نقش نوائط

جلد نمبر ۲

I-BLANK

یکجهتی چو علمبردار انجو قومی اخبار

نقش نوائط

پندره روزه

★ جلد ۲ ★ مورخه ۱۶ مئی ۱۹۷۷ء ★ مطابق ۲۷ جمادی الاول سنه ۱۳۹۷ ★ قیمت ایک روپیه ★ شماره ۱-۲ ★

منزل به منزل
کاروان رواں دواں



نقشِ نوائط — کائنی نقشِ نوائطِ چی — نقوشِ کارواں

بسم اللہ چی سعادت سرین بلند عزائم گھیون بتاریخ ۱۵ اپریل ۱۹۷۶ء نقشِ نوائط چو اولین شمارہ عوام ما سامنے پیش زاؤن ہوتو۔ "نوائطی صحافتے چو نقطۂ آغاز" چے عنوان تحت اخبار اچے اداریہ بھتر مولانا خواجہ بہاالدین اکرمی صاحبانچی ابتدائی کوشش چو تذکرہ کرون زالا مگ مندرجہ ذیل الفاظ بھتر ایک دلچسپ انکشاف کرون ہوتاؤں۔

"...... مولانا خواجہ بہاالدین اکرمی صاحبانچی صحافتی محنتے مگ ہاتین برون برون صحافتی رجحان چو اظہار کروچی کوشش مالا بارچے ایک گوشہ ٹکون زاؤن گیلی ہوتی مگر تیں وقتے اظہار کروچی آواز نہایت کمزور اسوچان، نقار خانات طوطی چی آواز برین زاؤن رہالی۔ آئندہ کوئیتوں دوسرے کالمات ہیں سلسلات تذکرہ کروچو موقع ملیت بلوچی توقع اشے"

عمل ایک موزنسامگ دوسرے کالمات نویس بگہ ہیں کچھ کالمات تذکرہ کروچو آز موقع ملون اشے۔ اندازاً ۱۹۲۵ء بھتر مالا بارچے کالیکٹ شہرات، سراپا انگریزی ماحولات تعلیم پاؤتلے ایک کم سن کوسکاچے دلات، تیچی مادری زبان نوائطی سرین ایک نامعلوم محبت پیدا زاؤن ہوتی۔ اسکولاچی ہستیت ٹکون درملی پانے فالون اپلی محبتیک ایک شکل دیوچی کوشش کرتے کرتے ایک اخبار اچو تصور جنم گھیٹلو۔ چونکہ خواجہ صاحبانچو "النوائط" بند زاؤن ہوتو، لہٰذا تو کوسکو اپلے اخبار اک "النوائط" بلون کچھ ناؤں دھرون ہوتو۔ اپلے ایک قریبی دوستاچے تعاون سرین اخبار اچی دون تین کاپیوں برون بھٹکل مسلم جماعت کالیکٹ چے آفسات دھردتو ہوتو۔ تیں وقتار جماعتے چی کاروائی صرف میلاد انی عاشورہ سر محدود ہوتی۔ ایک طالب علم چے ہاتین بروتو اخبار ٹرھوچی زحمت کوئیوں گوارا کیلے ناہیں۔ ھیں کم سن کوسکاچے دلاچی آواز نقار خانات طوطی چی آواز برین زاؤن رہالی۔

ایک ناقدر شناس ماحولات اپلے افلاز اوپر اپو صحافتی شوق پورا کرتے انگریزی، اردو انی ہندی صحافتے چی مختلف منازل ٹکون گذرون بالآخر نوائط بھاسیک ایک نوے زاویہ سرین پیش کروچو تیں کوسکاچو شیونو شرمندۂ تعبیر زاؤن ہوتو۔ ہو نونہال اپلی زندگی چی ایک طویل مدت جستجو انی جدوجہد چے نذر کرون ایتاں ہیں ھینچ کالمات اپلے سامنیں مخاطب واڑے ھیں ٹھاوا ایک نہایت ناپسندیدہ لفظ "میں" استعمال کروچا سبب میں مجبور واٹیں۔ ۱۹۵۶ء بھتر موجے دلات نوائط بھاسے سرین پیدا زالی محبت مورخہ ۱۵ اپریل ۱۹۷۶ء بھتر "نقشِ نوائط" چی شکل گھیون نمودار زاؤن ہوتی۔

اپنی یاد داشت اوپر زور گھاٹلاں، موجے کچیاچے واقعو چی شہادت نہ صرف ایک مانوس یقینی طورار دیوں سکتا یعنی تیں وقتار موجے کامات تعاون کیلے جے دوست جناب ضیاالدین احمد خطیب۔ مذکوریں ایتاں کلکتہ قیام پذیر واٹیت۔ حیرت چو مقام اشے کہ نقشِ نوائط چی آواز کانات پاوتو ثبوت ازدون امکاک فراہم زالو ناہیں۔

۱۹۲۵ء ٹکون ۱۹۷۷ء چی مسافت بھتر انکشاف کروسر کے اپلے سیکڑوں واقعات شامل اشے۔ مگر ھینگا جذبات انی قلم اوپر بھلی ضبط کرو سیجے کام پڑتلے۔ نوائط اخبار اچو تصور، خاکہ انی منصوبہ چے واقعات بیان کیلاں پرن طویل زاتا لہٰذا صرف نقشِ نوائط چو حقیقی وجود چو پس منظر پیش کرتاں۔

مقام: ... ہوٹل بمبئے • **تاریخ**:- ۶ اگست ۱۹۷۵ء روز بدھ • **وقت**:- راتی چے ساڑھے بارا گھنٹے

... جناب صلاح الدین کوبٹے سرین ہوٹلات چائے چی چسکی گھیتے بسیون ہوتوں۔ سامنیں دون خوش خیالی ہوتی۔ ایک پرتکلف دوست جناب عرفان رکن الدین ... ایک صحافی دوست جناب صدیق میمن چابی چے دورات شریک الے۔ عرفان صاحب کچھتی چی تحریکیں بھتے متاثر ہوتے مگ تینگاک شکایت ہوتی کہ عوامات طورار ترجمانی ... نشے ناہیں۔ علاوہ انیں گادیں بھاوڑا نک انی بھنیاک مراندازا اوپر دینی انی دنیوی معلومات سرین باخبر دھرنک انی اچی برادری چو تاریخی ... ثانہ ضابطہ سرین قائم دھرونچا سبب ایک معیاری جریدہ چی ضرورت میں انی تیں رفقاء کار ایک مدت ٹکون شدید طورار محسوس کروچو تذکرہ کرتے اچانک مذکوریں ... زاؤن ماکا مخاطب زالے ...." ارشاد صاحب! آخر تمیں اشی خوش کھیکا بسیون واٹیت ...." وغیرہ وغیرہ"

رکن الدین عرفان صاحبا سرین تی تاریخی ملاقات چی رات، نقشِ نوائط چو پیدائشی دیس ہوتو۔

ایک راتی بھتر ناواچو تعلق انی دو ... دیساک قریبی رفقاء کار سرین اصلاح و مشورہ چو سلسلہ شروع زالو۔ قمر صاحبانچی بذر گانہ پند و نصیحت پرواز صاحبانچو پرواز تخئیل۔ مولوی عبدالعلیم صاحبانچی پرخلوص اعانت۔ حسین احمد اسماعیل قاسمی بحرلقیں نام۔ صلاح الدین کوبٹے چی انتظامی صلاحیت۔ عرفان رکن الدین چو بے حد اصرار دیگر رفقاء کار چی کد و کاوش ایک اجتماعی صورت اختیار کرون نقشِ نوائط چو خاکہ تیار زاؤن ہوتو۔ ایتاں "میں" چو ناپسندیدہ لفظ ھینگا ٹکون غائب زاؤن سعاتی چی محنتے چو سلسلہ شروع زاتا ... ایک مرتبہ مولوی عبدالعلیم قاسمی صاحب بحیثیت پرنٹر پبلشر گھیٹلو ڈکلیریشن رد زاؤن دوسرے مرتبہ مذکوریں ڈکلیریشن حاصل کرون ... مورخہ ۱۵ اپریل ۱۹۷۶ء نقشِ نوائط چو اولین شمارہ فوٹو آفسیٹ اد طبع زاؤن مورخہ ۱۸ اپریل مولانا ابرار الحق صاحبانچے مبارک ہاتین اخبار خطِ عام

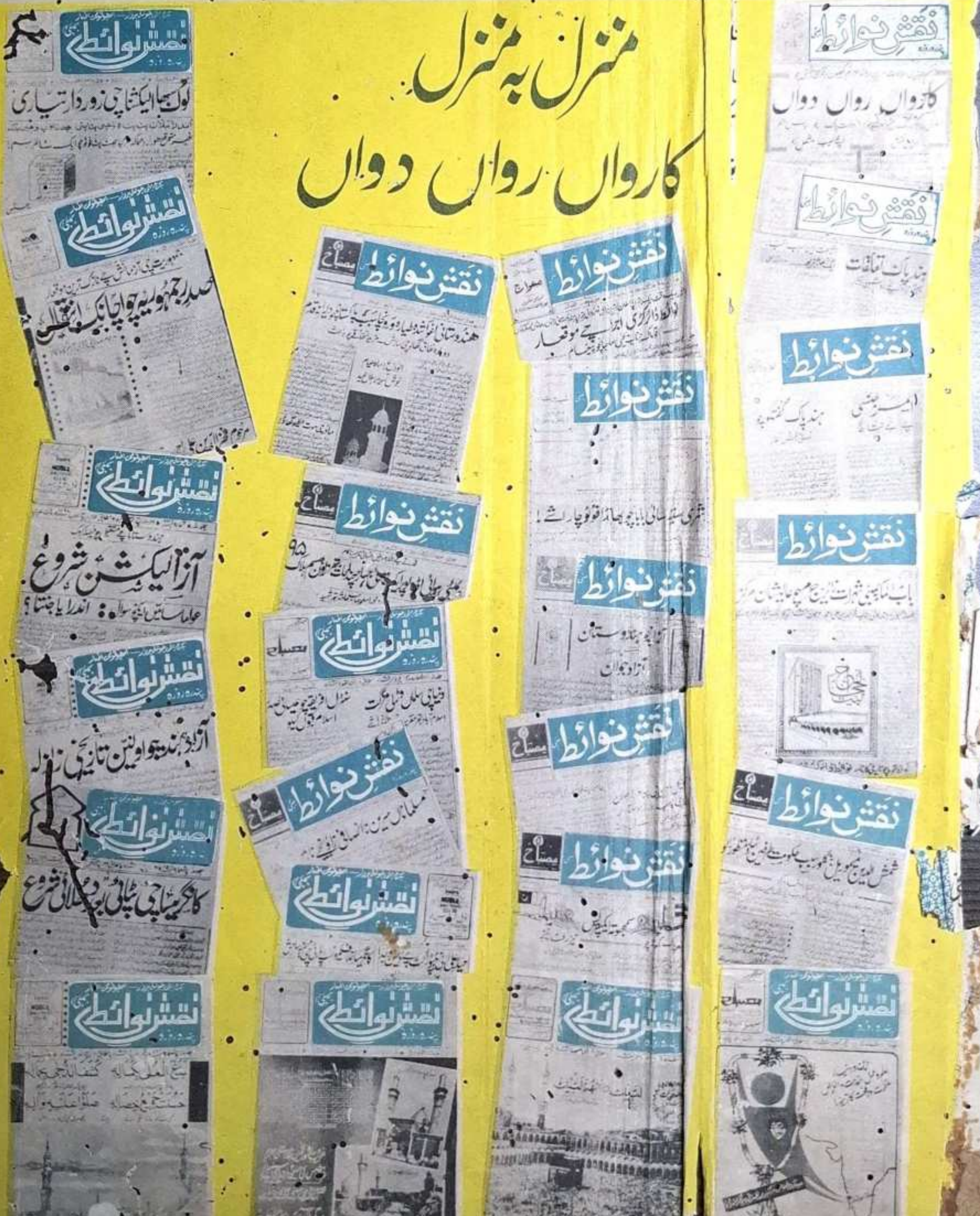
چوتھے سال میں — اچھوتا قومی اخبار

نقش نوائط

بمبئی — پندرہ روزہ — سالانہ شمارہ

جلد ۲ * مورخہ ۱۶ مئی ۱۹۷۷ * مطابق ۲۷ جمادی الاول سنہ ۱۳۹۷ * قیمت ایک روپیہ * شمارہ ۱-۲

منزل بہ منزل
کارواں رواں دواں



نقشِ نوائط

کائتی نقشِ نوائطچي

نقوشِ کارواں

بسم اللہ جي سعادت سرِیں بلند عزائم گھیون بتاریخ ۱۵ اپریل ۱۹۷۶ء نقشِ نوائط جو اولین شمارہ عوام سامیں پیش زاؤ ہوتو۔ "نوائطی صحافتے چو نقطِ آغاز" چے عنوان تحت اخبار چو اداریہ بتھر مولانا خواجہ بہاالدین اکرمی صاحبانچي ابتدائی کوشش چو تذکرہ کرون زالا مگ مندرجہ ذیل الفاظ بتھر ایک دلچسپ انکشاف کرون ہوتاؤں۔

"...... مولانا خواجہ بہاالدین اکرمی صاحبانچي صحافتی محنتے مگب ہاتین برون برون صحافتی رجحان چو اظہار کرو چي کوشش مالابار چے ایک گوشہ ٹکون زاؤن گیلی ہوتی مگ تیں وقتار اظہار کرو چي آواز نہایت کمزور اسوچان، نقار خانات طوطی چي آواز بریں زاؤن رہالی۔ آئندہ کو نیتوں دوسرے کالمات ہیں سلسلات ذکرہ کرو چو موقع ملیت بلہ چي توقع اشتے"

مکمل ایک ورسامگ دوسرے کالمات نوہیں بلکہ ہیں کچھ کالمات تذکرہ کرو چو آز موقع ملون اشتے۔ اندازاً ۱۹۴۵ء مالابار چے کالیکٹ شہرات، سراپا انگریزی ماحولات تعلیم پاؤ تلے ایک کم سِن کو سکا چے دلات، تیچي مادری زبان نوائطی سرِیں ایک نامعلوم محبّت پیدا زاؤن ہوتی۔ اسکولا چي بُست ٹکون درملّی پانے فالون اپلی محبّتیک ایک شکل دیو چي کوشش کرتے کرتے ایک اخبار اچو تصوّر جنم گھیٹلو۔ چونکہ خواجہ صاحبانچو "النوائط" بند زاؤن ہوتو، لہٰذا تو کوسکا اپلے اخبارک "لنوائط" بلون کچھ ناؤں دھرون ہوتو۔ ایک قریبی دوستاچے تعاون سرِیں اخبار اچي دون تین کاپیوں برون بھٹکل مسلم جماعت کالیکٹ چے آفسات دھرد تو ہوتو۔ تیں وقتا جماعتے چي کاروائی صرف میلاد انی عاشورا محدود ہوتی۔ ایک طالب علم چے ہاتین برو تو اخبار ٹھو چي زحمت کونیوں گورا کیلے ناہیں۔ هیں کم سِن کوسکا چے دلا چي آواز نقار خانات طوطی چي آز بریں زاؤن رہالی۔

ایک ناقدر شناس ماحولات اپلے انداز اوپرا پو صحافتی شوق پورا کرتے انگریزی، اردو انی ہندی صحافتے چي مختلف منازلاں گزرون بالآخر نوائط بھاسیک ایک نوے زاویہ سرِیں پیش کرو چو تیں کوسکا چو شیو نو شرمندۂ تعبیر زاؤن ہوتو۔ ہو نونہال اپلی زندگی چي ایک طویل مدت جستجو انی جدوجہد چے نذر کرون تاں ھنیم کالمات اپلے ساتین مخاطب و ھیں ٹھاوار ایک نہایت ناپسندیدہ لفظ "ملیں" استعمال کرد چا سبب میں مجبور واٹیں۔ ۱۹۴۵ء بتھر موجے ذلات نوائط بھاسے سرِیں اپدا زالّی محبّت مورخہ ۱۵ اپریل ۱۹۷۶ء بتھر "نقشِ نوائط" چي سُخر شکل گھیون نمودار زاؤن ہوتی۔

اپلی یاد داشت اوپر زور گھاٹلان، موجے بچپنا چے واقعہ چي شہادت آز صرف ایک مانوس یقینی طور ار دال سکتا تیں وقتار موجے کامات تعاون کیلے موجے جناب ضیاالدین احمد خطیب۔ مذکوریں ایتاں کلکتہ قیام پذیر واٹیت۔ حیرت چو مقام آشنے کہ نقشِ نوائط چي آواز کا ناتب یاد تو ثبوت ادعی امکی فراہم زالو ناہیں۔

۱۹۴۵ء ٹکون ۱۹۷۷ء چي مسافت بتھر انکشاف گروسر کے اسلے سینکڑوں واقعات شامل اشے مگر تھا جذبات انی قلم اوپر بھلّی ضبط کرو کام پُرتلے۔ نوائط اخبار اچو تصوّر، خاکہ انی منصوبہ چے واقعات بیان کیلان مضمون طویل زاتا لہٰذا صرف نقشِ نوائط چي حقیقی ولادت چو پس منظر پیش کرتاں۔

مقام:۔ وزیر ہوٹل بمبئی۔ **تاریخ**:۔ ۶ اگست ۱۹۷۵ء بروز بدھ۔ **وقت**۔ راچے ساڑھے بارا گھنٹے۔

میں موجے رفیق جناب صلاح الدین کوبٹے سرِیں ہوٹلا چے چائے چي چُسکی گھیتے بیسون ہوتوں۔ سامیں دوں خوش گپّی ہوتی۔ ایک پُرتکلّف دوست جناب محمد عرفان رکن الدین انی ایک صحافی دوست جناب صدیق میمن چائے چے دورات شریک زالے۔ عرفان صاحب بھٹکلی چي تحریکی بھاسا متاثر ہوتے مگر تینکاک شکایت ہوتی کہ نوائط ترجمانی کراون وتے ناہیں۔ علاوہ ازیں گادیں بھاؤ ٹرانک انی بھنیاک موثر انداز اوپر تینی انی دنیوی معلومات بی باخبر دھر دنک انی اچي برادری چو تار دی اتا تو ضابطہ طرن قائم دھرو چا سبب ایک معیاری جریدہ چي ضرورت ہی انی موجے رفقاء کار ایک مدت ٹکون شدید طور محسوس کرو چو تذکرہ کرتے اچانک مذکورین بے تکلّف زاؤن ما کا مخاطب زالے۔ "ارشاد صاحب! آخر تمیں اتی خاموشی کھیکا بیسون واٹیت ------ وغیرہ وغیرہ"

رکن الدین عرفان صاحبا سرِیں تی تاریخی ملاقات چي رات، نقشِ نوائط چو پیدائشی دیس ہوا۔

ایک راتی بتھر نا واچو تعلّق انی دوسرے دیساک قریبی رفقاء کار سرِیں صلاح و مشورہ چو سلسلہ شروع زالو قمر صاحبانچي بزرگانہ پند و نصیحت پرواز صاحبانی پروازِ تخیّل۔ مولوی عبدالعلیم صاحبانچي پُرخلوص اعانت۔ حسین اسماعیل قاسمی یتو یقینِ محکم۔ صلاح الدین کوبٹے چي انتظامی صلاحیت۔ عرفان رکن الدین چو بے حد انی دیگر رفقاء کار چي کدو کاوش ایک اجتماعی صورت اختیار کرون نقشِ نوائط چو خاکہ مکمّل زاؤن ہوتو۔ ایتاں "ملیں" چا ناپسندیدہ لفظ ھنیگا ٹکون غائب زاؤن سبھی اجتماعی محنتے چو سلسلہ شروع زاتا۔ ایک مرتبہ مولوی عبدالعلیم قاسمی صاحب بحیثیت پرنٹر پبلشر گھیٹلو ڈکلیریشن رد زالی دوسرے مرتبہ مذکوریں ڈکلیریشن حاصل زالی مورخہ ۱۵ اپریل ۱۹۷۶ء نقشِ نوائط چو اولین شمارہ فوٹو آفسیٹ اوپر شائع زاؤن مورخہ ۱۸ اپریل مولانا ... الحق صاحبانچے مبارک ہاتین اجراء منعقد ...

ادیریون ہوتو۔ آ۔ اچی زیب صحافت انی معیار بڑھونچا سب سامیوں تگ و دو سرین کام کرو شروع کیلے۔ بالخصوص محمد علی قمر، مولوی عبد العلیم قاسمی انی محمد علی پرواز صاحبانچی ابتدائی صحافت انی اخبارک ایک مضبوط بنیاد اوپرا دبے کرون ہوتی۔ آز ہیں بنیاد اوپر تعمیری کام شروع زاؤن ایک ورساچی محنتنے مگ عمارتے چی ونتو کافی ویر یون اشے۔ اللہ چو فضل انی رحمت چے ساتھ ساتھ ہی تعمیرے بھتر سینکڑوں ساتھیانچی محنت انی مشقت شامل اشے۔ اینٹ در اینٹ ہی عمارت اوپر بڑھتے وتا۔ ہر منزل اوپر امکاک ہیں محسوس زاتا کر دعا سب اٹھلے ہاتھ عرش اولی چے قریب سے قریب ترپاؤن اشے۔

منقش در و دیوار

نقش نوائط چے منقش در و دیوار قارئین سب یقیناً دعوت نظارہ دیتا مگر نقاش خود پس دیوار واٹیت۔ اچے چند مستقل کالم عوامات کافی مقبول زاؤن اشے۔ آز پہلی مرتبہ تخلیق کاراںک قارئین چے سامنیں پیش کرتاؤں۔

" اللہ فرموتا " انی " گروے بنیاچی گروی زاینی " — مولوی عبد العلیم قاسمی صاحبانچی معتبر دینی تعلیمے چو موثر نتیجہ اشے۔

" اچے سوزان، کیلے بیان " — محمد علی قمر صاحبانچو اخلاقیات اور گہرا مطالو چو فرحت بخش ثمرہ زاؤن رہاتا۔

" ائیکا گے سانو " — ہیں کالمات شمارہ نمبر ۱۱ سر بغیر ناواں چے جکسلے مضامین لوا ہوتے تین جناب محمد علی پرواز صاحبانچی سماجی زندگی چے مشاہدہ چو نچوڑ اشے۔ تیچے مگ شائع زاتے مضامین قمر صاحبانچی دور رس فکر چو نتیجو انے۔ چند مضامین، مضمون نگار چے ناوا سرین کرں شائع زاؤن اشے۔

" نوائط بھاس بیان " انی " بھاس بحث " — زبان چی تحقیق اوپر سعایعنی سید عبد الرحیم ارشادچی سعی چو سلسلہ زاؤن رہاتا۔

ہیچے ادارہ مندرجہ ذیل مستقل کالم ادارہ چے تحت ترتیب دیون وتا۔

" کائنی کائنوز برعلتی " " گگرگڑی میراں " " اردو کے آئینہ میں " وغیرہ وغیرہ علاوہ ازیں ۔ آنچی تازہ خبر " ۔ " کانا خوراک " ۔ " بزم نوائط " " اسٹوڈنٹ کالم " " تندرستی ہزار نعمت " انی " عوامی عدالت " نقش چی دیوار اوپر دیدہ زیب اضافہ اشے۔

اسٹاف رپورٹر :- جناب سیف اللہ شاہ بندری بحیثیت اسٹاف رپورٹر قابل تحسین خدمات انجام دیون واٹیت انی تاحال دوسری معروفیت چے باوجود تن دہی سرین منسلک واٹیت

کتابت :- بمبئی چے کہنہ مشق کاتب جناب سلامت رضوی چے ذریعہ امکاک ابتدا ٹکون کچھ تینچے بہترین شاگرد جناب شیخ عبد الرحمن چو تعاون حاصل زاؤں ہوتو انی آز بلوسر باقاعدہ حاصل اشے۔ نوائطی کتابت کرتے کرتے شیخ صاحب مسودہ چی غلطی خود تصحیح کرو چے قابل زاؤن واٹیت۔

پردہ چے سامنیں انی پردہ چے آڑ	نقش نوائط چی ترقی بھتر پردہ چے سامنیں جیٹلے احباب واٹیت تیٹلے پس پردہ واٹیت۔ ناوا چو سلسلہ شروع کیلان کھیں

وچون ختم زائیت بلون سانگو سکے ناہیں مگر عمارتے سبب فاترے رلوں انی دیگر لوازمات پیش کیلے ایک ایک احباب چی ناواں چو ذکر کرے ناتلان انچی بے چینی انی اضطراب چو عالم سیت ناقابل بیان اشے۔ کائنی ناویں اگر باقی رہالی ترین ھیں خیال کرو چے ضروری اشے کہ نقش نوائط چی کائنی ازون ختم زالی ناہیں۔ ہی تعمیر جیٹلا سر جاری رہالی تیٹلا سر انشاء اللہ ہی کائنی ختم زاکو نچے ناہیں

★ جناب نذیر احمد شاہ بندری، شمس الدین فقی احمد انی یس جے سید محمد شفیع طباعت انی سرکولیشن چی ذمہ داری بحسن و خوبی انجام دیون واٹیت۔ دوبئی انی ابوظبی چے اشتہارات حاصل کرو سبب جناب عصمت بیاکٹی، ایس جے سید محمد خالد۔ صلاح الدین کوبٹے انی ہیتیحام صبغت اللہ چی بے مثال محنت ناقابل فراموش اشے۔ کویت ٹکون محمد یحییٰ کرلا صاحب، بحرین ٹکون اے، ایم سلطان منکری انی مسقط ٹکون ملا حسن صاحب چو پُر خلوص تعاون بھلی ہمت افزا اشے۔ نیز خریداری سلسلات جناب احمد حسن نائطے، شمس الدین رکن الدین خلیل الرحمن ہگلواڑی، عبد القیوم کوٹیشور، رکن الدین عبد الرحیم حلوائی ۔ ی شاہ بندری شاہ الحمید صاحبانچو انتھک محنتے چے امیں شکر گزار واٹیوں۔

رباعی

قمر

کرتا ہے شب و روز دعا یہ بندہ
تا دیر رہے نقش نوائط زندہ
دنیائے صحافت میں بفضل خالق
تا حشر ہو روشن یہ مہ تابندہ

مالک، ناشر طابع مولوی عبد العلیم قاسمی نے نور آفسیٹ پریس مورلینڈ روڈ بمبئی نمبر ۸ سے چھپوا کر دفتر نقش نوائط ناطہ منزل، بمقابل صابو صدیق مسافر خانہ بمبئی نمبر ۳ سے شائع کیا
ایڈیٹر۔ سید عبد الرحیم ارشادی

آیجی تازہ خبر

ارشاد

آیجی تازہ خبر، آیجی تازہ خبر، آیجی تازہ خبر،
آیکالے اہلِ نظر، آیکا اربابِ شہر آیجی تازہ خبر

آز مسقط کون شرفو نئے چو فرزند ایلو
سارٹیو دیس انی تیس ملوزے ہڑلو
ٹھاتری جاکٹ گھالو لاگی اتی سوڑ لی جمپر
آیجی تازہ خبر ....

آز ایلے اچھے گا. وانت فلانے حاجی
دوڑ خمر چون ترین کیلے تیں تدا کورِ راضی
ہڑلے زمزم انی خاز در سرین دھاڑ انسٹر
آیجی تازہ خبر ....

ایلی مھیلی بلون مھیلئے سرین گھو کیلو مذاق
مھیلی اکڑون کیلی باپاچے گھرے گھٹیلی طلاق
قاضی تنگ اے طلاق تامے برون زیر و زبر
آیجی تازہ خبر ....

آنے بیکلو وڑ اچ اک شانے چو بنگلو باندلو
بنگلو اوین کرون دو سکے دلیا ٹلے مارلو
ایتاں تیں شانے چے بنگلات فقط خالی کزر
آیجی تازہ خبر ....

ایکلو ہڑلو ہوتو چو کھار موڑ و سوایکو ؟
سائیوں دھاؤں لے تیجے آنگار پڑون لاگلے لوٹو
بولی شاٹا جی زالی ٹے، ہکو دو سرو سٹر
آیجی تازہ خبر ....

اک تونگر نیکا دڑا چو وڑلو زعم ہوتو
تیز و دمساز و مداح سگلو قوم ہوتو
ایتاں باوڑو لبو اچار ایکون کرتا گزر
آیجی تازہ خبر ....

فوڑے شرموتی ہوتی مھیلی گھو اک زالیوں
ایتاں تی بوب مارون لاگلی ٹے غیر اک ایوں
کاہو تبلیغے چو انجام یا کالج چو اثر
آیجی تازہ خبر ....

گیلو فطرت باوڑو مسقط ایلی قسمت ازموں
گیلے باطن انی پرواز وہ قبال گردوں
بھٹے بز تات معلم انی ارشاد و ثمر
آیجی تازہ خبر، آیجی تازہ خبر، آیجی تازہ خبر
آیکالے اہلِ نظر، ایکا اربابِ شہر، آیجی تازہ خبر

انجمن انی تنظیمے چی تاریخ قوماچی جے ضروریت

صلاح الدین کوبے ٹے۔

انجمن حامی مسلمین انی مجلسِ اصلاح و تنظیم قوم نوائطچے ہیں دون ادارے قوماسبب وڈلی اہمیت دہروتلت۔

۱۹۷۲ بر ترا انجماچو ۵۰ سالہ جشنِ طلائی منون گیلو۔ گویا آنیچے نوجواناںک ہیں معلوم زالے کہ انجمن وجودات الون پناس ورشین گذرون گیلیں۔ تعلیمے چی عالمگیر اہمیت ساماں ورظاہر اشے ہیجلیں کوناکون انکار زاؤں سکے ناکیں کہ تعلیم زندگی چو لازمی جزو لشے انی ہوچ سبب اشے کہ انجماچو وفد جے کھیں امداد حاصل کرووتا۔ تینگا تینچو فراخ دلی سری استقبال کرون وتا۔ انی ہر قسماچی امداد و اعانت وڈلی خندہ پیشانی سری کرون وتا۔ انجماک تعلیمی حیثیتن بھٹکلچو مرکزی ادارہ مالون وتا۔

تعلیمے چے علاوہ سماجی اقتصادی انی سیاسی میدانات مجلسِ اصلاح و تنظیم بھلی کام انجام دیلوں سکتا۔ ہیں ادارہ جے ناواں سری مناسبت دہروتے ہیچو مقصد مختلف ذریعاں عواماچی بھلائی انی خوشحالی سبب کوشش کروچے زاؤں سکاز۔ مگر بھلی محدود طریقاں ہیں کام انجام دیلون وتا بھلی نوجواناں کرٹے تنظیم اہم ناہیں۔ بلکہ تینچی صدیق فری لائبریری اکثر شوقین مالناں تنظیمیت دہرتا۔ بعض مانشیں ہیکاک "منحوس ادارہ" بلون تنظیمے چی نااہلیت انی غیر کارکردگی اوپر بحث کرتات۔ بعض مانشیں تنظیمے چے وجوداک تسلیم کروک تیار نائیت کا سبب مالناںچو ہو ردِ عمل زالا۔ انی ہیچی غلط فہمیو کونتے طریقاں دور کرو زاتا۔ ہو ایک الگ موضوعِ بحث اشے۔۔۔۔

آنیچی نوجوان نسل ہیں دون وڈلے اداراںچی تاریخیں کم واقف والے ڈ، ہیں ادارے وجود بتر یونچے اسباب کا ہوتے۔ ہنیکاک قائم کروچے محرک کون ہوتے۔ تیں ہنیچے سبب کا کام کیلے۔ انی کتلی کوشش کیلے۔ ہنیچے سری کونئی وڈلی شخصیتو منسلک وابسطہ۔ تمام حالات آجلیں مرتب کرون گیلاں ایک اہم تاریخی ریکارڈ ہمیشہ سبب رہاتلو۔ انی ہیجلیں ایناچے انی آئندہ چی نسلو فائدہ حاصل کرتلی۔ انی ہیں اداراں ایلی دلچسپی باقی و قائم دہرون ہنیچی ترقی سبب کوشاں رہاتلی۔ تو ملچے رہبران و بزرگان کا سبب ہیں زاپناہاری توجہ دیلےنائیت۔ معلوم ناکیں ــــ ؟

قوماچے سیاسی و سماجی میدانات سکام کیلیّ قابلِ قدر ہستیو ایک ایک کرون انجلیں جُدا زالے۔ انی باقی اسلے کوں ایلے ایلے وقتار وداع زالے۔ ایتا حیات اسلی مالناںت معلومات اسلے اہم بزرگ موجود والیت کم از کم تینجیں فائدہ اٹھلون ہیں کام انجام دیلوں سکتات۔

موجے استادِ محترم' بورڈ ہائی اسکولا چے انی انجمن ہائی اسکولا چے پورنے خادم جناب شبّر ماسٹر صاحب ہیں کام بحسن وخوبی انجام دیلوں سکتات۔ تینچی مضمونِ تاریخ سری دلچسپی ساماں ورظاہر اشے۔ "نقش نوائط" شائع کیلے تینچے مضامین تاریخِ نوائط بابت مختلف مورخاں چی آرا' انی مولانا اخون سیدی مرحوم' وڈلی تاریخی اہمیت دہروتات۔ اگر موصوف انجماچی و تنظیمے چی تاریخ مرتب کیلاں انی تینچے بانیاں چے حالاتِ زندگی سری اٹکاکھ بہرہ ور کیلاں انچے ساماں اوپر تینچو وڈلو احسان ناتلو۔ انی باقی رہاتلو۔

حضرت مولانا خواجہ بہاؤالدین صاحب قوم نوائط چی تاریخ بردن شائع کروچا متعلق ایکے ہوتے۔ مگر ایتاں ہیں سلسلات بالکل خاموشی کا سبب بلون معلوم ناکیں۔

"نقش نوائط" قوماچے برگزیدہ حضرات چے علمی و تجرباتی خزانات ٹکون انمول انی بیش قیمت موتی انی ہیرے نکٹون عواماچی ہو ٹیو بھر کاز ہیجلیں بے شک عواماک فائدہ حاصل زاتلو۔ عواماک معلومات حاصل زاؤچے ساتھ ساتھ ہی نوائطی ادباچی خدمت کوں زاتلی۔ اخبار آپے ذمہ داراں چے ساتھ ساتھ قارئینِ کرام کوں ہیں سلسلات تعاون پیش کروکاز۔ محترم جناب ملا حسن صاحبانچو مضمون "مولانا محمد سکری خلفو مرحوم" ہیچی ایک نیکی مثال اشے۔

اظہارِ تعزیت

ہمارے محترم بزرگ سیّد موسیٰ صاحب سیّد کاظمی کی دختر اور بھائی سیّد جمیل سیّد کاظمی کی زوجہ کا انتقال پرملال ہمارے سب کے لئے ایک سانحۂ عظیم ہے۔ ہماری دعا ہے کہ خدائے تعالےٰ مرحومہ کو جوارِ رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور تمام متعلقین کو صبرِ جمیل بخشے۔

منجانب: ایس جے سیّد محمّد خالد
ایس جے سیّد محمّد ہاشم
ایس جے سیّد محمّد سراج
ایس جے سیّد محمّد عقیل



اظہارِ تشکر برائے تعزیت

عسکری باپو صاحبانچی ہمشیرہ بی بی رقیہ یعنی امچی والدہ محترمہ رحلت پاؤلی، خبر ایکون جے کون اپچے محے شریکِ غم زاؤن امکاک صبر و تحمل چی تلقین دیون واٹیت۔ نقش ذریعہ امیں ساانچو دلی شکریہ ادا کرتاؤں۔

عسکری باپو صاحب

طالبِ دعا: قاضیا جیلانی صاحب۔ قاضیا حبیب اللہ صاحب خانہ بھٹکل

موجی کانچنی خود موجی زبانی

یا اللہ میں کھیں اٹیلوں !!

محمد حنیف گوئنڈے - ریاض - سعودی عربیہ

میں بنّاری ہوتوں ۔ اُنکتہ ہوتوں آ زہو دوبئی گیلو فادسُی تو دو بئی گیلو، برجہ کوں دلات باہر دوچی خواہش پیدا زالی ، بالولیا بھادشی کرٹے سانگلو تو بنّارے دھورلو گرڈو یا چوزیے تو دڑکا مگر تیجی زاپنی رد کردن گانوات اٹیلا گانوات کوں ساماچے تو نزرات دوبئی چی پنچات بتی اکھنبا کرٹے ایک راس ویزا انسے ، دن چار ہزار روپیہ دیلان کام زانا ۔ ایک گھڑی از مولوانی ماماں کرٹے سانگلو ماماں بنی ناکھابا پا حسنگاچے اودن یادنے ماکاک رہاڈتوں اٹیلی دھورے گانوات دوچے نامگیں بنو ماں دوبئی گلی بننیں ددن یاد ناچے مھادرے چار یادنے دوان دھرتات بیجی تر کاک ددن یادنات مھادرے کیتی ملتے ۔ ماماں کرں دعی داخڑے ترکامن اشلے کر بایا کھیار جانو توں نُوکھار رہا ۔ فرصت کیلو نائیں ساماکوں سانگلو دوبئی وسوں اُیتا بلون روپیہ گھسلو انی کبلیٔ ایلو ۔ بیبیٔ یون میں پراتیا نا زالو گانوات ایکلی جرامطابق ایجلے ویزا کیشلت کھاون، گھوستات بلون دکھلو ہوتو ۔ دون تین ماس سرایجلٹا باہیر رہالو ۔ قصہ مختصر اللہ اللہ کردن بئیویس مات پچے گرد پاسرین الریاض یون پادلو تیجے بتر ٹھوکرڈے ملباری لٹو کرٹے مدراسی انی میں ایکلو ٹرانٹلی ساماکوں انگ انگ کام ہوتے میں اسٹور کیپر بلون یون ہوتو ۔ سرکا اصلی مانساک سیت حرام اردو کوں کلے نائیں انگلش کوں کلے نائیں انی ماکاک بلکل ملیالی انی تامل کلے نائیں ۔ میں اشارہ کردن کردن تیکاک سانگوتوں انی تیچے اشارہ اوپریں ولخون گھینتو ہوتو تیجے بتر ہیبت بی کر پلا) ایکلو گردو باقی سامیوں کالے جٹی پرین ۔ خیر دون دیس ریاض بتر گزرے تشیل میں قسما چی ہوتی کر برداشت کروک زاتے نوتے میں دلات از مؤلو " یا اللہ میں کھیں اٹیلو " تیسرے دیساک خیرکرہا چرسا ہوکارانی مینیجر ساماچے پاسپورٹ گھیون ایلے سبب کر امچے گروپات تین ہندو ہوتے ، املاک سیت کلتے نوتے ایجنٹ مسلمان بلنا تیکاک گھوسون ہوتو ، ساہوکارا ایلاک حرف مسلمان زادلکا بلن تاکید کردن ویزا فیٹون ہوتو ۔ تیجے مگ اُیکا ، ساماچو پاسپورٹ پکرانی تین پاسپورٹ انگ کاڑلو انی تیکاک انگ اوبے کردلو املاک ساماکوں ایکے لانے بتر اوبے رہایا بلو تین مسلمان کالوسلو امیں سامیوں دھٹی نے ۔ مگ ایک ایکلا قرانا چی ایک ایک آیت پڑدک سانگلو انکچے بتر سات مانتیں پڑھلے نائیں تی سات مانس کسلمان نکھولی بلوتی مانتیں وڑلے آوازیں رڑتے رڑتے امیں مسلمان میں مسلمان بلون سانگلے ، بادڑے پانچ پانچ ہزار روپیہ ایجلٹاک دیون ایلے دالیس فیلوڈلان مصیبت بلون رڑدک شروع کیلے برابر انکوائری کرو کاز بلون تیچو پاسپورٹ انگ دھرولو مگ موجے ہاری ایلو مینیجراک الولوانی ہو مسلمان نہوکی بلو ٹیلی مانساں تر گرورد کیتی ایئر سوکرسکن بلوچے داخل تا ۔ ایکونا موجی ہوا ٹائٹ زالی دلات بلو " یا اللہ میں کھیں اٹیلو " تیچے زانے تے منڑاک انگلش کلتے ہوتے تیکاک موجی سرٹیفکیٹ ماتی بھم سادس پروف داخڑلا مگ تیکاک کلودسہ زالو ۔ باقی مانساچی پاسپورٹ گھیون انکوائری کردن تین مانساک زبردستی انڈیا واپس فیڈلو ۔

قصہ مختصر ایک ہفتہ گیلے ملاکاک اسٹور کیپر ٹسکون کاڑون سُوپروائزنگ چے کام دیلو مگ کھاترو ایچے سرین بھلی دوش ٹھسکلے جی مانا تیچی عادت کھلی چوکتا بھاترا ایک ایک گھڑیت پاکٹیت کیلو ۔ تیجے کڑے روزانہ انچی نالکیں کرنوں ملتا کابلون پلو تیچے سبب کر تیچے آتا ، بونا ، تُرتا انکون انکون بیزار زادوں ہوتو ۔ دوسرے ہفتہ جمعہ ناداز زالا مگ اللہ اکبر بلو آواز ایچے پلاق کا ایک کرٹے بھتی مانتیں جمع زالاتے میکوں بتر گھوسلون ددن گردنیو انگ پڑلا تیے انی سامیوں تُوتو اکوتات میں کوں تین مرتبہ تُرتو اکولو ، میں کابلون لگلا ادبے اسلاک پوسلو نا اخلاص نداخلاص بلو ، دلات بلوچی کا مطیبت " یا اللہ میں کھیں اٹیلوں " کالیجا چو اٹھوٹرلو باوڑے منفور علی ندوی بلتے ہوتے عربی سیکچی عربی سیکھا بلون تے دقتار امیں دھیان دیتے نوتے تیاں شکیتلی چڑدان کرٹے موجی گذارش اشیے کرہ پانو ذرا دھیان دلون عربی سیکھا سبب کر تیچے ڈوبے کوں تیاں عرب ملکا باری اتیے مگ انگلش کلتلے عربا کرٹے پوسلان سانگلو کرچے کرن مانوس خون کرتا تیچی گردن جمعہ ناداز زالا مگ ماروں وتا ۔ تیسرے ہفتہ جمعہ ناداز زالا مگ ملاکاک چار پانچ مانتیں ملے تیچی تورڑے بلون مباکاک تسک زالی تیچی زاپنی ایکے کانے بلنا ۔ تیچے پایر کس رہالو ارد و گھنٹو تیچے باہیر گیلو مگر آف ذون کالیکلا ایکلو زاپے نائیں مگ ایکلو بلتا اریے پاخرانچی پاٹ دھردن ایتا کابلون کلے نائیں جلیں ایکلے برابر وڑلے آوازیں " کاذا بلو ..... تی مانتیں ممزو آواز ایکون گھابرلے ، الولا ، دکے چے دھیگاک بلد تگنب کاماک چار پانچ ماس زالے ، واٹیت بلون سانگلے ۔ دلات بلو بھٹکلے چے ملان

گلشنِ شوخی کو تون دے گا
رنگ و حنا تو چھڑکون دے گا
اِسلواکے سہرا باندھو کانہ
عزیز وھریا انچی خدمتیت خلوص و محبت چو
معطر تحفہ

مظفر کولا	صدیق محسن	صدیق اقبال
مع	مع	مع
بی بی آمنہ	بی بی میمونہ	بی بی سارا

تمیں ازدواجی زندگی مکمل طور ار کامیاب زاؤن
زندگی چی بھرپور رعنائیاں ہر قدم اوپر
تمچے ساتھ رہاؤ ۔
تہنیت شادمانی { صدیق محمد جعفر
صدیق اسٹورس - ابوظبی

جزاکم اللہ

فرزند عبدالقیوم چی ناگہانی موت ایک عظیم سانحہ اشے ۔ ہیں سلسلات موصولہ کاغذین انی تاروا مچے سبب واقعی صبر چی ایک طاقت فراہم کرتا ۔ عالم پریشانی بھر فرداً فرداً شکریہ ادا کرو چی سکت نا ہی ۔ بنابریں امیں تمام ہمدرداں چو شکریہ " نقش نوائط " چے ذریعاں ادا کرتے مرحوما سبب دعائے مغفرت چی درخواست کرتاؤں ۔

طالبِ دعا
لیس - ایم سید عبدالقادر دھاکلو
صاحب ابن سید عبدالصمد صاحب
منگلور

نیکے ہوتے ، مگ ارشاد صاحباں چو نظم اٹھرائیلو امیں تمی سامیوں ایک زایا ۔ ملوق بھادڑاں پرین رہایا ۔ پاٹیر مارلا پرنیا زالے دکن تیچو اذیں گھیٹلو تیاں باقاعدہ تیچے سرنیا دسوں ملتا ڈں بروتیچے بھتی اشے بیتاں اصلی زاپنے کابلاں میں دھیگاک بھتی خوش واٹیں تا سبب میں بھٹکلے چی انساں کرٹے گذارش کرتاں کہ صرف دوبئی انی مسقط بتر دھار گھالو نا خاطر ریاض کوں لوکچی کوشش کرا ، البحر دمام ، ظہران وغیرہ انچی مانتیں واٹیت بلون کلتا مگر ریاض بتر کونوں دیکھے نائیں ۔ دوبئی مسقط کاتی اسلامی پرین دھیگاکوں اشے مگر گانوات کونوں میلان جیلان خبر لے نائیں امچی مانتیں ٹھوکرڈی ایلا تو امچی پیرے سیت چالو زاہت انی گاوانچی جرد ملیت ، غلطی اسلان درگذر کر دیچے ۔

اُیکناگے سَتیاکو — ابولیاں چو مخصوص کالم

چاڑی ـــــ ایک مشغلہ

اکثر ابولیاں کڑے راندواڑ انی واڑ اُوسں پچے سوائے کام رہانامی۔ کائں ابولیو فلمی رسالے انی جاسوسی ناول پڑھوچے "نیک کام" انجام دیتات۔ بعض ابولیو بار بار مختلف گاواں چو دورہ کردن، تمام سینماچو جائزہ گھیٔن انی مختلف کھیلا اور تبصرہ کردن ایک مقدس فرض پورا کرتات۔ بہرحال مختلف ابولیو مختلف طورار ابلو وقت صرف کرتات۔

چاڑی یعنی یاٹی آڑ برائی کردچے کوناکوں پسند ناہی انی ہیں ناپسندیدہ کاملں کوئیتوں ورُدن کوں ناہی۔ ہر مانوس ہیکاکہ بُرا ولکھتا انی ہر مانوس ہیچے بتر ملتہار ہاتا۔ ہیچے خطرناک نتائج دکھوچے انی پُرں پچے باوجود ہی مہلک بیمارے پاسون وُروچی کوشش کردن وتیتے ناہی۔ ابولیو خاص کردن ہیں روگا کرگتات۔ ہو روگ خاندانا چی تباہی انی انسانیت چی بربادی چو سبب ناؤن

کوچی ماں، دھاکلی ماں کرڑے بلتا "توجے گھوک ایلی بھینیاں چی ہمدردی اسلا یرین کوناراؤں چے ناہی۔ کاپڑ پوشاک دیتا، روپیہ کوں فیٹوتا انی ساما نے کوں دیتا"۔ ہی زاپنا بتر درحقیقت دھاکلی ماں پچے گھواچی تعریف اشے۔ مگر کوچی ماں ہیکاک ایک کامیاب کوٹنی پچے کام انجام دلون واٹتے۔ دھاکلی ماں انی تیچے گھوا بتر جھگڑا پیدا کردچی سازش ہی زاپنات اشے، بھاوشی پھیلے انی منیوں نے بتر عداوت گھالوچو نسو ہی زاپنات اشے۔ بظاہر ہی چاڑی نزیں سبب کہ ہیچیت دھاکلی ماں چی گھواچی برائی ناہی مگر ہیچے آڑ اسلو مقصد ہیتے ہی تعریف کوں چاڑی زاؤن رہاتا۔

کوٹن، ہمائین ماں کرڑے بتاکر وڑلی ماں چو ناتو دڑلو نا ہنچار، اجی ماماں کرڑے چاڑی سانگون سگلے گھرات فساد کردن گھالو۔ دوسرے دیسے ہمائین ماں، وڑلی ماں کرڑے سانگتا کر کوٹن ناتوچے ناتواچی برائی کرتی ہرتی۔ ہی روش کوٹن، ہمائین انی وڑلی ماں بتر جھگڑا شروع زاتا انی ہیچیت دوسرے کوں شریک زاتات۔ ہیں طورار ہر ابولی چاڑی چی شکار انی جھگڑا بتر گرفتار زاتا۔ گھراچی ڈونی، دسرو، گوڑ، مذگر، یورسو، باویں کرڑے، ماڑا کرڑے بکوں ٹھاؤ چاڑی پاسون وردن ناہی۔

چاڑی سانگتلی مانشے سگھڑ سگھڑ زالون خودگرڈ زاتات انی دوسراکڑو کرتات۔ چاڑی سانگتلی مڑوییں مگ دسون سگلے قوماسبب فتنہ زاتات انی معاشرہ بتر زہر پھیلوتات۔ گھود پھیلے بتر، ماں چڑواں بتر، بھاوڑاں بھاوڑاں بتر، بھاوڑاں بھینیاں بتر، بھینیاں بھینیاں بتر، بابا پوتا بتر انی بھاد میٔو نا بتر چاڑی سانگون پھوٹ گھالتلی مانشے درحقیقت قوماسبب عذاب زاؤن رہاتات۔ گھرے راحت حاصل کرد سبب چاڑی سانگتلی مانساک دور کردچے ضروری اشے۔

بعض فسادی مانشے چاڑی سانگلا سوائے آرام پاؤں سکے ناہی۔ ایک مانساکڑے انتقام گھیوں پچے مقصداں تے مانساچے قریبی رشتہ دار گرگرے تعلقات پیدا کردن وتا انی ہیتلی کان اتلے رشتہ دار کرڑے تے مانساچی برائی کردن دگا درمنے کدورت پیدا کردن وتا۔ خوشامد پسند رشتہ دار فسادی مانشاچی چال ولکھے ناہی۔ تحفے، دعوت انی تعریفی جملے تیکاک مرعوب کرتا انی کان اسلو رشتہ دار فسادی مانساں مرعوب زاؤن لیے مخلص رشتہ داراک ختم کردچی کوشش کرتا۔

بہرحال چاڑی وڑلی خطرناک بیماری اشے۔ ہی بیماری کی خاندان پریشان ذاتیت، کی گھراناٹ سکون ناہی۔ گھرا مھیلا بتر اتفاق ناہی انی مال دھن رہاؤں پچے باوجود گھرات آرام ناہی۔ ابولیو، حضوصا ہیں روگا پاسون دُرو پچے ضروری اشے۔ ہو روگ ختم زالان آپسات محبت بڑھتلی، قوماچی اصلاح ذاتی انی معاشرہ پاک صاف زاتلو۔

اللہ ساماں کوں ہیں روگا پاسون چھٹکارا نصیب کرد۔ آمین

تندرستی ہزار نعمت ہے | ✚ | Rx | ڈاکٹر محمد جمیل حاجی فقیہ۔ بنگلور

بہترین نعمت..... چڑو.....

ایک چڑو دنیا بتر مائیں باپاسبب ایک بہترین نعمت اشے۔ ہی نعمتے چی قدر چڑواچی صحت بتر مضمراتے امیں چند مفید زاپنی چڑواچی صحتے سنتعلق برُوتاؤں۔ ہیچیر عمل کیلاں چڑواچی صحت کوں نیک فوائد انی ائیماں باپاچی تکلیف کوں دور زاتی۔

چڑو پیدا زالامگ وار کاتروں آنگ دھون ایک صاف کاپڑان پوسون باندھون دھرڈتات۔ وار کاترتے کرڑے فیوراسن یا ناٹیسں پوڈر گھالون روز ازم کاپڑان ڈریسنگ کردکاز۔ اکثر چڑواں بیماری وار کاتردچی غلطیں حفاظت کرتے ناتون زاتا انی بیپ بڑھتا کالی، ٹیٹنیس فٹ وغیرہ زاتا۔ چڑوا ہاتھ لاؤنچے وقتار ہر مانوس ہاتھ دھون لاؤنکاز سبب کہ چڑواچے جام بھلی نازک رہاؤنچاں ابچے ہاتھاچے جراثیم بھلی جلد اثر کرتا۔ چڑواں کاپڑے ڈھیلا۔ ملائم۔ انی گرم گھالوکاز سبب کہ تینکاک سردی بھلی دکن اثر کرتا۔ چڑواں آنگ دھوچیا سبب نیم گرم پانی استعمال کردکاز۔ آنگ دھون زالامگ فوراً پوسون گرم کاپڑے گھالوکاز۔

پیدائش چے پہلے چار ہفتہ سر دون۔ دون گھنٹہ ایک مرتبہ دودھ دیونکاز۔ ایک ماس مکون دون ماس سر اڑیس گھنٹہ ایک مرتبہ انی تین مکون چھ ماس سر تین گھنٹہ ایک مرتبہ انی تیچے مگ ۵ گھنٹہ ایک مرتبہ دودھ دیونکاز۔ دودھاچے سوار ایک مکون تین ماس سر سمبارس دیونکاز۔ تین ماسامگ آرا روٹ پیٹ ایک چاٹلی ۶ اونس دودھا بتر شیزون دیوکاز۔ ہیچے علاوہ موسمی رس۔ ٹماٹر رس ترکاری چو سوپ دیوں حرکت ناہی۔ چھ ماسامگ تاتی۔ ماساچو سوپ دیوں سکتات۔ ساتویں ماسا ساگوداز جمعی۔ انی بسکیٹ دیوکاز۔ ہیں وقتار دانت یوں شروع زاتا۔ اکثر ابولیو چڑو صرف دودھ پیونچے بُرن دکھتات۔ لیکن دودھاچے علاوہ ہی غذا کوں ضروری۔ چڑواں ہمیشہ وقت مقررہ اوپر دودھ پیوں گھالوکاز۔ چڑو رڑتے برابر دودھ پیوں گھالوچے بھلی خراب عادت زاؤن رہاتا۔ اکثر چڑویں پوٹا درداں رڑتات۔ کانا درداں رڑتات۔ ماماں تینکاک دودھ دیون خاموش کرتا چڑویں زیادہ رڑلان پوٹا درد آرام کردچے دھنگ اسلان مناسب دست دیوکاز۔

راتی وڑگوچے وقتار باربار دودھ پیوں گھالونہ جے۔ وڑگوچے ذرے چڑوا دودھ پیوں گھالوکاز انی سکتات دودھ پیوں گھالوکاز۔ اگر مائی چے دودھ برابر ملے ناتلان گائے دودھ بہتر۔ ورنہ بھینسی چے دودھ دیونکاز۔ دون ماسا نوڑے اردے پانی انی ہم ماس سر لیچے پانی ملون گرم کردن دیونکاز۔ ۵ ماسامگ پانی ملیونچے صرف دودھ شیزون دیونکاز۔ ہرگز دودھ بالکل دیونہ جے۔ ہیچیں پوٹاچی ٹی بی زاتا۔ اگر دودھ ہضم زاناتلاں انی جلاب زاتا تریں چونا چے پانی ملون دیونکاز۔ یا ذراشی بڑا سوف انی سوف ایک پوٹلی باندھون دودھا بتر شیزون دیونکاز۔ دودھ پیوں زالامگ اُدری زاتاتری ایلر (الائچی) دودھا بتر شیزون دیونکاز۔

دودھ دیونچا سبب جے کرپی استعمال کردن وتاتی کرپی انی نپل برابر صاف ناتون رہاؤنچاں چڑواں پوٹا درد، اُدری، جُلاب دھنگ وغیرہ زاتا۔ کرپی دودھ پیوں فوڑے ۲ منٹ جوشں دیونچے بہتر۔ انی نپل کوں جوش دیلے پانیات گھالون صاف کردکاز ایک مرتبہ پیون درکے دودھ دوبارہ دیونہ جے۔

ہندوستانات اکثر ابولیو دون اڑیس ورشیں سر دودھ پیوں گھالتات۔ اسلامی نقطۂ نظراں دون ورشیں سر دودھ دیوں حرکت ناہیں۔ طبی نقطۂ نظراں ۹ ماسامگ دودھ مرڑلان مائی انی چڑواسبب بہتر اشے۔ سبب کہ ہی عمرت چڑوا دانت ایتا۔ چڑواں ہتوا انی ڈھیل کاپڑے گھالوکاز۔ پائین اگرڑے دھرؤنہ جے سردی وقتار استاکین انی ماتار ٹوپی گھالوکاز۔ راتی چی دنی دیساچی کاپڑے الگ دھرونکاز۔ چڑواں سبب نیند زیادہ زاؤنکاز۔ راتی نیند زاگرنہ جے انی وڑ گلامگ اٹھونہ جے۔ ہوادار ٹھاوار وڑگو گھالوکاز۔ چڑواں ذائع گھالوچے بھلی ضروری اشے ہیچے متعلق آئندہ شمارات برُوتاؤں۔

مخدوم کالونی بتر اسکولا چو سنگ بنیاد۔

بھٹکل ۱۰ اپریل بروز اتوار عصر ۴ گھنٹار جناب ایس ایم یحییٰ صاحب مخدوم کالونی بتر تشریف ہاڑلے تانساچے ہجوم بتر خصوصی مہمان جناب ایس ایم یحییٰ صاحبا چو پُرجوش استقبال کیلے۔ مہمان خصوصی چو تعارف جناب اے یو ملاّ (صدر مدرس اردو پرائمری اسکولا مخدوم کالونی) صاحب کیلے۔

جناب کریمی زین العابدین صاحب تلاوت کلام پاک شروع کیلے۔ تیچے تگ اردو پرائمری مدرسہ مخدوم کالونی چی عمارت چو سنگ بنیاد جناب ایس ایم یحییٰ صاحب چے ہاتھین دہروں گیلو۔ جناب صوبیدار محمد غوث صاحب سکریٹری مخدوم کالونی، مخدوم کالونی چی رپورٹ پیش کیلے۔

جناب ایس ایم یحییٰ صاحب اپلی تقریر بتر سانگلے کہ مخدوم کالونی چو مسئلہ انی رجسٹریشن جلد حل زالکو۔ ... بیان دیلے کہ ایون ڈپٹی کمشنر کوں ہدایت کرن واٹے کہ مخدوم کالونی چو رجسٹریشن جلد کردن دلو یچے۔ انی حکومت طرفیں دوسری سہولیات مثلاً الیکٹرسٹی انی واٹر سپلائی وغیرہ وغیرہ کوں فراہم کردلی۔ مخدوم کالونی آئیندہ جلد دوں ترقی کرتلی بلوں امید ظاہر کیلے۔

مخدوم کالونی اردو پرائمری مدرسہ چو تعمیری تخمینہ تقریباً ۲۵ ہزار روپے اشے۔ انی ہیچی تعمیری نگرانی جناب محتشم عبدالغنی صاحبانچی اشے۔

اخیر بتر جناب کے ایم میراں صاحب چیرمین اردو مدرسہ مخدوم کالونی مہمان خصوصی انی دیگر حضرات چے شکریہ ادا کیلے۔

چیرمین اینڈ ٹرسٹی کمیٹی
اردو پرائمری مدرسہ مخدوم کالونی بھٹکل

اسلامیہ ہائی اسکول بھٹکل ؟ لائبریری کیلئے گرانقدر عطیہ!

جناب مختار احمد صاحب نے اسلامیہ ہائی اسکول بھٹکل کی لائبریری کے لئے جن ۲۳ عربی اور اردو کتابوں کا گراں قدر عطیہ دیا ہے اس کے لئے میں اسکول کے اسٹاف اور طلبہ کی طرف سے ان کا بے حد ممنون ہوں۔

وقف شدہ کتب میں بیشتر عربی کتب جامعہ اسلامیہ مدینہ منوّرہ کی طبع شدہ ہیں اور یہ کتب ہماری لائبریری کے لئے ایک علمی سرمایہ ثابت ہوں گی امید ہے موصوف آئندہ بھی اپنے مدرسہ کو یاد رکھتے ہوئے مزید کتابوں کے عطیہ سے ہماری لائبریری کے علمی ذخیرے کے اضافہ میں ہم سے تعاون فرمائیں گے۔

عثمان حسین
ہیڈ ماسٹر اسلامیہ ہائی اسکول
بھٹکل

مرڈیشور ایجوکیشنل سوسائٹی!

انتخابی جلسہ

مورخہ ۱۶ اپریل ۷۷ بروز سنیچر بوقت ۱۰ گھنٹار زیر صدارت عالی جناب الحاج شنگیٹی عبدالرحیم صاحب ہموسائٹی ہذا چو انتخابی جلسہ منعقد زاؤن مندرجہ ذیل حضرات منتخب زاؤن واٹیت

ڈائرکٹرس آف اسکول بورڈ:

۱۔ جناب الحاج جڈکھان عبدالرحمٰن صاحب
۲۔ " " جڈکھان محمد حبیب صاحب
۳۔ " سیف اللہ محمد میراں صاحب
۴۔ " الحاج جڈکھان ابومحمد بن محی الدین صاحب
۵۔ " " شنگیٹی عبدالرحیم صاحب
۶۔ " " مالغ شاہ الحمید صاحب
۷۔ " " جڈکھان محمد میراں صاحب
۸۔ " ہگلواڑی خلیل الرحمٰن صاحب
۹۔ " کومٹیشور سیدی محمد صاحب
۱۰۔ " ہیڈ ماسٹر نیشنل ہائی اسکول
۱۱۔ " خطال حاجی محمد غوث صاحب
۱۲۔ " ہگلواڑی انور صاحب
۱۳۔ " ہیجیب محمد غوث صاحب

ممبرس آف ٹرمنٹ کمیٹی متعلق نیشنل ہائی اسکول مرڈیشور:

۱۔ جناب الحاج ماہی شاہ الحمید صاحب
۲۔ " ہیڈ ماسٹر نیشنل ہائی اسکول
۳۔ " الحاج شنگیٹی عبدالرحیم صاحب
۴۔ " ہیجیب محمد غوث بن ابومحمد صاحب
۵۔ " علی کو ابومحمد صاحب بن حسن
۶۔ " جدہ محمد منصور صاحب بن محمد حاجی
۷۔ " ہگلواڑی انور بن عمر صاحب

حق مغفرت کرو

مورخہ ۱۳ اپریل سنہ ۱۹۷۷ء عسکری بابو صاحبا چی ہمشیرہ قاضیا جیلانی و حبیب اللہ صاحبانچی والدہ بی بی رقیہ عمر ۶۸ درتے۔ مختصر علالت مگ انتقال پاؤن ولٹے۔ اللہ تعالی مرحوما جنت نصیب کرو۔ آمین

مورخہ ۱۸ اپریل سنہ ۷۷ء جناب ایس ایم سید عبدالقادر عرف لیڈری دھاکو صاحبا چو جوان سال فرزند عبدالقیوم منگلور دریات دوست احباب سرین انگھ دھونک گیلے گر موجا چی لپیٹ بتر گم زاؤن ۴۸ گھنٹہ مگ مذکور اچی میت ملون دتی۔ اللہ پاک غریق رحمت کرو۔ آمین۔ مرحوم عبدالقیوم منگلور کالیجیت زیر تعلیم دہتے۔

مورخہ ۲۴ اپریل سنہ ۷۷ء مرحوم محی الدین رکن الدین صاحبانچی زوجہ بی بی فاطمہ عرف مالصابین۔ عمر ۵۸ درتے حرکت قلب بند زاؤن اللہ امراک پاؤن داٹے۔ پروردگار مرحوما چی مغفرت کرو۔ آمین۔

مورخہ ۲۲ اپریل سنہ ۷۷ء منکی۔ کڈپاڑی ابومحمد صاحبانچی والدہ بی بی سرور عمر ۶۹ درتے۔ بیمار رہاؤن رباک جواب دلون ولٹے۔ اللہ مرحوم جنت الفردوس عطا کرو۔ آمین

مورخہ ۱۰ مئی سنہ ۷۷ء آر علی۔ مرحوما چی زوجہ رکن الدین قادر محی الدین و ابراہیم صاحبانچی والدہ بی بی عائشہ عرف کوصابین عمر ۸۶ درتے۔ ہنو آخرت اختیار کرون واٹے۔ حق مغفرت کرو۔ آمین

اچھے سوزان کیلئے بیان

اطّلاع واتّباع

" پورے طورار فیض پاؤنچا سبب معالجک تمام حالات چي اطلاع دیُون جے انی مکمل اتباع کرو چے لازمی اشے ۔ " (مولانا سید ابرار الحق صاحب)

قارئینِ نقش چے دلات ہیا زانے نقش رہایت کرهیا اخبارا جو افتتاح مولانا اشرف علی رح تھانوی چے خلیفہ انی جامعہ اسلامیہ بھٹکل چے سرپرست مولانا سید ابرار الحق صاحب مدظلہ چے مبارک ہاتھین گذشتہ ورسات اپریل ماسات زاوُن ہوتو ۔ الحمد فضلان انی حضرتاچي دعاچے فیضان ایک ورکن کامیابے سری گزرلو ۔ آز دوسرے ورساچو پیہلو شمارہ تمنچے کج ایک قولان جاری زاتا ۔ اپریل سنہ ۷۷ بھرایک مخصوص نشستیے حضرت ہیا زانے سانگون ہوتے انی مندرجہ ذیل شعرکوں پڑھون ہوتے ۔

چار چیزیں ہیں ضروری فیض پانے کے لئے
اطلاع واتباع واعتقاد واعتماد

بیماری، جسمانی زاؤ کر روحانی، تیجو علاج لازمی اشے ۔ ہر بیمار ماڑسو معالج کا رے وتا ۔ شکایت پیش کرتا انی ہدایت مطابق علاج کرون شفا پاوُتا ۔ مگر بعض مرتبہ توقع مطابق فیض حاصل زاہیا ۔ بے فیض راہاوں چے اسباب کا اشے ؟ تیجو جواب مولاناچے قول بھتر مضمر اشے ۔ فیض حاصل کرو سبب معالج سری بے لوث عقیدت دہرون چے انی تیمی نا بینار اعتماد کرو چے لازمی اشے ۔ اعتقاد واعتماد دہرون معالج کرٹے گیلان اپلی تمام کمزوری چو اعتراف انی پورا خامیاں چو انکشاف کرو چے کون ضروری اشے ۔ انی آخر بھتر معالج چي پورا پورا اطاعت درکار اشے ۔

پوٹا درد اچی شکایت گھیون حکیما کرٹے گیلان دردا متعلق پورا تفصیل سانگو چے لازمی اشے ۔ کونی غذا کھاون وتا ، کونی چیز کھالامگ درد شروع زالو ، کرنتے وقتار درد کم یا زیادہ زاتا ، معدہ بھتر جلن رہاتا یا مروڑ رہاتا یا چبھن رہاتا ۔ جلاب کیتی زاتا ، سینہ بھتر جلن رہاتا یا سوری ڈھکرایتا ، ہیا قسماچي تمام اطلاع دیون ، حکیماچي طبی مہارت اوپر اعتماد کرون انی تیمی ذاتے سری عقیدت دہرون تیمی ہدایت مطابق بدپرہیزی سوڑون باقاعدہ علاج کیلان الحمد فضلان تمام شکایت دور زاتا ۔ ہی روش کمائی بھتر برکت ناسی م دولت رہاوُن چے باوجود دلات سکون ناہیں بلون شکایت گھیون روحانی معالج کرٹے گیلان تینگاک کمائی چي تفصیل پیش کرو چے ضروری اشے ۔ کمائی چو ذریعہ کا اشے ؟ حصولِ دولت چے طریقے کا اشے ؟ لاٹری ، جُوا ، ریس ، سُود ، شراب فروشی ، مزدوراچي حق تلفی ، بے رحمی انی ظلم وایذارسانی چو کتیلو حصہ شاملِ دولت اشے ، ہی تمام اطلاع روحانی حکیماک دیون چے ضروری اشے ۔ روحانی حکیما سری بے لوث عقیدت انی روحانی علاج اوپر کامل اعتماد کوں لازمی اشے ۔ اطلاع مگ اعتقاد واعتماد سری طریقۂ علاج بھتر تیچي اتباع کیلان مکمل طورار الحمد فیض نصیب کرتا ۔

موجودہ دور بھتر عبداللہ ابن اُبی چے چیلے یعنی منافقین عروج اوپر راہیت ۔ منافق کرنا سری صحیح عقیدت دہردے ناہی تیکاک صرف اپلے مطلبان عقیدت رہاتا ۔ پرتکلف دعوتو دیگر تحفے پیش کرون نمائشی عقیدت چو اظہار کرتا ۔ درحقیقت ترئے پوئے بھتر تو اپلو کردہ چہرہ لوکوں چي انی مدعو ماناں ناجائز فائدہ حاصل کروچي کوشش کرتا ۔ مخلص ومفلس ماناک حضرت بون مخاطب کرتا ، بظاہر ڈرلو احترام کرتا انی چار ماناک داکھڑ دیاشبب تیچین فیض حاصل کروچي کوشش کرتا ۔ لیکن پس پردہ تیکاک نقصان پادت کروچي انی تیچي قریبی ماناں کوں تیجو دشمن کروچي بھرپور جدوجہد کرون وتا ۔ ظاہری چمک دمک دہرون تلے انی بغض معاویہ رض دہرون حب علی رض چو دعوی کرتلے نمائشی افراد آزکال برٹھا وار بیش بیش رہاوُ بیان تمام معاشرہ روحانی معالج چے فیضان محروم زاوُن وانے ۔ ایک طرف مذہبی رہنماچا احترام کرون وعظ وبیان چو اہتمام کرون وتا انی دوسری طرف حرام کاری بھتر ملوث دیگر حرام چیزے حلال ثابت کرتلے افراد سبب اعزاز چو اہتمام کرون وتا ۔ تعلیم وتربیت بھتر قول وفعل چو تضاد اسوچان موجودہ دور بھتر روحانی حکیمان صحیح فیض حاصل زاناہی ۔ صحیح فیض حاصل کرو سبب روحانی معالج کرٹے صحیح اعتقاد واعتماد سری دکون تمام حالاتاچي صحیح اطلاع دیون صحیح ومکمل طورار معالجاچي اتباع کرو چے ضروری اشے ۔

اللہ نے مجے قول وفعل بھتر مطابقت پیدا کرو ۔ آمین

بھٹکل مسلم جماعت بمبئی چے نوے عہدیدار

بھٹکل مسلم جماعت بمبئی چی نوی انتظامیہ چو اجلاس مورخہ ۲۳ اپریل منعقد زاؤں۔ سالِ رواں نسبت مندرجہ ذیل عہدیداراں منتخب زاؤن واٹیت

صدر :- جناب اسماعیل حسن دامودی صاحب (سالانہ جلسات منتخب شدہ)

نائب صدر اوّل :- جناب سید خلیل الرحمٰن صاحب

نائب صدر دوم :- جناب محمد امین گنگولی صاحب - جنرل سکریٹری - جناب ڈاکٹر محسن ایم ٹی صاحب

سکریٹری :- جناب محتشم محمد جعفر صاحب برانی جوائنٹ سکریٹری ، رکن الدین پہلوان باشا ،،

خازن :- ،، محتشم محمد جعفری ،، محاسب ،، امجد حسین رکن الدین ،،

اطلاع

بزم اردو انجمن کالج بھٹکل کی اوّلین اشاعت

گلدستہ مشاعرہ

کے لئے کیرالا اسٹیٹ ۔ کوئمبتور ، مدراس اور بنگلور سے اشتہارات حاصل کئے گئے تھے اور فروری ۷۷ء تک اس کتاب کے شائع ہونے کی اُمید تھی۔ مگر چند رکاوٹوں کی وجہ کتاب ابھی تک زیر طبع ہی ہے۔ انشاء اللہ ماہ جولائی ۷۷ء تک کتاب مکمل شائع ہو جائیگی ۔ جن حضرات نے اشتہارات دئے تھے اس تاخیر کی وجہ انکو جو تکلیف ہوئی ہے اسکے لئے ہم معذرت خواہ ہیں۔ اور انکی تکلیف کا پورا پورا خیال رکھتے ہوئے کتاب کی جلد از جلد اشاعت کے لئے کوشاں ہیں۔

محمد اسحاق شہ بندری ۔ سکریٹری بزم اردو ۔ انجمن آرٹس اینڈ سائنس کالج ۔ بھٹکل

تو نسے

احمد حسن نائطہ

نوائط آبادی چو ایک سی سبز و شاداب خط

چند دیا فوڑے امی ساؤتھ کنارہ بھتر نوائط آبادی چو ایک سر سبز و شاداب خطّ تونسے دیون ہوتاؤں - پرسکون گاؤں ، بھولی بھالی مانشیں انی قدرتے چے حسین مناظر یوں امیا بے حدمتاثر زالاؤں ۔ نوائط برادری چی اندازاً پانچ شیں پاسون زیادہ گھریں انی دون مزگتو اشے ۔ گاوانچے اطراف ہنی چے صاف شفاف پانی یون امکاک کیرالاچی گاوانچو اھو ڑپو ۔ صدرہ ہنی بھتر اکرہ جزیرے اشے ۔ دو ٹکرن ہو منظر پلکن ہاشی محسوس زاتا کر گویا ڈویا چی وانی دبھر اکرہ تیمی باچوی فاترے دھرون اشے ۔ بعض جزیرا بھتر دہا پندرہ یا ویس گوریا اشے ۔ مپلان انی کرستام مون جلون رہاتات ۔ ایک جزیرا اتے نام تمن کڈو THIMMAN KADU جیت تقریباً پناس گوریا اشے ۔ نان تا زول انی فوفلا پے علاوہ بگڑے کوں زیادہ زاتا ۔ دورانی رازو تنیگاچی گھر یو صنعت زاؤن رہاتا ۔ پاؤسا وقتار پانی بھرون بھلی نقصان پنی یونچان ایتاں زاؤنچی اکثر نری گھرانک سیلا فاتراچی پاپا گھالون دتا ۔

تونسے چی مانشیں بھلی امن پسند انی کفایت شعار واقع زاؤن واٹیت ۔ ابولیو بھلی محنت کش ہگر تعلیم کم اشے ۔ صرف پانچ کلاسما سرانتظام اشے ۔ امولا بھتر گریجویٹ انی ڈاکٹر واٹیت ۔ ویزاچی شتیں ہوا ہنگاکرں یون چند مانشیں عربیہ وچون واٹیت ۔ دکھنی احباب چی فقر کڈی گوریا سیت اشے ۔ آپسات بھلی میل جول انی رواداری چو جذبہ موجود اشے ۔ امی نقش نوائط انی نوائط یک جہتی چو ذکر کیلا مگ تونگاچی مانشیں بے حد خوشی چو اظہار کرون ہوتے ۔ امکاک ہاشی محسوس زالے کہ تیگا پچے مجھر لے نوائط یک جہتی چی دھارا بھتر وہا ؤنچا شیب جتاب واٹیت سب کہ بالآخر ہی دھارا اسلامے پچے وسیع سمندرا بھتر وچون موچے زاؤن رہتا ۔

گڑبڑگڑی میران انی ڈاکٹری

علامہ کرین

گڑبڑگڑی میران پچے ماتھا پے کیس وسوک لاگون ماتھا اوپر گنجا پن چے آثار نمایاں
زاوتنگ لاگلے ہوتے میران پچے دوست رائتے چڑو بھاڈ مشورہ دیلے کہ ماتھو خال بائیں اوپر کرچی
ورزش کیلان نہ صرف کیس وسو پچے رکتا بلکہ گیلے کیس کون واپس یتا ۔ بیوان دوسرے دیسک وڑلے
مشکلاق ماتھو خال بائیں اوپر کیلو ہوتو کہ وڑلی ماں مادشی گھرات یون یا دلی ، ماڈیں تون گھا بردن
ماتھو اوپر بائیں خال کرچی کوشش بتھر میران چو بائیں ذراتشی وڑلی ماں ماوشے لاگو ۔ تی یکدم بوم مارو ک
شروع کیلی جانی ٹوٹو سوزو جو کاڑلو گو ماماں چی بربیوا بچون کرچی ماں چڈواک ۔ بالآخر گھیون دھاو نتے ایلی
میران فرصت کیلو ناہیں دھاون نھاییت بھرون داراک کرٹی لادن بیسلو ۔ وڑلی ماں مادشی
کوپان دھو یک سانگلی توزو گھو کالیں ترین ناٹک کردن ماکاک ماروک جیتا مگر میں کوں مرچی ماماں چی
دھووی ترین ہیکاک سیدھا کرے ناتون سڑ وچے ناہیں بلون کاٹی کولٹو ہاتات گھیون نھانئے دارا
کرٹے میران باہر ایلان مارو چا سبب او بے رہالی ۔ میران صاحب اردو گھنٹہ سر



باہر ڑے ناہیں کو چھٹ ماں گھوا اوپر رحیم ایلو چڈواک ہانڈے گھیون ماماک ممزولی
کو ماں وسنگے ناتون ہی غلطی زالی چڈواک ڈاکٹرا اکڑے دھرو کاز تواشی
تینچو گھیراؤ کروت بیسلان چڈواچی حالت زیادہ خراب زالی ۔ سکنات ٹیکون جیڑھاگون
؟ ھاگون بے حال زالا تے ۔ وڑلی ماں مادشی بلی وس نگوتوں اشی گھراچی طرفداری
کرون تیکاک خراب کیلی ۔ انی کو پان اپلے گھرے واپس گیلی ۔
گڑگڑی میران نھاییت ٹیکون باہر لون الشد
چوانی کرچی ماں چو شکریہ ادا کیلا ناشتہ کرد چے انی چڈواک ڈاکٹرا اکرٹے
کوچی ماں ہی تت کریہ وغیرہ تینگا دھرو چے
دھرو چے ۔ ناشتہ کرون میران بھاؤ ایلے چڈواک گھیون ایک ہومیو پیتھی ڈاکٹرا
کرٹے گیلے ۔ ڈاکٹرا اکڑے شمار ابولیو ایلی چڈواک گھیون وست باڑوک ایلی ہوتی ۔
اٹلی ابولیا تک بلوں میران بھلی خوش زالو ھنیگا میران پچے دلات ایک خیال پیدا
زالو کہ ہومیو پیتھی ڈاکٹر نہ الان بھلی ماں اس سرین زایو چو موقع ملتلو انی دولت
دیگر شہرت سیت حاصل زالی
میران نشین اخبار باق عادہ پڑھتے ہوتے انی تیکاک دنیا چو ڈرلو
اخبار ملتے ہوتے ۔ نتیجہ بتھر ہو اشتہار ہمیشہ پڑھتے ہوتے " مراسلات کے
ذریعے ہومیو پیتھک ڈاکٹر بنیے "، تابڑ توڑ فیس چی روپیہ منی آرڈر کرون خط وکتابت شروع کیلے
چند دیسا بتھر ہومیو پیتھی چے اسباق یزنگ شروع زالے بیتاں عملی کام شیکھو چی ضرورت ہوتی ہر کاری
اسپتال چے کمپاؤنڈر اسرین دوستی کرون تیکاک دون چار مرتبہ تاری ماس کھاونک گھٹلے ۔ کمپاؤنڈر
تینکاک تھرمامیٹر ان دھگ کیشی لونچے استھیٹسکوپ چے ذریعے دلاچی دھڑکن چو اندازہ کشی
لاو بچے بلون داخرلو ۔ آخری مرحلہ انجکشن چو رہالو ۔ کمپاؤنڈر انجکشن کشی لاو بچے بلون کئی مرتبہ
داخرلے مگر افسوس کہ میران صاحبانک انجکشن لاونچی پریکٹس بلکل زالی ناہیں ۔ انجکشن لاونک
موتا سر میران چو ہاتھ تھر تھر کانپو لاگتو ہوتو آخر مجبور زاون میران از مولو کہ ہومیو پیتھی بتھر انجکشنا چی
زیادہ ضرورت پڑے ناہیں ۔ اگر تی ضرورت پڑلان اللہ مدد کرتلو ۔ میران اپلے ایک دوستاک
کا غذ بروت بیچ چو ربازارات ٹیکون ایک پورتو تھرمامیٹر ایک استھیٹسکوپ انی تھوکڑی
گولیو باٹرون گھٹلے ۔ الغرض میران ڈاکٹر زاون دواخانہ سبب ایک نیکے ٹھا دا چی تلاشے
بتھر مصروف واٹیت ۔ فوراً نے فوراً پلا کا زاتا !!

جانِ ارشاد و قمر

محمد علی قمر

باغِ اخلاق و سیر نقشِ نوائط ہے آج
فرحتِ قلب و نظر نقش نوائط ہے آج
نائطی اہلِ زباں کا یہ ہے مرکز بے شک
مشعلِ راہ گزر نقش نوائط ہے آج
ہر صدف حاملِ دُر ہے یہ کرم ہے رب کا
مخزنِ علم و ہنر نقشِ نوائط ہے آج
ہر قلمکار ہے تابندہ مثالِ خورشید
باعثِ رشکِ قمر نقش نوائط ہے آج
فضلِ ربی ہے بزرگوں کی دعا کا ہے اثر
ہر طرف پیشِ نظر نقش نوائط ہے آج
مُخبرِ دردِ نہاں نقش ہے مثلِ لقمان
مرہمِ زخمِ جگر نقشِ نوائط ہے آج
نقش ہے مظہرِ اخلاصِ علیم قاسم
جانِ ارشاد و قمر نقشِ نوائط ہے آج

اظہار تعزیت

- آر عبد الرحمن سائبہ برادرانک صدمہ
مالکان نیو انڈیا ہوٹل حجے دواڑہ

آر عبد الرحمن عرف سائبا چی محترمہ والدہ اچانک انتقال زالی ۔ پُرملال خبر ائیکون بیجد رنج وصدمہ زالو ۔ اناللہ وانا الیہ راجعون

ہر جاندار ادیر موت لازم اسنے ۔ تاہم ماماچی داغ مفارقت چو ناقابل برداشت عظیم صدمان اولادیر غماچو پہاڑ پڑلو بلاتوں بجا اسنے ۔ دلی دعا اسنے اللہ تعالیٰ مرحومہ غریق رحمت کرو انی تمام عزیزان چڈوانک بالخصوص عبد الرحمن سائبا دیگر پسماندگان ساماکوں صبر جمیل عطا کرو ۔ آمین۔

از دعاگو شریکِ غم مصباح اسماعیل ۔ مسقط

پیام بنام معلم و اقبال

از : پیام سعیدی

لی ہے عزمِ جواں نے انگڑائی
ہوگئے پا بہ جہد گرمِ سفر
بن چلے ہیں معلم و اقبال
گونجتی ہے پیام بن کے دعا
بسفر رفتن مبارکباد

ہوگئی شوق کی پذیرائی
مژدہ سب الفراصبا لائی
منزلِ ارتقاء کے شیدائی
دل کی یہ دلنواز شہنائی
بسلامت روی و باز آئی

کاروانِ نقشِ نوائط کا

کوثر جعفری بھٹکلی ۔ بنگلور

جزاک اللہ یہ حُسنِ عیاں نقشِ نوائط کا
ہُوا گرویدہ ہر خورد و کلاں نقشِ نوائط کا

ہوا جب ہم سفر عزمِ گراں نقشِ نوائط کا
قدم آگے بڑھایا کارواں نقشِ نوائط کا

جو اہلِ عزم ہیں ہموار کر لیتے ہیں راہ اپنی
بڑھے منزل بہ منزل کارواں نقشِ نوائط کا

اُتر جاتی ہے دل میں بات اس کی اپنے قاری کے
اثر انداز ہے حُسنِ بیاں نقشِ نوائط کا

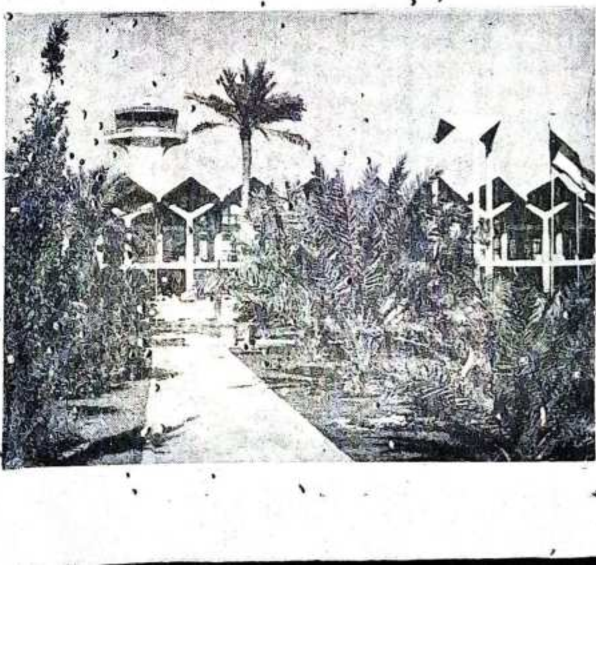
خدا محفوظ اُسے رکھے بلائے آسمانی سے
بنا ہے شاخِ گُل پر آشیاں نقشِ نوائط کا

رہے ہر فرد اس کا گامزن راہِ ہدایت پر
بنے ہر نقش، منزل کا نشاں، نقشِ نوائط کا

اندھیرے نے چھپایا شرم سے منہ اپنا اے کوثر
جو دیکھا اس نے روئے ضوفشاں نقشِ نوائط کا



ابوظہبی کا ہوائی اڈہ



اقبال خطوط کے آئینہ میں

شیخ عبدالرحمٰن بمبئی

دنیا کو آج بھی اقبال سے متعلق معلومات کی اسقدر طلب و تلاش ہے کہ عقیدتمندانِ اقبال ان کے افکار و اقوال کی ہر جھلک بھی محفوظ کرلینا چاہتے ہیں ۔ اقبال کے خطوط سے ان کے کلام کی تشریح و وضاحت ہوتی ہے اور جس سے اُن کے افکار کو سمجھنے میں مدد ملتی ہے ذیل میں جدا جدا عنوانات کے تحت اقبال کے خطوط کی اہم جھلکیاں پیش کی جارہی ہیں ہر شخص اپنے مذاق و جستجو کے مطابق ان میں اپنی تسکین کا سامان مہیا پائے گا ۔

خلوص :- اقبال کی زندگی سراپا خلوص تھی اور اُن کے خطوط میں اس کی لفظی و عملی شہادت کثرت سے موجود ہے ۔ وہ دوستوں کے دکھ درد میں اُنکے شریک اور ان کی امداد و اعانت پر کمربستہ ہے ۔ ہر چھوٹی چھوٹی مروت کے لئے دلی اور دائمی احسانمندی اس کا خاصہ ہے مس عطیہ بیگم کے خط کے جواب میں لکھتے ہیں ۔

۱۷ر جولائی ۱۹۰۹ء — مس عطیہ بیگم فیض کے نام

" لوگ ریاکاری سے عقیدت رکھتے ہیں اور اس کا احترام کرتے ہیں ۔ میں ایک بے ریا زندگی بسر کرتا ہوں اور منافقت سے کوسوں دور ہوں ۔ اگر ریاکاری و منافقت ہی میرے لئے وجہ حصول احترام و عقیدت ہو سکتی ہے تو خدا کرے میں اس دنیا سے ایسا بے تعلق اور بے گانہ (بیگانہ) جاؤں کہ میرے لئے ایک بھی آنکھ اشکبار اور ایک بھی زبان نوحہ خواں نہ ہو ۔"

۵ر جنوری ۱۹۱۷ء — مہاراجہ کشن پرشاد کے نام

" الحمدللہ کہ آئینہ دل گرد غرض سے پاک ہے اقبال کا شعار ہمیشہ سے محبت و خلوص رہا ہے اور انشاء اللہ رہیگا ۔ اغراض کا شائبہ خلوص کو مسموم کر دیتا ہے اور خلوص وہ چیز ہے کہ اس کو محفوظ و بے لوث رکھنا بندہ درگاہ کی زندگی کا مقصد اعلیٰ و اسنیٰ ہے ۔"

اردو :- اقبال نے اُردو کی خدمت میں پوری زندگی بسر کردی ۔ اُردو شاعری اور زبان کو زیر بار احسان کیا ۔ انکے خطوط میں خود اُن کی شہادت موجود ہے ۔۔ کہ جامعہ عثمانیہ کے ابتدائی دور میں وضع اصطلاحات میں مدد دیتے رہے ۔ اُردو کانفرنس میں دعوت شمولیت کے جواب میں مولوی عبدالحق کو لکھتے ہیں

۲۷ر ستمبر ۱۹۳۶ء — بابائے اردو مولوی عبدالحق کے نام

" اس اہم معاملے میں کلیتہً آپ کے ساتھ ہوں ۔ اگرچہ میں اُردو زبان کی حیثیت زبان خدمت کرنے کی اہلیت نہیں رکھتا تاہم میری لسانی عصبیت دینی عصبیت سے کسی طرح کم نہیں ہے ۔"

۲۱ر اکتوبر ۱۹۳۶ء

" آپ کی تحریک سے کسی طرح کم نہیں جس کی ابتدا سر سیدؒ نے کی تھی ۔"

۲۸ر اپریل ۱۹۳۷ء

" کاش میں اپنی زندگی کے باقی دن آپ کے ساتھ رہ کر اردو کی خدمت کرسکتا ۔"

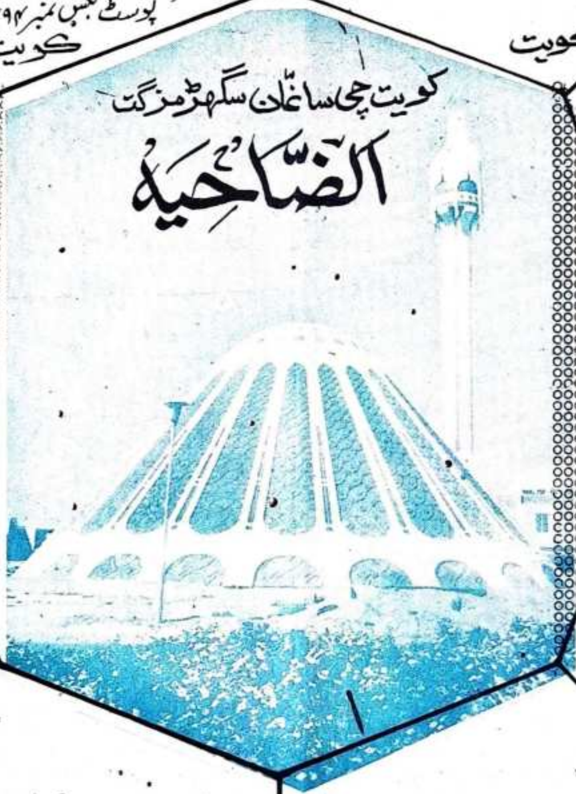
آسمان کویت اوپر شائقین نقش پر جو حسین کہکشاں

محمد یحیی کولا
پوسٹ بکس نمبر ۱۲۴
کویت

محی الدین حبیب اللہ
کویت ایئرویز کارپوریشن (کمپیوٹر سیکشن)
پوسٹ بکس نمبر ۳۹۴
کویت

فاروق ادیاوی
پوسٹ بکس نمبر ۲۰۳۹
کویت

محمد حسینا
محمد اقبال چنا
پوسٹ بکس نمبر ۵۰۸۶
کویت



ایم جے محمد اسلم
پوسٹ بکس نمبر ۵۰۸۶
کویت

آر کے شبیر
پوسٹ بکس نمبر ۵۰۸۶
کویت

سیٹھ عبداللہ برماور
پوسٹ بکس نمبر ۲۰۳۳۳
کویت

جوشیدی محمد جعفر
پوسٹ بکس نمبر ۳۷۵
کویت

حسین چانیا جی حرمت بتر نقش پھلو پھولو پیروان جی ہو

اشتہارات و تصویر: محمد یحیی کولا۔ کویت

جائزہ ایک ورسناچو

مولوی علی عسکری اکرمی

چند قابلِ نقد انی دو چند قابلِ نقش نقوش نقشِ نوائط

الحمدللہ نقشِ الجی سحافتی زندگی چو ایک درس پورا کیلو۔ پہلے ورسناچ نقشِ نوائط نوائطاں چے دلات اپلےجے مہترے نقوش ثبت کیلاتے۔ واقعاً قابلِ تعریف انی لائقِ تحسین چے ساتھ ساتھ ہمیشہ سبب قابلِ غور وفکر اشے۔ پروردگار عالم ایندم ٹیکون آں دم سر نقشِ نوائط جاری وساری دہرون دین و ملت چی زیادہ سے زیادہ خدمت کرو چی و سعادت نصیب کرنوا آمین

این دعا از من و از جملہ آمین باد

میں ایک طالب علم دین چی حیثیتیں سگلے ورسا چے تمام پرچے جو سرسری جائزہ قلم بند کردن والے۔ شمارہ ۱ و شمارہ ۲ امکاں حاصل زالے ناہیں۔

شمارہ نمبر مطابق ترتیب وار جائزہ پیش خدمت اشے۔ ایلاک سودا کھاٹلاں نقشِ نوائط چے علمی دستر خوانار پڑھسلا، وانزلا، ایکلا سبب برائے استفادہ پیش کردچے

شمارہ نمبر ۱ موجود ناہیں

شمارہ نمبر ۲ "اللہ ذر موتا" گمردے بنیاچی گردی زنہی۔ امچے سوزان کیلے بیاں۔ ایکاگے سیاں نو۔ ہیں تمام عنوانات ہر شمارہ چی روح اشے "میٹرک کے بعد کیا؟" (محتشم محمد عارف کلیان) طلباک زندگی چے میدانات آگے بڑھو چا سبب واٹ داکھڈتا۔

اپنے وطن میں سب کچھ ہے پیارے (محمد علی قمر) شہر بھٹکل چے مسلم معاشرہ چی صحیح تصویر اشے۔

شمارہ نمبر ۳ موجود ناہیں

شمارہ نمبر ۴ آیچی تازہ خبر، بھٹکل خبرنامہ انی ہیں نمونا چے تمام عنوانات صاحبانِ نقشِ نوائط چے صحافتی تجربہ انی مہارت ظاہر کرتا۔ انی مختصر طور ار صحیح حالاں واقف کرتا۔

امچی پرلی (محمد سلیم محتشم) یقیناً مخلوقاک خوش انی خالقاک ناراض کرتا۔ پر نادقتار امی زالون دلخون کرو چی تمام برائیاں پاسون حضوصاً تصویرکشی لیے فوٹو گرافی، آتشبازی لیے گرنل اگربان وغیرہ فضولیات بر روپیہ صرف کرو چا پاسون وروچے ہر ایکلا سبب بھلی ضروری اشے۔

شمارہ نمبر ۵ پیامِ بیداری (اقبال سعیدی) نائطی بحیثیت زبان وادب چے معیاران واقعی قابلِ تعریف اشے۔ انی زبان وادب چے جسمات انی طرزِ بیان چے لباسات بے روح لیے پیغام کار فرما اشے واقعی تیجی حفاظت لیے پیغام ار عمل کردن وچو ساز۔

از کال نائطی شعراء شعروشاعری چے میدانات لپلے ماقبل شعراء کرام چے کلام سامیں دھرو چی ضرورت بالکل محسوس کرے نائیتہ بلکہ ایک حد سر ماقبل شعراء چے کلامان واقفیت سیت دھروے نائیت۔ حالانکہ ہر بحیثیت جدید شاعر قدیم شاعرا چی تمام چیز زبان، الفاظ، ترکیب، ترتیب، مرکزی خیال وغیرہ سامیں دھرون پیروی کرتات، امچے شعراء چے تجاہل یا تغافل جو نتیجہ ہو کہ اکثر کلام وزن انی بحر پاسون خارج رہاتا۔ ساتھ ساتھ موجودہ نائطی شعراء چی شاعری، عربی چی علاوتیں، فارسی چی شیرینیں (فاتحہ درود چی شرینی نوہی) اردو چی مٹھاسیں بھردن رہاتا لیکن نائطی بھاشے چی گوٹھسان بالکل رہاناہیں۔ بلکہ ایک حد سر چیپی رہاتا۔

روحانی امراض (محمد علی قمر) ہیں سائنٹفک زمانات امچی ہماچی توجہ زیادہ تر جسمانی صحت وتندرستی برقرار دہرو چا سبب وقف اشے۔ حالانکہ جسماچی صحت وتندرستی چو تزکیہ روح ادبر منحصر اشے۔ انی تزکیہ روح سبب صفائی قلب لازمی، انی صفائی قلب تقویٰ اللہ چے پاک انی پاکیزہ پانی لیے امتثالِ اوامر انی اجتناب نواہی ذریعان حاصل زاتا۔ قمر صاحبا چو ہو مضمون بار بار پڑھو چے انی غور کرو چے قابل اشے۔

شمارہ نمبر ۶ ہیں شمارہ چا ورق گردانی کرتا سر مہاور اچی سگلی شکل وصورت پلون ہمسان محسوس زالی۔ سبب نقشِ نوائط چے بنیادی مقاصد سر کے جاندار اچی تصاویر زیب دیناہیں۔ بجائے سگلو مہاورو نقشِ نوائط پڑھسلا، وانزلا، ایکلا انی پلملا سامیں دہروچے فرانی کیلی شیر مای یا انبٹ لو خاتلی بولی پیش کرتے ترین یقیناً نقشِ نوائط پڑھسلے وانزلے، ایکلے، پلملے لذت محسوس کرتے۔ انی کم از کم تو ڈات پانی لیتے آئندہ جانوراچی تصاویر پاسون احتراز بہتر انی ضروری۔ البولی انی پردو (محمد سلیم محتشم) ایک بہترین انی مؤثر نظم البولیاچی محفلیت بار بار پڑھون دسوچے۔ بلکہ جلوو وغیرہ "نصاب البولیاں" بر شامل کرو سرکی۔

حیا (محمد علی قمر) ہو اردو سکلو نائطی البولکیا سبب آئندہ نائطی بحیثیت ترجمہ کرون گیلاں بہتر، انی مترجم خود صاحبِ مضمون زالاں مناسب

شمارہ نمبر ۷ شمارہ نمبر ۲ ملاحظہ کردچے۔

شمارہ نمبر ۸ مہاوراچی ناوا سلسلات عرض اشے کہ عمداً تمام مہاوراچی ناویں بصورت واحد بردن گیلی اشے:

مدیرِ نقشِ نوائط تبصرہ کرتے بروتات کہ "اصل مضمونات بانگڑو، گذلو براٹ" وغیرہ بلون بردن واٹت ہیچیت امچی بھاشے چی باریکی نکون گیلی اشے۔

ایلاک بھاشے چی باریکی لفظ واحد بردن ظاہر کرون گیلی نظر الجی ناہیں۔ سبب کہ چند مہاورے مثلاً پالو اسون گھورو وغیرہ جمع انی واحد سبب صیغۂ واحد بطور اسمِ جمع مستعمل اشے انی باقی تمام مہاوراچی ناویں واحد سبب واحد انی جمع سبب جمع استعمال کرون دتا۔

ہیچیت مہاوراچی نوعیت یا کیفیت لیے وڑلے وڑلے یا کم تعدادیت حاصل زاؤ بچے مہاورا چی تخصیص ناہی۔ مثلاً موڈو سو، فلوسو، گوبرو وغیرہ اگر ایکا پاسون زیادہ رہالاں موڈو شے، فلو شے، گوبرے بلون دتا۔ بطورِ مثال از موڈو شے بھلی ایلاہا، گوبرے مست ایلاہا، فلو شے زیادہ ایلاہا، وغیرہ عام طور ار زالون دسوچے جلے انی فقرے سامیں دہرو لاں کافی اشے۔ یا مثلاً کوات ایک بانگڑو ہوتو۔ ایک سوندو لونیکو ہوتو۔ انی زیادہ رہالاں بانگڑے، سوندے بلون دتا۔

وڑلے السلام علیکم تیچے مگ کاوا کلو اکیں دتا۔ (ملا ابوبکر بھٹکلی) امچے مسلم معاشرہ چی ایک وڈلی خامی انی نفس چی اصلاح اشے۔

شمارہ نمبر ۹ "از امچو ہندوستان ایکتیس ورسا چو آزاد جوان" مضمون امچے ملک بھارت چی صحیح تصویر انی صحیح حالات چو آئینہ دار اشے حق کلمہ کڈور آتا۔ جستی اکثر دست کر ٹیو رہاتا۔ مگر استعمال کیلاں فائدہ دیکھوک پڑتا لشی کہ حق ظاہر کیلاں تیچی فائدہ ساماکو دیکھوک ایتا۔

شمارہ نمبر ۱۰ نوائط بھاس بحث زادیا بھاس بیان۔ مستقل الگ وقت انی فرصت جاہتا۔ ہو سرسری جائزہ ناکافی اشے۔ تاہم بطورِ اعتراف حقیقت ایلو ہو کالم انشاءاللہ زبان نوائط سبب بھلی مفید ثابت نالوانی زاتلو۔

شمارہ نمبر ۱۱ رمضان تربیتی ماس (محمد علی قمر) نقشِ نوائط پڑھسلے، وانزلے، ایکلے بھاو ڑالو انی بہلینا لو۔ رمضان الوبچا لو ڈرے (باقی صفحہ دیگر)

اسلامی تعلیم انی اپچو اتحاد

عبدالقیوم کوشٹورہ ۔ الخبر

اللہ تعالیٰ چی پیدا کردہ تمام مخلوقات بھتر انسانا ک اشرف المخلوقات بلون خطاب دِلون اشے ۔ بے شک انسان اللہ چی عطا کردہ فہم و فراست انی طاقت و شجاعت چی بدولت دُنیا چی تقریباً تمام چیزاں اوپر ایک حد سر حاوی واٹے ۔ کیدی وڈلو سخت پہاڑ اسلاتوں انسان تیچو سینہ چیرون ھٹیو نکہ سکتا ۔ زحرف دریا چو کشادہ وسعت تیچے سبب کائیں حقیقت ھٹو ئے ناہیں ۔ بلکہ تیچی گہرائی نیت انسانا چے ہمت و استقلال سامیں کائیں چیز ناہیں ۔ ہوا چو کا سوال ، ہوا چے اوپر خلاؤ بھتر دچون انسان چاند اوپر سیت قدم ٹھرلو ۔ ہزاروں میلا چی دوری تیز رفتار ہوائی جہاز سامیں گھنٹا چی انی منٹا چی زاؤن اشے ۔ ٹیلیفون ایجاد کرون ہزاروں میلا چے فاصلا اوپر رہاؤن ایک ماڑس دوسرا سرین آمنے سامنے رہالا پرین زالوک سکتا ۔ غرض انسان اسلی کتی چیزاں اوپر قابو پاؤن واٹے ۔ لیکن ہی تمام چیزا نچے باوجود ہی کوں ایک حقیقت اشے کہ انسان ایک طرف بلندی کلے منازل طے کرتے وتا ترین دوسری طرف پستی چی گہرائی بھتر اترتے وتا ۔ زرا اخبار اوکھون نظر کراترین تمی بلوتیت کہ کیٹلے قتل و غارت گری چے واقعات درج اشے ۔ کیٹلے زنا کیلے انی درندگی چے واقعات اشے ۔ ایک بھاؤس دوسرے بھاؤ تیچے گلا کہ کاتی گھالتا ۔ بابا پوتا چو لحاظ کیر ناہیں جا بجا فساد برپا اشے ۔ کھیوں سیاسی جھگڑے ۔ کھیوں نسلی امتیاز ۔ کھیوں لسانی تعصب ۔ انی کھیوں فرقہ وارانہ اختلاف ، غیر ترین غیر ۔ مسلمان سیت اسیچے پاٹوں چو کوں ناشیت ۔ فی زمانہ غیراں چی بہ نسبت مسلمان کچو ایکمے دوسرا چے دست بہ گریباں زیادہ واٹیت ۔ مسلمان دینی تعلیمات ، اللہ چے دین سرین اپلو تعلق انی قرآنی احکام بالکل اِسرون واٹے ۔ امکاک دُور وچو چی ضرورت ناہیں امچی نوائط بھاؤڑاں حیاری نظر کرون پلولان دیکھا کہ امیں بلند بانگ دعوے ضرور کرتاؤں ۔ وڈلی تحریکو سامیں ہاؤں زاتاؤں ، لیکن عملاً امیوں بالکل کدے واٹاوں ۔ امیوں عالمی مسائل بھتر دلچسپی گھیوں امن و سلامتی چی زاپنی زابتاؤں ، عالمی اتحاد اچے نعرے لاؤتاوں ۔ لیکن امیوں نوائط بھاؤڑین محدود حلقہ بھتر رہاؤنچے باوجود ایک زاؤن رہاؤنچے سوچے ناہیت ۔ امکاک دوسرا کچی خوشی پلونک زانا ہیں ۔ دوسرے کائیں نیک کرنچے امکاک پسند پڑے ناہیں ۔ کوئیوں ایک بہتر تحریک گھیوں اُٹھتات ترین امیوں تیچو ساتھ دیونچے بجائے انے آپے کرتاؤں کریں تحریک گھیوں ہی ماٹیں کا اُدبے واٹیت ۔ حالانکہ حق پرستی چو ہو تقاضا اشے کہ چیز ابہتر دیکھا ترین اپنو تیچے تیچیت کا میں کوتاہی انی کمزوری دیکھا ترین تی دُور کرویے ۔

نقش نوائط شمارہ نمبر ۲۲ بھتر جناب باڈرہ شبیر صاحب "بھٹکلو زین زائطے" بلون مضمون بروُن واٹیت ۔ میں ذکرواں سرین بالکل اتفاق کرتاں ۔ چند احباب دوسرے نوائطا نک اپلے پاسون کم دکھتات ۔ لیکن ماکا ہیچو کوں اعتراف اشے کہ باڈرہ شبیر صاحبان اِسلے اکثر بھٹکل چی بھاؤڑیں دوسرے زائط بھاؤڑانک گھے لاؤنک کائیں عار و کھے ناہیت ۔ علاوہ ازیں کئی ماٹیں سامیوں نوائط ایک زاؤنکا زبون خواہش ٹھوتے ہیچے سبب کوشش کرتات ۔ حیرت زاتا کہ بعض متعصب ماٹیں اسلے نیک کاما چے کرُں آڑے ایات انی سامیوں ایک زاؤنچے زاپنا چو مذاق اُڑوتات ۔ حالانکہ گھوے لاؤتات تمام مسلمانان عالم ایک زاؤنچو لیکن میں زاپنے اسرتات کہ مسلمانان عالم چے اتحاد چو شیو نو پلونچا فوڑے ضروری اشے کہ امیوں خود آپس بھتر ایک زاؤنچی کوشش کروکا زے ۔

جتیاں دھکلے مرکز بھتر کائیں دم خم رہاتا ۔ اسلامیچو وڈلو مرکز مستحکم زاتا

خود اللہ تعالیٰ ہی تعلیم عملی طر لیتر اوپر دیتا ۔ جتش پانچ وقتا چی ناواز محلا چے مسجد گیتے ۔ ادا کیلان محلا بھتر چی ماٹساں سرین ملاقات زاتا ۔ جت جمعہ دیتا ، ہفتا ایک مرتبہ شہر چو مسجد گیتے ناواز یک گیلان گاؤیں ماٹساں چی ملاقات زاتا ۔ ورسا دو نچہ مرتبہ سانا واز یا عیدگاہ گیلان گاؤ لپے آس پاس رہالی کھیر ا باڑا چی ماٹساں سرین تعلق زاتا انی ورسا ایک مرتبہ حج ادا کرون کعبۃ اللہ گیلان سکلم دُنیا چے مسلمانان سرین ملوچو موقع ملاتا ۔ تشبیچو بتدریج پہلی اپلے محلا چی ماٹساں سرین محبت انی اتفاق رہاؤنچے ، مگ گاؤیں ماٹساں سرین اتحاد رہاؤنچے ۔ تیچے مگ گاوا آس پاس چی برادری سرین تعلقات مستحکم کرون سکلی دُنیا چے مسلمانا چو اتحاد سونچو چے ۔

ہیچے علاوہ روزمرہ لیچے مشاہدہ بھتر ایتا کہ کوشو وڈلو جلوس رہالاں فوڑے ایک ایک محلا چو انی ایک ایک ادارہ چو دھکلو دھکلو جلوس روانہ زاؤن مقررہ ٹھاوار پاؤلا مگ تھنگا ٹیکون وڈلو عالیشان جلوس بنہر پڑتا ۔

ہیچو طریق اوپرا سے مونچی نوائط بھاؤڑانز ! آپس چے اختلافات سوڑا ۔ ریا ۔ ہاتھات ہاتھ دلون عہد کر یاؤں کہ پہلی امیوں خلوص انی نیک نیتی سرین متحد زاؤن تمام نوائط ایک زایاؤں ۔ مگ تمام مسلمانا چے اتحاد سبب فوڑے بڑھیاؤں ۔

*



خلوص کی للکار

محمد حسین فطرت
بھٹکل - ۱۹ را اپریل ۱۹۷۷ء

ہندوستان کے سیاسی انقلاب پر آپ نے بڑے دلچسپ اور موثر انداز میں تبصرہ کیا ہے - آپ کے قلم میں غضب کا جادو ہے اور اندازِ بیان میں حقیقت کی چاشنی موجود ہے آپ کے تنذرات اور نگارشات پڑھکر دل خوشی سے جھوم اٹھتا ہے - واللہ میں آپ کے اسلوب تحریر کا تا تیر کا قائل ہوں - یہ خدا کی دین ہے - اخبار نویسی کا مادہ فطری طور پر آپ کے اندر موجود ہے - میری اس تحریر کو خوشامد سمجھا - بلکہ یہ میرے خلوص کی للکار ہے - میں آپ کی فطری صلاحیتوں کا قائل اور مداح ہوں - کہ
" لاسکو تولاؤ اس ناچیز پر ایمان تم "

> آپ کی ہر بات پر ایمان تو لادیں مگر
> کیا کریں نظروں میں اپنی تنگ دامانی بھی ہے

دیر آید درست آید

بدر الدین اکرمی
بلینڈوز - ۱۲ رمارچ ۷۷ء

ابتدا سے لیکر اب تک نقش نوائط کا ہر پرچہ نہایت باقاعدگی کے ساتھ نوش کر رہا ہوں اور ماشاءاللہ اچھی طرح ہضم بھی کر رہا ہوں - جس طرح کوئی بھوکا اور فاقہ مست لذیذ و خوشبودار کھانے کو دیکھ کر اس پر ٹوٹ پڑتا ہے وہی حالت میری نقش نوائط کو دیکھ کر ہو جاتی ہے - پندرہ دن کا انتظار میرے لئے قیامت سے کم نہیں ہوتا - لیکن میں بہت شرمندہ ہوں کہ پہلی بار یہ چند جملے تحریری طور پر آپ کو بھیج رہا ہوں - آپ یقین کیجئے کہ ہر بار نقش کو پڑھنے کے بعد دل میں یہی سوچا ہوں کہ اس بار ضرور اپنے دل کے تاثرات اور مچلتے ہوئے جذبات کو کاغذی جامہ پہنا کر اپنے ارشاد کو بھیج دونگا اور ہر بار خطوط لکھنے کی روایتی کاہلی اور سستی آڑے آجاتی تھی -

> خوشی کی بات ہے کہ نقش کو آپ اچھی طرح ہضم کر رہے ہیں - صحت یقیناً بن گئی ہوگی گر صحت نامہ کو بلینڈوز سے بھٹکل پہنچنے میں غضب کی تاخیر ہوگئی - ادارہ

چودھویں کا چاند

محمد حمید اللہ
بھٹکل - ۹ ر اپریل ۷۷ء

مسکراتا ہوا نقش ہر پندرہ دن میں برابر موصول ہوتا ہے - پڑھکر دل کی کلیاں رقص کرنے لگتی ہیں - "ایلکگے ستیانو" ہماری مستورات کے لئے ایک اصلاحی کیپ بن گیا ہے - "نوائط عجائب بیان" زبان کی تحقیق کے لئے اکسیر کا کام کر رہا ہے - اس کالم کو ہر حالت میں جاری رکھئے - جناب محمد علی قمر کی تخلیقات کو سنجیدہ طبقہ بڑے انہماک کے ساتھ مطالعہ کرتا ہے -

ایک سال کے اندر "نقش نوائط" ترقی کرتے ہوئے آسمانِ صحافت پر چودھویں کے چاند کی طرح روشن و تابناک جھلملا رہا ہے - ہم آپ کی انتھک کوششوں پر دادِ تحسین پیش کرتے ہوئے دعا کرتے ہیں کہ نقش اپنی پرواز قائم رکھے اور آسمان کی سرحدوں کو چھونے لگے -

> بھئی خوب! ہلال کے لئے دعا کیجئے جو قمر کی ٹھنڈی روشنی میں آفتاب کی تپش محسوس کرتے ہیں - ادارہ

تعمیری کردار

ایم - ایم - عبدالرحیم
عنبر ارزن بینک - بھٹکل

بنیک کے متعلق مفصل اعلان شائع کرنے کا شکریہ - مجھے یقین ہے کہ نوائط برادری کی اقتصادی حالت اور معاشی سدھار کے لئے "نقشِ نوائط" ایک اہم تعمیری کردار ادا کر سکتا ہے -

"نقش ترقی چی راہ اوپر"

اے - ایم - سلطان منکوی
بحرین - ۸ را پریل ۷۷ء

"نقش نوائط" واقعی تھر یکجہتی چو علمبردار انی صحافتی دُنیا چو ایک ناقابلِ فراموش اخبار زاؤن اپلی ایک سال زندگی پے دور تھر نمایاں کردار ادا کیلو - بسم اللہ چی سعادت سرین پہلو شمارہ کو ایک حسین روپ گھیون منظرِ عام اوپر یئیون ہوتو - منزل منزل مدیرِ محترم عبدالرحیم ارشاد صاحبا چی زیرِ پرستی انی قیادت تھر ہو اخبار اعلیٰ سے اعلیٰ مقام حاصل کرون قوم و ملت چی اصلاح دیگر فلاح و بہبودی سبب مفید ثابت زالو - ساتھ ہی ساتھ قارئین لو فلی تعاون اخبارا چو معیار بلند کروک سبب اہم رول ادا کیلو زاون رہاتا - کر کترا اخبارات و رسائل پابندی سرین شائع زاؤن قارئین سر پاوت زاؤ بچے ایک معمولی زا پنے نظر میں بلکہ ہیچی نشر و اشاعت سبب کانی مراحل طے کروث عوام پے دل و دماغ اوپر چھاؤ بچے ہر اخبارا چی کامیابی زاؤن رہاتا - اخبار نقش نوائط آزاد بارہ ماس پورا کرون دوسر دریا بھر قدم دھرتا مختصر عرصہ چی ہی نمایاں کامیابی انی عظیم ترین ادبی خدمات سبب مدیر محترم ارشاد صاحب لائق تحسین و مبارکباد پے قابل واثیت - علاوہ ازیں تینچے رفقاء کار واں چی کوں مسلسل محنت انی جد و جہد اخبارا چی زینت خوبصورتی انی مقبولیت سبب اہم رول ادا کرون اشے -

خصوصاً بولیاں بھر دینی رغبت پیدا کروک، نکے اخلاق و عادات لاری اصلاح معاشرہ زندہ کروک سبب اخبار مفید ثابت زالو اشے -

ان شاء اللہ مستقبل تھر ہیچی مزید کامیابی پے توقعات اشے - اللہ پاک میں ایک درسا پے معصوم اخبار ہمیشہ ترقی پے شاہراہ اوپر رواں دواں دھرو انی نظر بد پاسون امان دھرو
آمین - ثم آمین

گڑگڑی میراں چی کرامت

عبدالسلام شاہ بندری
صبغت اللہ شاہ بندری
الخبر - (سعودی عربیہ)

امی دیگر کیج بھٹکل احباب بلاناغہ نقش چو مطالعہ کرتاؤں مستقل کالم چی نصیحت آمیز عبرت انگیز پر اثر طریقہ تحریر نیز مدلو رپورٹ سیت وازون سانکوں حقیقی لطف حاصل زاتا - ہندوستانا چے حالیہ لوک سبھا ایلیکشنا چے پر کشش ماحولات کوں بغیر جانبدارانہ صحافت واقعی قابل قدر آشے - صحافت چے نوئے نوئے بہترین دروازے اگڑون تمیں نوائط صحافتیت المٹ نقوش ثبت کردن واثیت - "نقش نوائط اردو کے آئینے میں" کالم جھینگا اسلے پاکستانی احباب بھلی شوقان پڑتات امکاک اخبار فوڑے بھلی ایری سرین ملتو وتو - مگر حیرت انگیز زاپنے ہیں کہ گڑی گڑی میراں صاحب نقش چی تخلیت ایتو وقت تکون نقش باقاعدگی سرین موصول زاتا واقعی ہی گڑگڑی میراں صاحبا چی فوٹی گڑگڑی چی کرامت اشے -

حق گوئی و بے باکی

سیدی محمد جاڈو - کوئمبتور
یکم رمئی ۱۹۷۷ء

"نئی تہذیب" کے عنوان سے جناب محمد علی قمر صاحب کا تحریر کردہ مضمون شمارہ نمبر ۲۵ ۱۶ را پریل کے "نقش" میں دیکھا - (اُن صاحبان سے التماس ہے کہ وہ بھی ضرور مطالعہ کریں جن کے پاس نقش نوائط ہے - اگر نہیں ہے تو ضرور خریدیں) کیا خوب لکھا ہے - واہ رے! واہ!! بے حد لپسند آیا - کچی بات کہنے میں کسی کا ڈر؟ ایسے صاف گو، اور چند پیدا ہو جائیں تو وہ دن دور نہیں کہ سچائی کا بول بالا ہو جائے - خدا ہم سب کو ہدایت نصیب کرے - آمین

ہمہ گیر مقبولیت

ابن صوفی
صلالہ (عمان)

ہر مرتبہ نقش مطالعہ کیلا نگ ہو خیال پختہ زالو کہ اپون محنت، لگن انی خلوص سرین اِتی کج آگے بڑھتے رہالے ترین ان شاء اللہ بھلی دکن "نقش نوائط" تاریخ نوائط تھر اپنے انمٹ نقوش ثبت کرتلو - ایک قلیل عرصہ تھر نقشِ نوائط چی ہمہ گیر مقبولیت یلون ہو شعر از خود جیسے اوپر ایلو -

> میں اکیلا ہی چلا تھا جانبِ منزل مگر
> لوگ ساتھ آتے گئے اور کارواں بنتا گیا

"نقش نوائط" قوما سباب اتحاد انی اتفاقا چو پیغام انی قوما پے ہر درد اچو درماں ثابت زاؤ بون موجی دلی دعا اشے -

(۱) اِقْرَأْ - پڑھا + بِاسْمِ رَبِّكَ - اپنے پروردگار اچے ناواں نرین + الَّذِي خَلَقَ - جے کون پیدا کیلو + (۲) خَلَقَ الْإِنسَانَ - پیدا کیلو انسان ناک + مِنْ عَلَقٍ - رتھا چے ٹمان + (۳) اِقْرَأْ - پڑھا + وَرَبُّكَ الْأَكْرَمُ - انی تو پروردگار وڈو کریم وعٹے + (۴) الَّذِي عَلَّمَ - جے کون علم دیلو یعنی شیکولو + بِالْقَلَمِ - قلمان + (۵) عَلَّمَ الْإِنسَانَ - شیکولو انسان ناک + مَا - جے کو نتی چیز + لَمْ يَعْلَمْ - تیکاک کبھی نہوتی -

ہی سورہ علق چیا اول چی پانچ آیتو - سورہ علق مکہ مکرمہ بتھر نازل زالی - تیچیت کل ۱۹ آیتو ہتے - حضور صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ فرموتا کہ الٰہی ابتدا ، اللہ تعالیٰ اپے مبارک ناویں کرا - سبب کر تو انسان ناک ایک حقیر ان ناپاک چیزیں پیدا کرون اپی قدرت چو کمال داکھولو - انی اپ ناک سا تاں وڈلی نعمت علم عطا کیلو انی علم کرں ایک بے جان چیز قلمان عطا کیلو - ہو انسان سبب اللہ چو وڈو انعام اتھے -

ہیا آیات باعتبار شان نزول پچے بھلی عظمت - انی برکت والی زاؤن رہیا سبب کر قرآن شریفا چو نزول ہو ہیا آیات سرن زالو - امیں کیٹلے خوش نصیب واٹیرں کر اللہ تعالیٰ اپی رحمتیں امکاک ہیں قابل کیسکر اپو پاک کلام اکو چی طاقت دیلو - ورنہ گوڑے کون ہیچے تحمل نہوتے - غور و فکر کرون ساں چو استنباط کرو چو فہم عطا کیلو - زندگے پچے ساہو معاملہ مبتھر اگر امیں چھالاں اللہ تعالیٰ عمل کرو چی توفیق عطا کرتا - ہیا امی کیٹلی خوش بختی اتھے -

گروے نبیا اوپہلی وحی

یاہمیا موقعاں فالگو اکھلے وحی چو نزول کشتی شروع زالو کا بلون زرا مفصل اُکھیاون وحی نازل زاؤچیا فوڑے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نکے نکے شیو نے پتے ہوتے - انی سا ہو شیو نے صحیح زاتے ہوتے اس شیو تو پہ چند دیسات تو تیز تو ... تیجے مگ ایلاک تنہائی لپسند ٹہرو شروع کیلی - انی تنہائی سبب الپن غار حرا بتھر دسون عبادت کرو شروع کیلے - دون تین دیسا چو قوت گھینون دسون کہا کہا دیس مر عبادت بتھر معروف رہاتے ہوتے - ایک مرتبہ سگلو رمضان المبارک ماس عبادت بتھر محو ہوتے کہ ایک دیسا اللہ طرفین ایک فرشتو نازل زالو - انی روبرو اللہ پڑھو سانگو یعنی اِقْرَأْ - حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کہا ماک پڑھو کلے ناہیں - فرشتو تکم خداوندی رسول اللہ صلعم سرین معانقہ کرون بھلی زورشین دبولو - نبی کریم صلعم گھامیر پانی پانی زالے - دوبارہ پڑھو سانگو - حضور کلے ناہیں بلون جواب دیلے - تکلے ملون بجی زور شین دبولو - حتی کہ اشتی تین مرتبہ کیلا مگ فرشتو تو اِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ - خَلَقَ الْإِنسَانَ مِنْ عَلَقٍ - اِقْرَأْ وَرَبُّكَ الْأَكْرَمُ الَّذِي عَلَّمَ بِالْقَلَمِ - عَلَّمَ الْإِنسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ـــ ہیا پانچ آیتو ایکون فرشتو غائب زالو - انی حضور صلعم اللہ تعالیٰ چو ہو کلام گھینون خوفان کانپتے کانپتے گھرے والپس ایلے - انی زوجہ خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا ایلاک پانگرو سانگلے - خدیجہ رضی پانگرون تسلی دیتے لگلا ہیلی - جتیان نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلی سکون ملو تیجے مگ حضرت خدیجہ رضی گرے بلے اوپر گذرلو واقعو ایکون ماکاک کا زلے - ماکاک موجے جیوا چے بھین اتھے بلون تلے - خدیجہ رضی بھلی تسلی دیون سانگلی کر بھیں ناکھات - اطمینان دھرا - اللہ تعالیٰ تماکاک کبے ہیں دھرو تو - تماکاک ضائع کرو ہے ناہیں - سبب کر توں ہیں رشتے داراں سرین نکو برتاؤ کرتات - ہمیشہ صحیح زاپتات - معذوراں چی مدد کرتات - مہماناں چی مہمان نوازی کرتات - تکلیف و قتا روسا پچے کا مار مرتات - ہر مانوس تماکاک صادق انی امین بلتا - کیتاؤں کرنیلچ تو نیٹے اوٹے نائیت اللہ تعالیٰ تماکاک ضائع کرو ہے ناہیں - تیچے مگ مزید اطمینان انی تسلی سبب رسول اللہ صلعم گھیون اپلے بابلیا بھاؤس ورقہ ابن نوفل کرے گیلی - " ورقہ ابن نوفل " تے زمانہ چے وڈے بزرگ انی تعلیم یافتہ مانسے ہوتے - عرباچی بت پرستی پون تنگ - ین حضرت موسیٰ علیہ السلام چو دین اختیار کرون ہوتے - انجیل مقدس کون بھلی اُٹھو گرتی - بھلی عمر انی تھیاؤیدہ مانسے ہوتے - اخیر عمر بتھر ددلیچے بھاری گیلے ہوتے حضور صلی اللہ علیہ وسلم تیچے کرے دسون اپلیر گذرلو سگلو واقعہ بیان کیلے - ورقہ ابن نوفل واقعہ ایکون فوڑا بلتے کہ تیچے کرے ایلو فرشتو - ہو فرشتو کیچ حضرت موسیٰ علیہ السلام اوپر کون نازل زالو ہوتو - ہیں فرشتہ تا چے ناؤں حضرت جبرئیل علیہ زاؤں رہاتا - کاش ! اپون تے وقتا سر زندہ رہاؤں تجھا کا میں مدد کرو سکون جیتاں تماکاک تجی قوم مکہ کرو شیکون کاڑلی - حضور صلعم بھلی حیرتیت پون تلے کہ کاموجی قوم ماکاک موجے گاوا نت شیکون کاڑلی - ورقہ تلے کہ ہے - جے چیز تماکاک عطا کرون گیلی آتھے - انی جے چیز پیغمبر نازل زالی آتھے - تی چیز جے کو ناد یون گیلے تماکاک تیچی قوم والے مزود ستولے - اگر تے وقتا سرپن حیات اسلاں تجی فرور مدد کرتون - لیکن ورقہ ابن نوفل ہیں واقعو مگ زیادہ دیس زندہ رہالے ناہیں - انی حضور صلی اللہ علیہ وسلم چند درسا مگ ہجرت کرو چا اوپر مجبور زالے - اسلامے چیا اصل ترقی پر زمانے ہجرت مگ ہو زاتا -

ہو واقعو توہیں ثبجان فوڑے کون اُسکو رہائیت - لیکن ہیں دھڑکا نتی واقعاں دنیا بتھر انقلاب ایلو - دنیا چی کا حالت زالی - دنیا کھیں اکی کھیں پاؤلی ہیچے اوپر غور کرو رہاؤچے نائیت - انی کیٹلے غور کیسلاں ہیچی نہ بتھر پا دیکھے بھلی نکات

(باقی صفحہ دیگر)

گروے نبیا چی گروی زابنی



زغانِ صحیح بسر مسلم شریف

(خاص کرون ہیں صفحہ چو احتمام کرا)

حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتات کر موجے بابا حضرت عمر ابن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ حدیث بیان کیلے کہ امیں ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کرے بیسلے ہوتے - تے وقتا را ایک مانوس ایلو - تے مانسا چی کاپڑے بھلی زیادہ فانگری انی کیس بھلی زیادہ کالے ہوتے - امکاک توسفر کرون ایلا پر تی کیں داکھڑے ناہیں انی امجتیلر ایکو کون تیکاک دکھلا ناہیں - حتی کر تو رسول اللہ صلعم کرے جیلو انی اپلے گھٹنے رسول اللہ صلعم چے گھٹنا سرین ملولو - انی اپلے ہاتھ رسول اللہ صلعم چی زانگا اوپر دھرولو - یعنی بھلی بے تکلف دوستا پرین لنگالاگون بیسلو - انی تو سے محمدا ساکاک اسلامے پچے بارات سانگلا - پس رسول اللہ صلعم ارشاد فرموے کر اسلام یعنی ہینکر توں گواہی دے کہ بینک عبادت پچے لائق کونی ناہیں سوار اللہ چے انی بیشک محمد اللہ چے رسول وائیت - انی نماز قائم کرانی زکواۃ ادا کرانی رمضان ماسا چے روزے دھرہ - انی اللہ چے گھرچو حج ادا کرا اگر تی سفرے چی توجے بتھر استطاعت اتھے - تو مانوس (ہیا ایکون بلو کر) توں ہیں صحیح تے - حضرت عمر رضی فرموتات کر امیں تیچے اوپر تعجب کیلے کر سوال کرں کرتا انی تصدیق

کو کر تا یعنی کلے ناتوں رہاتو - مانوس سوال کرو چے انی تصدیق کرو چو مطلب ہو کر تیکاک سا ہو کلتا - تو بجی تو کر ماکاک ایمان پچے بارات سانگا - رسول اللہ صلعم ارشاد فرموے ہینکر توں ایمان اناہر اللہ تعالیٰ اوپر انی تیچے فرشتاں اوپر انی تیچی کتاباں اوپر انی تیچے رسولاں اوپر انی آخرتے چے دیسا اوپر انی ایمان ہر توں تقدیرے چے خیر انی شر اوپر (یعنی ہر کیے انی زنیڑے اللہ طرفین مقتّضا دیون گیلا تھے بون) تو مانوس ہیچ بلتات بلون تو انی بجی پوسلو کر ماکاک احسان بارات سانگا - رسول اللہ صلعم ارشاد فرموے کہ اَنْ تَعْبُدَ اللّٰهَ كَأَنَّكَ تَرَاهُ فَإِنْ لَمْ تَكُنْ تَرَاهُ فَإِنَّهُ يَرَاكَ یعنی تو اللہ چی عبادت اگر گویا کر تو تیکاک بلتا پس اگر توں تیکاک پلے نا تلاں پس تو تو کاک بلتا - یعنی اللہ تو کاک بلتا - تو مانوس بلو ماکاک قیامتے پچے بارات سانگا - رسول اللہ صلعم ارشاد فرموے کر مَا الْمَسْئُولُ عَنْهَا بِأَعْلَمَ مِنَ السَّائِلِ یعنی قیامتے پچے بارات سوال کرون گیلو مانوس سوال کرتے ماں پسون زیادہ معلومات دھرو ناہیں - تو پوسلو ماکاک قیامتے چی نشانیاں متعلق کائی سانگا - رسول اللہ صلعم ارشاد فرموے ہینکیر باندی اپلے مالکا اتیلی - انی جیتاں آنگھ اگرے انی ماتو اگرے مانسے سردار زالے انی جیتاں جانور آجرو تلے (یعنی گنوار) وڑے وڑے بنگلا او پر فخر کرتلے - ہیں قیامتے پچے شرائط بتھر اتھے - تیچے مگ رسول اللہ صلعم ارشاد فرموے کر پانچ چیز سوا اللہ تعالیٰ اپچے کو ہوی کلے ناہیں تیچے مگ سورہ لقمان چی آخری آیت إِنَّ اللَّهَ عِندَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ ۖ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ۖ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ○ یعنی بیشک اللہ کرے قیامتے چو علم اتھے - انی پاؤس پڑو چو انی تیکا کھا (مامچے) رحما بتھر کا اتھے انی کونیتوں مانس کلے ناہیں کر تو فائو نسے کا کمو تو - انی کونیتوں مانس کلے ناہیں کر تو کونتی زمین پر مرتو - بیشک اللہ تعالیٰ بھلی زیادہ علم والو وانٹے انی بھلی زیادہ خبر دھرنو واٹے - تیچے مگ تو مانوس اٹھون گیلو رسول اللہ صلعم فرموے ایسے عمر کا تو کا کھا تو سائل کون ہوتو - میں بلّا کر اللہ انی تیچے رسول بھلی زیادہ دکھتات حضرت نبی کریم فرموے کہ تی جبرئیل ہوتے تجے کرے تجو دین شیکون ایلے -

ف - نقش نو الظ چے اولین شمارہ بتھر "گروے نبیا چی گروی زابنی" چو آغاز صحیح بخاری شریف چی پہلی حدیث " إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ " سرین کیلے ہوتے - انی ایتاں نقش نو الظ چی جلد ثانی چو آغاز صحیح مسلم شریف چی پہلا حدیث "حدیث جبرئیل" سرین کرتاؤں - حدیث بالکل واضح انی صاف اتھے - حضرت جبرئیل علیہ السلام صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین پچے مجمع بتھر انسانی شکلے بتھر ایکے انی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کرے اسلام ، ایمان ، احسان انی قیامتے پچے بارات سوالات کرتات انی جواب ملا مگ صدقت بلون تجی تصدیق کرتات - اسلام انی ایمان چو فرق ایلاک معلوم زاؤں رہائیت - غور کرو چے احسان ایکو بھوں چیز زاؤں سکتا - حضرت نبی کریم فرموتات کر احسان بلان عبادت ہیں طریقہ اوپر کرو چے گویا اللہ تعالیٰ توں خود بلیتا - جیسی کر تیوں کام کرو چے وقتا ساؤ کار سائلیں رہالاں کام بھلی توجہ انی محنتے سرین کرون وتا - اتی کو عبادت کرو چے وقتا اللہ تعالیٰ اپچے سا ئیں رہالاں امی عبادت چو کار نگ زائیت - یا دوسرے درجہ بتھر عبادت کرو چے وقتا ہو یقین رہو لکا کر اللہ تعالیٰ امکاک بلیتا - اپچے حرکات و سکنات بلیتا امچی نیت بلیتا اگر ہو تصور دوران عبادت رہالاں امچی عبادت بھلی جاندار زاؤں سکتا انی عبادت کرو چے وقتا دنیاچے معاملات چو کون خیال پوسچے ناہیں - عبادت خالص اللہ تعالیٰ سبب زائیت - ہیکا کو احسان بلتات -

(بقیہ صفحہ دیگر)



الله فرموتا

اسلامیہ اینگلو اردو ہائی اسکول بھٹکل

اطلاع

اسلامیہ ہائی اسکول تھر داخلہ ہر درساک یکم جون ٹیکون شروع زاتا ۔ ایتاں امچے گاوانت کئی بورڈ اسکول قائم زاؤن اتے مگر درجہ چہار تک پاس زالا مگ پانچویں درجہ داخلہ بسبب تمام سرپرست اپنے اسکولاک ترجیح دیتات ۔ ہوا مرادیچے سبب قابل فخر اتے مگر افسوس کر امچے اسکولات اتلے پانچویں درجہ چے دون سیکشن تمام خواہشمند طلبہ داخلہ دیرچی گنجائش دھر دے ناہیں انی محکمہ تعلیمات مزید سیکشن چالو کردچی اجازت دے ناہیں ۔ ہیں مسئلہ اوپر اسکول بیٹ منٹ کمیٹی چے اجلاس تھر کافی غور و خوض مگ طے زاؤن اتے کر آئندہ تعلیمی سال سبب درجہ پانچویں (ا ب ۷) تھر داخلہ سلیکشن کمیٹی چی رپورٹ اوپر زاتو ۔ درجہ پانچویں تھر داخلہ چے خواہشمند طلبہ مورخہ ۲۵ مئی تا ۳۰ مئی ۱۹۷۷ء سنہ تو سر داخلہ فارم اسکولا چے آفسات داخل کردکاز داخلہ فارم سرین سابقہ اسکولا چے لیونگ سرٹیفکیٹ منسلک کرچی ضرورت ناہیں (داخلہ چا اجازت ملاّ مگ لیونگ سرٹیفکیٹ حاضر کروچے لازمی اتے) ۔ مورخہ یکم جون ۱۹۷۷ء سنہ فارم داخلہ کیلے تمام طلبہ چو سلیکشن کمیٹی اسکولات انٹرویو گھیتلی ۔ ہیں انٹرویو تھر حساب، اردو انی کنڑ متعلق سوالات کرون اوتلے ۔ ہیں انٹرویو تھر کامیاب چڑوانک نتیجے مارکس مطابق ترجیح دیون پانچویں درجہ تھر داخلہ چی اجازت دلین دتی ۔ انٹرویو تھر غیر حاضر طلبہ یا کم مارکس حاصل کیلے طلبہ داخلہ چی اجازت بالکل موجے ناہیں ۔ ہیں درسیا پانچویں جماعت تھر صرف ۸۰ طلبہ چو داخلہ ممکن اتے ۔

اسکولات تعلیمی معیار بلند کردچا سبب ہو اہتمام کرون گیلا ہا ۔ سرپرست حضرات امچے سرین ہیں سلسلہ تھر تعاون کرتلے بلن امکاک قوی امید اتے ۔

عثمان حسن

ہیڈ ماسٹر ۔ اسلامیہ اینگلو اردو ہائی اسکول

۔ بھٹکل

ہدیۂ تشکر

دختر عالثہ خاتون ہکا انتقال ہمارے لئے ایک آزمائش ہے ۔ ایسے موقعہ پر رضئ مولیٰ از ہمہ اولیٰ کہ کر صبر کرنا ہی پڑتا ہے اور صبر کرنے میں ہمدردوں کے تعزیتی پیغامات سے طاقت ملتی ہے ۔ اس غم میں شریک تمام احباب کا میں "نقش نوائط" کے ذریعہ شکریہ ادا کرتا ہوں اور دعاؤں کا متمنی ہوں ۔

سید موسیٰ سید کاظمی

رفیقۂ حیات عالثہ خاتون کی وفات پر اعزا و اقربا کے مراسلات نے مجھ غم نصیب کو دولت تسکین بخشی ۔ ہمدردوں کے اس احسان کا میں تہ دل سے ممنون و مشکور ہوں ۔ دعا کیجئے کہ خدا مرحومہ کو کروٹ کروٹ ابدی سکون نصیب فرمائے

محتاج دعا

سید احمد جمیل

بقیہ اللہ فرموتا

ایک حقیر انی کمزور انسانا اللہ رب العزت اپلا توجہ خاص گھالون کھیں اسکو کھیں دھرون پاؤت کرتا ۔ اگر انسان سگلی عمر کوں سجدہ تھر پڑوانا شکر ادا کرتے رہالا انی اللہ چو ذرا برابر کوں شکر ادا کردک سکے ناہیں ۔ چہ جائیکہ امچے ہاتھین وقتار پہ چیچ وقتہ نا دا ز سر برابر ادا زاناہیں ۔

مندرجہ بالا آیات تھر اللہ تعالیٰ فرموتا کہ تریں اللہ چے نادین پڑھا ۔ انی تیمی قدرتے اوپر غور کرا ۔ کہ تو ہر چیز کیگو پیدا کیلو ۔ انی خاص کرون انسانا ایک رخصا دآن دجود بخشلو انی اپلی سگھڑ انی عقلمند مخلوق کیلو کہ تیچی مثال ایکلوں پیش کرود سکے ناہیں ۔ ہیں کچھ نہو ٹیں بلکہ اللہ چو کرم کہ تر انسانا بے جان قلما چے ذریعہ علم چی دادے ادسوکچی دانٹ داکھولو انی تا ساہو چیز دشیکو لو بچے کونتی تیکاک کلتی نھوتی ۔ قرآن شریفا چو ہو انداز کیتل عمدہ اتے لیکن تیچے باوجود انسان ناشکر دواٹے ۔

بقیہ گرودے بنیاچی گردی زاہنی

قیامتے متعلق سوال کرون گیلا مگ کہ قیامت کیتاں ایتلی ؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرموے کہ ہیں معاملہ تھر امیں سامیوں برابر داٹیوں ۔ ہیچو علم سواء اللہ چے ایکلاکوں ناہیں ۔ یعنی ہیچو تعلق علم غیب سرین اتے ۔ انی علم غیب سواء اللہ چے ایکلاکوں ناہیں ۔ سورہ لقمان چی آخری آیات تھر علم غیب چی تشریح اتے ۔ ہی پانچ چیزو انسانا چے دعویٰ تھر لاں خارج اتے ۔ لاکھ انسان دنیات تھر ترقی کرد ۔ سائنس تھر عروج حاصل کرد ۔ دورے علوم تھر فورٹے بڑھو لیکن ہی پانچ چیزات تو عاجز رہاتو ۔ تیچے سا ہو دعوے غلط زاتلے ۔

البتہ قرب قیامت تھر ظاہر زاؤچے بعض حالات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیان کیلے کہ مختص کاری عام زاتلی بیان کر ایک باندی اپلے مالکا خود ایتلی ۔ ہیچی تشریح تھر آئمۂ حدیث انی علماء کرام بھلی سا چیزو برولاتے مرقع ملان کرنتیوں سوتعار تیچے اد پر تسلم او کھتاؤں ۔ دورے کر گنوار انی جاہل مانتے عوام چے لیڈر زاتلے ۔ انی تیسرے کر بیوقوف جانور اچرو تلو چروا ہا اپی وڑلی وڑلی عمارتا اوپر فخر کرتو یعنی بیوقوفا ہاتھات دولت ایتلی ۔ عقلمند مانتے تینچے دست نگر زاتلے یا غور کرپاؤں آس ہی نشانیاں تھرل کرنتی نشان ظہور تھر ایلی ناہیں ۔ زانہ بھلی تیزی سرین انحطاط طرفہ وسرا گلاتے ۔ صرف تقویٰ استو مانزس کچھ ہیں سیلاب پوسون درود سکتا ۔ اللہ تعالیٰ امکاک تقویٰ طہارت انی دینے جو ترون عطا کرو انی زخمے کاما پوسون درود ـــــ آمین ثم آمین

دوبئی نامہ

-اقبال سعیدی-

مشہور اشے دوبئی عرب ملکیت
ھینگا ٹیکون کوسوں میلا مچی دم ری
گادانت اشے ہر مانسا چی جیبے در
بایصاب کونز الّو، برادر کوچو صاب
وعدہ ویزا نیبوٹ سچو تیں دیوُ نَ
دچون درس زالو کاغذا ملے نائیں
بلون تیں گاوا نچو دوڑ آنی مالَ
ھیلی نقشہ دیتا ، ددبئی وشے نائیت
بمبئی بلون جیو ویلا ہا اسے جانَ
امیر غریب ، جاہل ، عاقل گیلے نے
بُدزاوُن خاموش رہالان زاوُ نچے نائیں
کوشش کیلان ملیت امیدےنچے پھل
ددوگر ہر جاں ماما بلتا اسے پوتَ
ایک شیں ددن شیں لچپے لسر پڑے نائیں
پوسے ساوکار اور امید کرطتَ
پردیس بڑتے دتا ہینگا جھنگائیُ
بھادر بلتو ہوتو ہر دم کوزا پا
ہزار روپے ایتا در ایک ماساکَ
موز دلختِ جگر ابیاں کوشش کر
دہکلی چیڈ دیں پلے ددبئی دچون
موجی خواہش توکوں ددبئی د سوکاز
رد پیہ درکار رہالان ماکا، جیو دتو
بھنگار گھا لوچی کائیں ماکا حسرت نائیں
کوشش کرتاں انشاء اللہ دعا کر
گادات چالنا ھیلی قسما چی بیچانَ
ہر حالتیں سامیوں ددبئی د سو کاز
ہر دم ترقی چی منزل سو داگا
کتباوُں کمر دچے نائیں مایوس نمکا
ہر ساما دے ترقی ذوالجلال

ہر کون دائے تینگا یاد نچی فکر نیت
ھورتما تینگا ہر مانسا چی مجبوری،
"آز دن موجی ویزا چی نا ھیس خبر"
وعدہ دیوُن ددبئی دچون زالے غائب
گیلے موزد پاسپورٹ نمبر گھیوُن
کونیوں موجے سیب کوشش کیلے نائیں
ترستا دل تینگا دچو ہر حال
ماکا سگڑ ھ ساڑیو ھا رڈن تہوسے نائیت
بلون ہر اک لمحہ مارناتی دھانَ
تمیں شانے زاوُن ھینگا رھا لے تے
خالی کوشش کرتاں بلاں زاد نچے نائیں
کرا کوشش موجے ہمدم ہر ایک پل
ددبئی گیلان ملیت لعل دیا قوت
قرض طلب کیلان ماکا میلے تا بئیں،
خاموش بیئون داٹے بمبئے. د چونَ
ددبئی گیلان زاہیت کائیں تر بھلائیُ
پلے ددبئی دچون شانو زالو گا،
باقاعدہ پورسے تیسوے دیساکَ
ترقی چی خواہش تو کا اشے تر
اپیات گادانت بھلّی متاع گھیوُن
بھلّی مال دمتاع گھیوُن ایوُ لنکا ز
موجے بھنگار بینگات ھوروف دھرو تو
توجے بنا دڑلی کونیتوں دولت نائیں
اے ماں اللہ کرٹے تو التجا کر
موجے انی تجے تہوئیں ہر گھر ات،
انی اچھے گاواں ددبئی کردکا ز
یقین محکم گھیوُں عمل کراگا
اللہ ادیر کامل یقین دھرا
مگ بلند کر قوم اچو تو اقبال

دوبئی گیلے کِتا؟

★ سید عبدالرحمن باطن

موجے شوہر تمیں ، موجے گوہر تمیں
ماکا سوڑون تمیں ددبئی گیلے کِتا

تجے اٹھوان دلِ موجے رڑتے اشے
موجی جنر سوڑون تمیں پیلے نِکتا

منتظر تجے کا غذا نچی میں جان من
از کئی دیس ٹیکوں ٹپال خالی دتا

تمیں بگلا بتری سعگلی دنیاں موجی
موجے من موجے دل ساہو تجیر فدا

زندگی موجی نچے سرین گزرد
ماکا جاپاتی ادلی چی ساڑیو نا کھا

من مچلتا موجے ، دل دھڑکتا موجے
جینز اوپستا چیڈ دیں کھیں واکے بابا ؟

بھوک گیلی موجی ، سوس میلی موجی
ابیاں تجے سوا ماکا کانیوں نا کھا

غم جدائی چو تجی بیاں کا کردل
رات دیس تجے اٹھوات موجے ید تا

ایکلو میٹ داٹے ایکلو ہوٹیت واٹے
ایکلو بچیا زادُں دارے دارے گھوتا

شکر رب تعمتو سا میسر اشے ،
جیڈ دا نچی تعلیمے چو بس حافظ خدا

آسمانِ صحافت اوپر نقش نوالطِ چو
مقام
اوزتِ ثریا پاسون فوڑسے وچو

عبد القیوم کوٹیشور (الجزر)

غزل

از - ابو عمر افسر دامودی

علم سے جب یہاں لائے گئے ہیں
تماشے ہم کو دکھلائے گئے ہیں

کبھی ہنستے ہیں، روتے ہیں کبھی ہم
مناظر ایسے دکھلائے گئے ہیں

سفینے کی طرح بحرِ جہاں میں
ہر اک طوفاں سے ٹکرائے گئے ہیں

حقیقت جان کر خوابِ جہاں کو
زمیں پر پاؤں پھیلائے گئے ہیں

غریبوں کے پسینے ہی سے گوہر
امیروں کے یہاں پائے گئے ہیں

یہ آہیں رنگ لائیں گی کسی دن
بہت ہم پر ستم ڈھائے گئے ہیں

نہیں آثار ہم میں زندگی کے کہ
وہ ساغر ہم کو پلوائے گئے ہیں

حریفوں پر رہے ایسا خوف طاری
کہیں پر جیسے دھمکائے گئے ہیں

یقیں آئے گا کیا وعدوں پہ اُنکے
کہ ہم وعدوں سے بہلائے گئے ہیں

فریبِ حُسن کھایا عاشقوں نے
کہ اِس ویرانے میں لائے گئے ہیں

وہ آئے جب کبھی افسر مرے گھر
ترانے عیش کے گائے گئے ہیں

موجان چی پلیٹ کِنسلے کِمسلے نوجوانا ک اسیر کیلی !!!!

آہ مدثرا چی آہ از دلدوز دلانف موخزن ہوتی کہ بے مروّت موجان چی پلیٹ بھر زا لُٹا برادری چو دوسرو ایک نوجوان اپلی زندگی چی آخری ہچکی گھیوُن فنا چے سمندر بھر غرق زالو - ہنس مکھ، چلتا پُرزا، آر ویزرد کالج طالبِ علم ۱۹ سالہ نوجوان سید عبدالقیوم بن سید عبدالقادر عرف پڑی دہاکلو صاحب، شدید گرمی چو موسم اسوجان جیاک شتیل کرک میٹگور بنگلا پانیہ بیچارا پونچا سبب وچون ہوتو - گھڑی بھر جیاک شتیل کرک گیتر مگر ہمیشہ سبب اپلے مائی باپاک انی رشتہ داراںک داغِ مغفرت دیون گیلو -

عبدالقیوم چے مائی باپ تفریح سبب اُوٹی وچون ہوتے مگر کا خبر ہوتی کہ جے وقتار تیں اُوٹی چی سرسبز شاداب وادیاں چی سیر کرتے ہوتے، اینچو نور چشم لختِ جگر زندگی چی رعنائیاں پاسون دور دارالفنا چی سیر کرتو ہوتو مورخہ ۱۸ اپریل بروز اتوار تقریباً ساڑھے پانچ گھنٹا تین بھرا، چار پانچ دوستاں سرین عبدالقیوم پونچا سبب پانمبور دیون ہوتو - سامیولا آنگ دھونک دریا بھر اُترلے - عبدالقیوم کُٹلا اٹلے پانیات اُو بے رہائے کڈے موجان چی پلیٹ بھر ایو - سری اسلی دوستے ورونچی بے انتہا کوشش کیلے - ایک مرتبہ شاہ بندری اشفاق چے ہاتات ملون ہوتو مگر پانیا چی زور وار تلاطم تی قوماک سری گھیوُن گیلی - لانچ انی سمکو ذریعہ گلی رات تلاش کرون ہوتے مگر بے سود - دوسرے دیسا مُنور نکل چے لگلا تیت ملون ہوتی - پوسٹ مارٹم کرون زالا منگ بروز سوموار مغرب بے تر گھنٹاک میٹگور کنڈتے بی نرگتی چے قبرستانات میت دفنون گیلی -

• جوڑیں یوں وچو وقتار آز آماوس اشے - وسوچے ناکھا ہلون سُوزاں بھلی منع کرون ہوتے مگر موت برحق اسلان کا اماوس کا پورنیما ! مرحوم مائی باپاک، خویش اقارب انی دوست احبابانک یقیناً ناقابل برداشت رنج ہو مگر الله چی مصلحت اور یقین کامل ہوتے صبر کروچے فرور اشے

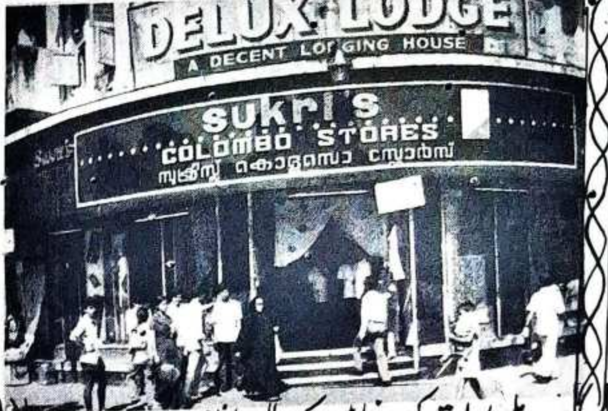
یا اللہ مرحوماک توالی آغوشِ رحمت بھر جائے خاص عطا کر ! آمین ثم آمین

ادارہ

بقیہ جائزہ ......

ایک نظر ہو مضمون پڑھا - وازا - ایکا - انی الو بچے رمضان ماسا چو شایانِ شان استقبال کرا - تاکہ ہو برگزیدہ ماس انی بابرکت ماس فاؤلنے قیامتے دلیسا مجے ساما جو حمایتی زاؤن الله رب العزت چے دربارات سفارش کرو -

زمانہ کے دو رخ (قاضی عبد الصمد ندوی) یقیناً زمانہ چے دونوں رُخ صحیح طور ار عیاں کرون واٹیت - غور و فکر انی توجہ سری پڑھو حق قابل مضمون



ہماری قوم میں حائل بغض و نفرت کی دیواروں کو توڑ کر
اھل نوائط کو
ایک دوسرے سے قریب کرنے اور آپس میں محبت اور
اخوت کی فضا قائم کرنے میں
نقشِ نوائط ہمیشہ پیش پیش رہا ہے!
شاہ بندری محمود۔ دبئی

اعزازی شعری نشست

بمبئی۔ مورخہ ۲۸ راپریل ۷۷ء بر ادارہ تربیت اخوان طرفین جناب اسماعیل دامودی صاحبا نچی صدارتیت بمقام ۵۵ رمسجد اسٹریٹ اعزازی مشاعرہ چو انعقاد زالو۔ معلّم محمد حسن صاحب دبئی و اقبال سعیدی صاحب کویت عنقریب وتلے بلون منعقدہ اعزازی مشاعرہ راتی ساڑھے دھا گھنٹہ شروع زالو۔ بمبئی طبیہ کالج چے طلبار و شعرار چے علاوہ نوائط شعراء معلّم، اقبال سعیدی، پیام سعیدی، الیس بی عطاری عبداللہ رفیق، سیت شریک جلسہ وہتے۔ یکے بعد دیگرے شعراء کرام اپلو کلام اردو انی نوائط بتر پڑھون ایکلے۔

حاضرین جلساک چائے تقسیم کرون گیلی مگ صدر جلسہ حاضرین سرین خطاب کیلے۔ تشریح اناؤنسر جناب حمید پٹیل طبیہ کالج چے طالب علمانچے شکریہ مگ راتی بارہ گھنٹہ جلسہ اختتام پذیر زالو بقیہ شعرار چے علاوہ مہمان شعراء معلّم و اقبال سیت مختصراً کلام ائیکولے۔
رپورٹر: سیف اللہ شاہ بندری بمبئی ۳

نورانی منزل

بلینڈور
مورخہ ۱۵ رمئی ۱۹۷۷ء
زین العابدین
(فرزند تاراپتی حسن صاحب مرحوم)
مع
بی بی عائشہ
(دختر وین۔ محمد یوسف)

مورخہ ۱۶ رمئی ۷۷ء
محمد اشرف
(فرزند گوائی وڈا پا صاحب)
مع
بی بی عائشہ
(دختر ایم۔ اے۔ بی۔ محمد یران صاحب مرحوم)
شریف محمد منصور
(فرزند شریف حسن صاحب مرحوم)
مع
بی بی نجمہ
(دختر عبد الہادی صاحب سوداگر)

پروگرام حج ۱۹۷۷ء

بمبئی ٹیکون اگبو لوٹ روانہ زاؤنچی تاریخ صاحبِ استطاعت مانشے فریضۂ حج ادا کرو چا سبب دکن تیاری شروع کرون درخواست "حج کمیٹی بمبئی ۱" چے پتہ اوپر روانہ کرو چے۔ حج درخواست فارم بھٹکلے الحاج محی الدین منیری صاحب نوائط کالونی غریب خانہ ای رکن الدین عبد الرحیم چوک بازار بھر ملو سکتا۔ فارم وصول زاؤنچی آخری تاریخ ۲۵ رجون زاؤن رہاتا۔

بمبئی ٹیکون روانگی			جدہ ٹیکون واپسی
رمضانا فوڑ ے:۔			
۱۔ الیس الیس محمدی	۱ر اگست ۱۹۷۷ء	۱۔	۲۸ر نومبر ۱۹۷۷ء
۲۔ ایم دی اکبر	۴ر اگست ۱۹۷۷ء	۲۔	۳۰ر نومبر ۱۹۷۷ء
رمضانا مگ:۔			
۳۔ ایم دی اکبر	۲۷ر ستمبر ۱۹۷۷ء	۳۔	۱۵ر دسمبر ۱۹۷۷ء
۴۔ الیس الیس محمدی	۲۸ر ستمبر ۱۹۷۷ء	۴۔	۱۷ر دسمبر ۱۹۷۷ء
۵۔ ایم دی اکبر	۳ر اکتوبر ۱۹۷۷ء	۵۔	۲ر جنوری ۱۹۷۸ء
۶۔ الیس الیس محمدی	۹ر اکتوبر ۱۹۷۷ء	۶۔	۴ر جنوری ۱۹۷۸ء
۷۔ ایم دی اکبر	۱۸ر اکتوبر ۱۹۷۷ء	۷۔	۱۹ر جنوری ۱۹۷۸ء
۸۔ ایم دی نور جہاں	۲۷ر اکتوبر ۱۹۷۷ء	۸۔	۲۴ر جنوری ۱۹۷۸ء
۹۔ الیس الیس محمدی	۳۰ر اکتوبر ۱۹۷۷ء	۹۔	۲۶ر جنوری ۱۹۷۸ء
۱۰۔ ایم دی اکبر	۳ر نومبر ۱۹۷۷ء	۱۰۔	۴ر فروری ۱۹۷۸ء

کرایہ جہاز

بمبئی جدہ انی واپسی
بمبئی جدہ انی واپسی چوکنہ ایکہ

کلاس	کرایہ مع خوراک	محاصل خدمات جدہ کرایہ مکان	ہارن ٹریول ٹیکس	بی پی ٹی وغیرہ فیس	پلگریم پاس وغیرہ فیس	حج ہاؤس فنڈ	مجموعی رقم
فرسٹ کلاس بالغ	۳۸۵۰ روپے	۱۱۰ روپے	۱۸۴ روپے ۲۵ پیسے	۱۰ روپے	۴۲ روپے	۱۰۰ روپے	۴۲۹۶ روپے ۲۵ پیسے
" (چرٹو ایک تا دون ورشے)	۹۶۲ روپے ۵۰ پیسے	-	۱۲۰ روپے ۵۰ پیسے	۱۰ روپے	۴۲ روپے	-	۱۱۳۵ روپے
بنک کلاس (بالغ)	۲۰۰۰ روپے	۱۱۰ روپے	-	۵ روپے	۴۲ روپے	۵۰ روپے	۲۲۰۷ روپے
" (چرٹو ایک تا دون ورشے)	۵۰۰ روپے	-	-	۵ روپے	۴۲ روپے	-	۵۴۷ روپے

نقش نوائط چی الیکشن پالیسی چے سلسلاوضاحت

مورخہ ۲۸ اپریل ۷۷ سنہء

مراسلہ

محترمی ایڈیٹر نقش نوائط ..

السلام علیکم - مورخہ ۱۵ اپریل ۱۹۷۷ سنہء چے "النوائط" بھر آخری صفو ادپر "نوائط ماحولات الیکشنی سیاست" چے عنوان تحت "نقش نوائط" متعلق مندرجہ ذیل تحریر درج اتّے -

" بھٹکلے ذمبئی بھر "نقشِ نوائط" چوکوں تقریباً پورا سرکل جنتا پارٹی سبب دڑلی جلاجہد کیلو ہوتو -------- "

ہو جملہ عوام بھلی غلط فہمی بھتر مبتلا کردسکتا حالانکہ نقش ہے قارئین بخوبی واقف داٹیت کر مندرجہ بالا ذا پنے صداقت پاسون بھلی دور اتّے - لوک سبھا جو الیکشن زاؤیخو اعلان زاتو وقت تھون الیکشن ختم زاتا رشائع زاتے نقش نوائط چے شمارے ہیں زاپنا چو ثبوت پیش کرتا کہ نقش چی اخباری پالیسی بالکل غیر جانب دار ہوتی - ہیں سلسلات نقش پے معنی خیز ایڈیٹوریل ہر حلقہ بھتر دادِ تحسین حاصل کرون ہوتے ہیں بالکل معتبر ذریعان امکاک معلوم زادُن اتّے کہ نقش سرکل ایکوں پارٹی سبب کام کیلو ناہیں - ادارہ نقش ہیں بیان چی وضاحت کسیلان بہتر زائیت -

فقط - نیاز کش

① عصمت بادشاہ جاکٹی — دوبی

② الیس - جے - سید محمد خالد — ابوظبی

ادارہ

"نقش نوائط" کونیتوپارٹی سبب کام کیلو ناہیں - نقش سرین منسلک اسّے ہر سایاکوں اپی اپی پسند بموجب سیاسی میلانات کام کرو چی آزادی دیلوں گیلی ہوتی - البتہ اپنے خیالا مطابق سیاسی فضا صاف ناتوں اسو جان قومی لیڈراں چو احترام دھوتے محتاط طریقہ ادپر کام کرچا سبب گذارش کرون ہو تاؤں - اللہ چو شکر اسّے کہ احباب نقش بھلی ضبط انی احتیاط سرین کام گھون ہوتے - لہذا ہو نقشِ نوائط چو تقریباً پورا سرکل فسلاں پارٹی سبب دڑلی جدّوجہد کیلو ہوتو" بلون موقر اخبار ردتو بیان بالکل صحیح نوہیں -

اچی جہد وجہد آئندہ دچون اگر کونیتو ملت اسلامیہ ہندوستان سہریت چی پوری ذمہ داری دکھون، غیر مسلمانا سرین رواداری پے جذبات بھتوتے مسلم مفادچے حصول سبب رہا تلی اچی پالیسی چی امیں خود وضاحت کرو چی قطعی ضرورت ناہیں سبب کہ اچی اخباری پالیسی انی ادارےچی پُرزور تائید کرتے قارئین نقش چے بیمار خطوط امکاک دستیاب زاوُن اتّے -

نقشِ نوائط چی دستیابی انی رابطہ

سعیدی بکڈپو	بھینڈی بازار نزدِ کافے نظاری	بمبئی نمبر ۳
صابر ہوٹل	بمقابل صابو صدیق مسافر خانہ	بمبئی نمبر ۱
شیرین ٹیکسٹائل	بھینڈی بازار	بمبئی نمبر ۳
شمس الدین سعدا		مدراس
حمید اللہ عسکری		کلکتہ
رکن الدین عبدالرحیم	حلوائی شاپ چوک بازار	بھٹکل
شاہ الحمید حسن مانع		مرڈیشور
ایف، اے، عصمت باشاہ جاکٹی		دوبئی
یس جے سید محمد خالد		ابوظبی
ملا حسن		مسقط (عمان)
محمود الحسن اکرمی		مسقط (عمان)
محی الدین جیلانی شاہ بندری		دوحہ قطر
رکن الدین محمد جمیل		دوحہ قطر
عبدالسلام شاہ بندری		الخبر (سعودی عربیہ)
محمد یحییٰ کولا		کویت
خلیل الرحمٰن ہگلوارڈی		بنگلور
مزمل قاضیا		بنگلور

بھٹکل انجمن کالج نوی بلڈنگ چو افتتاح

• مورخہ ۲۱ رمئی ۱۹۷۷ء بروز سنوار تین پرا پادنے پانچ گھنٹاک بھٹکل انجمن آرٹس اینڈ سائنس کالج چی نوی عمارتے چو افتتاح کرناٹک چے گورنر عزت مآب شری اُماشنکر ڈکشت کرتلے ۔ وزیر تعلیم و اوقاف جناب ایس ایم ۔ یحییٰ صاحبا چی زیر صدارت منعقد زاؤنچے افتتاحی جلسات کرناٹک یونیورسٹی چے وائس چانسلر شری آر ۔ ایس ۔ ھیرے مٹھ بطور مہمان خصوصی شریک زاؤن عواماک مخاطب کرتلے ۔

ادارہ نقشِ طرفین جلہ چی کامیابی سبب مبارک باد پیش اتسے ۔



صلاح الدین کوبٹے ۔ دوبی

اپچے گاوانت کالج زالو

بیل باٹم ہبینٹ ، اردی جاکٹ
گلات اتسے "ائی لو یو" لاکٹ

!اپچو بھٹکل آگے بڑھاو
اپچے گاوانت کالج زالو
کالج باندھوک ٹھاؤ سودلے
کالج بلڈنگ باندھوک لاگلے
گوڑا چی فاترے خوٹو لاگلی
علمے چی فولیں فرلو لاگلی
علم دہنر چی گادی زالی
ویرانات آبادی زالی
گویا گوڑد گوڑاچے ناڈں
گوڑاپچے خاں بھٹکل گاڈں
اُزوے ہاری گادا پچو منظر
ڈاوے ہاری عربی سمندر
کائیں تیک ناہیں ہیجے بتر
اپچو کالج ساتاں ادیر
کالج اپچو مستقبل کہ
اپچی امیدے چی منزل
اپچی چیڈریو شیکھو وتلے
بی اے ، ایم اے زاؤن لتلے
تینچو فیشن پلتے رہایا
تینچی تعریف کرتے رہایا

زلفیں کھاندا ادیر لولتا
ہونٹا ادیر میشو لامتا
ہاتھات خرشے بھاری بھاری
ڈولے گھونتا تاری یماری
ہیاری اک ڈولا چو اشارا
تیاری نعرہ ، کہ "وہ مارا!"
گوشہ گوشہ زاتو آباد
گوڑا ادیر سامیوں آزاد
چیڈریں بے راہ زاؤں کو سکتات
چیڈریں گراہ زاؤں کو سکتات
اے قوما چے ذمہ داران
انجما چے عہدیداران
ذمہ داری تمچی آتسے
تمچیں عزت اپچی آتسے
واقعی تو میں مانتیں شانی
لیکن موجی ایکا زاپنی
اُوزو کاپوس بگلا اسلان
خطرہ آتسے غافل رہالاں
اللہ چی بس رحمت زاؤنکاز
محفوظ اپچی چیڈریں رہاؤنکاز

مناجات بدرگاہ قاضی الحاجات

سُن لے دُعا ہماری پروردگارِ عالم
آئے ہیں تیرے در پر اے کردگارِ عالم
مجبور ہیں جہاں میں کوئی نہیں ہمارا
بے آسرا ہیں ہم کو تیرا ہی ہے سہارا

اے خالقِ دو عالم ذرّہ نواز تو ہے
ہم پُرخطا ہیں لیکن بندہ نواز تو ہے
صدق وصفا کی ایسی تاثیر دے زباں کو
علم وعمل سے ہم بھی روشن کریں جہاں کو

ہر دل میں ہم سمائیں حسنِ شعور بن کر
آنکھوں کا نور بن کر دل کا سرور بن کر
ہم میں وفا کی بو ہو شریں زباں کی خوشبو
دِل میں تری طلب ہو تیری ہی آرزو ہو

یوں پیروی کریں ہم اصحابِ باصفا کی
بن کر مثال چمکیں اخلاقِ عالیہ کی
کر مشکلیں خدایا آسان تو ہماری
جب تک جہاں میں ہیں ہم رکھ آبرو ہماری

دِل میں ہو فکر تیری لب پر ہو ذکر تیرا
تیری رضا سے پائیں عظمت کا ہم سویرا
احکام تیرے اکثر مانا کہ ہم نے ٹالے
تو دامنِ کرم میں ہم کو مگر چھپا لے

اسلام پر مٹیں ہم ایماں پہ خاتمہ ہو
ہر اک عمل ہمارا قرآں کا آئینہ ہو
اظہرِ عزیز ہم کو اسلام ہو ہمارا
ایمان اور یقیں پر انجام ہو ہمارا

محمد بلال اظہر مرڈیشوری

چڈواچی محبت نا یا زیادتی

از: ملا حسن یمسقط

صحت مند چڈوانت پیار و محبتے چی کشش عام طورار بلوپچات یتا۔ ہنتے کھیلتے چڈوانک ہر انوس گھیتا انی کھیلوتا۔ کوناچ چڈوکو نتی ذاتی چے بلون وچے ناہیں۔ کسن چڈواں سرین پیار و محبتے چی ہی کیفیت عام طورار اشے ترین۔ ناما ہتر چڈواچی محبت کا قسمان رہائیت۔ اولاد زانی الولیا ورت دوسرے تیچو صحیح اندازہ کروچے مشکل اشے۔

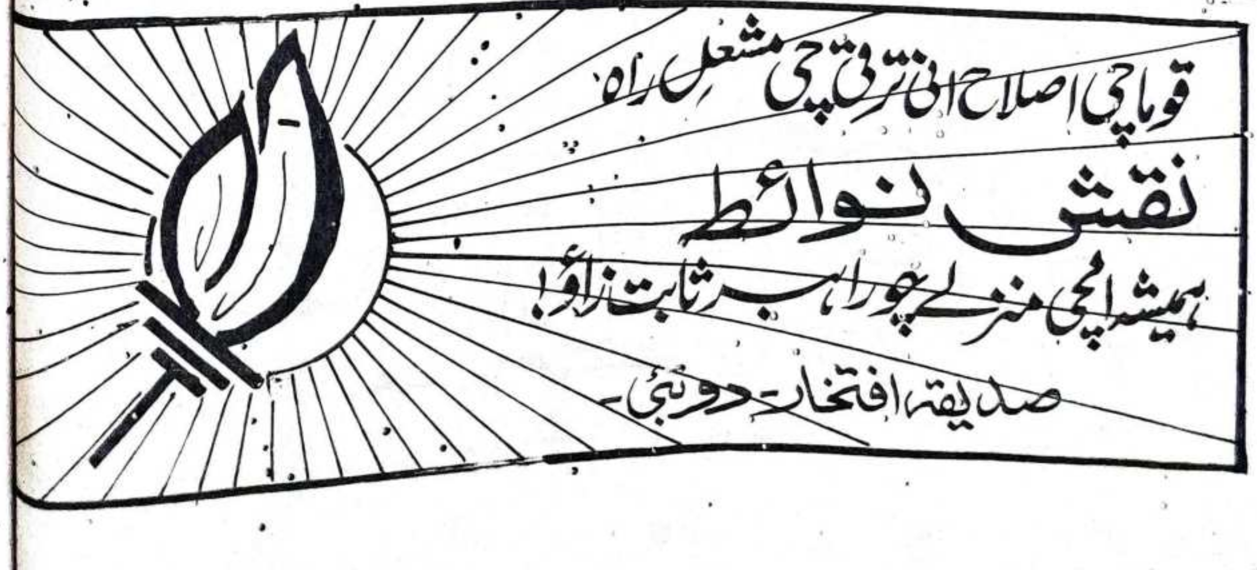
ایک ازدواجی زوڈات نابناوُزاوُن اختلاف طلاقے چی نوبت سر یاولان توبندھن ہمیشہ سبب ختم زاتا۔ چڈو دھکلے اسلان تالئاچے فیصلہ درنیک صفت رحمدل باپا چڈواچی واڑتی واڑی انی صحبتے چے پیشِ نظر ماماچی آغوشِ محبت پاسون علاحدہ کرے ناہیں۔ بلکہ چڈوا باپا گھرے یتے دتے رہاوچی شرطور چڈوا مطلقہ سرین دھروُنگ راضی زاتا بلکہ پسند کرتا۔

• شاذ و نادر اسلی کوں مانئیں رہائیت کہ مطلقہ چی دلازاری کروک انتقاماً یا ضدان چڈوا ماماچے شفقت پاسون جدا کرتات۔ اگرچہ الولی چڈواچے فراغ بتر برقرار زاتا چڈواچی محبت بھتر رڑپتا لیکن ناسمجھ باپاچے ضدان ماما پاسون الگ کیلے چڈوا چی صحت کمزور زاتا۔ انی دل ودماغ متاثر زاوسن نشوونما بڑھوچا بجائے کمی زاتا۔ سمجھدار انی اولادے چی بھلائی چاہتلے اسلی زیادتی پاسون باز رہاتات۔ چڈوبابا چو لیکن نوماس حل چو بوجھ تکلیف سہتے۔ وقتِ پیدائش قیامت خیز درداچی تکلیف ماما برداشت کرتا۔ ماماچے رخشان چڈو لوٹات پروان زاتا۔ مگ اپلے رخت دودھاچی تکلیف چڈوا ہونک دیتا۔ اپلو راحت آرام ساہو چڈوا سبب نچھاور کرتا۔ ہیں سلسلات اللہ تعالیٰ چو ارشاد قرآنِ پاک سورۃ الاحقاف بھتر اشے۔ اولادے اوپر باپا پاسون زیادہ ماماچو حق لیشے۔ اللہ تعالیٰ چے حکماچکون ٹھکروتلہ تو دنیات انی آخرتیت کوں رسوا زاتا۔ بلکہ مقید کیلو چڈو جوان زاوُن عقل سمجھہ ایلانگ ماماچی آغوشِ محبت پکان جدا کیلی زیادتی چو انتقام گھیون سکتا۔ واقعات شاہد اشے۔ جوانی، صحت، عقل، مال و دولت ہمیشہ ساتھ دیناہیں ہر چیز پر زوال اشے۔ صلہ رحمی بھتر خیر اشے۔ چڈو وعقلیت ایلانگ ماماچی پوری مدد کرتا۔

رقم کی واپسی

حج ١٩٧٦ء کے کرایہ جہاز کے لئے بہت سے حاجی صاحبان نے ایک مخصوص کلاس (درجہ) کے لئے کرایہ ادا کیا تھا۔ لیکن جہاز کی روانگی کے پروگرام میں تبدیلی ہو جانے کی وجہ سے بہت سے حاجیوں کو جہاز کے کرایہ دیئے گئے درجوں سے کمتر درجوں سے سفر کرنا پڑا۔ اس لئے ان دو کرایوں کے فرق کی رقم کی واپسی ان حاجیوں کا جائز حق ہے۔ فرق کی ان رقوم کی واپسی کے سلسلے میں حاجیوں کی طرف سے یہ مجوزہ فارم کی خانہ پری اور پیشگی رسید کے ملنے پر ان کے مطالبہ کی جانچ پڑتال کی جارہی ہے۔ اور ضروری کاروائی کے بعد رقمیں حاجیوں کو واپس دی جارہی ہیں۔ جن ایسے حاجی صاحبان نے یہ مجوزہ فارم اور رسید اب تک حج کمیٹی کو نہ بھیجی ہوں وہ فارم اور رسید کے لئے حج کمیٹی دفتر کو جلد لکھیں۔ حاجیوں کے اس تعاون سے رقم کی واپسی کے کام میں سہولت ہوگی اور حجاج کرام کو ان کی واجب رقم جلد سے جلد مل سکے گی۔

(ایم ایچ صدیقی)
ایگزیکیوٹو آفیسر حج کمیٹی



سلطان مذگتی چی تعمیر نو

مورخہ ۱۵ اپریل جمعہ دلیساک عصرے مگ سلطان مذگتی چی تعمیری سلسلات ایک جلسہ منعقد زاؤن وتو۔ جمعہ مذگتی سوا بہ دوسری مذگتی بتر ممبر رہاؤ بچے۔ ایک الگ ممبر تیار کرون وقت ضرورت استعمال کروک حرکت ناہیں۔ بلون علماء چی رائے رتجویز رہاؤ سچان سلطان مذگتی چو ممبر کاڈو چی تجویز بالاتفاق منظور زاؤن ممبر کاڈون گیلو۔

سلطان مذگت شہید کردن نوی تعمیر کرو چو پلان عرصہ درازمیکون چالتا۔ جماعتی طور ایک میٹنگ نوڑے سیت زاؤن گیلی اشے۔ تعمیر نو چو پلان جناب شہ بندری عبدالرحیم صاحب ابن جعفری صاحب مرحوم (مقیم ہانگ کانگ) نوڑے تیار کیلیلو موجود اشے۔ موجودہ تلو سیت بھوزد بچے منظور زاؤن اشے۔ تعمیری سلسلات ازون سرکائیں وصولی زالی ناہیں۔ اندازہ بموجب پانچ لاکھ روپیہ درکار اشے۔ جماعتی طرفیں عوام ار ڑے مالی تعاون کرو چی گذارش لشے۔ بیرون ملک لسلے احباب کرڈے سیت زیادہ سے زیادہ تعاون کرو چی گذارش اشے۔ رپورٹ: سیدنا محمد جیڈ دکو کمبتور

مرڈیشور مسلم جماعت بمبئی چو سالانہ جلسہ

مورخہ ۲۸ اپریل بروز جمعس بمقام جماعت ۷۴ مسجد اسٹریٹ زیر صدارت عالی جناب الحاج گنگاولی محی الدین صاحب مرڈیشور مسلم جماعت بمبئی چو سالانہ جلسہ منعقد زاؤن ہوتو۔ تلاوت قرآن سریں جناب گیما عبدالرشید صاحب جلسہ چو آغاز کیلے۔ جناب دلکی حسن بابا صاحب انی داگ محمد میراں صاحب باری باری نعت شریف خوش الحانی سریں ایکون ہوتے۔ جناب حاجی امین ظہورالدین صاحب گذشتہ سال چو رپورٹ انی گوشوارہ پیش کرون اتفاق رائے سریں اراکین چی منظوری حاصل کیلے۔ جناب کوٹمبور سیدی محمد صاحب جماعتہ چی فلاح و بہبودی سبب انپی تقریریت بہترین پند و نصیحت کردن ہوتے۔ صدر جماعت جناب دھنڈا محی الدین صاحب جماعتہ چی کاروائی اوپر موثر طور ار روشنی گھاٹلے۔

خطبۂ صدارت بتر الحاج گنگاولی محی الدین صاحب نوجواناں مخاطب کرتے فرمولے کہ وقتا چے تقاضہ چو لحاظ کرتے نوجوان عملی دلچسپی گھیئوں جماعتی کامات حصہ گھیونکاز۔ تیچے مگ سالاں رواں سبب نوے عہدیداراں چو انتخاب عمل ات لون ہوتو۔ آخر بتر جناب حاجی امین ظہورالدین صاحب جمیع احباب چو شکریہ ادا کیلے خصوصاً سابق عہدیداراں جنرل سکریٹری بورلچی ابومحمد صاحب، خازن عبدالمجید منا صاحب انی داماد محمد میراں صاحبانچی زرین خدمات چو تذکرہ کرتے مکرر شکریہ ادا کرون ہوتے۔ بعد ازاں جلسہ بخیر و خوبی اختتام پذیر زاؤن ہوتو۔

منتخب عہدیداران:

صدر: جناب محی الدین صاحب دھنڈا

نائب صدر: جناب ابومحمد مسعود صاحب ہنگلواڑی

جنرل سکریٹری: جناب عبدالصمد صاحب علیکو

نائب سکریٹری: شاہ الحمید صاحب بوپاٹن

جوائنٹ سکریٹری: جناب حسن باپا صاحب دلکی

خازن: جناب نثار احمد ہجیب

محاسب: جناب ظہورالدین صاحب حاجی امین

رپورٹ: بورلچی ابومحمد (سابق سکریٹری)

گنگولی جامع مسجد تعمیر نو

گنگولی جامع مسجدے چی از سر نو تعمیر متعلق ہیچے پیشتر متعدد اخبارات اپیل شائع کرون گیلی ہوتی۔ الحمد للہ فضلاں تعمیر شروع زاؤن ایک سلیب ۳۰×۳۰ چو مکمل زاؤن اشے۔ اخراجات چو تخمینہ ڈھائی لاکھ روپیہ پاسون زیادہ اشے۔ ہی رقم ہندو بیرون ہند تیکون فراہم کرو چے ناگزیر اشے۔ ہیں کامات امچی نوائط برادری انپی روایات مطابق فراخدلی سر شی عطیہ جات سیت دیلون ولٹے۔ مزید توقعات سیت اسکاک امچی ممالک عربیہ بتر اسلی نوائط برادری سریں کچ اشے فی الوقت گنگلے گا نوائت کوموں مذگت صحیح طور ار امداد ے چی مستحق اشے ترین صرف جامع مذگت اسٹے۔ لہٰذا اپلے کڈ ے امچی مؤدبانہ درخواست اشے کہ ہی مذگے چی تعمیرے سبب اپلو گرانقدر عطیہ عنایت کرون عنداللہ نوابا چے مستحق زاؤ بچے۔ ہیں کاما سبب المجووف د بھلی دکن انپی خدمتیت پاؤ تلو۔ فقط والسلام

سکریٹری گنگولی جامع مسجد
تعمیر نو کمیٹی

نقش نوائط

خود خرید کرون واچا۔

لائن کلب طرفین بھٹکل انی مرڈیشور دانتا چو کیمپ

مورخہ ۲۸ اپریل بی ڈی او آفیسات

لائن کلبا طرفین دانتا چو کیمپ جناب ایچ۔ ڈی۔ شان بھاگ ہاتیں افتتاح زالو۔ ڈاکٹر ڈین ڈبلیو جانسن DR. N.W. JOHNSON پروفیسر آف ڈینٹل کالج لندن سریں منی پال ڈینٹل کالجو چے ڈاکٹر گورے ڈاکٹر بربھو دیگر ڈاکٹر ریڈی علاوہ اٹھارہ ڈاکٹراچی ٹیم حاضر ہوتی۔ بھٹکلے ۲۵۰ مریضاچو معائنہ کرون گیلو انی پانچ شیں (۵۰۰) دانتے کاڑون گیلی۔ مرڈیشور بتر ۷۵ مریضاچو معائنہ کرون گیلو انی تقریباً ایک شیں دانتے کاڑون گیلی۔ مفت گولیو وغیرہ سیت دیون گیلی ہوتی

رپورٹ ایم اے گنگولی بمبئی

دفتری اطلاع

خریداری نرخ

جلد نمبر ۲ شمارہ نمبر ۱ تکون نقش نوائط خریداری نرخ حسب ذیل اشے۔

	اندرون	بیرون
۲۵ شمارے	12=00	30=00
۵۰ شمارے	23=00	60:00
۱۰۰ شمارے	45=00	110:00

فی کاپی پناس پیسہ

ادارہ

بمبئی انی بھٹکل بازار مول

بھٹکل مول	چیزاچے ناؤ	بمبئی مول
2-10	تھوبو تاندول	2-50
3-50	گرسل تاندول	4-50
2-20	سورے تاندول	2-40
10-00	سوکلے میری	10-00
22-00	نکے توپ	24-00
11-50	ڈالڈا توپ	11-00
12-50	ناریل تیل	14-00
0-80	پیاز	0-60
3-00	انڈے	6-00
2-75	لہسن	3-00
1-40	ہروے میری	2-00
2-00	بٹاٹے	3-00
1-20	گوڑ	1-40
2-00	چھاپی بیٹ	2-00
2-80	تری	2-75
10-00	حلوو	14-00
4-50	ساکر	4-30
4-00	گائے ماس	6-00
	بوکڑا ماس	12-00

وٹامنیں چو ذخیرہ کاجر (کیرٹ)

از: سلیمہ عمر اکرمی: کیفے امین۔ مدراس ۱۴



زرد انی سیاہ گاجر سفید گاجرا پاسون زیادہ مفید اشے۔ گاجرات ۸۶ فیصدی پانی، ۰.۹ فیصد پروٹین، ایک فیصد مادے، ۱/۲ فیصدی کیلشیم علاوہ گاجرات گندھک سیت رہاتا۔ ہیچے سوا گاجر وٹامینو چو خزانہ زاؤن رہاتا۔ ہجیت وٹامن "اے" (A) یعنی کروٹین اشے۔ زیادہ کروٹین اسوچان انگریزات "کیرٹ" بلتات۔ انی گاجرات وٹامن بی انی سی تھوکڈے تھوکڈے حصہ موجود اشے۔ گاجرات ساکر کافی حصہ لشے۔ غرض غذائی اعتبار ین گاجر قیمتی چیزے چو ایک خزانہ لشے۔

بہر حال صحت انی زندگی سبب بھلی ضروری چیز زاؤن اشے۔ لیکن اکھوڑ دھر و نکاز کہ گاجر اگجات شیر ولان وٹامن انی دوسری مفید چیز و ضائع زاتا۔ زالاشپ گاجران فائدہ اکھلو چے زالاتے ہاروے گاجرا استعمال کروکاز۔ اگر ہضم زانا تلان رس کاڑون استعمال کروکاو۔ گاجرہ استعمال کیلان ڈولاک زیادہ فائدہ لشے۔ نظر تیز زاتا۔ ڈولا تلان پانی ایلان کم زاتا بہتر رانیک لاچہ بتر لے اعضاء مضبوط زاتا۔ گاجر لگاتار استعمال کیلان رکتا چی کمی دتا۔ کیوں کہ ہجیت فولاد موجود لشے۔ گاجرات گندھک اسوجان جلدی بیماری زاناہی۔ کھاز کلان، روئیں، عموماً سردی چے موسمات زاتا۔ لہٰذا ہے موسمات گاجر استعمال کیلان روئیں کم زاتا۔ پورنی روئیں بدنات اسلان دودھ انی گاجر استعمال کرتے رہاؤ نکاز۔ علاوہ زخمات پٹ، پواسیر، یرقان، گھٹیا وغیرہ سکا پنو دور کرتا۔ گاجر کھالان چہرو ملائم، خوش رنگ انی صاف زاتا۔ روزانہ ایک پاؤ گاجرا چو رس پوٹات دیچو کاز۔ گاجر ہاروے کھاؤ بچے زالان کھاؤں ہلکات۔ رس بوئنگ سیت زاتا۔ گاجرا چے رسات مد (شہد) ملون استعمال کروکاز۔ اگر پانچ چھ درسانچی چڈوانک گاجر زیادہ کھاؤں دیو نکاز زالان چڈوانچو جسم تھوڑ زاؤن تگڑے زاتات۔ انی طاقت ور زاتات۔ دبلی چڈوانک دا تان گاجرہ چاؤن کھاؤن سکے تا تلان رس کاڑون دیو نکاز جنہ مٹے مگ چڈو تندرست انی صحت مند زاتا۔ گاجران چڈوانک دودھ پیللے ہضم زاتا۔ امریکات گاجراک روزانہ خوراکا چو ایک جز کرون والیت۔ انی ثابت زاؤن لشے کہ گاجر استعمال کیلان چہرا چو رنگ کھلتا دولاچی انی کیسا چی چمک بتر اضافہ کرتا۔ پاؤ گاجر ہاروے ایک ماس سر استعمال کروکاز۔ گاجرہ شیزون کھاؤ بچو طریقہ اشے اشے کہ شیزو بچے وقتا گاجراک ہوا لاگوک دیلون بچے۔ اوگڈے بتر نات شیزولان وٹامن تباہ زاؤن وتا۔

عوامی عدالت

عوامی ضروریات جی عوامی آواز بلند کرو چو ھو کالم ——— عوامی عدالت عواماچی خدمتیت پیش کرتاؤں ۔ اصلاحی، تعمیری انی مثبتی پہلو سامیں دھرون قارئین اپلی آواز اپچی عدالتیت پیش کرو سکتات ۔ امید استے صحیح ٹھکانا رشنوائی زاؤن دتلی ۔ پیش کردہ خیالات سریٔ اخبار متفق رہاؤنچے ضروری ناہیں ——— ادارہ

تعصّب انی تنگ نظری خوشگوار فضاہتّر زہر پھیلوتیا

اپچے گاوانت نوائط برادری چے تقریباً شیتیں خاندان اتسے ۔ قریبی یا دوری رشتہ ایک دوسراتسے تعلق ناتون ناتون بالکل کم رہائیت، سگلے گاواکچی اپچی آبادی چو تعلق دوّن جماعتا سریا وابستہ اتسے دوّن جماعتاچی مانتیں ایک ٹھاوار ایک ٹیبلار مرکزی ادارہ مجلس اصلاح و تنظیم بھتر لونکے ملتات ۔ قومی ضروریاتے چے تمام امور تنظیم انجام دیتا ہوا ادارہ مضبوط و مستحکم رہالان اپچی مرکزی حیثیت سگلی قوم سبب فائدہ مند ثابت زائیت ۔

ایک زانپے انتہائی افسوس سریٔ ناظریٔ چی عدالت بھتر پیش کرتاں ۔ بعض ناعاقبت اندیش تنگ نظر افراد قومات باہمی منافرت چی چنگاریک ہوا دیوچی نازیبا حرکت کرتات ۔ بعض خاندانات نکاح چے موقعار فلان قاضی نکاح پڑھوکاز فلان قاضی نکاح پڑھونز جے ۔ متعصبانہ حرکت تنگ نظری چو اظہار بھری محفلیت اسلوآواز کاڈون معزز قاضیا مدعو کرون تنبیہی ہنک انی دل آزاری کرتات پرناگھر چے ذمہ دار سمجھ بوجھ سریا کام گھیو نچے ضروری اتسے ۔ قبل از وقت ٹھوس فیصلہ کیلان کر کو نتے قاضی نکاح پڑھوکاز اعین وقتار محفل نکاح بھتر نفرت انگیز طریقا و کرناک زالو چو موقع زاود نہ جے ۔

ہر دوّن طرفاچے قاضیا رشتہ چے لحاظیں ایک برادری سریا تعلق دھرتات بلکہ سگلے اپچی قوم ایک رشتہ ہتر منسلک اسلا پریا دا ملے ۔ دونیہہ طرفا چے قاضیا بھتر گہرا تعلق اتسے کبھی کبھار فروعی مسائل اوپر تبادلہ خیالات کرتات، نکاح چی محفلیت کوں سریٔ شرکت کرتات وغیرہ ۔

چند در سالا نوڑے قومات باہمی اختلاف پیدا زاؤن اتحادی قوت پارہ پارہ زالی ہوتی ۔ تو وقت شکون افیار بھتر اپچو دبدبہ انی اتحادی پوزیشن و قومی وقار رہالو ناہیں ۔ اجتماعی طور از قوماک اجیکامیں ناقابلِ تلافی نقصان باؤلا باعام طور ار واقف واٹیت ۔

محبت انی اتحاد چی خوشگوار فضا ہمیشہ قائم دھرونک ایک دوسرات فرق محسوس کرے ناتون تنگ نظری انی تعصب بجائے وسعت نظری انی اخلاص سریٔ قومی یکجہتی چی قدر کروکاز ۔ اپچی اتحادی قوت بھتر ہرگز شگاف پڑو دیونہ جے ۔ تعصب انی نفاق اسلامی تعلیمات چے صریح منافی اتسے ۔

محمد حسین سعدا ——— مسقط

ویزا چو ایثار و وفا چو تقاضہ

اللہ چو فضل و کرم کر اپچو معاش سنوار و چا سبب اللہ پاک اپچے نوجوانان اوپر عرب چے دار اگڑلو ۔ انی توماچے تقریباً دیڑھ دون ہزار، انتسے حصولِ رزقِ حلال سبب سفر کرون عرب چے متعدد شہرات و قریات گیلے ۔ اکثر مانتسے ملازمت کرتات انی ہند وستانات ریاؤن تجارت کیلا پوسون زیادہ خوش واٹیت ۔ کئی افراد اپلی قابلیتیں عرباں سریٔ مون تجارت کرتات ۔ انی کئی اشخاص بردکری کرون خود خوش رہاؤنچے ساتھ ساتھ اپلے گھرے کی رقم نیٹوں اپلی خاندانا خوش دھرتات ۔ اللہ چی ہی نعمت اوپر جیلو شکر ادا کیلاں کم اتسے ۔ ہی حالتیں تیں کم سرور ناہیں بلکہ توما چے ہر صاحب فہم دفراست خوش جاتے کہ اپچو بھاؤڑاں چو معاش نکوزالو ۔ بلی حالات دتّیس بدلیس سدھرتا ۔ انی اپچے گاوی خود بخود بہتر زاؤن شروع زالی اتسے ۔ اپچے ادارے ترقی چی شاہراہ اوپر نوڑے بڑولاگلاتسے ۔ انی قوم تعمیری کامات روز بروز آگے بڑھتا ۔ ہو توماچی ترقی سب ایک زرین موقع اتسے ۔

لیکن ہیچے باوجود ایتاں کوں بعض گھانے اچیت اپلے واٹیت کہ تیچے اوپر فاقہ گزرتا ۔ تیمی تنگدستی تنگاک اصلی معیار اوبرلوں دے ناہیں ۔ نہ تیں اپلی اولاد ے تعلیم دیوں سکتات نہ خرچ کرو سکتا ۔ تیمی ہی زبوں حالی تو ماسب ایک چیلنج اتسے ۔ الی تیں جتاں سر خوشحال زاؤ نچے ناہیں تو ما ہتر اصل معنیٰ

بھتر خوشحال چو دور دورہ زاؤن سکے ناہیں ۔ تا سبب ہیچے سدھار سبب اپلے ٹھاوار ہر فرد تیار رہاؤنکاز ۔ ہر ادارہ کائیں پروگرام طے کرون ہیں مسئلا اوپر غور کروکاز ۔ ہر جماعت اپلی ماں سبب کائیں اسکیم کردکار ۔ خاص طور ار جے گھر چو فرد بیرون بھتر گیلو ناہیں تیچے سبب ویزاچی باہمی تعاون سریٔ کرون گیلان ہر گھرا بھتر خوشحال انی فراخی یون سکتا ۔ انی ہیں کائیں مشکل کام نوں صرف باہمی تعاون ہمدردی انی ایثار چی ضرورت اتسے ۔ اسلام کہا چیزے بعل مستحسن نظریں پڑ کاش اپچو ہو خواب شرمندہ تعبیر زائیت انی اپچے گاواں چو ہر مسلم خاندان خوشحال زاؤن دینے چی سب وقت لادیت انی آز جو تفاوت انی فرق امیری انی غریبی بھتر دیختا اسلامی اصولا تحت ترقی ہر خاندان خوشحالی زندگی بسر کریت ۔

سیف اللہ شاہ بندری ۔ بمبئی

منکی گاوانت پرنا ٹیمار آمدنی چو ذریعہ

منکی پرنا وقتار گھراساتیں یا وسرا اوپر ایک اسٹیج کرون دھریا جیسوتات ۔ دھریت ہسپ سہرا بلون وتا ۔ دوست و احباب دھریاچے گلات ہارے گھالتات ۔ ساتاں نوڑے جماعتے طرفیں ملنے یون ہار پھول پیش کرتات ۔ ہیچے علاوہ مدرسہ رحمانیہ طرفیں تھوکرٹی کارچوبی انی نائیلون ہارے ٹھرون دھرون تیچی قیمت صرف ۵۰ پیسے مقرر اتسے ۔ دوست احباب خواہ غریب زاؤ یا امیر ۵۰ پیسہ دیرات ایک رسید مل کرتات ۔ انی ہار گھالو چے وقتار تی رسید دیلان تیکاک ہار دیون دتا ۔ تو ہار توتے دھریاچے گلات گھالون اپلے دلاچی حسرت پورا کرتا ۔ انی گلہلے عقیدت پیش کرو چے ساتھ ساتھ جماعتے کوں فائدہ کرتا ۔ انی زاؤنچان ایک معمولی ماوس کون خوش زاتا ۔ انی تیکاک بازرات دسرن پھولا ہار ٹھرون دوڑ اعراف کرو چی ضرورت رہا ناہیں ۔ ہیں طریقاں جماعتے کون کافی آمدنی زاتا ۔ ہیچے علاوہ ہر گاوانت اتسلے دوست و احباب دھری طرفیں دعوت نامہ ایلان تیں ساپیرں ملون ایک ایک روپیہ کاڈون نانوکی لسٹ کرتات انی روپیہ جمع کرون لسٹے سریا نکاح ایک دیبا نوڑے گاوانت جماعتے نیڑون دیتات ۔ نکاح راتی محفل نکاح بھتر تیچے ناوان واچون جماعتے طرفیں ہار ئے گھالون دتا ۔ ہیچے علاوہ ٹیلیگرام دسے ناتون کون جماعتے فائدہ کرون دتا ۔ تیکے چے نوجواناں سچے ہیں کام مثلی قابلِ تعریف اتسے، انی قابلِ تقلید کرن اتسے ۔ کر اپلے دلاچی خواہش پورا کرتے اپلی جماعتے چی فائدہ چی سبیل کرتات ۔ اگر توما بھتر اتحاد و اتفاق اسلا انی قوم اعراف بے جا پوسون دروں قدم قدم اوپر توماچی تعمیر کرو سکتا ۔

ہو طریقہ امکاک بھتی پسند پڑوچان نقش نوائط ذریعہ دوری جماعتاں چے افراد کرڑے خصوصًا نوجوانان کرڑے ایں گذارش کرتاؤں کہ اپلی اپلی جماعتاں بھتر ہو طریقہ رائج کرون جماعتاں مستحکم کروکاز انی روپیہ دیڑھ روپیہ پھورے ماڑون نغراں مضبوط کرو چا بجائے خود اشلو طریقہ سود کاڈ کر جماعت مضبوط زاؤنکاز ۔

نقی احمد شمس الدین ۔ بمبئی

نوائط برادری اور سوشلزم

مولوی رکن الدین سالک ۔ میسور

سوشیلزم آج دنیا میں ایسا نظام زندگی مانا جارہا ہے گویا اس سے بہتر اور اعلیٰ کوئی نظام زندگی ہو سکتا ہے نہ ہوا ہے ۔ دنیا اس سے اتنی متاثر ہے کہ اس کا انکار یا اس سے اختلاف متمدن مہذب اور ترقی یافتہ ذہن سے محروم ہونے کا تہمت دیتا ہے ۔ چنانچہ ہم دیکھ رہے ہیں کہ دنیا کی وہ قومیں جو آمرانہ اور سرمایہ دارانہ نظام زندگی کو اپنائے ہوئے ہیں وہ بھی اپنے نظام زندگی کا نام سوشیلزم ہی بتا کر اپنے دل کو مطمئن کر لیتی ہیں ۔

اس میں شک نہیں کہ ہندوستان روز اول سے ہی سرمایہ دارانہ نظام زندگی کو اپنایا ہوا ہے زمانہ سے وہ اسکی فطرت ثانیہ بن گیا ہے اور اس پر نہایت سختی کے ساتھ مذہبی چھاپ لگی ہوئی ہے ۔ اس حالت میں یہاں سوشیلزم ایک انوکھا عجیب وغریب بے جوڑ نظام زندگی ہے گاندھی جی کی لیڈری کے ساتھ ہم اس لفظ سے مانوس ہوئے اور کانگریس نے اسے اپنا نظام زندگی قرار دیا اور جب ہندوستان میں کانگریس پارٹی کی حکومت قائم ہوئی تو اس نے اسے قومی نظام زندگی قرار دیا اور اسکی تبلیغ کی طرف عملی قدم بڑھایا ملک کا دستور اسی نظام زندگی کے پیش نظر مرتب کیا گیا مگر قدیم سرمایہ دارانہ نظام زندگی کے مقابل جیسی کامیابی حاصل ہونی تھی حاصل نہیں ہوئی ۔ آج شریمتی اندرا گاندھی کے دور حکومت میں یہ بدقت تمام بہت کچھ آگے بڑھ گیا ہے جس سے قدامت پسند متعصبین بوکھلا گئے ہیں

یہ ایک حقیقت ہے کہ ہندوستان کا شمالی حصہ خصوصاً اس کا ساحل آج سے آٹھ دس صدیاں قبل یعنی نوایتوں کے قافلے یہاں آنے کے ساتھ سوشیلزم نظام زندگی سے مانوس ہو گیا تھا ۔ اگرچہ نوایتوں کا یہ اسلامی سوشل نظام زندگی موجودہ یورپ کا پیدا کردہ سوشل نظام زندگی سے بہت کچھ الگ ہے ۔ بلکہ ایک حد تک جداگانہ حیثیت رکھتا ہے کیونکہ اسلامی سوشل نظام زندگی نہ آمرانہ نظام زندگی کا مخالف ہے نہ سرمایہ دارانہ نظام زندگی کا کیونکہ وہ ان سے ٹکرانے کی جگہ ان کی ایسی اصلاح کرتا ہے کہ وہ بے اختیارانہ مساوات کے تابع ہو جاتے ہیں اس اطاعت سے ایک نئی زندگی پاکر افادی پہلو سے زندگی بخش بن جاتے ہیں ۔ اسکے علاوہ اسلامی سوشل نظام زندگی اور موجودہ یورپ زادہ سوشل نظام زندگی میں ایک اہم اختلافی بات یہ ہے کہ اسلامی سوشل نظام زندگی انسان کی زندگی کے ہر پہلو پر اثر انداز ہوتا ہے برخلاف اسکے یورپ زادہ سوشل نظام زندگی صرف معاشی اور اقتصادی زندگی پر اثر انداز ہوتا ہے

اسلامی سوشل نظام زندگی کفایت شعاری اور ضروریات زندگی میں بہت کچھ سادگی اختصار امداد باہمی یکجہتی اور باہمی ہمدردی وتعاون کی مضبوط بنیادوں پر قائم ہے نوایت برادری کی زندگی کا ہر پہلو اس کا بین ثبوت پیش کرتا ہے ۔

نہایت تعجب کی بات ہے کہ نوایت برادری میں آپ کو ایک بھی پیشہ ور بھکاری نہ ملیگا ۔ باوجودیکہ اس برادری میں پیشہ ور بھکاریوں سے زیادہ مجبور اور معذور افراد موجود ہیں ۔ ان معذوروں اور مجبوروں کی زندگی کی ضروریات کیسے مہیا ہوتی ہیں بظاہر کچھ معلوم نہیں ہوتا ۔ دیکھنے میں سب خوشحال اور فارغ البال نظر آتے ہیں یہ اسلامی سوشل نظام زندگی کا کرشمہ ہے ۔

نوایت برادری کے ہر خاندان میں سرمایہ دار جہاں بھی ہیں رمضان المبارک میں نہایت سختی اور توجہ کے ساتھ زکواۃ ادا کرتے ہیں اس فرض مذہبی کی ادائیگی میں کوئی کبھی کوتاہی نہیں کرتا اور اسکی تعلیم میں مذہبی احکام کی سختی اور توجہ سے پابندی کی جاتی ہے ۔

شریعت کے موافق پہلے اپنے قرابت دار پھر برادری کے مستحق افراد ہی ان کے پیش نظر ہوتے ہیں ۔ یہ بات بھی آج کے دور میں تعجب انگیز اور انوکھی سمجھی جائیگی کہ کوئی غریب زکواۃ کا مستحق نوایت اپنی برادری کے کسی سرمایہ دار سے نہ زکواۃ کا مطالبہ کرتا ہے اور نہ اسکے حصول کے لئے اسکے دروازہ پر جاتا ہے بلکہ نوایت برادری کے سرمایہ دار برادری کے زکواۃ کے مستحقین کے گھر جاکر زکواۃ تقسیم کرتے ہیں یا کسی کے ذریعے روانہ کرتے ہیں ۔ میں جانتا ہوں نوایت برادری کے سرمایہ دار زکواۃ کی ادائگی اور تقسیم میں خوف خدا اور اخلاص کے ساتھ شریعت کے احکام پر عمل کرنے میں نہایت سخت ہوتے ہیں ۔ اور اس معاملہ میں شہرت طلبی یا احسان جتانے کا شائبہ تک نہیں ہوتا ۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ جس کا کوئی انکار نہیں کر سکتا کہ نوایت برادری کے سرمایہ داروں کی زکواۃ برادری کے کمزور طبقے کی زندگی سنبھالنے میں بہت کچھ معاون ثابت ہوتی ہے ۔

سوشیلزم کا زبانی دعوے اس وقت تک قابل قبول نہیں ہو سکتا جب تک اسکی زندگی کے ہر پہلو سے اس کا عملی ثبوت نہ ملے ۔ چنانچہ نوایت برادری کے ہر فرد کی زندگی کے ہر پہلو سے ہمیں ان کے سوشلسٹ ہونے کا ثبوت ملتا ہے ۔ آپ ان کے لباس ہی کو لیجئے ہر ایک فرد ایک ہی قسم کا مختصر اور سادہ لباس زیب تن کرتا ہے جسے دیکھ کر ہم اس برادری کے افراد میں غریب امیر اور متوسط طبقے کا امتیاز نہیں کر سکتے ۔ یہ لباس کفایت شعاری سادگی مساوات اور ذہنی یکجہتی کا بین ثبوت ہے جسکی تخلیق اور تعمیر کے لئے ہر ملک اور قوم کا سربراہ حکومت بے چین ہے اسی طرح نوایت برادری کھانے پینے وغیرہ میں بھی کفایت شعاری سادگی اور مساوات کا ایسا نمونہ پیش کرتی ہے جس کا ثبوت کوئی قوم کوئی فرقہ اور کوئی برادری پیش نہیں کر سکتا ۔

اس برادری کی ضروریات زندگی کے اسباب اتنے مختصر اور سادہ ہوتے ہیں کہ ان کی زندگی کسی سخت سے سخت معاشی اور اقتصادی انقلاب سے متاثر نہیں ہو سکتی اور وہ ہر معاشی اور اقتصادی انقلاب کا بردبارانہ مقابلہ کر کے ہر حالت میں مطمئن زندگی کے مالک ہو سکتے ہیں ۔

اسلامی سوشل نظام زندگی کے تحت اسکی سادہ زندگی کفایت شعاری اور سخت کوشی انکے اندر خودداری خود اعتمادی بلکہ احساس برتری پیدا کرتا ہے جس سے نہ وہ غربت میں حواس باختہ ہو کر خود فروشی پر آمادہ ہوتا ہے نہ تمول میں فرعونیت کا مظاہرہ کرتا ہے ۔ زمانے کے انقلاب سے اسکے خیالات بدل سکتے ہیں مگر اسکی طبیعت مزاج اور نظریات زندگی بدل نہیں سکتے ۔

اسلامی سوشل نظام زندگی نے اس برادری کو محبت مشقت اور جفاکشی کا ایسا دلدادہ بنا دیا ہے کہ وہ سکون وجمود سے نہایت نفرت کرتا ہے اور ہر ایسے ذریعے معاش سے دور بھاگتا ہے جس میں جسمانی اور ذہنی قوتیں جلا نہ پا سکیں یہی وجہ ہے کہ وہ ہر ملازمت خصوصاً سرکاری ملازمت کو اپنی برادری اور اپنی ذات کے شایان شان نہیں سمجھتی ۔

بعض نوجوان نوائتے اپنی برادری کے سرمایہ دار تاجروں کی ملازمت اختیار کرتے ہیں مگر یہ ملازمت بطور پیشہ نہیں بلکہ تجارت میں تجربہ حاصل کر کے موقع ملنے پر خود تاجر بننے کے لئے اختیار کی جاتی ہے ۔ برادری میں ان ملازموں کی تعداد بہت کم ہے اور یہ نوجوان ملازمت کی وجہ سے اپنی برادری میں اچھی نظروں سے دیکھے نہیں جاتے ۔ کوئی نوایتا سرمایہ اور اقتدار کی بنا پر کسی نوائتے کو مرعوب کر سکتا ہے اور نہ کوئی مرعوب ہو سکتا ہے چنانچہ آپ دیکھ سکتے ہیں کہ سرمایہ دار نوائتے کی دکان کا غریب نوایتا ملازم اپنے مالک سے برابری کے ساتھ گفتگو کرتا ہے اور ہر بات پر دوٹوک جواب دیتا ہے اگر سرمایہ دار نوایتا تاجر اپنے نوائتے ملازم سے کسی بات پر خفا ہو کر اسے ملازمت سے جواب دے تو ملازم کبھی اس سے جدائی کی بات نہیں کریگا اور نہ ملازمت کی بحالی کے لئے خوشامد اور چاپلوسی کریگا بلکہ جواب ملتے ہی کہ اٹھیگا میرا حساب بیباق کر دیا جائے ۔

سرمایہ دار تاجر نوائتے اپنے ہر درجہ کے نوائتے ملازموں کو ایک ہی سفرہ پر اپنے ساتھ لے کر کھانا کھاتے ہیں ان کے کھانوں میں امیر وغریب کا کوئی امتیاز نہیں ہوتا آپ دیکھیں گے سرمایہ دار تاجر نوایتوں کے دکانوں پر جو غریب نوائتے ملازم ہیں ان میں اور سرمایہ دار تاجر نوایتوں میں بظاہر کوئی فرق نظر نہیں آئیگا ۔ جس سے ایک اجنبی ہرگز معلوم نہ کر سکیگا کہ مالک کون اور ملازم کون ۔

اسلامی سوشل نظام زندگی میں دولت واقتدار کا کوئی مقام نہیں اور کسی معاملہ میں غریب وامیر کا کبھی امتیاز نہیں کیا جاتا مروجہ سوشیلزم ایک حد تک اس باب میں اسلامی سوشل نظام زندگی کا نمونہ پیش کرتا ہے عام طور پر غریبی اور امیری میں امتیاز اور اقتدار پرستی اور زرپرستی کا ثبوت نسبت ووصلت کے معاملہ میں بخوبی ملتا ہے کیونکہ یہ بات عام طور پر آج کے انسان کی فطرت ثانیہ بن گئی ہے کہ ہر ایک چاہتا ہے کہ اسکی بیٹی کسی مقتدر یا متمول گھر کی بہو بنے یا اپنے بیٹے کے لئے کسی دولت مند اور صاحب اقتدار کی بیٹی لائی جائے اکثر لوگوں کے دل ودماغ پر اقتدار اور دولت کا نشہ ایسا سوار ہوتا ہے کہ وہ کسی مقتدر اور متمول گھر سے بیٹی لانے اور دینے میں سوائے دولت اور اقتدار کے اور کچھ نہیں دیکھتے مگر نوایت برادری کا دل ودماغ اس لعنت سے بالکل پاک ہے چنانچہ کوئی نوایتا بیٹی دینے اور لانے میں دولت واقتدار کے تحت نہ کبھی سوچا ہے اور نہ سوچتا ہے بلکہ اس معاملہ میں صحت صلاحیت اور اخلاق اس کے پیش نظر ہوتے ہیں ۔ مگر ہر حالت میں اس کی سخت پابندی کی جاتی ہے اس پابندی کی وجہ سے نوایت برادری کی لڑکی نہ غیر نوایت خاندان میں دی جاتی ہے نہ لائی جاتی ہے ہاں کبھی کبھار کسی ایسے غیر نوایت خاندان میں دی گئی یا لائی گئی ہے جسے نوایت برادری اپنا ہم پلہ مانتی ہے مگر یہ استثنیٰ ہے ۔

مگر آج کے ملحدانہ نظریات زندگی اور بے لگام آزادی نے جہاں انسان کو انسانیت کے درجے سے گرا کر حیوانیت سے ہمکنار کر رہی ہے اور جہاں ہر ایک اسی لہر میں بہے جا رہا ہے وہاں نوایت برادری کے بھی اس سے محفوظ رہنے کی امید نہیں کی جا سکتی وہ دن اس برادری کی موت کا دن ہو گا جس دن وہ برادری کے مذکورالصدر خصوصیات وصفات سے محروم ہو جائیگی خدا کرے وہ دن اس برادری پر نہ آئے ۔

دعائے خیر

ہمارے ایک عزیز بیس سالہ ساتھی جناب صوبیدار ابراہیم صاحب اپنی بہترین خدمات ہمارے یہاں انجام دیکر تقریباً تین ماہ قبل اپنی معاشی ترقی کے لئے شارجہ (گلف) گئے تھے ۔ مورخہ ۹ اپریل کو وہ ہم سبھوں کو سوگوار چھوڑ کر ہمیشہ کے لئے رخصت ہو گئے ۔

یہ خبر سن کر ہمیں گہرا صدمہ ہوا ہے ۔ مرحوم ابراہیم صاحب میں ایمانداری حسن اخلاق اور وفاداری کا جذبہ کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا ۔ اللہ انھیں اپنی جوار رحمت میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے ۔

شریک غم ۔ رشید عبدالرؤف وبرادران ۔ منجیری (کیرالا)

اہلِ کوکن میں تنظیم کا فقدان

عبدالستار پاوسکر

جناب عبدالستار پاوسکر کا یہ مضمون بہت معنی خیز ہے۔ فاضل مضمون نگار نے کوکنی جماعت اور معاشرے میں جن خامیوں کا ذکر کیا ہے۔ وہ جنوبی ہند کی بیشتر مسلم جماعتوں کی طرف بھی اشارہ ہے۔ (ادارہ)

کوکن میں مسلمانوں کی اچھی خاصی جماعت ہے۔ کوکن کے مسلمانوں اور ہندوؤں کا اتحاد و اتفاق اور میل ملاپ قابلِ تعریف ہے۔ کوکن کے ہر گاؤں میں مسلمانوں کی ایک جماعت ہے۔ جو مسلمانوں میں بھائی چارہ اتفاق اور محبت کے لئے کوشاں رہتی ہے۔ یہ جماعتیں مذہبی اور تعلیمی میدان میں تعمیری کام بھی کرتی ہیں۔ بعض جماعتوں کی مالی حیثیت بھی اچھی ہے۔ مگر لوگوں میں اتفاق نام کی کوئی چیز نظر نہیں آتی۔ اتحاد و تنظیم دنیا کی سب سے بڑی طاقت ہے۔ لیکن کوکن کے مسلمان شاید اس حقیقت سے نابلد ہیں۔

آجکل ہر گاؤں کی جماعت میں گروپ بندی ہے۔ یہ گروپ بندی تخریبی کارروائیاں کر رہی ہیں لوگ آپس میں دست و گریبان ہیں۔ ان کا وقت اور روپیہ پیسہ بیکار کاموں میں ضائع ہو رہا ہے۔

بمبئی میں ان جماعتوں کی میٹنگز اکثر رات میں منعقد ہوتی ہیں۔ وقت کی پابندی کوئی بھی نہیں کرتا۔ لوگ رات بھر چھوٹی موٹی باتوں پر لڑتے جھگڑتے رہتے ہیں۔ خوب گرماگرم بحث ہوتی ہے۔ ایکدوسرے پر کیچڑ اچھالا جاتا ہے۔ ذاتیات پر بھی حملے کئے جاتے ہیں۔ صدر سکریٹری کی کوئی وقعت نہیں ہوتی۔ مجلسی آداب کا مطلق خیال نہیں کیا جاتا۔ سب بیکار باتوں میں اپنا اور دوسروں کا وقت ضائع کرتے ہیں۔ اول فول بکتے رہتے ہیں۔ کبھی کبھار ہاتھا پائی تک بھی نوبت آ جاتی ہے۔ یہ ہے مسلمانوں کی جماعت اور ان کے کارنامے ...... !

ان کے لڑائی جھگڑے صرف جماعت کی کارروائی تک محدود نہیں رہتے بلکہ اکثر کورٹ کچہری تک پہنچ جاتے ہیں۔ ہزاروں روپے بے مقصد خرچ کئے جاتے ہیں۔ مگر یہ لوگ اپنی ضد سے باز نہیں آتے۔ کورٹ کچہری کے چکر میں کئی جماعتیں اور ان کے ساتھ کئی لوگ تباہ ہو چکے ہیں۔

ذرا ذرا سی بات پر لوگوں کا حقہ پانی بند کرنا تو عام بات ہے۔ حقہ پانی سے مراد سوشیل بائیکاٹ ہے۔ جو کہ قانوناً جرم ہے۔ جس کا حقہ پانی بند کر دیا جاتا ہے ایسے شخص کا جینا حرام کر دیا جاتا ہے۔ لوگ اس بیچارے کے یہاں کسی تقریب یا شادی بیاہ میں شرکت نہیں کرتے۔ اس کے گھر میں کوئی قدم نہیں رکھتا۔ نہ کوئی اس سے بات چیت کرتا ہے۔ نہ ہی اسے اپنے گھر میں گھسنے دیا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ اگر اس کے یہاں کوئی موت ہو جائے تو لوگ میت میں بھی شامل نہیں ہوتے۔ اس معتوب شخص کا گاؤں کی مسجد میں داخلہ بھی بند ہو جاتا ہے۔ اگر کوئی شخص ایسے معتوب سے ہمدردی ظاہر کرے۔ یا ان قانون کی خلاف ورزی کرے تو اس کا بھی حقہ پانی بند کر دیا جاتا ہے۔

ان گروپ بندیوں نے گاؤں کی تعمیر و ترقی پر بہت برا اثر ڈالا ہے۔ چند گاؤں کو چھوڑ کر اکثر گاؤں میں نہ کوئی اچھا اسکول ہے۔ نہ ہی اسکول کی عمارت ڈھنگ کی ہے۔ تعلیم کا انتظام بہت ناقص ہے۔ گاؤں میں نہ کوئی ڈاکٹر ہے نہ ہسپتال لوگوں کو علاج کے لئے دور دراز کے گاؤں جانا پڑتا ہے۔ یہی حال راستوں کا ہے۔ حکومت گاؤں سدھار کے لئے بہت کچھ کر چکی ہے اور کرنا بھی چاہتی ہے۔ بہت ساری سہولتیں بھی مہیا ہیں مگر جوں کہ ان لوگوں کو لڑنے جھگڑنے سے فرصت ہی نہیں ملتی۔ اس لئے تعمیری کام دھرے کے دھرے رہ جاتے ہیں۔

کوکن کے اکثر گاؤں میں پانی کی بڑی قلت ہے۔ گرمیوں میں کنویں، ندی، نالے خشک ہو جاتے ہیں۔ لوگوں کو پانی حاصل کرنے کے لئے دور دور جانا پڑتا ہے۔ یہ پانی طبی نقطۂ نظر سے نقصان دہ ہے۔ ویسے بھی کنویں کے پانی کی صفائی اور اس میں جراثیم کش دوائیاں ڈالنے کا شاید ہی کسی کو خیال آتا ہے۔ عورتیں کنویں پر پانی بھی بھرتی ہیں۔ گندے کپڑے بھی دھوتی ہیں۔ بعض اوقات لوگ اپنے مویشیوں کو کنویں کے قریب ہی نہلاتے ہیں۔

گاؤں کے لوگوں کو تندرست و توانا ہونا چاہیئے کیوں کہ وہ شہر کے مقابلے میں کھلی ہواؤں میں رہتے ہیں۔ محنت مشقت کرتے ہیں۔ مگر اس کے برخلاف لوگ زیادہ بیمار اور کمزور نظر آتے ہیں۔ اس کی کئی وجوہات ہیں۔ اکثر مکانات ایک دوسرے سے ملے ہوتے ہیں۔ بعض مکانات کافی بڑے اور کشادہ ہوتے ہیں۔ مگر تازہ ہوا کا گذر مشکل ہوتا ہے۔ گھروں میں اندھیرا رہتا ہے۔ کھڑکیاں بہت چھوٹی ہوتی ہیں۔ اکثر گھروں میں دھواں بھرا رہتا ہے۔ گندے پانی کی نکاسی کا کوئی معقول انتظام نہیں ہوتا۔ گھروں کے آس پاس درخت بہت کم ہوتے ہیں۔ یا بالکل ہی نہیں ہوتے۔ گاؤں بھی درختوں سے خالی نظر آتے ہیں۔ ہوا کی کثافت دور کرنے کے لئے درختوں کا ہونا بہت ضروری ہے۔ مگر ان باتوں پر دھیان نہیں دیا جاتا۔ ان کے مویشی بھی بہت کمزور اور بیمار نظر آتے ہیں۔ کھیتی باڑی میں دلچسپی دن بدن کم ہوتی جا رہی ہے۔ لوگ کاہل ہوتے جا رہے ہیں۔ یہ لوگ اپنے گھروں کے اطراف یا نزدیک سبزی ترکاری اگانا بھی پسند نہیں کرتے۔ اکثر لوگ اپنے گھر اور زمین چھوڑ چھاڑ کر شہر آ جاتے ہیں۔

وقت کا تقاضہ ہے کہ مسلمانانِ کوکن ملک میں بدلتے ہوئے حالات کے ہم آہنگ اپنی سماجی اور اقتصادی سدھار کی طرف فوری طور پر توجہ دیں

دو چشمی ھ

محمد علی قمر

طلباء جوں جوں آگے بڑھتے ہیں۔ اپنے قدیم اساتذہ کو بھولتے جاتے ہیں اور ثانوی مدارس میں پہنچنے کے بعد ان استادوں کا وقار و خیال ان کے دل و دماغ سے جاتا رہتا ہے۔ حالانکہ یہی اساتذہ انہیں ابجد شناس بنا کر اس لائق بناتے ہیں کہ وہ آگے چل کر حرف حکایت کی دنیا میں خود بخود چلنے لگیں۔ یہی حال اردو حروفِ تہجی سے متعلق ہے۔ طلباء اسکول کے آخری مدارج تک پہنچ جاتے ہیں۔ الفاظ کی اہمیت اور خوبیوں کو قدر سے سمجھنے لگتے ہیں اور اپنی زبان کی تاریخ سے بھی تھوڑی بہت واقفیت رکھتے ہیں۔ مگر یہ ابتدائی سبق انہیں یاد نہیں رہتا کہ زبان کے اجزائے ترکیبی لفظ اور لفظ کے اجزائے ترکیبی حرف ہیں۔ اور حرف آواز کی نمائندگی کرتا ہے۔ مثلاً "گھر" میں گھر آواز کی نمائندگی "گھ" حرف سے اور "کہر" میں "ک" آواز کی نمائندگی "ہ" حرف سے ہوتی ہے۔

اردو ہندوستان کی زبان ہے۔ مغلیہ دور میں مختلف زبانوں کے ملاپ نے ایک نئی زبان کا روپ اختیار کیا اور یہ زبان مختلف ناموں سے پکاری جانے لگی۔ یہ ہند کی زبان تھی۔ اس لئے ہندوی کہلائی — بعض لوگ اسے ریختہ اور دہلوی بھی کہتے تھے۔ کچھ لوگ اسے اردو کہنے لگے۔ اور یہی نام مقبولِ خاص و عام ہوا۔ اردو نے کسی زبان سے سوتیلی ماں کا سلوک نہیں کیا۔ فارسی، عربی اور ترکی الفاظ کے علاوہ انگریزی الفاظ کو بھی اپنے دامن میں جگہ دی۔ مگر اس میں بیشتر الفاظ خالص ہندوستانی زبانوں کے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ آج اردو میں بھگت، پتھر، اچھا، چھوٹا، لکھنا، پڑھنا، کبھی، ابھی وغیرہ الفاظ نظر آتے ہیں۔

اردو کا رسم الخط شروع سے فارسی رہا ہے اور فارسی یا عربی حروفِ تہجی میں کوئی حرف ایسا نہیں ہے۔ جو آنکھ کی ھ اور آنکہ کی ہ میں فرق کر سکے۔ اس لئے اہلِ اردو نے دو حرفوں کے میل سے ایک مرکب آواز بنائی اور ایسے حروف کو اور حروف تہجی میں شامل کیا۔ اس طرح بھ، پھ، تھ، ٹھ، جھ، چھ، دھ، ڈھ، ڑھ، کھ، گھ وغیرہ حروف سے میل پیدا کر کے اردو تحریر کی بعض مشکلوں کو حل کر دیا۔ ان حروف میں پہلے حرف کی آواز سادہ "ہ" کی آواز کے ساتھ مل کر آتی ہے۔ اس لئے ہائے ہوز یعنی معمولی ہ سے امتیاز کرنے کے لئے اسے دو چشمی ھ سے لکھا جاتا ہے۔ اور ان مرکب آوازوں میں سے ہر آواز کو ایک ہی حرف سمجھا جاتا ہے۔ کیوں کہ یہ دراصل گھ، بھ جیسی ہندی آوازوں کو اردو میں منتقل کرنے کے لئے ہے اور ہندی میں یہ حروف مفرد ہیں۔ لہذا گھر دو حرفی اور "کہر" سہ حرفی لفظ ہوا۔

دو چشمی ھ الگ کوئی حرف نہیں ہے۔ بلکہ پھ، گھ، جیسی مرکب آوازوں کی نمائندگی کے لئے اس کا استعمال ہوتا ہے۔ یہ ھ لفظ کے شروع میں کبھی نہیں آتی۔ اس لئے ہونا، ہرے، ہوا۔ ہمت۔ ہلال۔ ہیرا۔ ہلکا۔ ہنانا۔ ہرکارہ جیسے الفاظ میں دو چشمی ھ کا استعمال غلط ہے۔ اردو ٹائپ میں بعض مجبوریوں کے تحت دو چشمی ھ زیادہ مستعمل ہے۔ بعض حضرات ہرج۔ ہوس۔ ہاتھی۔ ہاتھ۔ ہلالی جیسے الفاظ بھی محض حسنِ خط کے لئے دو چشمی ھ سے لکھتے ہیں۔ اسے ان کی حسن پرستی کہیے دو چشمی ھ سے چشم پوشی سمجھئے یا کورچشمی سے تعبیر کیجئے۔ طلباء کے حق میں حسنِ تحریر کی اس ہوس کو کبھی مفید نہیں قرار دیا جا سکتا۔ بہر حال اس حقیقت سے کوئی انکار نہیں کر سکتا کہ اردو والے اگر اس ھ کو رواج نہیں دیتے تو آج گھر اور گہر۔ کھا اور کہا۔ پھر اور پہر۔ دہر اور دھر۔ بھاؤ اور بہاؤ۔ تھی اور تہی۔ گھی اور گہی۔ بھی اور بہی وغیرہ الفاظ میں امتیاز نہیں ہوتا۔ حرف تہجی کی اس ہمہ گیری نے اردو کو عالمگیر وسعت بخشی اور ہر زبان سے بے لوث محبت کی ادا نے اسے عالم لسانیات کی جہانگیری عطا کی۔

نخلستانِ عمان ٹکون نسيم جانفزا

قومي خدمت پچي واسطي هر تڪليف آسان ٿاهئو!

الخلقان شو روم

روي - مسقط

علم ۽ عمل جو ڪاروان راهِ حق اوپر گامزن رهائو!

ڪوسبو اسٽورس

مطرح - مسقط

اتحاداني تنظيم چي قوت عظيم اچي بتر اسلان.
مشڪل سي مشڪل مسائل آساني سري حل ٿاؤن سڪتا.

ذاڪر حسين جوڪاڪو

مسقط

منتشر دانے يڪجا ٿالان ايڪ سگھڙ هار ٿاتا -

قوما بتر يڪجهتي رهالان هر قدم اوپر جيت حاصل ٿاتا -

ارمار عبدالله

مسقط

اخوت اچو سامان ورٹلو سرمايه اشے - بهائي چارگي اني رواداري چے جذبات سري ازامچي برادري بهلي

آگے ٿاءِ رسڪتا - يڪجهتي سبب نقش نوائط چي جدّ وجهد الله ڪامياب ڪرو - آمين

ايس ايم شڪيل بن شميم و **محتشم حسن سائب**

مسقط مسقط

عظمت و رفعت چي منزل اوپر

زينه به زينه ترقي چي رفتار مبارڪ ٿاوء -

رڪن الدين محمد اشرفي

مسقط

پاتے پاتے ملون فول نڪمل ٿاتا -

رنگ برنگے فولے ملون ايڪ حسين گلدسته ٿاتا -

نقش چو حسين گلدسته هميشه سرسبز و شاداب رهاؤ

ڪودا محمد اقبال مسقط

ڪائنات چو ذرّه ذرّه الله چي ڪبريائي بيان ڪرتا

مگر نادان انسان دنيوي جاه وجلال

بتر ورٹلے پن تلاش ڪرتا -

يا الله هر انسانا ڪ چشمِ بصيرت

عطا ڪر ! آمين

عبّاس شاه بندري منڪوي

مسقط

ايڪ جهتي چو علمبردار

اچو قومي اخبار

نوائطِ برادري سبب پانگع دل ثابت ٿاؤ

نصير نواز ...

گوائي واگ محمود

مسقط

الله دا کھٹلی راهِ مستقيم سوڑون،

مسلمانانِ عالم نظرياتي بهول بهليّاں بتر

بهٹکتے واٹيت -

يا الله سيدهي واٹے طرف سچے دل راغب ڪر!

سيّد نذير پير زادے

علم اور دولت کا تضاد

جناب محمد اشرف دوبئی

اس حقیقت کو کوئی انکار نہیں کر سکتا کہ علم ایک ایسا خزانہ ہے کہ جو کبھی خالی نہیں ہوتا اور علم کے اس خزانہ کو جتنا بھی خرچ کرنا چاہیں اس میں کبھی کمی نہیں آسکتی ۔ اس کے برعکس دولت کا حال یہ ہے کہ دولت کے خزانہ میں عارضی طور پر بھرتی ممکن ہے لیکن دائمی طور پر بھرتی ممکن نہیں ہے

علم انسان کی زندگی کو اس فلسفۂ حیات سے روشناس کراتا ہے جس کی ضرورت انسان کو ہمیشہ سے رہی ہے ۔ علم انسان کو دوسروں کا محتاج نہ رہنے اور کسی کا دست نگر نہ بنے رہنے کی تعلیم دیتا ہے ۔ یہ انسان کو خود کفیل، خود شناس، خود اعتماد بنے رہنے کی ترغیب دیتا ہے ۔ اسی کی بدولت انسان کے اندر حیوانیت و شیطانیت کا عنصر باقی نہیں رہتا ۔

دولت کی وجہ سے انسان اپنے آپ کو باوقار، باعزت سمجھ کر دوسروں کو حقیر بے عزت اور ادنیٰ درجہ کا تصور کرتا ہے ۔ اسی کے سبب ہی انسان ہمیشہ کئی طرح کی برائیوں کا مرتکب رہا ہے ۔

اہل علم کی زندگی ہمیشہ خطرات سے دور ہوتی ہے ۔ وہ ہمیشہ آنے والے خطرات وحادثات کا صحیح اندازہ اپنے گزرے ہوئے واقعات وحادثات کی روشنی میں صاف دیکھ سکتا ہے ۔ اور اس واقعات وحادثات کی روشنی میں وہ آنے والے خطرات کو روک سکتا ہے ۔ اس کیلئے زندگی ایک پرخار شاہراہ کے مانند ہونے پر بھی وہ تیز رفتاری سے چل سکتا ہے ۔ اور بدلے ہوئے حالات کو موڑ کر اپنی طرف کر سکتا ہے ۔ اسی طرح خطرات کو ٹال کر ہمیشہ پرسکون اور پرامن زندگی گزار سکتا ہے ۔ اس کے برعکس دولت مند اپنی دولت کے گھمنڈ میں ان تمام آنے والے حوادثات زمانہ سے بے خبر رہتا ہے ۔

اہل علم کی اہمیت ایک چراغ کے مانند ہے جو خود جل کر دوسروں کو روشنی پہونچاتا ہے ۔ بالکل اسی طرح ایک اہل علم کو چاہئے کہ وہ اپنے علم سے دوسروں کو فیض پہونچائے اور کتمان علم سے احتراز کرے ۔

سخت مصیبت میں گھرے ہوئے انسان کو علم و حکمت ہی ایک ایسا ذریعہ ہے جو الجھن کی تمام گتھیوں کو سلجھا دیتا ہے ۔ لیکن اہل ثروت اس فن و ہنر اور حکمت سے بالکل نابلد ہوتے ہیں ۔

جس طرح زیور عورت کی خوبصورتی کو دوبالا کر دیتا ہے ۔ بالکل اسی طرح مرد کیلئے علم جوہر کی مانند ہے

کہا جاتا تھا کہ قارون کا خزانہ کبھی خالی نہیں ہوتا تھا اور تاریخ میں یہ واحد شخصیت تھی جس کے خزانے کو کبھی کمی واقع نہیں ہوئی تھی ۔ قدرت نے قارون کے خزانے کو بھی خالی کر دکھایا اور اس کا خزانہ بھی دیکھتے ہی دیکھتے مفقود ہو گیا ۔ کہنا یہ ہے کہ علم کو کبھی زوال حاصل نہیں ہے ۔ دولت و ثروت دنیا میں کبھی بھی کسی کو راس نہیں آئی ۔ دولت کے بدولت صرف شہرت و ناموری کے سوا کسی کو کبھی کچھ نہیں ملا اسلئے کہ دولت کو زوال حاصل ہے ۔ یہ دھوپ چھاؤں کی طرح ہے جو آج اس کے سر پر تو کل اس کے سر پر ۔

تعلیم یافتہ ہمیشہ دوسروں کے سامنے سرنگوں رہتا ہے ۔ وہ اپنے آپ کو اس درخت کے مانند سمجھتا ہے جس پر زیادہ پھل لگ گئے ہوں جس کی وجہ سے درخت جھک جاتا ہے ۔ مطلب یہ ہے کہ اہل علم و ہنر ہمیشہ دوسروں کے ساتھ جھک کر پیش آتا ہے اور کبھی اپنے علم پر اتراتا نہیں ہے ۔ مگر دولت مند اپنی دولت پر گھمنڈ اور غرور کرتا ہے ۔ اپنی دولت پہ اتراتا ہے، زمین پر اکڑ کر چلتا ہے ۔

یہ ایک مسلّم حقیقت ہے کہ جس گھر میں اچھی تعلیم و تربیت والے ہوں وہ گھر ہمیشہ دنگے فساد، فضول بحث، لڑائی جھگڑوں سے اور اسی طرح کئی برائیوں سے دور رہتا ہے وہ گھر ہمیشہ پرسکون اور پرامن رہتا ہے ۔ اور جہاں تک دولت کا تعلق ہے یہ صرف نرم بستر مہیا کر سکتی ہے لیکن میٹھی نیند نہیں

صدیوں سے لوگ علم حاصل کرنے والوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے آئے ہیں یہ صرف اس لئے تھا کہ اس وقت علم حاصل کرنے والے بہت کم تھے ۔ علم کا چرچا زیادہ تھا ۔ علم حاصل کرنا عبادت کے برابر تصور کرتے تھے ۔ اور بڑی محنت و کاوش سے حاصل کر لیتے تھے ۔ سماج میں ان کو قدر کی نگاہوں سے دیکھا جاتا تھا ان کی تعظیم کی جاتی تھی ۔ معاشرے میں ان کو انفرادیت حاصل رہتی تھی ۔ لیکن دور حاضر کا حال یہ ہے کہ اب علم حاصل کرنے والوں کو وقعت و رفعت حاصل نہیں رہی ۔ یہ اس لئے کہ اب علم کو قدر کی نگاہ سے دیکھنے والے شاذ و نادر نظر آتے ہیں ۔ اور علم تمام لوگوں تک پہونچ کر عام ہو چکا ہے ۔ علم و دانست رکھنے والے اپنی پوری صلاحیت و قابلیت کو اچھے منصوبوں کو سوچنے سمجھنے پر صرف کرتے ہیں لیکن اہل ثروت کا حال یہ ہے کہ ان میں فضول خرچی، ریاکاری، اقرباپروری زیادہ ہوتی ہے ۔ جو کہ ایک مذموم عادت ہے علم و حکمت کی تضحیک صرف وہی لوگ کرتے ہیں جو زندگی کے صحیح معنی اور مقصد سے بیگانہ ہوتے ہیں ۔ ان کا شیوہ صرف اہل علم کی ٹوپی اچھالنا ہوتا ہے ۔

بقیہ شبستان مدینہ کا جشن

صحابیٔ روضہ اقدس ...

صلّوا علیہ و سلّموا تسلیما

(یہ آپ کا روضۂ اقدس ہے جو خوشبو بکھیر رہا ہے ۔ اے لوگو ! آپ پر صلوٰۃ و سلام بھیجو)

وعظ سے پہلے شیخ صدرالدین نے اس مقام کے اجلال و احترام اور رعب و داب کے پیش نظر اپنے عجز و تقصیر کا اعتراف کیا اور کہا کہ ایک عجمی گونگا افصح العرب صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کیسے لب کشائی کی جرأت کر سکتا ہے ۔ ان کا وعظ کافی دیر تک ہوا ۔ تاثیر کا یہ حال تھا کہ سامعین کی روح پر وجد و کیف اور جسم پر خوف و خشیت کا عالم طاری تھا ۔ لوگ عقل و خرد سے بیگانہ ہو کر مجنونانہ وار ان پر ٹوٹ رہے تھے اور گناہوں سے توبہ و استغفار کر کے ان کے سامنے اپنی پیشانیاں رکھتے تھے ۔ اور وہ ایک ایک کی پیشانی کا بال کاٹ کاٹ کر اپنا عمامہ اس پر رکھتے تھے ۔ اور مجمع میں سے کوئی آدمی اٹھ کر شیخ کا عمامہ اتار کر اپنا عمامہ ان کے سر پر رکھ دیتا تھا ۔ یہ سلسلہ دیر تک چلتا رہا اور بہت سے توبہ کرنے والوں کی پیشانی کے بال کاٹے گئے اور ان کے سر پر عمامے رکھے گئے ۔

اسکے بعد شیخ صدرالدین نے مجلس وعظ ختم کرتے ہوئے حاضرین سے کہا کہ لوگو ! میں نے ایک رات حرم ... مکہ مکرمہ میں آپ کے سامنے دینی گفتگو کی اور آج کی رات حرم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں آپ لوگوں کو وعظ سنایا ۔ اور ہر واعظ میں کوئی نہ کوئی تقصیر ہوتی ہے ۔ میں آپ سے اپنی ایک حاجت بیان کرنا چاہتا ہوں بشرطیکہ آپ اسے پورا کریں اس پر لوگوں نے بے پناہ عقیدت و محبت کے جذبات کے ساتھ بلند آواز سے اسکا اقرار کیا ۔ تو شیخ صدرالدین نے کہا کہ آپ لوگ ننگے سر ہو کر ہاتھ پھیلائیں اور دعا کریں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ سے راضی ہو جائیں اور اللہ تعالیٰ کو مجھ سے راضی کرا دیں یہ کہکر شیخ صدرالدین نے مجمع کے سامنے اپنے گناہوں کو شمار کر کے ان کا اقرار و اعتراف کیا اور سارا مجمع سر ننگے ہاتھ پھیلائے ہوئے ان کے لئے رو رو کر دعائیں کر رہا تھا علامہ ابن جبیرؒ کا بیان ہے کہ میں نے اس رات سے پہلے اس قدر گریہ و بکا اور خشوع و خضوع کا عالم کبھی نہیں دیکھا تھا ۔

اس کے بعد مجلس وعظ ختم ہوئی اور لوگ ایک ایک کر کے نکل گئے ۔ حتیٰ کہ خاتون بنت امیر مسعود بھی اپنی جگہ سے اٹھ کر باب قیام میں پہنچ گئیں ۔ جب وہ ... کو معلوم ہوا کہ شیخ صدرالدین مسجد نبویؐ میں آگئے ہیں اس کا پردہ ہٹا دیا گیا اور وہ چادر اوڑھے ہوئے اپنے حشم و خدام اور باندیوں کے جھرمٹ میں بیٹھی رہیں ۔

علامہ ابن جبیرؒ کا بیان ہے کہ آج مدینہ منورہ میں اس خاتون کی شاہانہ شان و شوکت اور اسکے مقابلہ میں شیخ صدرالدین کی باوقار، پرعظمت اور شاندار مجلس، ان کا شاہانہ انداز، ان کے ملازموں اور عقیدتمندوں کی کثرت کو ہم نے دیکھ کر دین و دنیا اور علم و دولت کا نہایت حسین امتزاج دیکھا اور شیخ صدرالدین کے جاہ و جلال کے سامنے بادشاہوں کا رنگ پھیکا نظر آیا ۔ (رحلہ ابن جبیر اردو ص ۱۵۴ تا ۱۵۶)

خاتون بنت امیر مسعودؒ کی دینداری، محبت رسول اور دینی ذوق و شوق کے ساتھ صدقات و خیرات کے مظاہر ہمارے لئے بڑے پرکشش ہیں ۔ اللہ تعالیٰ نے ہم میں ایسی بہت سی بنات اسلام پیدا فرمائے ۔ مگر امام صدرالدین شافعی اصفہانیؒ کی ذات والاصفات میں جذب و کشش کا کچھ اور ہی رنگ ہے ۔ اسلام اور مسلمانوں کے حق میں ان کی دینی و علمی خیرات گویا نور برسات ہے ۔ یہی وجہ ہے کہ ان کے علمی و دینی جاہ و جلال کے سامنے خاتون بنت امیر مسعود نے بھی اپنی شاہانہ شان و شوکت ان کے قدموں پر ڈال دی ۔ ... علم دنیا کے سب سے پہلے مدرسہ مسجد نبویؐ میں علم دین کی شان و شوکت کے مناظر ہمیشہ نظر آتے ہیں ۔

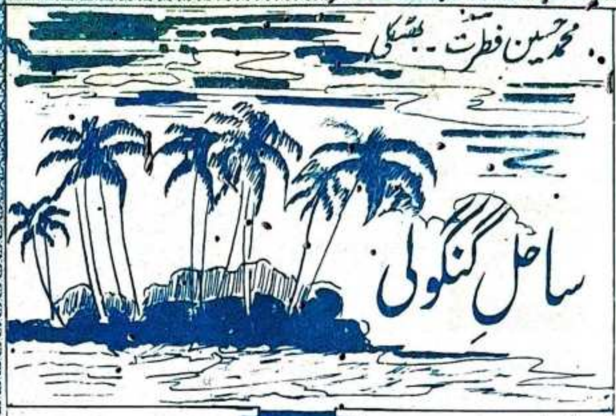


جمعرات ۱۶ محرم ۵۸۰ھ کو مدینہ منورہ میں صبح سے ہی بڑی چہل پہل ہے۔ اہل مدینہ بارہا اس قسم کی چہل پہل دیکھ چکے ہیں۔ آئے دن ان کی مقدس اور پاک بستی میں دنیا و دین کی رونق باہم ہوا کرتی ہے۔ اور وہ اس طرح کے حسین و پاکیزہ جشن منعقد رہتے ہیں۔ مگر آج کا رنگ کچھ اور ہی ہے آج حاکم موصل امیر مسعود کی شاہزادی خاتون حج و عمرہ سے فارغ ہو کر پورے شاہی احتشام اور حشم و خدم کے ساتھ سید الاولین والآخرین صلی اللہ علیہ وسلم کے دراقدس پر نذرانۂ عقیدت پیش کرنے کیلئے حاضر ہونے والی ہے جس کی داد و دہش اور دینداری کا دھوم مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ تک آ گئی ہے۔ اور آج ہی رئیس العلماء امام صدر الدین شافعی اصفہانی اپنے ملک کے امراء سمیت آج کی معیت میں مدینہ منورہ آنے والے ہیں۔ جو اپنے علم و فضل اور زہد و تقویٰ کی وجہ سے مسلمانوں میں شاہ و شہنشاہ سے زیادہ معزز و محترم مانے جاتے ہیں۔ اور ان کا خاندان صدیوں سے اقلیم علم و فضل کی سلطنت کا وارث رہا ہے۔ آج پھر ایک بار سرزمین طیبہ پر دین و دنیا کے دو دھارے باہم ملکر بہنے والے ہیں۔ اور اہل مدینہ دنیا کی دولت اور دین کی ثروت سے بھرپور حصہ پانے والے ہیں۔ یہاں دین و دنیا کا حسین امتزاج نظر آنے والا ہے۔ آج باقی اور فانی، دونوں طبقوں کا شوق، ذوق شہزادی خاتون بنت امیر مسعود اور رئیس العلماء صدر الدین اصفہانی کے انتظار میں چشم براہ ہے۔

امام ابن جبیر اندلسی رحمۃ اللہ علیہ نے دونوں بزرگوں کی تشریف آوری اور ان کے فیوض و برکات کا چشم دید حال اپنے سفرنامہ میں بیان کیا ہے۔ وہ لکھتے ہیں کہ آج ہم نے مدینہ منورہ میں عجیب و غریب منظر دیکھا۔ ہمارے مدینہ منورہ پہنچنے کے چوتھے دن ۶ محرم ۵۸۰ھ کی شام کو خاتون بنت امیر مسعود مدینہ منورہ پہنچیں۔ وہ اپنے ہودج میں سوار تھیں جس کے ارد گرد دوسرے ہودجوں میں ان کی رشتہ دار خواتین اور باندیاں سوار تھیں، قراء آگے آگے قرآن حکیم کی تلاوت کرتے ہوئے چل رہے تھے۔ اور حشم و خدم اور محافظ ان کی سواریوں کے آگے پیچھے لوہے کے گرز لئے چل رہے تھے استقبال کرنے والوں اور تماشائیوں کی بھیڑ کا یہ عالم تھا کہ لوگ ٹوٹے پڑتے تھے۔ اور حافظ دستہ چوبچی آواز لگاتا اور لوگوں کو ہٹاتا ہوا آگے بڑھ رہا تھا۔ حتیٰ کہ اسی بھیڑ بھاڑ میں خاتون مسجد نبوی کے دروازہ تک پہنچ گئیں، اور ہودج سے اتر کر مواجہہ شریف تک گئیں، حشم و خدم بلند آواز سے ان کے حق میں دعائیہ کلمات کہہ رہے ان کی شان و شوکت کا مظاہرہ کر رہے تھے، خاتون نے نہایت ادب و احترام اور تمکنت و وقار کے ساتھ روضۂ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی مقدس بارگاہ میں صلوٰۃ و سلام کا نذرانۂ عقیدت پیش کیا۔ پھر وہاں سے ہجوم کے ساتھ روضۂ جنت میں آکر نماز ادا کی۔ لوگ شوق دید کے مارے ایک دوسرے پر ٹوٹے پڑ رہے تھے۔ اور خدام ان کو ہٹاتے تھے۔ اس کے بعد مواجہہ شریف کے پاس منارۂ جبریل کے قریب پردہ کے اندر بیٹھ گئیں۔ جہاں حضرت جبرئیل علیہ السلام وحی لیکر اترتے تھے۔ خاتون پردہ کے اندر تھیں اور آس پاس محافظ و خدام پہرہ داری کر رہے تھے۔ وہ ان کو جو حکم کرتی تھی اسے فوراً بجا لاتے تھے چنانچہ اس نے … کے دو گٹھر منگوائے جن میں مسجد نبوی اور روضۂ مقدسہ کے خدام اور فقراء مدینہ … اور خیرات و صدقات تقسیم … وہ رات گئے تک اس مقدس مقام میں بیٹھ کر جود و سخا اور صدقات و خیرات کا دریا بہاتی رہی۔

خاتون بنت امیر مسعود صدقات و خیرات لٹا ہی رہی تھی کہ مسجد نبوی میں اعلان ہوا کہ رئیس العلماء امام صدر الدین شافعی اصفہانی تشریف لا رہے ہیں۔ اور ان کا وعظ ہوگا۔ یہ خبر تھی کہ اس خبر کے سنتے ہی پوری مسجد نبوی بھر گئی۔ اور لوگ ان کا وعظ سننے کیلئے چاروں طرف سے ٹوٹ پڑے۔ امام صدر الدین کے علم و فضل کا شہرہ ہر طرف تھا۔ وہ ایک قدیم علمی و دینی خاندان کے عالم و بزرگ تھے خاتون بنت امیر مسعود بھی ان کا وعظ سننے کے لئے رکی رہی۔ بعض وجوہ سے وہ کچھ رات گئے تشریف لائے ان کے آتے ہی مسجد نبوی میں عجیب رونق پیدا ہو گئی۔ … لوگ شدت انتظار سے بے چین تھے روضۂ مقدسہ کے بازو میں کرسی رکھی گئی، پہلے قراء نے نہایت روح پرور اور دلکش آواز و لہجہ میں قرآن حکیم کی تلاوت کی اور حاضرین و سامعین پر عجیب و غریب کیفیت طاری ہو گئی۔ شیخ صدر الدین اصفہانی کرسی پر اس طرح بیٹھے کہ روضۂ اقدس پر نظر تھی … اور ان کی آنکھوں سے خشیت و ندامت کے آنسو جاری تھے اس کے بعد انہوں نے اپنا وعظ شروع کیا … تقریر و خطابت کا سحر کام کر رہا تھا۔ عربی و فارسی دونوں زبانوں میں وعظ بیان کیا۔ اور وعظ میں … اور دلکشی پیدا ہوئی کہ سارا مجمع … روتا تڑپتا ڈوب گیا۔ اثنائے وعظ میں شیخ صدر الدین برمحل اشعار بھی پڑھتے جاتے تھے۔ ایک شعر بار بار دہراتے تھے اور روضۂ اطہر کی طرف اشارہ کرتے تھے …

(باقی صفحہ دیگر)



شہر گنگولی تیرا ساحل مجھے محبوب ہے
اس کی جاں پرور فضا مرغوب ہے مطلوب ہے

تیرا ساحل یوں لگے جیسے کوئی چاندی کا فرش
تیرے ساحل کی زمیں میری نگاہوں میں ہے عرش

تیرے ساحل پر بچھی ہے اس طرح روپہلی ریت
جیسے چاندی کا ہے بستر، جیسے ہے روئی کا کھیت

صبح کی پہلی کرن ذرات کو چھونے لگی
شاعر بسمل کے احساسات کو چھونے لگی

تیرے ساحل کی حسیں موجوں میں ہے اک دلکشی
ان کی متوالی صداؤں میں ہے دل کی زندگی

وہ سکوت شام وہ تنہائی صبح نشاط
وہ سرود موج ساحل وہ نوائے انبساط

تیرے ساحل پہ نسیم جاں فزا کا رقص ہے
ہر طرف واللہ جنت کی ہوا کا رقص ہے

تیرے ساحل کی خموشی پہ ہے میرا دل نثار
اس کا سناٹا ہے میری روح کا فصل بہار

چشم فطرت میں ترا ساحل ہے فردوس بریں
شاعر دلگیر کو ملتا ہے دل کا سکھ یہیں

مدعائے شاعر رنگیں نوا سمجھے کوئی
ساحل پر کیف پر آنے کی دعوت دے کوئی

شاہراہ عام کے نزدیک ہے ساحل ترا
یہ نظارہ واقعی ہے دید کے قابل ترا

شہر گنگولی ترا ساحل ہے فطرت کی بہشت
اس کا ہر گوشہ ہے ارباب بصیرت کی بہشت

REGD. NO
M. H. BY
SOUTH
590/

NAQSH-E-NAWAYATH

FORTNIGHTLY

FATIMA MANZIL
OPP. SABU SIDDIK
MUSAFIR KHANA
BOMBAY-400 001

نقش نوائط اردو کے آئینے میں

السلام اے نگہبانِ حرم

ترفع ادارۃ نقش نوائط اعطر التھانی وافضل التحیات الی جلالۃ الملک خالد بن عبد العزیز آل السعود المفدیٰ وذلک بمناسبۃ صحۃ جلالۃ الملک من الداء العضال بفضل اللہ سبحانہ وتعالیٰ، وندعو اللہ تعالیٰ ان یرعاہ بکل صحۃ وعافیۃ ویطیل عمر حارس الحرمین الشریفین ذخراً للاسلام والمسلمین، وان یوفقہ لکل ما یحب ویرضیٰ،

ونجد فی اعماق قلوبنا علاقۃ المحبۃ بملیکنا المعظم علی ... ماتہ الجلیلۃ العامۃ المفیدۃ لابناء الشعب والعالم للاسلامی التی رفعت مستوی المسلمین فی ھذہ الظروف الجارحۃ والایام المریرۃ، بکل اخلاص۔

ونرجو من الملک المعظم ان ینظر الی احاسیسنا الخالصۃ بنظر القبول والاستحسان والباری یرعاہ،

> سینکڑوں سال قبل نخلستانِ عرب سے آئی ہوئی نوائط برادری نے نارجیلستانِ ہند کی فرحت بخش چھاؤں میں سکونت اختیار کی تھی۔ وہ اب اس سرزمین کا ایک اٹوٹ حصہ بن چکی ہے۔ لیکن زمانے کے تغیرات نے نوائط برادری کی ایک کثیر تعداد کو اقتصادی اور معاشی ترقی کے خاطر پھر سے اپنے آبائی وطن کی طرف متوجہ کیا ہے۔ نوائط آبادی کے گوشے گوشے میں یہ خاموش اقتصادی انقلاب کا اثر محسوس کیا جا رہا ہے۔ انہیں جذبات سے متاثر ہو کر قوم نوائط کے حساس شاعر پیام سعیدی نے جو وطن سے دور بہت مشہور اور وطن والوں کے لئے گوشہ نشیں ہیں۔
>
> جناب عظیم عسکری کی فرمائش پر امیر عرب شاہ خالد کے اعزاز میں ایک شاعر کے بہترین تاثرات پیش کئے ہیں ۔ (ادارہ)

پیام سعیدی

السلام اے شاہِ خالد اے نگہبانِ حرم
السلام اے حق شناس اے واقفِ شانِ حرم
السلام اے میزبانِ جاں نثارانِ حرم
السلام اے قاسمِ اکرام و فیضانِ حرم

خادمِ حرمین اے محبوبِ ملت السلام

السلام اے عاملِ قرآن و سنت السلام

آپ ہیں بے شک ریاضِ محترم کے تاجدار
آپ ہی کے دم سے ہے گلزارِ فیصل میں بہار
خلق و ایثار و عمل کا آپ بحرِ بے کنار
آپ ہی سے ہے مسلمانانِ عالم کا وقار

ہیں امیرِ حج مسلمانوں کے قائد آپ ہیں

ظلمتوں میں آفتاب اے شاہ خالد آپ ہیں

آپ میں انگڑائی لے پھر روحِ خالد بن ولید
آپ کا جوشِ عمل بن جائے نصرت کی نوید
دیدۂ عالم کو پھر ہو جائے سیف اللہ کی دید
آپ ہیں بے شک مسلمانانِ عالم کی امید

مردہ روحوں کو تڑپ حق کی عطا کر دیجئے
ہر مسلماں کی رگوں میں بجلیاں بھر دیجئے

مسجدِ اقصیٰ کا اور بیت المقدس کا وقار
کر رہا ہے آپ کے جہد و عمل کا انتظار
ہے یہی خونِ شہیدانِ فلسطیں کی پکار
وقت کا پیغام یہ ہے اے عرب کے تاجدار

لے کے آپ اک بار پھر اسلاف کی خوبی اٹھیں
لے کے پھر شانِ صلاح الدین ایوبی اٹھیں

بن کے محمود آپ توڑیں سامراجی سومنات
پھر ہو آئینِ محمد سے یہودیت کو مات
آپ بتلا دیں مسلمانانِ عالم کو یہ بات
ہے جہادِ فی سبیل اللہ عنوانِ حیات

یہ بھی ملت کو بتا دیں دے کے پیغامِ جہاد
اہلِ حق کی فتح ہوتی ہے رہینِ اتحاد

ہو یہی نعرہ مسلمانانِ عالم ایک ہوں
سب کے آئین ایک ہوں اور سب کے پرچم ایک ہوں
سب کی منزل ایک ہو دل ایک ہو دم ایک ہوں
آپ کی اعلیٰ قیادت میں اگر ہم ایک ہوں

حق یقیناً ہر جگہ باطل پہ نصرت پائے گا
بالیقیں خیر القرون کا دور پھر آجائے گا

پھر ہر اک رشتے سے بڑھ کر رشتۂ توحید ہو
ربِ دو عالم کی حاصل آپ کو تائید ہو
آپ کی جہدِ مسلسل فتح کی تمہید ہو
آپ کا ہر فیصلہ ناقابلِ تردید ہو

ہو قیادت آپ کی سب کیلئے وجہِ نجات
نغمۂ توحید سے گونجیں یہ ساری کائنات

یہ دعا ہے آپ کو دے دے خدا عمرِ خضر
آپ کے فہم و فراست سے ہو دنیا بہرہ ور
آپ چمکیں دہر میں مانند خورشیدِ سحر
آپ کے فیضِ محبت سے ہو ہر ذرہ قمر

در دکھا ہوں آپ درماں نوعِ آدم کے لئے
وجہِ راحت ہوں مسلمانانِ عالم کے لئے

شاعرِ ہندوستاں یہ خادمِ ملت پیام
پیش کرتا ہے خلوصِ دل سے خدمت میں سلام
آپ ہوں رزمِ حق و باطل میں تیغِ بے نیام
بزمِ حق میں بن کے چھلکیں دانش و عرفاں کا جام

آپ سے ملت کو پھر کھوئی ہوئی عظمت ملے
حق ملے نصرت ملے رفعت ملے عزت ملے

يڪجهتي جو علمبردار — اپنو قومي اخبار

نقش نوائط

بمبئي

پندره روزه

جلد ٢ شماره ٣ يڪم جون ١٩٧٧ع مطابق ١٣ جمادي الآخر ١٣٩٧هه قيمت پچاس پيسے

عرب ممالڪ جي ڪوششين

پاڪستان ورلو

عرب ممالڪ جے سربراه شاه خالد ۽ ڪرنل قذافي جي انتهڪ ڪوششين پاڪستانات تين ماه جو سياسي بحران ايتان قريب از قريب ختم زاوُن اشے — گذشته تين ماسا جے خونريز هنگامه بتهر تقريباً ساڙهے تين شين مانشين هلاڪ، هزارون زخمي اني اربون روپيه جو نقصان زاوُن اشے۔

عرب ممالڪ نه صرف آخري حد سر ڀٽو اني حزبِ مخالف بتهر سمجهوتے جي ڪوشش جاري دهرتلے بلڪه ايٹلا سر زالے نقصان جي تلافي سبب خصوصاً سعودي عربستان ڪويت بهرپور مالي اعانت ڪرچو عزم سيت ظاهر ڪرون واٹيت۔

مورخه ٧ مارچ ١٩٧٧ء پاڪستانات عام انتخاب نالاگ زبردست سياسي بحران پيدا زاوُن هوتو۔ ٿيا اليڪشنات ڀٽو جي پاڪستان پيپلز پارٹيڪ زبردست ڪاميابي حاصل زاوُن هوتي۔ تو حزبِ مخالف پارٹيان درشتي قومي اتحاد جو دعوي هوتو ڪه حڪمران پارٹي اليڪشنات وڏلے پيمانه ادير بدعنواني اني غلط حيلے استعمال ڪرون واٹيت۔ لهذا فوج اني عدالت جي زيرِ نگراني دوباره اليڪشن زاوُن ڪاز۔ ڀٽو مانلو ناهي۔ تا باعث مخالف پارٹي زبردست پيمانه ادير احتجاج شروع ڪرون هوتي۔ هنگامے ملڪات شراني فساد برپا زاوُن زبردست جاني اني مالي نقصان زالو۔ ڀٽو مفاهمت سبب لڳاتار ڪوشش ڪيلواني سمجهوته سبب نئي نئي پيش ڪش ڪرتے رهالو۔ مگر هر ڪوشش ناڪام اني حزبِ مخالف پر پيش ڪش نامنظور ڪرتے گيلي۔ بالآخر مجبور اپون وزيرِ اعظم رهاوُن ڪاز يانا ڪها ڪا بلون عوامي رائے گهينو جاسبب REFERUNDUM استصواب رائے قائم ڪرو جو اعلان ڪيلو۔ مگر مخالف گروپ لٹس سے مس زالونا هي۔ سادهه ڪوشش ناڪام زالا مگر رختا جي بيڪار ڪامياب زالي۔ ڪراچي، لاهور اني ملتان بتهر وهاوُن گيلے بے گناه رخت ريامن، ڪويت اني ترپولي جے مسلمان رختاڪ آواز دلے۔ هي آواز رنگ هاڙلي۔ حزبِ مخالف مفاهمت سبب ڀٽو سرن گفتگو ڪروڪ آماده زاوُن واٹيت۔

ايان پاڪستانات هنگامے مڪمل بند زاوُن امن وامان قائم زاوُن اشے۔ مورخه ٣ جون ڀٽو اني حزبِ مخالف مفاهمت جي گفتگو سبب ملنلے واٹيت۔

خبر اشے ڪه عرب ممالڪ سمجهوته سبب ايڪ بهترين فارمولا مرتب ڪرون واٹيت۔ فارمولا تحت موجوده ڪابينه معطل ڪرون دتلي۔ مگر ڀٽو وزيرِ اعظم جے عهده ادير بحال رهاتلو۔ فوج اني عدالت جي زيرِ نگراني آئنده اليڪشن زاتا سر حزبِ مخالف جي شموليت سرن ايڪ عارضي غير جانبدار حڪومت قائم زاتلي۔ اميد اشے ڪه عرب فارمولا سبب ساميون راضي زاتلے۔ اگر خدانخواسته راضي زا نا تلان مُنْ شاه خالد اني ڪرنل قذافي بذاتِ خود پاڪستانات ليون الپي ڪوشش جاري دهرو نچو عهد ڪرون واٹيت۔

اسمبلي ٹڪٹے چو سٹه بازار

وزيرِ داخله چرن سنگه اسمبلي اليڪشن جے اعلان سبب ڪيلي جلد بازي خود جنتا پارٹي سبب ايڪ دردِ سري زاوُن اشے۔ اليڪشنا جو اعلان زالے برابر هر صوبه بتهر جنتا پارٹي جے آفس سٹه بازار بتهر تبديل زاوُن لشے۔ ٹڪٹ حاصل ڪرو سبب نڪے لوز خيٹے، چور اچڪے" منصف اني مجرم ساميون جنتا ڪيمپات داخل زاوُن ٹڪٹ سبب لوٹ مار شروع ڪرون هوتے۔ ڪو نالي ڪو نالي ناهي۔ ٹڪٹ حاصل ڪروچا سبب ناڪام زالي انشين اپلو الگ الگ گروپ قائم ڪرون واٹيت۔

اُرس چو عرس

ڪارٹو جي تياري

ڪرناٹڪ جے وزيرِ اعلى شري ديوراج ارس خود اپلي حڪومتے ادير بدعنواني جے الزامات جي تحقيقات ڪروچا سبب جج مير اقبال حسين جے تحت ايڪ ايڪ رڪني ڪميشن مقرر ڪرون هوتے۔ ديکها ديکهي مرڪزي حڪومت سيت جسٹس اے ايس گرور جے تحت اپلے طرفين ارس حڪومت جے خلاف تحقيقات ڪروچا سبب ايڪ الگ ڪميشن قائم ڪرون ولے۔ شري چرن سنگه جے ناوار ايڪ سخت ڪاغذ برون واٹيت۔ ارس مانگون دالٹے ڪه جنتا حڪومت اپلي طاقتے جو بے جا مظاهره ڪرتا۔ هيچو نتيجه بهلي خراب زاتلو بلون وزيرِ اعلى مرڪزي حڪومتيڪ تنبيهه ديون واٹيت۔

جنتا اميدوار نندني ست پهتي جے خلاف جنتا پارٹي جے معمار جے پرڪاش جي پرزور مهم

اڑيسه جے انتخابي حلقه ٹڪون جنتا پارٹي جي اميدوار سابق وزيرِ اعلى نندني ست پهتي جے خلاف ايڪ سوودير ليڈر سبب شري جے پرڪاش نراين اپلي بهرپور پشت پناهي جو اعلان ڪرون واٹيت اني نندني ست پهتي جي نامزدگي رد ڪروچا سبب جنتا پارٹي ڪٹے گذارش ڪرون واٹيت۔

يحيى جو ريڪارڈ هر شاپرن صاف

ارس وزارت جي ڪم وبيش سادهه وزرا خلاف ڪائيں نه ڪائيں الزامات مختلف ذريعان منظرِ عام ادير لون اشے۔ مگر شڪر اشے ڪه وزيرِ تعليم داو ماف يحيى صاحبا نچے خلاف ازدن ڪونسيو الزام اخباري سطح ادير اپلو ناهي۔ هي ڪچه لوهي بلڪه يحيى صاحب ڪونسيو گروپ جي رسه ڪشي بتهر شامل اسلو يا ڪونسيو معاملات بتهر ملوث اسلو ازون سر ايڪو واقعه سامنے اپلو ناهي۔ هي بحراني دورات يحيى صاحب اپلو اخلاق اني ڪردار بحال دهرو نچا بتهر بفضلِ تعالى ڪامياب زاوُن واٹيت۔ اقتدار ادير اسلانون نا تلا لون الله تعالى تنڪاڪ اشي ڪچه بهتر سبب ڪامياب دهرو۔

جنتا لهر ختم

جنتا ليڈر پيلو موڈي

ڪانپور بتهر مورخه ١٩ مئي بروز جمعه جنتا پارٹي ليڈر پيلو موڈي بيان ديون واٹيت ڪه لوڪ سبها اليڪشنا جے موقعه نماياں اسلي جنتا لهر ايان ڪهيون ديکهو جلا ايناهي۔ اسمبلي ٹڪٹ سبب زبردست اندروني رسه ڪشي باعث جنتا پارٹي جو ڪردار بتهر بگاڑ پيدا زاوُن لشے۔ بلون جنتا پارٹي جے ليڈر پيلو موڈي سانگون واٹيت۔

جنتا لهر ازون ڪمزور زالي نهيں۔ جارج فرنانڈس

مرڪزي وزيرِ مواصلات جارج فرنانڈيس بيان ديون واٹيت ڪه جنتا لهر اندن ڪمزور زالي ناهي۔ البته لوڪ سبها اليڪشنا جے موقعه اسلا اسلي ايتان نوري ناهي۔ تا سبب ڪه تيں دقتا رما ناشاهي مٹو نچو سوال هوتو۔ ايان قيمت گهٹو نچو سوال اشے۔ نالالون جنتا پارٹي لوزياست بتهر ڪون ڪاميلب زالي بلون وزيرِ مواصلات اسنظاهر ڪرون واٹيت۔

حج ڪرايه سبب احتجاج

گذشته ورسا مقابله بلون ورسا حج ڪرايه بتهر ڈيڪ ڪلاس سبب تقريباً ٣٠٠ شن روپيه جو اضافه زاوُن اشے هو اضافه روڪو نچا سبب جمعية العلماء، مسلم ليگ اني ديگر جماعتو احتجاج ڪرون واٹيتے اني هو احتجاج جتي ضرور رهاڪتے تا سبب دوسري سا هو جماعتو ڪون هي سلسلات احتجاج ڪرتے مرڪزي حڪومتے احتجاجي خطوط ٹيلي گرام وغيره ڦيٽونڪاز تنڪ ڪن ايڪ ثوابا جے ڪام زاتلے۔

شيطاني ناچ جو جهنمي خاتمه

مورخه ٢٩ مئي امريڪه جے ايڪ عياشيں گاوُن سا ٹه گيٹ بتهر اردي راتي ايڪ شبيه ڪلبات انسانيت جو ننگا ناچ چلتلي چار هزار پانچ شين مانساجے مٹها تا ادير موت ناچتي هوتي۔ نائٹ ڪلب بتهر ڪبرے ڈانس چالو اسلتنين يڪايڪ دهڪار سرن اوزود لاگون هوتو۔ چار شين مانشين فوراً هلاڪ زالے۔ بيشمار زخمي واٹيت۔ اوزود لاگو سبب معلوم زالو ناهي۔



اللہ فرموتا

انسانی سرکشی

كَلَّا إِنَّ الْإِنسَانَ لَيَطْغَىٰ أَن رَّآهُ اسْتَغْنَىٰ ... أَلَمْ يَعْلَم بِأَنَّ اللَّهَ يَرَىٰ

(۶) ہرگز۔ نوہیں (لیعنی سچ مچ) بیشک انسان البتہ سرکشی کرتا. (۷) ہیں کر تو اپلا اپون مستغنی (بے نیاز) دلکھتا (۸) بیشک اپلے پروردگارا ہیاری واپسی اتے (۹) کا تو بلاٹے تے ماناس جے کون روکتا (۱۰) بنداک جیتاں تو ناواز پڑھتا (۱۱) کا تو بلاٹے اگر تو رہا تو ہدایت اوپر (۱۲) یا حکم کرت تقویٰ (نکے کا ما) جو (۱۳) کا تو بلاٹے اگر تو زہرٹ بلیت یا توڑ موڑیت (۱۴) کا تیکاک کلے ناہیں کہ بیشک اللہ تعالیٰ (تیمی سرکشی) بلتا۔

گذشتہ آیات یعنی اقرأ باسم ربك الخ تھر اللہ تعالیٰ کٹلے سوگھٹ طریقا ران انا نمر اکش کرتا انی اپلی عظیم نعمتو ذکر کرون انساناک تیمی حقیقت داکھڑتا۔ کا تیمے باوجود انسان انکار کروسکتا؟ لیکن انسان انکار کرتا۔

انساناچی سرکشی انی نافرمانی چی ہی تصویر اللہ تعالیٰ ہی آیات تھر واضح کیدا ٹے اللہ فرموتا کہ " انسان سچ مچ اپلی حدّ سے پوسرن تجاوز کرتا۔ بچانسبب کہ تو اپلا اپون بے نیاز دلکھتا" ایک بھاری اللہ چی بے شمار نعمتو سالیں دھروا انی دوسری بھاری ایک کافرانی سرکش انسانا جے حالات اوپر غور کرا۔ اگر بحیث انسانیت رھاتی انی تو غفلین کام گھنیتو ترین کا تو اللہ چو انکار کرتو۔ سرکشی انی طغیان تھر مبتلا رہا تو ہرگز ناہیں۔ لیکن تو اپلے مال و دولت عقل و دانائی، وجاہت انی حکومت پون گمراہ زاتا انی اپلا اپون بے نیاز دلکھتا۔ کبر و غرور تھر مبتلا زاتا، انی اللہ اسرون سرکشی انی گناہ تھر پڑتا۔ حالانکہ تیمی ہی سرکشی باقی رہاؤ جے ناہیں۔ سبب کہ " تیکاک تیمے اللہ کھاری کھواپس وچوکاز " اللہ فرموتا إِنَّ إِلَىٰ رَبِّكَ الرُّجْعَىٰ۔ یعنی ہر چیز، ہر معاملہ، ہر نیت حتی کہ ہر حرکتے جو علم اللہ تعالیٰ اتے"۔ ہر ایک چیز اللہ کڑے کچھ واپس ولی۔ ہر ان تیمی بارگاہ تھر حاضر کرون دلو خواہ تو نیک زاؤ یا بد۔ مطیع زاؤ یا سرکشی۔ کافر زاؤ یا مومن۔ امیر زاؤ یا غریب۔ بادشاہ زاؤ یا فقیر۔ لیڈر زاؤ یا مزدور ہر الکیو اللہ کڑے واپس دلو۔ سبب کہ ساہوا انسانا۔ ہر چیزے اللہ تعالیٰ کچھ پیدا کیتو۔ اللہ کچھ تیمی حفاظت کرتا۔ تو کچھ علم انی رزق عطا کرتا۔ لیکن انسان جیتاں بگڑتا انی سرکشی اختیار کرتا ترین تو کسلی نازیبا حرکتو کرتلا تیمی تشریح اللہ تعالیٰ خود کرتا کہ" ذرا تے مانساچی حالت پلا جے کون اپلے بنداک ناواز کرو جیتاں منع کرتا۔ انی ذرا ہیں خیال کرا کہ اگر تو بندو صحیح واٹیر رہا تو یا تقویٰ یعنی نکے کاماچی تعلیم دیتو یا ذرا ہیں کون سوچا کہ تو ناہیں جھٹلو تر انی حقیقت رو گردانی کرتو۔ کا تیمو سبب ہر کہ تیکاک اللہ پلتا پون کلے ناہیں۔ ہر عقل استو مانوس

بقیہ صفحہ دیگر پر

اچھے لیڈرز

چند مانسیں پیدائشی لیڈر رہاتات چند مانسے لیڈر شپ حاصل کرتات۔ چند مانساں اوپر لیڈر شپ ٹھونسون وتا۔ چند مانسیں لیڈر شپ جے پاٹر دھاڈتات۔ بعض مانساں نک آرام خوشیر بیسلے رٹے لیڈری حاصل زاتا۔ ہر قومات انی ہر گاوانت ہیں متضاد طور اچھے لیڈر رہاتات۔ مگر رہبری چی صحیح انی فطری صلاحیت دھرتلی مانسیں بھلی کم رہاتات۔ صحیح رہبراچی شخصیت ہجوم تھر ساماں پاسون الگ طور ارنمایاں رہاتا۔

اچھے گاوانت کوں اسلی چند شخصیتو داٹیت۔ مختلف میدانات تیں اپلی دھاک انی اپلو اثر بیرانا داٹیت۔ تی مانسیں تو مقام حاصل کرو جے کچھ ہیں زاپنا چو ثبوت اتے کہ عوام تیمچی لیڈر شپ قبول کرون داٹیت۔

امیں ایک مرتبہ تیمچی قیادت قبول کیلا مک تیمچو احترام کرد جے انی تیمچی ہدایت اوپر عمل کرو جے ضروری اتے خصوصاً سیاسی بحران، اجتماعی تنازعات انی دیگر ہنگامی موقعار تیمچے مشورہ سرنیا کام کرون، حالات سرنیا نمٹو جے اپجے اوپر لازم زاؤن رہاتا۔ قائد چی اطاعت ہر ٹھاوار ضروری اتے مگر نوائط برادری سر کی ایک دھاکلی سوسائٹی تھر قائد جے ساتھ ساتھ مرکزی جماعتاں چی اطاعت چی ضرورت ایک خاص اہمیت دھرتا۔ اپچی مرکزی خصوصیت ہر ٹھاوار مقدم ٹھولان لیڈر شپ سیت مستحکم زاوتچو ایک ذریعہ زاتا۔

اللہ چو لاکھ لاکھ شکر اتے کہ نوائط برادری سب ایتاں بہترین قیادت حاصل اتے۔ چند شخصیتوا اپلی رہبری جے نقوش عواما جے دلات نہایت موثر طور ار ثبت کرون داٹیت۔ ایک ٹھاوار گہرا تجربہ، معاملہ فہمی انی دور اندیشی چو ذخیرہ اشے ترین دوسرے کڑے جدید تعلیم، کام کرو چی اخلاقی انی جوان حوصلہ چو بھنڈار اتے۔ بعض رہبر دینی امور انی شرعی معاملات اوپر فوقیت دھروتات انی بعض رہبر کو نتیو کاماک آگے بڑھوچی انتظامی قابلیت انی مالی استطاعت بھٹوتات۔ ہی مانسیں اپچی قیادت کرتات۔ ہی ایک مجموعی قیادت زالی۔ چند لیڈراں اوپر کوں ایک لیڈر رہاؤں سکتا۔ ہیں لیڈران کون انی حیثیت اہم ترین کون؟ ہیں واضح کرو چی بالکل ضرورت ناہیں۔ سبب کہ ایک زھاڑ کو دیٹے تھر چند وڈلی وڈلی زھاڑے اسلان ہر سالانچی نظرے کڑے دیکھو پڑتا۔ انی تیجیث سااماں وڈلی، دیگ انی تناور ایک دون زھاڑے یقیناً ساماکوں اپلی طرف متوجہ کرتلے۔ وڈلے وڈلے زھاڑاک پھل دھرلان پون زھڑے ترین زھڑے ورنہ امکاک خود زھاڑار ایگون یا کوئی لاؤن پھل توڑ و جے کام پڑتا۔

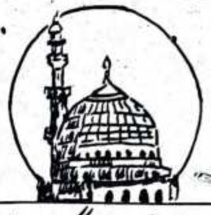
ھینچے بموجب اپجے معاشرہ تھر مانون گیلے ایک دون رہبران داٹیت۔ ہیں اپچی رہبری کرتے داٹیت بعض ٹھاوار اختلاف رہاتا۔ تنکا تیو کرون دیا۔ مزدیچی انی منو چی کوشش سیت زاؤن وتا۔ چند مانسا چو اختلاف بعض وقتار باقی کوں رہاتا۔ مگر مجموعی طور ار لیڈرا اپچی زاینی مانون وتا۔ کائیں وقتار اگر لیڈران کو نتیو مصلحتین یا مجبور ین خاموش داٹیت ترین، خود عوام تیمچے کڑے جون تیکاک تیمچی ذمہ داری چو احساس دیو جے انی ہنگامی دبحرانی دورات تیمچے سرنیا رائے مشورہ کرون تیمچی ہدایت اوپر عمل کرد جے ضروری اتے۔ تھو کڑے لیڈران حقیقتاً کوہ طور پرین واقع زاتات۔ اسلے ٹھاوار عواماک موسلی زاؤن کوہ طور اوپر چڑھون ہدایت حاصل کرو جے کام پڑتا۔

رہبری انی اطاعت تھر ہمیشہ ایک گہرا مجموتہ رہاؤنکاز۔ خوشحالی یا بدحالی، کامیابی یا ناکامی، کرنتیو ٹھاوار خلوص انی فرمانبرداری چو ساتھ سوڑونزجے رہبر وڈلو سے وڈلو مقام حاصل کیلاؤں اپلو فوڑو مقام ہر سرو جے۔ اپلے گاوانک انی گاوانچی دھاکلی دھاکلی مانساننک بالکل فراموش کرو نزجے۔ در اصل تیکاک وڈلے مقام اوپر یاوت کرون وڈلی گری دیتلے ھیچو دھاکلی مانسیں۔

عوام چڑھتے سورا جے پوجاری رہیں، اپلے لیڈران اقتدار اوپر استنیں تیمچی خوش آمد کرون، اقتدار ٹھکون الگ زالا مک تیمچی لاپرواہی کرو نزجے بلکہ اقتدار ٹھکون ہٹلاگ کچو ایک لیڈر عواما چی بھرپور اعتماد چو زیادہ خواہاں رہاتا۔ فلاں لیڈرا چو سیاسی اثر و رسوخ اسلانوں یا ناتلانوں یا فلاں لیڈر منسٹر یا اسمبلی ممبر اسلانوں یا ناتلانوں قومی محاذ اوپر تیمچی لیڈر شپ جے لقو تھر کائیں فرق پڑے ناہیں۔ ہر حالت تھر تیمچی قیادت قبول کرون وچوکاز۔

آز رہبری انی اطاعت تھر مجموتہ چو عملی ثبوت دکار اتے۔ کچا ایک مسائل اپجے سامنیں اتے۔

بقیہ صفحہ دیگر پر



گروے بنیاچی گروی زاینی

انسانی اعمال

حضرت ابومالک اشعری رضی اللہ عنہ روایت کرتات کہ سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرموے طہور یعنی پاک رھاؤچے اردو ایمان اتے۔ انی الحمد للہ بو جے (اعمال چو) ترازو بھرتا۔ انی سبحان اللہ انی الحمد للہ بھرتی یا فرموے کہ ہر ایک کلمہ بھرتاتی چیز سبح کو تیتی آسمان انی زمینے درمیانے اتے۔ ناواز نور اتے۔ صدقہ دلیل اتے۔ صبر کرد جے روشنی اتے انی قرآن تجے سبب یا تجے اوپر دلیل اتے۔ ہر مانس فلے سکن کرتا نزے تو اپلے جیو ا کیتا۔ یعنی اپلو جو اپلے کامات لاؤتا۔ لہٰذا تو اپلو جو آزاد کرتا یا ہلاک کرتا (مسلم شریف)

ایتاں امیں طہارت چو بیان شروع کرتاؤں۔ ہی حدیثیں پاکیزگی انی طہارت چی جلی زیادہ عظمت انی فضیلت چو اظہار زاتا انی معلوم زاتا کہ اسلام تھر طہارت چو کا مقام اتے۔ تا سبب کچو پاک رھاؤ، پاک اردو ایمان فرمون گیلا تے۔ وجہ ظاہر اتے کہ ایمان ٹرلان دھاکلے انی وڈلے ساہر گناہ معاف زاتا۔ انی وضو حرف دھاکلے گناہ بخشتا۔

سبحان اللہ انی الحمد للہ چو ورد وڈلی فضیلت چو حامل اتے انی ہیجی اہمیت اٹیل اتے کہ اگر ہیں جسم زالان تحبیں آسمان انی زمینے جے درمیانے اسکو سگلو خلا بھرون وشیت۔

ناوز یک نور فرمون گیلا ہا۔ سبب کہ ناواز قبرے جے انی قیامتے جے اندھارات ازواڑ پیدا کرتلی۔ یا ناواز مومن بنداک گناہ انی نو خطے کاماں ورو تا۔ یا ہی ناواز مومن بنداں جے دلاک اللہ چی معرفت جے ازواڑان منور کرتا۔ انی عبادت الٰہی ناواز ادا کرتلاجے تو ٹھار سعادت انی نیک بختی چی چمک پیدا کرا۔

صدقہ دلیل ہیانسبب کہ صدقہ مومن بنداں جے ایمانے جے دعویٰ چی صداقت انی اللہ چی محبتے اوپر دلالت کرتا یا قیامتے دیسا اللہ سوال کیلا مک کرمیں تکاک مال و دولت دیلو ہرتوں تومیں تو مال کھیں خرچ کیلے یعنی نکی واٹیر خرچ کیلے یا نرخطے کاماں سبب صرف کیلے تیتاں صدقو بطور برہان اوبے رہاؤں ساکتلو کہ یا اللہ تو جو مال غلط راستار خرچ زالو ناہیں بلکہ تو جی واٹیر انی تو جی رضا سبب خرچ کرون گیلو۔

صبر مکمل روشنی پون گیلا ہا۔ صبر پلاں گناہ پوسرن درو جے عبادت تھر مستعد رھاؤ جے انی کونتیوں تکلیف انی مصیبت وقتار آہ و بکا رڈنے پٹنے وغیرہ کرسے ناتون صبر کرو جے زاؤن رہاتا۔ مکمل روشنی ہیانسبب کہ صبر کرتلا جے دل انی دماغ ایمانی عزم انی یقین محکم جے اُزواڑان منور رہاتا۔ انی تو دین و دنیا جے ہر موڑ اوپر کامیاب زاتا۔

قرآن شریف دلیل اتے یعنی تو میں قرآن پڑھلے۔ تیمے اوپر عمل کرتلے ترین قرآن تمکاک نفع دیتلو انی عمل کرے ناتلان نقصان چو باعث زاؤں سکتا۔

بقیہ صفحہ دیگر پر

آپچی تازہ خبر

ذرا تانوہ، ذرا شیلی

لوائط ـــ اپچی برادری

بھٹکل خبرنامہ

انجمن سبب ایک پورسو وقف

جناب الیس ایم سید عبدالقادر صاحب (الیں ایم بی کالیکٹ) لیلے ایک ناآپورسوا انجمن وائی سلین سبب وقف کردن وائیت۔ ہیں پورسو فروخت کردن قیمت انجمن گرلز اسکول عمارت توسیع کرد جاۓ خرچ کردن وتلی۔ ہیں سلسلات سالعہ پندرہ شین روپیہ انجمن گرلز اسکول چی مسلم طالبات سبب وظیفہ دلوٗن وتلو۔ ہو وظیفہ انجمن دیتلی۔ موصوف اپلی والدہ محترمہ مرحومہ چے ایصال ثواب انی یادگار سبب ہو گرانقدر عطیہ انجمناک دلیون وائیت۔

عید کمیٹی چو کامیاب دور

۱۹۷۲ ابھتر عید الفطر رائیک چند مخلصین چی کوششین دونیوں جماعتو متحد زاوُن ستانا داز عیدگاہ بھتر زاوُ پچھے طے زاوُن ہوتے۔ میمیاں تی ایک بنیادی تجویز ماتحت ایک عیدگاہ انتظام کمیٹی ترتیب دلوٗن پانچ ورس سر ہی دون جماعتاں متحدہ کمیٹیک نافذ ے چو انتظام کرد چی ذمہ داری سونپون گیلی ہوتی۔ ہی کمیٹی چے صدر جناب شاہ بندری محمد اسماعیل انی نائب صدر جناب گوائی محمد میراں صاحب، سکریٹری جناب محی الدین منیری، نائب سکریٹری جناب علی سکری صاحب انی خازن جناب محتشم عبدالغنی صاحب ہوتے۔ ہی کمیٹی تجویز مطابق پانچ ورسے مکمل کردن ایاں دونیوں جماعتاں کڈے دوسری کمیٹی منتخب کرو ک گذارش کرون والے۔ عید کمیٹی چے سکریٹری جناب منیری صاحب جماعتاں کڈے پانچ سالہ حساب انی اپلو رپورٹ سیت پیش کردن وائیت۔

ہائی اسکول چے تجربہ کار اساتذہ طویل چھٹی اوپر

• انجمن ہائی اسکول چے تجربہ کار انی مقبول ترین استاد جناب الیس ایم سید جعفر صاحب بی اے بی ایل بی ایڈ ایک طویل مدت بہترین خدمات انجام دلوٗن ایاں دوبئی روانہ زاوُن وائیت۔ موصوف ایک لمبی چھٹی طلب کرون وائیت۔ ماسٹر جبنڈی کٹے بھلی عرصہ دھرون انجمن اسکولات سام کرتلے۔ مذکورین سیت دوبئی وسو چے خیالاں طویل چھٹی طلب کرون وائیت بلون خبر اسئے۔

جامعۃ الصالحات چی نوی عمارت

جامعۃ الصالحات چی نوی عمارت تعمیر کرو ک الصالحات ٹرسٹ سلطان سائیٹ اکڑا اوپر دہا گنٹو ٹھلاو حاصل کرون والے۔ مولانا قاری محمد طیب صاحبا ہاتھین سنگِ بنیاد دہرون گیلو ہوتو۔

ایاں فوڑے اسلئے ٹھاوار مدرسہ بھتر طالبات چو داخلہ شروع زاوُن اسئے۔ میٹرک سر تعلیم حاصل کیلی طالبات سبب ایک خصوصی کلاس جاری کرد چی تجویز اسئے۔ کم از کم اردو سات کلاس پڑھلی چڈوانچو داخلہ زاتلو۔ ضرورت مند طالبات مدرسہ ٹیکون فارم حاصل کر و ک سکتیت۔

نوایت کالونیت چڈوانچی تعلیمے چو انتظام

مجلسِ ملیہ طرفین ابولی چڈوانچی تعلیم سبب نوایت کالونیت چار کمرہ چی ایک عمارت زیرِ تعمیر اسئے۔ ایک ماہ بھتر بلڈنگ مکمل زاو چی امید اسئے۔

• مجلسِ ملیہ ہی عمارتیت دون کمرہ چھٹی انی ساتوین جماعتے چے طالبات سبب مخصوص کرون والے۔ نرسری کلاسا سبب ایک کمرہ دلیو پچھے طے زاوُن اسئے۔ خیال اسئے بچی ایک کمرات مجلسِ ملیہ ٹیلرنگ کلاس جاری کریت۔ نرسری اسکولا سبب مجلسِ ملیہ طرفین ضروری فرنیچر انی سامان سیت دلیو پچھے طے زاوُن اسئے۔

ملیہ کوآپریٹیو سوسائٹی

تین ماہ دھرون سوسائٹی ماتحت کالونیت ایک انگڈ کامیاب طور ار چالتے اسئے۔ ہی انگڈی سبب تقریباً ۲۷ہزار روپے چے شیئر جمع زاوُن اسئے۔ سوسائٹی چے صدر جناب سعد احسن باپا صاحب انی سکریٹری جناب خلیفہ علی صاحب وائیت۔ حکومتے طرفین سکر، تاندول وغیرہ ہول سیل پیمانہ اوپر کاروبار کرو چی پیش کش اپلی ہوتی۔ سوسائٹی چو ارادہ اسئے کہ شیئر کیپٹل ایک لاکھ روپیہ کرون کاروبار ڈو کرو کاز۔ فی الحال مبلغ کانی ناتون رہاوُنچاں سرِدست ہول سیل کاروبار کرو ک زاوُ پچھے ناہیں۔ بلون بروُن گیلے اسئے سوسائٹی اپلی خود انگڈ باندھو چا سبب حکومتے کڈے ایک ٹھاوُ طلب کرون والے۔ امید اسئے کہ ہو ٹھاوُ منظور زائیت۔

نور مسجد چے آس پاس ترقی چو منصوبہ

مسجدِ نور چے آس پاس "نور جماعت" چے تحت ترقی چے آثار نمودار اسئے۔ درگاہ چے اطراف چو ٹھاوُ نور جماعت چے تحویل جماعت المسلمین دیون والے۔ ہیں ٹھاوار چے کامیں آمنی زائیت جماعت المسلمین تحیت حصہ دار رہاتلی درگاہ انی عیدگاہ روڈ درمیان مدرسہ باندھو چا سبب ایک ٹھاوُ حکومتے طرفین نور جماعت چے ناوار منظور زاوُن اسئے۔ ہیں سگلا منصوبہ پورا کرو ک تقریباً ڈھائی لاکھ روپیہ چو اندازہ کرون گیلو اسئے۔ کافی رقم نور جماعتے کڈے جمع زاوُن رہائیت۔ یا و علیہ زاوُن رہائیت۔ پروگرام مطابق کام زاوُن ایلان نور مسجد چے آس پاس کافی چہل پہل انی

رونق رہاتلی۔ خبر اسئے کہ منصوبہ مطابق کام کرد چا سبب بنگلور انجینیئر مشیر الدین صاحبانک پلان کاڑو ک حوالہ کرون گئے اسئے۔ مذکورین ٹھاوُ بذاتِ خود پلون گیلے زائیت۔

قدوائی روڈ پرائمری اسکول سبب ٹھاوُ منظور

تقریباً چھ ورس تیں زالی۔ قدوائی روڈ اوپر تینگاچی جماعتے چی کوششین ایک پرائمری مدرسہ جاری زاوُن اسئے۔ ہیں مدرسہ چو کرایہ انجمن دیتی ہوتی۔ ایاں حکومتے طرفین کرایہ منظور زاوُن اسئے۔ ہی جماعتے چے ذمہ داراں چی کوششین مدرسہ باندھو ک حکومت طرفین پانچ گھنٹے ٹھاوُ منظور زاوُن اسئے۔ جماعت مدرسہ چے تعمیر سبب فنڈ سیت جمع کرون والے۔ عنقریب تعمیری کام شروع زائیت بلون امید اسئے۔

مسجد بلال سبب فنڈ چی ضرورت

مگلی ہونڈا بھتر مسجد بلال چی بنیاد گھالون کافی عرصہ زالو۔ مگر فنڈ جمع زاناتوں اندن کام مکمل زالنے نائیں۔ مسجدے چی تعمیر باعثِ خیر و برکت اسئے۔ جذبۂ خیر دھرد تلی ماتشیں فوڑے بڑھون مزگتی چے کام مکمل کرد کاز۔

مولانا ابرار الحق صاحبانچی تشریف آوری

مورخہ ۲۳ر اپریل ۷۷ء بو سرپرستِ جامعہ اسلامیہ حضرت مولانا ابرار الحق صاحب بھٹکلے یون وہتے۔ مولانا چو قیام جامعہ آباد بھتر تین دیس سر وہتو۔ جامعہ بھتر قیام چے دوران مولانا چے مختصر مگر جامع بیانات اکثر نماز ے مگ رہاتے وہتے۔

مورخہ ۲۴ر اپریل ۷۷ء بر بعد نماز عشاء جامعہ مزگتی مولانا چو عام بیان وہتو۔ حاضرین کثیر تعداد بھتر شریک وہتے۔ غیبت انی بدگمانی چے نقصانات دیگر دینی و دنیوی امور اوپر مولانا اپلے زرین مؤثر خیالات چو اظہار کرتے تفصیلی خطاب کیلے۔ مورخہ ۲۶ر اپریل ۷۷ء بو مولانا چی روانگی زالی۔

جامعہ اسلامیہ طرف توجہ چی ضرورت

(از خصوصی نامہ نگار)

جامعہ اسلامیہ بھٹکل چے نظام بھتر ایک بحرانی کیفیت واقع اسئے۔ مولانا شہباز اصلاحی صاحب چھٹی گھیون گیلے انون واپس ایلے ناہیں۔ مولوی اقبال صاحب ندوی بعض معاملات چی صفائی سبب دہا دلیسا چو وقت دلوٗن معطل کرون گیلے ہوتے۔ موصوف دوبارہ کامار حاضر زالنے ناہیں۔ آفیس کلرک جناب شفیع صاحب استعفیٰ دیلے وائیت۔ مذکورہ چو استعفیٰ تعلیمی سال ختم زالا مگ غور کرتیت بلون شوریٰ جواب دلیون والے۔ مولوی قاضی شبیر صاحب چے عارضی خدمات حاصل کرون گیلے اسئے۔ حافظ رمضان صاحب ندوی اپلی اہلیہ چی صحت بھلی نازک اسئے بلون تنگم لوچاں پندرہ دلیسا چی چھٹی گھیون گانوات گیلے وائیت۔ مولوی عبدالمتین منیری مکتب ٹیکون جامعہ آباد منتقل کرون گیلے۔ مدرسہ چو اہتمام مولانا ارشاد علی صاحب ندوی چے تحویل کرون گیلے اسئے۔ خبر اسئے کہ موجودہ اساتذہ بھلی تعاون سرن کام کرتا۔ کئی اساتذہ چی کمی رہاوُ پچا باوجود تمام طلبا چی تعلیم برابر زاتے اسئے۔

اللہ چو فضل و کرم شاملِ حال اسو چاں تاخاں چڈوانچی تعلیم بدستور جاری اسئے۔ مگر مدرسہ چے نظام بھتر بحرانی کیفیت چو مقابلہ کرو ک ذمہ داراں جامعہ فوری طور ار پھر پور توجہ دلیو پچھے انی سرپرستانِ جامعہ مولانا علی میاں انی مولانا ابرار الحق سرن مشورہ کرد چے نہایت ضروری اسئے۔

بقیہ انسانی سرکشی ....

غور کرو کاز۔ کہ اللہ چو ایک بندو نا داز ادا کرتا۔ خودکشی وائیت چکھتا انی دوسرا کون نیکی چی واٹ داکھرٹا ایکت ایکت سرکشی تے بندا ک تجھین روکتا انی تو خود ہر صحیح زاپیا چو انکار کرتا۔ حقے پوسون روگردانی کرتا کا دوگی کون برابر

زاوُن سکتات ایک بھاری بندگی۔ ہدایت۔ اصلاح انی دوسری بھاری زہر ط۔ نافرمانی انی بغاوت اسے۔ انی سا نمان وڑلے زانپے ہیں کہ حقیقین رکاوٹ اسئے کا دوگا چو انجام ایک زائیت۔ یا ہو سرکشی انی باغی اللہ تعالیٰ ایلاک پلے ناہیں بلون دکھتا لگ زانی دکھتا ترین تیجان ورز ظالم انی بیوقوف کون زاوُن سکتا۔

بقیہ اپچے لیڈر ....

بروقت حل زاوُن دشے نا تلان مستقبل بھتر خطرناک نتائج چو سامنا کرد چے کام پڑتلے۔

"اپچو سیاسی موقف کا زاوُنکاز ؟" "انجمن کالج چی ترقی بھتر نگئے کاماچی ترقی کرتے نوختے کاماچی ترقی کشی روکونکاز ؟" جامعہ اسلامیہ چو موجودہ بحران کشی ختم کرو کاز ؟" تنظیم انی جماعتاں چو جمود کشی ختم زاوُن سکتا۔ ہیں انی ہسلے بیشمار مسائل اپچے سامنیں اسئے۔ اپچے لیڈراں ایلا سر اپچی بہترین رہبری کرون دائیت۔ انشاء اللہ ایاں، آئندہ انی تادم حیات تنظیمِ نگی ہیدو دا بسط رہاتلی۔ ہیں وقتار نہ عوام خاموش رہاوُنکاز۔ نہ لیڈراں بلکہ عوامانک ایاں کوہ طور اوپر چڑھون ہدایت گھیوُنچو موقع یون اسئے۔ ہیا وقتار اتحاد سا نمان عظیم طاقت زاوُن رہاتا۔

یا اللہ اپچے رہبرانچی صحیح رہبری کرانی امکاک متحد کردن جلوہ طور داکھر ! آمین !

بزمِ نوائط

علمی و ادبی سرمایہ

جناب محمد اشرف - دوبئی

سالانہ شمارے کی اہمیت و جاذبیت کو اُجاگر کرنا گویا سورج کے آگے چراغ کو جلانا ہے۔ ادبی و علمی خصوصیت کو مدِّنظر رکھتے ہوئے اِس جریدے کو قوم نوائط کا علمی و ادبی سرمایہ کہا جائے تو بالکل غلط نہ ہوگا۔

سالانہ شمارہ قارئین کی نظروں میں فخرِ صحافت کی اعلیٰ ترین مثال ہے۔ اس شمارے کا ہر لفظ دل کی عمیق ترین گہرائیوں کو چھو لیتا ہے۔

بارگاہِ ایزدی میں دعا گو ہوں کہ فخرِ صحافت کی یہ زریں مثال تادمِ زیست قائم و دائم رہے۔ ہرسبز و شاداب رہے۔ اور صحافت کی ہر مشکل اور زبردست آزمائش کا بڑی شد و مد سے مقابلہ کرتے ہوئے صحافت اوجِ ثریا پر پہونچ جائے۔

وقتاچی نبض شناسی

مختار احمد جاوید - ممبئی

لکھنو سکون ممبئی پاوتا سرالوں خلوص سرین نقش نوائط چو سالنامہ پیش کیلے۔ میں آپو شکرگذار داٹیں۔ مضامین معیاری، نظمیں وقتاچی نبض اوپر ہاتھ دھرولا برین مرحوم اکرالہ آبادی آٹو ہڑے سکرفتے سکرتے وڈلی وڈلی نصیحت شوات سانگوں آئندہ زاؤں چے نقصان بروقت آگاہ کرون دتے ہوتے۔

ہیں شماوات جناب صلاح الدین کوبٹے چی نظم "اچھے گاوانت کالج زالو" ہی نظم بروقت قوم نوائط آگاہ کرون گیلی اشے کہ گوشہ گوشہ زالو آباد — گوٹا اوپر سامیرں آزاد

اوزوکا بوس لگلا اسلاف — خطرہ اشے غافل رہالان

خاص کروں ارباب کالج ہو نظم بغور مطالو کرد ہے انی شاعر چا اشارہ اوپر خیال کردیچے ضروری اشے۔ اوزد کا بوس لگلا رہاؤں آئندہ چے خطرات پاسوں ورو چرچل بوچے کوٹے ہراتے کہ گوٹا کھال زمانہ کالج باندہ چے ضروری اشے — واللہ اعلم۔

محمد سکری خلفو رح

سیف اللہ شاہ بندری
بھٹکل

نقش نوائط ایک ورسا چوزالو - تھوڈ ورس مبارک زاؤ۔ ایک ورساچی عمرت صحافتی میدانات نقش اپلی خصوصی نوعیت چو حامل زاؤن انفرادی مقام حاصل کرتے غیر نوائط افراد فدسیت اثر انداز زاؤن واٹے۔ نقش پے مستقل کالم مضامین نظمیں دیگر مقامی انی بیرونی خبر انجو بچوڑو لیون اپتی محسوس زاتا گویا نقش خود بزبان حال اپلاک مطالو کرد ک سانگتا۔ استاد محترم شبیر ماسٹر صاحب انی مکرم جناب ملا حسن صاحبا چی تحقیقاتی تخلیقات ناقابل فراموش اشے ملا حسن صاحب بردتے مضمون محمد سکری خلفو رح سلسلات مزید چند زاپی قارئین نقش جی خدمت بھر پیش اشے - محمد سکری خلفو رح اپلے وقتا چے صفِ اول چے خوشنویس کاتب ترجمہ بزرگان دین چے واقعات انی جیو یعنی جلوہ چی بے شمار کتابیں موصوف اپلے ہاتھیں بر ولاتے نیجت ہدایت البیان، سیرۃ النساء کانی مشہور اشے۔ ایتاں کوں کہل گھرات تینچے ہاتھیں بر ولی کتابیں موجود اشے مرحوم فابیچے کئی شاگرداتیاں کوں بقید حیات واٹیت - تینچے شاگرد انی نا تو محی الدین منیری معلم ہنوز جامعہ اسلامیہ بھر مدرسی انی شاہ ولی زگتی امامت چے فرائض انجام دیتے دیاؤ تبلیغی خدمت سب اپلاک وقف کرون واٹیت۔ مرحوم محمد سکری خلفو رح جی قبر عام قبرستانات تینچے شاگردِ رشید مولانا قاضی محمد اسماعیل اکرمی عرف دھاکلو بھاؤ خلفو رح جی قبرے بازوا اشے۔ اللہ پاک دونیوں بزرگانچی قبراں نوراں پُرنور کرد — آمین۔

بقیہ انسانی اعمال

آخرت بھر" جو اکرچو" مطلب ہو کہ مانوس غذیت ٹیکوں اٹھا مگ جے کام بھر معروف زاتا تو تے کامات اپلی ذات فنا کرتا۔ لہٰذا تو ہیں کامات آخرت پیشِ نظر دھرولو انی دنیاوی کام زاؤ پچے

باوجود آخرتے ترجیح دیو ترین تو اپلے جیوا عذاب آخرت پاسون آزاد کیلو انی خدانخواستہ تو دنیاک آخرتے اوپر ترجیح دیو ترین تو اپلاک الون ہلاک کیلو انی اپلے جیواک عذاب آخرت بھر مبتلا کیلو۔

مالک، ناشر، طابع عبدالعلیم مولوی نے ریلوٹر پریس سورلینڈ روڈ بمبئی ۸ سے چھپواکر دفتر نقشِ نوائط فاطمہ منزل، بالمقابل صابو صدیق مسافرخانہ بمبئی ۱ سے شائع کیا۔
مدیر:- سید عبدالرحیم ارشاد

دوحہ قطر بھر بھٹکل مسلم جماعت چو قیام

مورخہ ۷ ارمئی بروز جمعہ دوحہ قطر بھر بھٹکل مسلم جماعت چو پہلو جلسہ زالو - جناب صدیق عثمان منکری پاک سرین جلسہ چو آغاز کیلے۔ صدرِ جلسہ جناب سید میراں بافقیہ صاحب جماعتے چو تعارف کرون، اغراض و مقاصد بیان کیلے۔ جناب محمد سکری اکرمی صاحب جماعت قائم زالا اوپر زرجواتاک مبارکبادی پیش کیلے انی فرموسے کہ قطر گئے جینے نوائط احباب ہوتے ایتاں ماشاءاللہ ہم نوائط افراد واٹیت - امجو اتحاد قائم اسلاں امی عظیم کارنامہ انجام دیوں سکیتوں۔ ابعدازاں مجلسِ انتظامیہ و عہدیداراں چو انتخاب عمل بھر لون ہوتو۔ جناب رشید میراں بافقیہ، جے کرناچی کوشش سی جماعت قائم زاؤن ہوتی، کامیابی پے موضوع اوپر ایک نظم پڑھون ایکولے۔ جنرل سکریٹری محی الدین جیلانی شاہ بندری جماعت قائم کیلی بھاؤ زامعلں نیز سامعین چو شکریہ ادا کرون جلسہ بخیر و خوبی ختم زالو۔

مجلسِ انتظامیہ و عہدیداران جی ناویں ذیل درج اشے۔

صدر	جناب سید میراں بافقیہ صاحب	نائب خازن	جناب وزیر عبدالقیوم صاحب
نائب صدر	" صدیق عثمان منکری "	محاسب	" عبداللہ رومی "
جنرل سکریٹری	" محی الدین جیلانی شاہ بندری "		
جوائنٹ سکریٹری	" عبدالروف اکرمی "		
خازن	" عمر سکری اکرمی "		

اراکین انتظامیہ

قاسمجی صلاح الدین صاحب - رکن الدین جبیل صاحب
ملپا مغفور " - قاضیا ابومحمد منکری "

ایک ورساچی کامیاب تکمیل اوپر

پرنٹر پبلشر نقشِ نوائط جی خدمتیت

قدرتے طرفین دون نایاب تحفے

ایک ورس مکمل کرون نقش نوائط چو شاندار سالنامہ کاڈلی خوشیت قدرت نقش نوائط چے پرنٹر پبلشر جناب مولوی عبدالعلیم قاسمی صاحبانک تحفہ پیش کردچی تجویز بھر حکومت سبب ایک تازیانہ پیش کیلی - حکیم گھرانہ بھر پال پرورش انی آسپاس مجرب جڑی بوٹیاچی زھار کوشیمٹ مکون یونچی فرحت بخش عجم ام عنبر نیلوفر تندرستی ہزار نعمت چو پیغام ایکوتے ایکوتے خود اللہ طرفین تندرست نعمت حاصل کرون واٹیت مطلب فیملی پلاننگ سبب وڈلو خسارہ انی نقش نوائط سبب وڈلو فائدہ زاؤن اشے مطلب مولوی عبدالعلیم صاحب قاسمی بروز پیر مورخہ ۳۰ جون ایک ساتھ دون فولاسرکی پوتے زاؤں اشے۔ اللہ پاک زچہ انی جڑواں صحت دعا نسری دعزون دین و ملت سبب مفید کرد۔ آمین —

جماعت المسلمین جامع مسجد بھٹکل

ضرورت اشے

جامع مسجد بھٹکل سبب ایک محنتی انی ایماندار ملازم (فراش) چی ضرورت اشے۔ تنخواہ حسبِ لیاقت دیون وتلی۔

ضرورت مند حضرات اپلی درخواست ۱۵ ار جون ۷۷ء ابجر سکریٹری جامع مسجد بھٹکل ناوین فلیٹو پچے۔

المشتہر
سکریٹری جماعت المسلمین جامع مسجد بھٹکل

عوامي عدالت

سلطاني نڊگت سبب ايڪ تجويز

١٦ مئي ١٩٩٠ شائع ٿيل نقش نوائط جو سالانه شماره جي صفحو ٢٩ "سلطاني نڊگت جي تعمير" رپورٽ نظر سکرين گذرلو - ايڪ عرصو سکون ڀٽڪل جي ديگر مساجد ايراڳ گاوانت جيسون اسلي مانتي. پروگرام ڪرتي هوتي ڪرسلطان مسجد شهيد ڪرون ديگر جديد مساجد برين تعمير ڪرڪ ڪاڙ - مي زاينه تيڪنڪا ڪون واضح اتي ڪر الحمد لله سلطان مسجد ڀٽڪل واطراف ڀٽڪل اسلي مضبوط عمارت نامي - اني ان شاء الله سجوڪسي درشي سر نڊگتي باقه لاڙن جي ضرورت پڙوچي نامي - (اگر ڪو نا ڪ شڪ اسلان انجنير جي رائي گھيون هسڪتات) الله جو نفل الڪرم نمازي جي ڪثرت نڊگت دهسڪل زاڙن جو مسئلو دوسروات - ماڪ معلوم ٿتي اني تحقيق اتي هلتي سنوب جي ناد جيز مانتي زائد رهاتا - ديگر ماه رمضان جي اول عشرو ڪون نڊگتيت بڪاڙ ئي نامي - تيجو آسان ديگر ڪم خرچ بالاتنين مسئلو هراشي (الون ساميون ڪون غور ڪرڪ سڪتات يا دوسرو آسان حل تلاش ڪرڪ سڪتات ني حرف آخر نامي) تالاب نهزون اني چيت گهالو جي بجائي ٦ انچ دهابر الجزء صاجابڪ جي رائي وجديد تعمير جي طريقو اور ساڌگي سرين گهالون ايڪ بسيار ي برهو چي - اميدانتي ڪر هر طرقو آزمودن اني محل ڪيلان موجو اندازا لتي ڪراتي نمازي جي گنجائش زائيت ديگر قديم عمارتي ماگ ڪون اتي اصول رد و بدل ڪرون نمازي جڏوان سبب مالي استعمال ڪرڪ زائيت

مختار احمد جاويد ـ بمبئي

اپني سوزان ڪيتي بيان

ڪتابي تعليم

• "ڪتابي تعليم کي نافعيت ڪا مدار تزڪيه پر هي" (افاده عبدالغني پهولپوري)

• شاه عبدالغني اپلي وقتاچي وڏي بزرگ اني مولانا ٿهانوي جي جيتي خليفه هوتي - تينجي ملفوظات، اصلاح نفس سبب ايڪ نصاب جي حيثيت دهروتات ڪتابي تعليم، نافع يا نفع بخش زاڙن سبب تين تزڪيه يعني اپلي دلاڪ تمام برائي پاسون پاڪ ڪرڻ جي ضروري قرار ديون واٿيت - بهتر سي بهتر ڪتاب ڪاڻ فائده پاوت ڪرو سڪي نامي - ڪتابان فيض حاصل ڪرو سبب اپلي دلاڪ تمام رذائل پاسون پاڪ دهرون جي ضروري اتي - عطرا جي خوشبو محفوظ دهرون سبب ڪوپي ڪون صاف دهرون جي لازمي اتي - گلاس صاف نا تلان آتا جي خالص شربت ڪاڻ مزا يا فائده دي نامي - هي روش ڪتابي تعليم جي فائده جو مدار دلاجي صفائي اني سينه جي پاڪي اوپر اتي -

موجوده زمانه بتقر ڪاڻ ڪرڻي ماہانه، ڪاڻ ڪرڻي سفته وار اني ڪاڻ ڪرڻي روزانه ڪتابي تعليم جو رواج اتي - مگر فيض بهتي ڪم ٿهاوار پڙو نچار اتبار - چار پانچ پانچ در سي سلسلي ڪتابي تعليم جي محفليت هيوچي باوجود سازشي ذهن، انتقامي جذبه اني اقربا پروري ختم زاتا نامي - بزرگان دين جي ڪتابي پڙهون وتا، حالات حاضره اوپر ديني تبصره ڪرون وتا - قرآن وحديث جي تعليمات جي تفسير تشريح ڪرون وتا - مگر مخلفي ڪون باهر ايلا مگ سبب معول "دعوت ڪهلاؤ اور لوگون ڪرا اپناؤ" اني "تحفه دو اور توشه لو" پاليسي اوپر عمل تشريح زاتا - ڪتابي تعليم جو ڪاڻ اثر رهاتا جي ... دلون وتا اني ٽي. وي مگ ٽي. بي جي جراثيم پهيلون وتا ايڪ فرد ساتي تيجي صلاحيتي جو اقرار ڪرون وتا اني لسي تيجي شخصيتي جو مل مسمار ڪرون وتا - بعض مرتبه قرض اني امداد جي لالچ بتقر ايڪ مانساجي غلط رائي اوپر عمل ڪرون حق د الصاف جو خون ڪرون وتا - الغرض ڪتابي تعليم جو ذرا برابر اثر قبول ڪرون جي تي نامي - ايسا اتي اپلي دلاڪ ڪون ڪدورت ڪاڙ دمات سينه پاڪ ڪيلا سوائي ڪتابي تعليم فيض حاصل ڪرو سڪو جي نامي الله سالان سبب ڪتابي تعليم نافع ڪود - آمين

فرمان برداري

ڪائنني ڪائنني زبر علني

چند پرندي اپلي ايڪ عمر رسيده ساٿي جي قيادت بتر زندگي بسر ڪرتي هوتي - قائد ساٿي معامله فهم، تيافه شناس، دور انديش اني تجربه ڪار هوتو - ڪم سن پرندي لحبفي اوقات جو شان پيان اپلي ره نما جي زاپني مانتي ٿهوتي - سبب ڪرٿهاتري پرندا جي ابيات سطي جو شي وخروش رهاتو ٿهوترا اني ترني پرندي دلڪشي ٿهوتي ڪرخاموش دريا جي گهرائي بتر سيپي اني سيپي بتقر چمڪدار موتي رهاتا - ڪي بار اپلي قائد جي نافرماني ڪرونين مصيبت بتقر گرفتار زالي اني بي لوث قائد هر بار تيجي تقصير فراموش ڪرون تيڪناڪ مصيبت پاسون نجات ديلي -

ايڪ ديس پرندان جي شڪار سبب ايڪ شڪاري جال ٿهون هوتو - تمام پرندي اپلي قائد ساٿي ايڪ زماڙار بيسون هوتي - پرندي ٿهوڪين پريشان اني دانه جي تلاش بتقر هوتي - اچانڪ تيجي نظر جال بتقر اسلي دانه اوپر پڙلي اني ساٿيون خال وسوچ وار ادڪيلي - قائد تيڪناڪ منع ڪيلو اني سانگلو ڪرداتي جي آڙ جال ٿهون رهاڙون جي امڪانات اتي - تحقيق ڪرون بلا، چند دانه سبب زندگي خطرات گهالو جي عقل مندي نوهي - سپر جوش پرندي سنجيده قائد جي زاپني نان لي نامي - اني خاموش قائد ڪون نادان احباب جو سالق سوڙون بي وفائي ڪيلو نامي - آخرڪار ساٿيون ايڪ ساٿه دانه حاصل ڪرو سبب خال گيلي اني وتاس جال بتقر پهنسلي - جال بتر تيڪناڪ قائد جي زاپنا جو احساس زالو اني معافي طلب ڪرون ڇٽڪارا جي تدبير پوسلي - قائد سانگلو ڪر ساٿيون اپني اپني پورا طاقت صرف ڪرا اني جال سميت اڙو جي ڪوشش ڪرا - آتمي ساٿيون ايڪ محفوظ ٿهاوار وسون آهسته آهسته جال ڪاتر باڙون نافرماني ڪرون ايلو جو خطرات بتر گهاٽلي پرندي تيان ٿهاتري قائد جي زاپني اڪيلي اني جو پور طاقتين جال سميت اڙوجات ڪاميابي حاصل ڪيلي - هي روش ايڪ ٿهاتري پرندا جي طفيلان نادان جوانان جي زندگي بچاڪ زالي -

ـــــ نتيجه ـــــ

اڪثر جوان ايلاڳ الوپ افلاطون و سقراط اتي سوزان مانڪ زمينتي اوپر ايڪ بوجھ ولکهتابت - تين هر چمڪدار چيزي ٿهنگار اني هر چيزي بيڪار تصور ڪرتات - جواني جي جوش بتر تيماهي زاپني اسرتات ڪر تمام يڪوان سبب يڪ نمونه جو اوز و مفيد نوهيا - بعض راندوار ٽ سبب تيز اني بعض سبب هلڪي اوجا جي ضرورت رهاتا - راندوار متعلق صرف ڪتابيا پڙهون سو تجربه حاصل زانا هي - هيچ سبب هر قسما جي اڙجا ڪرڻي - بيسون تجربه حاصل ڪيلا جي ره نمائي درڪار اتي - اني هي ره نمائي صرف سوزان مانسان ملو سڪتا -

بھٹکل مسلم جماعت بنگلور کی طرف سے

ٹیکنیکل تعلیم کیلئے طلباء کو رہبری

بھٹکل مسلم جماعت بنگلور نے گورنمنٹ ٹول روم کے ناظم جناب جوکاکو عبدالرحیم کے توسّط سے طلباء کی ٹیکنیکل تعلیم کے لئے مفید معلومات یکجا کرکے نقشی میں اغراض اشاعت اس سالہ فرمایا ہے۔ ہم اس کو قسط وار شائع کر رہے ہیں۔ طلباء اور طلباء کے سرپرستان ان ہدایات کا بغور مطالعہ فرمائیں تو یقیناً ہمارے علاقہ کی صنعتی ترقی کا سامان پیدا ہوسکتا ہے۔ (ادارہ)

موجودہ سائنسی دور میں ٹیکنیکل تعلیم بہت ہی اہمیت رکھتی ہے۔ ہمارے ملک میں اور بیرونی ممالک میں بھی ٹیکنیشین کی ضرورت ہے۔ ہمارے طلباء جو ایس ایس ایل سی اور پی یو سی کی تعلیم سے فارغ ہورہے ہیں وہ اگر اس طرف توجہ دیں اور ٹیکنیکل تعلیم حاصل کریں تو انہیں بہترین روزگار کے مواقع فراہم ہوسکتے ہیں۔ ٹیکنیکل تعلیم حاصل کرنے سے ہم خود بھی صنعت و حرفت کے میدان میں آگے بڑھ سکتے ہیں۔ جس سے قوم کی صنعتی ترقی ہوسکتی ہے۔ اور بہت سے لوگوں کو کام بھی مل سکتا ہے۔ ہمارے طلباء اور ان کے سرپرستوں کو اس سلسلہ میں کسی قسم کی معلومات نہ ہونے کی وجہ سے وہ اس طرف کم توجہ دیتے ہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ٹیکنیکل تعلیم کے مختلف کورسوں کے بارے میں پوری تفصیلات سے طلباء کو آگاہ کیا جائے۔ اور ان کی صحیح رہنمائی کی جائے تاکہ ہمارے طلباء اس میں دلچسپی لیں اور اپنا اور اپنی قوم کا مستقبل روشن کریں۔ طلباء کی رہنمائی کے لئے نیچے کچھ تفصیلات درج کئے جارہے ہیں۔

ٹیکنیکل کے تین معیار ہیں۔ ۱۔ انجنیئر اور ٹیکنولوجسٹ ۲۔ ٹیکنیشین ۳۔ کرافٹ مین

انجنیئر اور ٹیکنولوجسٹ لیول، اس کے لئے ڈگری حاصل کرنا ضروری ہے۔ انجنیئرنگ ڈگری حاصل کرنے کے لئے پانچ سال ٹیکنیکل تعلیم حاصل کرنا چاہیئے۔ انجنیئرنگ گریجویٹوں کو پہلے انجنیئر پوسٹ اور بعد میں منیجر کا پوسٹ ملتا ہے۔

ٹیکنیشین لیول: اس کے لئے ڈپلوما حاصل کرنا ضروری ہے۔ ڈپلوما کے لئے ایس ایس ایل سی کے بعد چار سال کی تعلیم حاصل کرنا چاہیئے۔ ڈپلوما حاصل کرنے والوں کو صنعتوں میں درمیانی اور سوپروائزنگ پوسٹ ملتا ہے

کرافٹ مین لیول: اس کے لئے آئی ٹی آئی (ITI) میں ٹریننگ حاصل کرنا ضروری ہے۔ اس ٹریننگ میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے حساب اور سائنس سے دلچسپی رکھنا چاہیئے۔ اور ان کو کسی ایک فن میں ماہر کیا جاتا ہے۔ (باقی آئندہ)

انجمن آرٹس سائنس اینڈ کامرس کالج بھٹکل

داخلہ نوٹس

مورخہ ۱۵ر جون ۷۷ء کو کالج کھلتی ہے۔ کالج میں مندرجہ ذیل کورس کا اہتمام کیا گیا ہے۔

۱- PUC پہلا اور دوسرا سال (I/II YEAR) مع آرٹس، سائنس اور کامرس

۲- B.A. پہلا، دوسرا اور تیسرا سال (I/II & III YEAR).

۳- B.Com. پہلا حصہ (PART I)

۴- B.Sc. پہلا، دوسرا اور تیسرا سال (I/II & III YEAR).

● درخواست فارم برائے داخلہ دو روپے -/Rs. 2 کی ادائیگی پر یا دو روپے تیس پیسے 2.30 بذریعہ منی آرڈر بھیجنے پر آفس سے دستیاب ہوسکتے ہیں۔

● طالبات کے لئے صرف I اور II ایر آرٹس میں الگ زنانہ سیکشن کا انتظام ہے۔

● داخلہ یکم جون ۷۷ء تا ۱۵ر جون ۷۷ء تک کھلا رہے گا۔ مزید معلومات کے لئے آفس سے خط و کتابت کریں۔

ڈاکٹر سیّد انور علی
پرنسپل انجمن کالج بھٹکل

بھٹکل ۲۳ر مئی ۷۷ء

ہم نے دیکھا

از: ناخدا خواجہ گنگولی

ہم نے ہر آن زمانے کو بدلتے دیکھا
دشمنِ جان سے بڑھ کر گلے ملتے دیکھا

کشتیٔ ظلم بہت جلد الٹ جاتی ہے
عدل کی ناؤ کو طوفان میں چلتے دیکھا

دربدر ٹھوکریں کھاتے تھے جو روٹی کیلئے
ان کو محلوں میں تکبّر سے ٹہلتے دیکھا

جن کو امید نہ تھی اپنی فتحیابی کی
کامیابی کی خبر پاکے اچھلتے دیکھا

دھاک تھی جن کی حکومت کی زمانے بھر میں
بستر و بوریا باندھے انہیں چلتے دیکھا

دہشت و خوف و استبداد کی تاریکی میں
نئی امید کے سورج کو نکلتے دیکھا

خدمتِ خلق کے دعووں سے جو بنتے ہیں وزیر
ان کے در کو نہ غرض مندوں پہ کھلتے دیکھا

جن کو دھن اپنی ترقی کی لگی رہتی ہے!
ہر قدم پہ انہیں گر گر کے سنبھلتے دیکھا

وہ ہیں گمنام صحیح ان کے ہی خرمن سے مگر
علم و عرفان کے چشموں کو ابلتے دیکھا

ناخدا اپنے خدا پر جو یقین رکھتا ہے
سر سے اس شخص کے آفات کو ٹلتے دیکھا۔

۱۹۱۸ء میں ایک دوسرے خط میں مہاراجہ کو لکھتے ہیں

سرکار کی صاحبزادی کی علالت کی خبر سن کر متردد ہوا ہوں۔ اللہ تعالیٰ صحت عاجل کرامت فرمائے۔ انشاء اللہ کل صبح کی نماز کے بعد دعا کروں گا۔ (کل رمضان کا چاند دکھائی دیا۔ آج رمضان المبارک کی پہلی ہے) بندۂ روسیاہ کبھی کبھی تہجد کے لئے اٹھتا ہے اور بعض دفعہ تمام رات بیداری میں گذر جاتی ہے سو خدا کے فضل و کرم سے تہجد سے پہلے بھی اور بعد میں بھی دعا کروں گا کہ اس وقت عبادت الٰہی میں بہت لذت حاصل ہوتی ہے۔ کیا عجب ہے کہ دعا قبول ہوجائے۔

غزل

عبدالمجید ساقی - انجمن کالج - بھٹکل

ستم ڈھانا تمہارا روز کا دستور ہوجائے
نظر سے تیر برسیں شیشۂ دل چور ہوجائے

قریبِ یار رہنے کی تمنا ہے بہت دن سے
یہ ضد ہے عشق کو لیکن کہ دلبر دور ہوجائے

شبِ فرقت بہت تاریک ہے بے شک مگر ہمدم
تمہاری دید ہوجائے تو یہ پرنور ہوجائے

کبھی تو پاس آ بیٹھو کبھی تو حالِ دل پوچھو
قریب آکر اگر دیکھو تو نفرت دور ہوجائے

جہاں کے میکدوں سے ہم بہت بیزار ہیں ساقی
پلادیں وہ نگاہوں سے تو دل مسرور ہوجائے

حُسن - ایک دھوکہ

ایک پرتو دلکش ہے خیالوں کے اثر کا
خود حسن حقیقت نہیں دھوکہ ہے نظر کا

حسن بے شک ایک دھوکہ ہے۔ فریب ہے خیالوں کے افق پر چمکتا ہوا وہ ننھا سا ستارہ ہے جو کسی بھی پل ڈوب سکتا ہے۔ رنگینی جمال نفس انسانی کے ضبط کی آزمائش ہے یہ وہ فتنہ ہے جس نے دنیا میں زہر گھولا۔ اچھے دلوں کو زنگ لگایا۔ دوستوں میں دشمنی کی۔ معصومیت کو لذت سکھائی۔ سفید پرچم پر دھبہ لگایا۔ محلوں کو کھنڈروں میں بدلا۔ زاہد کی ریاضت میں دیوار بنا۔ سوتوں کو جگایا اور قیامت بن کر قلب پر چھایا۔ یہ دلفریب ہے تو پرشکن ہے۔ لیکن وہ شے کس کام کی جو فانی ہو۔ یہ دنیا نہیں لازوال نہیں تو پھر اس کی عبادت کیوں؟ اس کی پرستش کیوں؟ اگر واقعی عبادت کی چاہ ہو۔ پوجا کی خواہش ہو، پرستش کی تمنا ہو تو اپنی نظر کی پرستش کرے جس نے معمولی شے کو بھی حسن احساس سے حسین بنایا

مرسلہ ڈی ایچ ضیاء الدین احمد بنگلور

اقبال خطوط کے آئینہ میں

"تہجد"

مسجد تو بنا دی شب بھر میں ایماں کی حرارت والوں نے
من اپنا پرانا پاپی ہے برسوں میں نمازی بن نہ سکا

۱۹۱۶ء مہاراجہ کشن پرشاد کے نام

"سردی آرہی ہے۔ صبح چار بجے، کبھی تین بجے اٹھتا ہوں اور پھر اس کے بعد نہیں سوتا سوائے اس کے کہ مصلے پر اونگھ جاؤں۔"

ڈاکٹر گڑگڑی صاحباں چی ڈسپنسری چی افتتاح



ایک خفیہ اعلان

تھلی دھیان دیون دازوسر کو اعلان •

عام بالناس چی صحت و عافیت برخواست کرو چو اعلان چڈوا انچی صحت انی تندرستی فوڑات گھالو چو اعلان سانمان کو شرکت کرو چی عام دعوت۔

• ڈاکٹر گڑگڑی میراں چی ڈسپنسری چی افتتاحی تقریب گاوانچے عظیم سوشل ورکر جناب کامر ڈیل کو چو بابا صاحباں ہاتھیں عظیم افتتاح

15 جون بروز جمنیں عصر ے مگ

بمقام چوک بازار

براہ کرم صحت ناخازالی شا ہوم النسے ضرور شرکت کرو چے شکریہ۔ علاقہ کہ مکین

ائیکاکے سیّانو ہو — ابولیاپچو مخصوص کالم

آخرت چی فکر

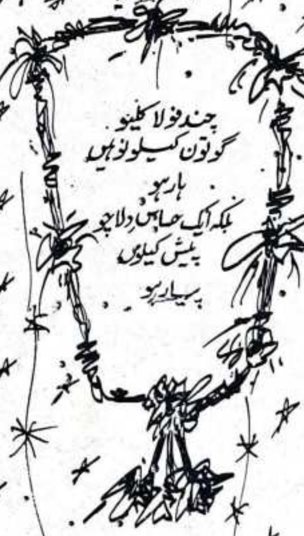
چڑویں عام طوردار ماماں یا اچی ماماں کا طبعے رہانات انی لازما تینچو اثر قبول کرتات۔ ماماں بتھر دینداری اسلان چڑویں کوں دینداری اختیار کرتات۔ ماماں سیرانی تفریح چی شوقین اسلان چڑویں کوں گاویں گھوں چے شوقین زاتات۔ دنیادار ماماں یا اچی ماماں پوتاچی دینداری پسند کرنے ناہی۔ اِسلی ماماں پوت گاویں گھوں یا سینیاپوں تنہا گیلانوں خوش زاتا مگ چند ماناسری دین شیکوانی تبلیغ کرو گیلانیچے کپال گھونتا انی تی گھواری جنگ کرتا کرتو پوت تیکاک بھار زالا پریں دا کو تا تیکاک فیٹوں چی کا ضرورت ہلی تبلیغ کرو تو کیچ متو۔ دوسرے سالیوں ملاہا کا؟ ازون تینچی عمرکا اشے؟ ہی راحشا ایک چڑو دین شیکو گیلان تینچی ماماں گھواتنگ کرتا۔ تیکاک کلے ناہیں کر چڑو سات ورساچو زالان تیکاک مارون ناواز شیکو پچے کام اشے۔ تی بارہ ورساچے کو سکاسبب کوں دین ضروری دیکھے ناہی۔

اللہ فضلان ایچے گاوات مختلف طریقیار دینی کام زاتا بگر اکثر ابولیان بتھر مذہبی شعور انی دینی احساس ناہی بعض ابولیو صرف دوڑاچی انی دوڑ والاچی قدر کرتا ت۔ ایک فرماں بردار انی شریف انسان مفلس انی بےبس اسلان پر تھاوار تینچی بے عزتی کرون دتا۔ تیکاک حقیر دیکھون وتا انی تیکاک ایلی چڑوانک سرزا پوچی حق دیون وتسے ناہی بلکہ خود تینچی کچڑواں ساتے تیکاک ذلیل کرون دتا۔ ابولیا یک، آخرت چی فکر اسلان انی مرتا چو خیال رہالان ہو ماحول بدلو سکتا۔

اے ابولیانو! دوبئی، مسقط یا کویت پچے دوڑ جنت خرید کرو سکے ناہی۔ جنت حاصل کرو سبب آخرت چی فکر ضروری اشے۔ انی آخرت بہتر زاون سبب اللہ چی مرضی انی رسول اللہ پچے طریقہ مطابق زندگی بسر کرو چے ضروری اشے۔ دوڑ اسبب ایلی چڑوانک دیگر گھواک ہزاروں میل دور کویت انی دوبئی فیٹوں خوشین تیار زاتات حالانکہ ہیں دوڑ چند دیساچی راحت سبب لشے۔ مگر ایلی چڑوانک دین شیکو سبب چند میل دور فیٹوں کیچے دل مانے ناہیں حالانکہ دین ہمیشہ چی راحت سبب اشے۔

اللہ امچی ابولیان بتھر دینی فکر پیدا کرو کاز ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ آمین۔

مبارکباد بتقریب شادی خانہ آبادی



شمعیل بن عبدالرحمٰن صاحب اکرمی

عصمت بانو بنت جوباپو ابو محمد صاحب

نکاح چی محفل بتھر ایجاب و قبول چو اعلان زالتے ازدواجی زندگی چی پُر بہار انی حسین و دلکش دنیات داخل زالے خوش نصیب زوڑاچی خدمت بتھر نیک تمنائیں سرن ولی مبارکباد پیش اشے

محمد علی گنگولی و ایس ایم سیّد عبدالرحیم بن سیّد عمر

مسقط (سلطنت عمان)

REGD. NO M.H. BY SOUTH 590/

NAQSH-E-NAWAYATH

FORTNIGHTLY

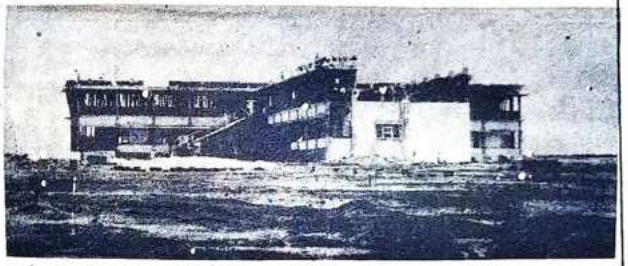
FATIMA MANZIL OPP. SABU SIDDIK MUSAFIR KHANA BOMBAY-400 001

گورنر کرناٹک کے ہاتھوں

انجمن کالج بھٹکل کی نئی عمارت کا افتتاح

انجمن حامیٔ مسلمین بھٹکل کے تحت چلنے والے انجمن کالج کی نئی عمارت کا افتتاح ۲۱ مئی ۱۹۷۰ء کو گورنر آف کرناٹک عزت مآب اوماشنکر ڈکشت کے ہاتھوں عصر بعد چار بجکر پچاس منٹ پر ہوا۔ افتتاح کے بعد مولوی شبیر احمد اکرمی صاحب نے دُعا فرمائی۔ اور بعد دعا پروگرام کے مطابق جلسہ شروع ہوا۔

جلسہ کا آغاز [illegible] ضیا عبدالعظیم صاحب نے کلام پاک کی تلاوت سے کیا۔ صدارت کے فرائض وزیر تعلیم کرناٹک عزت مآب ایس۔ ایم یحیٰی صاحب نے انجام دیئے۔ سب سے پہلے صدر انجمن جناب ایس ایم سید محی الدین مولانا نے اپنی استقبالیہ تقریر میں گورنر کو خوش آمدید کہا اور ان کی خدمت کو سراہتے ہوئے ان سے آئندہ کیلئے بھی اچھی اُمیدیں وابستہ کیں۔



بے لوث خدام انجمن کی مساعی جمیلہ اور حکومت وقت کی مراعات جلیلہ کا ذکر کرتے ہوئے آئندہ کے منصوبوں کو گورنر کے سامنے پیش کیا اور فنڈ کی کمی کے پیش نظر حکومت سے تعاون کی اپیل کی۔ صدر انجمن کی تقریر کے بعد جناب ایس ایم حاجی سید محی الدین نائب صدر انجمن نے مہمانان خصوصی کی گلپوشی کی اور گلپوشی کے بعد جناب ایم۔ اے غنی نے انجمن کے نام موصول تہنیتی پیغامات پڑھکر سنائے سکریٹری انجمن جناب ڈی۔ ایچ شبّر نے انجمن کی تعلیمی خدمات سے متعلق مختصراً چند باتیں پیش کیں۔ اور گورنر کی آمد پر تشکر و مسرت کے جذبات کا اظہار کیا۔ کرناٹک یونیورسٹی، دھارواڑ کے وائس چانسلر ڈاکٹر آر۔ سی ہیرے مٹھ نے کالج کی عمارت کو کرناٹک کی تمام تعلیمی عمارتوں سے بہتر بتایا اور ہوسٹل، اسٹاف کوارٹرس، لائبریری، لیبوریٹری کی ضرورت و اہمیت بتاتے ہوئے کہا کہ جلد سے جلد یہ کام مکمل کیا جائے۔ وائس چانسلر نے گورنر سے اپیل کی کہ وہ اقلیتی اداروں پر خصوصی توجہ فرمائیں۔

صدر جلسہ عزت مآب یحیٰی صاحب نے انجمن کی تاریخ مختصراً پیش کرنے کے بعد کہا کہ مشکلات کا سامنا کرنا اور انھیں خوش اسلوبی سے حل کرنا ہماری خصوصیت ہے۔ انجمن کے کاموں اور آئندہ کے منصوبوں کی وضاحت کرتے ہوئے وزیر موصوف نے کہا کہ انتظامی صلاحیت میں اقلیت، اکثریت سے پیچھے نہیں ہے اور کالج کی نئی حسین عمارت نے اس کا نیا ثبوت پیش کیا ہے۔ تعلیم کے سلسلے میں سرکاری منصوبوں کا ذکر کرتے ہوئے موصوف نے کہا کہ حکومت تعلیمی اداروں کو قومیانے کا ارادہ نہیں رکھتی۔

کرناٹک کے گورنر عزت مآب اوما شنکر ڈکشت نے بھٹکل کی منصوبہ بند عمارتوں اور اہل بھٹکل کی خوبیوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ **یحیٰی صاحب کی قیادت یہاں والوں کی خوش نصیبی ہے** ۔ گورنر موصوف نے وزیر تعلیم کرناٹک کی انتظامی صلاحیتوں اور خوش اخلاقی کی تعریف کرتے ہوئے نصیحت کی کہ انہیں موجودہ حالات سے بددل نہیں ہونا چاہئے بلکہ اپنی صلاحیتوں کو حسب معمول قومی خدمات میں صرف کرنا چاہئے۔ حالات حاضرہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے گورنر موصوف نے فرمایا کہ گرتے ہوئے لوگوں کو اٹھائے بغیر کوئی حکومت زیادہ دن چل نہیں سکتی۔ موصوف نے مذہب کے سلسلے میں کہا کہ اعتقاد و طاقت حاصل کرنے کیلئے مذہب سے گہرا ربط رکھنا ضروری ہے۔ اور مشکلات میں ہمت اور صبر کی طاقت مذہب ہی سے ملتی ہے۔ اپنے تجربات کی روشنی میں گورنر نے ارشاد کیا۔ صنعت و حرفت میں مسلم قوم کو کمال حاصل ہے۔ اس کمال سے فائدہ اٹھانا چاہئے اور قوموں کی دوڑ میں آگے بڑھکر اپنی صلاحیت کو ترقی دینا چاہئے۔ عورتوں کے سلسلے میں کہا کہ ہر شعبۂ حیات میں بڑھنے والی یہ ذات خصوصی توجہ کی مستحق ہے۔ ان کے لئے الگ ادارے بنائیں یا انھیں لڑکوں کے ساتھ رکھیں بہرحال ان کیلئے تعلیم و ترقی کے مواقع فراہم کرنا ضروری ہے۔ آخر میں اہل بھٹکل کی مہمان نوازی اور خوش اخلاقی کی تعریف کرتے ہوئے وعدہ کیا کہ وہ یہاں کی ترقی کیلئے ہر ممکن تعاون کریں گے۔

پرنسپل سید انور علی صاحب نے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ **"مستقبل بتائے گا کہ ہم سوچے سمجھے منصوبے کے تحت کام کر رہے ہیں"**

گورنر نے شستہ اردو میں تقریر کی، صدر جلسہ نے شروع میں اردو اور پھر انگریزی میں تقریر کی۔ پرنسپل نے اردو میں شکریہ ادا کیا اور باقی حضرات نے انگریزی میں خطاب کیا۔ جلسہ ۶ بجے بخیر و خوبی ختم ہوا۔

ترانۂ انجمن کالج

ڈاکٹر سید انور علی — پرنسپل انجمن کالج بھٹکل

انجمن کالج کی نئی عمارت کے افتتاح کے موقع پر منعقدہ مشاعرہ میں یہ ترانہ پڑھا گیا

"یہ میرا چمن ہے میرا چمن، میں اپنے چمن کا بلبل ہوں
سرشارِ نگاہِ نرگس ہوں، وابستۂ گیسوئے سنبل ہوں"

یہ دیر و حرم کا مرکز ہے، یاں گبر و مسلماں بستے ہیں
انسان سمجھتے ہیں سب کو، انسان سمجھ کر رہتے ہیں

ہر ایک کو یاں آزادی ہے، حق بات کہے حق بات سنے
کہدو یہ ضمیرِ انساں سے، سو طرح سے آئے ناز کرے

باطل کیلئے ہم برق و شرر، ہیں حق کیلئے ہم بادِ صبا
ہو جنگ اگر شمشیر و سناں، شبنم ہیں اگر ہو امن و وفا

ہم صدق و محبت کے ہیں نشاں، ہم فرقِ نور و ظلمت ہیں
انصاف ہمارے دم سے ہے، ہم نازشِ ملک و ملت ہیں

ہے شام یہاں کی شامِ اودھ، اور صبحِ بنارس صبح مری
ہر ایک شجر ہے سروِ نشاں، شبنم یاں کی جیسے موتی

تدبیر کو ناخن دیتے ہیں، تقدیر بدلتے رہتے ہیں
ہیں ہوش و خرد کے متوالے، پر دردِ محبت سہتے ہیں

یہ میکدۂ علم و عرفاں، ہے کوئی تشنہ کام نہیں
پینے کی یہاں آزادی ہے، تمیزِ خاص و عام نہیں

ہیں جسم کے قائل ہم سب بھی، پر عظمتِ روح پر مرتے ہیں
ہم علم کی صہبا چھلکا کر، پابندِ توازن کرتے ہیں

ہے خونِ شہیداں ہم میں رواں، آزادی کا آغاز ہیں ہم
ہاں عظمتِ رفتہ ہم سے ہے، ٹیپو کی صدا کا ساز ہیں ہم

غیروں کیلئے ہم جیتے ہیں، اپنوں کیلئے ہم مرتے ہیں
ہر درد کا درماں بنتے ہیں، ہر زخم پہ مرہم رکھتے ہیں

اے گلشنِ علم و فن تیرے، سب غنچہ و گل شاداب رہیں
جب وقت پڑے ہم بن پانی، مچھلی کی طرح بے تاب رہیں

ہم آج قسم کھاتے ہیں یہاں، صہبائے وفا چھلکائیں گے
تصویرِ محبت بن بن کر، ہم عظمتِ رفتہ لائیں گے

یکجھتی چو علمبردار — اپے و قومی اخبار

نقش نوائط

بمبئی — پندرہ روزہ

جلد ٢ | مورخہ ١٦ر جون ١٩٧٧ء | مطابق ٢٨ر جمادی الاخر ١٣٩٧ھ | قیمت 50 پیسے | شمارہ ٢١

معطل شدہ صوبائی اسمبلی الیکشن

شمال بتھر جنتا چی بھرپور کامیابی

لوک سبھا بتھر نیم مردہ کانگریسا چی صحت کوئی بہتر زالتے اشے؟

. گو کہ لوک سبھا الیکشنانگ جنتا لہر بھلی دھیما پڑون اشے تاہم شمالی ہند بتھر کانگریسا چے خلاف عواما چو قہر کائیں کم پڑلو ناہیں۔ عواماک جنتا پارٹی سرین شکایت دِہاؤ نچا باوجود جنتا لچے امیدوارانک ووٹ دیو بچے علاوہ دوسرو لوییو چارہ نہوتو۔ لہٰذا شمالی ہند چے اکثر صوبہ بتھر جنتا پارٹیک بھاری اکثریت میلون اشے۔

گوا دمن دیو	جملہ نشست ٣٠۔ مہاراشٹروادی گومنتک پارٹی 15 جنتا 3 کانگریس 10، آزاد 2 مہاراشٹر گومنتک پارٹی چی وزارت۔ ششی کلا کوڈکر وزیر اعلیٰ
دھلی	جملہ نشست 56 جنتا 46 کانگریس 10 جنتا وزارت
ھریانہ	جملہ نشست 90 جنتا 75 کانگریس 3 دیگر پارٹی 5 آزاد 7 جنتا وزارت۔ متوقع وزیر اعلیٰ شری دیوی لال
ہماچل پردیش	جملہ نشست 68 جنتا 53 کانگریس 9 آزاد 6 جنتا وزارت
اڑیسہ	جملہ نشست 147 جنتا 110 کانگریس 26 سی پی آئی 1 جنتا وزارت
پونڈیچری	جملہ نشست 30 انا ڈی ایم کے 14 ڈی ایم کے 3 جنتا 7 کانگریس 2 سی پی آئی 1 آزاد 3 آزاد امیدوار چے تعاون سرین انا ڈی ایم کے وزارت یقینی
پنجاب	جملہ نشست 117 اکالی دل 58 جنتا پارٹی 24 کانگریس 16 سی پی آئی 7 سی پی ایم 8 آزاد 2 باقی 2 اکالی دل حکومت۔ متوقع وزیر اعلیٰ پرکاش سنگھ بادل
مدھیہ پردیش	جملہ نشست 320 جنتا 228 کانگریس 84 آزاد 6 باقی 2 جنتا وزارت
راجستھان	جملہ نشست 200 جنتا 151 کانگریس 41 سی پی آئی 1 سی پی ایم 1 آزاد 6 جنتا وزارت
تامل ناڈو	جملہ نشست 234 انا ڈی ایم کے 130 ڈی ایم کے 48 کانگریس 27 جنتا 10 سی پی آئی 5 سی پی ایم 12 دیگر 2 انا ڈی ایم کے وزارت۔ متوقع وزیر اعلیٰ۔ ایم جی رامچندرن
بہار	جملہ نشست 324 جنتا 211 کانگریس 55 سی پی آئی 21 سی پی ایم 4 دیگر 1 آزاد 25 باقی 7 جنتا وزارت
اتر پردیش	جملہ نشست 425 جنتا 350 کانگریس 46 سی پی آئی 9 سی پی ایم 1 آزاد 16 باقی 3 جنتا وزارت
مغربی بنگال	جملہ نشست 294 سی پی ایم 136 جنتا 25 کانگریس 12 سی پی آئی 2 فارورڈ بلاک 25 دیگر 20 آزاد 4 باقی 70 کمیونسٹ پارٹی (مارکسٹ) وزارت یقینی۔ متوقع وزیر اعلیٰ جیوتی باسو۔
جموں کشمیر	الیکشن آئندہ ماہ۔ نیشنل کانفرنس، کانگریس، جنتا انی عوامی پارٹی مقابلہ بتھر پیش پیش عائیت

بھٹو دوبارہ الیکشن سبب راضی

جناب ذوالفقار علی بھٹو حزب مخالف چو مطالبہ منظور کرتے دوبارہ عام الیکشن سبب راضی زاؤن زبردست دور اندیشی انی معاملہ فہمی چو ثبوت دیلون دائیت۔

حکمران پارٹی انی حزب مخالف ماہین گفتگو آخری مرحلہ اوپر یون پاولن اشے بنیادی مسائل اوپر مکمل سمجھوتہ زاؤن اشے ایتاں صرف تفصیلات چو تعین زاؤ بچے باقی اشے۔ پلون قومی اتحاد چے سربراہ مولانا مفتی محمود بیان دیلون دائیت حکومت طرفین جناب بھٹو چے ساتھ ساتھ مولانا کوثر نیازی سیت مفاہمت سبب آخری حد تک جدوجہد کرون دائیت۔

ایک دون دیسا بتھر تاہی یا ہماری فیصلہ زاتلو۔ پاکستانا چی سلامتی سبب مفاہمت ازحد ضروری اشے عذر نہ ہو موقعہ پوگرسولان پاکستانا چو وجود خطرہ بتھر اشے۔

—٥—

١٠

ہیں کوں لہذا اپنے قابلِ غور اشے کہ لوک سبھا الیکشنا چے بوقتار کانگریس ایک جے کونتے صوبہ بتھر ایکوں سیٹ دستیاب زالی نہوتی۔ ایتاں تیکا کانگریس پوزیشن بہتر کروچی کوشش کرون دائے۔ لوک سبھا چے الیکشنات چے ضمنی اسمبلی حلقہ مکون کانگریساک بھلی کم ووٹ میلون ہوتے۔ ایتاں تمنیج حلقہ بتھر جنتا کانگریسی امیدوار کامیاب زاؤن دائیت۔

ہیں حساب بموجب کانگریس قریب از قریب صفر مکون فدا آگے بڑھون واٹے مگر کانگریسا چو ہور بنگتا قدم ایک مدت سرجنتا پارٹی چی وائٹر کائیں رکاوٹ پیدا کرو سکوچے ناہیں۔ جنتا پارٹیک کانگریسا طرفین کائیں خطرہ لاحق نہوتو۔ اگر کائیں ہوتو ترین باغی امیدواران طرفین ہوتو۔ لیکن جنتا چے باغی امیدوار کائیں مؤثر نتائج دِکھو سکلے ناہیں۔ لہٰذا جنتا پارٹی اسمبلی الیکشنات شمال بھر مجموعی طور ار کامیاب زاؤن واٹے۔

جے کھیں صوبائی رغبت زیادہ اشے، تیکا جنتا کامیاب زالی ناہیں۔ گوا بتھر مہاراشٹروادی گومنتک پارٹی وزارت قائم کرون واٹے۔ تمل ناڈو بتھر انا ڈی ایم کے انی پنجاب بتھر اکالی دل نمایاں کامیابی حاصل کرون دائیت۔ مغربی بنگال بتھر مارکسٹ کامیاب زاؤن۔ بنگال دوبارہ اشتراکیت چے آغوش بتھر دچون اشے مغربی بنگال کانگریس پارٹی بتھر نہایت ترقی پسند عناصر کام کرو چے باوجود تیکا کانگریس نہایت بُری طرح شکست کھاؤن واٹے۔

صدر کون؟

جنتا پارٹیک [illegible] اپلی مرضی چو صدر منتخب کرو سبب راستہ ہموار زاؤن اشے۔ [illegible] نیلم سنجیوا ریڈی انی تردب [illegible] چودھری چی نام [illegible] بی۔ ڈی۔ جتی (کارگذار [illegible] جمہوریہ [illegible]) مستقل تقرر [illegible] امکان سیت غلط بلون اناھیں۔

نقشِ نوائط

نقوشِ کارواں



الله فرموناٹر

الله جي اطاعت کچ الله جي قربت

(۱۵) ہرگز تھوئیں اگر تو رکھو ناہی تریں بیشک امیں فرعون تیکک تانسلے کپال دھرون (۱۶) (جے) کپال زھوٹی خطاکار اشے (۱۷) بس تو الپوؤ اپلے سرین اٹھسلاک بیٹلاک (۱۸) امیں آپو تاؤں دوزخاچے فرشتاںک (۱۹) ہرگز لفہ ٹیمیں تو میں تیچی ہرگز اطاعت د کرونا کھات الی سجدہ کراالی قربت حاصل کرا۔

گذشتہ آیات تھر انساناچی نافرمانی الی عصیان چو ذکر کرون تیکک الله چو خوف دلون گیلو ہوتو۔ ایاں تیکک اپلے کاماپوون رکے ناتلاں کا انجام زا تو لون داکھڑون گیلاتے۔ الله فرموتا کہ ہرگز انسان اشی کرونہ جے ان اگر تو اپلے کاماپوون رکھو ناہی تریں امیں تیچی پیشانی دھرون تیکک تانسلے لعنی جھنمات گھلتلے الی تمکا کلمو کا زکرہی پیشانی جھوٹی الی گنہگار اشے۔ کیتلی سخت دھیڈا شے جے کرتی جھوٹی الی دغاباز پیشانی گھیون تو انسا درنے گھوتا۔ الی اپلے ناکھ اوپر کرھتا تیکک سکے ناہیں کر الله تعالی تیکک تشی کچو سخت سزا دیلو۔ لیکن تو اپلی دولت الی عہدہ پون مغرور زاتا الی چند ماتسے کرں تیچی ہاں بتھر ہاں موں تیکک بیوقوف کرتا۔ تمکن اشے تی مانسا اوپر تیکک بھروسو رہائیت۔ الله فرموتا اچھا ہرا پی مانس آلوون ہو۔ امیں کوں دوزخاچے فرشتاںک الپوتاؤں لعنی اے ظالم! تو کاک اپلی سری جیتلی دوستاں اوپر اپلے رشتے دارلا اوپر چاٹی ہوتی مانس اوپر اعتماد اشے تریں تو تیکک الپو۔ کامیں الله چے مقابلہ اوپر اون سکیات۔ اتشو دھوڑ اپچے کروے کوں فرشتے واثیت الی تمیں کوں دوزخاچے فرشتے۔ ہنیچ سالیں تیجی کا حقیقت۔ بلا الله رب العزت اپلے بنداں اوپر کیتلو احسان کرتا۔ برائی پوسوں روکو چا سبب کیتلی کوشش کرتا لیکن فاتردل انسان مانے ناہیں۔ آخرکار الله رب العزت اہل ایمان مانسا ںک مخاطب کرتا الی فرموتا کہ تمیں ہرگز اپو راستہ سوڑو تیار ناہیں تیکک سوڑا الی تو میں تیچی زاپنی مانو نا کھات۔ الی تو میں باقاعدہ نماز سے پابند رہایا۔ الی الله جی قربت حاصل کرچی کامیں کرا۔ سرکش الی نافرمان کا کا زتے بلوت الی کا کا زتے کردت تو میں تیچی زاپنا بھائی کان لا پونا کھات بلکہ عبادت الہی تھر مصروف رہایا۔ دینے اوپر عمل کرا۔ الله جی رضا چے کا ماتھر وقت صرف کرا الله تمچی مدد الی نصرت کرتلو۔

حدیثیں معلوم زاتا کہ ہی سورہ جی اول پانچ آیتو سوڑون باقی آیتو ابوجہل سبب نازل زالی۔ ایک مرتبہ رسول اکرم صلعم بیت الله تھر نماز ادا کرتے ہوتے۔ تینگاک ابوجہل ہی پاولو۔ حضرت نبیاںک پون کوہاں تو کہ محمد میں توکاک بار بار ہی حرکتیں روکتاں مگر تو زکے نا ہیں۔ رسول الله صلعم ہی گستاخ زاپنی ایکون تیکک ڈانتات الی جتات کہ ابوجہل ہی بے ہردگی سوڑ ورنا انجام کو زاؤں چے نا ہیں۔ تو بیو لو شرمندہ زاؤں چے بجائے جتا کہ محمد ماکا دوڑے داکھڑ تا حالانکہ تسکے مکہ تھر ہو چی حکومت اشے۔ یسامیرں مانسے ماکاک جاہات اگر میں چاہلاں تیکاک جمع کرو کک سکتاں

بقیہ صفحہ ۷ پر

اچو سیاسی موقف

کا اچو ایک متفقہ سیاسی موقف رہاؤ نچے ضروری اشے؟ اگر ضروری اشے تریں اچو سیاسی موقف کا زاؤں نکاز؟

جسی جسی کرناٹکا تھر صوبائی الیکشن چی تاریخ قریب ایاتسی ہلیں سوالات چی اہمیت کوں بڑھتے وتا۔ اچی مانشیں اپچے صوبہ چے باہر الیکشنا چے معاملہ تھر اپلی الگ الگ رائے دھرولاں کا ئیں فرق پڑے ناہیں مگر صوبہ تھر انی خصوصاً خود اپچے علاقہ تھر اچو ایک متفقہ سیاسی موقف رہاؤ نچے بھلی ضروری اشے۔ ممکن اشے گاوانت رہاتلی بعض مانسانک برادری چی اکثریت سرین سیاسی اختلاف رہائیت مگر جیتاں ایک بھاری اکثر چو ایک متفقہ سیاسی موقف اشے تریں باقی مانشیں کونتیوں حالتیر ساتھ دیو نک سکے ناتلاں کم از کم خاموش رہاؤ نچے یا دوسرے محاذ تھر شامل زاناتون رہاؤ نچے قومی اتحاد قائم دھرؤنچا سبب بھلی سودمند ثابت زائیت۔

آخر ہو متفقہ سیاسی موقف کھیکا ایٹلے ضروری اشے؟ ضروری ہیاں سبب کہ اچی برادری چو دائرہ بھلی محدود اشے، نتیجیت دون تین گروہ تھر بٹلاں زھرف اچی آواز دلون وتلی بلکہ امکاک نمائندگی ملوچی ہیت تشویش اشے۔ ایٹلا سرالیکشنا موقعا راچی مانسا تھر عظیم اتحاد رہاؤنچیاں اپچے نمائندے اسمبلی تھر گیلے زاؤن رہاتا۔ اگر ہو اتحاد نتون رہاتو تریں نہ لیچے نمائندے اسمبلی وتے نہ منتشر زاتے۔

دوسری وجہ ہی اشے کہ جیتلی سیاسی پارٹیاں چی تعداد بڑھتلی تیتلو مسلماناں چو شیرازہ منتشر زاتے وتلو۔ تا سبب مسلماناں چے خاص خاص انتخابی علاقہ (ELECTION POCKETS) تھر اسلے رائے دہندگان مثلاً کیرالا، کشمیر وغیرہ انی ایک مخصوص ٹھاوار آباد اسلی برادری چے افراد مثلاً اہل نوائط، کوکنی، موپلا، بوہرہ وغیرہ الگ الگ پارٹیاں تھر بٹے ناتون ایک خاص سیاسی موقف اختیار کیلاں تینچی کامیابی چے امکانات زیادہ زاؤں سکیت انی اگر خدانخواستہ کامیاب زاناتون رہالانوں ہو اتحاد ذریعی کاما وقتا کارگر ثابت زائیت۔ ہیچے برعکس دون تین سیاسی گروہ تھر بٹلاں الیکشنا چیا ہمی تھر ناؤ انی کشیدگی پیدا زاؤن دراصل غیرا چی بھلائی چے خاطر خود گھر چے مسائل فراموش کیلا پریں زاتلے۔

ایاں کشمیر چی صورت حال اوپر غور کیلاں بہترین سبق حاصل کرو زائیت۔ ایٹلا سرکونتو سمت زاؤ مسلماناں چو ایک خاص موقف یا ایک طرح چو سیاسی مجموعہ اسو جاں تینگا مسلماناں چی دھاک قائم ہوتی انی مرکزی حکومت کشمیری مسلماناں چی دلجوئی کرو چا سبب ہمیشہ مجبور رہاتی ہوتی۔ مگر ایاں پارٹی بازی چے جرائیم کشمیر چی خوشگوار فضا تھر زہر پھیلوں اسلم دشمن عناصر چی سازش کامیاب زاؤں اشے۔ مسلمان مضبوط طور الگ الگ پارٹیاں تھر بٹون واٹیت۔ فوڑے الگ الگ پارٹیؤ اسلاؤں ایک مجموعہ ہوتو انی اختلاف چے باوجود شیخ عبدالله چی لیڈرشپ چو احترام ہوتو۔ ایاں ہو موقف ناتون رہاؤنچیاں نوے فیصدی اسلی کشمیری مسلماناں چی نمائندگی اسمبلی تھر کم زاتلی انی اقلیت چی نمائندگی بڑھتلی۔ انی اگر ہیچ روش اسلاں بتدریج بڑھتے وتلی۔ کیرالا چے مسلماناں چی ایک زبردست اکثریت ہمیشہ ٹھون مسلماناں چی ایک خاص سیاسی پارٹی سرین منسلک اسو جاں، آز بلو سراپلی طاقتے چو لوہا منون واٹیت۔

ہینچ بموجب اہل نوائط انی خاص کرون کاروار ضلع چے نوائط اپلو ایک سیاسی موقف اختیار کیلاں خود تینچی کچ کامیابی نوہیں بلکہ ہندوستاناچے مسلماناں چی کامیابی اشے۔ سیاسی موقف بلاں ہیں ضروری ناہیں کہ اہل نوائط چو کچ نمائندہ اسمبلی تھر وچوکاز بلکہ تم، وقتا چی ضرورت الی مصلحت چو خیال کرتے اپچے لیڈران اگر ایک غیر مسلماناں چی کوں حمایت انی پشت پناہی کردیچے تھر دکھلاں انی اہل نوائط اپلے لیڈراں چی تائید کیلاں اچو اتحادی تصور اپلے ٹھاوار قائم رہالا پریں کچا اشے۔ اچی برادری جے کونتے مانسا چی حمایت کیلی واٹے، تو مانوس یقیناً اچی برادری چے مفاد عزیز دھرؤ تلو۔

ایاں سوال ہوا شے کہ اچو سیاسی موقف کا زاؤ نکاز؟۔ سکگے اوپر سوار اسلے مسافر پاسون زیادہ تکگے چے ملاح سمندر چو آتار چڑھاؤ انی تکی بھرتی چی معلومات دھرؤ تات۔ اپچے لیڈران اچی تکگے چے ملاح واٹیت۔ تمیں مختلف طوفانی، دور تکون توباچی تکگیک صحیح سالم مائل سفر دھرؤں واٹیت۔ ہندوستاناچی سیاسی افراتفری تھر اچی برادری انی اپچے علاقہ چی خصوصیت نیز مسلماناں چی عام بھلائی چو خصوصاً لحاظ دھرو تے اپچے لیڈران ایٹلا سرا اچی بہترین رہبری کرون واٹیت انی امکاک کانی فائدہ سیت حاصل زاؤں اشے۔ اپچے لیڈران اپچے پاسون بھلی سمجھدار واٹیت۔ اگر تینچے خلوص تھر امکاک گمان کردچو کائیں موقعو ناہیں تریں، اجے موقف اپچے لیڈران اختیار کرتلے تو اچی سگلی برادری چو موقف زاؤن رہاتلو۔



گروے نبیاچی گروی زاپنی

گناہ چی دوری انی درجات چی بلندی چے اعمال

حضرت ابوہریرہ رضو روایت کرتات کہ سردار دو عالم صلی الله علیہ وسلم (صحابہ کرام مخاطب کرون) فرموئے۔ کامیں تمکاک تی چیزاں متعلق سانگو چے ناکھا جے کونتی چیزاں الله تمچے گناہ دور کرتا انی تمچین تیچے درجات بلند کرتا۔ صحابہ رضو فرموئے! ہاں یا رسول الله۔ الله چے رسول فرموئے۔ مشقتے وقتا صحیح طریقہ اسکل مسح کرو چے۔ سلاں مزگتی وسو چا سبب زیادہ قدم دھرو بچے۔ انی ناواز زالا مگ ناوزے چو انتظار کرو چے پس ہی رباط اشے۔ دوسری روایت تھر ہی رباط اشے ہی رباط اشے دون دون تین تین مرتبہ اشے۔

(ف، ہی حدیثیت تی چیزاں چو ذکر اشے کہ تیچے اوپر عمل کیلاں الله پاک نامہ اعمال ٹیکون گناہ بھرو تا انی جنتیت درجات بلند کرتا۔ اول چیز مسح (وضو) اشے۔ مسح ناوزے سبب شرط انی ضروری اشے۔ جے کون ناواز کرتلو تو مسح ضرور کرتلو خواہ گرمی رہو یا شیل۔ صحت رہاؤ یا بیمار۔ بغیر مسح چے ناواز کچ زاناہیں۔ لیکن ہیگاک خاص کرون جے چیزے چو ذکر اشے تو ہو کہ بعض مرتبہ سردی رہاؤنچاں یا دھگ وغیرہ یا دوسری بیماری اسلاں مانوس مسح تھر سستی انی تساہل کرتا ہرا خارج زاؤں دے ناتون یا موت وغیرہ روکون دون تین ناواز ایک مسح سرین کرتا یا اگر مسح کیلاتون دکن وکن آداب و مستحبات چو خیال دھروے ناتون کرتا۔ حدیثیت تے کچ ذرون گیلا تے کہ اسلے سخت وقتا کچ مسح پورا کرو چو کمال انی اسلے وقتا آداب چی رعایت کرون کیتلی مسح اوپر الله چو ڈرلو فضل و کرم زاتو۔

دوسری چیز! مزگتی دتین زیادہ قدم دھرو بچے یعنی دور اسلی مزگتی وسو چے یا گھرسے ناواز کرو چے بجائے مزگتی ناواز کرو چے۔ مزگتی دتین جیتلے زیادہ قدم دھروں دتلے تیتلو زیادہ ثواب ملتلو۔

تیسری چیز! ایک ناواز زالا مگ دوسری ناوزے چو انتظار۔ خواہ ناواز زالا مگ مزگتی کچ بیسون کرایا باہر گیلا مگ دوسری ناوزے چو خیال دھروا۔ ایمی وڈلی فضیلت اشے۔ ہیکاک رباط بول گیلا شے رباط ہوتات کرتوں سلمان اسلامی حکومت چی سرحد اوپر دشمناں چی گھباؤ کرو سبب بیسو چے تاکہ دشمن سرحد پار کرون اسلامی مملکت تھر داخل زاؤں نہ جے۔ ہیچو وڈلو ثواب اشے۔ الله فرموتا یا ایھا الذین آمنوا اصبروا و صابروا و رابطوا ۔ اے ایمان والو خود صبر کرا انی مقابلہ تھر صبر کرا انی مقابلہ سبب مستعد رہایا (سورہ نساء)

ناوزے چے انتظار تھر بیسو چے گویا شیطان چے مقابلہ تھر بیسو چے اشے جے کون دینے چو سامان وڈلو دشمن واٹے۔ تا سبب ہو ثواب اشے

تازہ دزاشلی پندرہ دیسا بھٹکلی · ابھی تازہ خبر

نوائط - ابجی برادری

بھٹکل جنبرنامہ

انجمن کالج سائنس بلاک

تیری کمیٹی انجسن حامی مسلمین بھٹکل کالج بلڈنگ مکمل کروچیات معروف واٹے ۔ ایک بلاک تیر زاؤن گورنر مہاراشٹر باھتین افتتاح زاؤن اثے ۔ سائنس بلاک تیر کردچا سبب کرٹ اکٹ یون گیلو اثے ۔ اندازہ اثے کر کالج سائنس بلاک اوپر ڈھائی لاکھ روپیہ خرچ زائیت ۔ آئندہ تین ماہ بھتر میں کام مکمل زاؤچی امید اثے ۔

کالج نوی بلڈنگیت

خبر اثے کر کالج شروع زاتے برابر اکثر کلاس نوی بلڈنگیت منتقل زائلے ۔ کالج دموچے راستہ ورازرن کا نکریٹ گھالون گیلے نامی ۔ پاؤس پانیا دیس اوچان راستہ اوپر چخل جمون طلبا سبب وڑلی تکلیف زائیت ۔ بوجو اندیشہ اثے ۔ فی الحال کالج چے نسوانی کلاس انی سائنس کلاس نوڑلی عمارتیت رکھ جاری رہائیت ۔

جامعہ اسلامیہ

جامعہ چے آفس کلرک جناب شفیع صاحب اچانک استعفیٰ دیون ہوشے ۔ جامعہ چے دون طلبات نکہ رانک نوال رکام کردچا سبب سرزنش کرون گیلی ہوتی اگر کو نتیجہ برآمد ایناتون رہاؤنچیان شفیع صاحبانچو استعفیٰ قبول کرون گیلو اثے ۔ بحرانی حالات سرین نمٹچا سبب ذمہ داران بھلی تگ د دو کرتے واٹیت ۔

انجمن پرائمری اسکول

گذشتہ چار ورشیں تکون انجمن پرائمری اسکول جاری اثے ۔ ہو مدرسہ سات کلاس سرد ہرد یو پروگرام اثے ۔ ٹھاواچو سوال اوچان سوداگر بخاریت ازسرِ نو مدرسہ چی عمارت تعمیر کردچی تجویز زیر غور اثے ۔

جامعہ اسلامیہ مکتب بلڈنگ

چو کار جامعہ اسلامیہ چی مکتب بلڈنگ زیر تعمیر اثے ۔ دھابو گھالوچے کام جاری اثے ۔ مزید کام کردچا سبب فنڈ نہیں ۔ قلب شہر تقریباً سب چی ہی بلڈنگے چو وجود ایک مستحسن قدم اثے ۔ اہل خیر حضرات توجہ دیلان ہیا کام جلد مکمل زائیت بولچی امید اثے ۔

نوائط کالونی مدرسہ ترقی اوپر

نوایت کالونی مدرسات اردو سات درجے اثے ۔ کالونی رہائی مانساچی توجہ ہیا مدرسہ اوپر اثے ۔ گذشتہ ورساک اردو فائنل امتحاناچو نتیجو سو فیصد ہرتو ۔ امسال ۲۲ طلبا پبلک امتحاناک بسون ہوتے ۔ ۱۲ طلبا پاس زالے انی ۹۵ فیصد نتیجو رہالو ۔ اسکولاچے اساتذہ سیت کالونیت اسلی مانساچو تعاون رہاؤنچیان خوب محنت کرتات ۔ ہیڈ ماسٹر جناب قاسم صاحبانچی توجہ قابل داد اثے ۔

بھٹکل مرڈیشور ختنہ کیمپ

مورخہ ۱۵ دیگر ۱۶ مئی انی ٹی انی سنیٹر زری گراؤنڈ بھتر ادارہ تربیت اخوان طرفین ختنہ کیمپ قائم زاؤن ہرتو ۔ ۱۵ مئی سکنات نو گھنٹے تکون تواراچی چڈوانک سری گھیؤن سرپرستان سنیٹرات یونک شروع کیلے ۔ لائن کلب طرفین ATS انجکشن چڈوانک دیون ہوتے ۔ علمی تکون ایلے ماہر جراح عمر حیات صاحب توار اچے کام کرون ہوتے ۔ مقامی ڈاکٹروں سیت بگو تعاون پیش کرون ہوتے ۔ جملہ ایکشیں باویس ۱۳۲ چڈوانچو ختنہ زاؤن ہرتو ۔ تواز زالا مگ ڈریسنگ دیغرہ چو بہترین انتظام ہرتو ۔

بھٹکلے کیمپ زاتے دوسرے دیسا مرڈیشور بھتر ختنہ کیمپ قائم زاؤن ہرتو ۔ تقریباً ۱۰۰ چڈوانچو توار کرون گیلے ۔ مقامی حضرات بہترین تعاون دلون ہوتے ۔

شمس الدین ماسٹر

جناب بی ۔ ایم ۔ شمس الدین صاحب بی۔اے (آنرز) بی۔ایڈ ۔ اپلی زندگی چو ڈرلو حصہ بھٹکل بھتر بحیثیت مدرس، اسلامیہ ہائی اسکولات بسر کیلے ۔ حکومتے چے قاعدہ مطابق معیاری عمرے اوپر مذکورین پاؤن واٹیتہ ۔ انی ہی ماسات کچ اپلی طرفیں خدمات پاسون سبکدوش زاتلے مراٹیت ۔

جناب شمس الدین صاحب ایک نہایت کامیاب استاد واٹیت ۔ مذکورین طلبا سرین وڑلی محبت انی ہمدردی کرتے ہوتے ۔ بحیثیت معاون ہیڈ ماسٹر موصوفا چو رویہ قابل تعریف ہوتو ۔ خبر اثے کہ جامعہ اسلامیہ واٹے موصوفا کڈے تیچی خدمات طلب کرون واٹیت ۔ امید اثے کہ موصوفاچی ذات تن جامعہ اسلامیہ چے طلبا ک بھلی فائدہ زائیت ۔ دینداری سرین دنیاداری چے اچھی امورا اوپر فوقیت حاصل کردچی جامعہ چی ہی کوشش قابل مبارک باد اثے ۔

ہائی اسکول و کالج رزلٹ

انجمن بوائز انی گرلس ہائی اسکول نتیجو شائع زاؤن اثے ۔ مختلف ٹھاوار دلچسپی دھرو تلے حضرات ہو نتیجو ایکوچا سبب منتظر رہاتات ۔ انجمنات باقاعدہ دفتر اثے ۔ مگر ازون نقشِ نوائط ہی خبرے پاسون محروم واٹے ۔ ابجی قومی مانس ہیں نہ صرف ہندوستانات بلکہ بیرون ہند پھیلون واٹیت ۔ سانموں گادیں خبران چے منتظر رہاتات انی ایں تعلیمی خبرانک نمایاں مقام دیتاؤں ۔ انجمن شائع کردسرکی خبر دفیٹو تے رہالان ادارہ نقشِ نوائط ممنون رہائیت ۔

حج بیت اللہ انی اہل نوائط

حاجیانک دھردچی اگبوٹاں چو اعلان زاؤن گیلو اثے ۔ خبر اثے کہ نوائط برادری تکون تقریباً پنچویس ۲۵ عازمین اپلی درخواستو فیٹون واٹیت ۔ صرف بھٹکل تکون اندازاً پندرہ درخواستو رہائیت ۔ درخواستو ۲۵ رجون سر حج کمیٹی چے دفترات پاؤنچے ضروری اثے ۔

حج اسلامیچو ایک عظیم رکن اثے ۔ استطاعت حاصل زاتے برابر فوری طورار حج کردچو حکم اثے ۔ یال انی راستہ چی سہولت میسر اثے ، تیمچے باوجود کرنوں حج کرے نایت ترین حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرموتات کہ اسلے شخصاک اختیار اثے کر تو یہودی یا نصرانی زاؤن مریت ۔ جے مسلمان ایمان واحتساب سرین حج ادا کریت تیکا زبانِ رسالت ذریعہ جنتیچی خوشخبری دیون گیلی اثے ۔

اخوان مسجد چو سنگ بنیاد

۳۰ رمئی ۱۹۷۷ء انی ٹی انی سنیٹر بھٹکلے اخوان مسجد چو سنگ بنیاد سکنات ساڑھے دھا گھنٹہ وقتار مولانا سید یوسف صاحب (ناظم جماعت اسلامی بنگلور) چے ہاتھین دھرون گیلو ۔ ایک صاحبِ خیر ذکت باندو چو منصوبہ کرون انجنیئر ابراہیم صاحبانک کام کوتل کرون دیلے واٹیت قریب شتر مانساک نماز کروچی ہی ذکتی سہولت رھاتی ۔ ہیچی تعمیر جلد مکمل زاتلی بولون امید اثے ۔ مولانا موصوف سنگ بنیاد دھر لا مگ قاضی محمد احمد خطیب صاحب ، سعادت اللہ الحمید صاحب انی مولانا حافظ محمد اقبال صاحبانچے مبارک ہاتین کرن بنیادے چی فاترے دھرون گیلی ۔ ہیا پروگراما فوڑے مولانا حافظ محمد اقبال صاحبانچی تلاوت کلام پاک مگ مولانا موصوف ذکتی چی تعمیر متعلق بیان دیلے دہتے ۔ مگ دعا سرین تقریبِ سنگ بنیاد اختتام پذیر زالی ۔

محمد اسحاق شہ بندری
بھٹکل

خطرے کی گھنٹی چو اجراء

علماء کرام انی اکابرین بھٹکل چی رائے انی تائید سرین جناب مختار احمد جاوید صاحب " رابطہ عالم اسلامی چو ایک مضمون مشنری تحریک چی عالم اسلام بھتر سازشی جال وجدوجہد بابت ایک کتابچو بنام " خطرے کی گھنٹی " شائع کرون واٹیت ۔ ہو کتابچو چو اجراء ۲۹ رمئی عشاء نماز مگ سلطانی مزگتہ مولانا حافظ محمد اقبال ندوی صاحبان ہاتھین کرون گیلو ۔ حافظ صاحبان چی قرأت کلام پاک مگ برماور اشرف صاحب جلسہ چی غرض وغایت چی وضاحت کرتے مولانا محمد صادق اکرمی صاحبان بائیکار الیس مولانا موصوف پُراثر انداز اوپر سگلی دنیات عیسائی مشنری چی سازش چو راز فاش کیلے تیمچے مگ مولانا حافظ محمد اقبال صاحب " خطرے کی گھنٹی " چو اجراء کرتے سگو کتابچو اپلے بہترین اندازار واژون زالا مگ عواما نصیحت کیلے کہ بے حس زاؤن بسوچے ڈرلے خطرناک زالپتما اثے ۔ اجلاس ختم زالا مگ کتابچو تقسیم کرون گیلو انی سگلے گاوات کتابچو چی تقسیم چے کام چند طلباو پچے ذمہ کرون گیلے ۔

رپورٹ ۔ محمد فاروق شہ بندری

کامیاب طلبا کڈے گذارش

نوائط برادری پچے جمیع کامیاب طلب و سرپرستان کڈے خصوصی طورار گذارش اثے کہ ایس ایس ایل سی انی میٹرک پاسون فوڑے کالج دیگر دینی مدارس چے امتحانات پاس زالی اطلاع بر وقت نقش نوائط چے دفترات لغرض اشاعت فیٹون مکون فرمیٹکاز ۔

ادارہ

بقیہ اللہ فرموتا ۔۔۔

ہیں جملہ اوپر ہی آیات نازل زاتا :

ایما شچے زانے ہیں اگر تو بد بخت اپلے ایک دوستاکوں اپولان فرشتے تیمچے کام تمام کرتے انی اللہ پچے زانے صحیح زاتے مگر ہی نوبت اپلی نامیں

ایک ابوجہل کچ کھو ٹیع بلکہ ہر نافرمان انی باغی انسان تکی مانسان تکے کاماں پوسون روکتا انی اپلی طاقتی چی دھمکی دیتا ۔ اپلے کرٹے دوڑ اثے ۔ صلاحیت اثے طاقت اثے بلون غرور کرون دوسرا حقیر دکھتا ۔ تیکا ک کلے نامیں کہ ہر نیکی تحریک اکثر کمزور مانسان کچ وجود بھتر یون ہو ہو مستحکم زاتا انی ایک اٹل حقیقت زاؤن اپلو وجود ثابت کرتا ۔ اللہ چی نصرت تیمچے سرین رہاتا آخر بھتر اہل مغرور سرکش مانساں چو انجام ابوجہلا برین کچ زاتا ۔ اللہ پاک اپلو رحم وکرم کرد ۔۔۔۔۔۔ آمین

مورخہ ۱۰ رمئی ۱۹۷۷ء

جو شیدی شاہ الحمید صاحبانچی ہمشیرہ بی بی خیر النساء عمر تقریباً ۵۷ ورشے ۔ کئی مدت تکون بیمار آسون سفرِ آخرت اختیار کرون واٹے ۔ اللہ مغفرت کرد ۔ آمین

بزمِ نوائط

نوائط صحافت کا تاج محل

بدر الدین اکرمی — یکم جون ۱۹۷۷ء — میندور

نوخیز کلی نقشِ نوائط اب اپنی پوری رعنائی و شگفتگی کے ساتھ ایک سدابہار خوشنما پھول بن چکی ہے اللہ کرے یہ پھول یوں ہی مہکتا رہے اور معطر رہے۔ "نقوشِ کارواں" نے اسی کے پردے پر تخیل کے کینوس پر ایک اچھوتی تصویر کو اجاگر کیا ہے۔ یہ تصویر ایک ننھے سے ہونہار طالب علم کی تھی جو اپنی مادری زبان کی محبت میں سرشار اور دل میں ان نئی امنگ ایک نیا ولولہ لئے ہوئے اپنے ننھے ننھے ہاتھوں النوائط کا ایک گھروندہ بنا رہا ہے۔ پوری محنت و لگن کے ساتھ ...... یہ گھروندہ ٹوٹتا ہے۔ پھر بنتا ہے۔ بنتا ہے پھر ٹوٹتا ہے۔ اور منزل بہ منزل ایک دن یہی ننھے ہاتھ جوان بن کر اس گھروندے کو ایک حسین عمارت کے سانچے میں ڈھلتے ہیں اور یہ عمارت نوائط صحافت کا تاج محل "نقشِ نوائط" کے روپ میں جلوہ گر ہوتا ہے۔ اور ساری نوائط برادری کے دلوں سے یہ دعا نکلتی ہے کہ آپ کی ذہانت، سچی لگن اور محنت کی دودھیا چاندنی میں یہ تاج محل یوں ہی ہمیشہ جگمگاتا رہے، درخشاں رہے۔

THREE MUSKETEEKS (تین جانباز) ارشاد، قمر، علیم اور جمیع کارکنانِ نقش کو ایک سال کی کامیاب تکمیل پر مبارک باد پیش کرتا ہوں۔

دیرینہ خواب کی تعبیر

آر۔ ایم۔ عسکری — ۲۹ مئی ۱۹۷۷ء — دیجے واڑہ (آندھرا)

نقشِ نوائط کا سالنامہ نظر نواز ہوا۔ مطالعہ سے جو مسرت ہوئی وہ لفظوں میں بیان نہیں کر سکتا۔ خاص کر "یہاں وہ مضمون" "کائنی نقشِ نوائط چی"۔ ۱۹۷۵ء میں آپ کے دل میں جس تحریک نے جنم لی تھی، آخر آپ نے ۱۹۷۶ء میں اسے پایۂ تکمیل پر پہنچا دیا۔ آپ کا عزم و استقلال آپ اپنی مثال ہے۔ زیرِ نظر شمارے میں کئی اور دلچسپ مضامین۔ "یا اللہ میں کھیں ایسوں"، "بہترین نعمت"، "چڈو"، اور "اسلامی تعلیم اور اتحاد" واقعی معاشرے کے لئے کارآمد اور مفید ثابت ہو سکتے ہیں۔ دعاگو ہوں کہ رب العزت آپ کے اس نقش کو تادیر سلامت رکھے۔ آمین

قابلِ رشک کارواں

محمد یحییٰ کولا — ۱۰ مئی ۱۹۷۷ء — کویت (خلیج عرب)

سالنامہ بھلی پسند پڑلو۔ صحیح تعریف سب الفاظ چی کمی محسوس کرتاؤں۔ کتابت طباعت انی اشتہارات چی ترتیب لاجواب اتے۔ خصوصاً فرنٹ پیج اور نقشِ ایک کارواں پیش کیتو ایڈیا ملک گیر پیمانہ اور پلانوں قابلِ رشک اتے۔ مضامین چو معیار حد درجہ بلند اتے، خصوصاً ایڈیٹوریل وازون ازحد دلچسپی محسوس کیلاؤں۔

گمراہ کن دور تھر روشن کرن

محمد انصار قاسمی — یکم جون ۱۹۷۷ء — حیدرآباد

سالنامہ تھر شائع کیتے تمام مضامین مجموعی طور پر قابلِ تعریف اتے۔ خاص کرون "گروے نیباچی گروی زاپنی" کالم بے حد پسند ایلو۔ "کائنی نقشِ نوائط چی" بھلی دلچسپ اتے۔ انجمن انی تنظیمے چی تاریخ سلسلات جناب صلاح الدین کرٹے صاجلیے مشورہ چی امیں پر زور تائید کرتاؤں۔ نقشِ نوائط چو ارجو دھیں گمراہ کن دور تھر ایک روشن کرن ثابت زاؤں لاتے

اللہ کرے عزم عمل اور زیادہ

شاہ بندری کوثر جعفری — ۳ جون ۱۹۷۷ء — بنگلور

الحمد للہ نقشِ نوائط کا سالانہ شمارہ باصرہ نواز ہوا۔ خصوصاً "کائنی نقشِ نوائط چی" "منقش در و دیوار" "اطلاع و اتباع" "آغاز صحیح مسلم شریف" "جان ارتاد قمر" "جاڑہ ایکا، درساچو" "الفاجر چی تقریر" "دوبئی نامہ" "امچے گاوانت کالیج زالو" "نوائط برادری اور سوشیلزم" "ساحل گنگولی" "السلام اے نگہبانِ حرم" شمارے کی جان ہیں۔ دیگر مستقل کالم اپی اپنی جگہ پر ٹھیک ہیں سب سے بڑھ کر ترتیب و تزئین قابلِ ستائش ہے۔

اللہ کرے عزمِ عمل اور زیادہ — نکھرے مرا نقش آج سے کل اور زیادہ

اعتذارِ واقعی

انجمن آرٹس اینڈ سائنس کالج کی نئی بلڈنگ کے افتتاح کے موقعہ پر مورخہ ۲۱ مئی ۱۹۷۷ء کو انجمن حامیٔ مسلمین کی طرف سے جو تقریب منائی گئی، اگرچہ کہ اس تقریب میں حصہ لینے کے لئے تمام بہی خواہانِ انجمن سے بذریعہ دعوتِ عام شمولیت کی درخواست کی گئی تھی۔ اور مورخہ ۲۰ مئی ۱۹۷۷ء بعد نمازِ جمعہ شہر کی تینوں جامع مسجدوں سے پمفلٹ تقسیم کئے گئے تھے۔ بذریعہ بورڈ عوام الناس کو مدعو کیا گیا تھا۔ اور ہمارے قومی اخبار النوائط اور نقشِ نوائط کے ذریعہ بھی تمام ہمدردانِ انجمن سے فرداً فرداً جلسہ میں شرکت کی اپیل کی گئی تھی۔

مگر اب یہ بات ہماری دانست میں آئی ہے کہ۔ سرپرستانِ انجمن، اراکین انتظامیہ۔ ممبرانِ انجمن، عطیہ دہندگان۔ اور ہمدردانِ انجمن کو انفرادی دعوت نامے بھیجتے وقت کافی احتیاط کے باوجود وقت کی کمی اور مؤخر الذکر عطیہ دہندگان اور ہمدردانِ انجمن کی مکمل فہرست آفس میں نہ رہنے کی وجہ سے چند حضرات کو انفرادی دعوت نامے نہ ملنے کی وجہ سے وہ کبیدہ خاطر ہیں۔ میں انجمن کی طرف سے اُن تمام حضرات سے معذرت خواہ ہوں اور انہیں یقین دلاتا ہوں کہ کسی کو جان بوجھ کر نظر انداز نہیں کیا گیا تھا۔ لہٰذا قوم اور انجمن کے عظیم تر مفاد کی خاطر اس لغزش کو درگذر فرمائیں۔ اور قوم کے اس تعلیمی چمن سے اپنی الفت اور تعاون کو مزید فروغ دیں۔

ڈی۔ ایچ۔ شبّر
سکریٹری انجمن حامیٔ مسلمین ...... بھٹکل

تعلیم و تربیت کا بہترین موقع

"باپ کا کوئی عطیہ بیٹے کے لئے اس سے بہتر نہیں کہ اس کی تعلیم و تربیت میں انتہائی کوشش کرکے اسے پاکیزہ اخلاق سے آراستہ کرے" (حضرت محمد صلعم)

"ہم دولت سے کتابیں خرید سکتے ہیں علم نہیں" (بقراط)

یہ مقام مسرت ہے کہ گورنمنٹ ماڈل اردو بائز اسکول بھٹکل (جسے گورنمنٹ ہونے کے باوجود خوش فہم لوگ بورڈ اسکول کے نام سے یاد کرتے ہیں) آپ کے بچوں کی صحیح رہنمائی کا واحد مرکز ہے جہاں بچوں کی تعلیم و تربیت کے لئے اوّل سے ہفتم تک اعلیٰ تربیت یافتہ اساتذہ کرام کے ذریعے مفت تعلیم دی جاتی ہے اور جماعت چہارم تا ہفتم سبجیکٹ ٹیچر کا طریقہ عمل میں آچکا ہے۔

جس شخص کا علم دنیا میں اس کے اخلاق کی اصلاح و تہذیب نہیں کرتا وہ آخرت میں بھی سعادت حاصل نہیں کرتا۔ (علامہ فارابی رح)

بچوں کی نشو و نما پر ہی دنیا کی نشو و نما کا انحصار ہے (پیستالوزی)

اگر آپ بھی چاہتے ہیں کہ اپنا بچہ مہذب بااخلاق شہری بنے۔ زیورِ تعلیم سے آراستہ ہو۔ آپ کے لئے ہی نہیں ساری قوم کے لئے قابلِ فخر بنے۔ شاندار مستقبل کا مالک ہو تو آج ہی اس سنہری موقع سے فائدہ اٹھائیے۔

اوّل سے ہفتم جماعت تک مفت دی جانے والی تعلیم کا داخلہ شروع ہو چکا ہے

امسال کی ہفتم جماعت کے سالانہ امتحان کا نتیجہ

۱۔ گورنمنٹ ماڈل اردو بائز اسکول بھٹکل 100 %	۲۔ گورنمنٹ ماڈل اردو گرلز اسکول بھٹکل 100 %
۳۔ گورنمنٹ پرائمری اسکول نوائط کالونی 95.45 %	۴۔ انجمن ہائی اسکول بھٹکل 86.14 %
۵۔ گورنمنٹ ماڈل اردو اسکول مرڈیشور 100 %	۶۔ اردو گرلز اسکول مرڈیشور 100 %

نوٹ:۔ مدرسہ سے خارج شدہ طلباء کو دوبارہ کسی صورت سے قانوناً داخلہ نہیں ملے گا

جناب الحاج الیس ایم سید محی الدین صاحب
چیرمین ترقیاتی کمیٹی، ماڈل اردو اسکول
بھٹکل

جناب حسین ایم شیخ صاحب
میر مدرس گورنمنٹ ماڈل اردو اسکول
بھٹکل

پُرامید محنتیچو ثمرہ

ملا حسن — ۲۸ مئی ۱۹۷۷ء — مسقط

نقشِ نوائط سالانہ شمارہ موصول زاؤن نظر نواز زالو۔ نقوشِ کارواں ملاحظہ کیلوں۔ ٹائٹل پیج اور پرسگے ورسات شائع زاتے شماراں چی تصویر جاذبِ نظر انی پرکشش زاونچان اخبار ہاتات دھرتے کوں دلچسپی سرن سگے نقشِ نوائط چی سیر کیلے۔ اپنی پرامید محنتے چو ثمرہ حوالے سامیں پیش زالو انی اخبار میں احبابانچے قلوب اور پر نقش زالو۔

کامیابی چہ منزل بہ منزل ہے رواں دواں ہو دوام سلسلہ درسلسلہ جاری رہو۔

کائنی کائنی زبرعینی
کائنی مختصر ۔ زاپنی معتبر

مھیلےچی کرامت

ابوالحسن ناداں پچے ایک بزرگ ہوتے تینچی میلی وڈلی بدزبان انی نادرماں ہوتی ۔ ایک مرتبہ تیں رانات کاٹی ہاڑدگیلّے دیسا تینچو ایک مرید حضرتا پچے گھرے گیلو انی باہر ادبے رہاؤن دار بڑ ڈلو ۔ کوتیوں عقیدت مندا ایلاتے بلون حضرتاچی مھیلی دکھلی انی تبرلان زالو شروع کیلی کہ " تینچو ماتو خراب زالا با ، گھر داراچی مکر ناہی ہر وقت اللہ اللہ کرتے گھونتات ۔ تو تینچے باٹراپی زندگی کیتا خراب کرتا ، گھرے وسون اپلے کام کر " اپلے مرشدا متعلق اسلی زاپنی ایکون مرید اک بھلی افسوس زالو انی تو اپلے گھرے والیس وچو گیلو ۔

مرید وسوچی واٹر ایک رانٔ ملتے ہوتے ۔ تھار ددر گیلا مگ تو اپلے مرشدا ک بلو کر رانات ٹیکون واگا اوپر جسون ییات ۔ کاتیے بھوردکوں واگا اوپر ہوتر انی باہفات پاما چو کولڈو ہوتو ۔ حضرت قریب ایلا مگ مرید اچو رنجیدہ چہرہ دیلون پرا سامادرا دیکھلے انی سانگلے کرافرس کرونکھا ۔ مھیلےچی بدزبانی لھوٹ مبر کردچان ازداگا انی پاماکوں اللہ موبجہ قبضات کرون واھلے ۔ ازموچی روحانی طاقت حقیقت مھیلےچی کرامت اتنے ۔

— نتیجہ —

ایک مانساچی قابلیت انی صلاحیت چی قدر عام طور ار گھرے زاناہی ۔ گھرے تیکاک بدھوانی ناکارہ دکھون دتا ۔ تو زندہ استا سر تیکاک گھرکی مرغی دال برابر" دکھون دتا انی وات ایزدن اندھرات جو گز مرٹلا سگ واتی جو آٹو کرون رڑتات

عوامی عدالت

سلطانی مزگتی چی تعمیر نو سبب جلدائی کرونئے

۱۶ ر مئی سنہ ۷۷ شائع شدہ " سلطانی مزگتی چی تعمیر نو " رپورٹ پچے حوالہ سرین مخرمی مختار احمد جاوید صاحب پیش کیلی تجویز مرد کریم چون " عوامی عدالت " بتھر درج شدہ واقعی قابل غور انی قابل قبول کرں دکھتا ۔ سلطانی مزگتی چی تعمیر کا نی مضبوط اتنے ۔ محض پنّاس تیں نمازیاں چی زائد گنجائش سبب سگلی مزگت شہید کرون انی کیزرقم صرف کرون نوی تعمیر کرچے زاپنے بعید از عقل دکھتا ۔ حالانکہ ھنگا جمعہ ناواز کرد پے کاٹمیں پڑلے ناہیں ۔ صرف پانچ وقت نمازیاں چی دیگر رمضانات نمازیاں چی کثرت پچے پیش نظر تھاؤ ذرا وسیع کرد پچے زاپنے ساتیں اتنے ترین ، جناب مختار احمد صاحبا چی تجویزا اوپر غور کرتے ، ذمہ دار حضرات جلدائی کرے ناتون ، ذرا دور اندیشی سرین کونیتو مناسب قدم اکھتلان بہتر زائیت

شاہ بندری کوثر جعفری

بنگلور ۔ ۱۰ ر جون سنہ ۷۷

قدیم وجدید نوائط شعراء چو جامع تذکرہ مع انی منتخب کلام

شعراء ، ادیب انی باذوق حضرات کڈے مخلصانہ گذارش

شمالی دجنوبی کینارا پچے کل نوائط برادری پچے قدیم وجدید شعرائے کرام وادیبانِ عظام چو تذکرہ جمع کرون ایک کتابی شکل دیوچے مکمل ارادہ سرین تمام نوائط برادری پچے اردو ناٹطی شعراء وادیباں کڈے درخواست اتنے کہ موصوف اہل سلسلات قلمی تعاون فرموئکاز ۔

سنہ ۱۹۵۵ دیکون سنہ ۱۹۷۷ سر پچے تمام اردو ناٹطی شعراء وادیب اپی اپی مختصر سوانحِ حیات ادبی کریو انی نمونۂ کلام بزبان اردو یا ناٹطی تحریر کرون فیٹو نکاز انی بے شعراء وادیب بقیدحیات ناہیت تینچے وارث متعلقین یا معتقدین تینچے متعلق معلومات بزبان اردو یا ناٹطی نمونۂ کلام اسلان نمونۂ کلام سمیت فیٹو نکاز ۔ مرحوم شعراء وادیباں چو تذکرہ فراہم کرد سبب شعراء حضرات کڈے خصوصاً انی شمالی دجنوبی کینارا پچے ادبی ذوق دھرڈ تلے تمام نوائط احباباں کڈے عموماً پرزور اپیل اتنے کہ اپون اہل سلسلات اپواپو معلوماتی ذخیرہ تحریر کرون مندرجہ ذیل پتہ دریا نقش نوائط ذریعہ ارسال کردکاز ۔ کونی چو قلمی نسخات ٹیکون یا کونیتوں کتاب یا رسالہ وغیرہ ٹیکون اخذ کیلاں تینچو حوالہ دیوئکاز انی تحریر کردنے فیٹو تلے احباب اپلے پورا ناؤ انی مکمل پتہ ضرور بروئکاز کوشش ہی اتنے کہ نوائط برادری بتھر گزرتلے انی حال اسلے تمام شعراء ودیباں چو تذکرہ کتابات شامل زاؤنکاز ہیں کا امانت جلد از جلد بھرپور قلمی تعاون فرمولان انت ء اللہ سنہ ۱۹۷۷ آخیر ری کتاب مکمل طور ار منظرِ عام در ہاڑ دچی سعی وکوشش کامیاب زائیت قوی امید اتنے کہ تمام اہل نوائط شمالی دجنوبی کینارا ہیں خصوص بتھر امچی اعانت ضرور کرتلے ۔

— کوثر جعفری —

شملا اسٹورس ۔ نگرت پیٹھ ۔ بنگلور 560002

اپنے سوزان کیلے بیان

ابولیاں چی تعلیم

جس علم کی تاثیر سے زن ہوتی ہے نازن
کہتے ہیں اسی علم کو اربابِ نظر موت (اقبالؒ)

اسلام بتھر تعلیمے چی وڈلی اہمیت اتنے ۔ ہر امولا د ابولیے سبب تعلیم فرض) قرار دیلون گیلی تے ۔ کونیتو مومن ، ابولیے و امولا سبب تعلیمے چی مخالفت کرد سکے ناہی ۔ اختلاف صرف نصاب تعلیم انی نظام تعلیم متعلق رہاتا ۔

• کا پڑھون دسوکاز ؟ کونتے طریقاں پڑھوں کاز ہیں سلسلات ہر دور بتھر اختلاف رہالا ہا انی ایساچی کوں اتنے ۔ اسلامی نقطہ نظر انی غیر اسلامی نظریہ بتھر فرق دیکھے ناتون بلا پلے چی تعلیم انی مساوات سبب نعرہ بلند کرد پچے حماقت اتنے ۔ اف ناچی عقل اوپر پردو گھالوچی انی ابولیے بے پردہ کرد چی تعلیم ہر فردا سبب بفرا اتنے ۔

• علامہ اقبالؒ اپلے ہیں شعرات ابولیے چی تعلیم متعلق سانگتات کو پچے کونتے علم حاصل کرون ابولی ابولی رہاناہی تے علاک دانش منزنا نشے موت تصور کرتات ۔ موجودہ دور بتھر ہی حقیقت دکھو پچے کائیں مشکل ناہی کہ حالیہ زمانہ تعلیم انسانیت سبب موت اتنے نسوانیت ختم زاؤن از ابولیے بتھر مردانہ پن پیدا زاؤن اتنے ۔ بے حجابی ، مساوات چو خبط ، آزادانہ میل ملاپ بزرگان چی بے حرمتی ، دینی احکام سری لاپرواہی انی دنیاداری بتھر مشغولیت ازکال اکثر تعلیم یافتہ ابولیاں بتھر نمایاں اتنے ۔ اسلہ ابولیاں پچے بعض خطرناک ہمدرد بلتات کہ ازکال جاہل ابولی پردہ بتھر رہاؤن جیلی بے حیائی کرتا تیتلی ایک تعلیم یافتہ ابولی بے پردہ زاؤن کرے ناہی ۔ اسلی ہمدردی بتھر کوتیلی بے دردی نکون اتنے تیکاک ایک تجربہ کار مانوس دکھو سکتہ ۔ جاہل زاؤ عالم ، ابولیے چی بے پردگی انی بداخلاقی اسلے ہمدرداں چی بدولت بڑھتا ۔ امولو ابولیک قوام انی ابولیک زیر لگام دکھون شرعی طریقاں تعلیم دیلوں ہمدردی کتلان موجودہ ماحول بدلو سکتا انی تعلیم ابولیے سبب موت بجائے زندگی ثابت زاؤں سکتہ ۔

اللہ امکاک دساماں ہدایت نصیب کرو ۔

آمین !

اسٹوڈنٹ سکالم

علمی میدانات کامیابی مبارک

جناب عبدالرؤف دامودی بنگلور تیکون سیکنڈ کلاس اعزاز سرین بی کام پاس زاؤن ولیت ۔ ابو خاندانات غالبؔ مذکوریں پہلے بی کام داشیت ۔ ادارہ نقش قرنا پچے ہیں نوجوانا ک تینچی کامیابی اوپر مبارک باد دیتا ۔

ڈاکٹر کڑگڑی میراں صاحباک مبارک بادی

محترمی علامہ کرین صاحب ۔ السلام علیکم

ڈاکٹر گڑگڑی صاحباچو نو دواخانہ چوک بازار اوپر اوپن زاؤ تچی دعوت ملّی ۔ اپی دعوتے چو شکریہ امیں اپی صحت نوڑات گھالو وقت ڈاکٹر موصوفا کڈے ضرور رجوع زاتلاؤں فالحال آل انڈیا گڑگڑی ایسوسی ایشن بنگلور تیکون مندرجہ ذیل احباب ڈاکٹر گڑگڑی صاحبانک مبارکباد پیش کرتات ۔ مذکورا نک " گلی اندر دم باہر " کرد چی حکمت عطا زاؤ ۔

عہدیداران آل انڈیا گڑگڑی ایسوسی ایشن ۔ بنگلور

۱ ۔ حلیم کرچو بابا ۔ ۲ ۔ گڑگا خوا ابو محمد

۳ ۔ بھٹ مزگھرا آبا ۴ ۔ اُدجاکیٹ ڈرا پا

۵ ۔ نلی کرزاکر ۶ ۔ بڑو بابلیصاحب

مذکورہ ۔ اتے خصوصی دعوت ملے ناتوں ، وجان افتتاح بر سانر کت کرد سکو پچے ناتہ

تندرستی ہزار نعمت ہے Rx +

ڈاکٹر جمال حاجی فقیہ

ماں جے دودھ "مکمل غذا"

چڑوان سبب دودھ بہترین انی مکمل غذا اتے ۔ اللہ رب العزت چڑو پیدا ازا اوکیا فورٹ ماں جی چھاتیت دودھ پیدا کریا ۔ تے دودھا بچڑ جسماچی پرورش جے تمام اجزاء موجود اتے ۔ مثلاً وٹامن اے "A" انی ڈی "D" معدنیات ۔ نمکیات انی ساکر ۔ چکنائی وغیرہ ۔ عام طور پر چڑواں کم از کم ۶ ماس ماں جے دودھ دیوں وتا ۔ ہی دودھا جوش دیو کچی ضرورت ناہی دوڑلا گے ناہی انی ایک طبعی غذا اتے ۔ چڑوان دودھ دیو جے متعلق کیئے شمارات مضمون بروں گیلا تے ۔ ھینگا ، احتیاطی تدابیر ذکر کرونا وتا ۔ چڑوانجی زندگی اوپر ماں ماں جے دودھاچی تاثیر پڑتا مثلاً ماں بابا پچے اخلاق ، اطوار ذہانت انی کمزوری وغیرہ ۔ تا سبب چڑواں دودھ دیو جے وقتار اپلے خیالات نکے دھرونکاز کو باچی حالقیت دودھ دیو نہ جے فکر و پریشانی یو سوان آزاد رھاڈن چڑوا دودھ دیو نکاز ۔ سبب کہ ایسے حالات بچڑ دودھ خراب یتا ۔ اکثر چڑواں دودھ پیوں گھاٹا مگ اُدری زاتا ۔ دودھ دیون زالا مگ چڑوا ذراشی آرام پاڈں گھاڑلا انی تینکا کھیلونہ جے دودھ دیو یا فورٹ ایک چالی نیم گرم پانی چڑواف لمہ دیتا ۔ دودھ دیون شروع کرون ایک ماسا مگ جوش ایتے پانی ٹھنڈا کرون ذراشی ساکر انی دون فوڑے لون گھالون چڑوا دیو نکاز ۔ ہمیشہ صفائی جو خیال دھرو جے ضروری ۔

اکثر ابو ساچی شکایت رہاتا کہ چڑوا دودھ طے ناہی ۔ ہیمے سبب ماماں نکی غذا استعمال کروکاز ۔ دودھ مکھن ، ماس ، بھاورے وغیرہ کھاونکاز ۔ کُن والون پیٹ کاڑون دودھا بچڑ تیزون پیو کاز ۔ فاگرزیرو پوڈر کرونا ساکر ملون کھاڈ نکاز ۔ ستاوری انی بڑا سوپ پوڈر کرون کھاڈ جے نکہ ۔ ہر روز چنے دودھا بچڑ تیزون کھاؤں تے دودھ پیوکاز ۔ بادام ۔ تل انی نالا خدری دودھا سبب مفید ثابت زاتو ، انڈاں چاچی چھاتیر مالش کروکاز انت والشر دودھ زیادہ پیدا زاتے ۔

اکثر ابولیں جی شکایت رہاتا کہ چڑو دودھ پی ناہی ۔ ہی جو سبب ہوکر چڑوا ہر وقت دودھ پیوں گھالوں وقت مقرر ناہی ۔ تا سبب چڑوا تین یا چار گھنٹا ایک مرتبہ مقرر وقتا اوپر دودھ دیو نکاز ۔ اگر ہیمے باوجود پیوں سکے نا تلاں اپلے طبیب ہری متوجہ زاؤنکاز ۔ چھاتیر گانٹھ ۔ زخم ۔ یا فوڑوا سلاں دودھ پیوں گھالوں جے ۔ فوراً طبیب جو علاج کرون وسو کاز غفلت کیلاں مگ وسوں پریشانی زاتا ۔

اکثر ابولیں دودھ زیادہ زاتا ۔ دودھ بھروں دردانی دھگ ایتا ہیمے سبب دھگا جے وست گھٹیلا مگ لونا جو جلاب گھیونکاز ۔ سرکہ انی گلاب ملون سیکھ پونکاز ۔ تورٹے دال پوڈر کرون سرکہ بچڑ لیپ کرو کاز یا جیرو سرکہ بچڑ داٹوں لاؤنکاز ۔ یا طبیب جو مشورہ گھیون STIL BISTOOL گولیو گھیونکاز ۔ دودھ بند زاتا ۔

ماں جے دودھ طے ناطے وقتار اوپرلے دودھ دیو نکاز ۔ ہیمے متعلق پورا گیلے شمارات بروں وسوں اتے ۔ ڈبہ جے دودھ ، امول ، گلاکسو ، نیور ، لیکوجن ، اشرملک وغیرہ یتا ۔ چڑوا ایک ماسا جے زالا مگ ایک اُونس پانیا بچڑ ایک چالی پوڈر ملون انی ساکر گھالے ناتوں دیو نکاز ۔ ڈبہ جے دودھ پیتیل چڑواں وٹامن سی انی ڈی طے ناہی تا سبب وٹامن سی انی ڈی ملو سرکو انتظام کردکاز ۔

کائیں وقتار ڈبہ جے ایک قسماجے دودھ بچڑ جلاب زاتا ۔ اگر جلاب زالاں دودھ بدلی کرون دوسرے ڈبہ جے دودھ دیو نکاز ۔ انی چونا پانی ذراشی ملون دیو نکاز ۔ اگر جلاب بند نہ تلاں ڈاکٹر طرف متوجہ زاؤنکاز ۔

چڑوا جے دودھ سوڑو جے اسلاں دودھ دیو نچو ایک ایک وقت کم کرتے وسو کاز تیجیں دودھ کم پیدا زاتا انی ہکو ہکو دودھ سوکتا ۔ اشی دودھ سوڑو سہوت زاتا ۔ دودھ سوڑلا مگ اوپر برتلی نکما ہیرا اوپر عمل کرو جے ۔

ہمدردی - ایک عذاب

دکھ درد مکھوں مدد کرو جے ناؤں ہمدردی اتے ۔ مال دھن دیوں جی طاقت نا تلان تکی بتیں دھیر بھروسے دیوں ہمدردی جو حق ادا کرو سکتا ۔ ایک ابولی دوسری ابولیے جی ہمدردی مختلف طریقا ر کرو سکتا مگر اچے ماحولات ہمدردی جے ناوین بے دردی کرون وتا ۔ ھیں معاملات گا دیں ابولیو ذرا غور کرون اپلی ہمدردی جو طریقہ بدلوں اموات اوپر وڈی مہربانی زایت ۔

ایک گھرے تین پوری انی چار نوی شالو ہرتی ۔ بابا ایک پوری شال گھٹلے ایک کھیلے دیلے انی ایک دہو یک دیلے ۔ چہار نوی شالو چار پوتاک ریلے ۔ ایک دہو باقی رہاں ۔ تیکاک ماماں جی شالی بتر آرام باقوں سانگلے ۔ ہی روشن سات شالو تقسیم زالی ۔ پوری شال والی دہو آزو باپا جے دربالات وسوں شکایت کیلی کہ باپا سے تاں نوی شالو انی اپلاک پوری شال دیلا ہا ۔ آزو باپا فوڑا اپلے پوتاک سانگلے کہ دہوے کوں نوی شال دے ، سا تاں نوی شالو دیوں تیکاک پوری شال دیلاں تی اکو ، بسی تے کا ۔ آزو باپا ، نانی جی ہمدردی کیلے ، تیکاک نوی شال تی ۔ پوری شال کو نیری گھیوں تیار نطے نا ہی ۔ باقی رہالی دہو کوں اپلے سبب الگ نوی شال ضد کرون حاصل کیلی ۔ انی باپا باوڑ و قرض گھیون نوی شالو خرید کروک مجبور زالو ۔ باپو سیا معیل بی کہ اجی ناہید کچ ہشیار زالی انی پوری شال سوڑوں نوی شال گھیلی ۔ ہی طریقار آزو باپا انی باپو سیا معیل ، ناہید چڑوا سری ہمدردی کیلے ۔

ہی ہمدردی جے بدولت ناہید اچے باپا قرض دار زالے ۔ باپا جی ناز مانی کرو سبب چڑواں جی ہمت بڑھلی ، چڑوان ساتے باپا جی منسٹری خال پڑلی ، چڑواں اوپر باپا جو کنٹرول رہالو ناہی ، چڑواں کرطے باپا جو احترام رہالو ناہی انی چڑواں سری آزو باپا جی ہی ہمدردی باپا سبب ایک عذاب زالی ۔

چڑواں سری اسلی بے جا ہمدردی ہر گھرے عام اتے ۔ آزو باپا ، اجی ماماں ، اوشی مالیکا مصلی ، باپو لب بھیلی چڑواں سری اسلی ہمدردی دا کھڑون چڑواں اچے ماں باپا سبب مصیبت پیدا کرتات ۔ اسلی ہمدردی حاصل کرتی چڑویں کوں اپلے ماں باپا سبب بے لگام انی اپلے ہمدرداں اچے غلام زاؤں رہاتات ۔ ماں باپ سانگلے نکوں کام کر دتیار زانا ہی مگر اپلے ہمدرداں جی دہانو سر چاٹو تیار رہاتات ۔

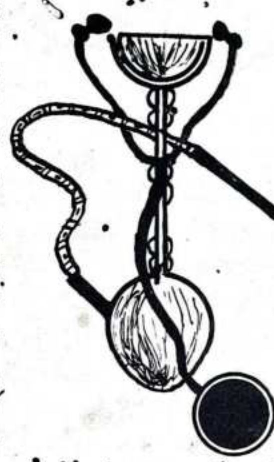
حلیمہ دو نفسا کی ماں ، آمنہ ، ناظر اپلی بھینی یا بھاؤ شی چڑواں سری اسلی ہمدردی کروں درحقیقت اپلی بھینی یا بھاؤ شی اوپر ظلم کرتات ۔ چڑواں جی ہر مانگ پورا کرو جے یا تیجو ضد پورا کرو جا سبب ماں باپاک تیجے سامنے ذلیل کرو جے عقل مندی نوہی ۔ اپلے رشتہ داراں جی پریشانی کم کرو سبب اسلی ہمدردی ختم کرو جے ضروری اتے ۔ اپلی تو بات اتے بلوں دوسرا جی پولی کوٹرا ہا ۔ گھالو جے کام بہتر نوہی ۔ کونا ری ہمدردی کرو سکے نا تلاں کم از کم تیجے اوپر ظلم کوں کرو نہ جے ۔

اللہ ہر ابولیک دوسری ابولیے سری صحیح ہمدردی کرو جی توفیق عطا کرو — آمین

ڈاکٹر گرگرڑی میراں ڈسپنسری

علامہ کرُبین

گڑگرڑی میراں عبے حلا تلاش مگ چوک بازامات ایک نگی انگا ملی ۔ دواخانہ سبب فرنیچر وغیرہ کرون جبراتی عصرے مگ گا دا بچے مشہور رشیلا درکرانی بیکار مانسا پچے لیڈر کا مڑکیل کولی لوحا جاں ہاقلیں دواخانہ چا افتتاح عمل بتھر الیو ۔ کا مڑکیل کرزا لو صاحب ابلے ہاقلیں آٹو دچی خوکلاچی گولیو گھیون بسم اللہ کیلے ۔ افتتاحی تقریب بتھر میراں پچے یار لوبچے کوچو بابا ۔ انی پا پُر منوبے وقتار ایک باڑوک الیا ۔ میراں بلون انی پوسلی کر "ڈاکٹر صاحب اگے بتھریے گے ۔ میں خود ہاگاچے اُدری ابچے ۔ خوکلاچے میراں اوپر نیکوں خال سرتپا ۔ دیسا یار بھٹکل تینگاک شورہ انگھٹی پچے بجائے پاٹون انی ڈاکٹر بلون دکھلے میراں بورے دون پاٹون ہوتے مگر زوجہ کوچی ابچے سنگا جو ایک



خار دونتے راتے چڑو بھاؤ ۔ بھٹکل سیت موجود ہوتے ۔ البلی ایلم چڑواک گھیون وست دکھلی کر شاید ہو کمپاونڈر زائیت کھیں دانٹے" ۔ میراں بلے کر ڈاکٹر ۔ تو کا کیلے وست زاؤنکاز یا پیٹا درداچے وغیرہ ۔ البلی ذرا تشی ہنسی آلی واپس گیلی ۔ دوسرے دیکے کر دواخانات دو بچے وقتار بوٹ گھالون گیلاں البلیر تو کاک پاٹون گھالوچی عادت کھرتی ۔ کر ڈھیل زاؤن کھال پڑتے ہوتے ناڑو کاڑون پاٹونا اوپر باندھون بوٹ گھالون دوسرے دیسا دواخانات گیلے ۔ اپلے سرین رلوتے چڑو بھاڈ کون اپولے ۔ راتے چڑو بھاؤ کڑے سانگلے کر پانچ چھ دیس مریض جمنا ہو سر تو میں موجے کمپاونڈ ریچے کام کرا ۔ راتے چڑو بھاؤ بے کار مانشے ہاں بئے ۔ لیکن تینگاک سگلو دیس توڑ ہلوتے رھاؤ کچی عادت ہوتی ۔ دواخانات وتینی دون وجبا چڑبی کیلی گھیون گیلے انی ذرا ذرا وقتیں کھاتے بیلے ۔ دون تین مانشے وست باڑوک ایلے لیکن چڑو بھاڈ کیلی کھاڈ بچے بلون واپس گیلے ۔ ہی حالت بلون میراں بے حد کوپ ایلو ۔ انی تو میراں تو موجے دواخانہ کا کبار خانہ بلون دکھتا جرداریچے مگ کھاڈ کچی کاٹیں چیز دہڑو نہ جے اتنی بلتے بلتے میراں ورتی کیلی خود جٹ کیلے ۔ ذرا تشی وقتیں ایک مھاتری دون تین چڑواں گھیون ایلی ۔ انی تی ڈاکٹر ماکا وڑلو دھنگ ایلاتے ۔ فوراً انجکشن دے ۔ میراں لاکھ سمزولے کے موجے کڑے نگی وستے اشنے ۔ انجکشناچی ضرورت ناہیں لیکن تی مھاتری مانی ناہیں ۔ آخر مجبور زاؤن اللہ چے ناؤن گھیون انجکشن ماروک گیلے ۔ انجکشن کاٹیں لاؤن غوا ے ناہیں بلکہ سوداکرڈے زالی انی ابولیے چی ربا برم زال ۔ برم ایکون بھتّی مانشے جمع زالے ۔ مانھا چرلیسیہ پوستے پوستے میراں باہر پڑلے انی جمع زاتی مانشیاں بلون بتے ۔ " ھینگاک مداری چر کھیل لاگونا ہیں دسا دسا ابی واٹ دھرو" ۔ مھاترے سرین ایّی چڑواں بتھر الیکو میراں چی خرشے اوپر جیسوں اسٹیتھسکوپ ابلے کانا لاؤلو ۔ دوسرو ایک دستاچی کرپی ادسون گولیو کھاو نک شروع کیلو ۔ انی بیپرمنٹ بلون باقی ذون بھاو فوراً تقسیم کیلو ۔ ہوسا نا مگ بلون میراں چی طبیعت خوش زالی ہالقہ جوڑون مھاترنے و چڑوانک رخصت کیلو ۔

غرض میراپچے دواخانات مشکلان کونیوں بھولا بھٹکا تیو ہوتو ۔ انی ایک مرتبہ ایلاں دوسرے مرتبہ ایکچی ضرورت رھاتی کھرتی ۔ صرف چند کالانچا بالو چار چار آناچی گرایو دھرتے ہوتے ۔

ایک مرتبہ میراں بدبختی چو شکار زالو انی دربار دواخانہ سوڑون حاجیت رفع کردگویے دسولاگو ۔ تیں گھرے گیّے وقتار ایک ٹھگو مانوس اپلے چڑواک گھیون وحت باڑوک ایلو ۔ چڑواک ہاگ ادری زاؤن ہوتی ۔ دواخانات راتے چڑو بھاؤ ہوتے ۔ غلطیں ہاگ بند زاؤ بچے بجائے ہاگ زاؤ بچے وست اکھاؤن دیلے ۔ گھرے گینا مگ وست کھاؤن چڑواچی حالت زیادہ خراب زال ۔ تو مانوس کو یار لوباں ابی دون چار موالی ادستا گھیون میراں ماروک باہر پڑلو ۔ میراں ہی زاپناچی خبر ملی ۔ فوراً دواخانہ تالے ماروں گاؤں سوڑون دھاؤں گیلو کھیں گیلے بلون ازدن سر تیولا گو ناہیں

بھٹکل مسلم جماعت بنگلور کی طرف سے۔

ٹیکنیکل تعلیم کیلئے طلباء کو رہبری

1 ڈگری کورس :۔ ڈگری کورس میں داخلہ لینے کیلئے PUC II میں فرسٹ کلاس حاصل کرنا لازمی ہے اگر PCM میں 72٪ سے زیادہ مارکس ہو تو گورنمنٹ انجنیرنگ کالج میں داخلہ مل سکتا ہے ۔ اگر مارکس کم ہونے کی وجہ سے گورنمنٹ کالج میں داخلہ نہیں مل سکا تو پرائیوٹ کالج میں داخلہ مل سکتا ہے ۔ مگر اس کے لئے 4000/ روپے سے لیکر 15000/ روپے مختلف کالجوں کو ڈونیشن دینا پڑتا ہے ۔ کرناٹک اسٹیٹ میں جتنے انجنیرنگ کالج ہیں ان کو صفحہ نمبر پر ملاحظہ فرمائیں ۔ آج کل سول انجنیرنگ گریجویٹوں کی خاص مانگ ہے خصوصاً عرب ممالک میں جہاں تعمیری کام عروج پر ہے ۔

انجنیرنگ ڈگری حاصل کرنے کیلئے آئی آئی ٹی (IIT) سب سے بہترین انسٹی ٹیوٹ میں انجنیرنگ ڈگری کے علاوہ انجنیرنگ کی اعلیٰ تعلیم اور ریسرچ کے مواقع فراہم کئے جاتے ہیں ۔ آئی آئی ٹی میں داخلہ انٹرنس امتحان کے نتیجہ پر منحصر ہوتا ہے ۔ اس کا امتحان ہر سال مئی کے مہینہ میں ہوتا ہے ۔ اور اس کیلئے اپلکیشن فروری کے مہینہ میں شائع کیا جاتا ہے ۔ اور اس میں داخلہ صرف ذہین طلباء کو ہی دیا جاتا ہے ۔

آئی آئی یس (IISc) ، انڈین انسٹی ٹیوٹ آف سائنس بنگلور سائنس گریجویٹوں کو ٹیکنیکل ٹریننگ مہیا کرتا ہے ۔ اس کی مدت تین سال کی ہے اس کورس کو مکمل کرنے والوں کو انجنیرنگ ڈگری دی جاتی ہے ۔ اس میں داخلہ کیلئے اپلکیشن فارم جون مہینہ میں BSc کے فوراً رزلٹ بعد دیئے جاتے ہیں ۔

کرناٹک اسٹیٹ میں گورنمنٹ انجنیرنگ کالج میں سالانہ فیس تقریباً 600/ روپیہ ہوتا ہے اور پرائیوٹ کالجوں میں 1200/ روپیہ سالانہ فیس ہوتی ہے ۔ اور ان کالجوں میں ہاسٹل کی سہولتیں بھی ہیں ہاسٹل کیلئے ہر ماہ تقریباً 200/ روپیہ لگتا ہے ۔

2 ڈپلوما :۔ اس کورس کیلئے یس یس یل سی کرنا ضروری ہے ۔ یہ کورس چار سال کا ہے جس پالی ٹیکنک میں داخلہ لینا چاہتے ہیں اس پالی ٹیکنیک کے پرنسپال سے اپلکیشن فارم حاصل کرسکتے ہیں ۔ بذریعہ پوسٹ فارم حاصل کرنا ہے تو پانچ روپیہ کا کراس پوسٹل آرڈر پرنسپل پالی ٹیکنیک کے نام پر بھیجنا چاہیے اور اس کے ساتھ 22×30 CM سائز کا اپنا پتہ لکھا ہوا لفافہ 1.50 روپیہ کے اسٹامپ لگاکر بھیجنا چاہئے ۔ اپلکیشن فارم ۱۲ جون ۱۹۷۶ء تک پرنسپل پالی ٹیکنیک کو پہنچنا چاہیئے ۔ کرناٹک میں ڈپلوما کے جتنے کورس اور پالی ٹیکنیک انسٹی ٹیوٹ ہیں وہ آئندہ نقشہ میں ملاحظہ فرمائیں ۔

3 آئی ٹی آئی ITI :۔ آئی ٹی آئی میں مختلف شعبوں میں ٹریننگ دی جاتی ہے ٹریننگ کے چند کورسوں کیلئے SSLC کرنا ضروری ہے اور چند کورسوں کیلئے اٹھویں ۔ اس میں چند چار اور دو سال کے ہیں اور کچھ ایک سال کے بھی ہیں ۔ جو کورس بتائے گئے ہیں وہ ہمارے قوم کے نوجوانوں کیلئے مناسب نظر آتے ہیں ۔ یہ ٹریننگ ہر سال اگست پہلی تاریخ سے شروع ہوتا ہے ۔ یہ ٹریننگ مفت میں دی جاتی ہے ۔ 15 سال سے ۲۵ سال تک کے طلباء کو یہ ٹریننگ دی جاتی ہے ۔ اس ٹریننگ کے سنٹر بنگلور ، ہاسن ، ہبلی ، کارواڑ ، کے جی یف ، منگلور ، مرکارہ ، میسور ، رائچور ، بلگام میں ہیں اس کے اپلکیشن فارم پوسٹ کے ذریعہ حاصل کرنا ہو تو پچاس پیسہ کا منی آرڈر کسی جگہ کے پرنسپال انڈسٹریل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ کو بھیجنا چاہیے اور اس کے ساتھ اپنا پتہ لکھا ہوا 10×25 CM لفافہ بھی بھیجنا چاہیے اپلکیشن فارم 31 مئی ۱۹۷۶ء سے قبل پرنسپل کو پہنچنا چاہیئے ۔

اس کے علاوہ گورنمنٹ ٹولس اینڈ ٹریننگ سنٹر بنگلور اور دھارواڑ میں بھی چار سالہ ٹریننگ دی جاتی ہے ۔ اس میں ٹریننگ لینے والوں کو Stipened ملتا ہے ۔ جس کی شرح مندرجہ ذیل ہے

4th year Rs 100/. 3rd year Rs 85/. 2nd year Rs 75/. I year Rs 65/.

ان کورسوں کو پورا کرنے کے بعد فیکٹری میں اچھا کام مل سکتا ہے اور عرب ممالک میں بھی ان کی قدر کی جاتی ہے ۔

نیشنل اپرنٹس اسکیم :۔ آئی ٹی آئی کورس کے علاوہ نیشنل اپرنٹس اسکیم کے تحت SSLC کی تعلیم حاصل کئے ہوئے طلباء کو کسی فیکٹری کے ٹریننگ سنٹر میں ٹریننگ دی جاتی ہے ۔ اور ٹریننگ لینے والوں کو ماہانہ 130 روپیہ سے 175 روپیہ Stipened ملتا ہے ۔ اور ٹریننگ کے بعد تقریباً ہر ایک کو فیکٹری میں ہی کام مل جاتا ہے

آخر میں آپ سے گذارش ہے کہ ان تفصیلات کو طلباء تک پہنچائے ۔ اگر کسی کو ٹیکنیکل تعلیم کے بارے میں اور تفصیلات چاہئے تو سکریٹری بھٹکل مسلم جماعت بنگلور سے مندرجہ ذیل پتہ پر خط و کتابت کریں ۔

Secrtery — Bhatkal Muslim Jamat
Damudi Steel, N.R. Road, BANGALORE

مالک ، ناشر ، طابع عبدالعلیم مولوی نے ریلوے پرنٹرس مورلینڈ روڈ بمبئی ۸ سے چھپواکر دفتر نقش نوائط فاطمہ منزل ، بالمقابل صابو صدیق مسافر خانہ بمبئی ۱ سے شائع کیا ۔
مدیر :۔ سید عبدالرحیم ارشاد

REGD. NO M.H. BY SOUTH 590/

NAQSH-E-NAWAYATH

FORTNIGHTLY

FATIMA MANZIL OPP. SABU SIDDIK MUSAFIR KHANA BOMBAY-400 001

نقشِ نوائط اُردو کے آئینہ میں

زندگی کیا ہے

از: مسعودہ محتشم گلبرگہ

زندگی کی درجہ بندی کے اعتبار سے انسان کا مقام سب سے اونچا ہے۔ لیکن انسان اس حقیقت کو بھی جھٹلا نہیں سکتا کہ اشرف المخلوقات ہونے کے باوجود اس کے زمرے میں پست ذہنیت اور پست تر شعور کے آثار بھی پائے جاتے ہیں۔

کچھ لوگ زندگی کو ایک بوجھ سمجھ کر برداشت کرتے ہیں اور زندگی کو بے مقصد سمجھتے ہیں۔ ان لوگوں کی زندگی نباتات اور حیوانات جیسی ہوتی ہے جن کا منشا صرف نسل بڑھانا ہوتا ہے

کچھ لوگوں کی نظر میں زندگی محض ایک تجارت ہے اس قسم کے لوگ زندگی کو ہر وقت فائدے اور نقصان کی ترازو میں تولتے ہیں ان کا مقصدِ حیات یہ ہوتا ہے کہ ان کو کسی بھی جائز یا ناجائز ذرائع سے دولت، سماجی رتبہ اور عیش و آرام حاصل ہو جائے ایسے لوگ مادی خوش حالی کی خاطر دوسروں کو روندتے ہوئے زندگی کی شاہ راہ پر رواں دواں رہتے ہیں۔ دنیا بھر کے جرائم اور سماجی لعنتوں کی ذمہ داری بھی ان پر عائد ہوتی ہے۔ کیونکہ حد سے بڑھی ہوئی خود غرضی اور مادیت پرستی انہیں اپنے مفاد سے آگے کی بات کبھی سوچنے ہی نہیں دیتی۔ ایسے لوگ انسانوں کے ایک ادنیٰ گروہ سے تعلق رکھتے ہیں۔

کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو زندگی کو خدا کی امانت سمجھتے ہیں۔ وہ زندگی سے اپنے لئے کچھ حاصل کرنے کے بجائے اُسے کچھ دینا چاہتے ہیں اُنہیں اپنی خوشی سے زیادہ دوسروں کی خوشی عزیز ہوتی ہے۔ وہ صحیح معنوں میں زندگی کا مقصد خدمتِ خلق سمجھتے ہیں۔ خواہ وہ خدمت پیسے سے ہو یا محنت اور وقت کی قربانی دے کر، ایسے لوگوں کا دل انسانی ہمدردی سے لبریز ہوتا ہے۔ وہ اپنی دولت کو خدا کا قرض اور اپنی زندگی کو خدا کا انعام سمجھ کر اُسکا صحیح استعمال کرتے ہیں۔ دراصل یہی لوگ صحیح معنوں میں اشرف المخلوقات کہلانے کے مستحق ہیں۔

زندگی خدا کا عطیہ ہے جو بغیر جد و جہد اور بلا معاوضہ مل جاتی ہے۔ لیکن انسان کو اس کی قدر و قیمت کے پورے احساس کے ساتھ ہی جینا لازم ہے۔ اسلئے کہ

درد دل کے واسطے پیدا کیا انسان کو
ورنہ طاعت کیلئے کچھ کم نہ تھے کرّوبیاں

موت العالِم موت العالَم

عالِم کی موت ایک عالَم کی موت ہے

مولانا شریف حسن مرحوم شیخ الحدیث دار العلوم دیوبند

علمی اور دینی حلقوں میں یہ خبر نہایت افسوس کے ساتھ سنی جائیگی کہ ایشیا کے سب سے بڑے دینی مرکز دار العلوم دیوبند کے شیخ الحدیث حضرت مولانا شریف حسن صاحب نے جون کے پہلے ہفتے میں داعیٔ اجل کو لبیک کہا اور اپنے رب سے جا ملے۔ اِنّا لِلّٰہِ وَاِنّا اِلَیْہِ رَاجِعُون۔

مولانا جلیل القدر، متبحر اور وسیع النظر عالم تھے۔ اور اپنی جلالت علمی ہی کی بناء پر دار العلوم کے منصب شیخ الحدیث پر فائز تھے جو بذات خود ایک بہت بڑا اہم اور جلیل القدر منصب ہے۔ دار العلوم سے قبل مرحوم ایک زمانہ تک جامعہ اسلامیہ ڈابھیل میں بھی درس حدیث دے چکے ہیں۔ راقم الحروف اور مولوی محمد شفیع دار العلوم میں اور ہماری برادری کے مولوی علی سکری صاحب اکہا کر ڈابھیل میں مولانا کے سامنے زانوئے تلمذ کا شرف حاصل رہ چکا ہے۔ مولانا کی عمر ابھی کچھ زیادہ نہیں تھی ساٹھ کے اندر ہی تھی۔ شروع ہی سے م... زبان قال اللہ و قال الرسول کے نغمے بکھیرتی تھی جواب ہمیشہ کیلئے خاموش ہو گئی ہے۔ طلباء سے ... کو بہت زیادہ محبت تھی۔ طالب علموں کے ہر قسم کے سوال کو بڑی خندہ پیشانی سے سلجھانے میں مولانا کو بہت بڑا کمال حاصل تھا۔ حق تعالیٰ مرحوم کو اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے اور اُن کے ساتھ عباد صالحین کا سا معاملہ فرمائے اور مولانا کے پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے اور دار العلوم کو مولانا کا نعم البدل نصیب فرمائے آمین ثم آمین۔

ادارہ نقش متعلقین مولانا مرحوم کے غم میں برابر کا شریک ہے

احقر عبد العلیم قاسمی

غزل

یوسف انور

ساقی تجھے اندازۂ مینوش نہیں ہے ہشیار سبھی ہیں کوئی مدہوش نہیں ہے
یہ ظلمتِ شب مجھ کو ڈرائیگی بھلا کیا جب شعلۂ دل میرا سیہ پوش نہیں ہے
آنکھوں سے بھی چننا ہے تجھے خارِ مغیلاں یہ دشتِ جنوں وادیٔ گل پوش نہیں ہے
نسبت نہیں جز ساقیٔ میخانۂ عالم اے جام و سبو تم کو مگر ہوش نہیں ہے
دیوانۂ اخلاص یہاں خوب سنبھل کے ہر ایک خطا میں ہے خطا پوش نہیں ہے
خوں رنگ کفن، در کفِ شمشیر و سناں کیا جب اُن کی نظر دل سے ہم آغوش نہیں ہے
تو وارثِ اقدارِ حرم ہو نہیں سکتا فردا ہے نگاہوں میں تری دوش نہیں ہے
صیاد تجھے حق ہے جو چاہے وہ سزا دے یہ مرغِ حرم آج بھی خاموش نہیں ہے
ملتا ہی نہیں گوہر مقصود جہاں میں دریائے محبت میں اگر جوش نہیں ہے
ہر عیب قلندر کو گوارہ ہے سرِ راہ صد شکر وہ احسان فراموش نہیں ہے
ساقی نے سجایا ہے مے و مینا و سبو کو جب رندِ قدح خوار بلانوش نہیں ہے

کچھ بھی نہیں انور ترے میزانِ عمل میں
جاں بخش دیا تو صنم آغوش نہیں ہے

2

بسلسلۂ اقبال صدی

تبرکاتِ اقبال

ذیل میں حضرتِ اقبالؒ کی غزل کے چند اشعار دیئے جاتے ہیں جو شاید کسی مجموعے کی زینت نہیں بن سکے۔ اور یہ بھی قیاس ہے کہ یہ علامہ کی پہلی غزل ہے جو موصوف نے عوام میں پیش کی۔

تم آزماؤ ہاں کو زباں سے نکال کے صدقے ہوئے یہ میرے سوالِ وصال کے
کمبخت اِک نہیں ہے ہزاروں ہیں صورتیں ہوتے ہیں سو جواب سوالِ وصال کے
ہم موت مانگتے ہیں وہ گھبرائے جاتے ہیں سمجھے کچھ انہوں نے اور ہی معنی وصال کے
موتی سمجھ کے شانِ کریمی نے چن لئے قطرے جو تھے مرے عرقِ انفعال کے
کہتے ہیں خضر دشتِ جنوں میں مجھے کہ چل آتا ہوں میں بھی پاؤں سے کانٹا نکال کے

اقبال لکھنؤ سے نہ دلی سے ہے غرض
ہم تو اسیر ہیں خمِ زلفِ کمال کے

يکجهتي جو علمبردار — اڇو قومي اخبار

نقش نوائے وقت

بمبئی

پندره روزه

جلد ۲ — يڪم جولائي ۱۹۷۷ء — مطابق ۱۳ رجب ۱۳۹۷ھ — قيمت ۵۰ پيسے — شماره ۵

هر ڊرامي ۾ بهتر ايڪ جوڪر رهائونداڪار ـ مرارجي

فلم ايڪٽر تملناڊو جو چيف منسٽر ـ هندستان جي آئنده صدر ـ ايڪ مشهور ڊانسر

هندستان جي سنگلي فضا ادير هلو ڊرامائي ڪيفيت طاري ٿي رهي آهي. تملناڊو ۾ مشهور فلم ايڪٽر ايم ـ جي. رامچندرن ايان چيف منسٽر نائين واٽ ـ خبر آهي ته ايان هندستان جي صدارت سبب اپلي زمان جي مشهور فنڪار، ڊانسرائي ڊانس ٽيچر سي ساله رڪمڻي آرنڊيل جو نالو مختلف پارٽيون پسند ڪري رهيون آهن. جهڪله اين ڪي ايس هيگڙي جو تجربو ۽ فراست مقابله هيمزا ارنڊيل جو ڊرامائي لس منظر زياده موزون ۽ ٺڪمون گيلو آهي.

پيلا تماشا جنتا جو....

مورارجي جو هي جوڪر سگهي هندستانات اڙدو لاڏ لڳ

جنتا پارٽي لوڪ سڀا ان صوبائي اليڪشن ۾ اپلو ڪاميابي سابقه ريڪارڊ سا ٿين دهرولا ڪامياب ڏاتي نو هين. بلڪه عوام مس ورشين معرا ڪجهه پارٽي جو اقتدار طلبون بيزار اسوجان اان ايمرجنسي دور لچي آخري ايام جو تجربو ڏرا تلخ ثابت ڏاونچان عوام ڪٽ ايڪ تبديلي ٿلو چڪا بي جيي هوتي. لهذا جنتا پارٽي ڪ اتفاقي طور پر موقع حاصل ڏاون هوتو.

يقيناً اسٽلي وقت جنتا پارٽي طرفين هندستان جي ترقي سب کو نتو جيڪار جي توقع دهرو بيچي صحيح نو هين بلڪن جمعه جمعه آٺ ڏينهن ڏاڻ ـ جنتا پارٽي جو ڪيمپ ايڪ سرڪس بهتر تبديل ڏالو طلبون کو تاکون اميد نهوتي. مگر اشتي ڏالاها انا ڏالتي اشتي ـ هر ڏيس ايڪ نوا آئيٽم پيش ڏاتا. هر آئيٽم بلون سرڪوائي. خصوصاً راج نراڻ جو ڪردار بيلي دلچسپ اشتي ـ هيگا سادڇه آئيٽم داڪهڙو جي گنجائش نهين ـ جتا آئيٽم پيش ڪرتا ڏس.

لندن ۾ وزيراعظم مورارجي ديسائي ايڪ سوال جو جواب ديتي بلون هوتي ڪه هر ڊرامه ۾ ايڪ جوڪر رهائونڪار ـ هو اشاره راج نراڻ طرف هوتو ـ جو ڪر بلون ونڪهون ڏالون مورارجي ڀائي راج نرائڻ ڪ وزارت ۾ شامل ڪرون هوتي. گويا هين سرڪس جي تصديق ڏاون اشتي.

تماشه شروع ڏاو نچا فوڙي خير مقدم يا لمستي جو اعلان ڏاون ڏنا. مگر مورارجي ديسائي وزيراعظم ڏالتي برابر سامان هلو پبلڪ اعلان هندستاني ابوليان ڪڏي معافي ماڱو هوتو ـ مذکوره ايڪ انٽرويو ۾ اندرا گانڌي جي خلاف ڏائيتين ابوليا جي سخت توهين ڪرون هوتي ـ ابوليو سمول جنتا خواتين ليڊر سخت ترين احتجاج ڪرو چان دون هاٿهند ورڈون هندستان جي وزيراعظم ابوليان ڪڏي معافي ماڱون هوتي.

مورخه ۱۹ جون پيرس ۾ ايڪ انٽرويو ۾ مورارجي ڀائي سانگلي ـ برٿه ڪنٽرول جي لغير هندستان ترقي ڪرو سڪي نا هين. امين برٿه ڪنٽرول جي سوالاڪ سامان وڏي اهميت ديتاؤن. وزير صحت راج نرائڻ سانگون هوتي ڪه فيملي پلاننگ مڪمل ڪاڙون وسوڪاز ـ ڪونا ياتو ياؤن. انٿور هاؤڪه برٿه ڪنٽرول فيملي پلاننگ، نسبندي وغيره وغيره ايڪچه زهر اچهي بي شمار ناوين اشتي.

مورخه ۲۳ جون لوڪ سڀا جي جلسه ۾ سرڪسا جو بهترين آئيٽم پيش ڏاون هوتو ـ جنوبي هند جو ايڪ ممبر راجگوپال نائڊو انگلستان سوال ڪيلاڱ ـ راج نرائڻ هندي ۾ جواب ڏيلي ـ سوال ڪيلو ممبر اان ديگر ممبران اعتراض ڪرو جي باوجود راج نرائڻ هندي ۾ جواب ديونچا سبب لعند هوتي. اپون انگلستان جواب ديناٽلي وجوهات سانگتين نهايت ناشائسته، نازيبا ان بازاري زبان استعمال ڪرون هوتي ـ هين جلسي ريڪارڊ ٺڪون خارج ڏاون گيلي راج نرائڻ غالباً غير هندي ماڻسان اوپر حمل اڪون هوتي ـ اسپيڪر سنجوا ريڊي سانگلي ڪه هو ميڻي نازڪ سوال ـ هيڪاڪ جهڙو جي ڀلي خطرناڪ اشتي ـ راج نرائڻ جي نازيبا حرڪت اوپر وزيراعظم ڀري لوڪ سڀا ۾ معافي مانگلي ـ ذرا ڪرسن ڏالان انگلش ڪلي نا تو.

مورخه ۲۵ جون لوڪ سڀا ۾ ايڪ بيان ديتين ـ راج نرائڻ دو باره ناشائسته الفاظ استعمال ڪرو چان نه صرف ڪانگريسي اراڪين واڪ آؤٽ ڪرو جي دهمڪي ديون هوتي ـ بلڪه جنتا پارٽي جي ممبر سيت راج نرائڻ جي سخت مذمت ڪرون هوتي ـ دو باره هين مرڪزي وزير صحت جي جملي ريڪارڊ ٺڪون حذف ڪرون گيلي ضرور مورارجي جو هو جوڪر ايڪ نه ايڪ ڏيس مورارجي جي گردني اوپر سوار ڏاتلو.

پلٽي مارو جو بهترين آئيٽم پيش اشتي ـ

راج نرائڻ رائي بريلي ضلع ٺيڪون اپلي پسندجي مالناڪ ٽڪٽ ديونچا سبب لعند هوتي ـ رائي بريلي جي سادجه پانچ حلقه ٺڪون راج نرائڻ گردپاچي جنتا اميدوار ناڪام ڏالي ـ پارليمنٽ اليڪشن اندرا گانڌي جي شڪست ڏالتي هين ضلع ۾ سادجه پانچ ڪانگريسي اميدوار ڪامياب ڏاتي ـ جو ڪراڪ ريس ٺڪون گهري واپس فيوٽ ٺخو زوردار مطالبه اشتي.

ايڪ واگا جي چار لغتڙي

جون ۲۰ تاريخي وزير داخله چرن سنگهه بلاتي ڪه ڪشمير جو اليڪشن ملتوي ڪروجي ڪام ڙتي دوسري ڏيسا وزير قانون شانتي ڀوشن بلاتي ڪه اليڪشن جي تاريخ تبديل ڏاو نچي نا هين ـ تيسري ڏيس مرڪزي وزير دفاع جگجيون رام بيان ديتاي ڪه تشدد جي پيش نظر اليڪشن ملتوي ڏاونچو امڪان اشتي. مورخه ۲۷ جون وزيراعظم مورارجي ديسائي بيان ديتات ڪه اليڪشن ملتوي ڏاونچو ڪونتو امڪان نا هين.

آئيٽم ڀلي اشتي ـ مگر وقت ڪم ـ فرصت ملان فنوڙتان بلتي رهاؤنچي امڪاڪ ملڪ جي حالات سرين باخبر رهاؤنچا سبب تماشه جو هو آئيٽم بلون ذهنات دهرو بچي ضروري اشتي ـ تاڪه آئنده اليڪشنا مو قعار ڪو نتو فيصلو ڪه تين امڪاڪ دون مرتبه آزمو نچو موقعه ملت ـ ڪه جيتاف جنتا جي ليڊر اڪ خود ڪلي نا هين ڪه تين ڪو سفي ظاهر وقات ترين ڀولي ڀالي جنتا اني خصوصاً اقليت سياسي ڀول ڀليا پ بتهر ٻهڪون واٽ اسرو جي لازمي اشتي.

حج ڪرايه بتهر ڪمي

نئي دهلي ـ ۲۸ جون ـ حج ڪميٽي بمبئي جو ايڪ وفد مولانا اسعد مدني صدر جمعيت العلماء هند جي قيادت وزيراعظم سرين ملاقات ڪرون مغل لائن طرفين سي ورساح ڪرايه بتهر تين شين روپيه اضافه ڪيلي بابت تبجو خيال تبادل ڪرولي ـ

وزيراعظم مرارجي ڊيسائي يقين ديلي ڪه حج ڪرايه بتهر ڪونتون زيادتي رهاؤ بچي نا هين (باقي صفحه ديگر)



اللہ فرموتا

اَحْسَنِ تَقْوِیم مُجِے اَسْفَلِ سَافِلِین بتھر

(١) قسم آشے انجیراجي اني زيتونچيا (٢) اني طورسينيچي (٣) اني ہیں امن والے شہراچي (٤) بے شک امیں پیدا کیلے انسانا بھلی سگوڑ شکلِ (تقویم) تیچے مگ امیں تیکاک پھڑوے ذلیل انی پست حالات والاں پوسون پست حالت بتھر۔ اَسْفَل سَافِلِین سر۔

سورہ "التین" مکہ مکرمہ بتھر نازل زالی ہیچے بتھر آٹھ آیتو اشے۔ انی چار قسما چے مضمون بیان کرون گیلا شے۔ اول چار چیزاں چي قسم کھاؤن گیلی اشے۔ دوم قسم کھاؤن بتاکا امیں انسانا کَے طریقا ر پیدا کیلے لیکن تو اپنا بداعمالی چي بدولت بھلی پست انی ذلیل زالو (آئندہ چو مضمون) سوم ایمان انی عمل صالح کرنار اک نکوٹھکا ز آں بھلی زیادہ انعام ملتو۔ چہارم اللہ تعالیٰ وڈلو انصاف کرنوو اسے تیچو قانون بٹا مگ قیامتے چو انکار کشی کرو سکتات۔

چار چیزاں چي قسم کھالا بتھر "انجیر" ایک پھلا چے ناؤں ہر ملکات ذراذرد پیدا زاتا خاص کرون عرب یہ انی شام بتھر بھلی پیدا زاتا۔ "زیتون" کوں ایک جھاڑا چے ناؤں ہیچے پھل تیل کاڑوچا سب زیادہ استعمال کرتات۔ پھل کوں کھاؤن وتا۔ ہیا کوں عربات زیادہ پیدا زاتا۔ "طورسینین" یعنی کوہ طور۔ اللہ تعالیٰ حضرت موسیٰ علیہ السلام سرین زا لو گوڑو۔ "امن والے شہراں" مراد مکہ مکرمہ اشے۔ دون کھاؤچي چیزو انی دون ٹھاواچي ناؤچي قسم کھاؤن گیلی یعنی ہو اشارہ کرون گیو کہ اللہ تعالیٰ چي رحمت کشی عجیب وغریب اشے کہ تو انسانا (کتا) تکی غذا مہیا کیوا انی دوسرے بھاری تیچی رہبری سب کوہ طور انی مکہ مکرمہ برین ٹھاوے پیدا کرون تینگاک وڈلے وڈلے نبی فیڈور۔ قرآن شریفا بتھر زیتون چو ذکر بھلی کرتے اشے۔ لیکن انجیر چی سورۃ بتھر کیچ اشے۔

اللہ فرموتا کہ بے شک امیں انسانا کَے سگوڑ طریقار پیدا کیلے لیکن تیچے مگ امیں تیکاک (تیچی بدعمل سب) بھلی زیادہ پست حالت طرف پھرتو تاؤں۔ ہیا ارشاد ان معلوم زاتا کہ اللہ تعالیٰ انسانا بھلی چاہتا۔ تیچو انعام واکرام انسانا اور بھلی اشے۔ ہوں گیلاں اللہ تعالیٰ ہر چیز تکی پیدا کیلا ئے لیکن انسانا برین کونیتوں چیز پیدا کیلو ناہیں۔ انسانا چو ہر ہر عضو اپنے ٹھاوا ر بھلی سگوڑ انی بے حد قیمتی اشے۔ ہر چیز تیچے تابع اشے۔ تیچي سمجھ لوجھ تکی کونیاں ملی ناہیں۔ لیکن ہیچو ماوجود ترگناہ کرتا۔ اپلی سرکشی انی بغاوت کرناکہ کوئیچو مخلوق بلی زیادہ کرو سکے ناہیں یعنی اللہ چو انکار کرتا۔ خدائی چو خود دعویدار زاتا۔ تاسب اللہ تعالیٰ تیکاک ذلیل انی پست کرتا۔ ایک طرف تو اپلا ایمان انی اخلاق ذریعے فرشتاں برون بلند زاتا ترین یا دوسری طرف تو اپلی بداعمالی انی سرکشیا سب ذلیل سے ذلیل تر زاتا۔ اللہ تعالیٰ ہی آیت بتھر ہیچ ارشاد فرمولائے۔ بقیہ آئندہ —

نقشِ نوائط

نقوشِ کارواں

انجمناچي تاریخےچو جغرافیہ

انجمن حامی مسلمین بھٹکل، جمیع نوائط برادری چو اولین تعلیمی ادارہ —

— انجمن بلاّن نوائط علاقہ چو تعلیمی مرکز بلون ایک تصوّر قائم ہوتو۔ مگر افسوس کہ پچاس برساں مگ کوں ہیں تصور آجی تاریخ صرف بھٹکلے چے جغرافیہ تکت محدود رہالی مرکز بلاّن دھاکلی دھاکلی آبادی چي فکر کرو کاز۔ انجمن فکر کیلو ناہیں۔ تارسے باگیں واڈو لو ناہیں۔ شیرو ربا کو یاد کیلو ناہیں۔ دہاکلی دہاکلی گاویں اپلی فکر خود کرون شروع کیلے۔ ایجا دہ ضرورتے چي دہنی تکون جنم گھیتا۔ ضرورت محسوس زالی۔ انجمناک خبر دلین گیلی۔ انجمن بے خبر رہالو۔ خبر دیون گیلی ناہیں بلون بلاّن مرکز خود باخبر رہاؤ تکے ضروری اشے۔ شدید ضرورت محسوس زالی۔ ضرورتے چي شدّت بتھر ایجاد جنم گھیتلی۔ ایک کڈے ہائی اسکول اوبے رہالو۔ دوسرے کڈے کئی دھاکلی دھاکلی اسکولے شروع زالی۔ انجمن، نوائط علاقہ چو تعلیمی مرکز بلوّ تصوّر اپلے ٹھاوار قائم رہالو ناہیں۔

"ایک انجمن ساوچے گاواچي فکر کشی کرو سکتا؟" ایک سنجیدہ مانوس سوال کرتلو۔

"خود اپچے گاوانت وات لاؤن، تیچے مگ دوسرے گاوانت وات لاؤنکاز" — خالص گاویں محبت رہاتے ایک مانساچي رائے۔

"تو ندین بلو آسان، ہاتھین کیلاں کلیت" — ایک جذباتی نوجوان چو اظہار غرض جیلی تو ندے، تیلی زاپنی جیلے قلم، تیلی بروئی۔ مگر عقلے چي کسوٹی اور گھاسلاں کونتے صحیح انی کونتے غلط بلون فوراً معلوم زائیت۔

کاہیں صحیح نوہیں کہ بھٹکل — نوائط برادری چے ساماّن وڈلے گاوُں زاوُن رہاتا۔

کاہیں صحیح نوہیں کہ انجمن — بھٹکلے چو ساماّن وڈلو تعلیمی مرکز اشے۔ دونوں زاپنی ایک ٹھاوار جمع زالاں کاہیں ثابت زاناہیں کہ — انجمن جمیع نوائط برادری چو تعلیمی مرکز اشے۔

یقیناً ثابت زاتا۔ خود انجمناچے زمہ داراں ہیں زاپنا چو اعتراف کرتلے کہ انجمن واقعی سگلی نوائط برادری چو تعلیمی مرکز اشے۔ انجمن ساوچے نوائط بھاؤڈاں کَڈو ے فندہ حاصل کرو چو مستحق واٹے۔

سامی (؟) انجمناچے ممبر زاوُنکاز وغیرہ وغیرہ۔ ہیں الگ زاپنے کہ انجمناچے ذمہ دارا تک بھٹکلے چي چار دیواری باہر نوائط بھاؤڈاں انچے انی پڑوسی مسلم بھاؤڈاں انچے کا تعلیمی مسائل انی پریشانیاں اشے کا بلون جھانکون پلوچي بھلی کم فرصت میسر زاتا۔

بفضل ربّی انجمن ایساں بلندی اور پاؤن واٹے۔ ہی بلندی کا تکون انجمناک چاروں طرف دیگر نوائط علاقہ چي پستی ضرور نظر ایتلی۔ قریب مرڈیشور، شیرور، نیشنل ہائی اسکول چي شاندار عمارت اشے۔ ایک طرف بے رخی انی وڈلو بھاؤیں دھاکلے بھاوتی ہے مسائل دکھوسکے ناتو تیوت ایک عمارتے چي شکل گھیون اوبے لاشے۔ گرگر تیں کامیاب واٹیت مگر ازون تیچے بیشمار مسائل اشے۔ تکوّ نظام انی تکے اساتذہ سبب ازون تیں پریشان واٹیت۔ دور جنید ور انی گنگولی بتھر چیڈ وانچے سرپرست فکرمند واٹیت۔ تیچي چیڈویں اردو پالون دور، بھلی دور انی گرڈ تے چے بھلی قریب وتے واٹیت۔ کرنا بھلی ضروری مگر سرپرستا تک فکر اشے کہ گرد دے چي تعلیم ناتون رہاؤ تکیان، چیڈویں اسلامی تعلیمات چو بہترین ذریعہ پاتون محروم رہتلے۔

جنوب ہاری شیرور، کنڈلور، تونشے، چلے وغیرہ انی شمال بتھر کلے، وکلے، تیراکا، تبادے وغیرہ اپلے اپلے طریقہ اور تعلیمی مسائل حل کرو چي کوشش کرتات۔ ناتجربکاری چے بنا اور تیٹلو کامیاب زا تاہیں جیٹلو زاوُنکاز۔ انجمن اپلے تجربے چے ذخیرہ تکون تر کتا" کائیں دیلاتوں تیں بھلی غنیمت دکھیتلے۔

(بجھکو دور، بھلی دور چند غیر معروف گاویں: گرسوپا، ہیرانگڈی، ساگر، ہونسگر، تلی کروا، ایپنی، بارکور، کاپ، ...) یقین نانا خالی ہیں زالیلی۔ آٹھ شین درسا فوڑے کرنا ٹکاچے ساحل اور پرڑاؤ تکون اترلی نوائطا چے قافلے بیکچ مانتیں ... علم و ذہانت بتھر شہور ہوتے۔ آز تیچي چیڈویں نا گئے گھومتات۔ دنات لوکتات۔ باؤ سابق بھرتات۔ تینگا علم ملاّن ایک نایاب چیزے چے ناؤں اشے۔ مائبا پاک صرف چیڈویں واڑو چو اور رہاتا کہ کیتاں واڑتے انی کیتاں چیڈویں اٹھو نا دھو، دوسرے وکرس یا مھاورے گروں وتلے۔ کا انجمن ہیا چیڈوانچے دماغات تعلیمے چي بیا رون، تیچے بالھا تکون فن، صنعت انی دستکاری چي زگمگ برنگ زلے کھولاں سکے ناہیں۔

ادارہ چے دون کالماچي قیدو بند بتھر زاپنی ہینگا ختم زاناہیں۔ قاریوں چي تشنگی چو احساس اشے۔ تاریخ یقیناً فوڑے بڑھتل ساتیں پاہلی و نت ... سرین فخر دون، دنتو کھال گھالون نوائط برادری چے وسیع جغرافیہ سرین انجمناچي تاریخے چو سنگم ہونچا سب ایچے ڈولے ترستے رہاتلے — منزل دُور ہا دکا سرانت اللہ ہو سلسلہ جاری رہاتو۔ منتظر رہایا —



گروے نبیاچي گروي زاپنی

مسح چے فضائل انی تیچے فرائض

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ فرموتات کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرموئے کہ جے مانوس مسح کرتا انی تکے برین صحیح مسح کرتا (یعنی سنتاں چي رعایت دھرون) ترین تیچے بدنات تکون باہر پڑتا حتیٰ کہ تیچي انگھٹیا چے ناکھا تکون گناہ زھڑتا (بخاری و مسلم)

مسح انی پاکی چي فضیلت کا اشے بلون ہی حدیث بیان کیلا۔ مسح حقیقت بتھر ظاہری بدنا چے ساتھ ساتھ باطنی برناپاک کرو تلو اشے۔ مسح کرتلیں مسح چے پانیاں سرین دھلے دھلے گناہ دھل پڑتا۔ جے کون جیلی سالو آنزی سرین صحیح طریقار مسح کرتا تیچے تیتلے گناہ دھون وتلے۔ حتیٰ کہ تیچے ناکھا تلاں کون گناہ ... دھون خال پڑتلے۔ تاسب ہمیشہ مسح کرو وقتار مسح چے فرائض، سنن انی آداب چي رعایت دھرون مسح کرو کاز۔ ... ہیں مرتحان فائدہ اکھلے مسح چے فرض سنتو انی آداب کا اشے بلیاؤن۔ اول مسح بتھر کتلے فرض اشے؟ مسح بتھر چھ فرض اشے۔ (١) نیت کرو چے۔ ہر کام کرو چے ... نیت بلات۔ مسح چي نیت توڑ دھو تکے وقتار دلات کرو ... فرض۔ انی جیلی بلوچے سنت اشے۔ توڑ دھوکا ... انی توڑ دھون زالا مگ نیت کیلاں کافی زاؤ تکے ناہیں۔ ... ہی اشے۔ "نویت فرض الوضوء"۔ فرض مسح کرو چي نیت ... بدناچي ناپاکی دور کرو چي نیت کرتاں۔ یا نماز سے سب پاکی چي نیت کرتاں (٢) سگلے توڑ دھوچے۔ توڑ بلاّن کپلا چے کیسا کرٹے تکون ... دونیے کرڈے سرانی ایک کا نا کرٹے تکون دوسرے کا نا ... راستے جام انی کیس ساہو دھو تکے فرض اشے۔ داڑھی ... بھلی بھرون (گھنی) اسلاں صرف اوپرے کیس دھولکاز ... ظاہر باطن سادس دھو تکے ضروری زاؤن رہاتا۔ (٣) دونوں ہات کہنی سرین دھو تکے۔ اگر ہاتھا نیچوکٹ زاؤں ... گیلاں باقی حصہ دھونکاز اگر کہنی سمیت کٹ زالا تیں ... تیچے اوپر لو حصہ دھو تکے فرض ناہیں یہ سنت اشے (٤) ... ہاتا چو مسح کرو چے۔ مسح۔ بھیزتو ہاتھ فیروچا بلات ... ہیگا مطلب ہو کہ ماتھا چے چام یا کیس بھیزتے ہاتھین تر ... کرو چے اگر ایک کیس کوں بھیزلاں فرض ادا زاتا۔ ... ماتھا بتھر رہاؤنکاز (٥) دونوں پائیں گٹّہ برین دھو تکے ... پائیں دھوتنیں بھلی خیال دھرونکاز ورنہ ذرا ذرا حصہ ... سوکھو رہاتا انی مسح زاناہیں۔ مسح زانا تلاں نماز زاؤ ... سکے ناہیں۔ (٦) ترتیب یعنی جشی اوپر ایک زالا مگ ایک ... برون گیلا تشی تی کچ ساہو ترتیبیں مسح کرو چے تیوانی ... بتھر ہیں چھ فرض اشے۔ ایک جیلاؤں مسح زاو تکے ہاتکو ... برابر اٹھو داہر دوسچے۔ مسح چي سنتو ان شاء اللہ آئندہ شمارات بیان کرتاؤں۔

آئي تازه خبر

تازه دزاشيلي
پيندره ديسا بهرلي

نوائط - اپچي برادري

منكے ہائی اسكولات اُردو میڈیم شروع

منکے ہائی اسکولات اُردو میڈیم کلاس شروع زاوُن اتھے - کئی مدت تکون منکے ہائی اسکولات کرنڈ میڈیم اسوچاں مسلمان چھڈوریا تنکوک قبول زاناؤن پرگادات دستے ہرتے - گادیں ماناپچو کوشش جاری ہرتی - مورخہ ۱۰ جون وزیر تعلیم جناب یس - ایم - یحیٰی صاحباچو نگرام یون ہرتو - مزید دون نمبر اتیلے دائیت یون پرون دائیت - انشا اللہ آئندہ میٹرک سرا اردو میڈیم توائیت بوچی امید اتھے - اہلیان منکی جناب یحیٰی صاحباچے بے حد ممنون اور مشکور دائیت -

ایم - اے - غنی کرناٹک وقف بورڈ ممبر

نوائط برادری سبب نہایت مسرتے چو موقع اتھے کہ شہر بھٹکل چے ممتاز سوشل ورکر انی تاجر جناب محتشم عبدالغنی صاحب کرناٹک اسٹیٹ سنٹرل وقف بورڈ چے ممبر منتخب زاوُن دائیت - مورخہ ۲۴ جون وقف بورڈاچی میٹنگیت مذکوریں بنگلور پہلی مرتبہ حاضر زاوُن ہوتے -

کرناٹک - اپچو صوبہ
کرناٹک کابینیہ بھتر فوٹ موڑنچی کوشش

اُرس وزارات ہیچہ آٹھ وزرا وزیر اعلیٰ سرین بغاوت چو رویہ اختیار کرون ہوتے - ہیچین کرناٹک کانگریس ہتر سخت شگاف پڑدچو خطرہ ہوتو - ایتاں کانگریس پارلیمنٹری بورڈ طرفیں دون خصوصی نمائندے ڈاکٹر ایم - آر - دیاس انی بیپن پال داس ہے تنازعہ رفع دفع کرچا سبب دہلی تکون بنگلور یون دائیت - بکے نتائج باہر پڑچی اُمید اتھے -

ہندوستان - اپچو وطن
اسمبلی الیکشن مگ نوے وزراءِ اعلیٰ چو انتخاب

صوبائی اسمبلی الیکشن مگ مندرجہ ذیل وزراءِ اعلیٰ چو انتخاب زاوُن اتھے

یوپی - رام نریش یادو   بہار - کرپوری ٹھاکر   اڑیسہ - نیلمنی راوترے
بنگال - جیوتی باسو   ہریانہ - دیوی لال   پنجاب - پرکاش سنگھ بادل
راجستھان - بھیرون سنگھ شیکھاوت   ہماچل پردیش - شانتا کمار - مدھیہ پردیش - کیلاش چندر جوشی

پاسپورٹ طوجات آسانی
پولس تحقیقات ختم کرون وتلی (اچھا)

نئی دھلی ۔ ۲۹ جون - وزیر خارجہ شری اٹل بہاری واجپائی یقین دیوُن دائیت کہ پاسپورٹ طوجات چے کائیں تکلیفو زاتی ہوتی تی ختم کرون وتلی - ملازمتے یا کونتیوں سلسلات باہر وتلی مالناسیہ منظم طور ار ضابطہ کرون وتلو بکڑ گادات ٹیکون ایتلی مالناں جے کائیں دشواری زاتی ہوتی تا سبب پولس تحقیقات ختم کرچا سبب ازمون دائیوں -

گرڈگرٹی میراں سبب مسقط چی ویزا

مسقط ٹیکون ایئیلے کاغذ

اخبار نقش نوائط بھتر گرڈگرٹی میراں چے پریشان کن حالات پلوں دلات ہمدردی پیدا زالی - ہنگاچی مشہور شخصیت شیخ اکڑامبوچی ملاقات سبب رسائی حاصل کرون میراں صاحبانک ملازمت طے کرچات کامیابی زالی - شیخا چی خاص محفلیت ہمیشہ گرڈگرٹی چو دور چالتے رہاتا - کنڈیشن آسان اتھے - جیوں کھاؤنے سگٹ منوح خلیج عرب - ۴۲ دینار رہائشی انتظام گرڈگرٹی خانہ چو ہاٹ کنڈیشن روم - پاسپورٹ تعمیل جلد پاولانو ویزا فوراً ملتلی - ہی خوشخبری کوچی ماں کلاں پیٹ پیر انادار ماتحہ پڑون شکری کھاتلی -

ہمدرد: ملقم ڈلو صاحب

نوٹ: جناب گرڈگرٹی میراں صاحب الیون ڈسپنسری سورٹھن دھاؤن گیلو ودتہ ٹیکن المیں بھبلی پریشان دائیوں - اپلا معلوم زاؤ یچے کا بلاں اپلے خوش نصیبا چے گھٹ ماتر تالا چے - راچی تشکیت جناب ملقم دڈلو صاحب روانہ کرون دائیت -

الیون کھیں اسلاوں فوراً یون یاد یچے - اپلے ساتھی: گوڈاخو ابو محمد - سبٹ گوزالو

علمی میدانات کامیابی مبارک

انجمن ھائی اسکول بھٹکل بھتر ایس - ایس - ایل - سی امتحانات فرسٹ کلاس پاس زالیے تین طالب علم مبارک بادیچے مستحق دائیت -

(۱) چوباپو محمود بن ابو محمد
(۲) رکن الدین عبدالغفور بن عبدالحمید
(۳) محتشم محمد سلیم بن محمد علی -

موجے نیں گیلا مگ

شبیر باٹدا

تمیں گیلے ماکا سوڑون
گھاٹلے ماکا ھیں کاکرون
اللہ اللہ ہو کا عشرہ
دیس رات وتارڑون

اٹھو پڑتا اک اک رات
ہاتھات رہاتو ہو تو ہاتھ
کھیکا جیسے ہو پلے تمیں
وعدہ ہوتو رہاؤ تمچو ساتھ

تمیں ناتون ہیں گھر خالی
چانا رات دیکھتا کالی
تونڈ اگھاس بھاوے ناہیں
ماماں سمزون حیران زالی

دہاؤنتا وسار ٹپال ایلان
گھونتا کیاں کاغذ ناتلان
جیکائیں گھڑتا موبے اوپر
باور زاتے ڈولین پلان

پرنوں وچوںا تمچے سری
زالی تمچیر دلیسن واری
زوڑو بلان جوڑون رہاؤ نچے
جینے مرنے سری سری

بقیہ حج کرایہ

ہیں ورسا دون ہزار 2000/- چے بجائے سترہ شیلو 1700/- روپیہ کرایہ رہاتلو۔
ہیچے علاوہ وزیر اعظم لو یچے ورسا دوسری کمپنیاں چی ایجنٹیر حاجیانک ہوربچو معاہدہ کرون بلون حج کیٹیک اجازت دیوُن دائیت - امید اسے آئندہ کرایہ بھتر مزید کمی زائیت - انی زیادہ حاجی حجے دسوچی کوں گنجائش زائیت -

نوائط مرکز چی نشست

مورخہ ۲۰ جون ۱۹۷۷ء راتی ۹ گھنٹا بمقام ۵۷ مسجد اسٹریٹ (قاسمی کھولی) زیر صدارت جناب محمد علی قمر نوائط مرکز چی نشست منعقد زاوُن ہوتی - جناب عبدالرحیم قمر چی تلاوت کلام پاک سرین نشست شروع زالی - جناب حسین اسماعیل قاسمی گذشتہ بیٹھک چی رُوداد پڑھون ایکلے پروگرام بموجب حالات حاضرہ چے ضمن بھتر جناب ارشاد صاحب حالیہ بجٹ اوپر سیر حاصل تبصرہ کیلے نیز سوالات چو جواب سیت دیلے - دینی امور تحت مولوی عبدالعلیم صاحب قاسمی مختلف مسائل اوپر ایمان افروز بیان دیلے - علاوہ ازیں شریعت چے متعلق سامعین کیلے سوالات چو اطمینان بخش جواب دیلے - اثنائے نشست ممبر جناب سیدی باپا حسین انی شبیر باٹدا دلچسپ لطیفے ایکون ہسے - تیچے مگ جناب شبیر باٹدا اپلو ایک تازہ ترین نوائطی مزاحیہ کلام ایکون سامعینا طرفیں داد تحسین حاصل کیلے - دعائے خیر مگ جلسہ برخواست زالے فوڑے کو نیز صاحب مورخہ ۵ جولائی آئندہ نشست چی یاد دہانی کیلے -

رپورٹ - محمد اشرف میگون -

جماعت المسلمین بنیدور چو مراسلہ

جماعت المسلمین بنیدور طرفیں ایک مراسلہ دیگر احتجاجی جلسہ چو نہوا، اردو سائیکلوسٹائل کرون شائع کیلو رپورٹ انی تیچو نوائطی ترجمہ دفتر نقش نوائط بھتر بغرض اشاعت دستیاب زاوُن اتھے - جلسہ متعلق رپورٹ درج ذیل اتھے -

مورخہ ۲۵ اپریل ۱۹۷۷ء بمقام جامع مسجد اک فوری جلسہ عام منعقد زالو - جلسہ ہذا بھتر مورخہ ۶ اپریل ۱۹۷۷ء "انقلاب" چی اشاعت بھتر جناب ناگور محی الدین صاحب مقیم دوبئی چو شائع شدہ من گھڑت و بے بنیاد مضمون ادر عوام سخت غم و غصہ چو اظہار کیلے انی جماعت چے ذمہ دار عہدیداراں سرین اپلو مکمل اعتماد و تعاون چو اظہار کرچے ساتھ ساتھ مضمون نگار اک ذاتی طور ار انی اخبار چے ذریعہ مناسب جواب دیونچو مکمل اختیار دیلے -

از - عہدیداران انتظامیہ کمیٹی
جماعت المسلمین بنیدور - ساؤتھ کنارا

نوٹ: سائیکلوسٹائل کیتے رپورٹ مگ ایک طویل تحریر درج اتھے فوڑے کیچے سائیکلوسٹائل کرون ہو رپورٹ تقسیم زاوُن وسوچاں اخبارات شائع کرچو مقصد بحال رہاناہیں - علاوہ ازیں جناب ناگور محی الدین صاحب آپنا چے جماعتی معاملات اُردو اخبار چے سطح اوپر ہیلے نہایت افسوس چے زانے اتھے - کوتیو شکایت رنجش یا غلط فہمی اسلاں آپسا بھتر بیسوں دور کرچے بہتر اتھے ہیچے سبب نقش اپلے خدمات پیش کرو سکتا -

فقط - ادارہ

جائزہ ایک ورساچو

قسط نمبر ۲ .... علی سکری اکرمی

چند قابلِ نقل انی دو چند قابلِ نقش نقوش نقشِ نوائط

شمارہ نمبر ۱۲: دینی تعلیمے چو وزن بے سالنے تہ انزار تو کون پلا؟

(الحاج محی الدین منیری)

ساتھ ساتھ دنیاوی تعلیمے سہولات کوں امکاک کتاب و سنت چی روشنی سامی دھروچی ضرورت اشے۔ سبب کہ اسلام بر دین دنیا دون الگ چیزو ناہیں۔ ایک دوسرا سری گہرا تعلق اشے۔ ترک دنیا سری دینیر عمل ہرگز ہرگز کتاب و سنت اجازت دینا ہیں۔ بلکہ لا رہبانیۃ فی الاسلام امکاک تعلیم دیوں گیلی اشے۔ ہو مضمون غور کرون بار بار پڑھو سرکو اشے۔

بہارِ نعات چے صفحار دو گی بھاوڑاچے الگ الگ بھاشیت نظمین موسم بہار چو لطف دیلی۔

پیغاماتِ مسرت، پیغاماتِ تہنیت، پر خلوص دعائیہ کلمات، ادب و انشاء سری مزین، پرسوز، پردرد جملے، دینی احساساک ظاہر کرتا۔ نیز ہی تمام چیز باعث ہیں شماراک قائم مقام عید نمبر اچو درجہ حاصل اشے۔

کوہ نور کوناچی ملکیت (سید محمد چٹی ف) صرف معلومات چی مد سری مفید اشے۔ دوسری کو ہیچ فائدہ ناہیں۔

شمارہ نمبر ۱۳: رات دیس پیش ایوچے بے شمار آسمانی انی زمینی حادثات چو وقوع امکاک غفلتیت ٹیکوں باہر کاڑھ چا سبب زاؤں رہاتا۔ لیکن وائے امچی غفلت کہ امچو بیچا سوڑے ناہیں۔

زندگی ایک سفر (اداریہ) سفر انی انسانی زندگی لازم ملزوم۔ سفر بیچے دون رخ۔ ایک انسان اپلی زندگیت مختلف سفر کرتا۔ دوسرے انسانی زندگی خود سفر کرتا۔ انی انساناک دوسری دنیا طرف ہورتا۔

امیں اختیاری سفر یک اہمیت دیوں نے تیچے سبب قبل از سفر سامانِ سفر تیار کرتاؤں۔ انی غیر اختیاری سفرے طرف بالکل توجہ دیناؤں حالانکہ اختیاری سفرے بافھوں غیر اختیاری سفر تیچے زادِ راہ (اعمال صالحہ) چی تیاری انی تیچی نگہداشت کرو چے اچے سا ماچے فرائض بر داخل اشے۔

شمارہ نمبر ۱۴: دیوالی ایک خالص ہندو تہوار انی ہیر و تعلق ہندولے مشرکانہ عقائد سری اشے۔ اگرچہ ہیں تہوار سری تیچو نوؤ دریس شروع زاتا۔ انی ہندو ہیکا سال نو حیثیتیں منوتات۔ کوئتو ملکاچے مخصوص طبقہ چو خاص تہوار سگلے ملکاچے باشندہ چو خاص تہوار زاؤنگ ہیکے ناہیں۔ اگر وطنی بھاوڑیں یعنے غیر مسلم اقوام کو نتیوں تہوار سوں اظہارِ مسرت و خوشی کرتات۔ انی تیچیت کفر و شرک چے مظاہرہ کرتات۔ ترین امکاک تیچی خوشیت شریک زاؤں تیچے درکنار، امیں امچے شعائر تیچے ہی کا ماں خوش واٹیوں بلون تیکلک محسوس کرو کہ دیو چے کوں عقیدۂ توحید و نبوت چے سراسر خلاف اشے۔ انی امچے سبب شریعت نزدیکو مطلق و بیر ہیر و جواز ناہیں۔ البتہ برادرانِ وطن سری حسن و اخلاق بر توچے۔ تیچی عام حیثیت (یوم آزادی وطن وغیرہ) شرکت کر تیچے برتاؤ قار تہنیت و مبارکباد دیو چے تیچے سری

لیں دین انی تجارتی تعلقات دھروچے وغیرہ ہیں سا ہو کام اپلے ٹہاؤ اور ضرور زاؤ نکاز۔ لان امیں شرکت کرو کاز الپو ہو مفتو نتیجہ دیوالی سہولات بالکل غیر مناسب بلکہ نقشِ نوائط بنیادی مقاصد سری کونتیوں تعلق دھرو چے ناہیں۔ آئندہ اسلی چیزاچی اشاعت نوڑے علماء کرام کٹے مشورہ ضروری اشے۔

نقوشِ صد یقین (سید عبدالرحمان باطن) تو ماچے ہیں دون مخلص رہنما اسماعیل عرف بابصاحب صدیقی بی اے المعروف آئی ایچ صدیق انی محمد میراں صدیقہ (بڈا میر ابھاؤ) المعروف ایم ایم صدیق چے حالاتِ زندگی ترتیب دیوں شائع کرو چے

انجماک ایک مرکزی حیثیت و مقام حاصل زاؤ نک سکتا۔

وقتاچو تقاضہ کنڑی شیکھا (سید عبدالرحمان باطن) صرف وقتاچو تقاضا ناہیں بلکہ اسلامی مطالبہ کہ علاقائی زبانیت مہارت حاصل کرون حق پاسون محروم انی حق چی تلاش بر اسلے غیر مسلم بھاوڑا سر دینِ حق چو پیغام پاوت کرو کاز۔

کنڑا امچی علاقائی زبان (شبیر کو بٹے) ہندوستان آزاد زاؤ پچا فوڑے سر امچے علاقات کنڑی چو رواج ہوتو۔ تیز و تیچو نتیجہ ہو کہ امچی انسانات محدود دے چند ماشین کنڑی واز تلے، پڑھتلے انی صحیح

بہاروں نے پھول برسایا
ستاروں نے نور چھلکایا
فضائیں گنگنا اٹھیں
ماحول جگمگا اٹھا
اور ہوائیں معطر معطر ہو گئیں
ان ہی حسین لمحات میں

ٹی نذیر احمد سلمہ

(ابن جناب ٹی عبدالقادر باشاہ صاحب)

اور

ڈی عشرت سلطانہ سلمہا

(بنت جناب ڈی ایم آمین صاحب)

★ ازدواجی زندگی کے مقدس رشتے میں منسلک ہو گئے۔

اللہ کرے ان کی زندگی کی شاہراہ ہمیشہ روشن و تابناک رہے۔ زندگی کی تمام تر رعنائیاں اُن پر نچھاور رہوں

تہنیت کنندگان: احمد بادشاہ اکرمی۔ سلیم عمر اکرمی
ڈی علی مولا۔ بدرالدین اکرمی

اربابِ انجمن محامی مسلمین چی ذمہ داری انی فرائض بر داخل اشے۔ اگہ موجودہ اکابر انجمن ایچے طرف توجہ دینا تلان آئندہ نسل انجمنا چے ابتدائی تاریخ کا ر نامان بالکل نا واقف رہاتلی۔

شمارہ نمبر ۱۵: تعلیمے چو مرکزی نظام (اداریہ) اربابِ انجمن سبب قابلِ غور انی قابلِ عمل اشے واقعی انجمن ولے ہیکاک علمی جامہ پہنولان

مفہوم دکھتلے لمات۔ ہندوستان آزاد زالا مگ ٹیکون لیفے موجے تعلیمی زمانہ ٹیکون یا چند و سا فوڑے کنڑی چی بالکل اہمیت دکھوں گیلی ناہیں۔ بلکہ آزادی مگ خود حکومت راشٹر بھاشا لیفے ہندی او یہ زور دیوں تیکاک لازمی قرار دیلی۔ تیز و نتیجہ ہو کہ امچے تعلیمی زمانات ٹیکوں کنڑی بالکل غائب زالی۔ دیگر بھٹکلے چے نوائط طبقہ بر کنڑی چو رواج کم زاؤ نچو اہم سبب ہو کہ لچے سوزان تے

دقار کنڑی بھاشیک علاقائی زبان بلوں خیال کیلے۔ چوں کہ زمانہ انگریزا چو ہو تو۔ کنڑی شکلان دشکیلان صرف میسور علاقات نوکری ملتلی۔ انی انگریزی پر عبور حاصل کیلان وڈلی سے وڈلی، نکی سے نکی نوکری انی ملازمت یا عہدہ حاصل زاتلو۔

ہو نظریہ کہ علم شکوں روزی حاصل کرتلاؤں۔ یا علم حاصل کیلان تیچ حکی انی بہتر معاش حاصل زاتا۔ شرعی نقطۂ نگاہان ایکانا مناسب انی غلط نظریہ اشے۔ انی صرف روزی سبب علم حاصل کرو چے غلط طریقہ اشے۔ سبب کہ رازق حقیقی اللہ وحدہٗ لاشریک لہٗ واٹے۔ اپلے بندات جکو ناک چاہا۔ مال و دولتیں سرفراز کرتا۔ انی جے کو ناک چاہا افلاس و تنگدستی بر مبتلا کرتا۔ لان امچو روزمرہ مشاہدہ ہیچی تائید کرتا۔ کہ بے شمار کم علم یا بے علم ماشیں لکھ پتی انی کروڑ پتی واٹیت۔ انی دولت تیچے ہاتھا پایا کڑے لولتا۔ انی لاتعداد اہلِ علم افلاس و تنگدستی چے شکار واٹیت۔ انی غربت تیچے اطراف گھیرا گھالوں واٹے۔

نیز ذریعۂ معاش سبب حاصل کردہ علم انساناک صحیح معنات فائدہ دیا ہیں۔ بلکہ انسان لبا اوقات گمراہ زاتا۔ انی محض رضائے الٰہی انی اللہ تعالیٰ چے بنداچی اصلاح و خدمت چی نیتیں جے علم حاصل کروں دتا۔ ترین اسلے علم انساناچے رفیق انی ساتھی زلتا انی آخر وقت تک بداہت طرف رہنمائی کرتا۔ مولانا روم رحمۃ اللہ علیہ فرموتات ؂

علم را بر تن زنے مارے بود
علم را بر دل زنے یارے بود

یعنی علماک صرف جسم انی روزی سبب ٹہاؤ دیلان سرپ زاؤن ڈلتا۔ یعنے انسان گناہ و معصیت طرف مائل زاؤن زندگی خطرہ بر رہاتا۔ انی علماک دل بت ٹہاؤ دیوں گیلان درست انی رفیق زاتا۔ زلا باعث امیں کو نتیوں علم حاصل کیلان نیت رضائے الٰہی چی انی بنداچی اصلاح و خدمت چی دھرو کاز۔ اللہ تعالیٰ امکاک ساماکو صحیح طریقیار علم حاصل کرون تیچیر عمل کرو چی توفیق دیوو۔ آمین

سائنس انی قیامت (کوثر جعفری شاہ بندری) مضمون پُر از معلومات اشے

شمارہ نمبر ۱۶: پورنی پیچات ہیں سلسلاک مفید کر دچا سبب پورنی ماننا چو تعاون حاصل کیلان مزید معلومات حاصل زائیت۔ انی ہو سلسلہ ان شاء اللہ مفید رہاتلو۔ انی مستقبل چے مؤرخ سب کارآمد مواد جمع زاؤ نچو باعث زاتلو۔ صرف ممبئی چی بلکہ مو کگور، کلیکوٹ وغیرہ شہراچی معلومات سیت حاصل کرو چی کوشش جاری دھرو چے۔

عید قربان چے موقعار پر خلوص جذبات قلبی چو لباس الفاظ بر اظہار پڑھ سلاچے، واز تلاچے لوکیلاچے دلات ایمانی حرارت پیدا کرتا۔

دعا اشے کہ جکوں "تہنیت عید" بصورت تحریر (اقوال) پیش کیلا ہا۔ تیکا ساماکو پروردگارِ عالم "مسرت عید" بصورت تصویر (اعمال) پیش کرو چی سعادت نصیب کرو! آمین۔

جاری انشاء اللہ آگدہ

کاٹی کاٹی زبر عینی

کاٹی مختصر - زاہتی معتبر

تیر مارلو

ملا عبداللہ دنیا ایک خود پسند انی نمائشی انسان ہوتو - ایک مرتبہ چند ماٹھنِ تیکاک ہری گھٹین تیر اندازی جو پروگرام تیار کیلے انی ایک وڈے میدانات وسون تیر اندازی جو مقابلہ رکھو - تمام احباب باری باری ایک زہارڈا اسلتی لون نشانہ زلاوُلے - بعض ناکام زالے انی بعض کامیاب زالے - آخر بھر عبداللہ دنیا جی باری ہوتی - تو پہلو تیر مارلو، ناکام زالو انی بلو کر دیلو ٹروہی اِشی تیر مارتو ہوتو - دوسرو تیر کوں بیکار گیلو انی بلو کر زتی دنیا اِشی تیر ماروجے - تیرے مرتبہ اتفاق تیر نشانہ اوپر لاگلو انی عبداللہ دنیا بلو کہ "میں ہمیشہ اِشی تیر ماروجے"

— نتیجہ —

چند مانشے ہر کاما جی کامیابی اپلے ناوین منسوب کرتات انی کائس خرابی زالان دوسرا چے نماتھا رکھالتات - اپلی غلطی ما نیوا تون دوسرا گروُں جی خوبی اکثر خود پسند مانسا بھر رہاتا -

حق مغفرت کرو

ہاپنچی وہیں یہ خاک جہاں کا خمیر تھا

دوبئی ۔ ۱۷ جون بروز جمعہ تمیرا ساڑھے چار گھنٹا عسکری محمد حسن صاحب دارِ فانی ٹیکون کوچ کرون دارالبقالے پیدا کیتے خالقِ حقیقی سرین وسون متے عسکری محمد حسن صاحبانی موت اچانک دلا جی حرکت بند زالو نچا واقع زالی - مرحوم سفرِ آخرت وزطانہ زاؤنچے ایک گھنٹو وڑے اپلے دوست واحباب سرین ملاقات کرو چا سبب تینچی قیام گاہ اوپر وسون ہوتے - تینگا کچھ تینچی چھاتیت ذراشی درد پیدا زالو - فوراً تینکاک راشد اسپتالات وھیلے - انی بھلی تندہی سرین علاج شروع کیلے - لیکن وقتِ موعود لون ہوتو تیتے ایک گھنٹا بھر دلا جی حرکت رکلی انی ایک جوان آ ناً فاناً ساہر دوست و احباباں سوگوار سوڑون سفرِ آخرت در روانہ زالو - انا للہ و انا الیہ راجعون

مرحوم بھلی خوش مزاج - نرم خوانی وڈلے مذہبی انسان ہوتے - طبیعتے بھر سنجیدگی انی احساسِ ذمہ داری بدرجہِ اتم موجود ہوتی - ذاتی طور ار مرحوم بھلی کم گو - صاف گو انی غیور مانشے ہوتے -

مرحوم محمد حسن صاحبانچی موت دوبئی اُستی مانسا سبب ایک ناقابلِ تلافی صدمہ اشے - انی نوائط برادری جو ہر فرد مرحوما چے صفات برابر چوترکیک جماٹے -

مرحوماچی تجہیز و تکفین دوسرے دیسا ۱۸ جون عمل بھر آلی - سکات ساڑھے نو گھنٹے دھتار زعونی مرکیت نماز جنازہ ادا کرون تقریباً ساڑھے ایکرہ گھنٹے دھتار سپردِ خاک کیلے - جنازہ جی ماوزرے بھر نوائط برادری جی کثیر تعداد موجود ہوتی

عوامی عدالت

کالج انسٹاف بھر اہل نوائسط چی کمی

انجمن آرٹس اینڈ سائنس کالج بھٹکل جی رفتارِ ترقی پون دلی خوشی حاصل زاوُن اتسے - ایک سابق طالبِ علم یا اسٹاف ممبر یا سون زیادہ، ہی خوشی چو اندازہ دوسرے کرنوں کرو سکے ناہیں - الحمد للہ ایتاں انجمن کالج ایک جامع روپ اختیار کرون طلباجی بڑھتی تعداد انی موجودہ تقاضے چے ماتحت نوی بلڈنگیت منتقل زاوُن، ہر نوڑھتا قدم نوائط برادری سبب خصوصاً انی بھٹکلے سبب عموماً قابلِ ستائش زاوُن رہاتا -

ہینگا ایک اہم زاپنے محسوس کرون وتا کر اپچے وقتار کالج آفسات کم از کم دون تین نوائط بھاورڈے کالج کل کل اسٹاف بھر شامل ہوتے مگر ایتاں ایک نوائط بھاؤشی چی ساٹی کوں کالج اسٹاف بھر پونک ملے ناہیں - البتہ چپراسی چے کاما رشمہ مانشیں واٹیت -

کالج چا نوی عمارت بھر آفیسات گاویں بھاوڑاں چے چند چہرے دکھلان امچی خوشی بھر اضافہ زائیت -

باصلاحیت مانشیں کاما سبب فوڑے یونچے انی ذمہ دارانِ انجمن گاویں مانسا چی کھوج بھر رہاؤنچے انی تینچے تقرر سبب فضا سازگار کرویے ضروری اشے

— ابوظبی ــــــ ریاض احمد اکرمی ــــــ

بھٹکل لائنس کلب توجہ دیونکاز

بھٹکل لائنس کلب گا دانت حادثات کم زاوُنچا سبب مین روڑا چے دون ٹھاوار ماتٹے جو خبو یعنی (Hump) گھالون واٹیت - ہیں ہمپ رہاؤنچیان حادثات کم زاوُنچے بجائے زیادہ زاتا - سبب کہ ہمپ اسلے ٹھاوار نشانے سبب فانگرو انی کالور نگ کاڑون گیلو ناہیں - ایک ہمپ زہا ٹاخال اشے، تینگا روشنی چو کوں کائیں خاص بندوبست ناہیں - بروقت تدارک زالان بکے اشے

— بھٹکل ــــــ مختار احمد جاوید ــــــ

سنتے طرف قدم مبارک

ہر دلعزیز داماد محی الدین چڈو بابا تو جی منگنی بی بی شاھدہ سریِ زالی خبر ایکون موجے ہاتھ بے اختیار دعا سبب اٹھلے کہ اللہ تو کا جلد ازدواجی زندگی عطا کرون تو جی دین و دنیا کامیاب کرو - ! آمین

دعاگو
چپا محمد اشرف

اپنے سوزان کیلئے بیان

یقین و عمل

ہے متاعِ دل و جاں، نورِ یقیں، حسنِ عمل
اِسی ماحول میں ہوتے ہیں نمایاں کردار (ماہر)

حضرت ماہر القادری کا چے ہیں شعر چو مفہوم ہو اشے کہ یقین چی روشنی انی نیکے عمل زندگی چی متاع اشے انی ہیکین کچھ اخلاق و کردار نمایاں زاتا -

یقین چے باعث عمل کرو چو جذبہ پیدا زاتا انی عمل کائس نہ کائس نتیجہ پیدا کرتا - سگلو مانس زکری کیلاش آخر تیر پگار ملتو لون یقین رہاؤلا چیان ماؤس محنت کرتا انی دوڈا جی صورت بتر محنتے چے پھل ملتا - اوجات ہاتھ گھا ملان ہاتھ زلتو لون یقین اسو چان انسان اوجات ہاتھ گھلے ناہیں انی نتیجہ ہو زاتا کہ ہاتھ محفوظ راتا ہی روش خراب کام کیلان اللہ ناراض زاتا لون یقین اسلان جرفر نوٹے کام کرے ناہیں بلکہ نیکے عمل کرتا انی نتیجہ ہو زاتا کہ تیکاک اللہ جی خوشنودی ملتا -

آزکال انسان عجیب عجیب کرشمے داکھڑتا ایک طرف سود حرام اشے، سود چو کاروبار اللہ ناپسند اشے لون مانسا ک سود ی لین دین پاسون وردن جی کوشش کرتا دوسری طرف موسیقی جائز دکھون انساناک ناچ گانا جی محفلیت اڑوتا - حالاں کہ سود انی موسیقی دونوں حرام اشے - ایک ٹھاوار جوا ناجائز اشے پون جواری مانسا ک حقیر دکھون وتلانی دوسرے ٹھاوار لاٹری انی ریس حرام دکھون ریس کھیلتلا ک عزت دیون وتا - حالانکہ دونوں کام شرعاً منع اشے - درحقیقت ہو تضاد حق اوپر یقین ناتون رہاؤں جان اشے - انی یقین جی کمی چے باعث حسنِ عمل چو کوں قحط اشے -

موجودہ دور بتر اکثر ٹھاوار حق و صداقت سبب خوبی بلکہ نام و نمود انی ذاتی مفاد سبب وڈلے وڈلے منصوبے انی کام زاتا - غیر جوڑلاں تیجو ہاتھ کاترو جرانی ایلو مانوس جوڑلاں تیجو ہاتھ جو فرچو حکم دیتلو مانوس حق پرست زاوُں سکے ناہیں - حق اوپر یقین اسلو مانوس ہر ٹھاوار حق جی تائید کرتا - ایلو انی غیر پلے ناہیں ایلو مفاد ساتھے دہروش ایک ٹھاوار حرام چیز سے حرام انی دوسرے ٹھاوار حرام چیزے حلال بوچے ناؤں حق پرستی نوہیں - حق پرستی سبب اللہ چے احکام اوپر پختہ یقین انی یقین مطابق نیکے عمل جی ضرورت اشے - یقین و عمل بغیر انسانی اوصاف انی اسلامی کردار پیدا زاوُں سکے ناہیں -

اللہ امکاک یقین و عمل جی دولت نصیب کرو آمین۔

کافر کی یہ پہچان کہ آفاق میں گم ہے
مومن کی یہ پہچان کہ گم اس میں ہیں آفاق
(اقبال)

شاہ بندری ابوالحسن

ذکرِ خیر

جناب شاہ بندری ابوالحسن صاحب کافی عرصہ سرِ عظیلے انجمن ہائی اسکولات بحیثیت کلرک
انی ٹائپسٹ کام کرون جون آخراک ریٹائرڈ زانات بوچی خبر اشے۔ موصوف اپمے ہائی اسکولاچے طالب علم، اپمو
مدرسہ ہائی اسکول زالا مگ پہلے گریجویٹ میٹرک امتحان دلوان کامیاب زالے۔ انگریزی زبان اوپر بکو عبور اشے
جفو ہما گرامرانی تلفظ تبھر اتیا اپچے ڈبل گریجویٹ کوں تینو مقابلہ کرو چے محال اشے۔
انجمن ہائی اسکولات کھونز تلی طالب علم فارغ زالے وانیت مگر اپلی زندگی جو وقت قومی جماعات
یا انجمنات دیلی مانشیں بھلی کم نظر اتیات۔ جناب ابوالحسن صاحبا نجو ہو کردار تینکاک بھلی ممتاز کرتا۔ اللہ پاک تم کورانک
وڈلی حیات دیون مزید قومی خدمت کردچی توفیق عطا کرو۔ آمین

عرب ممالک مقیم اپچی بھاوڑین

عابدہ کلا محمد غوث
مسقط

اللہ تعالی چو احسان اشے کہ اپچا سینکڑوں مانشیں عرب ممالک بتر برسرِ روزگار زالے تا مال
وتلی مالسا چو سلسلہ جاری اشے۔ سینکڑوں خاندانانچے پریشان کن حالات خوش حالی بتر تبدیل زالے۔
اپچی بھاوڑے عرب ممالک بتر ورس ادڑھ ورشے محنت کرون گا لونات گیلان عام طوراز گا لونی
مانشیں باہر سکون اپلی ساماچی پوزیشن اچھی تصور کرتات۔ حالانکہ ہر ساماچی مالی حیثیت بالکل مختلف
رہاتا۔ تاجر وانیت لیکن سامیوں یکساں طورار خوش ناہیں۔ مالی حیثیت بالکل مختلف رہاتا۔ ایجنی کرتی
مانشیں ساماچی ایک حالت ناہیں۔ کون زیادہ خوش وانیت۔ کون زرا کم خوش وانیت۔ اپچی مالنہ اپچی زیادہ
تعداد ملازمت کرتات، اعلی عہدہ اوپر مامور اسلے انی دفعدار ساہو کاراچے ہر دل عزیز ملازم زیادہ
خوش حال وانیت۔ دیگر ملازمت کرتلی مانشیں اپلے گھر دار خوشین چالونک سکتات مگر بچت ہر ساماں
کرڈے رہاؤنک ممکن ناہیں۔ ایک فرد کموں چند کھاتلے رہالان خوشین زندگی بسر کردکر سکتیت مگر
قرضہ چو بوجھ رہالان ارا کہ دچی فکر دامن گیر رہاتلی۔ سکون قلب میسر زاؤنک مدت گذرت
البتہ ایک سنسار بتر دون تین مانشیں کوتلے رہالان تینچو مستقبل روشن رہاتا۔ عرب ممالک ٹیکون
گا لونات وتلے خوش حال متفکر و مقروض ساماچو لباس یکساں رہاؤنک سکتا۔ مگر مالی پوزیشن بتر
برابری رہاناہیں۔ ملازمت کرتلاک اگرچہ تنخواہ زیادہ حاصل زاتا تریں ماہانہ اخراجات و لوازمات سین
کاہیں کم رہاناہیں۔ رہائش انی کھانے پینے سبب آمدنی بتر کوناایک تہائی کونا نصف خرچ زاتا۔ عرب
ممالک مقیم بھاوڑاچی مختلف پوزیشن متعلق ہو آئینہ حقیقت اشے۔

ایکا گے ستیانو — ابونشیاں چو مخصوص کالم

زر بانو

★ ★ ★

موجودہ دور دوڑانی دوڑ والاچی عزتے چو اشے۔ ہر امولو، زربانوری لالی پرالوی، دولت خان ری
پرنوں چاہتا۔ دوبئی بیگم، مسقط خاتون، قطر النسا۔ کویت خانم وغیرہ سبب ہر طرفان ددکتی یتانی چٹ منگنی پٹ بیاز اتا
ہی ابولیاں ری پرنوں دولت خان چو خطاب حاصل کرتو امولو چنو ماسا بتر اکڑ خان بن مگر خان زاؤن مختلف گاواں بچے
دورہ سبب وتاانی "یگے بیگم مو جے ساتھ ہے بنلے بتر گھالون ہاتھ" بلون زربانو کوں ری دہرتا۔ مگر مختلف ہر اجو
جگر ختم زاؤں جانو ٹھیکے کیلا جگریتا انی اکڑخان، ہکڑ خان زاؤن گا وانت اون فورا پرگا وانت دتا۔
اپچے ماحولات ہر نظر رہ اکثر بوں ملتا۔ انی ہیچی ذمہ دار زیادہ ترابولی کچھ رہاتا۔ امولو پرگا وانت
سکون یون، جانوڑے کئی ایک غیر ضروری چیزاں چی فرمائش والی گھوں دمو سبب اصرار کرون وتا۔ انی امولو، ابو یے چی
فرمائش پورا کرے نا تلاں تیچی خاطر خواہ عزت کردن وشے ناہیں۔ بچی کاپڑے گھالوچے، بچے کھانے کھلوں چے، پلن
سرکی ٹھاوے پولوچے، راتے پچے گھر باندھو چے وغیرہ کاہیں خراب زاپے نوہی۔ مگر ہر معاملہ بتر فضول خرچی پارون
دردچے ضروری اشے۔ بلی مست اشے بلون باوں انسیوں خرمو چے انی سرس لاگلان قطرہ قطرہ سبب تر ہو چے تا قیمتی
زمیں۔ ابولی ضد کردن اپلی فرمائش پورا کرون سکتا تری امولاک فضول خرچی پاسون روکون چی کون طاقت دہرونا۔
بلا ضرورت و بے وجہ دعوتو کردچے، بے مقصد گھوں دمو چے انی غیر ضروری ساماں جمون چے ایک مسلمانک زیب دے ناہیں
ابولی، ماماں انی بھیلے چے روپ بتر ڈلی طاقت دہرونا۔ ماماں چی زابیار لوت بھیلے مو ڑوانی
بھیلے پنچے اشارہ اوپر گھو، ماماں دور کرد تیار زاؤں سکتاں تری صحیح واٹیر کوں یوں سکتا۔ ابلا اپلی طاقت
انی صلاحیت چو درست استعمال کیلاں امولو تبہ زاؤں سکے ناہیں۔ اوزو، را ندوار تیار کرد انی گھر
زاؤن دو نیتں کا ماک استعمال زاؤں سکتا۔ ہی روش ابولی اپلی طاقت گھر آباد کرد انی برباد کرد دو نیوں کا،
سبب خرچ کر و سکتا۔ ایک دور اندیش انی ابولاچی ہمدرد ابولی، امولاک غلط واٹیر پلوں سکے ناہیں۔
تینکاک صحیح واٹیر ہاڑو سبب تی ہر ممکن کوشش کرتا انی وڈلی سے وڈل قربانی پیش کرتا۔ گاویں ابلیو، اپلی طاقتے
چو یتان صحیح استعمال کرے نا تلاں آئندہ اپچو معاشرہ خراب زاؤں چو اندیشہ اشے۔ طوفان یوں جا
توڑے سمکو کمتر اوپر ہاڑو چے لازمی اشے۔ ورنہ ہو طوفان امکاک ساماں غرق کرتلو۔ انی اپچے
نام ونشان سر مٹون دتلے۔
اللہ اپچے سا تاں چی حفاظت کرد کاز۔

کال کلیکوٹ آز دوبئی

نوائط برادری سبب خوشحالی چو ایک نہ ایک ذریعہ اللہ پیدا کرتے ولٹے
عگز وقتا چو چیلنج قبول کرتے
کال انی آز جو فرق دور کرد چی امیں کوشش کرتے واٹیوں
کا لیچ تجربہ چا آپچی انگرٹ

بادشاہ اینڈ سنس — ہول سیل کاپڑا انگرٹ
۷/۲۸، پالیم روڈ۔ کالی کٹ (کیرالا)

سدا بہار
کپڑوں کی ایک رنگین دنیا

ابو بہار

نفیس کپڑوں کا جدید مرکز
۲۳۰، بھسٹری بازار، بمبئی ۳ — ۴۰۰۰۰۳

بمبئی ہوٹل

مچھلی پٹم میں بمبئی طرز کے لذیذ کھانوں کا ہر دلعزیز مرکز
مین روڈ مچھلی پٹم (آندھرا)
مالک: گوائے محمد علی

تحیٰ صاحباں ہاتقین

مدرسہ نورالاسلام گنڈلور چو سنگِ بنیاد

الحمدللہ ۔ آزکال اچھے ہاری دینی علاچو چرچا زاتے اشے ۔ ہندوستان بے رفتار وتا ۔ تیچو اندازہ کرتے ہواحساس مضبوط زاتے وتا کہ اگر امیں اچھی جیڈوایں چی دینی تعلیم چو انتظام کینا ناؤں ترین آئندہ نسلات دین اپلے اصل روبات رباؤں نچے مشکل اشے ،

اچھے گاواں ابگلا نوایت برادری چے گاؤں کنڈلور چے مسلمانیں مبارکباد چے مستحق واثیت کرھیگا چی مانشیں ایک دینی مدرسہ نورالاسلام ملون قائم کیلے واثیت ۔ ہیا مدرسہ چو سنگِ بنیاد عالی جناب الیس ایم یحییٰ صاحب ہاتیں ۱۸ رمئی ۷۷ء روز جمعہ دیرون گیلو ۔ مگ ایک عظیم جلسہ زالو ۔ بھل مانشیں ہیا تقریب شریک ہوتے ۔

ہیا جلسات حق المسلمین چے سکریٹری جناب خلیفہ حسن صاحب عالیجناب یحییٰ صاحب چی خدمتیت جماعتے چو رپورٹ پیش کردچے ساتھ ساتھ مندرجہ ذیل مطالبات پیش کیلے ۔

امیں غریب مانشیں ہمت کرون مدرسہ جاری کرتاؤں ۔ حکومتے طرفیں اسکالرشپ کی امداد سبب زرچہ کرو کاز ۔

اچھے ہاریں اردو بھل کم لتے ۔ اچو ضروری لٹریچر اردو بھاشیت اشے ۔ تا سبب اچھے ہاریں پرائمری اسکولات اردو ٹرینڈ اُستاد زاؤں لکا زحکمہ تعلیم تھیر لیچھے ہیں مطالبہ چی اہمیت جو نکاز ۔

اچھی مسجد پورتی زاؤں نچی ان شہید کرون گیلی اشے ۔ فوری تعمیر زاؤں نچے ضروری اشے ۔ حکم اوقاف طرفیں مرکزی چے کاماک ضروری امداد ملوکاز ۔

مگ عالیجناب یحییٰ صاحب ایک پُراثر تقریر کیلے انی پیش کیلے مطالبات چے سلسلات امکانی تعاون کرتاؤں بلون بھروسہ دیلے ۔

اتحاد المسلمین چے صدر جناب خان عمر صاحب یحییٰ صاحب چو تعارف کیلے انی حاجی محی الدین صاحب سکریٹری حق المسلمین جناب یحییٰ صاحب انی حاضرین چو شکریہ ادا کیلے ۔

منصبِ قضاۃ انی شرعی فیصلے

منصب قضاۃ محکمۂ شرعیہ چو اہم شعبہ اشے ۔ جے زمینیر مسلمان آباد واثیت تینگا قاضیا چو تقرر زاتا ۔ انی خلع ، طلاق ، وراثت انی قومی بناؤ دتماؤ چے فیصلے زاتے رھاتا ۔ چند واقعات سلف چے درج کرتاؤں ہیں واقعان معلوم زائیت کہ اسلام تھیر ہو منصب کتنلی اہم ہوتو ۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ منصب خلافت اوپر فائز استین تینچی زرہ ایک یہودی نظر درون گمون غائب زالو ۔ تلاش و جستجو مگ شناخت کرین مع زرہ یہودی کا دھرون قاضی چی عدالت تھیر مقدمہ پیش کیلے ۔ ایک طرف خلیفۂ وقت چی زرہ چے تیں خود دعویدار ہوتے ۔ دوسری طرف یہودی تی زرہ اپلی بلون صفائی پیش کرتے دعویٰ کیلو ۔ قاضی وقت حضرت علیؓ کرو گواہ پیش کردک سانگلے ۔ حضرت علیؓ اپلے پوتا انی ایک غلاماچی پیش کیلے قاضی سانگلے کہ باپا سبب پوتا چی انی آقا سبب غلاماچی گواہی منظور کردک زاناہیں ۔ غیر جانب دار گواہ نافون رھاؤچیان فیصلہ یہودی چے حق تھیر زالو ۔ حالانکہ حضرت علیؓ چے دعویٰ اوپر ہو فیصلہ غلط بلون عام طور ار خیلات یوں سکتا ۔ لیکن اسلام تھیر گواہ چی اہمیت کا اشے بلون ظاہر کردچے ناؤں رہاتا ۔

دوسری صدی ہجری تھیر حاکمِ وقت ، قاضی چو منصب حضرت امام ابوحنیفہؒ سا ئیں پیش کیلو ، حضرت ابوحنیفہؒ قبول کیلے ناہیں ۔ باریک بیں متقی بزرگ محسوس کیلے کہ فیصلے کرتین لغزش انی سہو زاؤ تک سکتا ۔ کرناچی حق تلفی ۔ دلآزاری زالان میدان حشر تھیر انجام وحشتناک زائیت ۔ ہیا خوف ان منصب قضاۃ پاسون اپلو دامن وروچی کوشش کیلے ۔ لیکن حاکم وقت اپلی زاتی فکرانے بلون امام ابوحنیفہؒ قید کرون ظلم و تشدد شروع کیلو ۔ امام ظلم و زیادتی برداشت کردک تیار زالے لیکن قاضی زاؤن آمادہ زالے ناہیں ۔

تیری صدی ہجری تھیر بصرہ چے قاضی چو پوت ایک نوجوانا قتل کیلو ۔ مجرم گرفتار زالا مگ گانو لیچے معزز مانشیں مقتول چے والدین کرٹے وچون قاتل نوجوانا اوپر رحم کردچی درخواست کیلے انی ہر جانہ ادا کردچی پیشکش کیلے ۔ تینگا راضی کرون تی مانشیں ایک دفعہ اچی صورتیت قاضی عدالت کرٹے وچون مجرم پوتا اوپر رحم کردچی سفارش کرتے مقتول چے والدین چی رضامندی چو پروانہ دیلے قاضی جواب دیلے کہ فیصلہ حق اوپر زاتو ۔ جانب داری چو انجام میدان حشر تھیر رسوائی انی سزا زاؤ تک سکتا ۔ انی بھری عدالت تھیر مجرم قاتل پوتا سزائے موت چو فیصلہ ایکون تاریخی مثال قائم کیلے ۔ مسلمانان عالم چی تاریخیت ہیا قسماچ ہزاروں بلکہ لاکھوں غیر جانب دارانہ فیصلے زاؤن گیلا تسے انی ہیں درات کون متقی اللہ دارے قاضی حق فیصلے کرتے واثیت ۔ اللہ پاک سا ہو قاضیا کہ حق ناحق دیکھوچی انی غیر جانب دارانہ شرعی فیصلے کردچی توفیق عطا کرو ۔

الف ۔ بے عصمت پاشا حاکٹی

مالک ، ناشر ، طابع عبدالعلیم مولوی نے ریورٹر پریس مورلینڈ روڈ بمبئی ۸ سے چھپواکر دفتر نقشِ نوائط ناظر منزل ، بالمقابل صابو صدیق مسافر خانہ بمبئی ۱ سے شائع کیا ۔
مدیر :۔ سید عبدالرحیم ارشاد

فاتح بیت المقدس ؓ

سیدی محمد چاڑو ۔ کوئمبتور

بیت المقدس فتح زالی تاریخ ہینگاک بردچو نہ مقصد اشے نہ بردچے ممکن اشے ۔ بلکہ تے وقتاچو ایک واقعو قابلِ مطالعہ رباؤ بچان اچھے الفاظ تھیر پیش کرتاؤں ۔

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ خلیفۂ دوم بیت المقدس فتح کردک فوج روانہ کرتات فوج یہودیاں چے قلعہ چو محاصرہ کرتا ۔ قلعو چے پادری اسلامی فوجے چے سردار ابوعبیدہ ابن جراح سرنیا مصالحت چی گفتگو کرتات دوران گفتگو اپلی قدیم کتابا چو حوالہ دیتے سانگتات کہ اچی کتابات بیت المقدس چے فاتح چی شناخت موجود لتے ۔ امیں تیچے ایر حضرت عمر رضؓ بلون فیصلہ کردک سکتاؤں کہ آیا امیں قلعہ تیچے حوالے کودکاز یا ناکھا ۔ لہٰذا تیں ہینگاک ایلان آسانی سرنیا فیصلہ زائیت ۔ مدینہ طیبہ قاصد روانہ کرون دتا ۔ ہی خبر جے دیساک مدینہ پاؤتا یکدم ہلچل مچیا ۔ طرح طرح چی شبہات پیش کرون دتا ۔ دشمناں چی دھوکہ بازی چے تذکرے زاتا ۔ بالآخر امیر المومنین صحابہ کرامؓ سرنیا مشورہ کرتات ۔ مشورہ تھیر طے زاتا کہ اللہ اوپر بھروسہ کرون سفر اختیار کردچے بہتر ۔ امیر المومنین صرف ایک اونٹنی اور مختصر زادِ سفر گھیون صرف ایک غلاما ہمراہ سفر اختیار کرتات ۔ نہ حشم خدم نہ فوجی اہتمام ۔ بلکہ ایک اونٹ باری باری آقا انی غلام سوار زاؤن سفر طے کردچو پروگرام ۔ بہرحال کئی دیس فرسخ مقصود دور پاؤتات گانو لیچے باہر بھلی دور سر اسلامی فوجے چے افسران دسر براہ انی عیسائی پادری دعوام سیت خلیفۃ المسلمین حضرت عمر فاروقؓ چو خیر مقدم کردک موجود رہاتات سگلے غیر مسلم مجمع چو ہو خیال رہاتا کہ مسلماناں چے امیر رعب و دبدبہ چے عظیم مالک فاروق اعظمؓ فوجے چے جھگمٹا تھیر ورلے ظالم بادشاہ ایلا پرنیا ٹھاٹھ باٹ سرنیا اینلے مگر مجمع بلون دنگ رہاتا کہ ایک اونٹنی اوپر ایک مانوس ہاتی جھکون میلا ٹے انی ایک مانوس اونٹنی چی لگام دھرون چلتا ۔ غیر مسلم ہیا اچون ہی زیادہ حیرت زدہ زاتات کہ اونٹنی اوپر بیسلو غلام انی اونٹنی چو لگام دھرتے خود امیر المومنین عمر فاروقؓ جے کون لیچے ناؤں ایکون دنیا چی ورلی ورلی حکومتو لرزہ براندام زاتات ۔ (غلاما چے بے حد اصرار کردچے باوجود کر تو میں اونٹنی اوپر بیسا حضرت عمر فاروقؓ فرموتات کہ ایسا ان میو چی توجی باری اشے اپون بیلان ناانصافی انی حق تلفی زاتی انی مسلمان ناانصافی دحق تلفی کردک سکے ناہیں) ۔ ہو نظارہ ہو انکساری ہی سادگی انی انصاف بلون عیسائی ہمت ہارتات انی جتات کہ ہیں کچھ بلو چا سبب امیں تمکاک ہینگاک پوچی دعوت دیلے اچی کتابات ہیں کچھ حالات بردون اشے ۔ امیں ہرگز تجو مقابلہ کردک سکے ناؤن ۔ انی بغیر کو فتنوں مزاحمت چے قلعو حوالہ کردک تیار زاتات ۔ کاسبب کردچے نائیت جتاں امیں اللہ دا لے زالے اچھے ہر کام اللہ چی مرضی چے تابع زالے ترنیا ہر چیز اچھے سامنیں جھکتا انی جھکتے ۔ لیکن امیں ہیچلیں سے جر واثیوں اللہ اچھیر رحم کرون توفیق عطا کرد ۔

چونکہ مسلمان گاواں چے باہر بھلی دور سر حضرت عمر فاروقؓ ہرلک وتات تینچے سفرے چی کاپڑے کاڑون نکی ، عمدہ ، قیمتی کاپڑے گھالوچی پیشکش کرتات مگر امیر المومنینؓ قبول کرے نائیت انی بلتات کہ دنیاں چی وقعت کائیں حقیقت تھوے ناہیں ۔ ترکی گھوڑو پیش کرون دتا ۔ بھلی اصرار کردچان گھوڑا سوار زاتات انی ہیں بلتے اترتات کہ ہیں گھوڑا چی چال تھیر تکبر اشے ۔ انی ماکاک تکبرانہ چال لیسند ناہیں ۔ عربی نسل گھوڑو ہرلک حرکت ناہیں معلوم زالے کہ تکبرائی چے تینچے کرٹے کائیں حقیقت نھوتی ۔ اللہ امکاک ہی برائی پوسون دردو ۔

دوسرے دیساک قلعو حوالہ کردچے وقتا رعیسائی اپلے دستور بموجب باعزت شخصیت چے اعزاز تھیر جینڈا باجہ وغیرہ وازوں چو اہتمام کیلے ۔ لیکن عمر فاروقؓ فوراً ہیکاک بند کردچو حکم کرتے اپلے کانات انگٹھو گھاٹلے ۔ تینگا چے پادری انی اکابرین شہر بون منت سماجت کرد شروع کیلے انی سانگلے کہ اچھے ہیگاک ہو دستور اشے ۔ انا ہر جشن امیں تیچے اعزاز تھیر منعقد کردن واثیوں ۔ ہیچلی تمکاک کائیں نقصان پاؤ تک سکے ناہیں ۔ زالا باعث ہو پروگرام جاری دھرچی اجازت عطا کردچے ۔ مگر امیر المومنین عمر فاروقؓ سنجیدگی سرنیا سانگلے کہ " مو چے محبوب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ماکاک سانگون واثیت کہ دنیا چی بیہودگیت دلچسپی گفتگو جنتے چی سیوزک ایکو چاپا سون محروم رہاتلو " اجھر ہیا ایکو چے حرام کرون گیلا تسے ۔ تا باعث ہیا فوراً بند کرا ۔ بہرحال بند کرون گیلے ۔ اگر تیں ٹھاٹھ وار آئیچو لیڈر رہاتو ترنیا عوا ماک خوش کردچا سبب ہر کام کردک تیار زالاتو ۔ لیکن تینگاک کوناچی ناراضگی چی پرواہ کھلیں ہوتی ۔ تیچو مقصد صرف اللہ راضی کردچو ہرتو ۔ لیکن آز حالات بالکل الٹ اشے ۔ امیں اللہ راضی کردچے بجائے شیطانا راضی کردچے ضروری دکھتاؤں ۔ اللہ امیر انی تیچر اپلو رحم کرو ۔ انی امکاک صحیح اتباع نبویؐ عطا کرد ۔ آمین

REGD. NO M.H. BY SOUTH 590/

NAQSH-E-NAWAYATH

FORTNIGHTLY

FATIMA MANZIL OPP. SABU SIDDIK MUSAFIR KHANA BOMBAY-400 001

نقشِ نوائط اُردو کے آئینے میں

نقشِ خیال

یہ نقش، نوائط کا نیا نقشِ قدم ہے
گو جانبِ دُنیا ہے مگر سوئے حرم ہے
پاکیزگئ فکر ہے دراصل بڑی چیز
کعبہ کی جو تعمیر ہے، تخریبِ صنم ہے

مولانا شیخ محمود صاحب خیالؔ

غزل

از - کوثر جعفری

دو چار گام چلنا انساں پر گراں ہے
عرصے سے جادہ پیما تاروں کا کارواں ہے

ہر اشکِ غم ہمارا انمول ہے گراں ہے
نایاب ہے یہ گوہر بازار میں کہاں ہے

برق تپاں کی زد میں ہر شاخِ آشیاں ہے
اپنے چمن سے غافل کیوں آج باغباں ہے

لب غیرتِ شگوفہ رشکِ گلاب عارض
گویا وہ روئے خنداں شادابِ گلستاں ہے

دل کا معاملہ ہے کیا جانے عشق میں یہ
اک پل میں غم زدہ ہے اک پل میں شادماں ہے

ہو فکرِ منفعت کی ایسی بھی کیا پڑی ہے
الفت کی راہ میں کب اندیشۂ زیاں ہے؟

میرے الم کا قصہ دنیا سنے گی کیوں کر!
پُر درد ہے کہانی پُرسوز داستاں ہے

گھر کو ترسنے والے لوگوں کا اس جہاں میں
فرشِ زمیں ہے بستر اور چرخ سائباں ہے

میں زندگی میں کوثرؔ انساں کے کام آؤں
ورنہ یہ زیست اپنی سمجھونگا رائیگاں ہے

اسٹوڈنٹ کالم

"طالب علموں کو سیاست میں حصہ نہیں لینا چاہیئے"

مہاتما گاندھی جی نے طلباء کے بارے میں کہا تھا کہ -....... طالب علم ہی آنے والے کل کی اُمید کی کرن ہیں۔ طالب علموں ہی میں کسی بھی ملک کے مستقبل کے لیڈر پیدا ہوتے ہیں۔ عملی زندگی میں کامیابی حاصل کرنے کیلئے طالب علموں کو کچھ اُصولوں پر سختی سے عمل کرنا ضروری ہے۔

طلبہ کو سیاست میں حصہ نہیں لینا چاہیئے۔ کیونکہ وہ علم حاصل کرنے والے اسکالر ہیں۔ طلبہ کو سیاسی ہڑتالوں وغیرہ میں بھی حصہ نہیں لینا چاہیئے۔ وہ اپنے لیڈروں کی پیروی کر سکتے ہیں۔ لیکن یہ پیروی ہڑتالوں وغیرہ میں شامل ہو کر نہیں بلکہ انکی اچھی باتوں کی نقل کر کے کی جانی چاہیئے۔ اگر اُنکے لیڈر کو جیل بھیج دیا جائے۔ اسکی موت ہو جائے یا اُسے پھانسی دے دی جائے اور اگر یہ دکھ طلباء کیلئے ناقابلِ برداشت ہو تو ایسے موقعوں پر اپنے پرنسپلوں کی اجازت سے اگر وہ چاہیں تو اپنے اسکول اور کالج بند کرا سکتے ہیں مگر اس کیلئے ہڑتال وغیرہ کا سہارا کبھی نہیں لینا چاہیئے۔ اگر پرنسپل انکی جائز بات کو نہیں مانتا تو انہیں پرامن ڈھنگ سے اپنی بات منوانے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ اگر وہ اتحاد کے دھاگے میں بندھے رہینگے اور اچھے چال چلن کا ثبوت دینگے تو یقیناً کامیابی اُنکے قدم چومے گی۔

مرسلہ - رحمت اللہ شاہ بندری۔ بھٹکل

انجمن کالج بھٹکل رزلٹ برائے اپریل ۱۹۷۷ء

درجہ	تعداد طلبا	کامیاب طلبا	کالج تناسب	فرسٹ کلاس	سکنڈ کلاس	تھرڈ کلاس	کامیاب مسلم طلبا
سائنس I	22	9	40.9%	3	3	3	—
آرٹس I	41	24	58.5%	—	8	16	1
کامرس I	58	28	48.2%	3	13	12	15
سائنس II	18	12	66.6%	3	4	5	5
آرٹس II	41	27	65.8%	1	10	16	2
کامرس II	24	19	79 %	1	6	12	11
بی اے I	23	14	61 %	—	—	14	1
بی اے II	15	13	86.6%	—	—	13	2
بی اے III	23	14	60.9%	—	5	9	2
بی ایس سی I	6	5	83.3%	—	—	5	—
بی ایس سی II	7	4	57 %	—	—	4	2
بی ایس سی III	4	4	100 %	1	2	1	—

ریاست کرناٹکا کے متعلق چند اہم معلومات

کرناٹکا میں تعلیم کی رفتار

پڑھنے لکھنے والوں کی تعداد - 31.54 فی صد
مردوں کی تعداد - 41.87 "
عورتوں کی تعداد - 20.76 "
نرسری اسکول - 907
لوئر پرائمری اسکول - 21686
ہائر پرائمری اسکول - 11,000
ہائی اسکول - 2060
خصوصی اسکول اور - 321
ٹیچرس ٹریننگ اسکول ہائی ٹیکنک اور
انجنیئرنگ اسکول - 20
کالج - 302

کرناٹکا میں ملازمتیں

سرکاری محکموں میں ملازمتیں 173097
رجسٹرڈ شدہ فیکٹریوں میں ملازمتیں 252074

موٹر گاڑیوں کی تعداد 1971 - 72
کی گنتی کے مطابق - 132516

مرسلہ - کوثر جعفری - بنگلور

يڪجهتي جو علمبردار — اڳڀرو قومي اخبار

نقش نوائط

بمبئي — پندره روزه

جلد ۲ . مورخه ۱۶ جولائي ۷۷ع . مطابق ۲۸ رجب ۱۳۹۷ هجري . قيمت ۵۰ پيسا . شماره ۶

سياسي انتشار ٽارڻ لاءِ فوج تيار — فوج حاوي ٿي، عوام هوشيار

انقلاب در انقلاب، پاڪستان مضبوط ٿي ويندو

ڀٽي جي حراست — ڀٽي جي معراج سياست

پاڪستان اندر وقت انتشار، انقلاب ڏيکاريو آهي. انقلاب در انقلاب سبب پاڪستان جون جمهوري جڙون مضبوط کان مضبوط تر ٿي وينديون.

ڀٽو ۽ حزب مخالف ۾ سمجهوتو نه ٿي سگهيو ۽ مخالف قومي اتحاد ٻيهر تشدد وارو پروگرام جاري رکڻ جو اعلان ڪيو. ان تي ۵ جولائي تي پاڪستاني افواج جي سربراهه جنرل ضياءالحق مداخلت ڪري حڪومت جي واڳ ڏور پنهنجي هٿن ۾ ورتي ۽ مارشل لا نافذ ڪرڻ لاءِ مجبور ٿي پيو. جنرل ضياءالحق وعدو ڪري چڪو آهي ته ٿوري وقت ۾ انتخاب جي نگراني ڪري نئين چونڊيل عوامي حڪومت کي اقتدار سونپي ڇڏيندو.

بنگلا ديش الڳ ٿيڻ ذوالفقار علي ڀٽو پاڪستان کي مڪمل تباهي ۽ بربادي کان ڏني نجات. تاريخ فراموش ڪري سگهي نٿي. قائد اعظم محمد علي جناح ۽ قائد ملت لياقت علي خان کان پوءِ وزراءِ اعظم ۽ صدرن جو هڪ جلوس روان دوان هو.

خواجه ناظم الدين، ابراهيم اسماعيل چندريگر، غلام محمد، چوڌري محمد علي، محمد علي بوگرا، فيروز خان نون، حسين شهيد سهروردي، اسڪندر مرزا، ايوب خان ۽ يحيٰ خان تائين. قائد عوام جناب ذوالفقار علي ڀٽو پاڪستان جي هڪ ڪامياب ترين دور حڪومت ڏيندڙ آهي. البته شخصيت جو رعب ايوب خان جي وقت سان زياده هو ته ان يقيناً ايوب خان

مارشل لا نظام تحت شرعي قوانين جو نفاذ

جنرل ضياءالحق پاڪستان ڪافي حد تائين شرعي قوانين نافذ ڪرڻ وارو آهي مثلاً چوري ڪندڙ جا هٿ ڪٽڻ وغيره. سلطنت سعودي عرب جي شاهه خالد ۽ ٻين مسلم سربراهن ان باري ۾ پيغام موڪليا آهن.

هيون ٿوري جناب ڀٽي جي ماتحت شرعي قانون نافذ ڪرڻ جو پهريون وعدو ڪيو هو. هي وعدو فوج ذريعي اڻ ڪيل وقت پورو ٿيڻ لڳو آهي.

پاڪستان جو تصور دنيا جي نظرن کان ڪٽي ڀلي ٻڌيو هو. مگر جند قابل اصلاح ڪلهيو ڪري جن ڀٽي صاحب جي مداخلت ڪري جو موقعو حاصل ٿيو. هي مداخلت تخت پلٽو جي حد تائين ڌرايو نه هو ايوب خان جي اصلاح ٿي سگهي مگر پاڪستان امن امان لاءِ خواهش ڌري هڪ خاص طبقو سازش ڪندڙ ايوب خان جو دور ختم ٿيو.

تيئن وقت پاڪستان جي همدردي کان سنجيده طبقو جو خيال هو ته ايوب خان ۽ ڀٽو بحيثيت صدر ۽ وزيراعظم سري لنڪا کام ڪيلان پاڪستان دنيا

ڀٽو هڪ عظيم سياستدان — جنرل ضياءالحق

هڪ انٽرويو جي دوران پاڪستاني فوج حڪومت جي سربراهه جنرل ضياءالحق بيان ڏيندي ٻڌايو ته ڀٽو صاحب ٻيهر اقتدار ۾ اچڻ جي ڪوشش ڪري ٿو جو حق بجانب آهي. سبب ته مذڪور هڪ نهايت مستقل مزاج، تاريخي شعور رکندڙ آهي. ان هر وقت جنگ ڪري جي صلاحيت رکندڙ هڪ عظيم سياستدان آهي.

اقتدار تي فائز هئڻ کان اقتدار کان الڳ ڪرڻ حراست ۾ رکيو ويو. برسر اقتدار ٿيڻ حاڪم سابق سربراهه جي متعلق اهڙو بيان ڏيڻ جي مثال موجوده دور جي تاريخ ۾ ڪٿي به ملي نٿو سگهي.

بوڪري زالن هڪ شيءِ ورشي جو پاسو واڳ ٿيڻ هڪ ورس جي بهتري پاڪستاني عوام جو نظريو آهي. تاسبب پاڪستاني عوام اسلامي نظام پسند ڪري نٿا جنهن آزادي ۾ خلل پيدا ڪندا. سياسي ليڊران سامان مهيا ڪري سگهي ناڪام عوام تخته پلٽو سبب بيقرار رهن ٿا. هي بيقراري جو ڪو فوج سبب هڪ للڪار ثابت ٿيو. فوج بروقت مداخلت سربراهه ليڊرن جو هوش ٺڪاڻي تي آڻڻ. فوج اڳ ضرورت پاسو زياده وقت سرڪاري اقتدار تي رهي پاڪستاني عوام وڏي وڏي طرح خانا ڪو ڪانه پيلي ڌرون ٻاهر ڪاڍون ڪونهن.

جمهوري نظام مڪ فوجي انقلاب، فوجي انقلاب جمهوري نظام. هي اول بدل گويا پاڪستاني جمهوريت جي ماڙ اڪائي ميرو گهاڻو. ان ڪمال ڪرڻ وڳي ڪيلا پرين زالن اٿي. لهذا اپيلي مانڪ

جي بدترين رسوائي ۽ تباهي جو شڪار ٿيو. ڪو ڪري هي رسوائي ڀٽي صاحب جي ڪرڻ هٿ هو ته مگر اهڙي نازڪ ترين موڙ تي حڪومت جي واڳ ڏور پنهنجي هٿن کي ڇڏيو. پاڪستان کي مڪمل کنڊر ڪرڻ کان هڪ مضبوط ترين قلعه ۾ تبديل ڪري ڀٽو صاحب ان ڪيلي گناهه پاسو زياده ڪفاره پيش ڪرڻ وارو آهي ....

آزگهڙي ياد پڻ تو ته واپس تين ٿماو ڌرن پاوٿن اٿي. فوري سازشيڪ جوڙيو ته ان ناراض ليڊران جو هڪ خاص طبقو ان ڀٽي جي خلاف سازشيڪ ڪيو ته پاڪستان کي دوباره تباهي طرف واپس ڌڪيو جاوري آماده آهي. مگر ان پاڪستان جي جمهوري جڙون مضبوط ٿيون اٿي. مخالف پارٽين شرارت سبب آزاد ووٽ ناتوان فوج جي نگراني ۾ دوباره انتخاب ڪرڻ جا سبب مخالف ليڊرن جي حراست سان گڏ ڪون حراست سبب ميدان سازگار ڪيلي واقع ڀٽي صاحب جي معراج سياست آهي.

حڪمران پارٽي گذشته انتخابات ۾ غير قانوني ذريعا اپنائي هئي پر زور الزامات اٿي، نئين نئين انڪشافات وياڪون ٿي اٿي. مگر اهي سالزامات ڪهي سر صحيح اٿي ڪالهون عنقريب اڪثر ماسادت کلي.

(باقي ٻئي صفحي تي)

شير ڪشمير جي دانت نقلي نه آهن

تفصيل ٻئي صفحي



اللہ فرموتا

احکم الحاکمین پچ منصف

اِلّاالذین آمنوا مُیکون آخر سر۔(۶) مگر جے کون ایمان ہڑلے انی نکے نکے کام کیلے پس تینچے سبب اجرتے ۔ختم زاناتری رھاد کیو۔(۷) پس کونتی چیز توکاک بخشلوکا سبب آمادہ کرتا ایسے مگ قیامتے چے بارا بتھر ؟ (۸) کا ناہیں اللہ وڈلو حاکم ساکس حاکما پورن ؟

انسان بھلی سگھڑ مخلوق زاؤ بچے باوجودستی بتھر وسرچو سبب ہوکر تو اللہ تعالیٰ چو نافرمان زاتا ۔ باغی زاتا بلکہ بعض چیزاں ایلون تو خود خدائی چو دعوٰی کرتا ۔ تیکاک ایٹلی سخت سزا دیون دنا کبی کونتیوں مخلوق سبب تینچے غشر عشیرکون سزا دیون دتسے ناہیں ۔ مگر جے کون اللہ اوپر ایمان ہڑتات انی نکونکے اعمال کرتات تیں ذمرف پستی بتھر زودچان درتات بلکہ تیکاک اسلو بدلا ملتلو کہ تیچی نعمتو کبیاؤں ختم زاؤبچے ناہیں ۔ سبب کرہی مانتے اللہ تعالیٰ چی ذاکرتی صحیح واٹیر چمکھات ۔ ایمان انی اعمال صالحو کردن ازوار حاصل کرتات ۔ تیکاک میلامگ معلوم زاتلے کہ ایمان کیٹلی عظمت والی انی قیمتی چیز اتسے ۔ انی ہاں! ایمان رہاؤ نچیں تو انسان انسانیت اوپر بلق ورہاتا ۔ جے کھیں ایمان ناہیں تیکاک انسانیت کھیں رہاتا ۔ یہی حقیقت بیان کیلامگ اللہ تعالیٰ انسانا کرڈے سوال کرتا ۔

اللہ فرموتا کہ اے انسان! توکاک کونتی چیز قیامتے چے انکار اوپر آمادہ کرتا ۔ کا اللہ تعالیٰ ساہو حاکما پوسون وڈلو حاکم نکھوٹیں ۔ یعنی انسان انی انسانیت جی ہی حقیقت کلا مگ انسانوچی زندگے بتھر انسانے چی قیمت معلوم زاتا مگ ان کافراں چو انجام بلا مگ توقیامتے چو انکار کشتی کرتا ۔ ایتیں توکاک کونتی چیز ذاکار قیامت اوپر آمادہ کرتا ۔ اللہ تعالیٰ کافراں چو انی مومناں چو الگ الگ انجام ذاکر لوکا ہو عین انصاف نکھوٹیں ۔ ہو کہ عین انصافے چو تقاضا اتسے ۔ ہیجاں ہڑلوں نچیں کرون انصاف زاؤں کچ سکے ناہیا ۔

حدیث پاک بتھر ایا کہ اَلَیْسَ اللّٰہُ بِاَحْکَمِ الْحَاکِمِیْن پڑھلامگ بلیٰ وَاَنَا عَلٰی ذٰلِکَ مِنَ الشَّاہِدِیْن یعنی وہے بالکل ہی زاپا چی گواہی دیتاں ۔ بلون بلوکاز ۔

نتیجہ :۔ سورہ التین بتھر ہو سبق اتسے کہ روحاں انی جسم انسانی بتھر اللہ تعالیٰ چی عجیب قدرت کام کرتا ۔ ہیں بھلی بلند کول زاؤں سکتات انی بے حلیت کون زاؤں سکتات لیکن آخر بتھر تیکو انجام ایمان والا سبب اتسے ۔ جے کونا بتھر ذرا برابر کون عقل اتسے تو کیتاؤں انکار کرون سکے ناہیں کہ اللہ تعالیٰ کچھ وڈلو زبردست انصاف کرتلو واٹے ۔

معراج کشتی حاصل زالی؟

اللہ ربّ العزت اپچے آقا و مولا سردارِ دوجہاں صلی اللہ علیہ وسلم ۲۷ رجب المرجب سنہ نبوی اشرف المخلوقات چو عظیم ترین تحفہ معراج چی شکلے بتھر عطا کیلو ۔ روئے زمین اوپر جٹیلے انسان (خواہ تیں بادشاہ زاؤ یا فقیر، ولی زاؤ یا قطب، نبی زاؤ یا رسول) پیدا زالے ایٹلو عظیم ترین انی مہتم بالشان انعام ایکلاکون عطا زالو ناہیں ۔ کہ ادل تیکاک انبیاء و رسل چو امام زاؤ بچو شرف ملو تیچے مگ جسد خاکی سرین عالم بالا حتیٰ کہ سدرۃ المنتہیٰ سروکون پاوڈلے ۔ حضرت جبریل ؑ تمام انبیاء ؑ کرڈے اللہ تعالیٰ چو پیغام ہڑتلے عظیم المرتبت فرشتے ۔ انی معراج چے سفر بتھر کون تیں کچ داعی انی ندیم سفر زاؤں سری ہوتے تیں خود فرمولے کہ " اگر میں ایتاں ایک قدم کون ہیجاں فوڑسے بڑدلاں موجے پر زلون خاک زاتلے ۔ ہو مقام صرف تیچے سبب خاص اتسے ۔ ہیجاں قبل کونیوں ہیجاں فوڑسے گیلے ناہیں ۔ توں میں فوڑسے بڑھا تیچو حبیب تیچو انتظار کرتا " اسلو شرف صرف انسانا حاصل زاؤں سکتا ۔ سبب کہ اللہ تعالیٰ انسانا زمیرا ملو خلیفہ کردن فیٹون دانٹے ۔

ایتاں ہو سوال پیدا زاتا کہ اللہ تعالیٰ ہو منصب حضرت محمد مصطفیٰ ؐ کیتا عطا کیلو ؟ آخر جسد خاکی بتھرا ٹیلی رفعت کشتی پیدا زالی ؟ اللہ تعالیٰ کونتی ادا پسند پڑتا کہ تو ایلی تجلیات چے ساہو پردے اکھلون اپچے آقا و مولا ایلے روبرو دھیلو ۔ کا انسانا بتھر ہی صلاحیت اتسے کہ تو اللہ تعالیٰ پلوں سکتا ۔ یتیچی تجلیات چو مشاہدہ کرو سکتا ۔ اگر ہی صلاحیت تیچے اتسے تریں ہی کشتی پیدا زاتا ؟

رسول اللہ ﷺ چی زندگی چے حالات اوپر گہری نظر کیلاں معلوم زاتا کہ تیچے سبب اپچے آقا محمد مجتبیٰ ﷺ کیلی کوشش کیلاتے ۔ کٹلی تکلیفو اکھلاتے ۔ انی کٹلے صبر آزما حالات سرین وہ چلد زالاتے ۔ جے کون جٹلی تکلیف اکھلتا انی جے کونتے کا " ہر تکلیفے مگ راحت " ملو چے ایک ضروری زاپنے ۔ جے کون جٹلی تکلیف اکھلتا انی جے کونتے کا سبب اکھلتا آخر کار اللہ تعالیٰ تیچے تے کام تکمیل تک دھرون پاوڈت کرتا ۔ انی تیچی دقتی راحتیں بھرتا ۔ دنیا بتھر رضاء الٰہی سبب جٹلی تکلیف اپچے آقا ﷺ اکھلاتے تی کونیوں اکھلے ناہیں ۔ تاسبب اللہ معراج عطا کیلو ۔

معراج نبوت عطا زاؤں دھاؤے درساک عطا زالی ۔ ہی دھا ورشے اپچے آقا ﷺ انی تیچے اصحاب ؓ سبب بے حد صبر آزما انی پریشان کن ہوتے ۔ مکہ مکرمہ چی زمیرا ایمان والا مگ جیو بچے مشکل ہوتے ۔ جے کون ایمان ہڑتو ہوتو تیں ونکھون ہڑتو ہوتو کہ ایتاں ایلے جینے مشکل زاتلے ہر طرح چو ظلم وستم ایلے اوپر کرون دتلو یکی تیچے باوجود تو ایمان ہڑتو ہوتو ۔ خود حضور پرنور ﷺ ہر طرح چے مصائب و آلام برداشت کرتے ہوتے ۔ وحی نازل زاؤچی فوڑسے بلکہ بچپنات کچ ایلے عادات و اطوار پلون جہاندیدہ مانتے یہودی پادری انی عیسائی راہب ونکھتے ہوتے کہ ہو جرڈو دنیا تے ایک عظیم ترین انسان زاتلو ۔ انی ہیچے سانیں امی ساتھاچی سرداری انی لیڈری فنا زاتلی ۔ تاسبب (العیاذ باللہ) ہیکاک ایتاں کچ ختم کردکاز ۔ لیکن جے کوناچی اللہ پرورش کرتا تیکاک کون نقصان دیو مگ سکتات ۔ ہر مرحلہ اوپر اپچے مولاؐ استقامت چے پہاڑ زاؤں ادبے رھلتے ہوتے ۔ انی ہر آفتے چو خندہ پیشانی سرین مقابلہ کرتے ہوتے ۔ زاتے زاتے عمر مبارک چالیس ورساچی زالی ۔ اللہ تعالیٰ تاجِ نبوت عطا کیلو ۔ انی اپچے آقا سردار اولین و آخرین صلعم دعوات انی رسالت چو آفاقی پیغام گھٹون پیلی اپلے خاندان والا کرڈے گیلے انی تیکاک تیچی مشرکانہ حرکتاں رد کوچی کوشش کیلے ۔ لیکن اہل خاندان ہو پیغام ایکتا سر غضب ناک زالے انی فاتر باری شروع کیلے ۔ ملاکہ سمزدلے ۔ مثالو دیون دیون سمزدلے انی صداقت انی امانت داری چو حوالہ دیون سانگلے لیکن ایکلو کون کفر و شرک سوڑو تیار زالو ناہیں تیچے مگ آزدا بازوا اسلام مگ سانگلے ۔ باہر ٹیکون ایتلی ہایکرڈے ہو پیغام ھرولے ساہو طوفان گالم گلوچ انی فاتر باری حقہ بتھر ایلی ۔ آخر کار مجبور زاؤں طائف گیلے لیکن تیگاچی مانتے مکہ والا پوسون سخت باہر پڑلے ۔ رسول مقبول ﷺ رختاں دیالا وھال زاؤں بددعا بجائے دعا دیتے واپس ایلے ۔ لیکن تیچے باوجود ایک ایک کرون تقریباً تیں شیں مانتے ایمان چی لافانی دولتیں سرفراز کون زالے ۔ جتنی جتنی مسلماناچی تعداد بڑھتی ہوتی تعداد چو غیض و غضب کون زیادہ زاتے گیلو ۔ حتیٰ کہ ساہوگاؤں والے ملون مسلماناچو مکمل سوشل بائیکاٹ کیلے ۔ انی ایک کاغذ برون کعبہ اللہ چے دروازہ اوپر لٹکولے کہ کونیوں مسلمانا سرین کونتیوں قسماچو تعلق دھرون نہ چے ۔ بازارات کون کونیا تیچے سرین خرید و فروخت کردچی اجازت نکھوتی ۔ حضور پاک ﷺ آخر کار مجبور زاؤن شعب ابوطالب بتھر ساہو مسلمانا سرین وسون رہلے ۔ تیگا چو روح فرسا منظر بڑچی ظلمات طاقت ناہی چڑویں رڑون رڑون ہلکان زاتے ہوتے ۔ ماماں چی چھاتیات دودھ سوکون گیلے ہوتے ۔ آخر کار پانے انی جامے کھاڈچی سرنوبت ایلی ، لیکن اللہ چے حبیب اپچے آقا احمد مصطفیٰ صلعم استقلال انی صبر چی چٹان زاؤن ہر تکلیف خود برداشت کیلے ۔

(بقیہ صفحہ نمبر ۳ پر)



گروے نبیاچی گروی زاپنی

عظمتِ مسنح انی تیچی سنتو

حضرت ابوہریرہ ؓ فرموتات کہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرمولے ۔ جیتیاں ایک مسلمان بندو یا زمومن بندو مسح کروچو ارادہ کرتا انی اپلے توڑ دھوتا تریں پانیا سرین یا ذرولے پانیاچے آخری قطرہ سرین تیچے ساہو گناہ جے گناہ بکھاری تو اپلے دونول دولیں پٹو ہو تو ترٹیں باہر پڑتا (یعنی جے گناہ دولیں پون کیلو ہو تو تے توڑ دھوتیں زڑتا) تیچے مگ جیتیاں دونیوں ہاتھ دھوتا تریں تے ساہو گناہ جے گناہ ہاتھیں دھون کیلو ہو تو پانیا سرین یا پانیاچے آخری قطرہ سرین ہاتھیں خارج زاتا ۔ (یعنی ہاتھیں زالے گناہ تے دقتار زڑتا) تیچے مگ جیتیاں دونیوں پائیں دھوتا تریں تے ساہو گناہ جے گناہ پائیں چلون کیلو ہو تو پانیا سرین یا ذرولے پانیاچے آخری قطرہ سرین پائیں خال پڑتا (یعنی پائیں کیلے گناہ تیاں زڑتا) حتیٰ کہ تو گناہ پوسون پاک وصاف زاتا ۔ (مسلم شریف)

حدیث پاک صاف انی واضح اتسے ۔ ہیگاک گناہ بلاں عمل ر دھاکلے دھاکلے گناہ بلون تشریح کیلا تسے وڈلے کبیرہ گناہ سبب توبہ ضروری اتسے ۔ تاسبب اللہ واسطے کبیرہ پوسون ورا ۔ اگر نادانستہ یا غفلت بتھر کبیرو سرزد زالاں فوراً رڑون کرلاں توبہ کرا ۔ انشاء اللہ معاف زاؤں دتلے ۔

گذشتہ شمارہ بتھر مسح چے فرائض (جے چھ اتسے) تفصیلیں بیان کرون گیلے ہوتے ہنگاک مسح چی وڈلی وڈلی سنتو یعنی سنن مؤکدہ بیان کرتاؤں (۱) مسح چے شروع بتھر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم بلو چے (۲) دونوں ہاتھ گھوڑ سمیت دھوچے (۳) تڑرات پانی گھیرچے یعنی نرخشتی کروچے روزہ ناتلاں غرغرہ کروچے کوں مسنون اتسے) (۴) مسواک کروچے (۵) ناخات پانی گھالون صاف کروچے (۶) ربع راس یعنی پاؤماتاچی پا سگلے ماتاچی مسح کروچے (۷) کانا بتھر انی باہر مسح کروچے (۸) داڑھی انی ہاتھاچی دگچ پایاں چی انگھٹیاں بتھر خلال کروچے (۹) ہر ہر عضو رگڑون رگڑون دھوئیچے (۱۰) ہر عضو تیں تیں مرتبہ دھوچے انی مسح کروچے عضو تیں تیں مرتبہ مسح کروچے (۱۱) پے درپے یعنی ایک عضو سوکھے ناہیں فوڑسے کچ دوسرو عضو دھوئیچے (۱۲) اذروڈو ہاتھ انی دائیں ڈاویں ہاتھاں پایاں پوسون فوڑسے دھوئیچے ۔

ہیچے علاوہ کول بھلی سنتو اتسے بعض علماء پناس انی بعض علماء ساٹھ سنتو بیان کیلاتسے ۔ اپچے امکان بتھر جٹلی اتسے تیٹلی امیں پورا کردچی کوشش کروچے ۔ سنتے اوپر عمل کیلاں ثواب ملتا ۔ انی عمل کرے ناتلاں گناہ زاناہیں چند دوسری سنتو ہی اتسے ۔ ہر ہر عضو دھوتیں دعا مانگوچے (انشاء اللہ تی ساہو مسنون دعا آئندہ شمارات بر دکھتو)

****

جنگلي پير

از- محسن علي کهردي

نوائطي افسانه

پرنے زاڈن پانچوین ورساکون پردنیٔ جي گود خالي رهالي - چونین اپلے سائي باپاجي پهلي دهوائي اپلے ماڈین گهرجي پهلي سون - دونوں گهرے (باباگهرے اني گهواگهرے) چڈداجي تمنا دهرنچے فطري زاپتے - چڈرین ساناکو پیارنے رہاتات - چڑوان گهرسعٰا ایک رونق ایتا - چڑوان بغیر گهر سونا سونا دکهڑتا -

الله فضلان پردنیٔ پچے باپاگهرے اني گهواگهرے کائیں کم نهوتے ہر قسماچے وڈے وڈے ڈاکڑا داخڑلے وڈے وڈے حکیماچو علاج کیلے - ماڈین اني اتجے جي زاپنا رخلفے اني گوپاچے پاپان کڑے کون گیلے - بهلاچي تارجي سوزان اولیا جي زاپنار ڈونگرار اني پهلوان پیراکڑے اني نستارسیت گیلے - لیکن ساہو کوشش ناکام ثابته زالي - ہر اراده کافور زالو ہر امید برباد زالي اني ہر تمنا بے سود زالي -

رجب پانچ تاریخے عثمان (پردنیٔ چو شوہر) دوبئ ٹیکون ایلو - مذکورے یونچیا فوڑے گهرات ہر وقت ہو چرچا ہوتو کر " عثمان ایتے برابر پردنیٔ گهیون جنگلی پیراکڑے دسوکاز " اني دلاجي ہي ایک آخري حسرت کاڑوکاز -

سورا پلے چهره ویلان پردہ ہولو - سکتات ساڑهے سات گهنٹار لاري وڈلي سانئیت عثمانا گهراکڑے ایلي - تاندول پانیاچے علاده شمارکو کرنو یوسیت لاریرد هرولے - پورا مانشے لاریر بیلا مگ لاري روانه زالي - کاروان شرد رجنگلي پیراکڑے دسو باہر پڑلو -

ہو دین قدرتیچے حسین مناظر پلون لطف حاصل کرد لاگلي عثمان نقشِ نوائطیٔ مطالعه تهر محو زالو - چند مانشے خاموش وائیٹ چند مانشے گرمگرمي میران گڻ زاتو تذکره شروع کیلے - زاتے زاتے لاري بیلکے چے بنگلا پاڈلي - یکایک پهٹ کرون آواز ایلي اني ٹائیر پیچ زالو - ساہو مسافر خال ڈولے - اموے سالیں اسکارا گادات گیلے - اني ابولیو قریب استے ہندو لیچ گهرے گیلے - ہندو ابولیو تنکلاک نکومان دیٹے -

پردینا سانمان انگ ایک ہندو کوسکي فاترا چے دیوا پوجا کرو چهپلتے اوبے رہالا - چند لمحات بگ کوسکي پوجا کرون والپس ایلي - پردین تیجے کرٹے پوسلي کر - " تو تے فاترا کرٹے کا مانگتي ہوتي " تي جواب دیلي کر " ایک نوجوان کوسکي اپے بهگوانا کرٹے کا مانگت بلون توکا کلے ناہیں " - پردینا دوباره تي کر " تو فاتر توکا کا دیون سکتا - تو توجے زاپنا چو جواب سر دیون سکے ناہیں " - ہندو کوسکي جواب دیلي کر " اگر ہو فاتر کائیں دیون سکے ناتلان تمي قبریت آرام پاڈلے بزرگ تمکا کا دلیون سکتات ، تومین تیجے کرٹے گندا ، ہر گا ، سکھ اني دوسري چیزو مانگتات کاتیں تمکاک ہي سا چیزو دیون سکتات - پردینا بلاتاتي جواب دیلي کر " ہاں بالکل " لیکن ہندو کوسکي تیکاک سانگلي کر - جو کو تو مانوس دنیات اتین کونیا کائیں دیو سکے ناہیں - سب کو انسان کونیاں کا دیون سکتلو دیلو تو اوپر بیٹون والے - ترین دنیات ٹیکون گیلا تمکي کا دیون سکتات - ہو جواب ایکتا سر پردنیٔ جگر اتلا برین داکهڑلو - اني سگلي دنیا تیجے اطراف گهونولا برین داخڑلے اني سوچو لاگلي کر ہي ہندو زاؤ تیجے باوجود اشتي سوچتا - ترین امین مسلمان زاو کي حیثیتین کتي سوچو کاز - اپني اجو کا عقیده رہاو لکاز ہیجو دماغ کائیں کام کرتو نهوتو - پریشان ہوتي -

قریب دیس منٹے مگ لاري برابر زالي - پردینا سیدھا اپلے شریک حیات کرڑے گیلي اني سانگلي کر امین گادات دجاؤن - جنگلي پیراکرڑے دسوچے ناکهے - گادات دسون بریاني کرون فقرا جیون کریاؤں - الله جاہلان امکاک اولاد زاتلي - اني ضد کرد شروع کیلي - لاڈان پیاران واڈلي دهواني جهتي سوٹنےچي ضد سالیں سامیون ہتیار گهالے اني قافله والپس ایلو -

دوسرے دیسا عثمان گهرے وڈے زبردست فقرا جیون زالے - زندگي پچے دیس بتیں گیلے - پردین صوم وصلوٰة جي پابند زالي عثمان کون ہر وقت یادِ الٰهي تهر رہاؤں لاگو - آخرکار عثمان سن زالا مگ ده ہوالا اپلي محبوب زوجه سوڑون دوبئ روانه زالا گیلو - فقرا جیون کرون چار ماسا مگ پردنیٔ ڈاکڑا داکڑد جي ضرورت محسوس زالي - ڈاکٹرس لگوکو پردینا ساڑھے تین ماساجي حامله واٹے - ہین ایجون گهرات نلوین بہار ایلي - گهراجو ڈرافٹ ایکے برابر دوباره فقرا جیون کیلے - اني آخر نہ ماسا مگ بغیر ڈولوائي تکلیفے چه ایک سگهڑ ڈرکنڈ و فرزند تنویر ساماں سب کهونا زاؤن پیدا زالو

تنویر زالو وقت ٹیکون گهراجي ساہو مانشے صحیح العقیده زاؤن ہر چیز الله تعالیٰ کرڑے مانگو شروع کیلے -

اپڃے سوزان کيلے بيان

مفلسي

باعثِ رسوائیٔ عالم ولی
مفلسی ہے مفلسی ہے مفلسی (ولی دکنی)

افلاس ہر ماں سبب رسوائي چو باعث اشتے - گهرا باہر ، گاوانت یا پرگاوانت ، اپلات یا غیرات ہر کرڑے غریبانکه حقیر دکهون دتا - مفلس ، مخلص رہالا نون تیجو اعتبار کرون دتے ناہیں - نادار ، لائق و قابل اسلانون تیکاک عزت دیون دتے ناہیں - تو وڈے زاپے ہلان تیکاک دهلکے اني تو اہم چیز سانگلان تیکاک غیر اہم سمذون وتا - بهلي ، خوش حال گهرانا ٹیکون ایلي زلان ، مفلس گهراک بدتر دکهتا - تیجے رشته دار کون مفلس زاؤ پانک ، بهاواک ، ماوشے گهراک ، سڈاکا وغیره زرخرید غلام تصور کرون تیجي بار بار بے عزتي کرو چے ایجو پیدائشي حق دکهتات - اني کاٹس کاٹس وقتار دیلي پاکتیل امداد ہمدردي جو بار بار حواله دیون تیجي خودداري مجروح کرتات - خود تیجے ماں باپا گهرانه جي مانشے کون تیجو مذاق اڑون ہر طرح تنگ کرو جات دڑلو فخر محسوس کرتات - غرض کر تیکاک ہر طرف ایک بوجه دکهون وتا -

ولي دکني سیکڑون ورسا خوڑے بروبے زاپتے آزکون ایک حقیقت اشے - اکثر دوڑ والے حق و باطل بهتر فرق کرو چو ہوش دہوسنے ناہیں - دولت پچے نشه بهتر تیکاک خبر ناہیں کر فقرِ رسول اللهؐ سبب باعثِ فخر ہوتو - سرورِ کائناتؐ اوپر فاقه گهڑلا ہا - قرض پایا ہاشیرے اوپر آثام پاولا ہا - اپلي لاڈلي دختر ، خاتونِ جنت حضرت فاطمه زهرا سبب ایک نوکراني دہرولے ناہیں حالاں کر زاتے دلون دلون تیجے ہاتهات زخمے پڑلي ہوتیا - آز امین ایک طرف تیجے امتي زاؤں جیار فخر کرتاؤں اني دوسري طرف غریب مانسانک حقیر دکهون تیجو مذاق اڑوتاؤں -

صرف غریبي اني بے بسي پچے باعث ایک شریف و مخلص اني لائق و قابل مانسک حقیر دکهو چے درحقیقت وڈلو ظلم اشے - الله چو خوف اسلو اني رسول اللهؐ چے اقوال و افعال دکهلو مانوس اپلے ظلم کرو سکے ناہیں - دولت ایک چکنا زمین اشے - ہي زمین اوپر چلتلو مانوس کیتا پائیں زہاروں پڑیت بلون سانگو سکے ناہیں - غریبان پچے دل دکهوں پچے الله پچے عذاباک دعوت دیون پچے برابر اشلے اني الله پچے عذابا سلتے قارون جي دولت کون کاٹس کام نیا ہي الله امي ساتان چي حفاظت کرو کاز - آمین !

دے جواب ؟؟

از - دامدا محمد اقبال وجے واڑه

خال بروتے سوالات پڑهو پچے اني جوابات دیونچي کوشش کرو چے - جمله پنچیس سوال اشتے - ہر سوالاک چار نمبر تصور کرون اپون کیٹلے نمبر حاصل کرو سکتات پلو نچے - پورا اشیں نمبر حاصل کیلان اپلي معلومات بهتلي وسیع اشتے - ٨٠ نمبر حاصل کیلان اپلي معلومات کافي اشتے ٧٠ نمبر حاصل کیلان اپلي معلومات ایکے حد سر اشتے اني چالیس تا پچاس نمبر حاصل کیلان اپلاک عام معلومات کم اشتے بلون تصور کرتاؤں -

جواب صفحو دیگر

سوالات ہیا حضرات کون سانگو چے ؟ (١) شاردا مکرجي (٢) بي سي چغدر (٣) خشونت سنگھ (٤) یم - مولگاونگر (٥) امبیکا سوني

ہیجے صدر مقام سانگو چے ؟ (٦) ترکي (٧) ایتھوپیا (٨) تریپوره (٩) رومانیه (١٠) یوگانڈا

ہي کتاب برولتے کون ؟ (١١) آئینه اکبري (١٢) گلِ نغمه (١٣) دریائے کابل سے دریائے یرموک تک (١٤) پرده (١٥) مولانا محمد علي کي ذاتي ڈائري

خانه پري کرو چے (١٦) دنیاچو ساتاں وڈلو ہوٹل .... ہتر اشتے (امریکه - جاپان - روس)

(١٧) پورٹ آف اسپین .... ہتر واقع اشے (انڈونیشیا - نیوزي لینڈ - ویسٹ انڈیز)

(١٨) ایکسرے چو موجد .... زالن رہاتا (آر - ار - فلپس ، ڈبلیو ار رونٹگن - ڈي جانسن)

(١٩) اقوام متحده چو موجوده سکریٹري .... (کرٹ والڈہیم - یوتھانت - جیمس کلاگهان)

(٢٠) سوڈان چو صدر .... (شیخ زاہد - جعفر النمیري - عمر قذافي)

صحیح یا غلط سانگو چے (٢١) نوبل پرائز ڈنمارک حکومت طرفین دیون وتا .

(٢٢) اورنگ زیبا چے دور حکومت ہتر چیني سیاح ہیون سانگ ہندوستانه ایلو ہتو -

(٢٣) تری ام - اے - کرونا کرانا کیرالا چو چیف منسٹر واٹے -

(٢٤) انجنیرنگ ڈگري حاصل کرو چا سبب پانچ ورشیں ٹیکنیکل تعلیم حاصل کرو کاز پڑتا -

(٢٥) مولانا ابرالحق ٢٧ مئي فتکل تشریف ہاڑون وتے -

جواب صفحي نمبر ١٠

کانا خوراک

عجیب و غریب لیکن صحیح

ماکڑاچی عرضی

مچھلی پٹنم ۔ چند معتبر ماں ساز بانی ایکلوانی خاص کروں گولے محمد صاب بجواڑہ ٹکون ہنگالو پچھے و قادر خود بلوتے سانگلے بیان بموجب ماکڑا سلسلات ایک پچ واقعہ درج لشے ۔

چند دلیا قبل ہنگا ٹکون دس میلاچے فاصلہ اوپر ایک گاؤں اُویور بلقے اشے ۔ ہنگا ایک راہ گیر وتے دتے ایک ماکڑیون رکاوٹ کروجان تو مانوس تیکا بڑی گھیون مارلو ۔ ماروجیان ماکڑ ہجیر حملہ کرون تیجے کرتے دھرون تانتے تانتے پولس اسٹیشنات گھیون گیلو ۔ انے بتھر بھرون سیدھا انسپکٹرا بگلا اوبے کرولو ۔ انسپکٹر انی تمام موجود پولس تعجب زالے ۔ ہی خبر ایکتیچہ گاؤں مانشیں نظارہ بلونک جمع زالے ۔ ماکڑ سری ٹرتے مانساک بتھر سوڑون باہر یون بیلو ۔ گک تیں مانساک زالی حقیقت پوسون بنتے بنتے سوڑلے ۔ مگر ماکڑ تیں مانساک باہر و جوک دلونا ہیں ۔ دوبارہ تلتے بتھر گھیون گیلو ۔ ٹیلار اسلتے کاغذ انی ایک قلم گھیون انسپکٹرا باہات دیون بردیجو اشارہ کیلو ۔ آخر مجبور زاؤن انسپکٹر ماکڑا کڑے مدنی بھاشیں سانگلو کر توزوکوں قصوراشے تو سیدھا وسوچی واٹیر تو رکاوٹ کیلو ۔ تاسبب تو تو کاک مارلو ۔ زالا ؤں ہیں ہیکاک سزا دیتا ں تووس دن سا گوجب ابا جود ماکڑ گیلوچھوتو ۔ دوبارہ باہرو جوز بیلو ۔ آخیر مغرب زاؤن آندھار پڑلاگنی تر دکیلو ۔ تو گیلا گک ہیں مانساک باہر وسوچی اجازت دیلے ۔

از خواجہ اکبری ۔ مچھلی پٹنم ۔ آندھرا

• ڈاروِن زندہ رھاؤن تیں ٹھاوا رحاچیر رھا تو ترین ماکڑا بالکل وچوکو سوڑتسو ناھیں ۔ تیچے نظریہ چی تصدیق سبب ایک بہترین مثال پیش ھوتی ۔

کانٹی کانٹی زبر عینی

کانٹی مختصر ۔ زاپنی معتبر

ظالمانہ ہمدردی

ایک شکاری پرندہ اپلی شکاری خصوصیات انی خوبصورتی چے باعث ایک بات چو جیتو زاؤن ہوتو انی شاہی محلات وڑے ٹھاٹھ سری رہاتو ہوتو ۔ ایک دیس شاہی محل چے باہر چی دنیا بوں چے شوقاں تر اڑون گیلو انی ایک اناڑی مانساچے ہاتھات پڑلو ۔ اناڑی مانوس پرندا چی خوبصورتی بون خوش زالو ۔ مگ خیال آیو کر وڑلی وڑلی پاخوٹے انی ناخنے خوبصورتی تھر عیب پیدا کرتا لہذا پاخوٹے انی ناخنے کاترانی پرندو بے بس زاؤن رہالو ۔

بات اپلی مان تک پرنداک تلاش کرو سانگلو انی تیں وڑے مشکلاں پرنداک تلاش کرون دربارات حاضر کیلے ۔ پرندا چی اڑدچی طاقت انی شکار کرو چی صلاحیت ختم زاؤن ہوتی ۔ بات پون بھلی افسوس کیلو انی تو کر اناڑی مانسا ہاتھات گیلاں قدرتی صلاحیتے انی خوبیے چی قدر زاؤں سکے ناہیں بلکہ اسلی خوبیو کرون ختم زاتا ۔

— نتیجہ —

ہیراک ہر مانوس دکھو سکے ناہیں ۔ ہیرا چی قدر و قیمت بادشاہ کھتا یا ہیرا چے بیوپاریک ۔ اناڑی انسا کرئے ہیرا انی ماتراتھر کائیں فرق ناہیں ۔

جہل علمی

ہے نام کے ساتھ ساتھ بدنامی بھی
ہے کام کے ہمرکاب ناکامی بھی
عرفان کا دعویٰ ہے جہالت کی دلیل
اظہار میں پختگی کے ہے خامی بھی

انیکا گے ستیانو

ابولیاں چو مخصوص کالم

ویزا آئیلی

ویزا چو مطلب اجازت نامہ لشے ۔ ہندستانا چے باہر پرگاوات چند مدت رہاؤں سبب تیکا چی حکومتے کڑے اجازت گھیوں کازپرتا ۔ گھرا چی بولو تاچی، پوستے کڑوا چی یا قریبی رشتہ دارا چی دفرا سبب آزکال ابولیو اپلی بھنگارے یا دیگر قیمتی چیزو ایکون یا جنکات دروں دوڑ پاڑتات ۔ انی ہی قربانی محض دنیات خوش حال زاؤں سبب کرون دتا ۔ وڑلی سے وڑلی قربانی دیون حاصل کیلی ویزا چند مدت سبب رہاتا مگر ہی ویزا حاصل کیلی خوشی بے انتہا رہاتا ۔ بعض کڑے ویزا چی خوشیت دعوتو کرون انی ٹی پارٹی دلوتی وتا ۔ بعض ٹھاوار ویزا آئیلے برابر ڈولار پردوتا ۔ ماماتک ڈھودکیھے ناہیں بھاؤ شتی بھین پوتے ناہیں بغرض کر دولت جمع کرو چے گاواں چی ویزا آئیلی بون کلاں ھلی خوشی منون وتا ۔

ہی دنیا چند دیسا سبب اپچے گاؤں اشے ۔ انی ہی دنیات ٹکون دوسری دنیات ہمیشہ سبب وسوچے لازمی اشے ۔ تی دنیا چی ویزا (یعنی موت) کیتا تیلی بون کونیوں سانگو سکے ناہیں انی تی دنیا چی دولت یعنی جنتے چی لغمو حاصل کرو چی کوشش کوں کرون وتشے ناہی ۔ ہی جولائی ماسات رجب ختم زاؤن شعبان شروع زاتا انی شعبان چی پندرہوی راتی آخرت سبب بعض مان ئی چی ویزا تیار زاتا ۔ کوناکر ناچی ویزا تیار زاتا بون کونا کی کلے ناہیں مگری ویزا سبب ہمیشہ تیار رہاؤں لیے ضروری اشے ۔ شعبان شروع زاؤن تین دیسا فوڑے رجب چی ستائیسویں رات کوں بھلی اہم اشے ۔ ہی راتیک اللہ اپلے محبوب محمد مصطفیٰ عرشا ادیر آئون ملاقات کیلو انی قاذرے جو تحفہ دلیو ۔ اُمّے نبیؐ معراج ٹکون ہاڑلو سو تحفہ وڑلو قیمتی اشے انی قیامتے دیسا سامان فوڑے ہیں تحفہ بابات ہر اُمتی کڑے ہاز پرس کرون وتی ۔

اے ابولیانو اپلی انی رشتہ داراں چی خود اپلی خوش حالی سبب تیں کوشش کرتات، تکلیفو برداشت انی ہر قسما چی قربانی دیوں خوشیں تیار زاتات ۔ مگر گرو کیں باڑتے تحفہ چی سچے ہاتیں قدر زاؤن وتشے ناہی اور معاذ ابولیو ناوزیں زیادہ غافل دائیت ۔ گرد ملیں گرو ماس خرچہ چے دیس خرچہ چے ماس بون تارکی زالا وتا مگر خود ناوزے چی پابندی کرتی چڑواتک ناوزے چے پابند کرو چی کوشش کرون وتشے ناہیں ۔ ہی دنیات خوش رہاؤں چی کوشش کرو چے غلط نوہی مگر دنیا چی حرص تر زاؤن ہوتا اسرو چے انی ناواز سوڑو چے وڑے خطرناک زاچے اشے ۔ ابولیو ناوزے چی پابند رہالاں پڑوں کوں پابندی کرتات انی گھرات دینی ماحول پیدا زاتا ۔ ناوزے چی پابندی دلات اللہ چو خوف پیدا کرتا ۔ اللہ چو خوف مانساک گناہ پاسون درؤتا انی گناہ پاسون دور آخرت بھر دائمی راحت پاؤتا ۔

کونو سینما نگرانی کیلے سینما پلے کا بون آزکال چڑدانک پوکوں وتا ۔ کونی ناواز سوڑے انی کیلی ناؤذ کیلی کا بونا پوسون دشے ناہیں ۔ پوتا اپرون خود تباہ زاتا انی پیڈواں کوں برباد کرتات ۔ اللہ چے محبوب چے اُمتی زاؤن ہی روشن جیوں چے وڑے شرم چے زالیے انی بزرگاں چے قول مطابق شعبان چی پندرہویں راتی انی عمر بڑھوں چو یا گھٹوں چو فیصلو زاتا ۔ تاسبب رزق چی کشادگی، انی عمرے چی درازی سبب خاص کرون ہی راتیک دعا کرون وتا ۔ دولتی، کویت وغیرہ چی ویزا سبب کوشش کرو چے ساتھ ساتھ آخرت چی ویزا سبب علاج کرون تیاری کرو چے کوں ضروری اشے ۔

اللہ سانا ایک دین داری سری خوش حالی نصیب کرو

آمین !

اٹھوپڑلو

مرحوم مصباوڑاپابھاؤ

ایم ۔ ایچ ۔ اسماعیل عرف مصبا وڑا پابھاؤ مرحوم چی یہسیاں آزکال چے نوجواناک ذرا کم رہاٹت ۔ مگر جناب مصبا عبدالغفور صاحبا چے اخوی محترم کولمبو مولانا کمپنیت بہترین خدمات انجام دیون، خود کارو بار کرون سیلون بخرا کاروباری زہانت چی دھاک بیون ہوتے ۔ موزو مقصد تینچو تعارف کرو چو نہیں بلکہ تینچی ایک نیکی بیان کرو چو اشے ۔

ماکا اٹھو پڑلو ۔۔۔ ایک مرتبہ میں تینچے گھرے گیلاں مذکورین مرحوم چے امام صاحباں چے قریب بیون ادب پھڈواں قرآن پڑھتا بریا ہے ہتے کرون قرآن پڑھتات ۔ ہو کا ماجرا کا بون میں دیکھو سکو ناہیں ۔ دریافت کیلاں سانگلے اپون " نوڑے خلفشے کڑے قرآن شیکوں ۔ غلط پڑھتا کا بون شبہ زاتا ۔ تلاوت قرآن ٹھیک پڑھوکاز بوچے مقصد اتیاں ترین شیکتا ! ان امام صاحبانک اپون درس گھیتاں " ۔ ہی زاپنی ایکون انی ہو نظارہ پون موجے دلات زبردست اثر زاؤن ہوتو ۔

کاشتی کر ہر ایکلاک اسپرین اپلی کوتاہی چو احساس زاؤن نیکی انی بدی چی تمیز پیدا زالاں کیلے بگے زائت ! اگر میں جیا بلیں ترین غلط نوہیں کر ہیں دورات روشن خیال مانشیں قرآن پڑھو چے انی چیڑ دلک شیکو نچے، وقت ضائع کرو بلون خیال کرتات ۔ ایک محدود زندگی چی مختصر دگین سبب ابدی سکون پاسون محروم رہاڈ نچے عقلمندی نہیں

از ۔ سیدی محمد چیڈو ۔ کوکنبتوں

دے جواب

جوابات **

(۱) گورنر آندھرا پردیش (۲) وزیر تعلیم (۳) ایڈیٹر السٹریٹڈ ویکلی (۴) چیف ایر مارشل (۵) سابق صدر یوتھ کانگریس (۶) انقرہ (۷) ادیس بابا (۸) اگرتلا (۹) بخارسٹ (۱۰) کمپالا (۱۱) ابوالفضل (۱۲) فراق گھورکپوری (۱۳) مولانا ابوالحسن علی ندوی (۱۴) مولانا ابوالاعلیٰ مودودی (۱۵) مولانا عبدالماجد دریاآبادی (۱۶) روس (۱۷) ویسٹ انڈیز (۱۸) ڈبلیو ۔ ار ۔ رونگس (۱۹) کرٹ والڈہیم (۲۰) جعفر النمیری (۲۱) غلط (۲۲) غلط (۲۳) غلط (۲۴) صحیح (۲۵) غلط

اي سرزمينِ ڀٽڪل

اقبال سعيدي - ڪويت - خليج عرب

فرزندِ من توزد اِک يعني رهين ڀٽڪل
اے سرزمينِ ڀٽڪل، اے سرزمينِ ڀٽڪل

دختا تو توزد آرد، آرا ابوبر تو سرکل
اِک سمت آشے گادي، اک سمت آشے جنگل
ہر سواشے آبادي، ہر سمت آشے ہل چل

ايات تمبرانگ، آرار نکينے ڀٽڪلے
اے سرزمينِ ڀٽڪل اے سرزمينِ ڀٽڪل

تي ہلہاتي گادي، تيجيت لوبھاري
ايلان ہوا چو جھونکا، بڑتا تھے بھاري تاري
کا خوب! قدرتے چي، آشے تي حسن کاري

بلتات روز منظر، ہو ناظرين ڀٽڪل
اے سرزمينِ ڀٽڪل، اے سرزمينِ ڀٽڪل

درگاہ شہ نگاہ اِک، مشہور آشے ڀٽڪلي
کرمان قدرتے چے، معمور آشے ڀٽڪلي
لوران مزگتي ڇے، پرلور آشے ڀٽڪلي

اليون آرام کربات، اکثر مکينے ڀٽڪل
اے سرزمينِ ڀٽڪل، اے سرزمينِ ڀٽڪل

کا خوب انجمن اک، تعليمے چو ادارہ
ہر ايک قومي بھاؤ ستي، ہيچين اشے لہارہ؟
علما چو لور ديا، ما ما انجمن کہ پارہ

تدبار تيچے حمکتا، خند حسين ڀٽڪل
اے سرزمينِ ڀٽڪل، اے زمينِ ڀٽڪل

ہر لحمہ اياسا قے، تو جامعہ چو منظر
ياد تاموز و تصور، ہين ديني مدرسہ ور
نا قابل بيان تو، علما چو در ليو بہتر

زانيت پيدا تھکا، معلمين ڀٽڪل
اے سرزمينِ ڀٽڪل، اے سرزمينِ ڀٽڪل

فيامن کيلواللہ، اچھے ہر اک فردا
دل دار کيلواللہ، اچھے امير طبقا
کامات تعميرے چے، ہر انکلو ساتھ ديا

تعريف کا کرورے مي، معاونين ڀٽڪل
اے سرزمينِ ڀٽڪل اے سرزمينِ ڀٽڪل

ہر چہار سو مي گوڈرے، گوڈر سرزبارے
ہر سو لاشے گلستان، ہر سمت آشے ماڈے
پورنے گھرات گيلان، دختا پڑليسا آڈے

کا تو جي آشے خوبي اے سرزمينِ ڀٽڪل
اے سرزمينِ ڀٽڪل اے سرزمينِ ڀٽڪل

مائيں جو رخ کرون گر، گيلان خوشي زاتا
اسيکون "صدائے کادا" دبلا تسلي زاتا
پردو بلون ہر سو، تسکين بھلي زاتا

کاشان آشے تو جي، اے نازنين ڀٽڪل
اے سرزمينِ ڀٽڪل اے سرزمينِ ڀٽڪل

ماکاک فرقتے چو، احساس زاتا بھلي
تي تو جي عظمتے چو، احساس زاتا بھلي
شلنے چو شوکتے چو احساس زاتا بھلي

اقبال دور رہاؤں - واتے قرين ڀٽڪل
اے سرزمينِ ڀٽڪل، اے سرزمينِ ڀٽڪل

عا لور مزگتي

ليلة الاسريٰ جو تحفه

ابوعمر افسر داموري - ڪراچي پاڪستان

شبِ معراج :- ہي برگزيدہ و مبارک رات رجب المرجب ماہ جي ۲۷ ريں رات زاويں اشے ......
ہي مبارک رات ئيک اللہ جل و علي شانہ اپلے خليب صاحب معراج خيرالبشر خاتم الانبياء رسولِ خدا محمد مصطفيٰ صلي اللہ عليہ وسلم کاک اپلے عرش معلي چے قريب اوُن بلند درجات عطا کيلو - ع ----

زالي معراج نصيب تکاک اسريٰ جي رات — ديلو اللہ ساوس بلند درجات
زالو ديدارِ حق کو ہيچے ساتھ ساتھ — لولاک لما چو چاند - تارے مخلوقات

ختم المرسلين رحمة للعالمين
شاہِ دوجہاں نامہ بر روح الامين

ہي سفر برق رفتار چند ساعتيت طي زاوں آناً فاناً دالپس ايتاس حضور اچو بچھانا گرم ہو تو - اچے اسلاف اني سوزاں، ہيچو صدقِ دلين ايمان ہاڑوں، ہيچي صداقتے چو اقرار کيلے - ع

يا صاحب الجمال يا سيد البشر — من وجهك المنير لقد نور القمر
لا يمكن الثناء كما كان حقه — بعد از خدا بزرگ توئي قصہ مختصر

آز کا ليچے دورِ جديد چے نوجوانانک اني صاحبِ فہم و ادراک اشخاصانک مادّيت اني دورِ حاضر جي ترقي و تيجي برق رفتاري چومت ہوہ و مناظر نظرے سائيں اشے - ہيچو نمونہ اني زندہ مثال و حقيقت، ريڈيو، ٹي وي، اني برق رفتار ہوائي جہاز نيز راکيٹ اني جاندار انسان گيلو تبوت اظہر من الشمس اشے - ہي مادّيت جي ترقي چو کرشمہ پلون الپس انگشت بدندان اسون ہيکاک بسرِ چشم تسليم کرتاوں - کا روحاني معراج و ترقي اني تيچو اعجاز و کمال مادّي ترقي و کمال پاسون فروتر اني کم اشے ؟

حاشا وکلا - ہرگز نوہي، مادّي ترقي، روحاني مدارج و عروج جي گرد (ڈھول) سر پاؤ نک سکنے ناہي، کر تيو شئي بغير روح چے ايک لاش - ايک سوکھلو زھاڑ - اني ايک کو سکي چيز زاوں اشے - ہر شئي بغير روح مُردہ اني مُردار اچي حيثيت دھرو تا - لہٰذا ہر صاحبِ عقل و فہم ميں دکھو کازکر ماڈاک اسباب (سامان) و لوازمات زاوں نکاز - روح اني روحاني قوت ہي اشيا و اسباب جي ضرورت دھروے ناہي -

مادّيت :- کم درجي ناقص .... روحانيت چو مقام ارفع و اعليٰ زاوں اشے -

حضور صاحبِ معراج تي رائيک اپلي امتے سب مالکِ حقيقي کڈچيان ايک بيش بہا تحفہ **پنجگانہ نماز** جو ہاڑلے - ہو تحفہ بندگانِ خدا سب دنيات **باعثِ معراج و ترقي و نجاتِ اُخروي** اشے ہيچے پابند زالے سکونِ دل حاصل کرون تزکيۂ نفس کرتات اني اپلي دين و دنيا سنوارتات ہي اللہ چے بندے کس حقيقي صفات مومن کامل زاوں در حضور چے امتي بلوک سکتات - اني محشراچے اپلي کسے پر رسول اني اندو ہناک نفسي نفسي چو ليسي زاوں اشے، تے ديں ک الپس تيمنچے امتي تے شافع روزِ محشر اچو لباس تھاؤ چے مستحق زاوں نجاتِ اُخروي حاصل کرو چي امید ذہر دنک سکيتوں -

شيرِ کشمير چے دانت نقلي نوہين

اليکشن مہم چے سلسلات سري نگر ستھر تقرير کرتيني وزيرِ دفاع جگ جيون رام بطورِ طنز بيان ديلوں ہوتے کہ اياں شيخ عبداللہ کاني ضعيف زاوں واشيت - لہٰذا تيناک سياست پاسون الگ زاکن گھرے جون آرام کرو چے نيز جنتا چے ديگر ليڈران چرن سنگھ سميت اسلوبيان ديلوں ہوتے -

جنتا ليڈران چو تکبرانہ انداز پلون شيخ صاحب بسترِ علالت ٹکون معقول جواب ديلوں ہوتے الفے جگ جيون بابوک تيمچي ضعيف العمري جو بار بار پڑ وچ دلاچے دوراچو اني ہاتات دھرو چي بڑسے چو الکٹو موت ديلوں ہوتے -

جنتا ليڈراني زاپا چو تاثر گھينے کشمير ستھر اليکشن زاؤ پچھے چند ليسا خود ٹائمز آف انڈيا ستھر ايک کارٹون شائع زاؤ تے ہو تو - شيخ عبداللہ ايک پہاڑے داتبا ڈے سرجاچي شکل - ايک پگا ستھر نقلي داتاچو سيٹ پڑون اسے - عرائيت سرين سرجاہ بلماکہ "کاني مدت زالي ميں ازون موجے دانت دالکھ ڈلو ناہيں" (مطلب ازون موزو کوپ اني رعب داکھڑلا ناہيں)

طنز صحيح ثابت زاوں اشے کشمير چے اليکشنات شيخ عبداللہ جي بے پناہ کامياب اني مخالفين چے وڈلے وڈلے ستون بہ شمول شميم احمد شميم جي شکستِ فاش زاؤ نچان ہين زاپنے ثابت زاوں اسنے کہ شيرِ کشمير چے دانت نقلي نوہين - بلکہ گھٹ خاتر اصلي اسنے - اياں جگ جيون بابو گھرے وچون آرام کيلان بہتر اشے -

بقيہ: انقلاب در انقلاب

اچي دفعا اشے کہ بہر حال پاکستانات جمہوريت سالم رہاؤ نکاز سبب کہ ہندوستانا چو قريب ترين پڑوسي ملک پرامن اسلان اچے سفارتي و تجارتي تعلقات اني رسل و رسائل نکے طور جاري دھرون اچے سب کون خوشي چو باعث زاؤں سکتا -

علم و عرفاں چو دروازہ، نقشِ نوائط واز ا---

مضمونِ نگار حضرات

۱- کڈے درخواست اشے کہ مضامين، خطوط اني نظليں وغيرہ حاشيہ سوڈون روشن سياہي سرين خوشخط بردنکاز - اني دون سطراں ميانہ فاصلہ ضرور سوڈو کاز - بعض سگھر، نيکے مضامين صرف شکريہ تحرير پاہونچاں شائع زاؤنک سکے ناہيں ہميشہ غير مطبوعہ يعنے شائع زانلے مضامين ارسال کرو چي کوشش کرو کا زاني ايڈيٹرا بچي اطلاع و معلومات سبب مضمونا چے خاتمہ اوپر غير مطبوعہ يا مطبوعہ ضرور بردنکاز - علاوہ اپلے کڈے مرسلہ مضمونا چي نقل دہرو نکاز سبب کنا قابلِ اشاعت وغير معياري مضامين ضائع کرون وتا - ناقابل اشاعت مضامين دوبارہ واپسي سبب اپلے طرفين پوسٹ لفافہ اپلے اڈرس سرين الصاک اليو چے فرمري لشے ورنہ ايں مضمونا چي واپسي ہرگز کرو ک سکو چے ناہيں - شاعر حضرات خاص کرون يبتدي کڈے گذارش کہ اپلي نظليں اصلاح کرون فيسٹو پچے يا امکاک اصلاح کرون شائع کرو چي مکمل آزادي ديلو چے -

لنگی زندہ باد

لنگی چو مان دھروا

لنگی چی شان بڑھوا

لنگی

ارشاد

لنگی والے ایک زایا

(۱)

لنگی نٹ نی اچھی عظمت اچھے بھرماچی
لنگی بدولت زالی شہرت اچھے توماچی
لنگی یوبے تاج شہنشاہ مولانا لنگی
والسطے ہیچین ہمیشہ قومی زندگی

(۲)

آز ہی ایٹلی اچی ہوٹلے کارن ہی لنگی
غور کرون ذرا پلاّن ظاہر زائیت گہرائی
باشاچو دربار زاؤ یا بدئی چو گلزار
لنگی چے مرسون ہمیشہ ہراک ہوٹل دار

(۳)

لنگی موسلی پوسا ذرا پاؤ لوکشی ہوٹلات
سیدھا کوتم ٹکون تیکا لنگی داکٹرلی واٹ
ہمانگ غنی ایم اے بی تو جی قسمت سے تیز فرور
مدراس گاوانت موتی ناتلان پاؤ توکشی نیلوّر

(۴)

اسے کے حافظ کا صاحب واقعی دانشمند مگر
لنگی اکتے اِکتے زاتے کانگریسی لیڈر
یحیٰ جی تعلیم وکالت ناہیں کائیں انکار
لیکن یحیٰ منسٹر زاؤ نک لنگی ہوتی درکار

(۵)

بچپن چو ہمراز ساتھی محسن ماؤ شاپھاؤس
توما بھر ہڑلوکنسی اسٹیلا چو پاؤس
راز ہیں زاپنا چو میں سانگتاں دھیان دھرون ایکا
محسن گیلو نوہیں لنگی گیلی امریکا

(۶)

توما چو ہو اوّل سی آموز و دوست خلیل
لنگی ماحولات گذرلی تیچی عمر طویل
اک دون پیسہ تاری یہاری فرق ذرا رہاؤ نجان
ٹیلی زاؤ نچلا پاسون رہالو تیز د موزو میزبان

(۷)

مسقط ٹکون چوگی چڈواں آز دیزا ایلی
لیکن ایک حقیقت تیچے خیلات کا گیلی
لنگی ناتلان ویزا نیسا کانیوں رہاتو نائیں
شیخے گھر چو صابونو گون خوبوس زاتو نائیں

(۸)

لنگی چے تانا بیلی ڈی اے جی گوکٹر
زاے ابو کو امین انصاری پیلے ہوشکھر
سامیتوں خوشین رہایا لنگی کرتاہی فریاد
رختابھر فرق کردک زائی نوھیں ایجاد

(۹)

منگی ذریعہ پیدا زاتا کئی رشتے انجان
اللہ چاہلان زوڑوسکتا سیمنا چڈ خان
لنگی موچی قوت ٹھیوتا رقمنا مانی
کو نیو وقتار زوڑوسکتا برنی ہنگواڑی

(۱۰)

لنگی سگھڑ بنگلے باندلی سائیت انی آرار
اپچے ڈولاچی سگھڑئی دکھا تینچی باغ و بہار
اُجڑون رہاتے ٹھاوار زاؤنکا زتیچی مہربانی
مثلاً ڈونگرار لنگی ہونڈا مخدوم کالونی

(۱۲)

لنگی والے وڈلے دھاکلے ساتیوں ایک زایا
تیل جشنی عرباچو آلہ، ہو اک سرمایا
سرمایا محفوظ دھرولان زاتا بھرپائی
چند نیا پیسہ چے خاطر سوڑا حریفائی

(۱۱)

زاپنے ہیں محوس کردکاز ہر ایک بیماری
تیچے سری ہر حالت کیلی لنگی وفاداری
لنگی سری کائیں الٹو رو یہ کیلان نکے ٹھوئیں
اپلے پایاں اوپر کو تو مارلان نکے ٹھوئیں

اللہ جنت نصیب کرو!

اپچے ہمدم و دوست عسکری محمد حسن صاحبانچی وفات اپچے سبب عظیم سانحہ اشے۔ مذکورے کاماچی تلاشیت اپلے عزیزانک سوڑون دبئی ایلے ہمیشہ سبب تینچے انی اپچے ساماں پاسون جدا زالے۔

اللہ تعالیٰ مذکورانک جنت نصیب کرو۔ انی تینچی والدہ۔ بھاؤ ڑانک وبھینانک وزوجہ وغیرہ صبرِ جمیل عطا کرو۔ آمین

دعاگو:
صلاح الدین کو بٹو

عوامی عدالت

محترم المقام قاضی بھٹکل کڈے چند سوالات

بھٹکل خلیفہ جماعت قاضی صاحبانچی خدمتیت چند سوالات پیش کرتاؤں۔ اپون عوامی عدالت کالمات شائع کرون جواب حاصل کیلان عام مانساسبب رہنمائی چہ باعث زائیت۔

(۱) کا قاضی صاحبانگ علین نکاح وقتار مہر سلسلات دخل اندازی کرو چوحق اشے ؟

(۲) دولھا یا دولھاپچے والد صاحبانگ کا جماعت مقررہ مہرا پاسون زیادہ دیوچی ترغیب دیونگ سکتا ؟

(۳) اگر مذکورانگ ہوحق پادسے نامیں ترین مورخہ ۔ رجون ۱۹۷ء مصباح محمد صاحبانچے فرزند ڈاکٹر عبدالمجید چے نکاح وقتار قاضی صاحب کرنتے بنا اور زیادہ مہر دیوچی سبب دخل اندازی کیلے۔ حالانکہ پندرہ دیسا فوڑے تینچے دوسرے فرزند عبدالصمد چے نکاح وقتار مقررہ مہر بوجب مہر باندھون گیوم تو

اپون مہربانی کرون ہیو جواب قاضی صاحبان کڈے طلب کرون اپنے اخبارات شائع کیلان ایک شرعی نکتہ طرف اچھو ذہن صاف زائیت

حیدرآباد ۲۷ رجون ۱۹۷ء — محمد علی بھٹکلی

بھٹکلے اسسٹنٹ انجنیراچی سخت ضرورت اشے۔

بھٹکل شہرات الیکٹرک آفیس قائم زاؤن اتے۔ ہیا آفسانچے کام سپروائزر چالوتات۔ ہانگا اسسٹنٹ انجنیراچی سخت ضرورت اشے۔ ہیجان فوڑے اسسٹنٹ انجنیراچو عہدہ موجود ہوتو۔ عہدہ اوپر فائز آفسرک برخواست کرون گیلاتے۔ ایتاں ہر کاما سبب یعنی کنکشن دیگر لیمپ سیٹ وغیرہ لاؤنچا سبب بھٹکل شہراچی مانساک کھڈ دسوکا زپڑتا دیگر ہنگا عموماً کال کی گھنٹے سرلائٹ غائب زاتے رہاتا۔ ایز گرگرداں پاوس اسلان وات رہاؤنچے کچ ایکسا معجزہ زاؤن رہاتا۔ ہی سادیرہ تکالیف رہاؤنچان عوام سخت دشواریت مبتلا وائیت۔ علاوہ ازیں کرنٹ ناتون رہاؤنچان پانیاچی سپلائی کرون متاثر زاتا ان گرما وقتار پانیاچی سخت تکلیف زاتا۔ ہیا سلسلات گوانچے ذمہ داران عالی کرنانگ الیکٹرک بورڈ سرین منسلک اسلے اجاب فوری توجہ دیو نکاز۔

مختار احمد جاوید — بھٹکل

نوائط کالونیت ڈسپنسری زاؤنکاز

الحمدللہ ! گذشتہ چند ورسات نوائط کالونیت کافی آبادی زاؤن لتے ، مزید زی گھریں زیرتعمیر اشے ، سرداسلف سبب باشندگان نوائط کالونی بھٹکل وچوچی ضرورت رہاتی ہوتی ، فی الحال یہ کوآپریٹو سوسائٹی لمیٹڈ چے زیراہتمام ایک انگڈ قائم زاؤن اتے ، صدرہیا انگڈ باشندگان نوائط کالونی چی ضرورت ایک حد سرپوری کرتا۔

ایتاں نوائط کالونیت ڈسپنسری چی شدید ضرورت محسوس زاتا ، نوائط کالونی وقرب وجوار ہتقر ایکین دواخانہ نامیں ، باشندگان نوائط کالونی معمولی معمولی شکایات سبب گاوات وچون ڈاکٹرا رجوع کردچی ضرورت رہاتا ۔ ہو ایک بھی دشوار مسئلہ اشے ، مرجی ریاستی حکومت ان میونسپل حکام سری گذارش اتے کہ ہے مسئلہ در فوراً غور کرون ہیچو فوری حل تلاش کردچے ۔

ہیچے علاوہ پرائیوٹ پریکٹس کرتلے ڈاکٹرو سیت ہیا مسئلہ در غور کردیچے ان دیسات چند گھنٹے باشندگان زائد کاڑی سبب سیت دیوکاز ، باشندگان نوائط کالونی بھٹا واچے انتظاما سبب ایو ہر پور تعاون پیش کرتلے ۔

کولا محمد اسماعیل حسن — بھٹکل

انجمنا کڈے وضاحت مطلوب اشے ، روپیہ نوہیں

موجی دختر بھٹکل گاوات اُردو ماڈل گرلز ہائی اسکول چی چھٹی جماعتیت تعلیم حاصل کرتا۔ گذشتہ ماہ مئی پے آخرات مذکورہ اسکولاچی ہیڈ مسٹرس اسکولاچے طالب علمانگڈے مذکورہ اسکولاچی عمارتے چی مرمتے سبب رقم طلب کرو چیان دوسرے طالب علمانچے ساتھ موجی دخترسیت اپلی والدہ کڈلچیان گھیون دہا روپیہ ہیڈ مسٹرے پے حوالہ کیلی۔ مذکورہ روپیہ چی رسید تی نامیں۔

تیں وقتار میں گاوات حاضر نھوتو۔ میں گاوات آیلانگ ماکاک ہی خبر اکون حیرت زالی۔ درحقیقت ہے کری عمارت بے کونتے مانسا چی پانچ کونتے اداراچی ملکیت زاؤن رہاتا۔ تیمچی دیکھ بھال مرمت وغیرہ چی ذمہ داری انی تیمچو منجملا انتظام مذکورہ مانساچے یا اداراچے سپرد رہاتا۔ چونکہ مذکورہ اسکولاچی عمارت انجمن حامی مسلمین بھٹکل چی ملکیت زاؤن اتے لہٰذا مذکورہ عمارتے چی مرمت وغیرہ چی جملہ ذمہ داری انجمناچے ذمہ زاؤن رہاتا۔ ہی صورتیت چھوڑوان کڈے روپیہ وصول کرون مرمتے چی ذمہ داری ہیڈ مسٹرس اُکھلون گھیلان قدرتی طوراہو سوال پیدا زاتا کہ ایا عہدیداران انجمن ہیڈ مسٹرسیک ہی ذمہ داری سونپون واٹیت ؟

لہٰذا مورخہ ۱۹ مئی ۱۹۷ء آزیری سکریٹری انجمن حامی مسلمین بھٹکل چی خدمتیت ہیا سلسلات وضاحت طلب کرون ایک عرضداشت پیش کرون گیلے دوسرے دیسا کچھ بجائے جواب ملوچے ، اسکولاچی ہیڈ مسٹرس موجی دخترنگ دہا روپیہ واپس دیوچی پیش کش کیلی۔ موجی دختر مذکورہ رقم واپس گھیتلی نامیں انی ہی حقیقت ہو جے کڈے یون سانگلی۔

ہی روپیہ چی واپسی اعتراف خطاچے مترادف زاؤن رہاتا۔ انی ہیا زاتے سیت صاف ظاہر زاتا کہ غالباً موجی عرضداشت پاؤلے برابر انجمناچے ذمہ داران ہیڈ مسٹرسیک موجی دخترے چی روپیہ واپس کردچی ہدایت دلی رہایت۔ گویا کہ میں عرضی پیش کیتوں موجی روپیہ چی واپسی سبب لیکن حال میں موجی روپیہ واپس چالانوں میں ایکلو خاموش رہالان دوسری مانسیں کا سبب خاموش رہاتلے ؟ موجے ساتھ موزوہم خیال انی ایک سنجیدہ طبقہ انجمناچے ذمہ داراں طرفیں وضاحتی جواباچو منتظر وائے۔

ایم۔ ایم۔ اسماعیل

سلطانی محلہ۔ بھٹکل ۳۰ رجون ۱۹۷ء (منیجر کارخیز دربار ریسٹورنٹ۔ مدراس)

سلطانی مزگت — ایک سوالیہ نشان !

سلطان مزگت سبب ایک تجویز : شمارہ نمبر ۲ جلد نمبر ۲ دیگر ایک مراسلہ : سلطان مزگت چی تعمیر نو سبب حلائی کرونہچے ، شمارہ نمبر ۲ جلد نمبر ۲ نظر نواز زالے۔ واقعی تجویزا اپلے جاگہا اہمیت دھروتا گرامیں سلطانی مزگتی چے منتظمین کڈے درخواست کرتاؤں کہ فی الوقت ہیا غیر ضروری مراحل اوپر دھیان دیوچے بجائے چند ضروری کاما اوپر توجہ دیوچے زیادہ ضروری اشے۔ سلطانی مزگتی فخر ہرتوکہ اپون ایک وسیع انی دولت مند سماجیچے قلب ایک زمانہ دراز نکون واٹے مگر چند ورسے نکون مزگت منتظم کڈے سوایا شکایت زاؤن واٹے۔

(۱) غالباً پانچ ورسے نکون عمارت چی خوشی خالی اشے۔

(۲) چند ورسیں نکون متولی صاحب ضعیف العمری چے بنا وقت صحیح کام انجام دیونگ سکے نامیں۔

(۳) غالباً چار ورسے نکون ایک کامیاب انی مستقل امام ناتون نماز یانگ بے حد تکلیف زاتا۔ گذشتہ ایک ورسا قبل راقم گاوات اسو وقتار الیس۔ ایم۔ سید جعفر ماسٹر سرین ہیا سلسلات تبادلہ خیال کرتے عام اجلاس طلب کردیچے بارات زور دیون ہوتوں مگر تیں وقتار متولی صاحب غیر حاضر رہاؤنچان اجلاس طلب کردچی معذرت پیش کرون ہوتر۔ بہرکیف اجلاس تین ماسابھر طلب کرون گیلو۔ چند جوشیلے نوجوان طبقہ منتظمی رائے اوپر اختلاف کیلے انی ایو لوہا منوچی ہرممکن کوشش کیلے نتیجۃً اجلاس کا ئیں کارروائی انجام دئے ناتون غیر معمولی مدت سبب ملتوی کرون گیلو — آز سلطانی مزگت ساوچہ شکایات سرین دوبارہ مراسلہ زاؤن اُدبے واٹے !

کلکتہ ۲۶ رجون ۱۹۷ء — محمد حمید اللہ عسکری

بھوتھنی چوسا کو کمزور اشے

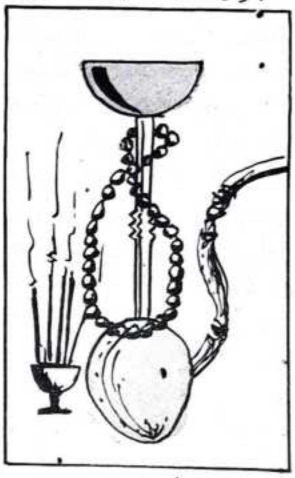
بھٹکل تحصیل احاطہ بھر چوتھنی چوسا کو بھلی کمزور زاؤن اتے۔ موساکو PWD سے طالع اتے۔ پانچ ورساقبل PWD چے ہاڑ آفیسرین معائنہ کرون پل جلد تعمیر کرو سبب سانگون گیلے ہوتے۔ فی الوقت سر PWD کا ئیں متوجہ زالی نامیں۔ ہو سلسلہ شہری آبادی چی عام ورفت انی اسالی سبب خاص نوعیت چو رو ۔

مختار احمد جاوید — بھٹکل

گڑگڑی میراں کو یاز اٰلو

گڑگڑی میراں دواخانہ سوڑون برکھونٹے لاپتہ زالاگ ہمدرد پانشیں تلاش ستھر ہوتے۔ بیٹ جالوٹو وڑلو انی جھمرد صابو خوش حال نگر کا بڑا اچھے فیری کرو ک گیلے ہوتے۔ ایک مدّتی ناداز کھودک گیلے۔ بلّان ایک مالناچے اطراف مانشیں گھیر ڈن بلاہا۔ بھائر بلّان' ابولیو' انی جڈین' بالڈیو' چھپے انی کوڑلو گھیوُن قطار لین باندھون ہوتے۔ ایک مالنا کنڈے دریافت کیلاں بلوتھیں بزرگ بانے فوکون دیات' کئی مالناف ندہ زالاہا۔ ایک ابولیے راجوّ ڈنگ مارونے زہر چڈون ہوتو۔ تڑپڑتی ہوتی سگلے گالوانچی مالنات کوئیلاز زہر اُترونک سکلے ناہیں۔ حضرت امجے گالوانت پادلو دیس تنکا سرین گھیوُنے گیلے۔ راجوّ ڈنگ مارلے ٹھاوا پر صرف ہاتھ بھنوڑوتے زہر اُترلو۔ یہی کرامت بلوں گالوانچی مانشیں زیادہ ترابولیو تنکا جاہات۔ بیٹ جالوٹو وڑلو انی جھمرد صابو آیسات بلّے کہ مالوس نکویا سدھابترو جون ابولیا بگلازا پتے کرتے بیسلا لو؛ کالوں دیکھو کہ بڑے ناہیں۔ دو گی بلونک سبب تی مجلیت بیسلے کئی دقتاً گگ قریب یادلے۔ آتنی کرنے عامل صاحباچی نظر بیٹ جالوٹو انی جھمرا' ادبر پڑتے سبحان اللہ اسلی کاڑونا کھات' سبحان اللہ اسلی کاڑونا کھات بلتے رہالو۔ انی بالڈیو' چپے گھیوُن ادبے رہاتنے پانیار نوکتے رہالو۔ مجلیت بیسلی مانشیں دیکھے سبحان اللہ اسلی کاڑونا کھات حضرت نیونے اسم اعظم پڑھون

شعبدہ بازی چے کمالات انی عملیات شیکھولے بنگلور پادلوں تعویذ انی تھلّے برونچو ایک کتاب خرید کیلوں۔ گالونیں گھینوتے خوشحال نگر یادلاگ خوش حالی شروع زالی۔ یہی داستان سانگوں سامنے گھرے دچونے گوڑگڑی ماندونے تیابلونے وڑلا انی جھمرا بیسونے گیلو۔ عامل گوڑگڑی میراں



چاہتلی مالناچے ہر گھر ہر وقت سدھابتر و جوجی آزادی ہوتی۔ ابولیو وڑلی عقیدت سرین گوٹیت بگلا بیسونے گوڑگڑی پھیرونے دیتے ہوتے۔ کوجے ماچو خیال کوں اسوتے گیلو۔ روزانہ گوڑگڑی

فوکات۔ بیٹ جالوٹو وڑلو انی جھمرد صابو عاملے صابا غور کرونے بلتے بلّے اے گوڑگڑی میراں میلو کوجی کلویاون گوڑگڑی میراں اسلی وچوچے خوفان۔ سبحان اللہ اسلی کاڑونا کھات وظیفہ جاری دھرونُلو۔ مانشیں کم پڑتے گیلے۔ دو گی مہانا سرین گھیوُن گوڑگڑی میراں ایلے خاص کرہ بتر پادلو۔

بیٹ جالوٹو وڑلو دریافت کیلو۔ میراں تو ڈاکٹری سوڑونے عامل کیشی زالو؟ گوڑگڑی میراں ایلی وستان سانگو فوڑے بلّو دواخانہ ایلے سبب مصیبت خانہ زالو ہوتو۔ دواخانہ افتتاح کرنو وقت ٹیکون جے مریضا دیلے ولنت فائدہ زالو سمجا بجانے ہمیشہ جو رگ لبتر زالے یا تیجے سبب قبرے چو درواز اسوچو باعث زالو۔ قدم قدم اُپر مانشیں ایلی بے عزتی کرو شروع کیلے۔ غنڈے ایلی مرمت کرو ک ایلے گھرا گھرونے گھستلے۔ کوجی ماسانگوں ہاتاچی کرلیو فوڑلون بیوہ زالو بجو وقت ایلا ہا غنڈے ایاں ایلاک ختم کر تلے۔ کوجی مالی گھا بروجی ضرورت نائیں۔

دون بھنگار ایلیو دلیں انی ایلو پورلو برقعو ایلا گھاٹلی کھیونے بھائر گالوانت وچونے قسمت آزمونکے سانگلی۔ برقعو گھالون بھائر گیلوں غنڈے دیکھوک سکلے نائیں۔ ساگر مارگا رددرو جو موٹراچو انتظار کرتے رہالونے۔ موٹر بلا تمے برقعو کاڑدو وقت اِتچو برقعہ بتر ہوتو زائیت ڈنگ مارلو۔ زہر چڈلو موجی تڑپڑنی شروع زالی۔ مارگا درمنے بیسلو ہوتو موٹر تھوبلو لو۔ موٹرار بیسلونے بگلا ایک کویا ہوتے۔ موجی تڑپڑنی بلونے پوسلے راجوّ ڈنگ مارلو بلتے۔ تیمیں ٹھاوار ہاتھ بھنوڑلے زہر اُترلو۔ سفر یتہ دوستی زالی۔ چند

تاندوکے نوکوک گھر گھر بترا ابولیا چے قریب بیسون کوجی ماچی ڈھلتی جوانی اوپر توجہ رہالی ناہیں۔ چند مانشیں گوڑگڑی میراں" بنگڑی پیر" کوسے بلّات۔ مہانے بیٹ جالوٹو وڑلو انی جھمرد صابو راتی وتیلے ہوتے۔ گوڑگڑی میراں بلّے کہ آزابون ایک روحانی علاج سبب وچو چے اشہے۔ ایتلی مدّت دھکلو دھکلو علاج کیلون آزراتی ایک پورنی روحانی اذیت اسلے ابولا ہا ہزار اسعد پسیہ بولی کیلا تمین۔ تیمیں سکنات سفر کرا۔ عشا ناداز زالاگ عامل گوڑگڑی میراں علاج کرو ک ابونک ایلے۔ گیلو روحانی اذیت اسلی ابولیے سامنے ہاڑلے ایکو کوبیت ہنگ انی کوکڑی گو میلونے سرین گھستلو ہوتو۔ ناحا کنڈے ہو موک دیسلو۔ شیطان ابولیے چے آنگات ایلے۔ گوڑگڑی میراں ابونے سیکھلے پڑھتے والے۔ شیطان بلوّ توجی گوڑگڑی لغلیت دبونسہ کاوڑی مار۔ ورنہ توجی ہیلی دچونے دھرتلی۔ عامل گوڑگڑی میراں بلوّ سینکڑوں شیطانا زونے ختم کیلونے۔ ایاں توجی شامت ایلی شے۔ شیطان بلوّ کاڑد۔ توز و بھانڈا فوڑلونے۔ گوڑگڑی میراں کویاں ایک فلیتوزلون سبانگلو۔ تی کاسوڑانی فوراً وچے۔ شیطانے آنگات ایلی ابول عاملے گوڑگڑی میراں چے گالار ایک تھپڑ مارتے میراں گھابرا۔ شیطان بلوتی کاسوڑونے ایاں تو کا دھرتانے۔ خوفان گھبراہٹ بتر گوڑگڑی میراں چپے تنگے خراب زالی۔

(باقی آئندہ)

محافظِ اسباب، مُسبب الاسباب:
چی حفاظتیت

اسچے مال و اسباب چی حفاظت کرون، لاریر گھالون، اماتے سری تمام مال گاوانتے نیٹو تلے سوزان سٹنگری حسن صاحب عرف منودری حسن بھاؤ بمقام وڈالا (بمبئی) بتاریخ ، جولائی ۷۷ء بروز جمعرات رحلت پاوُن واٹیٹ ۔ مرحوم ودے خوش اخلاق انی ہر دلعزیز ہوتے ۔ گاوانت پارسل کرسبب مرحوما تابع مال کرون ماتشے بے فکر رہتے ہوتے انی تمام مال حفاظتے سری گاوانت پاؤتو ہوتو ۔ اللہ تاکاک کروٹ کروٹ ابدی سکون نصیب کرو ۔ آمین

بادشاہِ تجارت
اللہ چی بادشاہت بتھر

مرڈیشور چی ایک ممتاز شخصیت جناب آر مار محمد شکری باشا صاحب انی کوسوا اسٹورس بنگلور ۔ دیراج پیٹ ۔ بمبئی مورخہ ۱ر جولائی بروز اتوار مختصر علالت بتر سبی دار فانی سوڑون دارِ لقا طرف کوچ کیلے ۔

انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحوم جفاکش انی نہایت محنتی انی دقتاچی قدر و قیمت کرتگاں تلے ہوتے انی تجارتے چے بھر پور ماہر ہوتے ۔ مرحوما کڈے تربیت زالتے کئی افراد آز مشہور انی ممتاز تاجر زاوُن ۔ مرڈیشور چے فلاح و بہبودی چے کامات نمایاں حصہ گھیوُن ہر کاماک طاقت فراہم کرتے واٹیت ۔ مرحوم مرڈیشور چی جامعہ مذکتی چی از سرِ نو تعمیری کامات نمایاں کردار ادا کیلے ۔ انی الیو کار دنار وغیرہ سوڑونے پورا دیجی سرتی مذکتی چے تعمیری کام انجام دیلے ۔ مرحوم زندگی چے ۵ درسے طے کرون امچے پاسون جُدا زالے ۔

امچی دعا اشے مرحوماک اللہ تعالے مغفرت کرون الچی جوارِ رحمت بتر جگہ عطا کرو ۔ آمین ۔

ھردا حسن بن محمد میران صاحب

جامعہ اسلامیہ بھٹکل بتھر
تقسیم انعامات

بھٹکل ۔ جامعہ اسلامیہ چو تعلیمی درس قریب الختم اتے ۔ امتحانات ۱۸ر جولائی ۱۹۷۷ء سنہ ویگون شروع زالے ۔ مورخہ ۳۱ر جولائی ۱۹۷۷ء سنہ بروز اتوار جامعہ آباد بتھر ایک جلسہ منعقد زاوُکو اتے ۔ جمیت امتحانا چے نتائج چے اعلان کرون ویلے ۔ انی اعلیٰ نمبراں کامیاب زالتیاک انعامات تقسیم کرون دیلے ۔ دینی درد اسلی ماتشے چڈو، مک کاڈیں انعامات دیوچے زالان فوراً جامعہ اسلامیہ کو دیچے ۔ جامعہ چی چودہ درساچی زندگی بتھر ہو پیلو موقع کہ تیگا شیگون دون طالب علم عالمیت چی سند انی تین طالب علم حافظ زالی سند حاصل کرتلے ۔ اللہ پاک مزید ترقی عطا کرو انی دینی ، حول بتھر امچی نسلے پروان چڑھوچی توفیق نصیب کرو ۔ آمین

نامہ نگار خصوصی

مرکزی نشست

مورخہ ۵ر جولائی بمقام ۵۷، مسجد اسٹریٹ (قاسمی کھولی) نوائط مرکز چی نشست منعقد زاوُن ہوتی ۔ نشست چی صدارت جناب محمد علی قمر صاحب کرون ہوتے ۔ تلاوت کلام پاک نمک مولوی عبد العلیم صاحب قاسمی " والتین والزیتون " سورہ چی نہایت عمدہ انی پُر اثر تفسیر پیش کرون ہوتے ۔ تیچے نمک شرعی امور اوپر سوال و جواب چو سلسلہ جاری ہوتو ۔ حالات حاضرہ اوپر تبصرہ کرتے جناب ارشاد صاحب ، ملکی ، صوبائی ، بیرونی انی اسلامی ممالک چے حالات چو سرسری جائزہ پیش کرون ہوتے ۔ صحت نامہ چے پروگرام محترم جناب آفتاب حاجی فقیہ حفظانِ صحت متعلق سوالات چو معقول جواب دیون ہوتے ۔ انی نشست بتھر جناب شبیر پانڈا ایک سماجی نظم ایکون ہوتے ۔ آخر بتھر جناب ڈاکٹر بدر الحسن علم نہایت پُر اثر انی جوشیلے انداز بتھر مرکزی نوجواناک تعمیری کاماطرف بے دریغ رجوع زاوُنچا سبب انی پیدا دیسا چی مرکزی نشست نہایت کامیاب کرو چا سبب زور دیون ہوتے ۔

رپورٹ ۔ حسین اسمٰعیل قاسمی

نقش و طائرانہ نظر

از سید صادق نوید بھٹکلی
بنگلور

نقش نوائط چو ہر ایک شمارہ واقعی قابلِ داد و تحسین ہوتو ، انی قارئین چے دلاں نقوش سوڑون گیلہ ۔ چند نقوش بھتی دلپذیر انی چند نقوش ذرہ دل شکن ہوتے ۔

اکثر شمارے اسشی ہون گیلا کہ تیچے بتھر اردو سیکشن ایک الگ صفحو دیون ہوتے تاہم کون نوائطی زبان چی جاں بتھر انی مضامین بتھر اردو شامل کرون توازن برقرار نا تلا ہرین محسوس زاوُن ہوتے ۔

عید الضحیٰ شمارہ پلون امکاک بے حد تعجب زالے ۔ ہیجیت اخبار چی ضخامتے پچہ تناسب برین جیسے مضامین رباؤنکا ز تیچے اردو کون نہوتے ۔ بلکہ تیسما چے اشتہارات ہوتے ۔ خاص کرون عرض گلف بتھر مقیم اسلے نوائط بھاوُڈانیچے اشتہارات چی بھر مار ہوتی ۔ مذکورہ ایڈیشن گلف نوائط ڈائرکٹری بچے کاتگ ہر ودر پڑنو ۔ دبرا حاصل کرو چا سبب ایڈریس سوتی ماشیں ہر ورق تمہ اکھلو سکتات ۔

شمارہ نمبر ۱۵ بھتی دلچسپ ہوتو انی تیچے آخری صفحو اوپر بھٹکلے چو دون عظیم شعرا " ارشاد انی نصرت چو قلمی تقادم شائع کرون ایڈیٹر صاحبا چی زندہ دلی چو ثبوت پیش کرون واٹیت ۔

سالانہ شمارہ واقعی خوب اتے ۔ مضامین چو انتخاب انی اخبار چی کتابت عمدہ اتے ۔ اشتہارات زیادہ رباؤنچے باوجود مضامین چی دلکشی ، اخبار چی مشگ انی قرینہ بتھر اشتہارات چی کثرت ذرا بھر محسوس ہال نامیں ۔ نقش واقعی اپی درج شدہ قیمتے پاسون زیادہ قیمتی اتے ۔ تیچے سبب طابع و ناشر مولوی عبد العلیم قاسمی صاحبا چی فیاضی قابلِ تعریف اتے ۔

خوڑلے تمام شمارکو ایک مختصر جائزہ گھیتلاں جناب باطن صاحب ، قمر صاحب ، فطرت صاحب ، یوسف انور ، رشید کوثر فاروقی انی استادِ محترم شیخ محمود خیال صاحب اپی بہترین تخلیقات سبب مستحق داد و تحسین واٹیت ۔ تیچے علاوہ جناب پیام سعیدی ، کوثر جعفری ، اقبال سعیدی ، استادِ محترم سید حسین شبیر صاحب مولوی علی شکری اکرمی انی علامہ کرنی صاحبا چی تخلیقات ناقابلِ فراموش اتے ۔ باقی تمام تخلیقات کون اپلے اپلے ٹھاوار ٹھیک اتے ۔

بحیثیت مجموعی نقشِ نوائط ایک اسلو اخبار اتے کہ تیچے تلکاراں سبب موضوعات چی قید نامیں ۔ تاسبب ہر دو قاچی ، نشیں ہیجیں مستفید زاؤنک سکتات ۔

جناب ارشاد صاحب و دیگر کارکن حضرات چی سعی کالا سرین اخبار ترقی چی منزل طرف رواں دواں اتے ۔ مزید جاذب انی پُر کشش زاوچی دیگر نقش چو ہر قدم ایک شاہکارِ قوم زاوچی توقع دھر دُنچات امیں حق بجانب واٹیوں ۔

بقولِ کوثر جعفری ع نکھرے مر انقش آج سے کل اور زیادہ

بقیہ معراج کشی حاصل زالی ۔۔۔

انی اپلے ساتھیاں کون صبر چی تلقین کرون آخرتے چے آرام و سکون چی بشارت دیلے ۔ الشد الشد کرون ہیں دلیس ختم زالے ۔ کعبت اللہ ادیر برون لادیسکا غذاک دالکو کھاون کارسے اپی چند مانسا نیچے دلات اللہ نرمی پیدا کیلو انی ہو بتل پائیکاٹ ختم زالو ۔ رسول مقبول صلعم تبلیغ دین چے کام بھی تیزی سرین کرد شروع کیلے ۔ اللہ تعالیٰ ہی محنت و مشقت انی ہو عزم صمیم پلون اپلےگروے نبیا معراج عطا کیلو ۔ انی اپلے روبرو ہرون عظیم الشان انعام " نماز " عطا کیلو ۔ حضور مقبول صلی اللہ علیہ وسلم فرماتات " الصلوٰۃ معراج المومنین " یعنی مسلمانا دیں پانچ وقتا معراج حاصل زاتا ۔ لیکن امیں بیچا حقیقت دیکھنا انی تیچو صحیح حق ادا کرے ناوُں ۔ بلکہ مسلمان ناوز سے چو صحیح حق ادا کیلاں تیچی ہر تکلیف دور زائیت انی تیچو منتشر شیرازہ ایک زاوُن دنیا بتھر امن و امان ، راحت و سکون چو دور دورہ زاویت بشرط اول ہی اتے کہ پہلی نفس تیچے نمک گھرچی اصلاح مقدم دھر دنکا ۔

یا اللہ ہر مومن بھاؤ شی نماز سے چی حقیقت دکھون تیچی پابندی کرتا تکو کر ۔ آمین ۔ ثم آمین

کال کلیکوٹ آز دوبئی

نوائط برادری سبب خوشحالی چو ایک نہ ایک ذریعہ اللہ پیدا کرنے والے
مگر وقتا چو چیلنج قبول کرتے
کمال انی آز جو فرق دور کرو چی امیں کوشش کرتے واٹیوں
کالیچے تجربہ چی آنچی انگرٹ

بادشاہ اینڈ سنس ہول سیل کاپڑا انگرٹ
۷/۲۸ پالیم روڈ ۔ کالی کٹ (کیرالا)

اظہارِ تعزیت

چیڈو منصور عمر تقریباً ۱۲ ورشیں مورخہ ۲۸ر جون ۷۷ سنہ ز
اسچے ساماں پاسون ہمیشہ سبب جُدا زاوُن امکاک ایک ناقابلِ فراموش صدمہ دیون گیلو ۔ ہیں سلسلات ہند و بیرون ہند ویگون حاصل شدہ تعزیتی پیغامات و خطوط ذریعہ رشتہ داراں طرفیں پیچے کائیں ہمدردی حاصل زاوُن اتیچے ۔ اسچے غما بتھر قابلِ قدر افاقہ زاوُن رہاتا ۔ لہٰذا امیں نقشِ نوائط ذریعہ تمام متعلقین چو شکریہ ادا کرتاوُں

بالو صاحب اکرمی ۔ بھٹکل • اسماعیل ڈراپا ۔ دوبئی
ریاض احمد اکرمی ۔ ابوظبی

جائزو

ايڪ آخري قسط

مولوي علي سکري ڪراچي جهڪل

شماره ١٧/١٨ درس قرب الحق

(اداريه ۽ قمر) ٺنڊي دليل اهي غور و فڪر سان بار بار پڙهڻ جي قابل ۽ ڏسڻ جي چيز آهي تو بار بار پڙهي. يقيناً محرم جي مهيني ۾ دنيا ۾ حق ۽ اعلان حق ۽ اعلاءِ ڪلمة الله سبب جدوجهد ڪري حضرت سيدنا حسين رضي الله عنه جو انجام زمين آسمان جو فرق. اي الله! تو اسان کي سڀني کي تو جي پياري نبي جي پياري ناتي جي نقش قدم اوپر هلڻ جي توفيق عطا ڪر. خدمت گار اچڻ ۽ هاءِ اسڪول (سيد عبدالرحمان ملن) اهي نمونا اگرچه مختصر آهي باقي استادن جي حالات قلم بند ڪرڻ شائع ڪرڻ جي ڪوشش تو ما سڀ مفيد رهندي.

نئون درس (محي الدين منيري) مضمون نهايت مفيد ۽ پُر از معلومات آهي.

شماره نمبر ١٩ خيرعلي اهي ٽيپو راڪ جا آوتين موبند (پهلو صفحو) نئين معلومات هر دوسري ڀاشه جي لباسات ٺيڪون اصلي مفيد اهي سوگهه ۽ معلوماتي چيز اڪ گانئي لباس پهنو ڪاڏاهي نائطي ڀاشه جي ترجمه ڪيلان عمل بهتر آهي.

گرڪڙي ميدان جو سلسلو دلچسپ اهي پُرلطف آهي ليڪن گرڪڙي ميدان جي فوٽلي گرڪڙيٽ گوڏا کو گانوين نظر آيا. ڪلڪتا گوڏا کو يا لکنئو جو واجد علي شاه زرده استعمال ڪيلان مزيد لطف اهي لذت حاصل ڪري. ليڪن طنز و مزاح سان اصلاحي پهلو کان سامهون ڌرڻ ضروري آهي. ورنه هو ڪالم موجي نظريت محض بيڪار ڏکوڏتا.

هين نظر ۾ واضح رهي ته ماڪاڪ بلڪه اسان ڪا (اهل و عيال) گرڪڙي خاندان جي تمام افراد (سگريٽ، ايڙيو، تمباکو وغيره) سان دشمني اهي عداوت و نفرت آهي. اهي هين ڪو ڪنٿون صورتين گرڪڙي خاندان سان (گرڪڙي ميراسري نئين) محبتين رهنڪ تيار ناهيون. تيان باعث زاوڪ سگهن ڪه اسان گرڪڙي ميران جو ڪالم جوڙ ڏکندا الله تعاليٰ اسان کي هميشه سڀ گرڪڙي خاندانن پاسون دور ڌرو. آمين. بلڪه دعا آهي ته الله تعاليٰ سڀ مسلمان جي دلات گرڪڙي خاندان سان نفرت پيدا ڪري. آمين.

گادعي پوري سڀ (اداريه) گادي پوري سڀ آهي بالنسبت قابل غور و فڪر اداريه زاوڻ رهيا. دنيا ۾ (سرخ انقلاب) انقلاب جي خطرناڪ اهي مايوس ڪن نتائج پلون پلون نااميد زالي. ڪم از ڪم خطره نوائط ٽيڪون باجوود انقلاب زالان جنهيا. يقيناً باجود انقلاب اهل دنيا سڀ امن و شانتي اهي صلح و آشتي جو باعث زاوڻ سگهيا.

ڪسور هندوستان (محمد علي قمر) ايجو تنقيد لعدازوقت خيالان ڪرڻ ونڌي. اهي غالب گمان هو آهي ته اندرا جو زوال زاوڻ جان هي تنقيد زير تحرير اڳون آهي. تنقيد صرف هي آهي ته محترم محمد علي قمر صاحب جي دور رس اهي دوربين نگاه فراست ايماني ڌهرو ڌلي نظر صرف گوتم و نانڪ اهي گاندهي نهرو سر محدود رهي. لي دي ڪي صرف خواجه اجمير رحمة الله عليه اهي جوهر ڏيکوڪ

ورساچو

ايلي. باقي هندوستان ڪ سگلي دنيات شهرت ڏنيڪ ناهي جي علماءِ ڪرام جي بدولت اهي جي صوفيائي ڪرام جي سڪونت جي باعث اهي دارالعلوم ديوبند، ندوة العلماء لکنئو، جامعه مليه دهلي، مسلم يونيورسٽي علي ڳڙهه اهي تيجي لائق و قابل آل اولاد (فارغ التحصيل علماء) جي صلاحيت و قابليت باعث حاصل آهي.

تيڪاڪ نظرانداز ڪيلي. اهي جي الولي ذات ٻلي هند اهي هٽ ڌرمي اهي لوتاجي بچا لاڏ اهي پيار باعث هندوستان ڪ بدنام ڪيلي يا خود بدنام زالي تيڪاڪ اندرا ڏيوي بلون خطاب ڪيلي. هو خطاب محمد علي قمر صاحب جي هرگز هرگز شايان شان نوهي.

شماره نمبر ٢٠ پهلو صفحو ايلي پيش گوئي صحيح ثابت زالي ته اندرا جهٽ پٽ فوٽ جي ايڪ ٽائم بم وقت اليو اهي ٽائم بم فولو.

هندوستان اڇو، اهلي هندوستان جي (سيد عبدالرحمان باطن) ڪونٿون ملڪا جو باشنده باشهري زاوڻ جي حيثيتين مسلمان صرف تي حد سر دستور جو پابند اهي وفادار رهيا آهي. جيسلا سر ڪونتون دفعه صراحة احڪام خداوندي جي خلاف رهي پيچي ناهين. اهي جي ڪهين ڪونتون دفعه صراحة احڪام الهي سان ٽڪرو تان تي هٿادار مسلمانان ڪ دستور جي پابندي الخصوص وفاداري ضروري ناهين. بلڪه ناگزير حالات تي عدم وفاداري ظاهر ڪرڻ جو شرعاً مجاز رهيا آهي.

شماره نمبر ٢١ (قمبا پوري) چي خطرناڪ نتائج (اداريه) اداريه ڀلي پُرمغز اهي پُراثر آهي. مگر اداريه جو هو جملو "موجوده منظم قياد تي سامهين ڦڪاهين جو دقتي گهڙ جوڙ ڪانئي اثر ڏکڏ وسڪو جي ناهيئه" خط ڪشيده جملو نوائط جي صحافتي آسمان (صحافت) باقي رهيو. ليڪن ڀلو وقت جي سياسي افق اوپر وقتي گهڙ جوڙ ليدي آب و تاب سان نموداز زاوڻ تي خيلاجي عمارات ڪهال پڙدن ڪهنڊرات تبديل زالي. آئنده ڪا حالات پيش ايتلي علام الغيوب ڪجه بهتر لکها.

شماره نمبر ٢٢ ڍونگر (اداريه) پر انتهائي اهي انقلابي موقعه بار بار شائع ڪرو جي قابل البته هو ته هو نگر لعض هٿاوار اهي عجيب ڪرامت ڏاکڊلو ڪه لعض هٿاوار مسلمان "ملت اهي دين" بالائي طاق ڌهرون قومي و شخصي بت سامهين ڌهرون تيجي تسيوا تر رهيا. الله تعاليٰ اڇي هر فرد و بشر اڪ هين غلط نظريه پاسون محفوظ رکون.

محسن انسانيت (اي ايم سلطان)
وفات النبي (مولوي عبدالعليم قاسمي)
ڪي محمد سي وفا (قاضي عبدالصمد ندوي)
رحمتِ عالم (محمد سکري)

هين تمام مضامين شماره ۾ جي روح آهي.

شماره نمبر ٢٣ محترم محمد سکري خلفو (ملاحسن) مضمون ڀلي بهترين آهي. لاءِ مرحوم جي زندگي جي صحيح تصوير پيش ڪرتا. اگر محترم ملاحسن صاحب باقي بزرگان قوم جي حالات زندگي ڏيجه رقمان قلم بند ڪيلا اهي ايڪ تاريخي اثاثه جي صورت اختيارات ڪريت. زير تبصره مضمون جي سطر اچو اضافه ڪرڻ جي جرأت ڪرتا. مرحوم محمد سکري صاحب جي زندگي جو خاص پهلو محترم سوانح نگار جي نظرن پاسون اوجهل رهيو. مرحوم ايڪ خوش نويس اهي ڪاتب هوتي. اپلي زندگيت سيڪڙون نائطي ڀاشه جي ڏرلي ڏڪلي ڪتابين

١. احڪام الاسلام عرف نائطو ڪتاب
٢. بداية الصبيان
٣. دوار الصبيان
٤. فوائد الصبيان
٥. سير النار
٦. معراج نامه
٧. رمضان نامه
٨. يوسفابيتو
٩. ڪولابيتو
١٠. واڳابيتو وغيره (حال سر غير مطبوعه)

حسنا شهادت، حسينا شهادت، گمرو ڪاڻ ڪيلي بيان، ايڪاگي سيالو، نور نامه وغيره طبع زاوڪا نوڙي مرحوم اپلي هاتين بروڻ وائيت. اندا گر بهٽڪلي ڪونٿو گهري نائطي ڀاشه جو ذخيره آهي. ترين تيجوت نياده ڪتابين مرحوم اپلي هاتين بروڻ لي ناوڻ رهيا. ڪتابت مرحوما جي ذريعه معاش تر شامل هوئي. معمولي اجرت اوپر ضخيم سي ضخيم ڪتاب ڪم ڪرتي تر نقل ڪرڻ ڏيتي هوتي.

شماره نمبر ٢٤ ؟ سوالي نشان (اداريه) نشان غلط رخ ڏاکڊون والي. رسم الخط جي رعايت ڪرتي آهي ؟ زاوڪاز.

غرور ڪا سر نيچا (عبدالمتين منيري) مضمون حالات حاضره اوپر بهترين تبصره آهي.

شماره نمبر ٢٥ غلط فهمي. ايڪ ڪالو پردو (اداريه) غلط فهمي جو ڪالو پردو دور ڪرڻ جو بهترين ذريعه نقش نوائط جي هر شماره تر شائع زاوڪ جي حسب ذيل مضامين انشاءالله فرموتا. گروي نباجي گروي زاپي، مجي سوزان ڪيلي بيان، ايڪاگي سيالو. غور و فڪر اهي سنجيدگي سان مطالعه ڪرڪاز.

نوائط برادري مقيمان ڪلف ممالڪ متوجه هوو (رپورٽ براءِ اطلاع) في زمانه اڄي سڀ ماليات تبادله ايڪ ٺاوار ٺيڪون دوسري ٺاوار ڪرڻ جي ايڪ مشڪل امر لوشي. اهي هي حد تر بينڪ محدود زمانات بهترين خدمت انجام ڏيتا ليڪن بينڪنگ سسٽم قومي اقتصاد سڀ ايڪ بهترين ذريعه لون خيال ڪرو جي ايڪ غلط زاپي اهي باطل نظريه. سبب ڪه موجوده بينڪنگ سسٽم جي بنياد سود اوپر آهي. اهي سود خالق ڪائنات اپلي بندان سڀ مهلڪ اهي تباه ڪن قرار ديا. ترين اسلي ڪونتون اسڪيم يا منصوبه قوما جي اقتصادي اصلاح و بهبود جي ضامن هرگز هرگز زاوڻ سگهي ناهين. زير تبصره رپورٽ تر ايڪ جملو عوام ڪي غلط فهمي پيدا زاوڻ سگهتا. "قوم ڪا اقتصادي استحڪام اس بينڪ پر منحصر هي." خط ڪشيده جملو اهي قابل اعتراض آهي. قوما جي اقتصادي استحڪام الله تعاليٰ فرمو لي بموجب حصول دولت اهي صرف دولت پر منحصر آهي. ضرورت آهي ته علماءِ ڪرام هين سلسلات مزيد غور ڪرڪاز.

نئي تهذيب (محمد علي قمر) منظوم پُرلطف زاوڻ سان پُرمغز ڪون آهي. جيڪون آز مغربي تهذيب جي ظاهري چڪ دمڪ بلون اپلاڪ اپون مرعوب ڪرڻ والي. تو اگر فرنگي تهذيب جي اصل حقيقت ڏيکوڪ چاها ترين تو مضمون غور و فڪر اهي سنجيدگي سان پڙهو جي.

نوٽ، نقش نوائط جو ايڪ ورسا جو سرسري جائزه مين موجي طور پر پڙهندا سامهين پيش ڪرڻ والي. ضرور دعا ناهين ڪه لفظاً لفظاً تاشيل ڪرڻ وچوڪاز تاهم غور ڪرتلاي سڀ ممڪن آهي. ڪي ڪاما جي جند جيزو حاصل ناسيت.

حق مغفرت ڪرو

بينڊ ور جي جناب محسن شينگري صاحب بتاريخ ٧ جولائي بروز جمعرات سڪنات ٦ گهنٽي وقار ودلا ممبئي ٺوڪرڙي مدت بيمار اسون رڳا جواب ڏيلي وائيت.

مرڊيشور، مشهور و معروف تاجر جناب محمد سڪري ابهار باشاه صاحب بروز اتوار ١٠ جولائي سفر آخرت اختيار ڪيلي. مرحوما جي تمام رشته دارانڪ داحبانڪ الله صبر جميل عطا ڪري.

مرڊيشور جماعت جي سابق سڪريٽري جناب لوڙي ابومحمد صاحبان جي اهليه محترمه صاحبين مقيم وڊالا ممبئي انتقال پاوڻ وائي. مرحومه دمه جي شڪايت هوتي. عمر ٣٥ ورشي.

ڀٽڪل بورڊ اسڪولاجي ماسٽر جناب شاه جهان الله امر اباوڻ وائيت مرحوم ڀلي خوش مزاج اهي ملنسار هوتي. مرحوما جي عمر صرف ٣١ ورشي هوتي.

جناب محتشم منڊي باشاه صاحب عرف سيخونا باشاه جو ڪم عمر فرزند محمد سليم بتاريخ ٧ جولائي دار فاني سوڙون گيلو. مرحوم اندو ڪجه ساتوين پاس زاوڻ هوتو.

غزل

یوسف الانور

یہ میری محبت کا صلہ اہلِ جہاں دیں
قاتل کو دعا وقت کے صاحبِ نظراں دیں
شامل رہے ہر حال میں گر اُن کی نظر بھی
میں خوش ہوں اگر شوق سے وہ بارِ گراں دیں
ہے نظرِ کرم مجھ پہ وگرنہ کہاں قسمت
سب جام بکف ہوں اور مجھے دردِ نہاں دیں
اُٹھ جائے تیرے در سے یہ توہینِ وفا ہے
دیوانہ کو سو بار اگر کون و مکاں دیں گے
ہے کون پسِ پردۂ تخریبِ گلستاں
نام آپکا آئے اگر شعلوں کو زباں دیں
انور انھیں سمجھائے کہ دل سنگ نہیں ہے
کچھ وقت اگر وقت کے یہ شیشہ گراں دیں

علمی میدان میں کامیابی مبارک

بنام **محمد سلیم محتشم** ★★

ایس ایس ایل سی امتحان میں تمھاری شاندار کامیابی میرے لئے باعث فخر و انبساط ہے۔ میری دلی مبارکباد قبول کرو۔ خدا کرے کہ تم کو زندگی کے ہر مرحلہ میں کامیابی حاصل ہو۔

تمھارا بھائی **محمد عرفان محتشم**

"سید منزل"۔ دوبئی یو، اے، ای

ریاستِ کرناٹکا کے متعلق چند اہم معلومات

یکم نومبر سنہ ۱۹۷۳ء کو ریاست میسور کا نام بدل کر ریاست کرناٹکا رکھا گیا تھا۔
سنہ ۱۹۷۱ء کی مردم شماری کے مطابق

کرناٹکا کا رقبہ	191773 مربع کیلومیٹر
آبادی	29,299014
مردانہ آبادی	14971900
زنانہ آبادی	14327114
ہندو آبادی	25332388 (۸۶.۴۷ فیصد)
مسلم آبادی	3113398 (۱۰.۶۳ فیصد)
عیسائی	613026 (2 فی صد)
بدھی	8830 (0.02 فی صد)

ہندو آبادی میں لنگایت، وکلی گار، برہمن، ہریجن اور دیگر پس ماندہ طبقات شامل ہیں۔

ہریجن	38,50034
قبائل	231268

مرسلہ - کوثر جعفری - بنگلور

مالک، ناشر، طابع مولوی عبد العلیم قاسمی نے رپورٹر آفسیٹ پریس مورلینڈ روڈ بمبئی نمبر ۸ سے چھپوا کر دفتر نقش نوائطا فاطمہ منزل، بمقابل صابو صدیق مسافرخانہ بمبئی نمبر ۸ سے شائع کیا۔
ایڈیٹر۔ سید عبد الرحیم ارشاد

غزل

از:- ابو عمر اکبر دامودی - کراچی

انجم میں ہے یہ بات نہ حُسنِ قمر میں ہے
جادُو جو آپکی نگہِ فتنہ گر میں ہے
جس عیش جس نشاط کا منظر نظر میں ہے
وہ حُسن شام میں ہے نہ رنگِ سحر میں ہے
عُمرِ رواں مری جو مسلسل سفر میں ہے
منزل کا کچھ پتہ نہ نشاں رہگزر میں ہے
دیکھا ہے جوہری کی نظر نے فقط اُسے
پوشیدہ آب و رنگ جو لعل و گہر میں ہے
ظلمت کے ساتھ ساتھ ضیا بھی ہے ہر جگہ
فطرت کا راز گردشِ شام و سحر میں ہے
دورِ خوشی کہیں ہے تو دورِ الم کہیں کا
کوئی ہے شاد تو کوئی رنج و خطر میں ہے
نیرنگِ روزگار کی حالت ہی کیا کہوں
کل تک نہ تھا وہ آج جو منظر نظر میں ہے
کعبہ سے بتکدہ سے کلیسا سے کیا غرض
جلوہ کسی کے حُسن کا میری نظر میں ہے
دم بھر میں نظمِ دہر کو برباد کر دیا
واللہ کیا اثر نگہِ فتنہ گر میں ہے
روشن ضمیر جو ہے منوّر ہے اُسکا دل
ظلمت کا نام بھی کہیں شمس و قمر میں ہے؟
یہ اور بات ہے کہ تمہیں کچھ خبر نہ ہو
ورنہ نظامِ دہر تو خوف و خطر میں ہے
اللہ کا کرم تھا دیا اسکو یہ شرف کا
اُلفت کا راز صرف نگاہِ بشر میں ہے
افسر کسی کو دہر میں اُسکی خبر کہاں
اک کیف سا نگاہِ محبت اثر میں ہے

REGD. NO M.H. BY SOUTH 590/

NAQSH-E-NAWAYATH

FORTNIGHTLY

FATIMA MANZIL OPP. SABU SIDDIK MUSAFIR KHANA BOMBAY-400 001

واقعۂ شب معراج

مولانا شیخ محمود صاحب خیال

جس کی تصدیق ایمان کی کسوٹی قرار پائی

سبق ملا ہے یہ معراج مصطفےٰ سے مجھے — کہ عالم بشریت کی زد میں ہے گردوں

اسلام کا یہ بنیادی عقیدہ ہے کہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم تمام انبیاء کرام علیہم السلام سے افضل ہیں۔ آپ زمین پر آخری نبی ہیں۔ آپ کا دین آخری دین اور آپ پر اتاری ہوئی کتاب "قرآن" آخری کتاب ہے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو بے شمار فضائل سے نوازا اُن میں ایک واقعۂ معراج بھی ہے جس کی نظیر اگلے پچھلے کسی نبی یا رسول کی زندگی میں نظر نہیں آتی۔ یہی وہ واقعہ ہے جس نے حضرت ابوبکرؓ کو صدیقیت کے درجہ پر پہنچا دیا اور ابوجہل کو کذّاب قرار دیا۔

اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرتِ کاملہ سے حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک رات کے چند لمحوں میں مکہ مکرمہ سے بیت المقدس اور وہاں سے ساتوں آسمانوں اور جنت و دوزخ کی سیر کرائی، اپنے مقامِ حجاب تک قریب کیا آپ سے کلام فرمایا اور پانچ نمازوں کا تحفہ دیکر راتوں رات واپس بھیجا۔

واقعہ اپنی تفصیلات کے ساتھ بہت طویل ہے اور "نقش نوائط" کے محدود اردو صفحات اس واقعہ کو بہ تمام و کمال نقل کرنے کی اجازت نہیں دیتے تاہم ماہِ رواں رجب المرجب کی مناسبت سے تبرکاً واقعۂ معراج کا خلاصہ پیش کیا جاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اس واقعہ کو ان الفاظ میں بیان کیا ہے۔ "سُبْحَانَ الَّذِیْ اَسْرٰی الآیۃ" وہ پاک ہے وہ ذات جس نے اپنے بندہ کو راتوں رات مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک سیر کرائی (وہ مسجد اقصیٰ) جس کے ماحول کو ہم نے مبارک بنا دیا ہے۔ پھر سورہ "والنجم" میں اس واقعہ کی مزید تفصیلات ہیں۔

حضور صلعم فرماتے ہیں کہ میں حطیم میں تھا کہ ایک آنے والا (فرشتہ) آیا اس نے میرے گلے سے پیٹ تک چیرا۔ پھر ایک سونے کا طشت ایمان سے پُر لایا گیا میرا قلب دھویا گیا اور پھر ایک جانور لایا گیا جو خچر سے چھوٹا اور گدھے سے بڑا تھا ایک ایک قدم اس کا وہاں پڑتا تھا جہاں تک اس کی نظر جاتی تھی۔ آپ بیت المقدس تشریف لائے وہاں تمام انبیاء کرام نماز کے انتظار میں جمع تھے حضورؐ آگے بڑھے اور سب کو آپ نے دو رکعت نماز پڑھائی۔ وہاں سے جبرئیل امین کے ساتھ پہلے آسمان پر پہنچے وہاں حضرت آدمؑ سے ملاقات ہوئی اور آپ نے "مَرْحَبًا بِالنَّبِیِّ الصَّالِحِ وَابْنِ الصَّالِحِ" (صالح نبی اور صالح بیٹے کو مرحبا) کہا۔ شفقت بھرے الفاظ سے حضورؐ کا استقبال کیا۔ دوسرے پر حضرت یحییٰؑ اور عیسیٰؑ تیسرے پر حضرت یوسفؑ چوتھے پر حضرت ادریسؑ پانچویں پر حضرت ہارونؑ چھٹے پر حضرت موسیٰؑ اور ساتویں پر حضرت ابراہیمؑ (علیہم الصلوٰۃ والسلام) سے ملاقات ہوئی۔

حضرت موسیٰ رو دیئے:۔ چھٹے آسمان سے تشریف لیجاتے وقت حضرت موسیٰؑ رونے لگے۔ جب رونے کا سبب پوچھا گیا تو فرمایا "لِاَنَّ غُلَامًا بُعِثَ بَعْدِیْ یَدْخُلُ الْجَنَّۃَ مِنْ اُمَّتِہٖ اَکْثَرُ مِمَّنْ یَدْخُلُھَا مِنْ اُمَّتِیْ" (اسلئے کہ ایک نوجوان جو میرے بعد نبی بنا کر بھیجا گیا اُسکی اُمت میں سے جنت میں جانے والے میری امت کی بہ نسبت زیادہ ہونگے) ساتویں آسمان پر حضرت ابراہیمؑ سے ملاقات ہوئی حضورؐ فرماتے ہیں کہ وہاں سے مجھے سدرۃ المنتہیٰ تک لیجایا گیا کہ اسکے پھل موضع ہجر کے مٹکوں کے جتنے بڑے اور اُس کے پتے ہاتھی کے کان جتنے تھے۔ حضرت جبرئیلؑ نے فرمایا یہ سدرۃ المنتہیٰ ہے وہاں چار نہریں نظر آئیں دو باطنی اور دو ظاہری حضورؐ نے جبرئیلؑ سے پوچھا یہ کیا ہیں؟ جبرئیلؑ نے فرمایا کہ دو باطنی جنت میں ہیں اور دو ظاہری دو نہریں نیل اور فرات۔ وہاں سے آپؐ بیت المعمور تشریف لیگئے آپ فرماتے ہیں کہ وہاں میرے پاس ایک برتن شراب کا، ایک دودھ کا، اور ایک شہد کا لایا گیا۔ میں نے دودھ کا پیالہ منتخب کیا جبرئیل نے فرمایا یہ فطرت ہے جس پر آپ اور تیری امت قائم ہے۔ (یعنی خدائے تعالیٰ کا پسندیدہ طریقہ) آپؐ نے فرمایا کہ وہاں سے میں ۵۰ نمازوں کے ساتھ واپس ہوا لیکن حضرت موسیٰؑ کے بار بار کہنے پر دربارِ خداوندی میں کمی کیلئے درخواست کرتا رہا ہر مرتبہ دس نمازوں کی کمی ہوتی رہی یہاں تک کہ ۵ رہ گئیں۔ حضرت موسیٰؑ نے دوبارہ درخواست کرنے کیلئے کہا لیکن میں نے کہا کہ مجھے اب اپنے رب سے سوال کرتے ہوئے شرم آتی ہے۔ واپسی پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے اعلان ہوا۔ "نَادٰی مُنَادٍ اَمْضَیْتُ فَرِیْضَتِیْ وَخَفَّفْتُ عَنْ عِبَادِیْ" یعنی ایک (اندیکھے) منادی نے اعلان کیا کہ میں نے اپنا فرض نافذ کر دیا اور اپنے بندوں پر سے تخفیف کی (بوجھ ہلکا کر دیا) (مشکوٰۃ)

یہ ہے واقعۂ معراج کا خلاصہ! اس کی جزئیات و تفصیلات بہت ہیں جنکے لئے یہاں گنجائش نہیں۔ معراج حضور صلعم کو بحالتِ بیداری اسی جسم مبارک کے ساتھ ہوئی اس واقعہ کا خواب سے یا روحانی سیر سے کوئی تعلق نہیں۔ معراج کی صبح کو حضورؐ نے ابوجہل اور کفارِ مکہ کے سامنے اس واقعہ کو بیان کیا۔ اس نے مذاق اڑایا اور طنز کیا لیکن حضرت ابوبکر صدیقؓ نے سنتے ہی عرض کیا "صَدَقْتَ یَا رَسُوْلَ اللہ"۔ اور وہیں سے آپ کا لقب صدیق پڑ گیا۔ ابوجہل نے کفار کو جمع کر کے آپ سے مسجد اقصیٰ سے متعلق سوالات کئے اللہ تعالیٰ نے فوراً حجابات اٹھا دیئے مسجد اقصیٰ کو آپ کے سامنے کر دیا اور کفار جو جو پوچھتے رہے آپ دیکھ دیکھ کر فوراً بتاتے رہے کفار حیران ہو گئے جن کی قسمت میں ایمان لانا تھا وہ اسلام لے آئے ابوجہل جیسا بدبخت اپنی ضد پر اڑا رہا اور ہمیشہ کیلئے جہنمی بن گیا۔ اللہ تعالیٰ تمام مسلمانوں کو تحفۂ معراج "نماز" کی پابندی کی توفیق عطا فرما۔ آمین! آمین

ایک بھولا ہوا سبق

عبدالمتین منیری جالی

۲۷ رجون کی تاریخ ہے۔ سہ پہر ڈھل رہی ہے۔ ابر و باد کا کہیں نام و نشان نہیں۔ ایک عورت اپنے گھر سے نکلتی ہے کہ کہیں گھوم آئیں۔ ٹہلتے ٹہلتے کافی دور نکل آتی ہے —— ایک جگہ اس کو ٹھوکر آتی ہے۔ غشی طاری ہوتی ہے۔ اور دم بھر میں یہ جیتی جاگتی جان ایک سرد مردہ لاشے میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ یعنی پل بھر میں روح قفسِ عنصری سے پرواز کر جاتی ہے۔

یہ کوئی افسانہ نہیں کہ ایک کان سے سنیں اور دوسرے کان سے اڑا دیں۔ کوئی کہانی نہیں کہ سنے اور بستر پر جا لیٹیں۔ کوئی الف لیلوی داستان نہیں کہ بکواس سمجھ کر بھول جائیں۔ یہ ایک واقعہ ہے۔ ایک پیش آیا ہوا حادثہ ہے۔ اور نہ جانے ایسے کتنے واقعات آپ ہر روز ہر ہفتہ ہر ماہ اور ہر سال لوگوں سے سنتے ہیں۔ اخبارات میں پڑھتے ہیں۔ لیکن کیا آپ نے کبھی غور بھی کیا کہ ایسے واقعات کے پیچھے کیا بھید پوشیدہ ہے؟ کیا کبھی آپ نے ایسی واردات کے رازہائے نہاں کو وا کرنے کی کوشش بھی کی؟ اس کا جواب شاید کوئی بھی اثبات میں نہ دے۔ اگر ہم میں سے سو آدمیوں کو کھڑا کر کے یہی سوال پوچھا جائے تو سب کے سب بغلیں جھانکنے لگیں۔

لیکن پوچھنا یہ ہے کہ کیا یہ ایسی ہی چیز ہے کہ اس سے اتنی بے اعتنائی برتی جائے کہ ہے؟ جتنا ہی اس کو بھولا جائے اتنا ہی بہتر ہے؟ ان سوالات کا جواب کوئی بھی ذی عقل انسان نفی میں دئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ لیکن یہ کیسی عجیب بات ہے کہ آپ سمجھتے بوجھتے ہوئے اس حقیقت کو بھولے جا رہے ہیں کہ موت آئیگی۔ یہ کبھی چکنے والی نہیں۔ چاہیں آپ مقفل کمروں میں بند ہو جائیں۔ چاہے آہنی قلعوں میں چھپ جائیں۔ چاہے آپ ہتھیار سے بھرپور گارڈ کی حفاظت میں ہوں۔ یہ ہر جگہ آ سکتی ہے۔ ہر جگہ دبوچ سکتی ہے۔ ہر جانے خوں خوار چیتے گا ڈھ سکتے ہے اس کو کوئی روک نہیں۔ آپ سیلاب کو روک سکتے ہیں۔ بڑھتی ہوئی تباہ کن آگ کو بجھا سکتے ہیں اگر آپ کوئی کام نہیں کر سکتے تو وہ صرف یہی ہے کہ پل بھر کیلئے موت کو روک نہیں سکتے۔

کیا آپ اس سورج سے زیادہ روشن حقیقت سے ناواقف ہیں؟ لیکن کوئی رتی برابر عقل رکھنے والا انسان اس سے بے خبر نہیں رہ سکتا۔ تو کیا آپ میں رتی برابر عقل نہیں ہے؟ اگر عقل ہے تو یہ بھول کیا؟ یہ معاصی سے رغبت کیسی؟ یہ گناہوں سے نفرت کیوں نہیں؟ یہ غرور و تکبر کیوں؟ یہ خدا فراموشی کیسی؟

شاید آپ اپنے نفس کو سمجھا بجھا رہے ہیں۔ اپنے ضمیر کو دھوکہ میں ڈال رہے ہیں۔ اپنے خوف کو تسلی دے رہے ہیں کہ ابھی کیا ڈر۔ ابھی تمہاری عمر ہی کیا ہے۔ ابھی جینے کے لئے دس بیس سال اور پڑے ہیں۔ ایسی کیا پڑی ہے کہ ابھی ان دنیا کی نعمتوں سے منہ موڑ لیا جائے۔ ابھی عمر اور باقی ہے بعد میں توبہ کر لیں گے۔ خدا تو غفور رحیم ہے۔ سب غلطیاں معاف کر دیگا۔

شاید یہ دس بیس سال کی آپ سوچی بھی مدت کا اختیار آپ ہی کے ہاتھ ہے۔ جس طرح نوکری کی چھٹی بڑھاتے ہیں ویسے ہی یہ کام بھی آپ ہی کے ہاتھ میں ہے جب چاہیں گے جینے کی مدت بڑھا دیں گے۔ وائے افسوس حضرت انسان انہی جھوٹی تسلیوں میں پھنسا رہا اور یہ سبق بھول ہی گیا کہ جس طرح دنیا میں آنا تیرے اختیار سے باہر تھا اسی طرح یہاں سے کوچ کرنا بھی تیرے اختیار سے باہر ہے۔ کاش یہ سبق اس دھرتی کے ہر باسی کو یاد ہو جاتا۔ تو یہ دنیا جنت نشان بن جاتی۔ برائیاں کبھی کی نیست و نابود ہو جاتیں۔ اور اخلاق کا بھولا سبق لوگوں کو ازبر ہو جاتا۔ اور یہ ظلم و زیادتی یہ مارکاٹ۔ یہ تباہی و بربادی کا کہیں نام نہ رہنے پاتا۔ اور خدا فراموشی ایک داستانِ پارینہ بن جاتا۔

شب معراج

از: مولانا ظفر علی خانؒ مرحوم

عشق مہمان ہوا حسن کے گھر آج کی رات
جذبۂ دل ہے ہم آغوشِ اثر آج کی رات

اپنے اللہ سے ملنے کے لئے جاتا ہے
اپنے اللہ کا منظورِ نظر آج کی رات

کہکشاں جلوہ فشاں ہے کہ اسی رستہ سے
ہونے والا ہے محمدؐ کا گذر آج کی رات

چاند کیا چیز ہے سورج کی حقیقت کیا ہے
پرتوِ نور سے روشن ہے نظر آج کی رات

بختِ بیدار نے دی دولتِ سرمد کی نوید
کیوں نہ آنکھوں میں کٹے تا بہ سحر آج کی رات

مل گئی دونوں جہانوں کے خزانوں کی نوید
اپنے معراج کو پہنچا ہے بشر آج کی رات

یکجھتی جو علمبردار — اِلھو قومی اخبار

نقش نوائط

پندرہ روزہ — بمبئی

جلد ۲ — یکم اگست ۱۹۷۷ء — بمطابق ۱۵ شعبان ۱۳۹۷ھ — قیمت 50 پیسے — شمارہ ۷

ضروری غذا جو ایکسپورٹ بند

حکومتِ ھند جو دانشمندانہ فیصلہ

بمبئی بھر بلکہ ہر شہرات ترکاری جی قیمت ماس انی نہاورا چے برابر چوک شروع زاؤن ہوتی۔ آمبے کھاؤنکا زالاں بھنگارا چے دانت درکار ہوتے۔ سبب کہ ہندوستاناچی ترکاری انی آمبے ہوائی جہاز بھرون بھرون بھنگاراچی دانتیں کھاتلی عرب مالنا سبب ایکسپورٹ زاؤن وتے ہوتے۔ کوچیری پودینہ، ٹماٹے ٹمکے آلے لسون، پیاؤ، بھینڈی انی وگنی ساوتیہ نکڑون نکڑون نکو مال باہر وچون ورتو کسلو مال امکاک کھاؤنک ملتو ہوتو۔۔۔

وزیراعظم مرارجی دیسائی بمبئی ایلے موقعار بڑھتی مہارگی جو احتجاج کرتے معتبر البولی لیڈرانجو ایک وفد تینچی ملاقات کرون ہوتو۔ وزیراعظم البولیانک تسلی دیتے اعلان کرون ہوتے کہ بڑھتی مہارگی اوپر نظر کرتے حکومتِ ہند ضروری غذا باہر گاوانت فیٹو پیچے مکمل بند کرد جو انقلابی قدم اٹھلوں ولئے۔ سابق حکومت کیلئے معاہدے ختم زالا نگ ساکر، حپاپائے، کھاؤپنچے تیل، بھوجی چنے کیلی انی آمبے باہر گاوانت فیٹو پیچے مکمل بند زالے۔

حکومتے جو ہو قدم جنتا سرکار جو ایک بہترین کارنامہ لیکھاواتا۔ مورخہ ۲۴ جولائی ٹیکون ترکاری انی آمبے باہر گاوانت فیٹو پیچے مکمل بند زاؤ نجان بازار ذراکھال یون لاشے۔ مگر ہو صرف ایک عارضی اطمینان زاؤن رہاناتون مستقل طور ار مہارگی ختم زاؤنکا زالاں حکومت مزید آگے بڑھوچی ضرورت لاشے۔

ہیں زا ہیے بالکل صاف اشے کہ جنتا حکومت ایلو وقت ٹکون مہارگی ایچی حد سر یاؤن اشے تیہ بیچے سبب موجودہ حکومت، سابق حکومت سوڑون گیلو ورنہ بلون سابق حکوممتے کچھ ذمہ دار بھوتے ولئے۔ مگر مہارگی گھوٹیچی اسباب، جمع خوری انی بلیک مارکٹ جو مقابلہ کرو حپا سبب سابق حکومت سوڑون گیلو ایک دوسرو ورثہ یعنی میسا MISA استعمال کردچی ضرورت جنتا پارٹی لیڈرانک ایاں شدید طور ار محسوس زاؤن لاشے۔ "میسا" نافذ کرد سبب مرکزی کابینہ بھتر زوردار چرچہ زالتے اشے۔ وزیراعظم مرارجی دیسائی انی وزیر تجارت موہن دھاریا سبب میسا چی ضرورت محسوس کرون واٹیت۔

مورخہ ۲۸ جولائی جنتا پارٹی صدر چندرشیکھر بیاپاریانک چیلنج دیوُن واٹیت کہ اگر بیاپاری قیمت کم کرے ناتلاں عوام قانون ہاتھات گھیوُن غلط کار بیاپاریاں جو فیصلہ سر بازار مارگارانی فٹ پاتھ اوپر کرتلے۔ دوسری سائلں سر بی بلتات کہ ضرورت پڑلاں میسا MISA جو استعمال کرتلاں۔ کا عوام توڑ پھوڑ کرون لاکھوں کروڑوں روپیہ چی جائداد برباد کیلاگ میسا جو استعمال زالو؟ عوام قانون ہاتھات گھیوُنچیا فوڑے میسا MISA جو استعمال کیلاں کازا آتا؟

"میسا" یا دوسرے کونتونا دین میسا جو قانون آزناتلاں فائدے جنتا پارٹیک ضرور نافذ کرو چے کام پڑتلے سبب کہ ایک طرف مہارگی کم کروک ضروری غذا جو ایکسپورٹ بند کیلاگ دوسری طرف ڈڑلے پیمانہ اور غذاچی اسمگلنگ شروع زاؤنچو زبردست امکان اشے۔ اشی زالاں "لینے کے بدلے دینے" پڑتیگے انی دوسری واٹین مہارگی واپس ایتلی۔ حکومت بالکل مستعد انی چوکنا رہاؤن اسمگلنگ بند کرو چے ضرورتی لاشے۔ انی ہیچے سبب کانگریس سوڑونے گیلو ایک ورثہ ضرور کام ایتلو ـــــ "میسا"

الیکشن جیکوک · میسا ناکھا

مہارگی کم کروک میسا کاز

صدارت سبب سنجیوا ریڈی انی اسپیکر سبب کے ایس ہیگڑے جو بلا مقابلہ انتخاب خوشگوار فضا جو آئینہ دار

۱۹۶۹ء بھتر صدارت چے مقابلات ناکام زالا نگ سنجیوا ریڈی دوبارہ عہدہ زاؤنچی امید ذرا بھر نکلوتی۔ مذکورین عملی سیاست پاسون ایک حد سر کنارہ کشی اختیار کرون کاشت کاری اوپر توجہ دیون ہوتے۔ حالیہ لوک سبھا الیکشنات مذکورین جنتا پارٹی طرفیں کامیاب زالے واحد ساندے ہوتے۔ اسپیکر چے عہدہ سبب مذکورانچو بالاتفاق انتخاب زاؤن ہوتو۔

۱۹۶۹ء بھتر تقدیر سر ین باقی رہالو حساب آٹھ ورساگ آز چوکتا زاؤن اشے۔ نیلم سنجیوا ریڈی بالاتفاق ہندوستاناچے نوے صدر منتخب زاؤن واٹیت۔ دراصل کانگریسی ممبران کچھ ہینچی زیادہ پشت پناہی کرون ہوتے۔ سنجیوا ریڈی جو ریکارڈ بھلی صاف شفاف اشے۔ مذکورین گندی سیاست بعض کیتاؤن حصہ گھیتلے ناہیں۔

ڈاکٹر راجندر پرشاد، ڈاکٹر رادھا کرشنن، ڈاکٹر ذاکر حسین، وی وی گری انی فخرالدین علی احمد نمگ مذکورین ہندوستاناچے چھٹے صدر زاؤن رہاتات۔

سنجیوا ریڈی چے بھٹاوار ساؤتھ کینرا ضلع کارکال گاوا اچھے باشندے شری کوڈور سدانند ہیگڑے جو بلا مقابلہ انتخاب اچھے صوبہ سبب باعثِ فخر زالے لاشے۔ مذکورین سپریم کورٹ چے ممتاز ترین انی بیباک جج ہوتے۔

نارتھ کینرا اچے مسلماناک متحد کرو چو تاریخی قدم!

سرسی بھتر ۱۴ اگسٹ عظیم اجتماع۔ تلکھنی صاحب جی جانتوڑ کوشش چو نتیجہ

نارتھ کینرا یعنی کاروار ضلع چے تقریباً ایک لاکھ مسلماناک ایک متحدہ پلیٹ فارم اوپر پاوچیا سبب ضلع چے مقبول وکیل انی ہر دل عزیز سماجی ورکر جناب ایس۔ یو۔ تلکھنی صاحبا چی کوشش قابلِ تحسین اشے۔ اسکاک علم اشے کہ ہیچے سبب مذکورین ایک مدت ٹکون جناب یحییٰ صاحب انی دیگرا کابرین سرین صلاح و مشورہ جو سلسلہ جاری دھرون ہوتے۔ ہی کوشش ایاں "نارتھ کینرا مسلم ویلفیر الیوسی ایشن" چے ناوین ایک صحیح شکل گھیوُن نمودار زاؤن اشے۔

مورخہ ۱۴ اگسٹ بروز جمعیس سرسی بھتر الیوسی ایشن جو اولین جلسہ دون پراہون گھنٹاک ہوٹل سمراٹ چے ڈائنگ ہالات منعقد زاؤنچو اشے۔ محبوب رہنما وزیر تعلیم جناب ایس۔ ایم۔ یحییٰ صاحب جلسہ چی صدارت فرموتلے۔ ہیں جلسہ بھتر صدر و اراکین جو انتخاب، الیوسی ایشن رجسٹر کردچی تجویز انی اغراض و مقاصد جو تفصیلی خاکہ پیش کرون وتلو۔

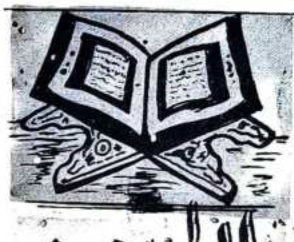
ایس اجتماع چی کامیابی سبب خلوص دلیں دعا گو واٹیوتے۔ (ادارہ)

تینگنگڈی بھتر ریاست کرناٹک چی پہلی حافظہ

تفصیل بترلے صفحات

نقش نوائط

نقوش کاروان



اللّٰہ فرموتا

اللّٰہ چے ذکر سرین رسول اللّٰہ چو ذکر

(۱) کا امیں کشادہ کیلے ناؤں تمچے سبب تچی چھاتی ۔
(۲) انی امیں دھر ولاؤں تمچیں تمچو بوجھ (۳) جو (بوجھ) موڑون دھر دلو ہوتو تمچی کُٹ اخنی اہمو انی امیں بلند کیلے تمچے سبب تمچو ذکر (ناؤں)

سورہ "انشراح" مکہ مکرمہ تھر نازل زالی ۔ آٹھ آیتو اشے ۔ تین قسماچو مضمون بیان کرون گیلاشے ۔ پہلی چار آیات تھر اللّٰہ تعالیٰ جناب رسالت مآب صلی اللّٰہ علیہ وسلم تین مخصوص احسان اٹھو کرولاٹے تیچے مگ دون آیتات فرموتا کہ ہر تکلیفے مگ راحت ملتا ۔ آخر تھر دون آیتات در رسول اللّٰہ صلعم کرملے ساگون گیلاشے کہ انہ ناچی خلاصت کرون زالیا مگ اللّٰہ تعالیٰ چو اٹھو کرا انی اللّٰہ تعالیٰ چو ذکر کروچیات بھلی محنت کرا ۔

رسول اللّٰہ صلعم چی تسلی انی تیچی عظمت چو ذکر کرتے اللّٰہ فرموتا کا امیں تمچے سبب تمچو سینہ کشادہ کیلا دُوں ناہیں انی امیں تمچے ویلاں تمچو تو بوجھ ہڑ لاؤں جو بوجھ تمچی کٹ اخنی موڑو ہوتو ۔ رسول اللّٰہ صلعم چو سینہ اگرچہ چو مطلب ہڑ ایاک جے کونتے دین چی تبلیغ انی اشاعت کردچو حکم دیون گیلو ہوتو تیچے سبب حوصلہ کوں پیدا کرون گیلو ہوتو ورنہ دلو راستی ساہو رکاوٹو ، دشمناں چیا ساہو ہیالو ، قدم قدم اوپر حائل ساہو مشکلو انی ساہو دلشکن واقعات سبب اگر اللّٰہ تعالیٰ حوصلہ دیتو ناہیں ترین قوت انی طاقت کھلی مکون اشتی ۔ حیات نبوی تھر لیے انی غیر ساہو مانشے اسلام مٹوچی کوششو کیلے لیکن اللّٰہ تعالیٰ دیتو حوصلہ ہر ٹھوار ایچے آقا ثابت قدم دھرولو ، یا دوسرو مطلب ہمو کوں زاؤں سکتا کہ دون مرتبہ ایک بچپنات انی دوسرے معراج چی راتی رسول اللّٰہ صلعم چی چھاتی چیروں فرشتہ ذریعہ تیاک دنیاچی آلودگی پوسون پاک وصاف کیلے ۔ اللّٰہ فرموتا انی امیں اپلے خاطر اوپو ذکر بلند کیلے ۔ یعنی زمین ، آسمانار ، فرشتات ، پیغمبران تھر انسان انی جنات الغرض ساہو کائنات تھر لیے ناؤں بلند اشے ۔ صحیح معنی تھر جیاں جیر اللّٰہ تعالیٰ چو ذکرا ایتا تیاں رسول اللّٰہ صلعم چو کوں ذکر فرور ایتا ۔ جیسی کہ لا الہ الا اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ تھر اشے ۔ ہیچیاں زیادہ کا بلندی انی عزت وعظمت زاؤں سکتا ۔ ہر انسان مرف اپچے آقا صلعم کیچ ملتو ۔ حدیثیں معلوم زاتا کہ لوح محفوظ چے در منے بروں اشے ۔ اللّٰہ تعالیٰ کیچ لائق عبادت وانٹے ۔ تیچو پسندیدہ مذہب اسلام اشے ۔ انی محمد تیچے بندے انی رسول وانٹیت ۔ ایک حدیثیں معلوم زاتا کہ رسول اللّٰہ صلعم حضرت جبرئیل کرٹے پوسلے کہ ہی آیتے چو کا مطلب ۔ تین عرض کیلے کہ اللّٰہ تعالیٰ ہی آیتے چو مطلب ہو بیان کیلو کہ جیاں کوں موجو ذکر کرتے تیں تمچو کوں اٹھو کرتے ۔

٭٭

انجمن تارے باگل انی دارے ساکو داٹونکار

" انجمناچی تاریخ چو جغرافیہ" چے عنوان تحت مورخہ یکم جولائی چے [illegible] تھر امیں بردن ہوتاؤں کہ" زاپی ہینگا ختم زاناہیں ۔ نوائط برادری چے وسیع جغرافیہ سرین انجمناچی تاریخ چو سنگم ہونچا سبب اپچے ڈولے ترستے رہاتلے انی منزل ور پاؤتا سر ہو سلسلہ جاری رہاتلو" ۔ لہذا امیں فوڑے بڑھتاؤں ۔

امیں فوڑے بڑھو چو مقصد ہو اشے کہ امیں انجمناک بھلکل چے حدود پاسون فوڑے بڑھوچے پڑنگ جاہتاؤں ۔ امیں مدراس تھر ساؤتھ انڈین ایجوکیشنل ایسوسی ایشن ، کیرالا تھر مسلم ایجوکیشنل سوسائٹی ، منی پال تھر اکیڈمی آف جنرل ایجوکیشن انی اپچے گاوانچے آس پاس مختلف تعلیمی ادارا تک اپلے نقطۂ آغاز مکون بھلتی دور دور سر فوڑے بڑھلے پون داٹیوں ۔ لہذا ذرا ہمت ، حوصلہ انی حکمت عملی سرین کام گھلیاں کائیں وجہ ناہیں کہ انجمن اپلے حدود پاسون کھیکا فوڑے بڑھونزے ۔

ایٹلا سر انجمن تعلیمی میدانات جے خدمات انجام دیون دانٹے انی ناسازگار حالات چو مقابلہ کرتے جے استحکام انی مستقل مزاجی چو ثبوت دیون دانٹے ، تیچی مثال نہ صرف نوائط برادری تھر بلکہ شمالی وجنوبی کنارا جے کونتوں مسلم ادارا تھر ملوچے محال اشے ۔ مگر نیاس پاسوں زیادہ درشیں سر انجمن ایکچ ٹھاوار رہاؤں ، تیچو فیض قرب وجوار تھر آس وامید دہرون بیٹلے دیگر مستحق بھاوڑانچے گھرانت پاوئے ناتلو ، ہو لو افسوس اشے ۔

موجودہ بدلتے حالات تھر خود اپلے وجود سبب انجن اپلو دائرۂ اثر وسیع کروچے نہایت ضروری اشے ۔ کالیج چو انتظام چالونچا سبب انجماک ہرماہ پریشانی انی دردسری چو سامنا کروچے کام پڑتا ۔ نظام بحال دھرونچا سبب فنڈچی وصولی چو دور دورہ چلتے رہاتا ۔ دوسرے موقعار کیٹلو اعتراض ونکتہ چینی کیلانوں ، انجماک دوڑاچی ضرورت پڑتے موقعار ، دفتار کا ما اتیلے ایک صحیح دستاریں ، گاویں بھاوڑے انجماک چوق در جوق مالی امداد کروک پس وپیش کرے ناہیں لیکن افسوس چو مقام اشے کہ گاویں بھاوڑانچے کثیر سرمایہ سرین قائم اسلے ہیں کالیج تھر گاویں چیڈوانچو یا دیگر مسلم طلباچو تناسب بھلتی کم اشے ۔ آز کال چیڈواں تھر تعلیم ترک کرون کمائی سبب عربیہ دسوچو رجحان زیادہ اسوچیاں کالیج تھر گاویں مسلم طلباچو تناسب بڑھو چو امکان سیت بھلتی کم دیکھتا ۔ انجمن اپلو دائرۂ اثر وسیع کیلاں تقیناً کالیج تھر مسلم طلبہ چو تناسب بڑھوچے روشن امکانات اشے ۔

شمالی وجنوبی کنارا چے نوائط علاقات چیڈویں ہائی اسکول تعلیم مکمل کرون زالا مگ اعلیٰ تعلیمے سبب سہولت ناتوں رہاؤنچیاں یا اپلو پون بلو ہر کو کالیج ناتوں تعلیم جاری دھرونچی کشش ساتیں ناتوں رہاؤنچیاں اکثر چیڈویں تعلیم ترک کرتات ۔ بعض تعلیم جاری دھرونتی چیڈویں دوسری کالیجانت داخلہ گھیتات مگر بھٹکل چو کالیج طرف کائیں خاص توجہ دیکھو جار ایناہیں ۔

انجمناچی شاخ نوائط علاقہ چے ہر گاوانت یا کم از کم میدان سازگار اسلی گاوانت قائم زالاں تی گاواچی مانسا سرین انجمناچو براہِ راست رابطہ پیدا زاؤں سکیت ۔ ابتدائی دورات ہیچے سبب انجمناچو مستقل علاقہ کا دسوچی ضرورت ناہیں ۔ تینگاچی مانشا ذریعاں یا دوسرے ادارہ یا جماعتے تحت انجمناچی شاخ قائم زاؤں سکتا ۔ تیچی رضامندی سرین تینگاچی اسکولاچو انتظام انجمن اپلے تحت گھیوں سکتا یا مقامی احباب چو مالی تعاون حاصل کرون انی ضرورت پڑلان انجمن اپلے ذخیرہ مکون امداد دیون فری اسکولے سیت قائم کرو سکتا ۔ اشی زالان انجماکوں فائدہ اشے ، تینگاچی مانساں کوں فائدہ اشے ۔ انجماک ہو فائدہ کہ نوائط علاقات اپلو دائرۂ اثر وسیع کرو سب میدان حاصل زاتا ، اپچے خدمات چو ثبوت دیون ، نوائط برادری چو ایک ہر گیر ادارا چی حیثیتیں نوائط علاقہ چے کونہ کونہ انی چپہ چپہ مکون فنڈ حاصل کرو چو مستحق زاؤں سکتا ۔ تینگاچی مانسا تک ہو فائدہ کہ تعلیمی ادارے چالونچا سبب انجماچو وسیع تجربہ انی دیگر مراعات حاصل کرد چو ذریعہ مہیا زاتا انی تیں ایک وڑلے ادارہ چی حفاظت تھر واٹیت بلوں محسوس کیا کوتے ہر ناسازگار انی ہنگامی حالات چو مقابلہ کرو سکتے ۔

ساتیں وڑے زاپنے ہیں کہ انجمن اپلو اثر ہینگا قائم کیلان ، ہائی اسکول مکون فارغ زالی چیڈوانک کالیج تعلیم حاصل کروک بھٹکلے وسوچا سبب آمادہ کو دسکتا ۔ البتہ باہر مکون ایسلی چیڈواں سبب خاطر خواہ رہائشی یا ہاسٹل چو انتظام ضروری اشے ۔

اچھی نیک خواہشات چی واٹیر قانونی پیچیدگیاں رہاؤچو امکان اشے مگر ماہرین ، ذمہ داران حق صاحب اقتدار آپسات بسون ایک ٹھوس منصوبہ کیلاں پیچیدگیاں چو حل تلاش کرو چے ناممکن نوہیں ۔ ایک مرتبہ انجمن بسم اللّٰہ بلوں حدم اکھلوں اپنی طرف تارے باگل انی جنوب طرف دارے ساکو داٹو چو عزم کیلاں ان شاء اللّٰہ مختلف واٹو خود بخود اُستے وتلی ۔



گروے نبیاچی گروی زاینی

مسح چی فضیلت انی مستحبات

حضرت عثمان غنی رضی اللّٰہ عنہ روایت کرتات کہ حضرت نبی کریم صلی اللّٰہ علیہ وسلم ارشاد فرموے کہ جے کوں مسح کیلو انی صحیح طریقار نکی مسح کیلو (یعنی مسح چیا سنتاں چی رعایت کرون) ترین تیچے گناہ تیچے بدنات ٹیکون باہر پڑتا ہیاں سر کہ تیچی انگلیاں چیا نا خاں تھر لاں سیت گناہ خارج زاتا (بخاری ومسلم)

ہی حدیث کوں مسح چی فضیلت بیان کرون گیلی اشے ثابت زاتا کہ حقیقت تھر مسح بلا اپلے بدنات ٹیکون گناہ دھوچے جے کوں جیتلی نکے پریں مسح کرتو تیچے گناہ تیتلے زھڑتلے ۔ جیاگ مبالغہ سریں بیان کرون گیلاشے کہ تیچے گناہ تیچے ناخاں تھر لاں سیت خال پڑتلے یعنی مسح کروچیاں صرف ظاہری پاکی کیچ حاصل زاناہیں بلکہ تیچے گناہ زڑون باطنی پاکی کوں لطیب زاتا ۔ درحقیقت مسح ظاہری انی باطنی پاکی چو مجموعہ اشے ۔ کاش امیں دیکھوں اہل کرتیوں ۔

مسح چے فرائض انی سنن موکدہ گذشتہ شمارات متواتر بردتے داٹیوں ۔ جیاگ مزید چند سنتو (مستحبات) بردتاؤں ۔ ہر عضو دھوتنیں دعا ، اگو چے ۔ ہاتھ دھوتنیں ماگوچی دعا اَللّٰهُمَّ احْفَظْ يَدَيَّ مِنْ مَعَاصِيْكَ كُلِّهَا ۔ موحلتی کروچے وقتار اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ ۔ سواک کرو وقتار ، رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنَ ۔ ناکات پانی گھالتیں اَللّٰهُمَّ اَرِحْنِيْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ ۔ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ رَوَائِحِ النَّارِ ۔ توڑ دھوتنیں اَللّٰهُمَّ بَيِّضْ وَجْهِيْ يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوْهٌ ۔ ازووا ہاتھ دھوچے وقتار اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ كِتَابِيْ بِيَمِيْنِيْ وَحَاسِبْنِيْ حِسَابًا يَّسِيْرًا ۔ ڈاوو ہاتھ دھوتنیں اَللّٰهُمَّ لَا تُعْطِنِيْ كِتَابِيْ بِشِمَالِيْ وَلَا مِنْ وَّرَاءِ ظَهْرِيْ ۔ ماتھاچی مسح کرتنیں اَللّٰهُمَّ حَرِّمْ شَعْرِيْ وَبَشَرِيْ عَلَى النَّارِ وَظِلَّنِيْ تَحْتَ ظِلِّ عَرْشِكَ وَلِوَاءِ نَبِيِّكَ ۔ کاناچی مسح کروو قتار اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ الَّذِيْنَ يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ ۔ پائیں دھوتنیں اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْ قَدَمَيَّ عَلَى الصِّرَاطِ يَوْمَ تَزِلُّ فِيْهِ الْاَقْدَامُ ۔ مسح کرتنیں ذرا اوپر ٹھیر یا فاترار بسو چے ۔ قبلہ رخ زاؤں بسوچے ۔ پانی اسراف کرونزے انی بخل کرن کروچی اجازت ناہیں ۔ توڑ دھوتنیں ماتاچو ذراحصہ ہاتھ دھوتنیں کنی چوانی پائیں دھوتنیں پنڈلی چو ذرا ذراحصہ دھونکاز ۔ دولے برابر طرن دھوچے بیکار انی فضول زاپی زالونزے ۔ ایکلو مسح کروچی طاقت اسلاں دوراچی مدد گھیونزے ۔ اگر مجبوری تحت مدد گھیلاں تیکاک ڈاؤے ہریٔ ادبے کرو کاز ۔ ——— (بجی مگ) —

مالک وناشر ، طابع عبدالعلیم مولوی نے ریلوار پریس ہورلینڈ روڈ ممبئی نمبر ۸ سے چھپواکر دفتر نقش نوائط فاطمہ منزل ، بالمقابل صابو صدیق مسافر خانہ ممبئی سے شائع کیا ۔
مدیر :۔ سید عبدالرحیم ارشاد

ائيمي تازه خبر ذرا تازه ذرا اشيلي

ڪرناٽڪ - اچو صوبه

رياست ڪرناٽڪ چو بحراني دور

آٺ وزراء چو استعفيٰ

ڪرناٽڪ وزارت بهتر سياسي ڪشيدگي ايان کهلے عام منظر اوپر يون اشے ۔ آٺ وزراء اني وزيراعلے ادرمے شديد اختلاف پيدا زاؤن ہوتو ۔ مرڪزي ڪانگريسي ليڈران اختلاف مٹوچي ڪوشش ڪرون ناڪام ذاؤن ہوتے اچانڪ مورخه ۲۲ر وزيراعلے ديوراج ارس مندرجه ذيل آٺ مخالف وزيرانڪ في الفور استعفيٰ پيش ڪرڈچو حڪم ديؤن ہوتے ۔ ڪے ايچ پاٽل (خوراڪ) ايس ايم ڪرشنا (صنعت) آر گنڈو راؤ (مڪان) محمد علي (ٹرانسپورٹ) اين ايچي گوڈا (لگان) ايچ سداديريا (قانون) اين چڪے گوڈا (زراعت) سي اين پاٽل (محنت)

عزيز سيٹھ وزارت بتر واپس

مستعفي زاتے وزراء چے ٹھاڻار لوے تقرر زاڪے وزيران بهتر ايڪ نماياں ناؤں سابق ٹرانسپورٹ منسٹر عزيز سيٹھ چے اشے ۔ هينچے علاوه نذير احمد صديقي سيت وزارت بهتر شامل واٹيت ۔

يحيٰ صاحبانڪ وزارت محنت

جناب ايس ايم يحيٰ صاحبانڪ يونيورسٹي تعليم اني اوقاف چے علاوه "محنت" چو قلمدان سيت سونپون گيلو اشے ۔ امچي وڈلي خوش قسمتي ڪه يحيٰ صاحبانچے ناؤں ازون ڪونيتو ڪشيدگي برين ملوث زاؤن گيلي ناهين ۔

ايس بي ناگراج اني ڪے ايچ پاٽل بهتر ادلي بدلي

شري ڪے ايچ پاٽل وزارت ٹڪون استعفيٰ ديلے برابر مرڪزي ڪانگريس ايڪ ڈراماني قدم اُکهلتے ديوراج ارس چے مقرر ڪرده شري ايس بي ناگراج صاحبانڪ رياستي ڪانگريس ڪميٹي چي صدارت ٹڪون الگ ڪرون تينچے ٹھاڻار في الفور ڪے ايچ پاٽل چو تقرر ڪرون ہوتے ۔ ارس جوابي قدم گهينتے ايس بي ناگراج صاحباڪ ايلي وزارت بهتر شامل ڪرون واٹيت ۔

ناٿڪراني ايو اوازچے خلاف الزامات

مرڪزي وزير شري شانتي بهوشن راجيه سبها بتر اعلان ڪرون واٹيت ڪه ڪرناٽڪ هائي ڪورٹ چے چيف جسٹس ذريعه تينڪاڪ معلوم زاؤن اشے ڪه ڪرناٽڪ چے ميونسپل نظام چے وزير ڈي ڪے ناٿڪراني وزير ايڪسائز شري ٿمي ايو اواز عدالت چے معاملات بهتر داخل ڪرون جج صاحباں اوپر اثر انداز زاؤچي ڪوشش ڪرون ہوتے ۔

گورنر ڈاکشت چو استعفيٰ اني گووند نرائن چو تقرر

ڪرناٽڪ چے گورنر اوما شنڪر ڈڪشت استعفيٰ پيش ڪرون واٹيت ۔ مذڪورا ٻچے ٹھاڻار وزارت دفاع چے سابق سڪريٹري شري گووند نرائن چو تقرر زاؤن اشے ۔ مذڪورين آز يعني يڪم اگست ٹڪون اپلے عهده اوپر فائز زاتلے ۔

عالم اسلام - اچي وابستگي

پاڪستانات نظربند ليڈرانچي رهائي

ضياءالحق چے مارشل لا نظام تحت پاڪستانات نظربند اسلے ساؤس ليڈرين بشمول سابق وزيراعلے بهٹو رها زاؤن واٹيت ۔ تين هفتہ چي نظر بندي رهاز الاگ جناب ذوالفقار علي بهٹو اعلان ڪرون واٹيت ڪه دقت گواهي ديتلو ڪه عوام ازون مو چے سرين داٹيت ۔" اڪتوبر بهتر عام انتخابات سبب جنرل ضياءالحق ميدان ڪافي هموار ڪرونے واٹيت ۔

ديگر ملڪ - اچے پڑوسي

سري لنڪا بهتر سري ماؤچي شڪست

سري لنڪا چے حاليه عام انتخاب بهتر سري ماؤ بنڈرانائڪے چي حڪمراں سري لنڪا فريڊم پارٹي چي زبردست شڪست زاؤن اشے ۔ جونيس جياوردنے چي يونائيٹڈ نيشنل پارٹي شاندار طريقار ڪامياب زاؤن تري اوچے ٹھاڻار ايتاں جياوردنے سري لنڪا چے لوے وزيراعلے امقرر زاؤن واٹيت ۔

تينگنگنڈي بهتر رياست ڪرناٽڪ چي پهلي حافظه

مدرسه تعليم القرآن تينگنگنڈي مچے شعبه حفظ بهتر اسٹلاسر چار طلبه جيد حافظ زاؤن واٹيت الحمدلله ڪه ميں درساڪ ايڪ ڪوسکي زينب بي بنت علي صاحب ملا سيت مڪمل قرآن ڪريم چو حافظ زاؤن والے ۔ امچي تحقيق بموجب ہي طالبه جديد رياست ڪرناٽڪ چي پهلي حافظ زاؤن ورآنا ۔ اچے دھاڪلے شي ڪاوا ٻچے دهاڪلے مدرساڪ الله تعالے ہو موقع عنايت ڪيلے ۔ اچے سبب ايڪ نهايت خوشي چو مقام اشے ۔ غالباً اچے ضلع بهتر ڪوں پاٽس درساڪ پهلے مرتبه ہو شرف حاصل زالو ناؤن رهانا ۔

مزيد دون طالبات شعبه حفظ بهتر زير تعليم داٹيت ۔ انشاءالله لوٻچے درسا ہيں دوگيون قرآن مڪمل ڪرتلے بلوچي اميد اشے ۔ صدره مدرسه چے شعبه حفظ بهتر ۱۰ طلبه اني تين طالبات واٹيت ۔ تيجيت چار اولے حيڈميل اني ايڪ ابولي قرآن مڪمل حفظ ڪرون سند حاصل ڪرون واٹيت ۔ علاوه ازيں ہيں مدرسه بهتر تقريباً ايڪ شين طلبه اني طالبات زير تعليم واٹيت ۔ هيحان فوڑے ڪوں ہو اداره ايلي تعليمي سرگرمي داکهڑونے علماء اني دانشور حضرات ڪڈمچان خراج تحسين حاصل ڪرون واٹے ۔ وما توفيقي الا بالله

مرسله : صدر و اراڪين مدرسه تعليم القرآن تينگنگنڈي (نارتھ ڪنارا)

وجے واڑه بهتر
مثالي ملن پروگرام

اہلِ بھٹکل چے مختلف اداراں سرين منسلڪ اسلے ذمه دار احبابانڪ باهمي ملاقات چو ايڪ موقع فراهم ڪروچيا سبب آندھرا النوائط فنڈ طرفين مورخه ، ر اگست بروز اتوار بمقام هوٹل منورما چے واڑه ايڪ مثالي ملن پروگرام چو انعقاد زاؤ ڪو اشے ۔ هيں جلسه بهتر مندرجه ذيل امور زير غور رہا تلے

۱۔ بھٹکل اني اہلِ بھٹکل چے تشنه مسائل

۲۔ بس اسٹينڈ چے قبرستانات تعمير ڪا پروگرام

۳۔ نرسنگ هوم چے ڪامات تعطل

۴۔ بمبئي بهتر لوائط بيت الحجاج چو قيام ۔

۵۔ آندھرا لوائط فنڈ چے باني ، جنرل ... اني سرپرست جناب ملا حسن صاحب چي خدمت تهنيت ۔

(موصوله رپورٹ)

ڪلڪته سيدلنگي اسٹورات
دن دهاڑے چوري

ڪلڪته هندوستانا چو ايڪ عظيم ترين شهر زاؤ ٻچے علاوه ، پاڪٹ ماري ، ڈاڪه زني اني چور بازاري بهتر ڪوں ايڪ خاص مقام ٹھيرتا ۔ الله چو شڪر ڪه اسلاسر نوائط احباب آباد اسلو علاقه لوور چتپور روڈ ، ہي سا آفت پاسون محفوظ ہوتو ۔ مگر چند مدت ٹڪون هينگاڪوں شرپسند عناصر ايلو اڈه جمون واٹيت ۔

مورخه ۲۲ر جولائي بروز جمعه سيدلنگي اسٹورس بهتر پيش ايلو واقعه چو انچي حيرت انگيز چالاڪي چو ايڪ مثال اشے جمعه نادزے سبب حسب معمول انگڑ پاؤنے بار گهنٹاڪ بند ڪرون تر گيٹ لاڪ ڪرون وچون پاونے گهنٹا دتار نادزے ٹڪون فارغ زاؤن ايلاڪ خلاف توقع گيٹ تقريباً اردو فيٹ سرادسون ہوتي ۔ تمام مالڪين عجيب ڪشمڪش بهتر مبتلا زاؤن سگلي گيٹ اؤسون پلين تمام تجوريں ايڪ ايڪ پيسه صاف زاؤن ہوتو ۔ بهرے دنيا مين روڈ دار ايڪ گهنٹا بهتر پيش ايلو ہو واقعه چوري ڪرنا ڪاچي چالاڪي چي حد ہوتي ۔

رپورٹ ۔ عسڪري محمد حميد الله ۔ ڪلڪته ۔

گفتگو چو آغاز ڪرتے نهايت موثر طور ار آيات قرآني چے حوالات سرين موضوع اوپر روشني گهالونيہوتے ۔ سوالات چے دفعه بهتر ليں جے سيد عثمان ' شبير صاحب ار ماراني محمد حسن عسڪري نماياں حصه گهيون ہوتے ۔ پروگرام تحت باقي امور حسب معمول انجام پاؤن ہوتے ۔ نشست چي صدارت قاضي محي الدين صاحبو صاحب ڪرون ہوتے ۔ ہيا نشست بهتر نوجوان ڪافي تعداد بهتر جمع ہوتے ۔

رپورٹ : رڪن الدين محمد عرفات

مرڪزي نشست

مورخه ۲۰ر جولائي بمقام ۵، مسجد اسٹريٹ لوائط مرڪز چي نشست بهتر گفتگو چو محور : مالنا چي عادتو بدلے ناہيں ۔ عادات چو تعلق بدلتا "چے موضوع چے طرف ہوتو ۔ مولوي عبدالعليم صاحب قاسمي ديني امور چے تحت

مرحوم شاہجہان ماسٹر کی خدمت میں خراج عقیدت

مورخہ ۱۳ر جولائی ۷۷ء بعد نماز عصر نوائطی مسجد میں اسلامیہ ہائی اسکول کے اساتذہ وطلبہ نے ختم قرآن پاک ، ذکر تہلیل وتسبیح کے ذریعے مرحوم شاہجہاں ماسٹر کے لئے ایصالِ ثواب کیا ۔ موصوف کی شاندار خدمات پر اپنے جذبات واحساسات کا اظہار کرتے ہوئے خراجِ عقیدت پیش کیا گیا ۔ اور اپنے دلی رنج وغم کا اظہار کیا ۔ ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ پاک مرحوم کی مغفرت فرمائے ۔ آمین

تجویز تعزیت

اسلامیہ ہائی سکول کے اساتذہ اور طلبہ کا یہ تعزیتی جلسہ منعقدہ ۱۳ر جولائی ۷۷ء مرحوم شاہجہاں ماسٹر کی مختصر علالت سے اچانک انتقال پرملال پر اپنے قلبی رنج وغم کا اظہار کرتا ہے ۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن ۔

ہم مرحوم کی شاندار خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے بارگاہِ رب العزت میں دعا کرتے ہیں کہ موصوف کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے ۔ اور تمام پس ماندگان کو صبرِ جمیل کی توفیق نصیب ہو ۔ آمین ثم آمین

شرکاءِ غم ، اساتذہ اور طلبہ ۔ اسلامیہ ہائی اسکول ۔ بھٹکل

حقیقت جی روشنی بتھر

محمد یحیی کولا کویت

• امکاک ہنگا ہندوستانی مالساچی سخت ضرورت اشے۔ ہندوستانی ہمیشہ وفادار محنتی انی بغیر شکایت انی سامان پاسون زیادہ کم تنخواہ اوپر کام کرتلی مالنشیں" ہی زامنی ہنگا جاکویتی مالنشیں اچھے کڈے سانگون ہوتے۔ آز ہر آفیعات ہر منسٹری بھر حتی کہ ہر گھرے انی ہوٹلاٹ ہندوستانی مالنشیں کام کرتے واٹیت۔ گھر ملوکاماک ہندوستانی آیاجی بھلی قدر و قیمت اشے۔ ڈرائیور چے کاماک' طباخ چے کاماک یا ہاؤس بوئی زاؤ۔ ہمیشہ ہندوستانی لپسند کرتات ٹرانسپورٹ لپسار ہندوستانی انی خاص کرون سردار جی ملونگ ملتے۔ ہر ٹھاوار ہندوستانی لبسون واٹیت تقریباً ستر ہزار ہندوستانی کویت بھر لبسون واٹیت۔ اکثر کویتی مالناس زبانی معلوم زاتاکہ اگر ہندوستانی مالساچی خدمت حاصل ناتلان تینکاک بھلی مشکلات جو سامنا کروچے پڑتے۔ ہر آفسات ہندوستانی ٹائیسٹ انی ابولی سکریٹری ملونگ ملتی۔ بیوپاری خط و کتابت انگریزی زاؤنچاں ہندوستانی بھلی مفید ثابت زاؤن واٹیت۔

ایاں سوال ہواشے کہ ہنگا ایکے کاسامیوں خوش واٹیت؟ ہندوستانی اخبارات اشتہار دلیؤنے وتاکہ کلرک جی تنخواہ دون ٹکون ڈھائی ہزار دلیؤن وتا۔ انی ڈرائیوراک دیڑھ ہزار' انجینیراک پانچ ہزار انی ڈاکٹراک سات ہزار ٹیکس فری ملتا۔ ملونگ ہی تنخواہ وڈلی معلوم زاتا۔ لیکن ہاس آخرناتاسر بالکل بچت دیکھے ناہیں۔ مثلاً ایک معمولی بیڈ روم فلیٹ چے بھاڑے چار ہزار روپیہ اشے۔ شاید تین ہزار روپیہ بھر مشکلان ملیت۔ دومیرا ایک معمولی ہوٹلات جون گیلان LUNCH دہابارہ روپیہ پڑتا۔

فلیٹ گھیو یچے زالان فیملی جی سخت ضرورت لشے۔ ورنہ فلیٹ دلونگ انکار کرتات اگر فیملی رہالان ضروری لشے کہ تبھی ہیلی سیت دوسرے کڈے کام کرون کائیں بچت کرد وچے۔ شوہر انی ہیلی کام کروچے باوجود امچے کڈے کئی مالنشیں شکایت کرتات کہ مشکلان چند روپیہ انڈیا فیتوں ہوکتادن۔ چند مالنشیں فلیٹ گھیو یچے بہانے دوسری البولیانک ہیلی بلون فلیٹ گھیو یچی کوشش کرتات۔ ایٹلاسر ملونگ اتاکہ فیملی کئی رشیں ٹکون کم بھاڑے اسلی بلڈنگ بھر قیام کیلان بھاڑے بڑھو یچے بہانے خالی کردیو آرڈر دیتات کہ ہی بلڈنگ رہائش گاہ سبب ممنوع اشے۔ ہنگا صرف بیوپاری آفس کرو چو آرڈر لشے۔ یا اگر ماہ دون ماہ سبب، ہیلی چڈوین انڈیا گیلان بہانہ تلاش کرون خالی کرو چو آرڈر گھیتات غیر شادی شدہ مالنشیں یا شادی شدہ مالنشیں جے کوناچی ہیلی چڈوین ہنگا نایت ترین مجبوراً خولیت ی Mess بتر رہائش کرتات۔ ایک دھاکلے کرہ بتر چار پانچ مالنشیں رہاؤنگ مجبور زاتات۔ جون کھاؤن رہاؤن ماہانہ ۱۲۵۰ روپیہ ٹکون ۱۵۰۰ روپیہ چارج کرتات۔ ہنگا صفائی جو بالکل نام و نشان ناہیں۔ ایاں کویت لو یچے زالان بھلی پابندی لشے۔ دیزاسیت پابندی گھالون واٹیت۔ باوجود یہیجے ایک کویتی مالوس آزاد وزاسیب ۱۲ ٹکون پندرہ ہزار چارج کرتا۔ کانٹریکٹ اوپر باڑو یجے زالان لقریباً ساڑھے تین ٹکون چار ہزار روپیہ طلب کرتات۔ ہنگا کویتی مالساچی آبادی صرف ۴۰ فیصد انی غیر ملکی باشندے ۶۰ فیصد لبسون واٹیت۔ زیادہ کرون فلسطینی' لبنانی' اردنی' ایرانی انی پاکستانی ملونگ ملتات۔ کانٹریکٹ اوپر ایسلی مالنشیں ہنگا بھلی آس دھروں ایات۔ ایک آیا Ayah جون کھاؤن رہاؤنگ ہر ماہ ۵۰۰/- روپیہ دیتات۔ لیکن کام بھلی کروچے پڑتا۔ کائیں سختی کیلان مارپیٹ جی لوبت ایتا۔ ایٹلاسر ہندوستانی سفارت خانہ بھر کئی شکایتو یون اشے کہ فلاں کویتی فلاں آیاک مارون مارون ادھ موا کیلو۔ ماراجی لشانی سیت داکھڑون وتا۔ لیکن ہنگا کائیں اقدام گھیون وچے ناہیں۔ ایاں ہو قانون پاس زاؤن اشے کہ اگر ایک ؟ لوس کانٹریکٹ اوپر ایلان دون ورشیں پورہ کرون دوسرے کڈے وچوک سکتا۔ اگر دون ورسا فوڑے اپلے مالک سری کام کروک چاہے تاتلان واپس انڈیا وچو کاز۔ انی دون ورسا کھاں کویت لونگ سکو چے ناہید یوروپین مالناک دیو یچے پگار ہندوستانی مالنساپاسون دوگنا لشے۔ ایک ہندوستانی نرس ماہانہ دون ہزار روپے تنخواہ اوپر کام کرتا۔ تیچے برعکس ایک عرب نرس تین یا ساڑھے تین ہزار کموتا۔ حالانکہ عرب نرس ہندوستانی نرس کیلئے ایٹلے کام بالکل کرے ناہیں۔

ہنگا چے تقریباً ہر ہسپتال بھر کیرلاجی نرسو ملونگ ملتات۔ ہندوستانی ڈاکٹراک پانچ ہزار ملانی غرب ڈاکٹراک ساڑھے سات ہزار ملون وتا۔ لیکن سامیوں ہندوستانی ڈاکٹراجی تعریف کرتات۔ انجینیراجی سلیت ہندوستانی مالساچی قدر اشے۔

ہندوستانی املاک الون ہنگا فروخت کرونے واٹیت۔ ہنگا املاگ کو نیتوں کام کروک تیار واٹیت روپیہ کیتلی ملاں پرواہ کرے نائیت۔ ہنگا ہر کویتی معلوم زاؤیچی لشے کہ کم اجرت بتر ہندوستانی کام کروک تیار واٹیت۔ ایک ہندوستانی ماہر ڈرائیور لائسنس ڈوک گیان کئی مرتبہ ٹرائل دیلاگ تیکا لائسنس پاس کرتات۔ لیکن یچے برعکس ایک یوروپین یا امریکن اپلے ٹھاوارا ہلو لائسنس کتاب داکھڈون کویتی لائسنس گھیون سکتا۔ ہیں ایٹلاسر پلون واتی کہ منگلور کمپنیت کام کرتو ماہر ڈرائیوراک پانچ یا چھ مرتبہ فیل کرون ساتویں مرتبہ لائسنس پاس کرون ہوتے۔ صرف کویتی ٹیکسی چالون سکتات۔ غیر کویتی سبب ٹیکسی چالو یچے مشکل اشے۔ انی ممنوع اشے۔ ایک ٹھاوا ٹکون دوسرے ٹھاوار وچو چے زالان (تقریباً سات آٹھ میل جی دوری) پچیس تیس روپیہ چارج کرتا۔ ہوائی اڈہ ٹکون شہر تقریباً ۱۲ میل سبب ساٹھ روپیہ چارج کرتات۔ حالانکہ ہنگا پیٹرول جی قیمت بھلی کم اشے۔ (ایک لیٹر جی قیمت ۴۵ پیسے) کار انچو خاندنہ دنیا بھر نمبر ایک۔ ہر دیس حساب آٹھ حادثات ملونگ ملتا۔ کئی جان لیوا ثابت زاتا۔ ہنگا زیادہ ترجمام پاکستانی زاؤن رہایات۔ ایک مرتبہ شیو انی کیس کاڑو جی زالان ۲۵ ٹکون ۳۰ روپیہ چارج کرتات۔

ہر اتوار دلیسا عیسائی مالنشیں گرجاچے اردگرد جمع زاتات۔ انی مسلمان ہر جمعہ دلیسا مرغاب مزگتی چے آس پاس صرف اپلے دوست اقارب سری ملاقات کروچے بہانے ایات۔ لیکن یچے پاٹیر بے شمار حسر کنتو پڈاؤن دتا۔ ہر آیا ہی ٹھاوار یون کویتی مالساچو انتظار کرتا۔ زیادہ کرون بمبئی انی آندھرا جی رنڈی کا طبقہ صرف آیاجو لیبل لاؤن ہنگا یون دوسری کمائی کرتات۔ ایمبیسی ہی نقل و حرکت پلون ہنگا ٹکون وڈو رپورٹ ہندوستان حکومت ٹون ہر واپس ہندوستان ایلی آیا اوپر پابندی لاگون پاسپورٹ وغیرہ ضبط کرون واٹیت۔ ہی ایک وڈلے بہتر کام زاؤ لغا اشے۔ آزکال آیاجی وڈلی مانگ لشے۔ ایٹلا سرایک کویتی ۱۵۰۰ ٹکون ۱۷۰۰ دلونگ تیار واٹیت۔ ایٹلاسر ملونگ ایاکہ وڈلی وڈلی کویتی کمپنی ہندوستانی حکومت کانٹریکٹ دلونگ باز رہاتا۔ صرف ایک زاتی کہ" آیا اوپر پابندی کاڑا"۔

جتاں ہر حکومت جی مالنشیں اپلے اپلے باشندہ سبب بہتر زندگی بہتر تنخواہ بہتر انتظام سبب کویت حکومت سری تبادلہ خیالات کرتا۔ کا سبب انچی حکومت الشی کروینچے۔ ہر ہندوستانی مالناس تو ٹار کویت بلاں سگلے عربستان بتر بھلی دور کوچے کاؤل ملون وکولا وتا۔ لیکن ہنگا ابلو مالنوس اتاصرف چیٹو تا۔ چندور شی کاڑون دوبارہ یو یچی کوشش کرے ناہیں۔ ہنگا شراب بندی صرف ناواک لیکن ہر گھرے شراب چو دور دورہ چالتا۔ ہر کویتی کڈے دور بھلی اشے۔ لیکن استعمال کرو چو طریقہ معلوم ناہیں۔ پلاننگ بلاں بالکل معلوم ناہیں۔ وڈلی وڈلی مالنشیں اپلی چڈواں سامیں شراب پیتات انی چڈویا سیت ہی حرکت کرون بالکل گنولر زاؤن واٹیت۔ تعلیم صرف ناوا سبب حاصل کرتات۔ وڈلے وڈلے کویتی اپلی چڈوا انگ لندن' امریکہ تعلیم حاصل کرو جا سبب فیتوتات۔ مگر افسوس ہی چڈوین صرف سیر و سیاحت مو جمزہ کرون ہزاروں دینار پانیات گھالون واپس ایات۔ شراب انی شباب صرف دون چیز وملاں کو نیتوں کام کروک تیار واٹیت۔ U.N.O چے رپورٹ مطابق ایک کویتی اوسطاً ایک دلیسا صرف ۲ امنٹ کام کرتا۔ ہیں وڈلے تعجب چے زایمے۔ چٹ سنگی، پٹ بیاہ، سٹ طلاق۔ ہنگا جو اصول زاؤن اشے۔ زیادہ کرون امریکہ انی لندن ٹکون پرنے کرون ہاڑتات۔ انی چند ماس عیش و عشرت کرون ہزاروں دینار انی بھنگار دیؤن طلاق دیون واپس فیتوں دیتات۔ لبنان جی لڑائی بھر ہزاروں ابولی چڈوین ہیچو تسکار زاؤسے برباد زاؤن واپس پچلے ہنگا تقریباً ۲۲۰ مزگتو اشے۔ ایک سے ایک پلون سرکی۔ مگر نمازی کم ملتے۔ ہیں حالت جاری رہالان کویت جو خدا حافظ۔



کائنی کائنی زبرعینی

کائنی مختصر ۔ زاپنی معتبر

خونی رشتہ دار

ایک رانات وڈلی دہاکلی تمام زہاڑے سرسبز وشاداب زندگی بسر کرتی ہوتی انی خوشیں جھرتے رہاتی ہرتی ۔ ایک دیس ایک کالا بجو کوڑال گھیں رانات ایوانی تیکاک ہلون تمام زہاڑے رزد شروع کیلی ۔ ایک سوزان زہاڑ بلو کرا ایچے رختا چو رشتہ دار ساتھ دیلا سوائے کوڑال بھر اُستے لوکڑی کھا نڈ اپچے پائیں کا تروکے ناہیں ۔ تمام زہاڑے غور کرون یلان تیجلیں بیدا زالو لاکڑا بوڑ بولکڑی کا کھانڈ اک طاقت دیون ہر تو بوچے معلوم زالے

— نتیجہ —

اکثر کرون اپلی مانسان کچھ نقصان زاتا ۔ اپلو مانوس دشمنا چی مدد کرون تیکاک طاقت دے ناتلان تو ایچے کائیں بگڑوں سکے ناہیں ۔ رختا چو رشتہ دہر تو مانوس ایچے رختاچے بھکے مانسا ک بھرپور تعاون دیلان کیچ تروقیچے پائیں کا تر چی طاقت حاصل کرتا ۔

شانے پن مھارگ پڑلے

چند شریر چڑیں ریلار سفر کرتے ہوتے ۔ جب عادت تیکاک شرارت سوجلی ۔ ریلاچی زنجیر تاندون ریلا رد کروچو پروگرام زالو ۔ مگر ایک کو سکو آگاہ کیلو کراگر دھرون گیلے ترین 250/- روپیہ جرمانہ دیو لگاز پڑتلے ۔ دوسرد تجویز پیش کیلو کر دھرون دچو چو بلکل سوال پیدا زاناہیں ۔ اگر پولیس تفتیش کیلان امیں ساسیوں بلون ساتمیں سیٹ اور آرام باولو مانوس زنجیر تاندو بلون ساتگیادوں ۔ ہی تجویز سباکاں پسند پڑلی دیگر بجاؤ سبب ساسیوں چڑوییں ہون 50/- روپیہ (پاس پناس روپیہ جم ایک نوٹ) جمع کیلے ۔ پروگرام مطابق زنجیر تاندونا ٹرین رد کولے ۔ پولیس یون تفتیش کیلان ساسیوں ساتمیں آرام باوتے مانسان ہر اشارہ کیلے ۔ پولیس تیں مانسا زاگوں تفتیش کیو ۔ تو مانوس اقبال جرم کرتے بیان دیلو کر ہی چند چڑوییں ہون موبجے اور حملہ کرون موبجے کرونے اسنی جملہ 250/- روپیہ بولوٹوں واٹیت ۔ پولیس چڑوانچی تلاشی گھیٹلان ایک کو سکاچے کیسات بیکون 250/- روپیہ برآمد زالی ۔ پولیس تی روپے تیں مانسا دیلو دیگر چڑواںک معقول سزا دیون گیلی ۔

اپلاا پون ہشیار دلکون دوسرا بیوقوف بلون خیال کرتو خود بیوقوف زاتا ۔

مرسلہ : سید ابوبکر حاکمی ۔ بھٹکل

صبرِ جمیل

امچے ماؤشے گھوشنگیری حسن صاحب چند مدت علیل رہاون اللہ چے امرا ک پاوتی خبر ہا کیون امکا انی امچی والدہ وغیرہ ساماکوں ایک وڈلو صدمہ پاوتلو ۔ امچی ماؤشے انی جیڑوان اللہ تعالیٰ صبرِ جمیل عطا کرو انی مرحوماچی مغفرت کرو ۔ آمین

کریم زین العابدین عرف بیلے بھٹکل

عوامی عدالت

منصب قضاہ "سلسلات وضاحت"

نقش نوائط چے ایک شمارہ بھر "منصب قضاہ وشرعی فیصلے" جاکئی عصمت صاحبان ناوین ایک بہترین مضمون شائع کرون اشے ۔ ہو مضمون عصمت صاحب خود کتاباں چی ورق گردانی کرون مرتب کیلاشے تمرین واقعی قابل مبارکبا د واٹیت ۔ اگر دوسرے تیار کرون دیون عصمت صاحب اپلے ناوین منسوب کرون واٹیت ترین کوں مضائقہ ناہیں ۔ سبب کہ ایک بہترین اصلاحی مضمون ۔ البتہ عصمت صاحب اپلے مضمونات قاضی صاحب جانب دارانہ فیصلہ کیلان قیامتے بھر رسوائی سزا اور زاؤنک سکا ۔ بلون بروبچا دھرت اگر قاضی صاحب حق بجانب فیصلہ کرون فریقین راضی زالا نگ دچون تے فیصلہ خلاف کاپولی کرون متفقہ طورار منظور زالو فیصلہ زبردستی بدونچار قاضی صاحبانک مجبور کیلان تی مانسا سبب اللہ تعالیٰ قیامتے بھر انی ہی دنیا بھر کوں دردناک سزا دیتلو بلون وعید بولان مضمون مکمل زالو ۔

کالیکٹ ۱۱؍ جولائی — رکن الدین نثار احمد

ایک ضروری تصحیح

نقش نوائط مورخہ ۱۶؍ جولائی عوامی عدالت کالمات موجے سوالات محترم قاضی صاحب بھٹکل (دہکلی جماعت) جناب احمد صاحب خطیبی کڈے ہوتے ۔ غلطی ایون بھٹکل خلیفہ جماعت قاضی صاحبان کڈے مخاطب کرون واٹیت ۔ برائے کرام ہیچی تصحیح کرون ممنوع فرمویجے ۔

قیام دوبئی ۔ ۲۷؍ جولائی ۷۷ء — محمد علی بھٹکلی (حیدرآباد)

[ادارہ] دراصل وڈلی انی دہاکلی جو غیر ضروری خطاب امکاک غلط فہمی بھر مبتلا کرون ہوتو ۔ بہرحال ہی غلطی سبب امیں معذرت خواہ واٹوں ۔ فقط

اپچے سوزان کیلے بیان

نکے اخلاق واعمال

"قوما چو عروج وزوال نتیجو اخلاق فاضلا انی اعمال صالحو اور منحصر اشے" ۔ (ایم ۔ ایم صدیقی مرحوم)

محمد میراں صدیقی عرف ایم ۔ ایم صدیقی صاحب اکبر کوڑ گات رہاتے ہوتے ۔ ۱۴؍ اگست ۱۹۵۳ء مطابق ۲۲؍ ذی القعدہ ۱۳۷۲ھ بھر تیں مرکارہ کون بھٹکلے خیر وعافیت ایلے انی تے دیسا کو اچانک سفر آخرت اختیار کیلے ۔ مرحوم انی بے لوث قومی خدمات چے باعث بھٹکل دکوڑگ بھر مشہور و مقبول ہوتے ۔ انجمن حامی مسلمین چے بانیاں انی ابتدائی خدمت گاراں بھر موصوف چی ذات بابرکات بھی نمایاں ہوتی انی تیں سرسید قوم آئی ۔ ایچ صدیقی مرحوم چے دست راست ہوتے ۔ تو ماچے ہی دون بازو آز اپچے ساتھ ناہی مگر ہی دون بازواں قوم حاصل کیتی طاقت بصورت انجمن موجود انی فیض رساں اشے ۔

بوتامیراں بھاؤ یعنی ایم ۔ ایم صدیقی صاحبا چو قول ایک مرد مومن چی دلی آواز اشے ۔ آز اخلاق واعمال اور امچی توجہ ناہیں ۔ پر ابولی ، دولت خان چی شیدائی ہر امولو زرہا نو در فدا واٹے ۔ جسم و فن چے ادارات انی مال دو دھن چے بازارات ، اخلاق فاضلاچے گرانی اعمال صالحوچے جوہر چی کائیں قدر وقیمت ناہیں ۔ آز انسانی شرافت ولیاقت انی جمال وکمال چو معیار دولت اشے ۔ دوڈ اسلان ایک زانی وشرابی کوں نیک نام ، دوڈ اسلان ایک انتہائی بزرگ انسان کوں لقمان وحاتم زادون رہاتا ۔ اخلاقی زوال چے ہیں دورات موہو فاچو قول امکاک دعوت فکر دیتا ۔

دنیاچی تاریخ عروج وزوال بلان ہی حقیقت واضح زاتا کہ بدکرداری وبد اخلاقی ایزنی قوم زوال پاوون ذروب کے ٹلایں انی بلند کردار دخوش رفتار ملت عروج پاسون محروم رہا ناہیں ۔ اسلام تیچو اخلاق وکردار چی وڈلی اہمیت اشے ۔ اسلامی تعلیم مطابق ساتان زیادہ پرہیزگار مانوس ساتان زیادہ قابل احترام واٹے ۔ دور ماضی بھر بلند اخلاق واعمال چی بدولت مسلمان ہر ٹھار سربلند ہوتے ۔ وڈلی سے وڈلی دنیوی طاقت تیکاک سرنگوں کرو سکلی ناہیں ۔ نکے اخلاق واعمال بھتر ہی روحانی طاقت آز کوں پوشیدہ اشے ۔ ماپلاک اہل قریش بلون صرف فخر کرد ہے بجائے قریشی وہاشمی حضور پرنور چی صحیح طور ار پیروی کیلان انی نکے عادات واطوار اپنولان آز کوں اللہ چی خوشنودی حاصل زاتا انی زندگی چی کایا پلٹو سکتا ۔

(العونی)

جامعہ اسلامیہ تعلیمی سال چو اختتام

جامعہ چو تعلیمی سال ختم زاؤن طلبا فارغ زالی خوشیت جامعہ اسلامیہ بھٹکل چو ایک جلسہ مورخہ ۳۱؍ جولائی ۱۹۷۷ء جناب پروفیسر جلال صاحب کرڈوپی چی صدارت بمقام جامعہ آباد منعقد زالو تیچو اعلان حاصل زاؤن اشے جلسہ بھر امتحان چو اعلان انی انعامات تقسیم زاؤنچی ترتیع اشے ۔

رپورٹ

اعتراف

سیّد عبدالرحمٰن مبارک

سلطان محمود غزنوی ایک عظیم الشان مسلمان بادشاہ ہوتوانی ہیچو وزیر "ایاز" ہوتو۔ سلطان محمود ایاز ڑک بھلی چاہتو ہوتو۔

سلطان محمود غزنوی کٹے ایک دیدہ زیب انمول قیمتی جام ہوتو۔ ایک مرتبہ بادشاہ محمود اراکین دربار سرین مخاطب زاوُن توجام فوڑنک سانگلو۔ لیکن کونیوں درباری ہو جام توڑدک مناسب و لکھے ناتون عدول حکمی کیلے تیجے گمگ بادشاہ ایاز انگ توجام توڑدچو حکم کیلو۔ تو فوراً صدرہ جام فوڑون جپکنا چورکیلو۔ اہلِ دربار ایاز اک لعنت ملامت کروتے بے کہ اے ایاز توں ہیں سا کام کیلو۔ ایاز بلوکہ اے اراکینِ دربار ہیں ایک جام فوڑلوں مگر تمین مجرم واٹیت کہ تمیں شاہی فرمان توڑلے۔

بادشاہ درحقیقت ایازاچی فرمانبرداری بلون خوش زالو۔ لیکن خالی خوں اپلی ناراضگی ظاہر کیلو۔ انی بلوکہ تواپلی حرکت کھیکا کیلو۔ تیاں ایاز ماتو جھوں معافی مانگلو۔ انی باوجود فرمانِ شاہی انجام دیوُن اپلی غلطی چو اعتراف کیلو۔

بادشاہ ایازاں بے حد خوش زالوانی بلوکہ ہو ایاز موزد منظور نظر والے۔ سبب کہ ہوجام توڑلی غلطی موجہ طرب منسوب کیلو ناہیں۔ بلکہ ہکا اپلی غلطی قرار دیلو۔

ہو واقعہ امچے سبب ایک سبق اشے کہ غلطی کردن اگر ایک مانوس اعتراف کرتارین تو قابلِ معافی انی ملک بادزاتا۔ ہیں ہر حکم امیں کئی تیسا انچی گناہ کرتاوُں۔ رات دیس چوبیس گھنٹے کئی تیساں انی کئی ٹھاوار خود فراموشی انی خدا فراموش زاوُن گناہ کرتاوُں۔ لیکن اللہ غفور الرحیم والے۔ تو اللہ حضرت آدم علیہ السلام اچی توبہ قبول کیلو۔ غفور انی رحیم اللہ اگر امیں کوں اعترافِ گناہ کروں خالص توبہ کیلان تو مالک امچی گناہ کوں معاف کرتا۔ انجیب کیلی مانسں پڑکرہ طاقت ورانی سینہ زور مانسں ناوازانی رونے دھرے ناہیں کیٹلے صاحب مال زکواۃ برابر دے ناہیں۔ کیٹلے صاحب حیثیت حج بیت اللہ وچے ناہیں۔ کیٹلے صاحب علم اپلے علماں دعوتِ تبلیغ چوحق ادا کرے ناہیں۔ کیٹلے واٹیت ایکے رسالک پاڑدچی ہیم کوشش کرتے امچے زہوٹ، چاڑی، گالی گلوچ مارپیٹ سیت کرتاوُں۔ کاش امیں آئندہ ہی گنہ کردچے ناں بلون اپلی غلطے چو اعتراف احکم الحاکمین چے دربارات کرتے توبہ کیلان امچی واٹیر اسلی پورا تنگی الحاپے چیذگیو دورزاییت اللہ امکانک سامانک خالص توبہ کردچی توفیق عطا کرو۔ آمین

دفتری اطلاع

نقشِ نوائط زرِ تفصیل

شمارے	ہند	بیرون
25	12/-	30/-
50	23/-	55/-
100	45/-	100/-

اشتہاری نرخ

سگلو صفحہ	270/-
اردو صفحہ	135/-
چاؤ صفحہ	70/-
ارکال صفحہ	35/-
فی سینٹی میٹر کالم	2/-

منیجر نقشِ نوائط

فاطمہ منزل۔ بالمقابل صابو صدیق سافرخانہ

بمبئی (۴۰۰۰۰)

ضروری تصحیح

۱۔ "حق مغفرت کرو" کالمات مرحوم شاہجہاں ماسٹر بورڈ اسکولا چے ڈسٹر بلون بروتے ٹھاوار ہائی اسکول چے ماسٹر بلون وازون وچوکاز۔

۲۔ فرنٹ پیج ادر خواجہ نظام الدین بجائے خواجہ ناظم الدین وازو چے۔ انی ابراہیم اسمٰعیل جذ دیگر بجائے اسماعیل ابراہیم جذ دیگر صحیح اشے۔

۳۔ "اللہ جنت نصیب کرو" لنگی نطاچے کھال تعزیت پیش کیلا پچی ناویں جذ کاپیاں ہجر صاف شائع زالی ناہیں۔ جھی ناویں دوبارہ درج کرتاوُں۔

صلاح الدین کوبٹے۔ شاہ بندری پٹیل محمود الحسن۔ سونا محل۔ دعوتی۔

ایئکانگے سیّانوف

ابولیا پچو مخصوص کالم

جاہلانہ دانشمندی

سمجھداری، معاملہ فہمی آنی دُور اندیشی چے ناوُں دانشمندی اشے۔ نا سمجھی، کم عقلی انی ظاہر پرستی حماقتے جنم دیتا۔ دانشمندی چو ہر ٹھاوار تعریف زاوُن دنا انی حماقت و جہالت مانساک ذلیل و خوار کرتا۔ ہی حقیقت دلکھو چے باوجود بعض ابولیو اپلے گھراک یا یوناک، گھرچے حالات کلُن پچے چڑداںگ تربیت دیوُں چے سلسلات جاہلانہ روش اختیار کرتا، تو انی تیکاک دانشمندی دلکھات، اِسلی جاہلانہ دانشمندی چے باعث ابولی بے اعتبار زاتا انی ہی بے اعتباری گھرا بھلئے بتھر، ماماں پوتا بتھر انی باپا چڑواں بتھر جھگڑا پیدا کرتا۔

مذہوٹ بعض ٹھاوار فائدہ مند زاتا مگر اکثر موقعاں زہوٹ چے باعث آپسات پھوٹ پڑتا انی دوستی دشمنے بتھر بدلتا۔ نفرت گھٹوں، فسادمِٹوں انی آپسات ملوُں سبب زہوٹ زالو چے غلط نوی بلکہ بعض بزرگاں چے قول مطابق فتنہ پیدا کردچے سچ پاسون جھگڑا مٹوُں چے زہوٹ بہتر اشے۔ اِسلی زہوٹیک مصلحت آمیز زہوٹ بلون دتا۔

چڑواں چی، گھر چی یا اپلی ضروریات متعلق ابولیو جیکانئیں زہوٹ زاپیات تیجیت مصلحت کم انی حماقت زیادہ رہاتا۔ کاڑ پوشاک، جُون کھان انی گھر چو سامان ضرورت مطابق اسلا نوں ناہیں بلون اپلے امولاکڑے سانگتات سب کرتیں دلکھات کہ اشے بلاتے امولو کانئیں باڑون دیوُں چے ناہیں۔ ہی زہوٹی ایک نہ ایک وقت ظاہر زاتا انی مگ امولو اپلی ابولے اور بھروسہ کرے ناہیں بلکہ ابولی صحیح زاپلاتوں تیکاک زہوٹی دلکھون دتا۔ ہی روش چڑویں کرن ماماں چے دیکھا دیکھی زہوٹے زالو چے عادی زاتات۔ بعض گھرانات خود ابولیو چڑواںگ زہوٹے زالوچی ترغیب دیتات انی تیں اپلی ماماں چی ہدایت مطابق باپاک غلط معلومات دیتات۔ نا دزے و قتار دوستاں سرکا دسون گھون ایتات انی نادازکردون ایلے بلون سانگتات۔ وڈ نارے دعوتیں کا پوسٹات انی سینما بلون ایتات۔ ہیں طور بار باپاک دھوکا دیوُن تیں اپلے ایون ماماں برین دانشمند دلکھات۔ مگر دنیاک باتری ماماں یا چڑویں دنیاک و لکھلے باپاک دھوکا دیوُں سکے ناہیں۔ تو حقیقتیں ناواقف رہاوُں چاں نوی بلکہ مصلحت چے ماتحت خاموش رہاتا انی ماماں چڑویں تیکاک بے وقوف دلکھون خوش زاتات۔

غلط کاما ادیر پردو گھالو یا غلط طریقاں ایلو مقصد حاصل کرو سبب زہوٹی اختیار کردچے خود اپلے سبب تباہی چو سامان تیار کردچے برابر اشے۔ غلطی زالاں، صحیح زالون معافی طلب کردن دسوکاز۔ نہ ہوٹے زالون اپلی غلطی نکڑن چی کوشش کرو نہ چے۔ غلطی مانون معافی چاہلاں کائیں نقصان زانا ہی بلکہ امولا چے دلات ہمدردی پیدا زاتا۔ صحیح طریقاں گھراک خوش دہردتی ابولی درحقیقت جنتی والے۔

ماماں کرٹے زاؤکر باپاکرٹے، گھوابری زاؤکر بھلے سری ابچڑواں سلتے زاؤکر سوزاناشاتیں، زہوٹی ہر ٹھاوار نقصانات باوت کرتا۔ زہوٹے زاپوُن اعتبار بھروسہ ختم کردچے دانشمندی نوی بلکہ جہالت اشے۔ ایک زہوٹ کئی ایک زہوٹ زالوچا سبب مجبور کرتا، زہوٹی چو سلسلہ دلات بدگمانی پیدا کرتا انی بدگمانی بڑھتے بڑھتے نفرت بتھر بدلتا۔ آخرکار دلات ایک دوسرا چی ہمدردی و محبت، گھرات سکون و راحت انی چیزات خیر و برکت رہانا ہی۔ اپلے امولا چی خیر خواہی انی اپلی بھلائی سبب اِسلی جاہلانہ دانشمندی پاسون ورد چے انی ہمیشہ زالو چے ضروری اشے۔

زہوٹی چی لعنت پاسون اللہ سامانک پناہ عطا کرو۔ آمین

اللہ کی انمول دین

سہیل عرشی۔ بمبئی

خدا تعالیٰ نے ہم پر بے شمار رحمتیں برسائی ہیں۔ اور ان نعمتوں کا شکریہ ادا کرنے کے لئے ہماری یہ مختصر سی زندگی ناکافی معلوم ہوتی ہے۔ ان بے شمار نعمتوں میں اگر کوئی بڑی نعمت ہے تو وہ ہے والدین۔ جن کے ذریعے دنیا میں انسان کی آمد ہوئی ہے۔ والدین کی دعا اولاد کے لئے ایک ایسا وسیلہ ہے جو دنیائے فانی سے لوٹنے کے بعد انہیں جنت تک پہنچا دیتی ہے۔ مطلب یہ ہے کہ ماں کے قدموں تلے جنت ہے۔ اور جنت کا دروازہ باپ ہوتا ہے۔

خوش نصیب ہیں وہ لوگ جو والدین کی خدمت کا بھرپور شرف حاصل کرتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ جو صبح اٹھتے ہی سب سے پہلے اپنی ماں کا دیدار کرتا ہے وہ سارا دن خوش و خرم اور شادماں نظر آتا ہے۔ والدین کا سایہ سر سے اٹھ جانے کے بعد ان کی قدر و منزلت معلوم ہوتی ہے۔ اور ان کی کمی کا شدت سے احساس ہوتا ہے۔

کچھ ایسے جاہل اور احسان فراموش لوگ ہوتے ہیں جو اپنے ماں باپ کو خوش رکھنے کے بجائے ان کا دل توڑ کر ان کو دکھی بنا دیتے ہیں۔ وہ یہ بھول جاتے ہیں کہ ماں نے نو مہینے اپنے بطن میں ہر تکلیف کو برداشت کرتے ہوئے اپنے لختِ جگر کو جنم دیا تھا۔

جب نورِ نظر کی صحت کچھ بگڑ جاتی ہے تو ماں اپنی نیندیں حرام کر کے کئی کئی راتیں بچے کو شفقت بھری بانہوں میں لئے بیٹھی رہتی تھی۔ والدین اپنے بچوں کی بھلائی کے لئے ان کی فضول خواہشوں کو روکتے ہیں۔ مگر ان کو کبھی جواب نہیں دینا چاہئے۔ ایسا کوئی کام نہ کرنا چاہئے۔ جس سے والدین کے دل کو ٹھیس پہنچے۔ اور ان کا دل ٹوٹ جائے۔ ہمیشہ دربارِ خداوندی میں والدین کے لئے دعا کرنا چاہئے۔ کیوں کہ بچوں کی دعا ماں باپ کے لئے اور والدین کی دعا اپنے بچوں کے لئے بے پناہ اثر رکھتی ہے۔

تینات تیتین

برسلہ: کلیم احمد فکردے

تین چیزاں زندگی مشعلِ راہ کرا
اللہ جوالو۔ ذوقِ عمل۔ یقینِ محکم
تین چیزاں اوپر بھروسہ کرو ناخات
خوبصورتی۔ دولت۔ خوشی
تین چیزو غیر فانی اسٹے۔
محبت۔ علم۔ قرآن
تین چیزانچو ہر وقت الّو دھرا
خالق۔ رسول۔ قرآن
تین چیزاں مایوس زاؤ ناخات
مصیبت۔ محنت۔ موت۔
تین چیزاں ہمیشہ ورون رہایا
چوری۔ بری صحبت۔ لڑائی
تین چیزو پسند کرو ناخات
شقاوت۔ بدخلق۔ خوشامد
تین چیزاں سب جدو جہد کرا
عزت۔ وطن۔ مذہب

شبِ مغفرت

مورخہ ۳۰ جولائی آکاش وانی چے رتناگیری اسٹیشن ٹکون شب برائت پیٹے موضوع اوپر جناب حافظ محمد اقبال ندوی چی تقریر نشر زاؤن ہوتی۔ حافظ اقبال صاحبانک حاصل زالو ہو اعزاز جمیع نوائط برادری سبب باعثِ فخر اسٹے۔ مذکورا بچی اردو تقریر من وعن قارئین چے مطالعہ سبب پیش کرتا ہوں (ادارہ)

محترم برادرانِ اسلام!
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آج کی تقریر کا عنوان ہے شبِ برأت یا شبِ مغفرت۔ اللہ جل جلالہ عم نوالہ نے انسانوں کی ہدایت و رہنمائی کے لئے انبیاءِ کرام کا سلسلہ جاری فرمایا۔ اور سب کے آخر میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو سید الاولین والآخرین اور رحمۃ للعالمین بنا کر مبعوث فرمایا۔ آپ کو امت کا درد اور فکر اس قدر تھا کہ امت کی خاطر راتوں کو روتے اور اپنے راحت و آرام کو ترک کرتے اور دعائیں فرماتے کہ اللھم ارحم امتی..... اللھم اغفر لامتی۔ اے اللہ میری امت پر رحم فرما۔ اے اللہ میری امت کو بخش دے۔ درود و سلام ہو پیارے نبی پر۔ اللہ کی ان گنت رحمتیں ہوں اس پاک ذات پر کہ

سلام اس پر کہ جس نے بے کسوں کی دستگیری کی
سلام اس پر کہ جس نے بادشاہی میں فقیری کی
سلام اس پر کہ جو امت کے لئے راتوں کو روتا تھا
سلام اس پر جو فرشِ خاک پر جاڑے میں سوتا تھا

امتِ محمدیہ علی صاحبہا کے لئے اللہ پاک نے کچھ مخصوص دن اور راتیں مقرر کی ہیں۔ جن میں اللہ کے کرم و نوازشات کی بارش بندوں پر ہوتی ہے۔ جو دراصل صرف امتِ محمدیہ کے گناہوں کو بخشنے اور انہیں معاف کرنے کا ایک بہانہ ہے۔ رحمتِ حق بہانہ می جوید ـــــ انہی مبارک راتوں میں ایک رات شبِ برأت یا شبِ مغفرت کہلاتی ہے۔ جیسا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے رجب اللہ کا مہینہ ہے ـــ شعبان میرا مہینہ ہے اور رمضان امت کا مہینہ ہے۔ ایک حدیث میں حضور نے فرمایا کہ رجب اور رمضان کے درمیان ایک مہینہ ہے۔ جس کی عظمت و مرتبہ سے لوگ ناواقف ہیں اور وہ شعبان کا مہینہ ہے۔ اور فرمایا اسی مہینہ میں خاص طور سے بندوں کے اعمال حق تعالیٰ کی بارگاہ میں پیش کئے جاتے ہیں۔ اس لئے میری خواہش یہ ہے کہ میرے اعمال بارگاہِ الٰہی میں میرے روزہ کی حالت میں پیش ہوں۔ بعض احادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ شبِ برأت میں اللہ پاک سال بھر کے اعمال اور فیصلے فرشتوں کے حوالے کر دیتے ہیں۔ پیدائش و موت، رزق میں کشادگی اور تنگی صحت و بیماری نفع و نقصان غرض زندگی کے تمام معاملات اس رات میں طے پاتے ہیں۔ اور اس شب میں یہ اعلان ہوتا ہے کہ ہے کوئی مجھ سے مغفرت چاہنے والا کہ میں اس کی مغفرت کردوں ـــ ہے کوئی روزی کا طالب کہ میں اس کو روزی دوں ـــ ہے کوئی مصیبت زدہ جو مجھ سے تندرستی و صحت مانگے اور میں اس کو شفا دوں۔ اسی طرح بعض احادیث سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ اس مبارک رات میں کچھ لوگ اللہ کی رحمت سے محروم رہتے ہیں۔ جن میں مشرک، کینہ ور، ماں باپ کو ستانے والا، رشتوں کو قطع کرنے والا، شراب پینے والا۔ اور بعض روایات میں کاہن، جادوگر، زانی و ٹخنوں سے نیچے پائجامہ لٹکانے والا بھی آیا ہے۔ غور کا مقام ہے کہ یہ اعمال کس قدر منحوس ہیں کہ ان کی وجہ سے مسلمان اس رات میں بھی بخشش سے محروم رہ جاتا ہے۔ حالاں کہ ترمذی کی ایک حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا بنی کلب کی بکریوں کے بالوں سے بھی زیادہ لوگوں کی بخشش ہوتی ہے۔ قبیلہ بنی کلب کے پاس اس وقت سب سے زیادہ بکریاں تھیں۔ ایک بکری کے بالوں کی تعداد معلوم کرنا محال ہے تو کل بکریوں کے بال کس قدر ہوں گے۔ مگر پھر بھی مذکورہ بالا گنہگار محروم رہیں گے۔

برادرانِ اسلام! اس مبارک رات سے قبل اپنے کو گناہوں کی آلودگی سے پاک کرلیں۔ حرام کاموں اور گناہوں سے توبہ کریں۔ اور بہتر ہے کہ ایامِ بیض کے ۱۳۔۱۴۔۱۵ تاریخ کو روزہ رکھیں۔ ورنہ کم از کم ۱۵ تاریخ کا روزہ رکھیں۔ اس مبارک رات میں اپنے گناہوں پر نادم ہوں۔ اور جتنا ہو سکیں روئیں اور توبہ کریں۔ اس طرح کہ گذشتہ گناہوں پر ندامت و پچھتاوا ہو اور آئندہ کے لئے گناہ نہ کرنے کا پکا ارادہ ہو۔ اور اس شب میں جو خلافِ شرع امور کئے جاتے ہیں۔ ان سے بچیں۔ اس رات میں چراغاں کرنا، آتش بازی چھوڑنا، ضرورت سے زیادہ روشنی کرنا یہ سب فضول خرچی اور اسراف میں داخل ہے۔ قرآنِ پاک میں اللہ کا ارشاد ہے۔ فضول خرچ کرنے والے شیطان کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے رب کا بڑا ناشکرا ہے (سورہ بنی اسرائیل رکوع ۳) ج اور آتش پرست مجوسیوں کی ایجاد ہے۔ اور دیوالی کی بھی نقل ہے۔ اس لئے مسلمانوں کو ان خلافِ شرع چیزوں سے بچنا نہایت ضروری ہے۔ اسی طرح گھروں کا لیپنا۔ برتنوں کا بدلنا۔ حلوہ پکانے کو ضروری خیال کرنا یہ تمام باتیں غیر ضروری ہیں۔ اور اس کا شریعت سے کوئی تعلق نہیں ہے



اللہ تعالیٰ ہم سب کو نیک اعمال کی توفیق نصیب فرمائے۔ اور خلافِ شرع چیزوں سے بچائے۔ آمین

حافظ محمد اقبال ندوی بھٹکلی چی ریڈیو تقریر

REGD. NO
M.H. BY
SOUTH
590/

NAQSH-E-NAWAYATH

FORTNIGHTLY

FATIMA MANZIL
OPP. SABU SIDDIK
MUSAFIR KHANA
BOMBAY-400 001

نوائط لٹریچر پر سرسری نظر

جناب چنا محمد اشرف کا یہ مضمون نوائط برادری کی نئی نسل میں ادبی اور تحقیقی شعور کا ثبوت دے رہا ہے۔ دراصل صحافت کا اصل مقصد بھی اسی شعور کو ابھارنے کا ہے۔ نوائط تاریخ، زبان اور ثقافت سے متعلق مضامین و تخلیقات کو نقش میں امتیازی مقام حاصل رہا ہے۔ اور انشاءاللہ آئندہ بھی رہے گا۔ (ادارہ)

چنا محمد اشرف - دوبئی

نوائط قوم کی تاریخی حیثیت کو سمجھنے کے لئے اس کے تہذیبی، تمدنی، علمی و ادبی پہلو پر ایک طائرانہ نظر ڈالنا ضروری ہے۔ یہ قوم اپنے اندر انفرادی کلچر اور روایات کو ضم کئے ہوئے ہے۔

اس قوم کی تاریخ کو قومی اثاثہ کی حیثیت حاصل ہے۔ جس کی اہمیت اور قدر و منزلت اس کی قدیم تصنیفات اور پرانی دستاویزات سے عیاں ہے۔ جس کے ذریعے اس کے قدیم ترین تاریخی جذور کا پتہ چلتا ہے۔

قومی طرزِ زندگی اور اجتماعی تاثرات بھی اس قوم کی تاریخ کا صحیح اندازہ لگانے میں مددگار ثابت ہو سکتے ہیں۔

اہلِ نوائط کی علمی صلاحیت کے صحیح استعمال سے ہی بہت سارے ڈھکے چھپے اور غیر واضح تاریخی واقعات، قدیم لوگوں کے معیارِ زندگی، ان کے کلچر وغیرہ پر روشنی ڈال کر بہت کچھ اخذ کیا جا سکتا ہے۔ اور یہ صرف تخلیقات و تصنیفات سے ممکن ہے۔

نوائط تہذیب اور لٹریچر کا مطالعہ اس پوشیدہ امر کو واضح کرے گا۔ کہ یہ قوم زمانۂ ماضی میں کن کن دوسری ہم عصر قوموں سے متاثر تھی۔

نوائط زبان میں فارسی، عربی، اور سنسکرت زبانوں کے الفاظ بکثرت پائے جاتے ہیں۔ یہ زبان دوسری اہم زبانوں کا سنگم تھی۔ اس زبان میں قدیم تصنیفات کے لئے جو رسم الخط استعمال کیا گیا تھا اس سے بھی زبان کے قدیم ہونے کا اچھا خاصہ ثبوت ملتا ہے۔

نوائط زبان میں چھپ کر منظرِ عام پر آنیوالی کتابیں مثلاً "ایکاگے سیالو" "حسنا شہادت" "مولود نامہ" "مخازنِ برکات" "گرد وُد کان اور کیلے بیان" وغیرہ قابلِ ذکر ہیں۔ جس سے اسلافِ قوم کے حالات کا صحیح خاکہ اخذ کیا جا سکتا ہے۔

"اجی کرنی" کے عنوان پر جس کتاب کو منظرِ عام پر لایا گیا۔ اور معاشرے میں پھیلی ہوئی خرابی، فرسودہ رسموں اور لوگوں کے دقیانوسی خیالوں پر جس طرح روشنی ڈالی گئی وہ بھی ایک ناقابلِ فراموش اور قابلِ تحسین قدم ہے۔ اس کتاب کو شائع کر کے قوم کے لوگوں کو گویا ایک آئینہ پیش کیا گیا۔ جس کے ذریعے قوم میں پھیلی ہوئی لغویات اور خرافات کو صاف دیکھا جا سکے۔ اور جس کا تدارک جلد ممکن ہو۔

دنیا کی کوئی بھی قوم علمی و ثقافتی معیار کو بلند کئے بغیر کبھی پنپ نہیں سکتی۔

قوم میں بیداری صرف علم و حکمت کے ذریعہ پیدا کی جا سکتی ہے۔ اور بیدار ہو کر ہی ہر میدان میں نمایاں کردار ادا کیا جا سکتا ہے۔ اور قوم کا مستقبل اسی سے درخشاں و تابندہ بن سکتا ہے۔

اس قوم کی تاریخ بہت سارے شعراء، ادباء، حکماء، صوفیا، بزرگانِ دین، مؤرخین، کاتبین، فضلا اور فلسفی کو اپنے آغوش میں لئے ہوئے ہے۔

اس میں بہت سارے علماء کرام اور شعراء ایسے بھی گذرے ہیں۔ جو فارسی زبان پر کافی عبور رکھتے تھے۔ اور فارسی زبان میں لکھتے بھی تھے۔

الغرض نوائط لٹریچر کا گہرا مطالعہ کر کے قوم کے اس اہم ترین پہلو پر تحقیق کریں تو نہ صرف قوم کے قدیم ترین ہونے کا ثبوت ملے گا۔ بلکہ قوم اپنی تاریخ سے واقف ہو کر ماضی کے آئینہ میں مستقبل کو سدھار سکے گی۔ اور اسی طرح یہ قوم مستقبل میں بتدریج ترقی کی منزلیں طے کر کے ملک کی اہم اور ترقی یافتہ قوموں میں شمار ہو جائے گی۔

نقشِ نوائط اردو کے آئینے میں

فضائل
شعبان اور شب برات

مولوی محمد عمر خطیبی بمبئی

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو سب سے زیادہ شعبان کا مہینہ پسند تھا اور نبی کریم صلعم فرماتے ہیں کہ ماہ شعبان دوزخ کی ڈھال ہے جو شخص چاہے کہ میری ملاقات کرے اسے چاہیئے کہ اس میں روزے رکھے اگرچہ تین ہی ہی۔ اور رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ شعبان میرا مہینہ ہے اور رمضان میری امت کا مہینہ ہے۔ شعبان کفارہ کرنے والا ہے گناہوں کا اور رمضان اسکو پاک کرنے والا حضرت اسامہ رضؓ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلعم سے عرض کیا کہ آپکو جسقدر شعبان کا روزہ رکھتے ہوئے دیکھتا ہوں اسقدر ہم لوگ تو سوائے رمضان المبارک کے روزے کے اور کسی مہینے میں روزے رکھتے ہوئے نہیں دیکھتے ہیں۔ آپ نے فرمایا یہ رجب اور رمضان کے درمیان کا مہینہ ہے لوگ اسمیں غفلت کیا کرتے ہیں حالانکہ اسمیں لوگوں کے عمل اٹھکر جاتے ہیں۔ اس لئے میں پسند کرتا ہوں کہ میرے عمل ایسی حالت میں اٹھکر جائیں کہ میں روزہ دار رہوں۔ جب نبی کریم صلعم سے پوچھا گیا کہ سب سے افضل کونسے روزے ہیں تو آپ نے فرمایا شعبان کے روزے رمضان کی تعظیم کیلئے۔ اور یہ بھی فرمایا کہ رمضان کے روزوں کیلئے تم اپنے بدنوں کو شعبان کے روزے رکھکر پاک کرلیا کرو جو شخص شعبان کے روزے رکھتا ہے پھر قبلِ افطار مجھ پر بیحساب درود بھیجتا ہے تو خدائے عزوجل اسکے تمام پچھلے گناہوں کو بخش دیتا ہے۔ اور اسکی روزی میں برکت عطا کرتا ہے جبرئیل علیہ السلام نے مجھکو خبر دی ہے کہ خدائے تعالیٰ اس مہینے میں رحمت کے تین سو دروازے کھولتا ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ صحابہ رضؓ سے پوچھا کہ تم جانتے ہو کہ شعبان کو شعبان کیوں کہتے ہیں۔ صحابہ کرامؓ نے فرمایا کہ اللہ اور اسکے رسول زیادہ جاننے والے ہیں۔ تو آپ صلعم نے فرمایا اسلئے کہ رمضان کیلئے اس مہینے میں خیر کثیر کے بہت سے شعبے نکلتے ہیں۔ اور فرمایا کہ رجب کی فضیلت تمام مہینوں پر ایسی ہے جیسے قرآن پاک کی فضیلت تمام کلاموں پر۔ شعبان کی فضیلت تمام مہینوں پر ایسی ہے جیسے میری فضیلت تمام انبیاء علیہم السلام پر اور رمضان کی فضیلت باقی مہینوں پر ایسی ہے جیسے خدا کی فضیلت تمام مخلوق پر ہے۔

نصف شعبان کی رات (شب برات) حضرت جبرئیل علیہ السلام نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور کہنے لگے کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم آپ آسمان کی طرف نظر اٹھائیے۔ میں نے پوچھا کہ یہ کیسی رات ہے۔ انھوں نے فرمایا یہ ایسی رات ہے کہ اسمیں خدا کی رحمت کے تین سو دروازے کھولدیئے جاتے ہیں۔ اور سوائے مشرک کے سب کو بخشدیا جاتا ہے مگر ہاں ان لوگوں کو نہیں بخشا جاتا ہے جو ساحر یا کاہن ہو یا جو زنا پر اصرار کرنے والا ہے۔ اور شرابی کو آپ صلعم نے فرمایا نصف شعبان کی شب کو خدائے تعالیٰ اپنے بندوں پر نظر کرتا ہے اور سوائے مشرک کے اور اس شخص کے جو اپنے مسلمان بھائی سے کینہ رکھے اور اسے چھوڑ دے تمام مخلوق کو بخشتا ہے۔ آپ صلعم نے فرمایا جو شخص نصف شعبان کے دن کو روزہ رکھے اور رات کو بیداری کرے یعنی رات عبادت میں گذارے تو خدائے تعالیٰ ان لوگوں کے متعلق فرماتے ہیں کہ جو شخص استغفار کرتا ہے میں اسکو بخش دیتا ہوں اور جو کسی مصیبت میں مبتلا ہو اور اس سے پناہ مانگے میں اسکو عافیت دیتا ہوں اور جو شخص روزی طلب کرتا ہے اسکو روزی دیتا ہوں۔ اسطرح اللہ تعالیٰ اعلان کرتا رہتا ہے یہانتک کہ صبح ہو جاتی ہے اور حدیث پاک میں کہا گیا ہے کہ جبرئیل علیہ السلام شب برات کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور فرمانے لگے کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس رات میں مجاہدہ کیجئے کیونکہ اس رات میں حاجتیں پوری ہوتی ہیں۔ پس نبی کریم صلعم مجاہدہ کرتے رہے پھر دوبارہ جبرئیل صلعم آئے اور کہنے لگے کہ اے محمد صلعم اپنی امت کو بشارت دیجئے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے سوائے مشرک کے تمام امت کو بخشدیا ہے پھر کہا کہ آپ اپنے سر کو اٹھائیے آپ صلعم نے اپنے سر کو اٹھایا تو کیا دیکھتے ہیں کہ جنت کے دروازے اور ایک روایت میں ہے کہ آسمان کے دروازے کھلے ہوئے ہیں پہلے دروازے پر فرشتہ پکار رہا ہے کہ اس شب میں رکوع کرنے والوں کو خوشخبری ہو۔ دوسرے دروازے پر فرشتہ ندا دیتا ہے کہ اس شب میں سجدہ کرنے والوں کو خوشخبری ہو تیسرے دروازے پر فرشتہ آواز لگا رہا ہے کہ دعا کرنیوالوں کو خوشخبری ہو۔ چوتھے دروازے پر صدا آرہی ہے کہ اس شب میں خوفِ خدا رکھنے والوں کو خوشخبری ہو۔ پانچویں پر فرشتہ کہہ رہا ہے کہ اس شب بھلائی کرنے والوں کو خوشخبری ہو۔ چھٹے پر فرشتہ ندا دے رہا ہے کہ ہے کوئی سوال کرنے والا کہ پورا کیا جائے اور ساتویں دروازے پر فرشتہ پکار رہا ہے کہ کوئی استغفار یعنی مغفرت چاہنے والا ہے کہ اسکی بخشش کی جائے۔ آپ صلعم نے جبرئیل علیہ السلام سے پوچھا کہ یہ دروازے کب تک کھلے رہینگے تو جبرئیل علیہ السلام نے جواب دیا کہ طلوعِ فجر تک۔ لہذا اس شب کو عبادت، دعا، ذکر و اذکار اور تلاوت قرآن پاک وغیرہ میں وقت صرف کرے اور دن کو روزہ رکھے اسلئے کہ اس کی بہت فضیلت آئی ہے اللہ پاک ہم سب کو اس کی توفیق عطا کرے۔ آمین وَمَا عَلَیْنَا اِلَّا الْبَلَاغ۔

يڪجهتي جو علمبردار اخبار

نقش لوائط

پندره روزه

بمبئي

جلد ٢ — ١٦ ر آگسٽ ٧٧ع مطابق ٢٩ شعبان ١٣٩٧ھ — قيمت ٥٠ پيسا — شماره ٨

السلام اي ماهِ صيام
آمد فصلِ بهاران السلام

آزاد ويزا اوپر قضا آئي

يوم آزادي موقعا دل آزار خبر
گلف ٽڪون خطره جي پهرين گهنٽي

Recorder - August 4, 1977

U. A. E.

MINISTRY OF LABOUR & SOCIAL AFFAIRS

NOTICE

To all Companies, Establishments and Businessmen functioning in UAE.

In accordance with the Cabinet Decision No. 3 of 1977 on entry and employment of foreign labourers, Ministry of Labour & Social Affairs announces a notice period of 45 days to the employers, from 1.8.1977 to 15.9.1977 to adjust and correct the conditions of their employees, which are contravene to the said following decisions:-

1. No businessman is allowed to employ any labourer unless he is his sponsor.

2. No labourer is allowed to work with any employer other than his sponsor.

3. After expiry of the above notice period, any release action shall cease to be taken, and no application to change the sponsorship shall be considered.

4. The specified penalties against the offenders shall be as follows:

a) Regarding employers-
1. Imprisonment for 3 months
2. Fine of Dh. 1000/=
3. The fine depends on the number of employees who contravene the above stipulation.

b) Regarding labourers-
1. Deporting the offending labourer immediately and prohibiting him from entry into UAE for one year.
2. Fine of Dh. 1000/=

5. The Ministry announces that inspections shall be carried out groups from 1.8.77 in cooperation with Ministry of Interior to inspect all the companies, establishments and work sites.

The Ministry would appreciate if employers start execution and adherence to the Ministry of Labour and Social Affairs directive to correct any conditions of their employees, and submit the required data to the inspection parties, to avoid facing legal penalties.

ABDALLA AL MAZROUI
MINISTER OF LABOUR & SOCIAL AFFAIRS

آزاد ويزا سلسلات گلف ٽڪون خطره جي پهرين گهنٽي

دازون اشٿي - امارتِ متحده عربيه وزارتِ محنت و سماجي معاملات طرفين مورخه ٤ ر آگسٽ ٧٧ع ۾ ايڪ اعلان اخبار ريڪارڊر ۾ شائع ڪرائون اشٿي ڪه:

يواءِ اي ۾ جاري اسلئي هر ڪمپنيا ڪه ادارانگ اني بيوپاريانگ مطلع ڪرون وتا ڪه ڪابينه جي تجويز نمبر ٣ متعلق ١٩٧٧ع بموجب يو اي اي ۾ بيروني ملازمين جي داخل سلسلات مندرجه ذيل احڪام مطابق ترميم اني بندوبست پنتاليس ڏيسا ۾ ڪرونئي ڏي ڪاز. مورخه يڪم آگسٽ ١٩٧٧ع ٽڪون هو قانون نافذ اشٿي اني پندره سپٽمبر ١٩٧٧ع سر آخري ميعاد رهتلي.

١- ڪفيل SPONSOR جي سوايِ ڪوئيتو بيپاري بيروني ماڻسانگ ڪاما ڌرونگ سڪوچي نائين.

٢- ڪوئيتو ملازم اپلي ڪفيلا ڌرت دوسرے ٺڪاڻر ڪام ڪرو زاوءُ سگهنا هين.

٣- پنتاليس ڏيسا جي مدت تگ ڪفالت تبديل ڪرو جا سبب ويا دوسري چاره جوئي سبب ڪوئيتو توجه ڏلون وسو چي نائين.

٤- قانونا جي خلاف ورزي سبب مندرجه ذيل جرمانه اني سزا عائد ڪرون ولي.

براءِ مالڪان: ١- تين ماه جي سزا.
٢- ايڪ هزار درهم جرمانه. ٣- ملازمين جي تعداد بموجب جرمانه عائد زتلو.

براءِ ملازمين: ١- ملازمين فوراً خارج ڪرون وتلي اني يو اي اي ۾ دوباره تينچو داخلا ايڪ ورسا سبب ممنوع رهتلو.
٢- ايڪ هزار درهم جرمانه.

٥- وزارت طرفين مورخه يڪم آگسٽ ٧٧ع ٽڪون وزارتِ داخله جو تعاون سرين هر ڪمپنيا جو ادارئجو اني فيڪٽريا ئجو معائنه ڪرائونتي ولو.

هين قانونا فوري طور عمل پيراءُ اون ملازمين سلسلات مڪمل شرائط پورا ڪرون، قانوني سزا جرمانه پاسون دور جا سبب مالڪان ڪڏي حڪومت جي پر زور تاڪيد اشٿي.

نوٽ: ١- ڪفيل يلان اسپونسر يعني ضامن، ويزا

فيسو لو مالوس

٢- ملازم يعني ليبر بلان گلف اصطلاح ۾ ٽائيپسٽ، ڪلارڪ، مينڪات ڪام ڪرتلانگ، سيلزمين وغيره سا ماڻسو ليبر بلون وتا.

دبئي جي قضا مغموم

امجي ماڻسن هر طرح جي قرباني ڏلون اني بي حساب روپيه خرچون ويزا گهينات اني هنگا ايلانگ مناسب اني اطمينان بخش ڪام ملي ناتون دلالي ڪرتات. هين علاوه خاص جي بجائي دو سير اڪڙي ڪام ڪرتلا جي وڏي تعداد اشٿي. هو قانون نافذ زاوءُ بخيان هنچي اوپر عموماً اني دلالي ڪرتلان اوپر خصوصاً وڏو خراب اثر پڙون اشٿي.

نقش لوائط جو پنيل ذريعه امجي خصوصي نامه نگار جو بيان اشٿي ڪه هي خبر مقامي اخبارات شائع زالو وقت ٽڪون سگلي دوبئي ۾ پژمردگي ڇانوءُ ڳئي اشٿي. اڪثر آزاد ويزا اوپر امجي ماڻسن بي انتها پريشان وا ٿيڻ الله ايلو رحم ڪرو ڪاز. چند ماه قبل پنچويس ماڻسا جو هيڪ ڪونتو گروپ دوبئي الو هو تو. تيڪاڪ ازون سر ويزا مارون ملي نا هين. خبر اشٿي ڪه هين گروپ ڪي واپس فيلڻو جي تجويز زالي اشٿي. خدا نخواسته اگر اشي زالا هتني روپيه پورا برباد. نه جانئي ڪا سر مصيبتو اڪلون، روپيه جو انتظام ڪرون ايڪ سهر استقبل جي خيو نا جي تعبير لوءِ سبب گلف جي سرزمين وتات.

ويزا سبب ايرا
مولا گهيئون نا گهانت

هو قانون عملات لو پخيان بمبئي ۾ بلي سور گيت آزاد ويزا حاصل زاوءُ سگهوال ڪان لشٿي. امجي نامه نگار جي رائي اشٿي ڪه في الحال ڪونين ويزا مولا گهيئون لو بخو اراده ڪرو نه جي. حالات بدلنا سر انتظار ڪرو ڪاز. موجوده حالت ۾ هنگا ايلان بي انتها تڪليف زالي. هنگا ايلي تقريباً ٧٥ فيصد ماڻسن پريشان وا ٿيت. بعضي ٺاور جي مڪين ڪام ڪرتات تينگا جي ويزا ناتون ره اوءُ سگهان گها ما ٽڪون ڪاڙون گيلو سيت رپورٽ اشٿي.

نقش لوائط اميرڪس پنيل جي نامئي برتات ڪه روپيه خرچ ڪري ناتون يا معتبر ايجنٽ معرفت مناسب اگريمينٽ ويزا المارتين لو بخي نڪي لشٿي. آزاد ويزا گهيئون ڪوئيتو حالت في الوقت هين نه جي. بهر حال امجي درخواست اشٿي ڪه امجي ماڻسن مايوس زاوءُ نه جي. قانونا جي پابندي ڪروجي ساٿ ساٿ الله اوپر ڀروسه ڪرتي همت ڌرون حالات جو مقابلو ڪرو ڪانه

ايڪ دار بند زالان هزار دار ي اُستا

ڇاپتي ڇاپتي — خبر ايون اشٿي ڪه امارات

متحده عربيه ويزا سلسلات نئي اختيار ڪرون والي

تفصيل آئنده شماره ۾

وڃي واڙه مشالي من پروگرام

ڀتر لي صفحات



الله فرمونا

هر وقت امتي سبب ذڪر الاهي فروري

(۵) پس بيشڪ تنگي سان آساني آهي (۶) بيشڪ تنگي سان آساني (ضرور) آهي (۷) پس جڏهن تون فارغ ٿئين ته محنت ڪر۔ (۸) ۽ پنهنجي پروردگار ڏانهن متوجه ٿيءُ۔ (القرآن)

سوره الانشراح جي هنن چئن آيتن ۾ الله تعالى پنهنجي آقا محمد صلى الله عليه وسلم تي مخصوص احسان ڳڻائي رهيو آهي. ته احسانات تفصيلاً گذريل شمارن ۾ ٻڌايا ويا. هاڻ مزيد تسلي سبب الله تعالى فرمايو ته ڪڏهن تڪليف رهندي، ڪيتري تنگي رهندي، تنهن کان پوءِ آساني به ضرور رهندي۔ رسول الله صلى الله عليه وسلم ۽ صحابين حق ۽ وحدانيت جي دعوت ۽ تبليغ جا سلسلا هر طرف کان شروع ڪيا ۽ ڏکيا حالات شروع ٿي ويا ته الله تعالى بي پناه حوصلا ۽ قوت عطا ڪيو جنهن سان خوف ختم ٿي ويو ۽ دل مضبوط ٿي ويا۔ بيشڪ اِنَّ مَعَ الۡعُسۡرِ يُسۡرًا ٻه مرتبه استعمال ڪرڻ جو مطلب معلوم ٿيو ته رسول الله صلى الله عليه وسلم کي سخت تڪليف ڏيڻي هئي ورنه ايتري همت ان ئي ايتري ضرورت ناهي۔ ٻيو قرآن مجيد جي پيشنگوئي هئي جو حرف بحرف صحيح ثابت ٿي۔ يعني جڏهن اسان جا آقا مسلم مڪي مڪرمه هئا ته ڪنهن کي يقين هو ته هڪ مالڪ ۽ آرام ۽ سڪون جو هڪ لحظ کين ميسر ايندو ليڪن ڪجهه سالن کان پوءِ مڪو فتح ٿيو ۽ سڄو عرب اسلام ۾ داخل ٿيو تنهن علاوه ثواب آخرت الڳ آهي۔ الله فرمايو ته جڏهن تون فارغ ٿئين ته محنت ڪر ۽ پنهنجي پروردگار ڏانهن متوجه ٿيءُ۔ الله جي فرمان جي شان ڪجهه الڳ۔ ايتري تسلي ڏيئي۔ ايتري ته راسته ڏيکاريو آهي راستي جهڙا دل ڪشاده ٿيا يعني ديني ڪام ڪيا ان حوصلا پيدا ٿيا۔ عزائم بلند ٿيا۔ ۽ الله جي خوف علاوه ڪنهن جو خوف رهيو ناهي۔ تنهن ڪم يعني الله جي مخلوق جي خدمت۔ دنيا جي سڀني ڪمن کان فارغ ٿيڻ وقت سڄي توجه سان الله ڏانهن متوجه ٿيو۔ ۽ هي سلسلا برابر مشقت کي ڪيو۔ اڳي گذريل ۽ آئنده جي نعمتن جو شڪريو ادا ڪيو۔ هڪ عبادت ٿي ته ٻي عبادت۔ هڪ دعا ته ٻي دعا۔ هڪ جهاد ته ٻيو جهاد ۽ تبليغ ۽ دعوت جو ڪم ان سبب دعا۔ غرض هر ڪم ۾ پنهنجو الله ڏانهن متوجه ڪرائي سگهي. دنيا انسان حرڪت ۾ الله فراموش ڪري نٿو سگهي۔ ان سبب ڪوئي ڪجهه حڪم آهي۔

نتيجو:- زماني حالات هڪجهڙا رهيا ناهن ان ڪري ڪمال هو ته الله تعالى جي احسانات ياد ڪري پنهنجي اُلٽ ۽ تنهن ۾ ذڪر ڪرڻ گهرجي۔

نقشِ نوائط

نقوشِ ڪاروان

آزاد نيتا غلام جنتا

نيتا بمعنى رهبر يعني ليڊر۔ جنتا بمعنى عوام يعني پبلڪ

۱۹۴۷ع سنه ۾ هندستان آزاد ٿيو۔ ساڳئي وڏي سياسي پارٽي، انڊين نيشنل ڪانگريس جي هٿان اقتدار سونپيو، برطانوي حڪومت هندستان ڇڏي ويئي۔ تنهن وقت ڪانگريس بمعنى هندستان جي اڪيلي وڏي پارٽي مڃيل هئي۔ ٻيون پارٽيون ته ڪميونسٽ پارٽي آف انڊيا، هندو مهاسڀا ۽ مسلم ليگ جي نالن جون چار هيون۔ باقي پارٽين جو ڪوئي خاص وجود ڪونه هو۔ ڪميونسٽ پارٽي جي تحريڪ صرف لٽريچر تائين محدود هئي۔ هندو مهاسڀا فرقيوارانه ذهنيت ڦهلائڻ ۾ محو هئي۔ پاڪستان قائم ٿيڻ کان پوءِ مسلم ليگ جي اهميت گهٽ بلڪ صفر برابر ٿي هئي۔ لهذا هي ته مڃڻ وٽي هو ته ڪانگريس بمعنى حڪومت، حڪومت بمعنى ڪانگريس۔ هوتا ته آزادي فورڙي، آزادي وقت آزادي کان تقريباً ٽيهه ورهيه اڳ شروع ٿي هئي۔

تنهن وقت ڪانگريس ۾ سڀئي شامل هئا۔ تنهن متعصب هندو، قوم پرست مسلمان، برطانوي سامراجيت جا مخالف ڪرسچن ۽ پارسي، سوشلسٽ ۽ اشتراڪي، ستم زده هريجن، آدرش وادي هندستاني، ضمير فروش علماء، جانباز مجاهد ۽ جنگجو سک سميت شامل هئا۔

۱۹۴۷ع ۾ پندرهين آگسٽ تاريخ ڪانگريس ۾ شامل اهي ئي ليڊر آزادي حاصل ٿي۔ ليڊرن منسٽر، ڊپٽي منسٽر، گورنر، هائي ڪمشنر، سفير، ڪرنل، جنرل ۽ پارٽيءَ جا ٺيڪيدار ٿيا ۽ ٻيون گهڻيون سهولتون ۽ مراعات حاصل ڪري آزادي جا بهترين نعمت حاصل ڪيا۔ عوام جي حصي ۾ آس، اميد، تسلي، تشفي ۽ ڍير ڀروسي جا ٻيا ڪجهه ڪونه هئا۔ گويا نيتا آزاد ٿيا مگر جنتا اڃا غلام۔

آزادي حاصل ڪرڻ مخلص ليڊرن بي دريغ ۽ بي مثال قربانيون ڏنيون هيون۔ آزادي حاصل ٿيڻ کان پوءِ اهڙا مخلص ليڊرن جي شديد ڪمي پيدا ٿي۔ آزادي حاصل ٿيڻ کان چند ورهين پوءِ ليڊرن زبردست جوش ۽ خروش جو مظاهرو ڪيو۔ عوام ڀرپور ساٿ ڏنو۔ آزادي جي نعمت حاصل ڪرڻ سبب عوام بي تحاشا منتظر هئا۔ عوام کي تسلي ڏني ويئي ته عنقريب حالات سازگار ٿيندا۔ عوام صبر ڪيو۔ جڏهن ڀارت جي ڌرتيءَ تي شروع ٿيا، تڏهن عوام کي انگل، دامودر وادي، ڀلائي، درگاپور ۽ رورڪيلا جو نظارو ڏيکاريو ويو۔ عوام خوش ٿيا۔ هڪ خوشحال ڀارت جي خاطر پنهنجي جواني جي قرباني ڏيڻ لاءِ عوام راضي ٿيا —— اڄ جواني ڍرڻ لڳي۔ آزادي جي نعمت بابت ڪنهن ڏڍ دل جي ڪروڙن مانهن جو دنيا ۾ ڪو ڪيو مگر تي جنت نه رهي۔ ايتري ٻڌي حرف ٻڌو حوالو ڏنو۔

۱۹۶۹ع سنه ۾ ڪانگريس ٺيڪيداري، سنڊيڪيٽ جي تشڪيل ۽ عروج ۽ برباد ٿي۔ ٺيڪيداري، رجعت پسندي ۽ فرقيوارانه ذهنيت ختم ڪرڻ سبب هڪ نئين طاقت اُڀري ڪري آيو۔ مگر هندستان ۾ نئين طاقت جو هر هنڌ اثرانداز ٿيو، عوام ٻيهر اميد ۽ ڀروسو ڪرڻ شروع ڪيو۔

ٿوري ڪانگريس اسان ليڊرن کي مختلف ڪانگريس مخالف ٻاهران ۽ نئين طاقت جو مقابلو سبب تيار ٿي مگر جنتا ساٿ ڏنو ناهي۔ تخريب پسندانه ڪاروائي جو مقابلو ڪري ۽ آزادي جي نعمت جلد از جلد عوام ڪ۔ ايمرجنسي نافذ ڪرڻ ويئي۔ تشدد، توڙ ڦوڙ، هڙتال، اسمگلنگ ۽ بدعنواني وغيره ڪافي حد تائين بند ٿيون۔ هڪ سڪون، سڪوت ۽ خاموشي طاري ٿي۔ چند مدت ۾ حالات خوشگوار رهيا۔ ايمرجنسي جي آخري ايام ۾ خاموشي موت جي خاموشي ۽ هي سڪوت قبرستان جو سڪوت بلڪ ليڊرن عوام کي ثبوت در ثبوت ڏيکارڻ شروع ڪيو۔ جنتا ڀڙڪي۔ سڄي هندستان ۾ زوردار ٿيو۔ هن اوچتو جنتا پارٽي پيدا ٿي۔ سياسي ڀول ڀليان ۾ ٿوري ورهين سر ڀٽڪي رهيا، عوام تيز لهر جي اثرات ۾ آزادي جي نعمت سوڌو ڪ جنتا پارٽي جي شامياني ۾ پناه گهٽي۔

هن شامياني ۾ ترقي ڪجهه ليڊرن وائيٽ جي ڪن چند ورها بلڪ چند ڏيها ٿوري ڪانگريس رهيا۔ وڏي عهدي ۽ سياسي اقتدار ۽ ڦائز هئا۔ هي ليڊرن ٿوري ڪن وعدو ڪري هوا ۽ پنهنجي ڪن ڪري وائيٽ۔ هي هجوم ۾ اقتدار جو گهمنڊ ۽ "راج هٺ" ڌرين عوام جي آزادي پامال ڪرڻ ليڊرن وائيٽ۔ نتيجو سڄي هندستان ۾ فرقيوارانه ذهنيت جو ڌڙ ۽ ڦهلاءُ ناجائز راشٽر ڪرڻ ٿيو ڪانگريس ليڊرن وائيٽ۔ نتيجو ۾ زاپاز ٻار گاڏين بند ڪرڻ، هڙتال ڪرڻ عوامي ملڪيت جو عظيم نقصان ڪرڻ ماڻهن وائيٽ۔ اقتدار جي هوس ايتري هئي ته هڪ ٺاهه دار جمع ڪرڻ وارا۔

— بقيه صفحه ديگر —



گروي نبيا جي گردي ٿيني

مسح امت محمدﷺ جو وصفِ خاص

حضرت ابوهريره رضي الله عنه راوي آهي ته رسول ڪريم صلى الله عليه وسلم ارشاد فرمايو۔ قيامت ڏينهن منهنجي امت جي حالت آيو ته اُن ٻڪ ڪچهال ۽ مسح جي اعضاء روشن ۽ چمڪدار رهندا۔ لهذا تنهن جو ماڻهو پنهنجي چمڪ روشني وڌائڻ چاهيندا ته ضروري آهي ته ايئن ڪري ڪاز (بخاري ۽ مسلم)

مسح بظاهر جن اعضاء جي صفائي ڏيکاري ٿو ليڪن هي ايتري برڪت آهي ته قيامت ڏينهن مسح جا اعضاء روشن ۽ چمڪدار رهندا۔ حشر جي ميدان ۾ جڏهن نماز ڪرڻ جنت جو سبب ڏيان ۽ ڏيان ته ماڻهن ۾ مانهو سان هو درملان ۽ روشن توڙان چمڪدار اعضاء سان ٻاهر ٿيندا ۽ انهي جو مانهو پتي رهندا۔

آخر ۾ فرمايو ته جيڪو قيامت ڏينهن پنهنجي اعضاء مسح جي روشني ۽ چمڪ زياده ڪرڻ چاهي ته ضروري آهي ته تنهن مسح کرتين برابر سنتان جي رعايت ڪرڪاز ۽ توڙ ڌوتن ڪپلا ۽ پرشيڪون ٽڪيڙي خال سان ۽ هڪ ڪان ڪري شيڪون ڏوسري ڪان ڪري سربرابر احتياط سان ڌوئڻ ڪاز۔ ۽ انهي ڪجهه هٿ ۽ پير کان ذرا زياده حقر گهڻون ڌوئڻ ڪاز۔ جيتري زياده ڌوئيندو ته ايتري روشني ۽ چمڪ زياده ٿيندي۔ هي امت محمديه جي خصوصيت آهي۔

مسح جي چند مسئلا گذريل شمارن ۾ ٻڌايا ويا، هاڻ مزيد چند ٻڌايان ٿو۔ الله ڪري ٿو۔ ٻاقات موري اسلام لٿيل يعني حرڪت ڏيو ته اگر ان ۾ پاڻي پهچي ناهي ته ڪلان هلڻ فرض آهي۔ مسح جي سنتان جي نيت توڙ ڌوئڻ ڦوڙي ڪرڻ توڙ ڌوتن ڪپلا هر جان ۽ هٿ پير ڌوتن آڱريون هر جان ڌوئي۔ ماٿا جي مسح ڪپلا هر جان ڪري۔ ماٿا ڳڙي وغيره اسلام فرض مسح ادا ٿيلا مگر سڄي ماٿا جي مسح ڳڙي ۽ پرلان ڪرڻ ته ڳڙي ڪاڍڻ جي ضرورت ناهي۔ مسح زالا مگر توڙ ٻاقي پورو زبڇ۔ مسح زالا مگر قبلا رخ ٻاقي اکون هي دعا پڙهو۔ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمْ۔ تنهن کانپوءِ سگهي اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ پڙهو۔ مسح زالا مگر ٻه رڪعت نماز تحية الوضوء جي ڪري ته جي بي حد ثواب آهي۔

مثالی ملن پروگرام ۔ آندھرا نوائط جو مثالی کارنامہ

دبے دالہ، مورخہ ۷ اگست بروز اتوار سکنات ٹھیک اکرا گھنٹہ ہوٹل منور بلیچے وسیع ہالات آندھرا نوائط فنڈ اطرفین مثالی ملن پروگرام جناب قاسمی محمد انصار صاحبا جی زیر صدارت منعقد زالو، جلسہ جو آغاز برادر محمد اقبال جی تلاوت سرین زالو ۔ جناب محتشم عبدالغنی صاحب استقبالیہ کلمات گمک باہر شکون ایلے مبارکبادی پچے پیغامات پڑھون اسکولے ۔ جناب آر۔ یم سکری صاحب شعادن سکریٹری آندھرا نوائط فنڈ اجو اجمالی تعارف انی مختصر اسعات سالا کارکردگی پڑھون اسکولے جناب شاہ بندری محمد عرفان صاحب آندھرا نوائط نوجوان جو مختصر تعارف کیچے ۔ جناب محمد اکرم محی الدین صاحب صدر آندھرا نوائط فنڈ سابق سکریٹری و سرپرست جنب ملا حسن صاحبان جی خدمت موصوفا جی گرانقدر خدمات پچے تذکرہ گمک سپاسنامہ پیش کیلے جناب ملا حسن صاحب سپاسنامہ جے جواب گمک نوائط برادری انی گاواں پچے مسائل اوپر تفصیلی بحث کرون مسائل پچے حل انی تدابیر واضع کیلے ۔ صدر جلسہ جناب قاسمی محمد انصار صاحب قومی مسائل اوپر تفصیلی روشنی گھالون زالا گمک تیجے حل جی تدابیر انی عملی اقدام سبب پہل کردچار زور دیلے ۔ موصوف اپلے بیان گمک باہر شکون ایلے مختلف اداراں انی جماعتا جے ذمہ داراں گمک اسٹیجا ر اپون اپلے خیالات انی رائے پیش کرو جی دعوت دیلے ۔ جناب ڈی ۔ اے شبر صاحب سکریٹری انجمن حامی مسلمین بھٹکل اسٹیج اوپر یوں مثالی ملن پروگرام جی کامیابی اوپر اپی مسرت جو اظہار کرتے اسلے پروگرام جی افادیت ظاہر کرتے آئندہ اسلے پروگرام مختلف ٹھاوار دھردچی ترغیب دیلے ۔ جناب کولا محی الدین کوچوبا صاحب سکریٹری مجلس اصلاح و تنظیم اسٹیجا ر اپون مختصر ا تنظیم جو تعارف انی تنظیم جی اہمیت انی تنظیم پچے مسائل اوپر روشنی گھالے جناب مصباح انصار صاحب و جناب سید محی الدین صاحب سکریٹری بھٹکل مسلم جماعت مدراس مختصر ا مثالی ملن پروگرام اوپر اپلے تاثرات جو اظہار کیلے ۔ تقریباً ڈیڑھ گھنٹے وقتار صدر جلسہ نماز ظہر انی جونا پچے وقفہ جو اعلان کیلے ۔ نماز ظہر گمک جونا جو انتظام ہوتو ۔ جلسہ جی دوسری نشست بر مندرجہ میں اہم ایجنڈا اوپر غور و خوض کرون بحث گمک مندرجہ ذیل تجاویز منظور کیلے ۔ ① آندھرا نوائط فنڈ ہی مثالی ملن پروگرام بھٹکل بس اسٹینڈ قریب قبرستانار تعمیری کاماتا خیر زالا را افسوس جو اظہار کرتا ۔ انی بالاتفاق ہو جلسہ سکریٹری مجلس اصلاح و تنظیم کنڈے درخواست کرتا کر تواجے ہیرمسئلہ اوپر جلد از جلد عملی اقدام کرون جلد ہیں منصوبہ عملی جامہ پہنو لکاز ۔

(۲) بھٹکل میڈیکل ٹرسٹ پچے نرسنگ ہوم پچے تعمیری کامات تعطل اوپر بحث زالا مگک سکریٹری میڈیکل ٹرسٹ جناب مصباح محمد انصار صاحب انی خازن جناب محتشم عبدالغنی صاحب نرسنگ ہوم پچے تعمیری کامات تعطل پچے معقول وجوہات پیش کیلے ۔ انی دونوں حضرات یقین دلون دائیت کہ باؤس اچو موسم ختم زالے برابر انشاء اللہ نرسنگ ہوم تعمیری پچے کام شروع زا تلے ۔

(۳) بمبئی بھر نوائط بیت المحجاج پچے مسئلہ اوپر غور کرتے محسوس کیلے کہ اگر ہیں مثالی ملن پروگرام بھر بمبئی پچے مدعو نمائندے حاضر رہاتے تری ہیں مسئلہ پچے تمام پہلو اوپر غور کردجات آسانی زاتی سبب کہ نوائط بیت المحجاج پچے منصوبہ جی شروعات بھٹکل مسلم جماعت بمبئی کردن ہوتی ۔ لہذا ہو مثالی ملن پروگرام اتاطے کراکہ گلف کنٹریس بھر مقیم اہل بھٹکل انجمن حامی مسلمین بھٹکل سبب ایک مستقل آمدنی جو ذریعہ پیدا کرو کہ جو گرانقدر عطیہ فراہم کیلے دائیت ، تیمیجے پیش نظر گلف کنٹریس بھر مقیم اہل بھٹکل حضرات کم ہیں اہم مسئلہ بارئ متوجہ کرا ۔ انی پر زور درخواست کرتا کہ بمبئی بھر نوائط بیت المحجاج پچے قیام سبب جماعت المسلمین بمبئی پچے منصوبہ جو تن من دھن سرین تعاون کردان ہی منصوبہ جلد از جلد پایہ تکمیل جی کوشش کرد کاز ۔

جلسہ تقریباً ساڑھے پانچ گھنٹہ اختتام پاولو ، جناب کولا محمد سکری صاحب تمام مدعوئین حضرات انی شرکا دچو تہ دلین شکریہ ادا کرون زالا گمک جو بابو ابو محمد صاحب ، خطیب سدی حبیب صاحب اپلے طرفیں صدر جلسہ معرفت اراکین آندھرا نوائط فنڈ اجو شکریہ ادا کیلے ۔

بمقام نورنگ بیکری راتی ۔ اک گھنٹہ مشاعرہ جی محفل ہوتی ہندوستانا جی مشہور و معروف شخصیت دیندار شاعر جناب شمسی مینائی مقامی شعرا کو نزلیہ وجدت شریک محفل ہوتے ۔ تقریباً اک گھنٹہ مشاعرہ اختتام پاولو

سکریٹری آندھرا نوائط فنڈ

اوقات سحر و افطار

برائے بھٹکل، مرڈیشور، شیرور، بیندور اطراف

قمری تاریخ	شمسی تاریخ	وقت صبح صادق	وقت غروب آفتاب	قمری تاریخ	شمسی تاریخ	وقت صبح صادق	وقت غروب آفتاب
۱	۱۷ اگست	۵-۰۰	۶-۵۵	۱۶	یکم ستمبر	۵-۰۳	۶-۴۵
۲	۱۸	۵-۰۰	۶-۵۴	۱۷	۲	۵-۰۳	۶-۴۵
۳	۱۹	۵-۰۰	۶-۵۴	۱۸	۳	۵-۰۳	۶-۴۴
۴	۲۰	۵-۰۰	۶-۵۳	۱۹	۴	۵-۰۳	۶-۴۳
۵	۲۱	۵-۰۱	۶-۵۳	۲۰	۵	۵-۰۴	۶-۴۳
۶	۲۲	۵-۰۱	۶-۵۲	۲۱	۶	۵-۰۴	۶-۴۳
۷	۲۳	۵-۰۱	۶-۵۲	۲۲	۷	۵-۰۴	۶-۴۱
۸	۲۴	۵-۰۱	۶-۵۰	۲۳	۸	۵-۰۴	۶-۴۰
۹	۲۵	۵-۰۲	۶-۵۰	۲۴	۹	۵-۰۴	۶-۴۰
۱۰	۲۶	۵-۰۲	۶-۴۹	۲۵	۱۰	۵-۰۴	۶-۳۹
۱۱	۲۷	۵-۰۲	۶-۴۸	۲۶	۱۱	۵-۰۴	۶-۳۸
۱۲	۲۸	۵-۰۲	۶-۴۸	۲۷	۱۲	۵-۰۴	۶-۳۷
۱۳	۲۹	۵-۰۲	۶-۴۷	۲۸	۱۳	۵-۰۵	۶-۳۷
۱۴	۳۰	۵-۰۳	۶-۴۷	۲۹	۱۴	۵-۰۵	۶-۳۶
۱۵	۳۱	۵-۰۳	۶-۴۶	۳۰	۱۵	۵-۰۵	۶-۳۵

نوٹ احتیاطاً صبح صادق چے پانچ منٹ فوڑے کھاؤنچے پیونچے وغیرہ بند کردچے۔
" غروب آفتاب چے تین منٹ گمک افطار کردچے۔

مرتبہ: ملا محمد اقبال ندوی بھٹکل

بقیہ آزاد بنیا غلام جنتا

عوام آزادی جی تلاش بھر فوڑلے پورنے سادچہ اسر دن نوے لیبل لادتے پورنے لیڈراں بابڑ جوق در جوق دھاؤں شروع کیلے ۔ لیڈرے بگی ہٹلے مگر بے خبر عوام ازون دھاؤنتے دائیت ۔ سبب کہ لیڈرانک آزادی ملی ، سیٹ ملی ، اقتدار ملو ، شہرت ملی ، بنگلے ملے ، کارے ملی ، عوامک ہٹو جی آزادی ملی ، احتجاج کردچی آزادی ملی ، ہڑتال کردچی آزادی ملی مگر آزادی جی صحیح نعمت ملی ناہیں ۔ تینچی دلدری فاتی ناہیں ۔ تینچی بھوک لوس ٹلی ناہیں ۔ تینچے رہن سہن ، نہس پانگرن بھر کائیں تبدیلی زالی ناہیں ۔ تینچے بیکاری پانی بھر کائیں فرق پڑلو ناہیں ۔ مگر کونا کڑے داد فریاد ۔ لیڈریں مشغول دائیت ، گڑھے مردے کاڑوجات ، اقتدار سبب ہتھکنڈے زہوز مائی کروجات ، تحقیقات ، تحقیقات ، تحقیقات انی تحقیقات جی تحقیقات کروجات ۔ داڑ حادثہ زاؤن مانوس بری طرح زخمی زالان پولیس اوّل نیچر نامہ کرتا انی تحقیقات کردن کانی وقت کاڑتا ۔ تیتلا سر زخمی مانوس دم تولون اللہ کڑے یا دتہ ۔ موجودہ حکومت تحقیقات پورا کرتا سر عوام دم توڑ دچے ناہیں مگر بری طرح گھائل انی مجروح عوام جو اجی بازی لاؤن دوبارہ دھاؤں شروع کرتلے ۔

آز پندرہ اگست ۱۹۷۷ء مجروح انی گھائل غلام جنتا آزادی جو راستہ حاصل کردک ازون دھاؤنتے داٹے انی آزاد بنیا اوپچے شاہانہ اڑیا گون اوپچے دعوے انی دعاے کہتے بھاشن دیتے دائیت ۔

یا اللہ اسکاک بے تحاشہ دھاؤنچ بجائے سلیقہ سرن جھکھون اپلی منزل اوپر پاؤنچی صلاحیت عطا کر۔

جیبے پچی زوری

صلاح الدین کوبٹے۔ دبئی

امام غزالی چی کتاب الادب فی الدین اسلامی زندگی چے آداب متعلق اشے۔ مذکورہ کتابات۔ امام فرموتات۔

" انساناچی جیب ٹھنگ ماسا چے دھاکے کھانو گٹراپے کامات سالان بڑھون لاشے۔ حدیث اشے کہ روزانہ فالا وقت انساناچے ستوس اعضا وجیک ساگنات کرتو اچے معاملات اللہؐ چو خوف کرامیں توجے رحم وکرم او برداتوں اگر تو سیدھی رہالان امیں کوند سیدھے رہاتے۔ اگر کوالٹے چالان امکا کوں غلط وایرودھرتلی " تا سبب شریعیت رجیک بے لگام زاو یخا پاسون روکو بخو حکم اشے۔ اللہ تعالٰی فرموتا کہ انساناچی جیبن کا ایسا (رجے کامیں زایا) تے بروچا سبب ایک نگہبان تیار رہاتا۔ یعنے انساناچے زاتیے زاپے چوات تحیلیل زانا کمیں۔ جتی اسکاک داکہڑ تا۔ بلکہ باقاعدہ ہر زاپے بردن وتا۔ انی قیامتے دلیا تیجے سانیں دھرونے وتلے۔ تا سبب جیبر قابو دھروں کاز شبوجا و ڑے ازیوں کاز۔ آخرت جواب دیلو بچی ذمہ داری انی اپون زالوپچے زاپنا چو نتیجہ اپلے سانیں دھروں کاز"

" رسول اللہؐ فرموتات کہ جے کون خاموش رہالو۔ تو بخات یادلو۔ بے ضرورت زالوچات ہزاروں سے خطرات اشے۔ فساد، ٹرائی، جھگڑا، دشمنی انی رنجش پیدا اداوچو خوف اشے۔ بے کار زالوچات بیشمار ورہی قباحت پشہ۔ انساناچی جیب اکثاری غیبت، غیبت جوکی، جھوٹ، بہتان، غلط بیانی، فحش انی بدزبانی شروع زاتا۔ مگر خاموش رہالان دیسے چی انی دنیا چے تمام آفتو لُمتا۔ سفیان بن عبداللہؓ فرموتاتے کہ میں رسول اللہؐ کُڑے پوسلوں کہ موجے سبب ساکان زیادہ خوف ناک چیز کونی بخو فرموتات؟" حضرتؐ اپلی زبان مبارک دھرونے فرمولے: "ہیکاک" ٹردی بلال بن حارثؓ حضورؐ چو ارشاد جیلق کرتات: "بعض وقتار انسان قابلی جیبن اپلے بڑے زاپے بلما کہ قیامتے چے دلیا سر اللہؐ چو غیظ وغضب بھڑکے رہاتا۔"

ایک مرتبہ حضرت معاذ بن جبلؓ چے سا، حضورؐ جیبے چی ہیچ کارستانی چو اظہار فرمولے تو کاسیں حیرتیں پوسلے، حضورؐ کا جیبن زالپی زاپاں تعلق ول بازپرس زاآلی؟ فرمولے: توجی ماں تو کاک گم کرو، انساک تیغی بدزبانے سبب آماتے تونڈ کرون جہنمات اکون وتلے۔ " حضورؐ چو ارشاد اشے کہ جے کو تو اللہ اوپر انی آخرتے چے دلیا اوپر ایمان دھروتا۔ تو انگی زاپنی زالوکاز، ناتلان خاموش رہاؤں کاز۔"

حضرت عمر فاروقؓ ایک مرتبہ کُٹے کہ حضرت ابوبکر صدیقؓ اپلی جیب ہاتھیں تانوو لاکلا۔ تعجبیں پوسلے "خلیفہ رسول اللہ اہیں کا؟" فرمولے "اریچ موجی تباہی چو باعث اشے۔"

ایک مرتبہ عبداللہ ابن مسعودؓ کوہ صفا اوپر ایکلے انی ساتگو لاگلے: "اے جیب اعلائی چیز اپے زاپ بھلائیں حیرہ ورزاآلی۔ بڑے زاپنان بازرہ اسلامت سا تلی انی ندامتیں ورتلی۔"

طاؤس ساگنات، "موجی جیب ایک درندہ سلاک آزادے جلان ماکاک خاون کھاتلی" علی بن بکارؒ

سا گنجات "ہر چیزرے روک تھام سبب ایک یا کئی دوں دار رہاتا۔ مگر جیک فضول زاپناں و دونچا سبب دوں بکی انی چار داریں لاشے۔ ایک یا کئی دونے داراے چے دانتالاچے، انی دو سرے ہونٹاں چے۔ لیکن افسوس نادان انسان دونیوں داریں اکڑے شوڑھوں ہر وقت گوچی گھالتے رہاتا۔"

امام غزالیؒ چے ہیں بیاپان جیبے چا حفاظت کرو چے انی ضرورت مطابق زالو چے فائدے بالکل واضح اشے۔ کم زاپلی مالساچی زاپنا بچی اہمیت انی قدر ایکٹان کڑے بھلتی رہاتا۔ انی تیغی زاپی توجہ سری ایکون وتا۔ مگر حلتی زاپلاپی انی غیر ضروری پچپاد کرتے رہاٹا چی زاپنا نک کالئیں بولسرا پالئی انی تیغی زاپسلر کو نیوں عوز کرینایت۔ زالو چے وقتار کھاد و۔ وقت انی ساعت، مقابل اسلے مالسا بچو رتبہ انی حیثیت یلون زالان، تی زاپنا بچی قیمت رہاتا۔ موقع محل لماتوں سانیں اسلی مالسا بچو لحاظ کر ناتوں فضول پچپاد کرتلو۔ ایکسلا بچی نفرت کرتا۔ انی نگ وسون تیجی اہم انی ضروری زاپی کوں مالسا نک غیر اہم انی فضول محسوس زاتا۔

اردو ات کہاوت مشہور اشے: " پہلے تولو پھر بولو "۔ پہلی عوز کرون انی ازموے ناتون زاپلان زالون زالانگ دو سرا سانیں شرمندہ انی خجل زلو ٹچے کام پڑنگ اشٹلے کس نوئیں۔ بلکہ امامؒ بیان فرمولی حدیثاں مطابق ایک زاپان آپسات محبت انی اتفاق اسلے کرڑے نفرت انی دشمنی پیدا اناتا۔ ایک زاپے اُلٹے زاپلان زاوُ نے الوپچے کام بگڑتا انی انسان بھلائی چی منزلیر یاو بچے بجائے بُرائی چے نوٹات وسون لیٹا۔ ایک زاپان انسان اپلی عزت انی قدر و منزلت بڑھوں سکتا۔ انی دوسراں سانیں ذلیل خوار زاوُں کوں سکتا۔ ہر زاپنا بچی قیمت تے زاپے جیبے تکون باہر ایناکیں قبل کس اشے۔ تیر کمانے تکون سوٹانگ والپس الوپچے ناممکن اشی زاپنا جیبے تکون باہر پٹانگ والپس الوپچے ناممکن۔ زاپناں چی تعریف جناب سلیمان خطیب صاحب بچی سکھڑ انی انمول زاپچی اکھو دھر و چے قابل اشے۔

بات ہیرا ہے، بات موتی ہے
بات لاکھوں کی لاج ہوتی ہے
بات ہر بات کو نہیں کہتے
بات مشکل سے بات ہوتی ہے
بات سینے کا داغ ہوتی ہے
بات پھولوں کا باغ ہوتی ہے
بات خیر و ثواب ہوتی ہے
بات قہر و عذاب ہوتی ہے
بات برگِ گلاب ہوتی ہے
بات تیغ عتاب ہوتی ہے
بات کہتے ہیں ربِ ارنی کو
بات امّ الکتاب ہوتی ہے
بات بولے سلیم ہو جائے
سننے والا ندیم ہو جائے
بات خنجر کی کاٹ ہوتی ہے

مین کون بلون کلتا

ملا ابوبکر بھٹکلی

مین طبیعتین ذرہ حست، غالے سکنات اکھو چی کرڑوان دیر کرون اکھوچا عادت اکھون ناشتہ پانی زاآنا بلوسر دہا گھنٹے ٹرزاتا۔ ناشتہ زالانگ مونو وختو وقت کیرم بورڈ کھیلوچات صرف زاآنا۔ باقی وقت فلمی رسالے، عاشقی ناولوں پڑھوچات انی فلمی ہیروئیاچی فوٹو تلاش کرون جمع کروچات پورہ زاآنا۔ تمارہ ایک شام تفریح سینماہالا چو طوان نگ دوستا سرین گپ شپ مارتے اسپیٹ کھلے گھرے تیا بلوسر ۱۲ گھنٹے ٹرات زاآنا۔ ماکانیرے فیشنا چو لباس تیار کرون کھالوچو بعد شوق، ہیچی نماروپ بھتی لیندمیں خودہچا تیار زاؤں سکو رنگ روپ نقل وحرکت ہو بہو ہچی کیلو وقت ٹیکون ماکا تمام سوسائٹیات سینماہالات زاد، کاناچی محفلات کلبات زاو بازارات موجی قدر و منزلت شروع زالی ہاں سر کہ جدید فیشنا چی الولیات میں بے حد مقبول زالو وائے۔ لہذا میں موجے فیشنا سبب انی مونو ذوق شوق پورا کرو چا سبب بے دریغ رقم خرچ کرتا۔ اگر میں خودکولان موجی کمائی موجے شوقا پورا زاوچے مشکل وتے۔ ہاں موجے باپاکون جمع کرون دھرولی بے حساب دولت مونو شوق پورہ کرو چو ذریعہ زالو۔ ماشاءاللہ موجے گھرے الولیوں کو جدید طرز طریقا چے شائق انی روشن خیال، سینما چے ذوقین، گانا چے شوقین، کیرم بورڈ کھیلوچات نمبر اول۔ لیکن ابجا الولیا

بلات کہ اللہ چے ہندہ سرین اللہ چی بندی کا پردہ کرو چے پردہ چا بندلشوں زندگی چے صحیح لطیف پاسون محروم دھروتا۔

یں موجے دوست احباب سرین سینماکیلان کم از کم ایک شپی روپے خرچ کرتا ہو خرچ موجے سبب دلی تنگ زاناہی۔ ہاں اگر کونیوں مدرسہ زاوٗ مزگنی یا یتیم خانہ سبب چندہ طلب کرے اعلان دلیو چے موجے دل گو اراکرے ناہیں۔

جمو دلیں موجے سبب عید ثابت زاآنا۔ سانا سرین میں کو انگی دھون غسل کمتا نوی کا ٹرے لسون سنت عطر لاؤں دو سپارہ ۱۲ گھنٹہ تک سینما ٹکٹ حاصل کرو سبب لائن اوپر اوبے لاؤں بھتی تکلیفیں لولیا چالاکی مارکھاؤں ٹکٹ حاصل کرتا۔ انی سینما ہونے اطمینان حاصل کرتا۔ اگو جمعہ دلیں سینما ہوے ناتلان مونو دا انی ھامزہ خراب زاؤں کوتوں کا مادلے لاگے ناتونہ وڈ گو آرام کرو کیلان نیند سر حرام زاآنا۔

ماکا فلمی پریاچے سوانح حیات انی فلمی اسٹوری برابر یاد داشت رہاتا۔ مگر موجے آباو اجداد موجے حسب ونسب متعلق ماکا علم رہاناہی۔ ماکا ضرور کتا کہ ہی چند روزہ زندگی ہنسی خوشی من مانے آزادی سرین گزروچے کچھ عقلمندی اشے۔ خواہ مخواہ مذہبی پابندیاچی بندشات انی عذاب و ثواب چے چکرات پڑوسے زندگی چے چند دلیں بھر لطف زاناتون کتیا محروم زاوٗ بچے لبون رلحون لیما مذہبی پابندیا پاسون الگ سگ آزاد زاؤن من مانی ہنسی خوشی چی زندگی لبسر کرتا۔ میں صحیح ولحتا کہ عذاب بلان پابندی انی ثواب بلان آزادی میں موجی اشٹلی تفصیل انی پوری حقیقت واضح کیلانگ تمی ولخوزاتیت کہ میں کون کا بلون ———
(مئی نوی لنلے چو نوجوان)

موت؛ مومن کی نظر میں

محمد ایوب صرف مرڈیشوری (عمبئی)

اے موت! لوگ تجھ سے نفرت کرتے ہیں۔ وہ تجھے بُرے ناموں سے یاد کرتے ہیں۔ تجھ سے دور بھاگنا چاہتے ہیں۔ کیوں؟ شاید اس لئے کہ تو انہیں اس دنیا سے دور کر دیتی ہے۔ اس سرائے فانی سے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے سارے رشتے توڑ دیتی ہے۔

لیکن وہ جو اپنے مالکِ حقیقی کے مطیع و فرمانبردار ہوتے ہیں تو ان کے لئے ایک ایسی سنہری سرزمین ہے جس کی دلفریبیوں کو نہ کوئی فانی آنکھ دیکھ سکتی ہے اور نہ کوئی مٹ جانے والا دماغ اس کا صحیح تصور کر سکتا ہے۔

اے موت! ایک سچے اور پکے مسلمان کا یہی تقاضا ہو گا کہ وہ پروردگارِ حقیقی کے بتلائے ہوئے راستے پر چل کر تجھ سے ملے۔ اور عمر جاودان حاصل کرے۔ اس کی خواہش تو بس یہی ہو گی کہ وہ دنیا کی اس امتحان گاہ میں ایسی زندگی بسر کرے کہ تو جب اُسے لینے آئے تو قربِ مصطفٰے و رضائے الٰہی کے حصول کی امید میں اس کے ہونٹوں پر تبسم رقصاں ہو۔ اس حسین سرزمین پر قدم رکھنے کے لئے وہ بے تاب ہو جو گناہوں اور نجاستوں کی آلودگی سے پاک ہے۔ جہاں امن اور چین کا دور دورہ ہے۔ اور جہاں پاکیزہ انسان بستے ہیں۔ لیکن اس کے لئے اس فانی دنیا میں عملِ صالح کی ضرورت ہے۔ اس لئے کہ بقول علامہ اقبالؒ

عمل سے زندگی بنتی ہے جنت بھی جہنم بھی
یہ خاکی اپنی فطرت میں نہ نوری ہے نہ ناری ہے



کیا خبر تھی!

اس تحریر کی سیاہی خشک ہونے سے پہلے کاتبِ تقدیر نے مرنے والوں کی فہرست میں جن ناموں کا اضافہ کیا تھا، اس میں مضمون نگار محمد ایوب مرنے کی والدہ محترمہ بھی شامل تھیں۔
اللہ مرحومہ کو جوارِ رحمت میں جگہ دے۔ آمین

عوامی عدالت

کاٹنی کاٹنی زبرعلنی — کاٹنی مختصر زاپنی معتبر

نکّی زہوٹی

ایک مانوس اپلے بادشاہ چی طبیعتے خلاف کام کیلو انی تیکاک پھانسی چی سزا اکھون گیلی۔ تو مانوس اپلے جیوا پاسون مایس زاون باشہ صاحباک گالا سونو۔ باشہ صاحب جتی بھاس ودکھتے لفوتے۔ اپلے ایک وزیراکڈے مطلب پسلے انی تو ہو مطلب سانگلو کو جتنی مانوس کوپ برداشت کرون خطا معاف کرتا۔ باشاہ صاحب ہو مفہوم ایکون خوش زالے انی مجرماک معاف کیلے۔ دسرو وزیر اپلے باشاہ کڈے گوڑ زاوں سبب تو کرپیلو وزیر زہوٹ زالون واٹے۔ درحقیقت مجرم ایلاک گالی سون دونٹے۔ ہیا ایکون باشہ سلامت کو پار اپلے انی دوسرے وزیراک سانگلے کر جو ورون چے زہوٹ جو گھیون چے سچ پاسون بہترا تے۔

— نیتجو —

زہوٹ زالو چے عیب اتے۔ گر بعض بزرگان چے قول بموجب مصلحت آمیز زہوٹ، فتنہ پھیلاں چے سچ پاسون بہترا تے، بشرطیکہ خلافِ شرع کام سبب زاوں نہ چے۔

اے بھٹکل عید کمیٹی متوجہ زالو کاز

اپچے گاوات عیدیں متحد زاوں پانچ ورشیں زاوں گیلی۔ الحمدللہ عید چی دوگانہ عیدگاہ کڈے متحد طورار زاوچلین عیدے دیسک گاوات وڈلی رونق دکھیو چاٹ ایتا۔ تقریباً چار ماہ قبل عید کمیٹی بابت معلوم زاوں ہوتے کر عیدیں متحدہ زاتی بنیادی تجویز مطابق دونوں جماعتاں اور مشترکہ عید کمیٹی ایلی میعاد پانچ ورشیں پرا کیلی۔ انی عید کمیٹی سکریٹری طرفین دونوں جماعتانک ایک یادداشت دچون اتے کر دوبارہ نمائندے منتخب کروک نوی عید کمیٹی آتشکیل دیو لکاز۔ گر ہیا زاپے ایکون حیرت زاتا کر ازون دونوں جماعتوں پاسلات کائیں اقدام کیلے ناہیا۔ عید الفطر قریب اتے۔ انی حسب سابق عید کمیٹی ہات عیدگاہ بتھر نماز متحدہ طورار زاوُ نچے ضروری۔ عید چو ہو روح پرور اتحاد اپچے قوما سبب ایک قابل فخر زالپے لتے۔ ہر دون جماعتاں کڈے اپیل اتے کر سکریٹری عید کمیٹی طرفین گیلی یادداشت اور پر غور کرون نوی عید کمیٹی فوری طورار تشکیل کرو کاز۔

عید کمیٹی چے صدر جناب شاہ بندری اسماعیل کو زاپو انی نائب صدر جناب گوائی محمد میراں صاحب سکریٹری جناب منیری صاحب انی نائب سکریٹری جناب علی سکری صاحب فوری طورار توجہ کروں دونوں جماعتانک علداپلے نمائندے منتخب کرو چار آمادہ کروکاز

بمبئی ۱۰/ اگست ۷۶ء — حسین اسماعیل قاسمی

کلکتہ یونیورسٹی ٹیکون پہلی نوائط ابولی گریجویٹ

پروین کوثر بنتِ ایس ایم سید عمر صاحب مولانا زوجہ ایس ایم سید ناظم صاحب مولانا کلکتہ یونیورسٹی ٹیکون بی۔ اے پاس زاوں واٹے۔ صدرا یونیورسٹی ٹیکون موصوفہ پہلی نوائط ابولی گریجویٹ زاوں رہاتا انی غالب مولانا خاندانا سبب کروں موصوفہ اولین گریجویٹ زاوں واٹے

رپورٹ — محمد منصور کلکتہ

میں ایلے بہار ایلی

دلات موجے قرار ایلو — گھوات موجے بہار ایلی

موجے برادرِ عزیز **شعیب** چے نکاح چے موقعار پرناچی محفلیت انی دعوتِ ولیمہ بتھر شرکت کیلے جمیع خویش واقارب انی دوست احباب انچو میں تہ دلیں....

شکر گزار واٹیں

نیز مبارک بادی پیغام فیٹولی، ساؤس بھاوڈانچو فرداً فرداً ممنون ومشکور واٹیں

بعض ناگزیر حالات در پیش یونچان انی مولا دھار پاؤس رہاؤنچان اگر انتظام بتھر کائیں کوتاہی یا کمی زالی ہوتی ترین میں خندہ پیشانی سرین معذرت چاہتاں!

بہار مگ خزاں خزاں مگ بہار — سدا زندگی چو اشے سلسلہ
عین خوشی چے موقعار جناب کمال صاحب انی اپچے قبلہ بزرگوار جناب خطیب عبدالقادر باشا ماحجانچی جدائی چو غم ناقابلِ برداشت ہوتو۔ اللہ مرحوماںک جائے خاص عطا کرو! آمین

خیر اندیش **طلبہ محتشم بن حسن بالو محتشم**

لوکری زالون حاضری فوڑے اللہ چے دربارات حاضر

جناب صدیقہ محمد اسماعیل عرف شابلی باپ ماحبانچو فرزند محمد فاروق (گودو فاروق) گاوات ٹکون کیرالا بتھر لوکری چی تلاش سبب یون ہوتے کالی کٹ لکّی ہوٹلات لوکری طے زاوں ہوتی۔ سیجری چند دلیں قیام کرون لوکری اوپر حاضر زاوُ نچو ارادہ ہوتو۔ مگر قدرتے چو ارادہ الگ ہوتو۔ مذکوریا سیجری لیلے چار پانچ دلیں سر علیل رہاؤں مورخہ ۱۳/ جولائی ۷۷ء بروز اتوار خویش واقارب انی دوست احبابانک بے پناہ رنج وغم بتھر مبتلا کرون مقررہ تاریخک لوکری اوپر حاضر زاوُ نچا بجائے اللہ چے دربارات حاضر زاوں ہوتے۔

میّت تمیرا ساڑھے تین گھنٹے دقتار سپرد خاک کروں گیلی۔ کالی کٹ تلیچری انی پرشل متانکون متعلقین لون ہوتے۔ اللہ مرحوما چی مغفرت کرون لپس ماندگانک صبر جمیل عطا کرو! آمین۔

سکریٹری نوائط مسلم جماعت سیجری (کیرالا)

امچے سوزان کیتلے بیان

کرڈو گوڑسان

"حرص انی نفس چو غلبہ زالان نصیحت کرڈو داکھڑتا"
(امام غزالیؒ)

نفس تین قسما چی اتے۔ (۱) نفسِ امارہ (۲) نفسِ لوامہ انی (۳) نفسِ مطمئنہ۔ دنیا چی لذت طرف راغب کرتلی نفس نفسِ امارہ گناہ اوپر ملامت کرتلی نفس نفسِ لوامہ انی گناہ پاسون وردن اللہ چے حکم اوپر چلاتلی نفس نفسِ مطمئنہ اتے۔ امام غزالیؒ منیگاک نفسِ امارہ متعلق سانگتات کر نفسانی خواہشات بڑھلان انسانک نکّی زاپی خراب داکھڑتا۔ انسانی بیمار زالان جیسے چی سواد وتا۔ گوڑ کرڈو، اوپی خارانی کنگ چے بتھر تو تمیز کرو سکے ناہیا۔ ایشی کچھ روح بیمار انسان نکّو نو کھٹے انیکی بدیا انی حرام حلال بتھر فرق دکھو سکے ناہیا۔ انسان اپلی صحت سبب طبیعتے خلاف زالانوں، ڈاکٹراچے پرزا اپنے مانتا۔ مگر روحانی بیمار اپلے معالج چے پرزا پاک نقرے بازی، جملہ سازی الگ چے جاطنز دکھون تیچو مذاق اڑوتا۔ اسلو مریض تاجرانہ مصلحت یا غلاظتی مذہبیت سبب کائیں وقتار داڑھی دہروتا، کائیں وقتار صاف کرتا۔ داڑھی دہرون زہوٹ زالو چے، ٹوپی گھالو چے وغیرہ کام کروک خوش اسلوبی سری انجام دیتا۔ اشی کردچان سنتِ رسولؐ چی ترہیا زاتا انی تعلیماتِ نبویؐ چو بھرم دتا ہون تو خیال کرے ناہیا۔ مال وزر چی طمع، لذتِ دنیا چی حرص انی جاہ وحشم چی طلب بتھر گمبی زاوں نفسِ امارہ چی غلامی کرتو مانوس اخلاقی دنیا چی بادشاہت حاصل کرو سکے ناہیا۔ ناچ گانا چی محفلیت شرکت کرتے، سینما ٹی وی پاچتے انی سود کا رو بار کرتے رہاوں حرمتِ منع سینما ناجائز انی سود حرام اتے جان برائی دور زاناہی تجملات اوبے رہاؤن معاف پلی آنگا گھاٹلان پاکی انی صفائی زاناہی۔ دوسرا چی اخلاقی کمزوری پرین اپچے ڈولے لپسے زاتا مگر اپلے خانگرے رخت پون امچو مستور ناہیا۔ کرڈو دکھو چی نکی زاپیات گوڑسان دہتا۔ ہیا کرڈو گوڑسان روحانی صحت سبب مہلک خودکا اتے۔ ہر نکّی چیز موہن چو گم تو حال اتے چکین ملتانی چے کو ہاکرنے ملتا۔ ہر قیمت اوپر حال کرو کاز۔ اپلاک قلم عیباں پاسون پاک اتی معراکس ہر گناہ بتھر ملوث دکھو چے ناہیا۔ ایک مٹالات چند یوں خراب اسلان سکو ڈالکانداون اسکرون وتے ناہیا۔ چند خراب بیاں سبب سگلے ڈالیاک کزرات گھاٹلان تیچی محنت بخش فائدہ حاصل زاناہی چند کرڈو یے پیش نظر سگلے انسانک ناسور تصور کیلان تیچی مفید صلاحیتیں زندگی بخش کام کھیون سکے ناہی۔ ہر گوار ابو رعب چیک چی انی نفع کرن چی ہوسا انسانک اپلی زاپی دکھو دیتا ہیا۔ نفسِ امارہ چو غلبہ رہاؤں جان تیکاک ہر نصیحت کرڈو داکھڑتا۔ سراپا تجملات بڑون رہلا چے باوجود تو اپلاک پاک کتا انی فضائل کی اپلے سرکار تصور کرتا۔ اللہ ہر ہمارا اسکرونا خودے بلات، بعض اسلان پر نفسیاتی روگ دور زاوں ہکتا انی نکّے حمایت تو لذت پاوں سکتا۔ انشاءاللہ نفس امارہ پاسون پناہ عطا کرو۔ آمین

ايكاڪے سيالو

ابوليا پچو مخصوص كالم

چاندا چو پيغام

ہر ماسا چے آخرا آسمانار دکھو جو باریک شی چاند دنیاک ہو پیغام دیتا کہ زندگی چو ایک ماس کم زالو انی فادلسی ہیکون لوحساب شروع زاتا، تیار رہاوا ۔ ورسا چے بارہ ماس امکاک ہو پیغام ملتا انی امی اسرون دنیا کوں چات مست رہاتاوں ۔ ایک مرتبہ کوں ہو خیال ایناہی کہ " زندگی چے دیس اشے کم " بلکہ ہمیشہ ہو خیال رہاتا کہ " اپے کرٹے مال اشے کم " ہی مال چے مآل یعنی انجام اوپرا امچی نظر رہاناہی ۔ حالانکہ کامیاب زندگی سبب ہر چیزے چے انجام اوپر غور کرد چے ضروری اشے ۔

حضرت آدمؑ چی تسکین سبب حضرت حوّا پیدا کرون گیلے ۔ انی شیطان حضرت حوّا چے ذریعہان دھوکا دلوہجان تینچے ہاتھین اللہ چے ایک حکم خلاف عمل زالو ۔ نافرمانی زاوں جان اللہ تینگاک جنت پاسون محروم انی ایک دوسرا پاسون جدا کیلو ۔ مگ تینگاک اپلی غلطی چو احساس زالو انی تیں آہ وزاری کرون توبہ کیلے ۔ آخرکار اللہ تینچے اوپر رحم کرون توبہ قبول کیلو .... ہینگاک غور کرد چے ایک زاپنے ہی اشے کہ دھوکا دلوں سبب شیطان ایک ابولئے چو سہارا گھیتلو انی امولا اپلی ابولیے چی زاپیان دھوکات آیلو ۔ دوسرے زاپنے قابل غور ہی اشے کہ اللہ توّاب الرحیم واٹے ۔ گناہ مانون، آہ وزاری کرون توبہ کیلان تو ضرور معاف کرتا ۔ اللہ اپلے تمام بنداں سبب ڈرلو رحم کرتو انی مہربان واٹے ۔

اے ابولیو! دنیات سامان پہلی ایک ابولی شیطانا چے فریبات ایلی انی اپلے امولاک سدا عذاب بھتر گھاٹلی ۔ آزکل امولا پاسون زیادہ ابولی ذات شیطانی فریب بھتر ایتا ۔ گھراچی، چڑوان چی دیگر رشتہ داراں چی محبت کاٹس وتتار شیطانی روپ اختیار کرتا ۔ انی تیں ناراض زاوں نہ جے بلون تینچے حکمار بے پردہ زاوں گھروں انی تماشا بلون خوشیں دیتا ۔ اللہ چی پسند انی ناپسند چو خیال کرے ناہی بعض مرتبہ تیں صحتے سبب دوستانات، تہوارے انی اللہ منع کیلے تھاوار وتا ۔ نادان ابولی تینچیں مجبور زاوں اپلے غلط کام کرتا انی اپلے امولاکوں گناہگار کرتا ۔ ہیچو مطلب ہو نوہی کہ امولو معصوم واٹے انی ابولئے پاتھین بچ جائزاتا ۔ بعض تھاوار صرف امولا چے باعث ابولی جہنمی زاتا ۔ امولو اپلی نفسے سبب ابولیک بے پردہ انی آوارہ کرتا انی بے بس ابولی بے درد ہمدر دے چے فریب بھتر توں اپلے ابولاپن ہو گرو سوتا ۔

شعبان ماسا چے آخرا چو چاند رمضان چو پیغام گھیون ایلو ۔ رمضان چے آخراکوں انت اللہ چاند بلون انی جشن منون وتلے ۔ ایک چاند مغفرت چو پیغام انی دوسرو چاند سنا چو انعام گھیون ایتا ۔ ہی دونوں چاند بھلی حرصے چے اشے ۔ ناوازانی روزہ چے فائدے انی تقویٰ چے تقاضے ساماتک کلنا ہیکات انی دو ہر اک راندواڑی چے کام ناتون رہاوں جان ابولیاک خاص کروں ہی ماسات فرصت رہاتا ۔ گردے ماسات فرصتے چو ہو وقت بھلی قیمتی اشے ۔ ہیکاک عبادت بھتر گذروں اپلے انی اپلے رشتہ داراں سبب مغفرت طلب کردکاز ۔ ایک دوسرا چی چاڑی انی غیبت پاسون ورون رہاوں کاز ۔ انی چڑوانک ہیچی اہمیت سمذون تینگاک ناواز روزہ چے پابند کردکاز ۔ خصوصاً رمضان چی آخری دہا راتو زیادہ سے زیادہ عبادت کردکاز ۔ صرف تری انی سگلو دکا پڑے گھاون گھوں چے ناوں بس نوہی بلکہ سگلو ماس زیادہ سے زیادہ عبادت کرون اللہ چی رضا حاصل کرد چے ناوں بس اشے ۔

گھردار گھیون ہیلاک فرصت ملے ناہی ۔ چڑواں چے کام، ساور انی افطاری چے انتظام بھترات دیس مشغولیت رہاتا ۔ روزے دہراں کام زاناہی، کپال گھوتتا بلون بعض ابولیو بلتہت ۔ درحقیقت شیطان ہی زاپلی دلات گھالتا انی گمراہ کرتا ۔ شرعی مجبوری بغیر فرض ناواز انی روزے سوڑو زاناہی ہرحال بھتر پابندی لازمی اشے ۔ رمضان ماسا چی فضیلت کلان ہمیشہ رمضان رہاؤ بلون انسان تمنا کرتے ۔ گھرات دیندار ماحول پیدا کرد سبب ابولی دیندار زاوں چے ضروری اشے ۔

اللہ امچی تمام گھرانک دینداری نصیب کرد ۔ آمین

وجے وارہ ملن پروگرام متعلق موجے تاثرات

ندوۃ العلما لکھنو چے تعطیلات بھتر بھٹکلے چی سفرے چے دوران حیدرآباد گیلو ہوتو ۔ ۷ راگست وجے وارہ ملن پروگرام زاوچو ہوتو ۔ حیدرآباد ہیکون ہی پروگرامات شرکت کروک امچی ماتشیں وجے وارہ وتلی وہتی ماکا اسلے پروگرامان دلچسپی رہاوچیان ہی کوں تینچے سرین وجے وارہ پاولوں تاریخ مقررہ ہوگی منورما چے کانفرنس ہالا تلاوت قرآن پاک سرین جلسہ چو افتتاح زیر صدارت جناب قاضی محمد انصار صاحب کیلے ۔ ہی دکھتاں کہ ہی نوعیتے چو نوائط برادری بھتر پہلو موقع اشے ۔ مختلف صوبہ بھتر مقیم بھٹکلی حضرات انی قومی ادارہ چے اراکین قوم چے تشنہ مسائل اوپر غور کردک شرکت کرون وہتے ۔ قوم چے مختلف مسائل اوپر بحث و مباحثہ انی تبادلۂ خیال کیلے ۔ یک جہتی انی یکسوئی سرین جلسہ بھتر شرکت کیتے تمام مدعوئین اپلے اپلے خیالات چو کھلے طور اظہار کیلے ۔ مختلف ادارہ چے مختلف الخیال احباب ایک ٹیبلار بسون قومی فلاح و بہبودی چے پیش نظر تبادلۂ خیال کرو جان بس اسٹینڈ قبرستان اوپر تعمیری مسئلا انی نرسنگ ہوم تعمیری تعطل چے اسباب ذمہ دار افراد پیش کیلے انی جلدے جلد ہو تعطل ختم کرون کام عنقریب فوڑے بڑھو نچے ملے زالے ۔

نوائط بیت المال چج بمبئی: ہی اہم مسئلا اوپر غور کروک مدعوئین بھتر کونیں بمبئی چے نمائندے ہی جلسات نظر ایلے ناہی ۔ اگر بمبئی چے نمائندے شریک زاتے تر ہین بیت المال چو مسئلا حل کروک بھلی آسانی زاتی ۔ تاہم حاضرین و مدعوئین ہی مسئلا ایک تجویز منظور کیلا ہا ۔ غالباً بغرض اشاعت اخبار بھتر شیوں رہاتیت

ہو ملن پروگرام انی ہو طریقہ کار بلون امکاک بے حد مسرت زالی ۔ آندھرا نوائط فنڈ چے ذمہ داران انی اراکین قابل مبارکباد واٹیت ۔ مو چے خیال کرٹے ہی قسما چے مختلف قومی مسائل اوپر غور کروک قوم چے مختلف مرکزات ورسا ایک دون جلسے منعقد زاتے رہالان دور ترقی بھتر ابھرو چے مسائل حل زاتے رہاتلے ۔ امید کرتاں کہ اپچے قومی ادارے ہی سلسلات غور و فکر کرون اسلے ملن پروگرام منعقد کرتے رہاتیں ۔

محمد اقبال بر ماور ۔ متعلم ندوۃ العلما لکھنو (یوپی)

سنہ ۱۹۷۷ء چے حج سبب سعودی حکومت چو جدید قانون

(از ۔ مختار احمد جاوید ۔ مکہ مکرمہ)

حکومت سعودی عربیہ گذشتہ ورسا چے حج قانون بھتر تبدیلی کرون واٹے ۔ انی بس چو کرایہ وغیرہ چی رقم دوگنی کرون واٹے ۔ جدہ بھتر حج سبب تیلے ۔ (خواہ ہوائی جہاز ریا اگبوٹر) ۱۲۱۹٪ ریال سودی گھیون وتلے ۔ ہیکون ۱۵ ورتے سر نصف فیس گھیون وتلی ۔ دیگر معلم انی مزور صاحبانک حاجیاں چی تقسیم سعودی مراکز یعنی سعودی حکومت بھتر قائم کیتے مراکز بھتر کرون وتلی ۔ تا سبب حاجی ماتشے جدہ پاولا مک معلم تقسیم کرد چے ٹھاوار سری رہاؤ لکاز ۔ اپلے ساتھیاں یا قافلہ پوسلوں الگ زاوں نہ جے اگر قافلا سرین بچھڑلان دوسرو معلم دیون وتو مگ معلم تبدیل کرد چے سخت مشکل زاپنے اشے ۔

سعودی حکومت مندرجہ ذیل اخراجات دوسرے درجہ سبب مقرر کرون واٹے

معلم وکیل انی مزور فیس	۲۹۲	منیٰ، عرفات بسنو چو کرایہ	۱۰۰
بذریعہ بس جدہ مکہ جدہ چو کرایہ	۴۵	مکہ بھتر دوسرے درجہ چی رہائش	۳۰۰
جدہ مدینہ مکہ یا جدہ چو کرایہ	۱۵۰	مدینہ منورہ بھتر دوسرے درجہ چی رہائش	۱۵۰
مکہ، منیٰ، عرفات ڈیسی	۱۰۰		

ہر ممالک بھتر سعودی سفارت خانہ اشے ۔ تینگاک ہیکون حج سبب ویزا حاصل کرد چی تاریخ ۳۰ ذی القعدہ اشے ۔ انی بذریعہ ہوائی جہاز جدہ پاؤنچی تاریخ ۴ ر ذی الحجہ سرا اشے ۔ ہی ورسا ک معاوضہ دگنا کرو چو مقصد ہینگاچی مہارگی انی دیگر زندگی چو معیار بلند زاونچان لشے ۔ تا سبب حجاج کرام انی خاص کر حج کمیٹی کوں خیال کردکاز کہ دون ہزار ریال بھتر حجاج ۱۲۱۹٪ ریال دیون باقی ۷۸۱ ریال بھتر ۳ ماس کشی گذرتلے ۔ اللہ رحم کردکاز ۔

ہوائی جہاز حج پروگرام سنہ ۱۹۷۷ء

ہوائی جہاز زیر حج دتی ماتشے جلدائی کرد چے ۔ انی رمضان المبارک ماسات ناواز ۔ زکوٰۃ انی روزہ چے ساتھ ساتھ حج چو فارم بھرون حج چو ثواب کوں حاصل کرد چے ۔ ہی ورسا دٹھا ہوائی جہاز روانہ زاتلی تیچو ٹائم ٹیبل کھال بلون حج فارم بھرون " حج کمیٹی بمبئی ۱ " چے اڈریس ار نیٹون دلیچے ۔ فارم پاؤنچی آخری تاریخ ۲۲ ر ستمبر زاوں رہاتا ۔ ہوائی جہاز حج فارم نقش نوائط بلبلی آفسات انی بھٹکلے چوک بازارات رکن الدین عبدالرحیم حلوائی شاپ بھتر ملو سکتا ۔ فارم بھرون حج کرایہ چو ڈرافٹ سرین گھالون جلد روانہ کرد چے ۔ اللہ قبول کرد ۔

حج کرایہ ۵۲۸۰ روپئے انی دون ورسا چے خرچ سبب ۵۵۰ روپئے (کرنسی ۱۹۰۰ سعودی ریال سبب تقریباً ۴۹۰۲ روپئے بمبئی ایلاٹمنگ بھرد کاز) ۔

(۱) سنوار ۲۲ ر اکتوبر سنہ ۱۹۷۷ء
(۲) منگلار ۲۵ ر " "
(۳) جمعرات ۲۷ ر " "
(۴) سنوار ۲۹ ر " "
(۵) منگلار ۱ ر نومبر "
(۶) جمعرات ۳ ر نومبر سنہ ۱۹۷۷ء
(۷) سنوار ۵ ر " "
(۸) منگلار ۸ ر " "
(۹) جمعرات ۱۰ ر " "
(۱۰) سنوار ۱۲ ر " "

ادارہ

قابلِ رشک بیوی ـــ ایک سچّا واقعہ

مہاجرین کے قافلوں کے ساتھ ایک میاں بیوی' دو بچے بھی حیدر آباد پہونچے۔ میاں کے پاس کوئی کاروبار نہ تھا۔ نہ اس کے پاس روپیہ زیادہ تھا۔ نہ واقفیت۔ میاں کچھ چھوٹا موٹا دھندہ کرے تو کیسے کرے۔

چند دن اسی پریشانی کے عالم میں گذر گئے۔ حتی الامکان اس کی بیوی' میاں کی ڈھارس بندھاتی رہی۔ کاروبار کا جائزہ لے کر میاں نے ارادہ کیا کہ سنیما کے کچھ حصّے خرید لے جائیں اور اس پر کچھ محنت کی جائے۔ اس نے بیوی سے مشورہ لیا کہ بیوی' مجھے تو فلاں' فلاں بھائی نے یہ مشورہ دیا ہے کہ سنیما کمپنی میں شریک ہو جاؤں۔ ہزار ڈیڑھ ہزار سے کام بن جائے گا۔ اور آمدنی بھی معقول رہے گی۔ تمہارا اس بارے میں کیا خیال ہے؟ بیوی نے کہا بے شک۔ ہمیں بڑی پریشانی ہے۔ جتنی رقم ہمارے پاس ہے اس سے کوئی دکان بھی نہیں کھولی جا سکتی۔ اور ہم پاک باز بھی نہیں لیکن سنیما۔ یہ فلمی کام جو سراسر فحش کی اشاعت ہے ـــ ایک تو فحش کی کمائی حرام کی کمائی۔ دوسرے ہم اجتماعی گناہ کے ذمہ دار بنیں گے۔ بے شک کبھی کبھی ہم سنیما دیکھ لیتے ہیں۔ مگر وہ انفرادی گناہ ہے۔ یہ قوم کو بُرے راستے پر لگانے کا کام ہے۔ اس کی باز پرس بڑی سخت ہے۔ میں تو تمہیں یہی رائے دوں گی۔ حلال کی کمائی اگرچہ تھوڑی ہو وہی قابلِ عزت ہے۔ اس میں برکت ہے۔ مگر حرام کی کمائی سے عالی شان کوٹھیوں میں رہنا اور ریشم پہننا مجھے منظور نہیں۔ اگر تم اسی پر قائم ہو تو پھر میرا راستہ الگ۔ تمہارا راستہ الگ۔ اس کی بیوی کا نہ باپ زندہ تھا نہ بھائی۔ جن کے سہارے کوئی عورت زندگی ڈھونڈ سکتی ہے۔ تنہا خدا کے توکل پر میاں کو اس نے ایمان افروز جواب دیا۔ تو اللہ تعالیٰ نے میاں کے دل میں یہ بات بٹھا دی۔ پھر اس کے میاں نے ایک لانڈری کھولی۔ جس میں اللہ نے اتنی برکت دی کہ چھ سال میں اس کا اپنا ذاتی مکان۔ موٹر۔ دکان ہو گئی۔ سچ ہے حلال کی کمائی میں برکت ہے۔ عورت کے اندر ایمان زندہ ہو تو زندگی بدل سکتی ہے۔

مرسلہ: ڈی اے ضیاء الدین احمد بھٹکلی بنگلور

"ہر تکلیفے مگ راحت ملتا" مرکزی نشست قرآنی پیغام

نوائط مرکز چی نشست پانچ اگست بروز جمعہ بمقام ۴۶ مسجد اسٹریٹ، مرڈیشور کو لیپت بھلی شان و شوکت سرین منعقد زالی۔ شینگیری عبدالمطلب صاحب نشست چی صدارت کرون ہوتے۔ قرأتِ کلام پاک مگ مولوی عبدالعلیم صاحب "سورہ الم نشرح" چی تفسیر فاضلانہ طرز اور پیش کرتے سانگلے کہ اللہ تعالیٰ ہی سورتیت رسول اللہ صلعم کڈے خطاب کیلاٹے لیکن ہو خطاب صرف حضور سوسبب نوہیں بلکہ حضورؐ چی امت کوں ہی خطاب بھتر شامل واٹے ـ جے حکم اپے آمادیوں گیلا تے تیجے اور عمل کروچے ایں زیادہ مستحق واٹیوں ـ "اِنّ مع العسر یسرا" چے تحت ایک خوشخبری دیون گیلی اشے کہ ہر تکلیف مگ راحت ملتا۔ تا سبب ذراشی تکلیف پڑن ناشکری کرو نا کہات بلکہ حوصلہ دھرون فوڑے بڑھا ـ خاص کرون نوجوانا خطاب کرتے مولوی عبدالعلیم صاحب سانگلے کہ مادّی دنیا چی عارضی سجاوٹ سبب غرا چے طریقے اپنون عاقبت فراموش کرد نا کہات ـ درسِ قرآن مگ فقہی مسائل سلسلات سوال و جواب چو آغاز زالو ـ کئی نوجوان ضروری مسائل دریافت کرون اپلی معلومات بھتر اضافہ کیلے ـ

حالاتِ حاضرہ اور گفتگو شروع کرتے جناب ارشاد صاحب گلفات آزاد ویزا اور اپنی معیت در روشنی گھلتے، وتی ماشیں بھلی محتاط رہاؤن کام کرو کا زیون گذارش کیلے ـ تیجے مگ سرسی بھتر مسلم کانفرنس، دسجے دائرہ بھتر آندھرا اور انڈیا تحت ملن پروگرام دیگر ملکی و غیر ملکی حالات چو سرسری جائزہ پیش کیلے ـ ادبی نشست چے پروگرام بھتر جناب عبداللہ رفیق صاحب ایک مزاحیہ اردو نظم پیش کرون ہوتے لیوداراں جناب سید بابا حسینی صاحب بھٹکل گاوات حادثہ زالو چشم دید واقعہ بیان کیلے ـ جلسہ چو حسنِ انتظام سبب کنوینر صاحب مرڈیشور جماعت چو انی بالخصوص جناب عبدالحمید پتور، محمد حسین پتور' دا بابو محمد سکری و دیگر چو ذاتی طور ار شکریہ ادا کرون اعلان کیلے کہ رمضان ماسات نشستو منعقد زاؤنچے ناہیں انی حسبِ معمول ان شاء اللہ سنا دیا گشتی عید من چو پروگرام رہاتلو ـ مرکزی ترانہ پیش کرون دعا اور نشست اختتام پذیر زالی ؎

رپورٹ ـ شمس سعدا ـ ممبئی

ہم ہیں آزاد

چاولوں سے بھری بوری پہ تسلّط رکھ کر
سیٹھ کہتا ہے ہمیں فاقہ منانے کے لئے

دیس اپنا ہے حکومت بھی ہے اپنی اے دوست
ہم ہیں آزاد غریبوں کو ستانے کے لئے

محمد علی قیس

بندکلی باغِ ارم بھتر کھلتلی

مورخہ ۵ راگست ۷۷ء بروز جمعہ محمد سکری بن حسن بابا صاحب عسکری متعلم درجہ ہشتم جامعہ اسلامیہ عمر صرف سولہ ورشے دنیوی لاڈ و چپاہ پاسو سامنہ جوڑون اللہ پیاروزاؤن واٹے

مرحوم محمد سکری' جامعہ چو ایک ہونہار طالب علم' تقریری مقابلہ انی دیگر مشاغل بھتر بھلی پیش پیش ہوتو۔ حال جامعہ چے سالانہ جلسات عربی تقریر کرون اوّل انعام حاصل کرونے ہوتو۔ اسلی دھاکلی عمریت چڈواچی دینداری انی چہرہ اور روحانی کیفیت ہر کمّاں اور بھلی اثرانداز زاؤن ہوتی۔ ہی بند کلی فوتوں مہکو چپا سبب اللہ پاک باغِ ارم چی زمین منتخب کرونے واٹے۔ اللہ چے انتخاب ساتیں بندے لاجواب واٹیت۔

جدائی چو غم چڈواچے ماں باپانگ متعلقانگ و انی خصوصاً آزو کلوؤر محی الدین ناخوا صاحبانگ ناقابلِ برداشت زاؤ لمہون اللہ کڈے دعا گو واٹیوں۔

شریکِ غم

اپے بزرگ وڈپا جناب منا محمد میراں بن علی صاحب مورخہ ۱ اگست بمقام مرڈیشور انتقال پاولی خبر اپے سبب بے پناہ رنج و غم چی باعث اشے۔ مرحوم ایک نیک دل انسان ہوتے۔ تینچے والد یعنی اپے آزو محترم منا علی صاحب مرڈیشور بھتر مسلم ایجوکیشنل سوسائٹی چی بنیاد انی دیگر کار خیرین منسلک ہوتے۔ لہٰذا مختلف نیکیاں اپے وڈپاک ورثہ بھتر موں ہتی ـ اللہ تینکاک غریقِ رحمت کرو انی امکاک ساماکوں صبر چی توفیق عطا کرو! آمین

طالبِ دعا: منا محمد زبیر ـ سیف الدین ـ صلاح الدین دیگر ضیاء الدین

مرڈیشور مسلم ایجوکیشنل سوسائٹی

اطلاع

تمام منتظمانِ مسلم ایجوکیشنل سوسائٹی کڈے گذارش اشے کہ انشاء اللہ تعالیٰ جلد از جلد سوسائٹی ہذا چے آنریری سکریٹری جناب الحاج شاہ الحمید صاحب مبلغ کچھ چی وصولیے چے سلسلات اپلے طرف اسلے واٹیت۔

صاحب موصوفانچو ساتھ دیوں سوسائٹی چو بھرپور تعاون کرون ممنون و مشکور کروز نکاز ـ

مینجمنٹ کمیٹی ہذا

اظہارِ تشکر

موسچہ مالیکا مرحوم جناب ارمار محمد سکری باشا صاحب رحلت پاؤلاک موسچے سرین شریک غم زاؤن تمی الگ الگ کاغذیں دیگر ٹیلیگرام ہمدست زاتے ـ اپلی دلی ہمدردی چو شکریہ ادا کرتے الگ الگ جواب بردیک قاصر واٹیں لہٰذا النقش نوائط چے ذریعہ اپلو شکریہ ادا کرتے درخواست کرتاں کہ مرحوما چے حقیر دعائے مغفرت کرو چے

اپلو مخلص
عبدالرحیم شینگیری
مالک سکریسی کولمبو اسٹورس بھٹکلے ـ بنگلور

مالک، ناشر طابع مولوی عبدالعلیم قاسمی نے رپورٹر آفسیٹ پریس مورلینڈ روڈ بمبئی نمبر ۸ سے چھپوا کر دفترِ نقشِ نوائط فاطمہ منزل، بمقابل صابو صدیق مسافر خانہ بمبئی نمبر ۱ سے شائع کیا۔
ایڈیٹر ـ سید عبدالرحیم ارشاد

REGD. NO
M. H. BY
SOUTH
590/

NAQSH-E-NAWAYATH
FORTNIGHTLY

FATIMA MANZIL
OPP. SABU SIDDIK
MUSAFIR KHANA
BOMBAY-400 001

نارتھ کینرا مسلم ویلفیر ایسوسی ایشن کا

خطبۂ صدارت

صدر جلسہ ڈاکٹر سید انور علی کی تقریر کا اقتباس

آج ہم جس مقصدِ عظیم کے لئے جمع ہوئے ہیں اور جس جذبے اور شوق سے پروانہ وار آئے ہیں اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ ہم گردش دوراں سے آنکھیں ملانے کی صلاحیت رکھتے ہیں اور ہم ایک نئی تاریخ کو جنم بھی دے سکتے ہیں۔ ضلع نارتھ کینرا یقیناً ایک پسماندہ علاقہ ہے اور خصوصیت سے مسلمان کی حالت اور بھی خراب ہے مگر اس کے باوجود مسلمانوں کے اندر فکر و عمل کی ایک نئی قوت انگڑائی لے رہی ہے اور انھیں اس کا احساس ہو چلا ہے کہ ان کے بال و پر میں اتنی طاقت ہے کہ وہ بھی کشمکش حیات میں اپنے جہد و عمل سے کوئی مقام حاصل کر سکتے ہیں جس کے لئے بنیادی ضرورت یہ تھی کہ پورے ضلع کے تمام مسلمان مشترکہ مسائل و مفادات میں اتفاق و اتحاد کے ساتھ قدم اٹھائیں اسی بنیادی ضرورت کا احساس آج اس کانفرنس کے انعقاد کا باعث ہے۔

اس تحریک کو مسلمانوں کی اقتصادی حالت کو بہتر بنانے پر زور دینا چاہیے۔ اس مقصد کیلئے ضروری ہے کہ ضلع میں ایک مسلم ایمپلائمنٹ اکسچینج ہو جہاں سے مسلم نوجوانوں کی رہنمائی کی جاتی رہے۔ یہ ادارہ ایک طرف حکومت کے مختلف اداروں سے رابطہ رکھے اور معلومات فراہم کرے کہ کہاں کہاں کتنی آسامیاں خالی ہیں اور ان کے کیا شرائط ہیں اور دوسری طرف مسلم نوجوانوں کا مکمل صلاحیتی جائزہ لے کر کے ریکارڈ جمع کر دے تاکہ جن صلاحیتوں کے افراد کی ضرورت ہو اس کی اطلاع انھیں دی جائے اور ملازمتوں کے حصول میں انھیں مدد پہنچائی جائے۔ اس کے علاوہ مسلمانوں کو روزگار فراہم کرنے کیلئے حکومت کی مختلف پالیسیوں پر بھی نظر رکھنی چاہیے اور مسلمانوں کو ان کے بارے میں زیادہ سے زیادہ معلومات فراہم کی جانی چاہئے۔ مسلمان ملک میں برابر کے شہری ہیں اسلئے حکومت کے وسائل سے پورا پورا فائدہ اٹھانے کا انھیں بھی حق ہے کہیں زیادہ بہتر یہ ہے کہ مسلمان امداد باہمی کی بنیاد پر ادارے اور تجارتی کاروبار شروع کریں۔ مسلمان سرمایہ داروں کو آمادہ کیا جائے کہ وہ گھریلو صنعتوں کے فروغ میں تعاون دیں اور ان میں کام کرنے والوں کو حصہ دار بنائیں تاکہ اطمینان خاطر سے کام چلتا رہے اور اس تنازع کی نوبت ہی نہ آئے جو عام طور پر مالک اور مزدور کے درمیان ہوتا ہے۔

آپ نے کوشش فرمائی ہے کہ ضلع کے مسلمانوں کو ایک اجتماعی پلیٹ فارم پر جمع کریں۔ اب آپکی مزید کوشش یہ ہونی چاہیئے کہ یہ اتحاد قائم رہے۔ اس سلسلہ میں آپکو چند چیزوں سے بچنا چاہیئے۔

(i) آپ اس ادارہ کو کسی سیاسی مقصد کے لئے استعمال نہ ہونے دیں۔

(ii) مذہبی فروعی باتیں جنکو آڑ بنا کر ہمارے بعض حضرات ہم کو لڑاتے ہیں ان سے بچیں۔

(iii) ایسے افراد سے ادارہ کو دور رکھیں جو ہماری صفوں میں اختلاف پیدا کرنے کی کوشش کریں۔

(iv) جو لوگ ذمہ دار بنائے جائیں وہ ایمانداری، دیانتداری اور سچائی سے کام لیں تاکہ لوگوں کا اعتماد قائم رہے۔

برادران ملت۔

اس ضلع کی مسلم آبادی کی آنکھیں آپ پر لگی ہوئی ہیں اور بڑی امیدوں سے آپ کی طرف دیکھ رہی ہیں۔ ایسی صورت میں بہت ضروری ہے کہ ہم دعوؤں سے زیادہ ٹھوس کام پر زور دیں تاکہ عوام کو مایوسی نہ ہو اور کارکنوں کی ہمتیں بندھی رہیں۔ آپ نے ایک بہت بڑی ذمہ داری کو دعوت دی ہے۔ خدا کرے کہ آپ اس کے اہل ثابت ہوں۔ اللہ رب العزت سے دعا ہے کہ اس اتحادِ امت کو مزید پروان چڑھائے اور اندرونی و بیرونی سازشوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

نقش نوائط اردو کے آئینے میں

پندرہ اگست

محمد حسین فطرت

پندرہ اگست کا دن آزادیوں کا دن ہے
بھارت کے دشمنوں کی بربادیوں کا دن ہے
گاندھی کی کوششوں سے ہندوستان جاگا
نہرو کی کاوشوں سے انگریز ڈر کے بھاگا
آزادیٔ وطن کا نعرہ لگانے والی
جھانسی کی تھی وہ رانی ہلچل مچانے والی
قرباں ہوا "بھگت سنگھ" آزادیٔ وطن پر
"عبدالحمید" بھی تھا قربان اِس چمن پر
ٹیپو کے خون سے بھی سرسبز یہ چمن ہے
اِس مردِ حق کا صدقہ آزادیٔ وطن ہے
جنّت نشاں ہے بے شک بھارت کا کونا کونا
مٹّی بھی اس کی چاندی، پتھر بھی اِس کا سونا
ایورسٹ کی چوٹیاں بھی دیتی ہیں یہ گواہی
بھارت کا بچّہ بچّہ بھارت کا ہے سپاہی
ہندی ہو یا ہو اُردو دونوں زباں ہماری
ہندی بھی ہم کو پیاری، اُردو بھی ہم کو پیاری
ہندی کی طرح اُردو پیدا ہوئی ہیں یہ
پھولے پھلے ہیں دونوں فطرت اِسی زمیں پر

جشنِ آزادی

محمد علی قمر

تنگ مہنگائی سے جنتا ہے مگر کہتے ہیں لوگ
گوشے گوشے میں وطن کے جشنِ آزادی ہے آج
اب فرنگی ہے نہ اندرا کا وجودِ خوفناک
پھر نہ جانے کیوں پریشاں آج ہے سارا سماج

یکجھتی چو علمبردار نوائطی اخبار

نقش نوائط

بمبئی

پندرہ روزہ

جلد ۲ یکم ستمبر ۱۹۷۷ء مطابق ۱۶ رمضان المبارک ۱۳۹۷ھ قیمت ۵۰ پیسے شمارہ ۹

اندرا لیچی واپسی جنتا سبب دردسری

اندرا گاندھی واپس یوتحپان مخالفین
چے حلقہ بھتر ایٹلی بوکھلاہٹ کھیکا؟ آخر
اندرا کھیں ٹکون کھیں واپس ایلی؟
اندرا پورے ہوش وحواس سرین ہندوستانات
ولے۔ کھیوں باھر گیلی ناھیں۔ کانگریسا چی
باقاعدہ ممبر ولے۔ دوبارہ کانگریسات
شامل زاؤ نچو سوال ناھیں۔ سیاست تیچی زندگی
چو ایک الوٹ حصّہ لشے۔ سیاست بھتر واپس
یو نچی کا معنی دھرونا؟
کونتیو ٹھاؤ یا مقام سوڑون وچون تیں
ٹھاوا بو باوڑون ایلان واپسی بلون دتا۔ اگر ایک
مالوس اپلے ٹھاوار یچ قائم ولے۔ ترینے
تیکا واپسی کشی بلوز آتا؟ اندرا گاندھی لوک
سبھا الیکشن ہار تو وقت ٹکون ایسان سر
اپلے ٹھاوار قائم ولے۔ کائیں وقتار جکھتا
کائیں وقتار دھاؤن تا۔ بحرحال حپا لتے
جکھتے ولے۔

بی واپسی چو ہو شور غوغہ کھیکا، شاید
ہیاں سبب کر

۱۔ اندرا الیکشن ہارلاگ حسب توقع ہندوستان
سوڑون اٹلی دھاؤن گیلی ناہیں۔

۲۔ آہنی ھاتین حکومت چالولا برین دِلا او پر
فاتر دھرون ایلی شکست برداشت کرتے ولئے۔
کونیوں کا زاپلا لوں، کا بر ولالوں تیچے کیلا او پر بل
پڑلے ناہیں۔

۳۔ دوست انی دشمن سرین یکساں طورار ملاقات
کرتا۔ جے پرکاش، مرارجی، انی چندر شیکھر وغیرہ
سرین تیچے ٹھاوار وچون طون ہوتی۔

۴۔ خود رائے بریلی بھتر ہارلی مگر ضلع چے اسمبلی
الیکشنات ۶ بھتر ۵ سیٹو کانگریس جیکلی۔

۵۔ اجاریہ ونوبا بھاوے سرین ملاقات کرو وتین
ونار و سوچی سکی واٹیر مالنا چو بے پناہ ہجوم
"اندرا گاندھی آگے بڑھو، ہم تمہارے ساتھ ہیں"
چے نعرے بلند کیلے۔

۶۔ سنجے گاندھی چے خلاف ایٹلے الزامات انے
مقدمات دائر اسو چا باوجود سنجے گاندھی مردہ باد
چے نعرہ چے ساتھ ساتھ "سنجے گاندھی زندہ باد"
بی کافی بے وقوف ہندوستانی مانشیں ازون موجود
ولیت۔

۷۔ یش پال کپور چی شخصیت اٹلی گرتی انی بدترین بلون
جنتا والے پیش کروچا باوجود، محض ضمانت او پر رہا
کیلا اگ عوام یشپال کپور چا کمپونٹی کرون خوشین
جھوموانی ناچو شروع کیلے۔

۸۔ منیکا گاندھی چے گھوا او پر سینکڑوں مقدمات
جاری لشے۔ ماؤ اقتدار چی بلندی ٹکون ایک دم
پستی او پر باولی انی خود تیچے باپا چو خون زالو۔ مگر منیکا
طوفان حوادث چے مقابلہ کرتے اپلی ڈیوٹی او پر کا مزن
ولے۔ حتی کہ مغربی بنگال چے وزیر اعلیٰ اجیتی بابو
چو انٹرویو گھیو نچا سبب سیت وچون ہوتی۔

۹۔ اندرا چے کارن کانگریساک ایٹلو نقصان پاؤنچے باوجود
انی اندراک باہر گھالان کانگریسا چو مستقبل شاندار لشے۔
بلون جنتا لیڈر ے بوٹ ماروں سانگو چا باوجود کانگریس
والے اندراک سوڈو تیار ناہیں۔

۱۰۔ تیکاک تیچے پوتاک سونیک انی تیچی ساتھیانک
مقدمات، الزامات انی تحقیقات چی گرفت بھتر جکڑون
چوطرفان ناکہ بندی کرون، ہر ممکن طورار ذلیل کرون
جینے حرام کروچے باوجود جنتا والاک تعجب
لشے کہ تیں ازون زندہ ولیت۔

زھارڈ جیگرون پھل دھرلان تیچا جگرو
ناکھا بلون سانگو زاناہیں۔ پھل دلو نچی طاقت
استاہیر پھل دیتے رہاتلو۔ پھل دلو نچے بند
زالان، سائ سبب سفید دیکھلان ٹھیون وتلو ورنہ
ہاندون وتلو۔ زھارڈا بھتر خرابی زاؤن پوکھل
زالان خود بخود کھال پڑتلو۔ زھارڈ جیگرتا بلون
خوف کھاؤن ڈھالیو تاندو چے دانش مندی
لوہیں۔

بقول مخالفین اگر اندرا واقعی واپس
ایلی تریں تیجیت تعجب کا لشے؟ اندرا گاندھی
ہندوستانا چی ایک ذمہ دار شہری تیکاک
زاؤچو انی کام کروچو پورا حق لشے۔ واپس یون نجے
بلون کونیوں بلو سکے ناھیں۔ عوام اک پسند اسلان
تی رھاتلی ورنہ دوبارہ کاڑون اُکون وتلی۔ تیچے
خلاف دائر اسلے الزامات صحیح ثابت زالان
تیکاک کڑی سی کڑی سزا دیون وتلی ورنہ
الزام پاسون بری ثابت زاتلی؟
کائیں زاؤنچا فوڑے ایٹلو وادیلا کھیکا؟

کرناٹک چو باوا آدم نرالا

کرناٹک بھتر دیوراج ارس چی وزارت ٹیکون مستعفی منسٹرانچو ایک جلوس باہر پڑون
لشے۔ فوڑے استعفیٰ دیلی آٹھ وزیراں وھرت مزید تین وزیر تیکا ارجنا کے سری ما لموانی
دی ایل پاٹل استعفیٰ دیوں ولیت۔

ریاست بھتر بیک وقت دون حکومت قائم لشے۔ وزارتے بھتر وزیر اعلیٰ
دیوراج ارس انی وزارتے باہر صوبائی کانگریس صدر کے ایچ پاٹل اپلو الگ اڈہ قائم
کرون ولیت۔ ایک طرف پاٹل چے ہمدرد وزیر ارس چی وزارت ٹکون خارج ناتات
دوسری طرف ارس چی تائید کرتلا تک کانگریس کمیٹی ٹیکون معزول کرون وتا۔ ٹرانسپورٹ
منسٹر عزیز سیٹھ انی چیف وھپ کے بی شوٹیا کانگریس کمیٹی ٹکون معزول زاؤن ولیت۔
جنتا چی کمزوریں فائدہ اٹھلو چے بجلئے خود کانگریس آپسات بوٹ کمزور زاتلا

گلف حالات بھتر نرمی یا گرمی؟

گذشتہ ہفتہ چھاپتے چھاپتے گلف ٹکون ایک اخباری تراشے موصول
زاؤن ہوتو۔ معمولی سی نرمی زاؤن لشے بلون خطوط سیت یون ہوتے مگر
دوبئی ٹیکون ایلی مانشیں نرمی بجلئے گرمی چو منظر پیش کرون ہوتے۔ بجی
حال اخباری کٹنگ انی ترجمہ ذیل
درج لشے۔

UAE NEWS

ABU DHABI, August 15, — Self-employed workers will be given residence visa without having a native sponsor.

Visa arrangements for porters and other odd jobs were discussed yesterday at a meeting between Labour Minister Abdalla Al Mazrouie, Abu Dhabi Municipality Director Ahmed Awad El Karim and Immigration Officials.

On the other hand, passports held at air and sea ports are to be returned to their owners within two or three days.

The owners, who are immigrants with no entry visa, will be given an opportunity to find work and apply for a residence visa through a sponsor.

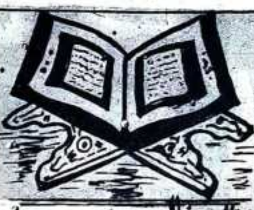
ابوظہبی۔ ۱۵ اگست۔

- خود ساختہ ملازمت کرتلی مانسانک مقامی ضمانت چے بغیر رہائشی ویزا دیون وتلی۔
- قلی، ہلپر انی معمولی کام کرتلی مانسانک ویزا چو انتظام کروچا سبب کال وزیر محنت یو لے ای، ڈائرکٹر ابوظہبی میونسپالٹی اور امیگریشن آفیسران چے آپسات گفت و شنید زاؤن ہوتی۔
- ہوائی اڈہ انی بندار دھرون گھیتلے پاسپورٹ دون دِلیا بھتر واپس کرون وتلے۔
- داخلہ ویزا چے بغیر پاسپورٹ اسلی مانسانک کام تلاش کرو چو انی رہائشی ویزا سبب درخواست دیتو نچو موقع دیوں وتلو۔

مزید مضامین بھتر لے صفحات ◄

انجمن اک سیاسی و نظریاتی اکھاڑا زاؤنک دیون نجے





نقشِ نوائط

نقوشِ کارواں

جامعہ جو وجود ۽ جمود

چوده سيون ورسا فوڙے ٽيکون جامعہ جو وجود زمير اٿئے - جتياں حضرت جبرئيل عليه السلام الله تعاليٰ طرفين گردے بنياک "اِقرأ" جو حکم ديلے ٽياں جامعہ اسلاميہ قائم زالو ہوتو - الله پڑھ بلوانی الله جے اُمّی رسول پڑھو شروع کيلے - امے رسول جامعہ چے پہلے تلميذ ہوتے -

چوده سيون ورسا فوڙے سگی دنيا گمراہی بتھر متبلا ہوتی - گرو اف ناک سچائی چی واٹ داکھڑو جا سبب ايک پيغامبر چی ضرورت ہوتی - الله رب العزت اپلے قبضۂ قدرت بتھر ايک نور محفوظ دھرون ہوتو - ۵۷۱ء بتھر زمانۂ جہالت چے بيش خيمہ ريگستان عرب ٽيکون تو نور انسانی شکل گھيون نمودار زالو انی چاليس ورسانگ غارِ حرا ٽيکون الله چو پيغام گھيون باہر پڑلا تمگ دنياک ہی حقيقت ہويدا زالی کر اپلے سردار آقائے دو جہاں محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلعم چی سادہ شخصيت بتھر نورِ الٰہی کمون ہوتی -

غارِ حرا دراصل اسلامے چو پہلو مدرسہ ہوتو - تيں مدرسہ بتھر الله چو کلام، قرآن پاک نازل زالو - درسِ قرآن چے اوّلين متعلم حضرت محمد صلی الله عليہ وسلم زادُن ہوتے - قرآنی تعليمين آراستہ زالا تمگ امے نبی، الله چو پيغام عام کرد چا سبب غارِ حرا ٽيکون باہر پڑلے - ساتھان فوڙے اپلے گھر چی چار ديواری بتھر مو پيغام باوُت کيلے - گھرے ٽيکون ابتدائی تعاون حاصل زالو انی گھر چے ماحولات کچ اوّل اوّل ساتھان وڈلی مخالفت درپيش ايلی - گرو بنيا چے گھر اسلامے چو دوسرو مدرسہ ہوتو - تيمجے تمگ اپلے جانثار صحابا تمگ سری گھيون ايک ٹھاوا ر ٽيکون دوسرے ٹھاوار دھاکلے مدارس قائم کرتے رہالے - حياتِ نبویؐ بتھر ساتھان وڈلو مدرسہ مدينۂ طيبہ بتھر مسجدِ نبویؐ بتھر جامعہ انی کليہ چی شکليت قائم زالو - آنحضورؐ چی وفات تمگ ہو سلسلہ بدستور جاری رہالو - خلفاء راشدين - اصحابِ کرام - تابعين عظام تبع تابعين فخام - محدثين - مفسرين - فقہاء انی علماء چے دورات دھاکلی ٽيکون دھاکلی انی عظيم ٽيکون عظيم ترين عمارتاں چی چار ديواری بتھر اپلے دھاکلے وڈلے مدارس قائم زاتے رہالے - آز دنيا چے ہر شہر انی شہر چے ہر محلہ بتھر مدارس قائم اتیے - دنيا چے ہیں لاکھوں شہرا بتھر "بھٹکل" ايک شہر - ہنگا گوں ہر محلہ بتھر مکاتب انی درس گاہيں قائم زادُن ہوتی - گاوُں بڑھتے گيلے آبادی واڑتے گيلی - انی ہی ترقی بتھر کچ "جامعہ اسلاميہ" چو وجود زالو - قرآن پاک نازل زالا تمگ آنحضورؐ قرآنی تعليم عام کرد چا سبب شروع کيلو سلسلہ آز ہنگا سرون پاوُن اتیے - کا ہو

سلسلہ ختم زاوُلکاز؟

ہر ايک سانگ کر جتنی جتنی گاويں بڑھتے گيلی انی آبادی واڑتے گيلی، تتنی تتنی مسلمان اسلام پاسون دور وتے گيلے - مسلماناں چو زوال زالو - مسلماناں چو زوال گويا قرآنا چی ترجمانی کرنار چو زوال ہوتو - نوی تہذيب چی روشنی بتھر اسلامی مدارس طرف توجہ کم زادُن غير اسلامی طرزِ تعليم طرف توجہ زيادہ زاتے گيلی - قرآن پڑھلا چی دکھلا چی انی دکھون عمل کرتالی شديد کمی زالی - "آز نوی تہذيب چی روشنی رہاؤنچا باوجود انسان گھٹن کھيکا محسوس کرتا؟"

جتياں سگلی دنيا گمراہی بتھر متبلا ہوتی تيتياں اسلام روشنی داکھڑلو کا آز اسلام روشنی داکھڑو سکے نا ہيں؟ اگر قرآن واقعی مکمل نظامِ حيات بلون تسليم کرتات ترين قرآنی تعليم حاصل کرنچے ضروری بلون تسليم کرو چے، سيت لازمی اتیے، قرآنی تعليم ضروری اتیے ترين قرآنی درس ديونچے مدارس سيت ضروری اتیے - مدارس ضروری اسلات بھٹکل بتھر جامعہ اسلاميہ چو وجود واپس ضروری اتیے - جامعہ چو وجود ضروری بلون محسوس کيلاں ہيں وجود ادير کوتيوں تسلا چو جمود طاری زادُنچے مسلمانا سبب ناقابلِ برداشت زادُن رہاؤلکاز - بھٹکل شہرات جامعہ اسلاميہ سلسلات بروقت توجہ ديون رتیے نا تلاں جامعہ ادير جمود طاری زاوُنچو انديشہ اتیے - نظرياتی اختلاف دھردن ہو جمود بلے خوش زالے کچ انجانوی - سبب کر ہو جمود دراصل ايک ادارہ چو نے کچ جمود نوہی بلکہ ہیں لادينی ماحول بتھر ہو جمود دينی قدريں انی دينی شعور چو جمود ثابت زالو -

انجہا چے ساتھ ساتھ جامعہ کوں زندہ انی تابندہ رہاوُنچے نہايت ضروری اتیے موجودہ ترقی يافتہ زمانہ چی روشنی بتھر ہی ضرورت واضح کرد چا سبب اپلے قسلما چی دھارا لبيٌ ٽيکون جامعہ آباد چے حدود بتھر داخل زاوُنچے ضروری اتیے انشاء الله عنقريب جامعہ آباد پاؤم تلا دُل - الله تعالیٰ امکاک تعليم دين چی اہميت دکھون تيمی قدر کرو کی توفيق عطا کرو - آمين -

الله فرموتا

آخرت دنيا پاسون بہتر

(۱) قسم اتیے ازدار شروع زاوُنچے وقتا چی (سکاچی)

(۲) انی راتی چی جتياں اندھار زاوُں شروع زالو (۳) سرِ ناہيں تمکاک تمچو پروردگارانی دشمنی کيلو ناہيں - (۴) انی البتہ آخرت کی (بہتر انی مناسب) اتیے تمچے سبب دنيا پرون (۵) انی عنقريب (دکتی) تمکاک ديلو تمچو پروردگار پس (تجين) تومیں خوش زالے - (القرآن)

سورہ "ضحیٰ" ايکہ آيتاں سرين مکہ کرمہ بتھر نازل زالی - ہيں پانچ قسما چو مضمون بيان زالا اتیے - ايتاں امیں پانچ آيتاں بتھر تين قسما چو مضمون بيان کرتاؤں - اوّل دون آيات الله پاک دون مختلف وقتا چی قسم کھالاٹے - رات انی دیس نظامِ خداوندی چی ايک وڈلی زبردست نشانی - ہيں غور و فکر کرو چی دعوت قرآن شريف ہمیشہ ديتا - تيمے بتھر خاص کرون تو حصہ جتياں کر ازدار شروع زاتا انی سفر بے وقتار تم تم اندھار واڑتے ونا عجيب وقت رہاتا - الله پاک تے مجرّ العقول وقتا چی قسم کھاوُن تيمے تمگ رسول الله تسلی ديتے فرموتا کر تمچو پالن ہار تمکاک سوڈرنا تمچین دشمنی کيلو - اصل واقعہ ہو زالو کر امے آقا صلعم کرمہ بتھر عوت دين چے کام کرتے ہوتے - انی الله طرفين وحی نازل زالی ہوتی - ايک مرتبہ چند دس تمگ وحی مبارک آئی ناہيں - رسول الله صلی الله عليہ وسلم دين پھيلو چات بھلی بھلی تکليفاں انی مصيبتيں اٹھی ہوتا - مانسے جھٹکوتے ہوتے - انی کر در صحابا تمگ کفار کا بھلی ستوتے ہوتے - اپلے قبيلے کو لوک نخرے برا لوس رہتا چو بھر کو ہوتو - ہیں حالات بتھر تسلی انی اطمينان فرشتی وحی ایلی انچے زاتی ہوتی حضرت جبرئيل عليہ السلام ايلان حوصلہ ملتو ہوتو - ليکن اپلے وقتار چند دیس وحی چو سلسلہ بند زاوُنچا حضور صلی الله عليہ وسلم بھلی غمگين انی پريشان رہاوُں شروع کيلے - ايک بھاری کفار طعنہ مارو لاگلے کر محمد اچو الله تيکاک سوڈرلو - کافراں چی زاپسان اپلاک قائیں سرکار رکھو تو ليکن وحی الٰہی بند زاوُنچا فکر لاحق زالی ہوتی - آخرکار حضرت جبرئيل الله چو پيغام وحی گھيون نازل زالے - کر الله تعالیٰ قسم کھاوُن سانگتا کر میں تمکاک سوڈلوں ناہيں انی نہ تمچیں دشمنی کيلوں يعنی الله تعالیٰ تمچین امی والے تومیں کافراں چی زاپنار دسرنا کھات - تو تمکاک ہر وقت پلتا تومیں تيمے بندے انی رسول واٹيت - تيمے تمگ مزيد تسلی سبب الله فرموتا کر انی آخرت تمچے سبب بدر جہا چی اتیے - انی عنقريب (دنيات انی آخرتيت) الله تعالیٰ تمکاک بکثرت نعمتیں ديتو تياں تومیں خوش زالے يعنی دنيات کلامِ الٰہی، فتوحاتِ غيبی، دينے چو غلبہ، باطل طاقتاں شکست انی تمچے طريقاک سربلندی ديلا انی تيمجے تمگ آخرتيت ساہو نبياں اوپر فوقيت - مقامِ محمود انی حوضِ کوثر چے علاوہ - ساہو امتاں اوپر امتِ محمديہؐ گواہ کرون وسو چے وغيرہ وغيرہ انعامات ملتلے - ہی ساہو چيزاں خوشے چی بات زالی ايک حديث پاک بتھر اتیا کر ايک مرتبہ حضور انور صلعم رندون امتے چی مغفرت سبب دعا مانگتے ہوتے باری تعالیٰ حضرت جبرئيل عليہ السلام حکم ديو کر وس انی محمد اسانگ کر میں دعا کرتاں کر تمکاک تمچی امتے چے معاملہ بتھر خوش کرتوں -

گروے بنيا چی گروی زاہينی

خصوصيتِ مسح انی مکروہات

حضرت عثمان رضی الله عنہ روايت کرتات کر حضور صلی الله عليہ وسلم ارشاد فرموے - جے مسلمان فرض ناوزے چو وقت ايلا تمگ نکے پرين (صحيح طريقار) مسح کرتا انی ناوزيت خشوع انی رکوع (برابر) کرتا ترين تار تيمی ہی ناواز اتے سابق گناہ چو کفارہ زاتا جے گناہ تو ناوزے فوڑے کيلاٹے لشر طيکہ تے وڈلے (کبيرہ) گناہ زاوُ نہ جے انی اتی ہميشہ زاتے رہاتا - (مسلم)

ناوزے چی اصل روح خشوع انی خضوع اتیے خشوع خضوع والی ناواز کچ بنداں چی انتہائی عاجزی انی انکساری چو اظہار کرتا - انی تی ناواز قبوليت چے اعلیٰ درجار سرپاؤتا -

ناوزيت خشوع چو مطلب ہو کر ناواز کرتلو ناوزے چے ساہو ظاہری انی باطنی آداب خيال دھرون تيکاک برابر ادا کرد کاز - دل الله چے خوف ان بھرون رہاؤلکاز - بھلی اطمينان انی سکون سرين ناواز ادا کرد کاز - سگلو دھيان ناوزے بتھر دھرو لکاز - بھار چی تار چی چيزا سوچتے رہاؤ نہ جے - کاپڑان - بدنان انی داڑھلین کھيلو نہ جے انی ڈولے بند دھرو نہ جے - اگر ہی ساچيزا خيال دھرون ناواز ادا کيلان انشاء الله حضوری قلب نصيب زاتا انی الله ناواز قبول کرتلو -

حديثيت صرف رکوع چو ذکر اتیے - سجدہ چو ذکر ناہيں ہيمی وجہ ہی زاوُن سکتا کر سجود انی قعدہ چی ناوزيت رکوع ناہيں - ہی خصوصيت انی شان صرف مسلماناں چی ناوزيت اتیے تا سبب صرف رکوع چو ذکر زالو - آخر بتھر ايک وضاحت اتیے کر اصلی ناوازين صرف دھاکلے گناہ معاف زاتا وڈلے گناہ معاف زاناہيں تيمے سبب توبہ شرط اتیے - انی ہی معافی ہر مرتبہ ہيں قسمان ناواز ادا کيلان حاصل زاتا -

مسلسل مسح چے فرائض انی سنتو گذشتہ شمارات بروں گيلی اتیے ايتاں مکروہات کلاتے پلا - ہاتھ دھوناہيں فوڑے نقيل پانيات ہاتھ گھال کرتوں وڈلی سنت سوڑ دچے - اسراف يعنی پانی بھلی خرچ کرد چے خولہ مسح چو وضات کرد يا نہيت کرد - انوے بھارجاں مسح کرد چے بجلے ڈاوے بھارجاں مسح کرد چے - بعض لغير کرتون وجے تين مرتبہ پوں زيادہ مرتبہ دھو چے - رمضان ماسات روزہ بتھر غرغرہ کرد چے بغير عذر دوسرا ہاتھين مسح کرد کچے - زور تسلين تو زدار پانی ماروچے مسح زالا تمگ بدنا چے پانی زھاڑوچے انی تولان وغيرہ پوسو چے - دوران مسح لغو زاپی زالو چے وغيرہ مسح بتھر مکروہ اتیے

بقيہ الله فرموتا -

بھلی ايک مرتبہ رسول ارشاد فرموتات کر میں امتے چی برابر شفاعت کرتے رہاتوں بھانسر کر الله تعالیٰ فرمولو کر اے محمدا ايتاں ترين خوش زاميں ہنلو کر ہاں ايتاں خوش زالوں - حضرت ابو جعفرؒ فرموتات کر قرآن مجيدات ساتھان زيادہ اميد باندھتلی آيت ہی بلا اتیے - (بلی تمگ)

مالک، ناشر طابع مولوی عبد العليم قاسمی نے رليور آفسيٹ پرنس مورلينڈ روڈ بمبئی نمبر ۸ سے چھپوا کر دفتر نقشِ نوائط فاطمہ منزل، بمقابل رضا و صديق مسافر خانہ بمبئی نمبر ۸ سے شائع کيا -
ايڈيٹر - سيد عبد الرحيم ارشاد

خصوصي رپورٽ و تبصره

گلف جي جديد صورتِحال

۲۳ اپريل فورٽ ليبر منسٽري جي قانون تحت جنهن جو ذڪر بيش ڪرڻ وارو صدره نجاد نے سپريم فيڊرل ڪونسل آف منسٽرز Superme Fedaral Council of ministers ۾ بهرپاس ٿيو، زالان قانوني حيثيت اختيار ڪري چڪو هو اُميد آهي. گر حالات ازان سڌرڻ جي نامي ڪا به اُميد ناهي. اجهي ان جي پاڙ هيو ڏوسري، انسامعاد جهڙي زياده آهي. جنهن چند مالڪن خوش واٽيت. صدره مالڪن ويزا جي تڪليف سبب مبتلا ناهي صدره مالڪن اسپيشل پورٽ تيار ڪرڻ لڳا. راتين اڪثر مالڪن عيني پچي باپو جام محلہ پرين ايڪ ٺاوار نوين قانون متعلق بحث ڪرڻ اپل اپلي ڪالمين جو اظهار ڪرڻ لڳا، ان ۾ sponsor ويزا مارڪ ڏيڻ جو اطمينان ناهي ڏهه هزار روپيه خرچ ڪرڻ جو بندوبست ڪرڻ لڳا. ايڪلا هار روپيه ازان ڪارڊون گھلي ناهي آزاد زالان دوسري ڪڏي ڪوشش ڪري ڪري زاتا وغيره وغيره.

ڪوئي sponsor اٿي يعني ويزا جي مدت ماهوار زياده قيام زاڏون گيلا ها. اي ايتال ليبر آفيسرن ڪيلان جو ڪا انڪواڻري ڪرڻ جو خوف ڪرڻ لڳا. اسلو نمونه جهڙي مسائل آهي. اپلي دماغي پيداوار نئي نئي پورٽ جي صورتون پيدا ڪرڻ سان نگهبانن آزاڻي زالا ها گھين آزاڻي زالا ها گھين وغيره وغيره.

قانون

ايتال پوءِ ڪونو قانون پاس زاڏون گيلا ها يا زاڏو نجوا اٿي. A E ڪا حڪومت جو خيال اٿي ڪه ويزا فروخت ڪرڻ جي لعنت ختم ڪرڏاز. آزڪال دوبئي ۾ وڏي وڏي اخبارات سيت من بردن وتا. آز دوبئي ٿهر انگلينڊ. فرانس. مصر. لبنان. هانگ ڪانگ تائيوان. جاپان. امريڪه. علاوه دوسري ممالڪ جي مالڪن ايات ٿيئي علاوه انڊيا. پاڪستان. بنگلاديش جي مالڪن ايات. تمام مان ٿهر زياده تعداد هندوستاني اٿي پاڪستان. بنگلاديش وغيره ۾ تمام مان ٿهر هندوستان پاڪستان. بنگلاديش سواڻ تمام ممالڪ جي مان جي ويزا جي پورٽ برابر اٿي يعني تمام زالي اپلي اپلي sponsor ڪڏي ڪم ڪرڻ. اٺي هندوستان پاڪستان جي ماڻهن جي تعداد زياده ان اڪثريت آزاد ويزا جي زياده اٿي. تعداد زياده رهاڻي پان حڪومت مجبور واٽي. يعني في الحال دوبئي جي اندازو ڏيڍ ڏهه لک جي آبادي ٿهر تقريباً پاولو لک مالڪن آزاد ويزا اني بغير پاسپورٽ سچي واٽيت. تمام مان اور سختي ڪيلان ڪاروبار معطل زائيت هون غور ڪرڻ هر قانون آئنده ويزا فروخت ڪرڻ جي لعنت ختم ڪرڻ جو سبب دوبئي حڪومت ڪرڻ واٽي.

(۱) يعني وزٽ ويزا Visit Visa اوپر اٿيان ويزا جي مدت ختم زالان واپس هندستانات وسوچي بجلاءِ قيام ڪرڻ ويزا سبب ڪفيل sponsor معاملہ يعني Labour pass اوپر زالي رهائونڪ سڪات.

(۲) اڳر ڪفيل sponsor اپن ڪام ڪرڻ چي ڪڏي ويزا مارڪ ريليز Release ڏي ناٽان. حڪومت جو ورڪرڻ ريليز ڏيتا.

(۳) اپلي ڪڏي ڪو پاسپورٽ مان ڪارڊون واٽي. پاسپورٽ sponsor ڪڏي اٿي گر پاسپورٽ ڏئي ناهي تڏهن ليبر آفيسرن مطلع ڪيلان پاسپورٽ ڪارڊون ڏيتا.

(۴) پچي ڪفيل ڪام ڪرڻ تيڪاڻي ويزا هارو جي رد rejected ڪرڻ هندوستانات وسوچي فرزات نامي ايڪ فارم تيار زاڏون اٿي صدره فارم ٻهرڻا sponsor جي دستخط گھيلان ويزا تبديل transfer زاتا.

(۵) اپن رهاڻي ڪڏي جي ويزا هارو پي لازمي اٿي.

گر هو ر قانون پرنجان مان جو خيال اٿي ڪه نوي چالو پرين چالو ڪڏي گر گيار ٿي ديونڪ سڪي ناهي سبب ڪهي ويزا فروخت ڪرڻ جي لعنت تقريباً 80% اسو جان حڪومت اپلي وقار اني قانوني سبب خطره خيال ڪرتا.

حال پورٽي يون هوتي ڪه ليبر آفس ٿهر ويزا ريڪارڊ اسٽي ڪڏي ڪمپيوٽر پروگرام ويزا فروخت ڪيل مالڪن ڪرڻ هرتي ممڪن اٿي صحيح زاڏو نڪ سڪتا سبب ڪه تحقيقات ڪيلان ويزا فروخت ڪيو ٻهاندا نوٽتا.

يهي تمام خرابي تعيرات ڪيني C NOTE ڪارٿو ريسپورٽ جي ويزا اور پر شروع زالي.

(۱) ۱۰۰ / ۱۵۰ مان جي فرزات اسلان ۲۰۰ مان ويزا ڪارڊو پي.

(۲) چند هندستاني ڪمپني جي پيچري سا هوڪاري جي جعلي دستخط sign بوزي تمام نانه گھارڻ ويزا فارم ٻهرڻا ويزا ڪارڊون واٽيت اني سا هوڪار اخريت ناهي تمگ دوباره ويزا داخل ڪيل تمگ پيچي علاوه هنگا جي مالڪن ڪيٽلي خراب زالون اپلا انا اٿي سچائي اٿي هندوستاني مالڪن يون جوري جي لعنت زيايه ڪرڻ واٽيت وغيره وغيره.

عرب زياده تعليم يافته ناتون رهاڙيان، عيش زاڏيان هندوستاني مالڪن زياده فرگ ٿيڪم پگار ٿيو جان هندوستاني مالڪن ڪري پچي ڪرتوت سڪون اٿي ورنه انگلينڊ امريڪه ٿهر هي حالت ريلان گاڏون خالي ڪرڻ هندوستانات واپس اپلي. علاوه اجهي ڪون زياده اٿي اني امين زياده ذليل زاڏون سيت واٽيون. عرب مان ڪڏي اجهي عزت اني وقعت ناهي اپڪاڪ حقير. مفلس اني مسڪين ڏيکاڻ اجهي حيثيت پلٽي زياده رلونڪ تيار ناهي بعض مالڪن زياده ڪونات گرزتي. اختيار ڪرڻ ڪرپچي زاڏون رهاتا.

شال امين اجهي ڪمي جي ڏيئاڻ. ايڪ سلسلي ۾ عرب مورد ليسا دن آرڊر مشڪلان هاردي ٿي نيڪ تين مان ڪارلي. دون هزار پگار ڪمپني جو ڪار پرڊل الا سيلس ٽيلاءِ لو پرچوا ڪمپني اني تيسچ مقابلا امين ڪام ڪرڻ ڪيپي زياده فائدو واٽي اني احساس دهروات گر زياده پگار ديونڪ تيار ناهي فرق فرق امين هندوستاني هيا ساحالات اٿي.

• ڪفيل sponsor گيار نڪا ديلان ويزا گھرنڪ حرڪت ناهي گرا نسي تهواي هار وچي لازم فٿي الي. رهائي مان ڪرڏي ويزا گهرپچي لازمي اٿي. ميا قانون فاتحم تبديلي زالي ناهي اني تيان مالڪن ويزا دلونڪ چو نڪتات سبب ڪه تنچي ڪڏي آزاد ڪيلي مالڪن يون ڪاما رهاڻونڪ تيار واٽيت وغيره وغيره.

لهجي تازه خبر

ذرا تازه - ذرا شيلي

مخدوم ڪالوني

تقريباً ڏهه ورسن قبل ايرڊي يون شرابي نهرُ پچي آسپاس گھران جو وڏو نقصان ذالو هوتو. اني وڏلي تباهي مچون هرتي. ڀلي مالڪن دونمبر بندر روڊ يون ڌڪلو ها کي گُم سوريلا باندهون رهائش اختيار ڪرڻ هوتي. گر قانوني طور ار ڪو نا ڪرن ٺاڏو مليون گيلو هوتو. تيڪا رهالي مالڪن ڀلي فڪر مند هو تي. اني حڪومت ڪڏي بار بار هين ٺاءِ وا سبب نمائندگي ڪرڻ گيلي هرتي. جناب يحييٰ صاحب سيت هيں شعائات ڪافي دلچسپي گھيئون ناهو تي. تيڪا رهالي مالڪن تين ٺاواڪ ”مخدوم ڪالوني“ بلون ناڏ گھيون واٽيت.

جناب يحييٰ ڀٽڪل ايلانگ تنظيمت هي زاپني ظاهر ڪيلي ڪه حڪومت هنگا ۲۱ ايڪر ٺاڏو منظور ڪرڻ واٽي. اني جيڪون هنگا غرق زني رهائش ڪيلي واٽيت. تيڪا قانوني طور ار ٺا ديسي ديونچيا سبب ڪلڪٽر. بي ڊي او اني تحصيلدار اڪ اختيار ڏيون گيوا اٿي، الحمدالله ڪافي عرصه مگ هو مسئلو حل زاڏون اٿي، مخدوم ڪالونيت ڪم وٺيش ڏيڍ سئين گھر هيا رهائيت.

ڀٽڪا ڪاوات

ڪافي عرصه ذالو، خبر هوتي ڪه حڪومت ڀٽڪا ڪاوات پاڻي هاري ۱۵ ايڪڙ زمين ڀٽڪل ميونسپل پچي حوالو ڪرڻ واٽي. بي گھر مان ڪ ٺاءِ ٺاءِ ديونچو اختيار ميونسپالٽيڪ ڏيون گيلو هوتو. افسوس ڪه ميونسپلٽي ازون سرهيا معاملات دلچسپي گھيلي ناهي. اني تجويز ڪرده ٺاءِ الٽي پچو پڙدن اٿي. اجهي ميونسپالٽيت هيں قسما جو حبور ڪيڪا اٿي بڙي خيالات ديچي ناهي.

مولانا بنگله جي بغليت

ايڪ قطعه زمين دو ڪورلنٽ پلاٽ ڪرڻ بي گھر مان ڪ پلاٽ ديونچيار واٽي. هر مان ڪ تقريباً اڙليس گنٺو ٺاءِ ديلان دونا شيين مان ڪ ٺاءِ ديونڪ زاتا. هيں سلسلات ڪارروائي چالو اٿي. حڪومت ڪڏي تقريباً ايڪ هزار درخواستو ايلي اٿي.

جامعه اسلاميه ڀٽڪل

آزڪال جامعه ٿهر سالانه تعطيل اٿي. تاهم چند طلبا اني اساتذه شب گذاري جامعه آباد ٿهر ڪرتات.

بلوچيات جامعه ٿهر وڏي بحراني ڪيفيت نظر آيا. مولوي اقبال صاحب ملا. مولانا شهباز صاحب بحيثيت استاد مدرسات موجود نائيت. آفس انچارج جناب پٽيل شفيع صاحب اني جناب داماد عبدالقادر صاحب استعفيٰ ڏيون الگ زالي. عبدالقادر صاحبان ذمه مطبخ جي نگراني هوتي عين وقتاري سادرچ تبديلي زاڏو نچي باوجود جامعه جي مجلس شوريٰ وڏلي همتي سرين ڪام گھيلي. اني مدرسه تعطيل سرڏلي خوش اسلوبا سرين جاري رهالو. جناب عبدالقادر صاحب داخلا دون ادنسي سرد موسمي سبب دوره ڪرتي هوتي. ان سال مذڪورين گيلي ناهين. اني دو سرو ڪونٽو مناسب ماڻهن ملونا هيا معلوم زاڏون اٿي ڪه جامعه ٿهر مالي مشڪلات اٿي.

جامعه اسلاميه خوش اسلوبي سرين چالو پچي ضروري اٿي صاحب خير مالڪن هي ديني اداره شاداب دهرونچيا سبب مالي اعانت ڪرڪاز.

جامعة الصالحات

ڀٽڪلي پڙهيل تسڪولا بوليانڪ ديني تعليم ديونچيا سبب هو مدرسه قائم زاڏون چوٿو ورس جيں مدرسات نهايت خاموشي سرين ٺوس خدمت زاتي اٿي. هنگا تعليم حاصل ڪيلي طالبات ڀلي باصلاحيت باهر پڙتات اني تيڪا ديني سرين ايڪ خصوصي تعلق پيدا زاتا.

الصالحات ٽرسٽ سلطان سڀائيت مدرسه بلڊنگ تعمير ڪرڪ ڏهه گھنٽو ٺاءِ گھيئون واٽي. اني مولانا طيب صاحبا هاتين سنگ بنياد سيت ڌرون گيلو اٿي. گر تعجب اٿي ڪه عمارت جي تعميري ڪام ازون شروع زالي ناهي. هي ٽرسٽا جي ٽرسٽيان ماشاءالله خوشحال اني صاحب فڪر واٽيت. توجه ڪيلان عمارت تعمير زاڏو نچي وڏلي زاپني نوي. معلوم زاڏون اٿي ڪه موجوده ڪراءِ اوپرا اسڪول ٺاءِ ڀٽڪي تنگ اٿي. تا سبب بي عمارت جي تعمير اوپر فوري توجه ديونچي ضروري اٿي. هي مفيد اداره پچي ڪامات گاڏين صاحب خير مالڪن توجه ڪرتيت بلون اميد اٿي.

انجمنا جو قابل تعريف خيال

خبر اٿي ڪه انجمن حامئ مسلمين ڀٽڪل اپلي روزمره جي اخراجات سبب مستقل آمدني ڪرڏي فڪرت واٽي. هي سلسلات بنگلور ايڪ جائداد خريد ڪرڏيا ڪي ايڪ وفد گيلو هوتو. اجهي دعا اٿي ڪه الله پاڪ اپچي هي محبوب اداراڪ اپلي مقصدات ڪامياب ڪرو.

سلڪ چلنگ پلانٽ

ڀٽڪلي ڪام شروع ڪرڻ واٽي. نوائط ڪالونيت تنظيم پورٽي آگمڻ ماڙ گھيزون باقاعده ڪام شروع ڪرتلي واٽيت حڪومت جو هو اداره برابر ڪام ڪيلان ڪاواڻيت ڏهه ڏهه جي تڪليف دور زائيت. ان شاءالله.

نس بندي جي قدرتي ناڪه بندي

حڪومت ڪو نيو نود قانون نافذ ڪيلان عوام تاڙ توڙ بچاءُ جي واٽ تلاش ڪرتات. عام ترين عوام اتيان قدرت ڪون حڪومتيڪ سبق شيڪو نچيا سبب نسبندي جي ناڪه بندي ڪرڻ واٽي. مورخه ۲۳ اگسٽ شهر ڀٽڪل ٿهر چار گھرات زڙول (جڙوان) جڙواڳي پيدائش زالي اٿي.

۳۲ ورساچی طویل مدّتے مگ بھٹکلے واپسی

. بتیّس ورساچو ایک پرعزم انی باہمّت لوجوان اپلے مائی باپان انی عزیزو رشتہ داران پاسون رخصت زاوُن بھٹکلے ٹکوں ہزاروں میل دور کراچی قسمت آزمائی سب روانہ زالو انی تیکگا چوریچے زاوُن رھالو۔ حتیٰ کہ ۱۹۴۷ء بھر لوے اسلامی ملک پاکستانا وجود جود تیکاک اپلے ملکان' اپلے گاوان' اپلے گھران' انی عزیز و اقارباں پاسون ایک غیر معمولی مدّتے سر جدا دھرولو۔

مشہور زمانہ شخصیت بورڈ اسکولا چے سابق معمّر استاد انی بھٹکلے نوائط قوماتے بزرگ ترین ہستی عالی جناب محمود ماسٹر صاحبا پچے پہلے فرزند ارجمند جناب شہاب الدین صاحب ۳۲ ورساچی عمریت بھٹکلے الوداع کرون آز ۴۷ ورسانگ مورخہ ۲۲ اگست ۱۹۷۷ء بروز سوموار ہندوستاناچی سرزمینیت واپس قدم رنجہ فرموئے انی ۳۲ ورسانگ بھٹکل واپس یونٹ واٹیت۔

شہاب الدین صاحبانچو سن پیدائش ۱۹۲۲ء اسّے۔ مذکورے نہایت ذہین انی ہوشیار سماجی وسیاسی معاملات گہری دلچسپی دہروتلے انی رہبران قوم بھتر مقبول و معروف واٹیت۔ ہندوستاناچی تحریک آزادی بھر حصہ گھیتلے انفے سیاسی لیڈراں سری تعلقات دھروتے ہوتے۔ مذکورین نوائط برادری چے ابتدائی گریجوئٹ گروپ بھتر شامل واٹیت۔ شہاب صاحب۔ بمبئی یونیورسٹی شیکون بی۔ اے وڈگری حاصل کیلے زاوُن رہاتا۔

۳۲ ورساچی طویل مدّتیت بھٹکلے بے شمار نمایاں تبدیلیو وقوع پذیر زالی۔ تے وقتاچی پورلی تنگ گسانوں آز وسیع انی کشادہ محلّات زالے۔ انی پور رنے بھٹکل الگ زاوُن اراز لوے بھٹکل آباد زالے۔ ہی مدّتیت گاواچی جغرافیائی و علاقائی تبدیلیاں چے ساتھ ساتھ عوام پچے ذہناچی لنتو یمن زاوُن مالناپچے معیارِ زندگی بھتر انقلاب پیدا زالو۔ عواماچی سیاسی سماجی و اخلاقی قدر وبدلی۔ انی شعور دھرتلو لوو سماج پیدا زالو۔

چند قدیم ٹھاواں چے علاوہ سگلے گاوُں شہاب الدین صاحباں سب لوے انی شہاب الدین صاحب چند گنی چنی معمر ہستیاں چے بجز عام الناس سب بالکل اجنبی واٹیت۔ مگر مذکوراں چے والدین سب ہی وڈلی خوش نصیبی کہ تیچے آخر عمریت تیچو فرزند قدم بوسی سب حاضر زالو۔ انی مذکوراچے والدین اپلے لوتا چو دیدار چی تمنّا پوری کیلے۔ تیچے سب انی شہاب الدین صاحباپچے عزیز و اقارباں سب انی خود جناب شہاب الدین صاحباں سب ہو ایک یادگار انی تاریخی دیس اسّے۔ اللہ تعالیٰ آشی کس ہر تمام بچھڑلونا اسلی جڑوانک اپلے ماں باپاں سرین ملو۔ آمین۔

ایف اے عصمت یا شاہ جاکٹی
نامہ نگار
ایریٹ نقشِ نوائط بٹیل

بھٹکل مسلم جماعت کیرالا کالیکٹ (رجسٹرڈ)

اسکالرشپ فنڈ

KERALA JAMA-AT
SCHOLARSHIP FUND

اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے والے خواہش مند طلبہ کیرالا جماعت کے اسکالرشپ فنڈ سے مستفیض ہوں۔ درخواست فارم حاصل کرنے کا پتہ

سکریٹری بھٹکل مسلم جماعت کیرالا
کیرآف پوسٹ بکس نمبر 117
کالیکٹ CALICUT
673001

ضرورت ہے

کیرالا جماعت کے دفتر کالیکٹ میں جماعت کے انتظامی امور کی دیکھ بھال۔ چندہ وعطیہ جات نیز کرایہ کی وصولی وغیرہ کے لئے ایک موزوں شخص کی ضرورت ہے اردو کے ساتھ رسیدیں اور اڈریس لکھنے کی حد تک انگریزی جاننا کافی ہے۔
خواہش مند حضرات تفصیلات درج ذیل پتہ پر حاصل کریں۔

سکریٹری جماعت کیرالا
کیرآف P.B No. 117
CALICUT
673001

کلکتہ جماعت تعزیتی جلسہ

مرحوم محتشم عبدالقادر جِڈّو صاحبانچی رحلت اوپر بھٹکل مسلم ایسوسی ایشن کلکتہ چے زیرِ اہتمام ایک تعزیتی جلسہ منعقد زاوُن ہوتو۔ جناب صدیقہ اسمٰعیل باپو صاحب جلسہ چی صدارت کرون ہوتے۔ جلسہ چو آغاز جناب سراج الدین عبدالرزاق صاحبانچی تلاوتِ قرآنی سری زالو۔ جناب سید زبیر مولانا، مرحوم محتشم عبدالقادر جِڈّو صاحبانچی زندگی اوپر بالخصوص موصوف چے ایسوسی ایشن سرین تعلقات اوپر مختصراً بیان دیلے لبعد ازاں نائب سکریٹری عسکری محمد حمید اللہ مندرجہ ذیل تعزیتی تجویز پیش کرون منظوری حاصل کرون ہوتے۔

" محب ادارہ محترم الحاج محتشم عبدالقادر جِڈّو صاحب کی رحلت پر اراکین ایسوسی ایشن اپنے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے دعا کرتے ہیں کہ اللہ آپ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عنایت فرمائے اور تمام پسماندگان کو صبرِ جمیل کی توفیق دے۔"

انسان کو زندگی میں کبھی کبھی ایسے اذیت ناک لمحوں سے دوچار ہونا پڑتا ہے جب وہ اپنے آپ کو سرتا پا کرب کے سمندر میں غرق پاتا ہے۔ اسکے باوجود اپنی قلبی اذیت کو مناسب الفاظ کا لبادہ پہنا نہیں پاتا۔ آج ہماری ایسوسی ایشن کے ساتھ کچھ ایسے ہی لمحات پیش آئے ہیں

رپورٹ۔ عسکری محمد حمید اللہ۔ کلکتہ

تعزیتی پیغام

اپچے مشفق و مہربان سرپرست جناب برماور سید حسن صاحبانچو انتقال پر ملال اپچے سامان سب دلہا رنج انی شدید صدمے چو باعث اسّے۔
اللہ تعالیٰ مرحوماک جنّت نصیب کرو۔ انگا تمام خویش و اقاربانک صبرِ جمیل عطا کرو۔ آمین

شریکِ غم برماور برادران دوبئی

اپے سوزان کسنلیے بیان

روح چی عظمت

"انسانچے جسماچیاسگی قدر و قیمت روحاچی بدولت اتشے"
شاہ محمد یعقوب رح

تجربہ شاہد لتشے کہ روح بغیر بدن بیکار چیز اتشے انسانی چہل پہل، چمک دمک، محبت و نفرت، شان و عظمت انی برتری کا چلتے پھرتے انسانا چی اتشے۔ بے جان بالنسایا سون سامیوں دور اختیار کرتات۔ بذات روح استار ناؤس اپلے کمالات داکھڑ تا، اپلی سیاست چو مظاہرہ کرتا۔ ہاتھ صفائی داکھڑتا، خوبصورتی پر نار فرما، طاقتے چو شیطانی استعمال بیش کرتا انی اپلی برائی حتیٰ سب طریق طرح چے ہتھکنڈے استعمال کرتا۔ مگر جسمانی تجربات مکون روح چو پرندو اڑلا مگ ہیں پنجرہ چی کائیں اہمیت رہا نا ہیں۔ ہیچے پرستار جلد سے جلد ہیکاک سپرد خاک کرتات انی چند دیسات ہیکاک اسرون بیستات۔ غرض کہ روح ناتلان انسانی جسماچی کائیں قدر و قیمت نا ہیں۔

رمضان کس روزہ چو کس زاؤن رہاتا۔ روزہ چے جسمانی و روحانی فائدے بے حساب اتشے۔ مگر ہیں بے شمار فائدے حاصل کرو سبب روزو حیاندار رہاؤں پچے ضروری اتشے۔ بے جان روزو فاقہ چے ناؤں اتشے۔ بے روح روزو، جسد بے روح پرین غیر مفید اتشے۔ روزہ چی روح تقویٰ چون ہر ناؤس دکھتا انی تسلیم کرتا۔ انی ہیں کوں ماتا کہ اللہ حاضر و ناظر داتے بلون پختہ یقین دہر ولا سوائے تقویٰ حاصل زاؤں سکے نا ہیں۔ ہر برائی پاسون ورو چے انی صرف اللہ سبب جیوں جو مرد چو جذبہ دہرون چے ناؤں تقویٰ اتشے۔ ہر برائی پاسون ورو سبب اللہ چو خوف دلات رہاؤں چے ضروری اتشے انی اللہ چے خوف سبب اللہ ہمیشہ حاضر و ناظر دکھو چے لازمی اتشے۔

روز و بھوک مرس وچے ناؤں نوہی۔ چند گھنٹے پوٹ خالی دہرون اپلاک روزہ دار دکھو چے غلط۔ ڈولاک غلط چیز د پلوں چا پاسون، کاناک غلط زاپی ایکوچا پاسون، جیبیک غلط زالو چاپاسون، پایانک غلط ٹھاوار و سو چا پاسون، د ماغاک غلط آزموں چا پاسون انی دلاک غلط آٹوں چا پاسون رکون دہوے ناتلان روزہ چی حق ادا زا نا ہی۔ روزہ سبب تقویٰ چی انی تقویٰ سبب ہی تمام چیزاں چی پابندی از حد ضروری اتشے دگرنہ روزہ انی فاقہ ایک چیزے چی دوں ناوے بلون دکھو چے غلط نوہی۔
اللہ سا تمک حاں دار روز و لفیبکرد۔ آمین

چھاپے چھاپتے

بھٹکل انجمن کالجاچا پرنسپل چے موافق انی مخالف طلباءچے دون گروہ طرفین ھنگامے انی مظاھرے زالی تازہ ترین اطلاع صدون کسٹی

گڑ گڑی میراں چی غیر حاضری

ماکا احساس اتشے کہ گڑ گڑی میراں صاحب چی غیر حاضری اکثر مانساں سبب ناقابل برداشت ثابت زالی۔ چند اتلیں گڑ گڑی میراں چو ذکر نا تونہ رادُبچان خوشی سیت واٹیت گر ہی خوشی بالکل عارضی اتشے۔ رشیطا نا چو مار کھاؤن سگی خراب زالو وقت مکون کو یا میراں صاحب بھی شلنے زاؤن واٹیت۔ عنقریب تیں اپلے سوکلا سیت پورے جاہ جلال سری حاضر زاتلے۔
تیں کاک معلوم زاؤن گیلا ہا کہ چند اتلیں تیں چی مخالفت کرتات تا سبب میراں صاحب دون تین باوٹ سرا پلی کو منتو جز بروں ناکھا بول ماکاک تاکید کروں سانگون ہوتے۔ نتیجہ مریداں چی کا فزا دیر کاغذی لونچاں میں مجبور زاؤن میراں صاحباں کڈے رجوع زاؤں ہوتوں۔ مذکوریں آئندہ سبب اجازت دلون واٹیت مگر ساتھ ساتھ تنبیہ دلون واٹیت کہ مخالف مانسانچو میزوں میزون بدلہ گھیتلے۔ اللہ رحم کرو اکونا چی سا شامت ایتاں بلون کلے نا ہیں۔۔۔۔ اپلو خیر خواہ۔۔۔
علامہ کھڑ کھٹ

خون کا رشتہ

محمد علی قمرؔ

دشمنِ جاں درحقیقت دشمنوں کے دوست ہیں
قاتلِ امن و سکوں ہیں خیر خواہانِ عدو
خون کا رشتہ ہے جن سے حق ادا کرتے ہیں وہ
قطرہ قطرہ چوس لیتے ہیں اگر میرا لہو

گاویں پر گاویں

خبر و

مختصر مگر اہم

★ محترم القام محمود ماسٹر اچے فرزند جناب اے۔ ایم شہاب تقریباً تیس ورساں تگ کراچی مکون اپلے مادرِ وطن ہندوستان یون واٹیت۔

★ بنگلور مکون ڈاکٹر سید محمد صادق میڈیکل تحقیق و جائزہ سبب طہران (ایران) روانہ زاؤن گیلے واٹیت۔

★ تقریباً تیرہ ورشیں سر بند اسّی، کلکرٹ مٹھائی بازارات، ایس ایم بی گروپ پیکی مشہور رٹیل مالا انگڈ "بومبے ہال" دوبارہ اوپن زاؤن لتشے۔ نوے کاروبار چے ناؤں "النکار" زاؤن رہاتا۔ صدرہا انگڈیت مقامی بارٹیاں سمیت جناب ایس، ایم سید ابو محمد صاحب سیت شامل واٹیت۔

★ محتشم بچاڑو حاجی بابا صاحبانچے فرزند محتشم عبد الباری (دوبئی) مدراس انگیاما ایک اسٹریٹ بھتر، مولانا کیمپ چے قریب ایک پختہ عمارت خرید کروں واٹیت۔ مذکورانچو آبائی کاروبار ایم، اے بی۔ ابو محمد صاحب اینڈ سنس (موتی مارکہ لنگی) عنقریب صدرہا بلڈنگیت منتقل زاتلو۔

★ ڈاکٹر سید محمد صادق صاحباں تگ دون طالب علم مرڈیشور مکون پہلی مرتبہ میڈیکل کالج بھتر داخلہ گھیز ن واٹیت۔ کستوربا میڈیکل کالج منی پال بھتر جناب حاجی امین سعد اللہ انی تلاری میڈیکل کالیجات طاہرہ محمد صالح

★ ایم، اے، بھٹکلی، حیدرآباد بھتر میڈیکل ایجنسی منقطع کروں دوبئی وچون تقریباً دون ماہ زاؤن لتشے۔

بومبئی بھتر مرڈیشور چی ابو بیٹے چے لوناسا چے جڑولک پوٹا دردا تشے بلون ایرلین کیلا مگ لوناسا چے چڈوا۔ چے پوٹا پوٹا شیکون ایک سالم چڈ بیدا زاؤن ہوتے ہیں طفل مجوباک اسپدرے چی لیبارٹری بھتر محفوظ دھرون واٹیت۔

ائیکاگےؔ سُیالوُ

ابولیاپجو مخصوص کالم

رات زاگونی

نیندہر انسان اک پیاری اَنیں صحت سبب ضروری اتے ۔ پند گھنٹہ جی خصوصًا راتی جی نیند سگلے ڈینہ جو تکان دور کرتا ۔ نیند ناتھاں آرام اہی ، نیند اُیٹاں ہر ش رہاہی ۔ ڈولات نیند بغیر ان زئیپے اور پرکوں آرام ملتا انی ڈولات مکون نیند اُڑلاں پلنگا ماچارکوں راحت ملے ناہی ۔ نیند ناتھو ماڑس ہر وقت پریشان رہاتا انی ہی پریشانی دور کرو سبب روزانہ گرتیو کوں کھاتا ۔ بہرحال نیند ایک ضروری چیز اتے ۔

ہیں زاپنے ساتاں کتا کہ اموا جی تسکین سبب ابولیے چو وجود اُبلو آن ہیں زاپنے کوں تجربات ثابت اتے کہ نیک ابولی اپنے اموا جی راتے سبب ڈرلی سے ڈرلی قربانی دیتا ۔ گھوا انی پُرڑواں سبب نیند کوں قربان کرتا ، تھکاک ذرا تکلیف اُکسلاں سگلی سگلی رات زاگوتا انی نیمی بے چینی یون بے چین زاتا ۔ بعض ابولیو کامیں کاس کا ذنبار انتظام کرو راتیو کرو یا دیگر ضروریات سبب رات دیس ایک کرتات ۔ بعض ترقی پسند گھرانات سینماںلوں ، ریڈیو دیگرتی ۔ وی اور زنباچے پروگرام ایکو انی کچول پروگرام چوثراب ٹرلسبب شب بیداری زاتا ۔ غرض کہ نیندے پاسون زیادہ ضروری کام اکسلاں نیندے جی پرواکردن وشتے ناہی ۔ ہیجلیں ثابت زاتا کہ انسان اپلی محبت انی دلچسپی چے ماتحت ایک پیاری چیز دوسری پیاری چیزے اوپر قربان کرو تیار رہاتا ۔

رمضان ماس رحمتے جو ، مغفرتے جو انی دوزخ پاسون نجاتے جو ماس اتے ، پہلے دھا دیس رحمتے چے گزرون گیلے ، دوسرے دھا دیس مغفرتے چے عنقریب ختم زاوُں چے اتے انی آخر دھا دیس نجاتے چے ، سامنے اتے ، ہیں دھا دیس خصوصًا راتوں بھلی اہم انی قیمتی اتے ۔ ہیچے تر ایک رات ہزار راتی پاسون افضل اتے انی تی رات آخری دھا راتی تری ایک رات اتے ۔ ہی راتیک شب قدر یا لَیْلَةُ الْقَدْر بولون دتا ۔ قرآنات ہیجی وڑلی فضلیت بیان کردن گیلی اتے ۔ قرآن ہی راتی کچ نازل زاتے ۔ ہیجلیں کچ رمضان ماساجی عظمت اتے ۔ اللہ چے ہیں کلام تھہ سگلی دنیا سبب ہدایت انی برکت اتے ۔ اسلیے پُر عظمت انی مبارک کلام اُترلی راتی جی قدر و کھو چے انی کرو چے ضروری اتے ۔ آخری دھا راتاں تر اکیسویں ، تئیسویں ، پچیسویں ، ستائیسویں انی انتیسویں راتو زاگون زیادہ سے زیادہ عبادت کرو چو حکم اتے ۔ ہی پانچ راتاں جی قدر کلاں زاگون چے کائیں مشکل ناہی ۔

اے ابولیا نو اُچڑواں جی ، گھرا جی دیگر بائی بایاجی صحتے سبب زاگون جی تھاک عادت اتے ۔ دکھ درد برداشت کرو جی طاقت تھے پاسون زیادہ امولات ناہی ۔ بایا اپلے چرڑوا سبب دون رات زاگون چے کوں مشکل تھو ۔ ماماں کتی کتی رات زاگون چے باوجود شکایت کرے ناہی نہ ظاہر کا ۔ بمارے سبب تساں اتلی تکلیف برداشت کرتات ۔ تیاں دلاجی بیماری انی دنیا چو روگ دور کرو سبب ہی چند راتو زاگون عبادت کرا ، اپی انی دیگر رحمتہ داراں جی مغفرت و بخشیت سبب دعا کرا انی جہنم پاسون نجات طلب کرا ۔ ہی زندگی چند دیسا جی اتے ۔ دنیا جی محبت آخرت تھہ کام اپڑے ناہی ۔ موت چو بار بار آٹھو کرون آخرت جی تیاری کرا ۔ اللہ وڑلو غفور الرّحیم واتے ۔ بندوا اپلے گناہ آٹھو کرون اللہ سامنے عاجزی کیلاں انی معافی طلب کیلاں اللہ یقینًا معاف کرتا ۔ ہو سگلو ماس مغفرتے جو اتے ۔ ہیں ماسات غافل رہاؤں اللہ کرنے مغفرت طلب کرے ناتون رہاؤں چے وڑلی بدبختی چے زاپنے اتے ۔ اللہ ساتاں جی بدبختی دور کرو انی ہدایت نصیب کرو بولون دعا کرو چے ۔

رمضان مبارک چے روزے و اعتکاف

سیدی محمد جدّو ۔ کوئمبتور

نور المختار تھہ اتے کہ شعبان ۲ھ ۔ ہجری تھہ روزے فرض زاتے ۔ جدّوانک روزے معاف اتے مگر دھا در ساجی عمر یک پاؤں روزے دھرے ناتلاں جدّوانک مارو چو حکم اتے ۔ ہٹاکٹا نومند ماتنیں بہانے تلاش کرون روزے دھر جیا پاسون دروک پیتات تیں منافق واٹیت ۔ انی منافق بلا شبہ مشرکاں پاسون بدتر رہاتات تھوکڈی ماتنیں اپلن وسیع خیال رہاجب فکر و نظر بولون دکھون روزے دھرے ناہیں ۔ اشی کرتلے زاری انی بے دھرل ماتنیں واٹیت ۔ جے کون اپلا الن بر دھول و قانون پاسون بالاتر خیال کرتات ، تی ماتنیں ذہنی روگ تھہ مبتلا واٹیت ۔

جتنی روزہ پاسون دروک بڑو چے سخت گناہ اتے ، تسیرین زکوٰۃ واجب رہاؤں دیناتون رہاؤں بچے سیت سخت گناہ اتے ۔ زکوٰۃ واجب رہاؤں ادا کرے ناتھو ملعون واتے ۔ اللہ واٹیر دیو نچے دلونچے ہر ذیّت موجب ثواب اتے لیکن رمضانات دیونچے حضور اکرمؐ جی محبوب سنتے جی پیروی چے طفیل زیادہ ثواب حاصل زاوُنچو باعث اتے ۔

رمضانا جی عبادتے جی ایک خاص صورت اعتکاف اتے اعتکاف چے معنیٰ اتے عبادت کرو چا سبب مذگی تھہ گوشہ نشینی اختیار کرو چے ۔ اعتکاف کرو کا ز زالان روزہ رہاؤ بچے ضروری اتے ۔ ہر رمضانات نبی کریمؐ دھا دیس ہر مسجد نبوی تھہ اعتکاف فرموتے ہوتے رمضانا چے آخری دھا دیس اعتکاف کرو چے سنتِ موکدہ اتے ۔ باقی دیسات مستحب اتے ۔ باجماعت نا واز زاؤ جی مذگیت اعتکاف تر زار اتے ۔ مذگت ناتلاں نا واز ادا کرو چے عام طھاو اعتکاف سبب جیبوز اتا ۔ ابولیا نکسلے گھرا چے ایک خونشت اعتکاف جی نیت کرون بیو چو حکم اتے

زندگی مبارک چے آخری رمضانات اللہ چے آخری رسول دیس دیس اعتکاف فرمولے ۔ کلام پاک جو نازل زالوتا حصہ حفظ در روز فرمے رہاتے ہوتے ۔ انی جبرئیل امینؑ تلاوت وگب اکیچے ہوتے ۔ حضور کریم صلعم اتلی کثرتے سرین انی بھوک سوس درگذر کرون اتلی وارفتگی سرین قرآن پاک پڑھتے ہوتے کہ صحابہ کرامؓ کائیں دفتار عرض کرتے ہوتے کہ یا رسول اللہ تمیں اتلی مشقت اُکسلو کھات ، اپچے گروے نبیؐ ارشاد فرموتے ہوتے کہ میں اللہ جو شکر گذار بندو زاؤ بچے نا کھا ؟ حضورؐ چو ہو ارشاد بار بار امکاک عمل کرو چا سبب بیدار کرو تا ۔ دعا اتے کہ اللہ امکاک ساتاکوں ہیں رمضانات زیادہ نیکیوں کمو کچی توفیق عطا کرو ۔

ڈارنٹا اردو اسکول طرفین گذارش

اہل ڈارنٹا بھٹکل جی تعلیمی پسماندگی چے پیش نظر تقریبًا تیں ورساقبل ڈارنٹا کرنے ایک اردو پرائمری اسکولا چو قیام عمل تھہ ماہڑون گیلو ہوتو ابتدا تھہ جناب محتشم عبد القادر بلشاہ صاحباں طرفین اسکولا سبب عارضی طور اراک مدرسا جی عمارت اُدھار بغیر کرایہ چو ایک کمرہ مہیا کردن گیلو ہوتو ۔

فی الحال مذکورہ اسکولات پہلی تا تیری جماعت سرحلا ڈیڑھ سئیں طلبا دون اساتذہ جی نگرانی تھہ ایک تنگ کمرات وڑلی تکلیفے سرین تعلیم حاصل کرتات ۔ مزید دون اساتذہ گورنمنٹا طرفین دیو نچے منظور زاؤن اتے طلبا و اساتذہ جی تعداد تھہ بتدریج اضافہ زاتے اتے انی آئندہ ورساٹیکرن پنجم تک سر تعلیم جاری دھرو نچو پروگرام اتے لیکن افسوس چو مقام اتے کہ موجودہ عارضی کمرہ تیں جماعتے چے ڈیڑھ سئیں طلبا سبب بالکل ناکافی اتے ۔ علاوہ پاو ساجی زیادتے چے باعث موجودہ کمرہ جی وٹاں جو ایک حصہ سیت مسمار زاوُن اتے اسلیے بوسیدہ انی خستہ حال کمرہ تھہ تعلیمی کارکردگی انجام دیو نچے گویا خطرہ سبب دعوت دیو نچے اتے لہٰذا تعلیمی سرگرمی بدستور جاری دھرو نچا سبب اسکولا جی ایک مستقل انی جداگانہ عمارت زاؤنچے بالکل ضروری اتے لہٰذا ہیں سلسلات جناب ایس ۔ کے ۔ حاجی سیّد موسیٰ صاحب ڈارنٹا کرنے اسلی ایو دھا گھنٹو ٹھا ڈ ڈارنٹا اردو اسکولا جی تعمیر سبب وقف کرون واٹیت سکن ڈارنٹا کرنے اسلے غریب انی مزدور طبقہ جی بلاں تھہ اسکولا جی تعمیری کاماک انجام دیو نچی بلکل حیثیت ناہی ہیچے سبب تو ماچے سرمایہ دار حضرات چو بھرپور تعاون درکار اتے آپ حضرات چے اشتراک انی تعاون چے بغیر ہیں کام پایۂ تکمیل سر ہاو نچے ناممکن اتے

لہٰذا تو ماچے اہلِ خیر و ہمدرداں قوم دیگر عرب ممالک اسلے قومی بھاوُڑاں کرنے امچی عاجزانہ انی مخلصانہ اپیل اتے کہ ڈارنٹا اردو اسکولا جی تعمیر سبب اپلے گراں قدر عطیات سرین نوازون غریب جنڈواں جی ہمت افزائی کرون ثواب دارین حاصل کرو چے ۔

(۱) جناب سیّد عبد الرحمٰن سقّاف (صدر)
(۲) ، مولوی علی سکری اکرمی (نائب صدر)
(۳) ، محمد باقر ملپا (سکریٹری)
(۴) ، محمد اسمٰعیل محتشم (نائب سکریٹری)
(۵) ، کاکڑے محمد ابراہیم نفیس (جوائنٹ سکریٹری)
(۶) ، ناگرمٹ حاجی عبد الرحمٰن صاحب (خازن)
(۷) جناب کوبیا محی الدین کرچو بابا (نائب خازن)
(۸) ، ایس ۔ کے ۔ حاجی سیّد موسیٰ (ممبر)
(۹) ، الحیس ۔ ایم ۔ سیّد ابوبکر ”
(۱۰) ، شریف محمد منصور ”
(۱۱) ، کھروری محی الدین ”
(۱۲) ، شریف محمد شمیم ”
(۱۳) ، برہان الدین باشہ بڈو ”

بے حساب رحمتے چو رمضان ماہن!

مولانا رکن الدین عبدالرزاق صاحب نجندی

رمضانا چی بے حساب رحمتے بتھر ایک رحمت اشے میں رمضانات امکاک مولانا عبدالرزاق نجندی صاحبانچو حاصل زالو قرب ۔ مولانا چی زندگی دینی و دنیوی تعلیمیں آراستہ ذکرو فکرسرین یا زرین انی قومی ہمدردی سرین سعمورا شے ۔ مذکوریں بیک وقت قلب شہر بتھرواقع اسکی نواب آیا زندگی تجے پیش امام انی بھٹکل مسلم جماعت بمبئی چے مقبول ترین صدرہوتے ۔ دولت علم چے علاوہ اللہ پاک مذکورا نک نہایت نیک انی صالح اولاد عنایت کرون واٹے ۔ طویل مدّت لبد کنبئی یون واٹیت ۔ رب العزّت کڈے دعا اشے کر مزید خدمات سبب تینکاک عمر دراز عطا زاو ۔ آمین! ۔ ادارہ ۔

ہر لحظہ ہر گھڑی اللہ تعالیٰ چی رحمت نازل زاونچو انی تمام گناہ معاف زاونچو ماس نیکیا نچو موسم انی اللہ تعالیٰ چے پاک کلام نازل زاللو ماس جیلیں مبارک ماسا چی فضیلت انی برکتو ناقابل بیان اشے ۔ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم چی حدیث اشے کر موجی آمتیک اللہ غلاب کرک جاہلان تینکاک رمضان ماس عنایت کرتو نامیں تنچو قول اشے کر مرجی امتیک رمضان ماسا چی قدر و عظمت کلتی ترین سگلو ورس رمضان زاونک تمناو آرزو کرتی ۔ خیال کرا حضرت نبیانچی الی رون حلا حیاہ خیال کرون اپلے ہاتھیں زاوں پرنیر پانچو وقتا چی ناواز جماعتے سری انی باقاعدہ تراویح روزا چی پابندی ذکر و اذکار انی زاوں پرنیر زیادہ قرآن شریف پڑون اللہ تعالیٰ چو قرب ۔ ۲۹ کرانی دوزخا پاسون نجات انی اپلے سبب جنّت واجب کرون گھیا ۔ جیکائیں دین دنیا چی آرزو ۔ حیات رزق کسلی سخت بے چینی پریشانی خطرناک بیماری اسلی نون ساہو دور زاوں ہر حاجت پورا زاونچو ماس ۔ ہر دیس انی ہر رات ۲۴ گھنٹ بتھر ضرور ایک دعا قبول کردیوا اللہ تعالیٰ چو وعدہ اشے ۔ مالک حقیقی اپلے بندا سرکا بے انتہا مہربان واٹے انی اپلے بے انتہا رحمتو انی برکتو کھادرکرو کھ جاپتا ۔ کا سبب غفلت کرتات خدا معلوم دوبارہ ہو مبارک ماس ملیت یا نہ ملیت ۔

سوکا دقتار انی افطارے دقتار خاص دعا قبول زاتا دعا قبول زاونک اپلے گناہ اوپر شرمندہ زاوں آہ و زاری کرون رڈون اللہ تعالیٰ کڈے مانگلان ہر چیز ملتا انی اللہ تعالیٰ اپلی حاجت ضرور دیتلو انی ناامید کرو بے نامیں ۔ دعا ضرور قبول کرتلو بوں یقین رباونکاز ۔ اللہ تعالیٰ چے دربارات کونتوں چیزے چی کمی نامیں البتہ بندو پیکس انی عاجز زاوں مانگوکاز ۔ ایک کھازوران ایک گھرٹ پانیاں روزو وانطار کردلان گویا سگلے روزا چو ثواب ملتا ۔ ایک پاؤنو کون غریباک صدقہ دیلان ہزاروں ثواب ملتا ۔ زکران اوپر خاص ہمدردی کردکاز بوں حکم اشے ۔ صدقہ زکوٰۃ اپلے غریب رشتہ دار رنک دیونکاز ۔ ہیمیں ڈبل ثواب ملتا ۔

ہیا ماسات ایک رات اینے شب قدر ۔ اگر کوناک قسمتیں ہی رات ملان ایک رات بتھر ۸۳ ورسا چی گویا عبادت حاصل زاتا کو ناچی اٹلی عمر اشے ؟ ہی رات خاص کرون آخری عشرہ بتھر تلاش کرا بوں حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرمونات ۔ ہرماس مدگتی بتھر داخل زالا نگ نوبت سُنّت الاعتکاف یعنی میں سنت اعتکاف کرتاں بوں نیت کرو چے سنت انشے ۔ مدگتی اسلو پورا وقت عبادتیت برون وتا لیکن رمضان ماسات انی آخری دہا دسات اعتکاف کرو بے سنت موکدہ اشے ۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خود بنفس نفیس رمضان ماسات مسجد نبوی بتھر اعتکاف کرتے ہوتے ۔ انی خاص کرون آخری عشرہ بتھر کرو بے سندے سری ثابت اشے ہیچے وڈے فائدے اشے ۔ انسان اپلی زندگیچو انی سگلے ورسا چو جائزہ گھیونک سکتا ۔ سگلے ورسات کا عمل کیلوں کسلی ناواز جلتے سری زالی کسلی قضا زالی ہر کاما چو تدارک کردن آیندہ اپلی زندگیچی اصلاح کروک سکتا ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپون خود اعتکاف کرون امتیک کروک ترغیب اپلے وابیت تری اعتکاف کا سبب کرو چے بوں تیچی مخالفت کرتو کسلو بدبخت واٹے خیال کرا ۔ حضرت امام شعرانی رحمۃ اللہ آخری عشرہ بتھر اعتکاف کیلان دون عمرہ انی دون حج کیلو ثواب ملتا بوں حدیث شریف فرمولے واٹیت ۔ اسلے ثوابا پاسون محرومی! اگر قسمتیں شب قدر نصیب زالان تیچی کسلی بلند قسمت کر سگلی زندگیچی گناہ معاف زاتا ۔

۲۰ اوے روزاک اپلی تیاری کرون غسل انی وضو کرون آخری عشرہ چو اعتکاف کرتاں بوں نیت کرون مدگتیت رباونکاز ۔ جامع مسجدیت اعتکاف کیلان بھلی بہتر ورنہ دوسری مسجدیت کیلان ۔ جمعہ ناو زیک دچون فوراً ایونکاز اسپرنیا جو کچو کھا ڈیچو انتظام مدگتی بتھر زاناتلان گھرے دچون زاپے ناتھون کھاون ایو کمسہ انی غسل کرون ایرکی اجازت اشے ۔ روزا سبب مغرب بانگ بون خالا بانگ بلتا سرکونتوں دقتار فاونسے فرض رمضانا چو روزو دھرتلوں ہر راتیک نیت کرو بے فرض اشے ۔ روزو بلان صرف کھاونچے جو نچے پاسون وروچے نامیں ۔ بلکہ ڈولے عز البلر عمداً پڑونہ چے اگر پڑلان فوراً ہرلونکاز کان سیت غلط چیز ایکو نہ چے بلکہ دماغات برا خیال سیت ایرنک دیون نہ چے ۔ تمام اعضا سری زل دماغ پاک دھرولان روزہ چی حقیقت انی تیچو نور نصیب زائیت بوں حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ فرمولے واٹیت ۔ اللہ تعالیٰ امکاک سارکوں رمضانا چی تمام رحمتو انی برکتو نصیب کرون دین دنیا چی نعمتاں مالامال کرو انی امچی زندگیچو مقصد تیچی عبادت ینی اللہ تعالیٰ چی دائمی رضامندی انی خوشنودی حاصل زاو آنی آخر تیچی صحیح شکر نصیب زاوں آیندہ امچی تمام زندگی تیچو حکم بموجب چالوچی توفیق نصیب زاو آمین

ہر دیس انی ہر رات چوویس گھنٹا بتھر ضرور ایک دعا قبول کردیوا اللہ تعالیٰ چو وعدہ اشے

REGD. NO M.H. BY SOUTH 590/

NAQSH-E-NAWAYATH

FORTNIGHTLY

FATIMA MANZIL OPP. SABU SIDDIK MUSAFIR KHANA BOMBAY-400 001

نقشِ نوائط اُردو کے آئینے میں

روزے کی فرضیت کا منشاء کیا ہے؟

مولانا حافظ محمد یامین کاشی پوری - فاروقی مسجد - بھٹکل

جس طریقہ سے کلمہ طیبہ کا اقرار اور نماز کی فرضیت کا مقر ہونا ضروری ہے اسی طرح روزے کی فرضیت کا اقرار کرنا بھی ہمارا اسلامی فریضہ ہے جس طریقہ سے نماز ایک اہم عبادت ہے اسی طریقہ سے روزہ بھی ایک مہتم بالشان عبادت ہے۔ اور یہ کوئی نئی چیز بھی نہیں کہ جس کا بار صرف ہم پر ہی ڈالدیا گیا ہو بلکہ اسلام کے علاوہ دیگر مذاہب نے بھی اپنے یہاں کسی نہ کسی شکل میں اسے باقی رکھا ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام پر بھی روزہ کی فرضیت ہوئی اور حضرت موسیٰ و حضرت عیسیٰ علی نبینا علیہ الصلوٰۃ والسلام پر بھی روزے فرض ہوئے ہیں جسکی یاد دہانی قرآن کریم میں کرائی گئی ہے۔ فرمایا گیا (یاایھا الذین اٰمنوا کتب علیکم الصیام کما کتب علی الذین من قبلکم لعلکم تتقون) اے ایمان لانے والو! اے اللہ کی ذات پر کامل یقین رکھنے والو! تمہارے اوپر روزے فرض کئے جارہے ہیں۔ (اور اس کو اپنے لئے کوئی نیا حکم مت سمجھ لینا کہ یہ بارگراں ہمارے اوپر کیوں ڈالدیا گیا کہ اس سے پریشان ہوجاؤ) بلکہ تم سے پچھلوں پر بھی فرض کئے جاتے رہے ہیں۔ تاکہ تم متقی بن جاؤ۔

اب ایک مہینہ کی طویل مدت تک حلال اور طیب چیزوں سے روک دینا کہ صبح صادق سے لیکر غروب آفتاب تک نہ کھاسکتے ہو اور نہ پی سکتے ہو جو کہ ظاہر میں جسم کی صحت اور بقا کا ذریعہ ہیں اور نفسانی خواہشات سے باز رہنا جو کہ ایک گناہوں سے بچنے اور قلبی تسکین کا ذریعہ ہے جو جائز اور حلال اشیاء تھیں ان کے روک دینے کا ایک عظیم منشاء اور مقصد ہے وہ یہ ہے کہ ۱۱ مہینے تک ان حلال اور جائز اشیاء کے استعمال سے جسم میں ایک ثقل اور کثافت پیدا ہوگئی ہے اور ملائکہ اور خداوند قدوس کی نہ کھانے پینے والی صفت سے دوری ہوگئی ہے۔ خداوند قدوس نے جس اُمت کو افضل الامت اور خیر اُمت کے اعلیٰ خطاب سے نوازا تھا اُس اُمت کی جسمانی اور روحانی کثافتوں اور گندگیوں کو دور کرکے اپنے ملائکہ اور اپنی ذات سے قریب کرنا چاہا۔

خداوند قدوس نے اپنے پیارے محبوب سید الاولین والآخرین جناب محمد رسول اللہ علیہ وسلم سے غایت محبت اور انتہائی تعلق کی بناء پر آپ کی اُمت پر بھی نظر کرم فرمائی جسمانی اعتبار سے بھی اور روحانی اعتبار سے بھی۔ جسم کی کثافت اور بیماریوں کو دور کرنے کیلئے کھانے پینے سے منع کردیا اور قلب و روح کی کثافت کو دور کرنیکے خواہشاتِ نفس کے پورا کرنے سے روک دیا تاکہ ہمارا جسم بھی صالح ہوجائے اور ہماری روح بھی صالح ہوجائے۔ اب جب انسان صالح جسم اور صالح روح کے ساتھ خدا کی عبادت کریگا خدا کے حضور میں کھڑا ہوگا تو اس کو ایک گونا لطف حاصل ہوگا۔ اور خدا سے راز و نیاز کی باتیں کرنے میں دل لگے گا۔

نیز خداوند قدوس نے اس افضل الامت اور خیر اُمت پر دوسرا کرم یہ فرمایا کہ اس اُمت کو ایک رات ایسی عطا فرمادی جو دوسری اُمتوں کو عطا نہیں کی گئی۔ وہ رات شب قدر ہے جو دوسری اُمتوں کو نہیں دی گئی۔ تاکہ اس اُمت کی عبادت میں دوسری اُمتوں سے بڑھ جائے اور درجہ میں بھی اعلیٰ و افضل رہے۔ جس شب قدر کے متعلق اللہ تعالیٰ نے ایک پوری سورت نازل فرمائی ہے۔ فرمایا گیا انا انزلناہ فی لیلۃ القدر۔ لیلۃ القدر خیر من الف شہر الخ۔ ہم نے قرآن کریم کو شب قدر میں نزول کیا ہے اور شب قدر کا مقام یہ ہے کہ وہ ہزار مہینوں سے بھی بہتر ہے۔ الخ

شب قدر کی مخصوص دُعا یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ جسکی حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو خصوصیت کے ساتھ تلقین فرمائی تھی۔ آخر میں بندہ ناچیز کی دُعا ہے کہ اللہ رب العزت آپ کو اور مجھ کو رمضان المبارک اور شب قدر کی برکتوں اور رحمتوں سے نوازے۔ آمین یارب العٰلمین

جامعہ اسلامیہ کے لئے انمٹ نقوش

نوٹ: زیر نظر مضمون عالیجناب پروفیسر جلال کڈپوی صاحب کا ہے جنھیں جامعہ اسلامیہ بھٹکل کے سالانہ اجلاس میں مدعو کیا گیا تھا۔ موصوف نے جامعہ کے دوران قیام اپنے جن تاثرات و محسوسات کو جامعہ کے کتاب المعائنہ میں قلمبند کیا ہے وہ درج ذیل ہیں۔

"الحمد للہ جامعہ اسلامیہ کے ارباب حل و عقد نے ۱۹۶۲ء میں افتتاح جامعہ کے اجلاس میں مجھے جہاں یاد فرمایا تھا وہاں امسال بھی ازراہِ کرم اپنے ادارے کے اولین فارغین علماء و حفاظ کے سالانہ اجلاس میں اس ناچیز کو مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے یاد فرمالیا۔ جزاہم اللہ فی الدارین خیرا۔

اس اثنا میں شہر بھٹکل کا یہ معروف دینی و تعلیمی ادارہ کیسے کیسے اپنی ترقی کے منازل طے کرتے ہوئے اس قدر آگے بڑھ گیا ہے کہ دل اس کی ہوشربا ترقی سے بے اختیار کھل جاتا ہے اور اس کا جامعہ آباد جیسی پرسکون فضاؤں میں منتقل ہوجانا اس کے تابناک مستقبل کی غمازی کرتا ہے۔

سالانہ اجلاس میں قابل اساتذہ کی محنتوں کا اندازہ ان کے پیش کردہ نتائج اور انعامات سے ظاہر ہوتا ہے کہ مدرسے کے اولین فارغین واقعی بہت ہونہار ہیں اللہ ان کی عمر و علم و عمل میں برکت دے۔

الحمد للہ یہ ادارہ ندوۃ العلماء لکھنؤ کے اکابر حضرات کے زیر سایہ انشاء اللہ بزرگوں اور اکابرین کی سرپرستی سے مستفیض ہوکر ایک دن جنوبی ہند کا ندوۃ العلماء ثابت ہوگا۔

اس ادارہ کی سب سے بڑی خصوصیت جو کسی تعلیمی ادارہ میں نہیں ملتی وہ یہ ہے کہ اس میں پڑھنے والوں کی اکثریت شہر ہی کی ہے۔ سنا ہے کہ ۲۵۰ سے بڑھ کر طلباء مکتب کی پانچ ابتدائی جماعتوں میں ہیں۔ اور جامعہ آباد میں ہشتم جماعت تک مزید ۸۵ طلبہ کا قیام ہے۔ واقعی اس مدرسے کی ایسی روز افزوں ترقی کیلئے بے ساختہ دعا نکل جاتی ہے۔

آپ کے جامعہ کے احاطہ میں میرا چار روزہ قیام رہا اس میں اساتذہ کے خلوص اور طلبہ کی محبت کے ایسے گہرے نقوش میرے دل پر مرتسم ہوئے ہیں جو انمٹ ثابت ہوں گے۔

زمانہ چونکہ پرفتن ہے اور سب پر بحران آتے رہتے ہیں لہذا مخلصین مجلس شوریٰ کو چاہیئے کہ اکابرین کے قیمتی مشوروں سے کام کریں اور اس ادارے کو داخلی و بیرونی ناسازگار ہواؤں سے بچائیں اور اسے یکجہتی و یک رنگی اور سرگرمی کا مرکز بنائیں جہاں پیکرِ تعلیم کے عناصر اربعہ یعنے (ارباب حل و عقد و والدین اساتذہ کرام اور طلبائے عزیز) میں ایک حسین امتزاج قائم ہو۔ اللہ سے دعا ہے کہ اللہ اس دینی ادارے کو تاقیام قیامت وحدتِ باطنی و ظاہری سے سرفراز فرمائے۔ آمین یارب العٰلمین۔

وابستہ دامانِ خلوص: - محمد جلال کڈپوی

۷۸۶

رمضان اور مسلمان

بہاریں طاعتوں کی ماہِ رمضان لیکے آتا ہے
خدا کی رحمتوں اور بخششوں کے گل کھلاتا ہے
مگر اس فصلِ گل سے گلشنِ اسلام میں کوثر
جو اس کا قدرداں ہے وہ مسلماں فیض پاتا ہے

کوثر جعفری

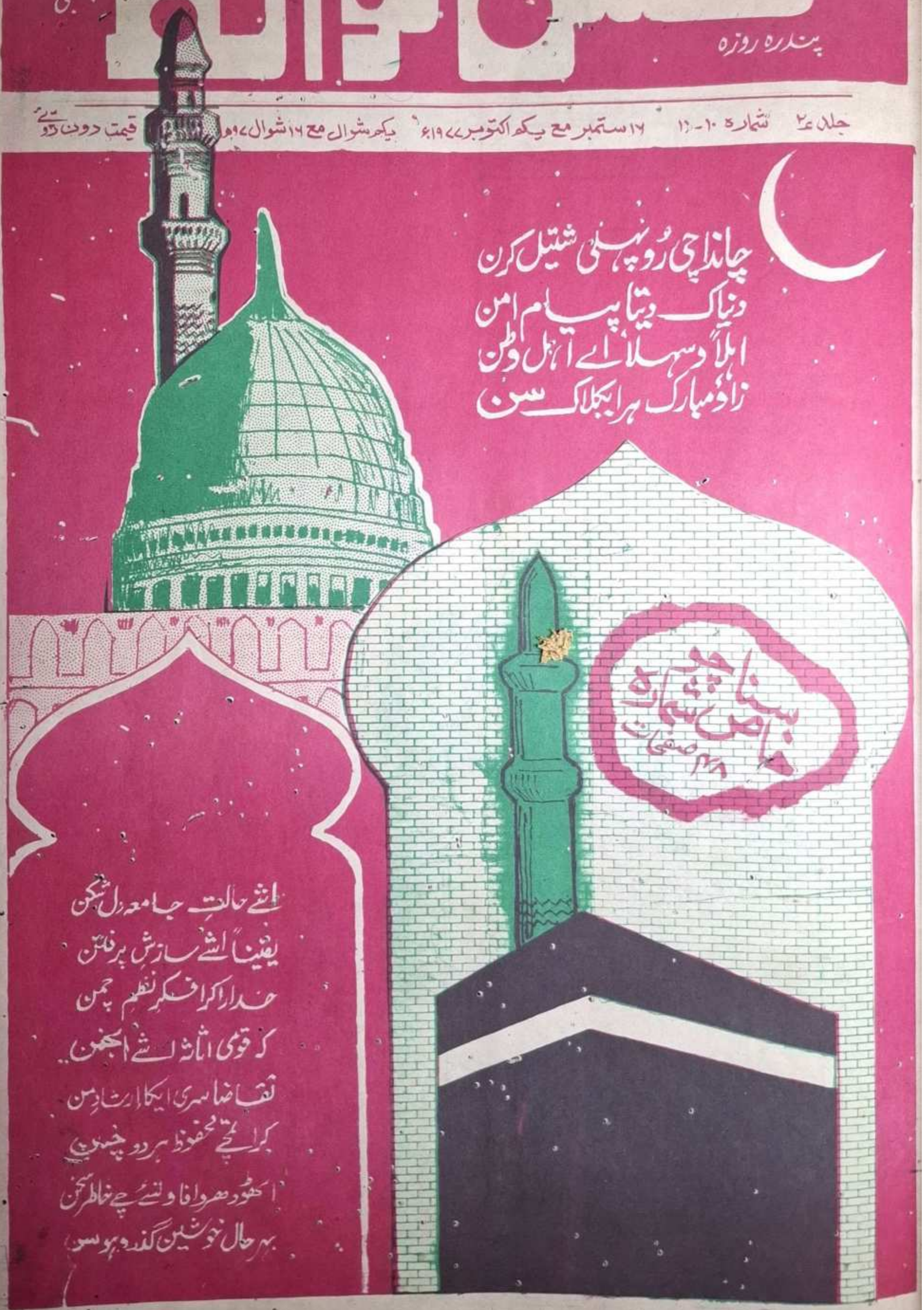
يکجهتي جو علمبردار   الهجو قومي اخبار

نقش نوائط

بمبئي

پندره روزه

جلد ۲   شماره ۱۰-۱۱   ۱۶ ستمبر مع يکم اکتوبر ۱۹۷۷ء يکم شوال مع ۱۶ شوال ۹۷ه   قيمت دون روپے





الله فرمونا

الله ٻانهن اسرے ناهين

(٦) ڪاٿو ستے توهين يتيم ليس (الله تعاليٰ) ٺڪانو ڏيلو.
(٧) اٿي هوتے توهين بےخبر ليس واٽ ڏاڪڙو (٨) اٿي هوتے
توهين نادار ليس غني ڪيو. (القرآن) باقي ٿگ

والضحيٰ جي هي آيات جن الله تعاليٰ حضور صلي الله عليه وسلم لاءِ
ٽن خاص احسانات ڏهڙ ڪرڻ آئنده ڪون ڪيئے ساهو وعدے پورا
ٿاڻو جو يقين ڪرد ڇا جي اشارو ڪريو.

نوٽ. هي آيات تهر وَجَدَ يجد، وُجدا استعمال ڪرڻ گيا ڇي
يعني حاصل زالے يا پاڻ لے (اردو تهر پانا) تاسبب اهين
ترائطي تهر بالڪل آسان ترجمو ڪرڻ واٺون. هيجان هتر ترجمو
اگر اون ڪرات ترين انهڪاڪ ڪلوڇي.

الله فرمايتا. ڪاتو مين حالت يتيمي تهرنخورتے ڪرامين
تمڪاڪ ٺڪانو ڏيلے يعني تجي پرورش جو ساماان ڪيلے. توهين بےخبر
هوتے تمڪاڪ واٽ ڏاکڙے انَ توهين غريب و نادار هوتے
تمڪاڪ مالدار ڪيلے يعني اول دين سکون ڪم الله تعاليٰ جو صالو

تميں سرين ڪسي آتے يلا. تميں سرين ڪيلي ڪيلي ڀلائي
اني شفقت ڪيلائے ڪاپلادو تهر. ڪاستم زالےلڪين ڪاتهو
پالن هار تمڪاڪ سوڙلو. توهين يتيم پيدا زالےلڪين الله تعاليٰ
ڪرمڪوڪر ڇےڪرن تمڪاڪ بلو هوتو. تو فرزانو هوتو.
تهو بلسو ڪرين لهوتو سڪن هر شخص تجي محبت ڪرتو هوتو.
تهو يا ٻيو ابوطالب مسلمان زالا ناتون رهاڏ ڇي باوجود
تجے سرين بے انتها محبت ڪرتو هوتو. توهين نادار هوتے لڪين
الله تعاليٰ تجے دلاڪ غني ڪيلو هوتو. هي حالت ڪرط توهين
سگي دنيا پوسون بےنياز هوتے. انسے تمڪاڪ
"صادق" اني "امين" بلتے هوتے. پيچ باوجود
اغنيا و ڪم ڪرم تمڪاڪ ذليل اني حقير دکهوڙ ڇے
الله تعاليٰ ترڪاڪ بهترين تجارتي ملازمت
عطا ڪيلو. يهانسر ڪو هي ملازمتين ڪم ڪرم جا
درلت مند ابولي حضرت خديجه رض خوبرلون تگهرڪي
خواهش ڪيلي اني سرنے زالا تمگ ظاهري ناداري ڪون
ختم زالي. هيجان وڏلے زمانے مين ڪر توهين اسلے
ماحولات اني اسلے وقت ار پيدا زالےڪر هرطرف
گمراهي، بيهودگي اني غلط عقايد ڦيلون هوتے.
انسانيت دم توڙلي هوتي. شريف مانسان جو ٻيڪے
شڪل هوتے. هي حالات تهر توهين بےچين رهاتے
هوتے. غار حرا التحو سڪن زالو هوتو. الله تعاليٰ
ڪرم ڪيلو ڪر تجهر وحي مبارڪ نازل ڪيلو اني تمڪاڪ سيدها
واٽ داکهڙلو. بےخبري تهر لان ڪاڙون سڪون
اني اطمينان نصيب ڪيلو. هيجان وڏلي ڪانعمت
زاڏون سڪتا تا سبب ڀهون نا کهاتا تمڪاڪ ساهو
نعمتو ديلونو تي.



گروڙے تيباچي گروي زاپني

مسح جي برڪت اني نواقض مسح

حضرت عقبه ابن عامر رضي الله عنه راوي واٺت
ڪر سرڪار دو عالم صلي الله عليه وسلم ارشاد فرمولے. ڪونيون
مسلمان اسلونا هين ڪر تو مسح ڪيلو اني اپلي مسح نڪے طريقار
ڪيلو تيسچ گگ او بے رهالو ڦس دون رکعتو نا واز
ادا ڪيلو دلين منين اني توڙ تين متوجه زاڏون (يعني ظاهر
باطن بوسرين متوجه زاڏون) ترين تيسچ سبب جنت واجب
زاتي. (مسلم)

نڪے طريقه مسح ڪرڻ يعني ساهو آداب و
مستحبات جو خيال دهرون مسح ڪرڻ او بے رهاڏون
ناواز ادا ڪرد جو مطلب يا حقيقي طريقار او بے رهاڏون
ناواز ڪرو جو آتسے يا هڪا ڪر طاقت ناهين، بيمار وائے،
مجبوري يا عذر رهاڏتيجان ميون ناواز ادا ڪرد ڇے ڪر
هي حالت تمڪاڪ او بے رهاٽو ثواب ملتا بے انتها
خير و برڪت حتي ڪرجنتے جي بشارت ديون گيل اتسے.

مسح صحيح ڪرد سبب ڪئي شمارات اهين صرف مسح ڇے ڪرچ
احڪامات بروتے واٺون. مسح صحيح زالان ناواز صحيح زاتا
ورنه ناواز ڪچ زاناهين. تهجو برابر مطالعو ڪرڻ اپلي عبادت
تهر جو گهاڻو ڇے. ايتان مسح ڪتي ٽوٽتا يعني نواقض
وضو جي تشريح ڪرتاون. مسح پانچ چيزان ٽوٽتا.
ساٿيلي اني پائيرلي دونيوں شرمگاه تلان ڪيا ڪائين
چيز خارج زالان. خواه تي چيز سرڪي زاڏ يا تر. ذرا نازڏ
يا زياده هميشه باهر پڙوچي زاڏ يا خلاف معمول قرسمان
مسح ٽوٽتا. يا بےهوش زالان مسح ٽوٽتا. بيهوشي ڀپيلان
زاڏ يا بيماري يا نشه جي حالتين زاڏ. يا نيند يا مسح ٽوٽتا
نيند ڪائين سهارا ناتون بيتے ڪرڻے ڪيلان يا جهلان بغير
مسح ٽوٽے ناهين. يا تهر محرم الولي اني امولو ايڪ دوسرا
ڪا پڙاچے آڙناتون لاگلان مسح ٽوٽتا. سات ورسا جي عمر
گگ هوحڪم لاگو زاتا. ايڪ دوسرا لاگرچے غفلتين زاڏ يا
دکهون زالون زاڏ. شهوتين زاڏ يا بغير شهوت ڇے زاڏ.
بدنا ڇے ڪرنتے ڪاز تے حقه لاگو هي حالت دوگي زاناجي
ڪون مسح ديتا. سڪين ڪيا، داتا يا ناخلا گلان مسح
ٽوٽے ناهين. اني اسلے رشتے دار ڇےڪر ناسرين نڪاح زاناهين
ايڪ دوسرا لاگلان ڪون مسح ٽوٽے ناهين. يا يا بطالت اني
انگهشا جو تهر ترحقه ابلي دونيوں شرمگاه لاگلان يا شرمگاه جي
شرمگاه لاگلان ناولا جي مسح ٽوٽتا. ڇےڪر ناجي شرمگاه لاگي
تسے تيجي مسح ٽوٽے ناهين يا تها ڇے ڀهائے حقان وغيره
لاگلان مسح ٽوٽے ناهين. هيچي تهر الولي، امولو، رشتے دار
اني غير رشتے دار، وڏلواني دودهه پيتلو ساميڻن برو بر واٺت
برابر خيال دهرو ڇے. دکهوڙے ناتان علاڪرے پوسيچه
علماڪرے سوال جواب ڪيلان مسائل واضح زاڏن سا اهين اتيا.
(باقي ٿگ)

ڪاليج ڊرامه

نقش نوائط.

"انجمن جي تاريخ جو جغرافيه" و "انجمن تلوے داگل اني دارے ساڪو داڻونگاز"
ڇے عنوان تحت ٽهڪل ڇے انجمن متعلق مسلسل ڏون اداريه بروالگ" جامو جو وجود اني جمود "ڇے ناهين
معتبر ديني درسگاه جا موا سلايز جو سلسلو شروع ڪرڻ هوتاڏون. هو سلسلو ازدني باقي هوتو ڪر ٽهڪل
انجمن ڪاليج طرفين ايڪ تازه ترين ڊرامو جو اعلان ايڪو جارا ايلو.
رمضان المبارڪ ڇے بابرڪت ماسات ني يه جا حرڪت اپچے سبب باعث حيرت هوتي. سامتون هو ڊرامو
تڪے امين ڪون چلاڏون. البته هين ڊرامو ڇے آخري مناظر خرد اپچے دو لين پوڻجو شرف انهڪاڪ حاصل زالو ناهيا.
سنه ١٩٧٢ء تهر انجمن گولڊن جوبلي جو منظر ___ صدلقين و ديگر مرحوم رهبران قوم بطور يادگار سوڙون گئے
انجمن جي نصف صدي جنبش ___ نوے رهبران، نوے عزائم، نوے مطالبات ___ نوے رهبران ڇے نوے مطالبات تهجو
ايڪ اهم مطالبو هوتو: "نوو پرنسپل زاڏ نگاز" ___ هندوستانو جو ڪوڪو نه ڇهان مارون، آخر لون ڇے ايڪ
پروفيسر اسبب راسته هموار ڪرڻ گيلو ___ مطالبو جو زور، هنگامي تهرابار اني نوے رهبران جي ڪد و ڪاوش ڪارگر
زاڏون نوے پرنسپل جو تقرر زالو ___ سابق پرنسپل جي هزارون خاميان عيان ڪرڻ گيل اني نوے پرنسپل جي خوبيان ڇے
بےشمار واقعات ايڪون گيلے ___ وڏے پرنسپالاڪ ڪهان دهروتے دهروے تحت الثرا سرپادت ڪيلے اني نوے
پرنسپالاڪ ايگوتے عرش معلي اوپر دهرون دهروے ___ نوے پرنسپالاڪ اپنون جاسب جو طوفان
مال جو هجوم، دعوتو، ضيافتو، ڪارے، ملتفات، عنايات وغيره وغيره ___ ڪوناڪون اپلي کهال اکون نه ڇے
اني ڪوناڪون اٽلي اوپر اپگون نه ڇے بلون اگر ڪونيون مشوره ديلان، تهجي هزاني ڪرزا براير، تبسڪاڪ تخريب پسند بون
ليبل لاڏون وتو هوتو ___ ڪاليج ڊرامو تهر نوے پرنسپل جو ڪردار ايڪ "هيرو" جو هوتو مگر پانچ ورسين
سر پرنسپل جي تعريفے ڇے تصيدے پڙهتي ماڻڪ ايتان پرنسپل هيرو بجائے "ولين" نظر ايتا.
آخر اجا ايگ هي تبديلي ڪهيڪا؟ ___ پانچ ورسان گگ تاريخ دهرون وتا اني ٺهڙيالا
ڇرڪا نو نقطه عروج آغاز ورلون پاڏتا.
ايڪ منوس ناپسند اسلان يا غير موزون ثابت زالان تيڪا ڪاڙو ڇے ڪائين غلط نو هين
ٻڪر صحيح طور ان ڪاڙو ڇا بجائے ايڪ "ڊرامو" جو اهتمام ڪرڻ ڪاڙو ڇے بالڪل غلط اتسے.
طلبه ڇے ايڪ طبقاڪ اگر پرنسپل ناپسند واٿے ترين، منتظمين ڪدڙے اپلي ناپسنديدگي جو واضح

نقوش ڪاروان

طور ار اظهار ڪرد سڪتے. جيتان منتظمين تهر اهم ممبران ايڪ سيت پرنسپل ناپسند هوتو ترين
انتظاميه تهر آساني سرين ناراض طلبا جي تشفي زاڏون سڪتي. انتظاميه جي يا ڪاليج بورڊ جي
اڪثريت پرنسپالو جي تبديلي ضروري ڏکهتے ترين يقينا تيچه ازبر عمل ڪرتے. اگر ڪاڙو جات ڪرتيو قانوني
رڪاوٽ هوتي ترين ڪون، رڪاوٽ دور ڪرد جي مختلف داڏ سوچو سڪتے ___ لڪن ڪرنيتون وجهان هنگاما آرائي
نعرے بازي، گهيراڏ مردم آزاري اني بدعلي جو ڊرامو اسٽيج اوپر بار ڏوجي ڪائين ضرورت نهوتي. ايڪ مرتبه ڊرامو
اسٽيج اوپر لون اتسے، هيچے تحقيق ڪارڪن ڪون واٺت ڪابون معلوم ڪرد جات سامعين حق بجانب واٺت.
تحقيقات ڪرڻ گيلان حقيقت معلوم زاڏون سڪيت.
ڪاليج طلبا جي اڪثريت زاڏ يا اقليت، اپلي تعليمي ترقي، معاد اني ضرورت ڇے پيش نظر اپلے سبب نڪے
ڪاني نڪهتے ڪابون دکهون تهيو تجو ازراحق دهروتات گر نڪے اغراض ڇے حصول سبب نو ختے طور و طريق اپون
ڇے بالڪل صحيح نو هين. عدل اني انصاف ڪرد سبب ديري، حق تلفي ڇے مترادف اتسے. منتظمين بروقت طلبا ڇے
جذبات جي نبض شناسي ڪرتے ترين حق ادا زاڏون وتو.
مورخه ٢٨ اگست ڪاليج احاطه تهر اني بعد ازان جمونا ڏڇے مگ پرنسپل صاحب سرين ڪرڻ گيلو سلوڪ اپچے
سبب باعث شرم و ندامت اتسے. هزار اختلاف اسلانون ايڪ معزز استاد جي حيثيتين احترام جي ضرورت هميشه باقي رهاتا.
علاوه ازين ايڪ اجنبي گاواٺ مذڪورين مهمان جي حيثيتين استے تيچه سرين نگو سلوڪ اني برتاڏ ڪرد جي اپچے اوپر
اخلاقي ذمه داري عائد اتسے.
پرنسپل رهاڏ تجو يا نه رهاڏ تجو مسلو اني نوے پرنسپل ڇے تقرر جي ذمه داري مڪمل طور ار انتظاميه اني ڪاليج
بورڊ جي اتسے. اميد اتسے ڪر طلبا جي بهتري اني مفاد سامئين دهروتے انجمن ڇے منتظمين اپلي ذمه داري جو ڀرپور
احساس دهروتمے. ڪاليج ڇے باشعور اني هونهار طلبا سرين سيت اميد وابسته اتسے ڪر تيين سادو جذبات
بالائے طاق دهرون، علم حاصل ڪرد جي دائيرگا مزن رهاتلے اني اگر ڪائين مطالبات ڪرو ڇے اسلانون نظم و نسق تهر ڪائين
بگاڙ پيدا ڪرے ناتون صحيح طريقار اني صحيح ٺڪادار اپلے مطالبات پيش ڪرتلے.
اپچے استاد ان ڪڙو اڳي نفسيات و دکهو جي اني اپچي جڙو ايڪ استادان جو احترام ڪرد جي
توفيق عطا زاڏو! آمين.

اہلِ خاص توجہ: امیں اقراری مجرم واٹیوں!

امکاک نہایت افسوس اشے کہ اشتہار کھپو نچاسبب شمارہ چی ضخامت واڑتے وسوچان اشاعتے بتھر قدرے تاخیر زاؤن اشے۔ حالانکہ امیں عید الفطر جو مخصوص شمارہ کا ڈوچو کو نیتو ارادہ یا اخبار ذریعہ اطلاع دینا توں مہاؤ بچاباوجود اشتہار چی بھرمار زاؤن ہوتی۔ خصوصاً عرب ممالکہ ٹکوں اچے کرمفرما مشتہرین بندھوتے کہ کونسی صورتیں ہیں شمارہ بتھر کچھ فیٹو لے اشتہارات شائع زاؤ نکاز۔ امیں وقتاچی پابندی چو اھر فریضہ ای قدردانِ محترم چی مروت چے درمیان کشمکش و پیچ بتھر مبتلا ھرتاؤں۔ دونیوں زاپنا چو توازن ھرد یچے محال ھوتے۔ آخر کار تاخیر اشاعت چو جرم کروں واٹیوں۔ امیں اقراری مجرم واٹیوں۔ مگر صرف افسوس کہ ھو جرم کرو چاباوجود امیں ساوچی مشتہرین ای مضمون نگار انچی و شعرائچی تسلی چو باعث زاؤں سکلاؤں ناھیں۔ بعض احباب سگلو صفحے اشتہار دیتے ٹھاوار صرف آرد و ای آرد ے صفحے چے ٹھاوار پاؤ صفحہ۔ ہی کچھ وجہار تخفیف کرو چاباوجود ساؤ چے اشتہارات ھیں شمارہ بتھر شائع زاؤں سکلے ناھیں۔

ازون کئی اشتہارات وروں اشے۔ انشاء اللہ آنسو کہ ۱۶ راکتوبر چے شمارہ بتھر بقیہ اشتہارات شائع کرتلاؤں البتہ مشتہرین اگر اپلو اشتہار ھیں شمارات شائع کرو چے مناسب و لکھے نالدان اکتوبر ۱۰ رتاریخے سر امکاک کلولات امیں ممنون رھاتوں۔

ادارہ

گاویں پر گاویں

خبرو

مختصر مگر اہم

★ جناب ڈی۔ ایم۔ ابو محمد صاحب مرڈیشوری میسور یونیورسٹی سینیٹ چے ممبر منتخب زاؤن وائیت۔

★ نقش نوائط بنگلور پینل چے کنوینر صاحب محمد نزل قاضیا ایل ایل بی پاس زاؤن وائیت

★ الصدیق عربک انگلش اسکول دوبئی چے بانی و ناظم جناب صدیق محمد جعفری صاحب تقریباً پانچ ورسانگ دوبئی ٹکوں بھٹکلے یون وائیت۔

★ جناب محمود سگواڑی ایم۔ ایس۔ سی، افریقہ کوڑے زہبیا ٹکوں بمہ ڈٹیوریون یاؤن وائیت۔

★ رمضان نگ جھیے ونچی پہلی اگسٹ ۱۱ ستمبر روانہ زالی۔ سید محمد جابر وفرزند عزم علاالدین شمول تین نوائط افراد عزم سفو زالے۔

نمبودری پدانی عثمان ماسٹراچو کار حادثہ

کال تیری ۱۱ ستمبر بروز منگلار جناب عثمان ماسٹر صاحب گانوانت ٹیکوں دوسرے رشتہ داراں چے ساتھ کار ار سکنات دو گھنٹے وقتار کناور ۵۰ کیلومیٹر دور کالیکوٹ دجو چے وقتار شدید کار حادثہ چے شکار زالے۔ بالمقابل کار بھلی تیز رفتاری سری اٹون ٹھکر مارلو۔ اللہ فضلان امچی ماس کی کونا کو شدید زخم زالو ناھیں۔ ضروری علاج کروں کنانور اسپتالات ٹیکوں ڈسچارج کیلے۔ دوبارہ خاصگی ڈاکٹراک ساماکو خصوصاً عثمان ماسٹراک تپاس کروں اطمینان حاصل زالو مقابل کار ار کیرالا چے مشہور و معروف لیڈر سابق وزیر اعلیٰ مارکسٹ پارٹی چے جنرل سکریٹری نمبودری پدانی تیچے رفقاء کار ہوتے۔ نمبودری پدو تیچے سکریٹری چے علاوہ باقی ماشیں شدید زخمی وائیت۔ ڈرائیور سمیت ساماکو کلیکوٹ اسپتالات داخل کروں وائیت۔ ہی ماشیں براہ راست گانوانت ٹیکوں ارجنٹ طور ار کلیکوٹ جاعے۔ قاضیا محمد مولا صاحب (پارٹنر کے ایم مولا کالی کٹ) قوم نوائط چے مشہور و معروف مرحوم لیڈر بابا بھاو چے افزی ایک ہفتہ ٹکوں سخت بیمار ہا دخیان بیمار پرسی سبب گیلے زاؤن رہاتا۔ حادثہ چے شکار زالی ماں چی ناویں ہی اشے (۱) عثمان ماسٹر (۲) زبیدہ زوجہ مرحوم عبدالقادر بادشاہ صاحب اکرمی (۳) نسیم محمد رشید قاضیا (۴) بشری عبدالرزاق قاضیا (۵) محمد جعفر دامدا (۶) عبدالمنان عبدالرزاق قاضیا (۷) علی رضا محمد رشید قاضیا۔

قارئین نقش نوائط کوڑے ساماکی صحت چے ساتھ مولا صاحبانچی صحتے سبب دعاچی درخواست

رپورٹ۔ خلیفو عبدالقادر بادشاہ۔ تیری

بورنگ مشین

منکی گاوانت بورنگ مشین چی دیرینہ کمی پورا کرو چاسبب انتظام زاؤن گیوا اشے۔ بیک وقت تین ٹھاوار، اردو اسکولاکوڑے، اسپیڈرے کوڑے ای محلو چے دہنے بورنگ مشین سبب پائپ گھاون گیلے اشے۔ انشاء اللہ منکی تھر آئندہ پانیاچی کمی رہاؤ نچے نامی یوچی امید اشے۔

پہلے حافظ

منکی چی تاریخ بتھر ہی رمضاناک پہلی مرتبہ سگلے ماساچی تراویح ناواز پڑھوچیا سبب ببٹی ٹکوں ایک حافظ یون ہوتے۔ مہجان فورڑے منکی چے حافظ خلیل صاحب چندویس تراویح پڑھون ہوتے۔

رپورٹ۔ الف۔ اے۔ شمس الدین

منکے گاوانت نو وساکو

منکے بازرات ایک لاکھڑاچو ساکو موڑون کھال پڑون گیلو ہوتو۔ چند دیسا فورڑے وزیر تعلیم جناب ایس۔ ایم۔ یحییٰ صاحب یون یون، ہنگا نو و ساکو باندھو چاسبب فوراً ضروری ہدایت دیون ہوتے۔ لہذا اڑسیں لاکھ چو تخمینہ سری نو و ساکو منظور زاؤن اشے۔ ہی ساکاک تقریباً باویس کھامبے اشے۔ جناب یحییٰ صاحب منکے گاواں چی ضرورت محسوس کرتے ہی کام انجام دیلاک امیں ممنون و مشکور واٹیوں

سستا مارکیٹ

منکی چے دورہ ادیر جناب یحییٰ صاحبانچے ہمراہ اپے ککڑ اقبال صاحب بازرات ایک سستا مارکیٹ باندھو چاسبب منظوری دیون ہوتے

اپے سوزان کتیلے بیان

ماہِ صیام بھتر شیطانی کام

قابلیت تو بہت بڑھ گئی ماشاءاللہ
مگر افسوس یہی ہے کہ مسلماں نہ رہے (اکبرؒ)

رمضان بس گزرلو، تقویٰ پرہیزگاری چو بس گزرلو، بے حساب رحمتے چو بس گزرلو انی مسلمان اپلی اپلی طاقت و ہمت بموجب یوم حساب سبب تیاری کیلے۔ اللہ چو فضل و کرم کہ بے نب زی غازی کا زالے، ہمہ وقت جگالی کرتے روزہ دار ... مال، زر جمع کرتے مال و متاع تقسیم کیلے انی "اھدنا اردنا" جتنے اِلَّا اَلْتَہ اَلْیَا الٰتہ نقے۔ ماہ صیام چو ہو ایک رخ دیتا ہے ہر گوٹ بھتر ہیوں گسلو انی کلام الٰہی چی سالگرہ جو جشن شاندار طور پار منوں گیلو۔

مغفرت طلب کرو چے مبارک ماساپ لعض نفع دار نفرت طلب کرو چے نیک کام کوں انجام دِلان گیلے اسلام دشمن ماساک دوست کروں صاحب کوز مے چے ہراتی خلاف نفرت پھیلوں گیل۔ حضرت علیؓ، باب علم تسلیم کرتلے افراد دارالعلوم بھتر جاہلانہ کام و انجام ہیلے انی بادی اعظم ہے روئے انور چی روشنی حاصل کرو ہے بجائے غیر شرعی دل و دماغ چی تاریکی پھیلوں گیلی۔ ضرورتا، ابتدا و توں مسلمان نظر تیلے علمی افراد عملاً غیر مسلم زالے۔ قرآنی قول اسے کہ اشد فادی ماساک دوست کرے نا ہی انی فساد پھیلوں چی اجازت دیے نا ہی۔ مہاراشٹر چے شیواجی پرین داڑھی دھرولان، ونوبا بھاوے پرین مبلغ زاؤن مطلب چی جندا ہو آنو کیلان، نسندر لال پرین تقریر و تحریر جو جادو دکھولان انی اپنے ذاتی مفاد سبب قومات پھوٹ گھالان کوئیوں معنوی حقیقین مسلمان زاؤں سکتے نا ہی۔ مسلمان، قولاً و عملاً اسلام قبول کو کرتا۔ مون زمانی اسلام، اللہ و رسول اللہ چی مکمل فرماں برداری چے ناؤں اسے؟

اعتدال، اسلامی تعلیم اسے۔ ہر کامات درمیانی راہ انی میانہ روی لازمی اسے۔ محبت یا نفرت بھتر اعتدال اختیار کرے ناکون اتم، فنا انی فساد پیدا زاتا۔ فساد اللہ نا پسند اسے۔ اللہ چے ناپسندیدہ کام سبب ملی و قومی اتحاد ختم کیلان، شیطانک عروج حاصل زاتا انی اللہ چو عذاب نازل زاتا۔ شیطان؛ انی عمارت سجگ جاسب دوسری عمارتاں بھتر خرابی پیدا کرتا انی ایلاک ایون تجارت شرعی جو ستون بوں مبلغ چے بیادہ بھتر قرار سبب خسارہ پیدا کرتا۔ ہو استہاری مبلغ، "تبلیغ دین" چے ناؤں "تبلیغ کیل" (اکبر) کرتا۔ انی سادہ لوح انسان ظاہری ٹھاٹ کوں اپی پاٹ دھرتا انی اپی صحیح واٹ اسروں گمراہ زاتا۔

قابلیت ہوشیار کلے ناؤں اسلام نوی، بالیتا کم گمراہ کرو چے سلسلات شیطانی قابلیت چے کوئیوں منکر نا ہی۔ وڑے وڑے عالم و فاضل، صوفی و متقی انی بزرگان ملت وقتی طور پار شیطانی فریب چے شکار زالے بے شمار واقعات اسے۔ انی ہی واقعات آزکوں اپے سب ذلت و عبرت اسے۔ ہیا دورات مسلماناں بھتر صلاحیت و علمیت چی کمی نا ہی۔ زندگی چے ہر شعبہ بھتر قابل و لائق مسلمان داسیت۔ علمی ہر جہد بر جہد، انتظامی صلاحیت انی فقر برکات بھتر مسلمان دوسری قوماپاسوں آگے ماتلان، سمجھے کوں نا ہی۔ بقول اکبرؒ، آزادی چے قابلیت ماشاءاللہ بڑھوں اسے مگر افسوس ہی پایا جواسے کہ اپے دل و دماغ مسلمان نا ہیں۔ اجی نفرت اسلامی نو ہرنا ہی اجی زبان بھتر صدق ایمانی نا ہی۔ آزاد جو نعرہ لا الٰہ الا اللہ تے مگر دل سیوا نا ہی برلا اسے۔ آزاد لے گھرات قرآن ریکارڈ انے مگر قرآنی اعمال نا ہی۔ حمد و نعت چے ناؤں قوالی باعث ثواب اسے مگر موسیقی باعث عذاب نا ہی کار عرض قرآن میں کھا ہے اللہ بہت بڑا ہے " ہمیں بار بار جھوٹوں جھوٹوں بتاتوں مگر بچ دل میں کسی کا بہت کھا ہے اللہ بہت بڑا ہے"۔ جوں امیں سورون سود و ن پلے ناؤں بغرض کرامین ظاہر کرو، اشتہاری مسلمان زاؤن وا ہوں۔

اے عزیزانو! اسلام دشمن، ماساک اپلے سری ملوں امت محمدی چی تو ہین کرتو ناؤں اجو دوست زاؤں سکتے نا ہی۔ در حب کرش جماعتاں چو مذاہی اردون بزرگان دین چی بے حرمتی کرتو اپ ن عالم اسلام چو نا گرویدہ زاؤں سکے نا ہی۔ داہیوں لے سب مقرر ہوانیت۔ تبلیکات علمی ادارہ انی طلبا سری دلی لگاؤ نا ہی۔ تیسے ساتے مرضہ اپو مفاد انی کرسی اسے۔ انی اسلے وقتاً فوقتاً کجی پرکھیے اپے سب ضروری اسے۔

اللہ امی انی اپے قومی مالاما چی حفاظت کرو کار

مالک و ناشر طابع مولوی عبدالعلیم قاسمی نے رپورٹر آفسیٹ پریس مورلینڈ روڈ بمبئی نمبر ۸ سے
چھپوا کر دفتر نقشِ نوائط فاطمہ منزل، مقابل صابو صدیق مسافر خانہ بمبئی نمبر ۳ سے شائع کیا۔
ایڈیٹر: سید عبدالرحیم ارشاد

یحییٰ صاحب کی طرف سے بذریعہ نقش نوائط، مسلمانانِ کرناٹک کو عید کا پیغام

S. M. YAHYA
MINISTER FOR
Uni. Education, Labour
Ports and Pol. Pensions.

VIDHANA SOUDHA, BANGALORE-1
DATED 5-9-77

مسلمانانِ ریاست کرناٹک کو عید الفطر کی مبارکباد عید الفطر مسلمانوں کے لئے ایک اہم دن ہے۔ میں ریاست کرناٹک کے تمام مسلمانوں کو اس عید سعید کے موقع پر دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں اور اس خوشی میں ان کی ترقی و خوشحالی کے لئے دعا کرتا ہوں۔

S. M. Yahya

(ایس ایم یحییٰ)
وزیر تعلیم وزیر محنت و بندرگاہیں
ریاست کرناٹک

شمس الدین میموریل

شری ای ڈی جتی قائم مقام صدر ہند اپنی مصروفیات کے باعث ۹ اکتوبر ۱۹۷۷ء بنگلور پروگرام بھتر شرکت کرو سکتے نا ہی بلون مطلع کرون واسٹ۔ تاباعث شمس الدین

سنگِ بنیاد ملتوی

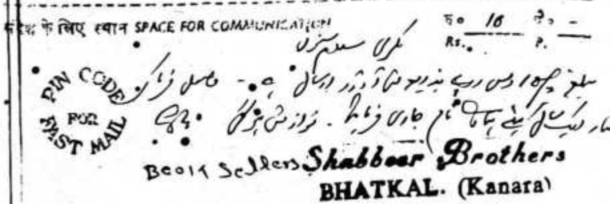
میموریل چو سنگِ بنیاد ان شاء اللہ ۲۴ اکتوبر ۱۹۷۷ء موصوفا ہاتین دھرون و تلو
سکریٹری بھٹکل مسلم جماعت
بنگلور

آئندہ شمارہ ۱۶ اکتوبر

زیر نظر ضخیم شمارہ شائع زاؤنچان یکم اکتوبر ۱۹۷۷ء چو شمارہ شائع زاؤنچے نا ہیں۔ ان شاء اللہ اکتوبر ۱۶ تاریخے آئندہ شمارہ شائع زاتلو۔ ضخیم شمارہ چی تیاری بھتر وقت انی محنت صرف زالے ہیں نظر قارئین اپی مجبوری چو لحاظ دھرو تے اپے سرین تعاون فرموتلے تو چی امید اسے۔ (ادارہ)

آہ ۔ مخزنِ علم و ادب شبیرؔ ماسٹر

آخری وقت سر نقش سبب فکرمند



جناب سید حسین شبیرؔ صاحب نقشِ نوائط چی خریداری سبب روانہ کیلو منی آرڈر امکاک ۲۵ وے روزاک دستیاب زاؤن ہوتو

رمضان المبارک چی بابرکت ساعترا اپلے عروج اوپر آشے ۔ قرآن شریفاچو ختم زاؤن دعاءِ ختم القرآن مگ روزے دار اپلے اپلے گھرے انفرادی طریقیار عبادات بھتر معروف دایٹ تہجدا ادا کرون اپلے مالکِ حقیقی سرین ناز و نیاز زالا مگ بحکم ربِ العالمین ارادہ انی خواہش ناتون رہاؤ یکے باوجود سنت ادا کرو چا سبب جون فارغ زاؤن سجدہ بندگی ادا کرو چا سبب حاجاتِ انسانی انی اسم دعوہ بھتر معروف دایٹ ۔ بعض علم دوست مانشے چا مبارک شب قدر بھتر ممکن لشے جامعہ اسلامیہ چے حالیہ حالات ۔ انی انجمن کالج چے حالیہ ہنگامہ اوپرے چین انی متفکر زاؤن اللہ تعالیٰ مکرنے متمنی سالیت انی بقا سبب کرلے حل و حساب دعائیں مگوک رہایٹ ۔ تے قسماچی مان بھتر ایکبے حد حساس انی قوماچے ناقص محترم شبیرؔ ماسٹر صاحب کرں ہوتے ۔ سادر کرون اللہ تعالیٰ راضی زالا مگ مزید رہا سبب کرشاں رفع حاجت انی اسم چے کاما بھتر معروف ہوتے کہ سحر کرون دوگانہ فجر ادا کرو کاز کر اللہ تعالیٰ طرفیق نورا حاضری چی دعوت ایلی ۔ انی بغیر چڑن وچرا حاضر بارگاہِ الٰہ العالمین زالے ۔ بقول شیخ محمد خیال صاحب اپلے معراف تدم بھتر اٹیلی صحت مند استاذ مجا ایکلے کرں لکھتے حتیٰ کہ الون تینکاک کیتاؤں ماما دران زکام سرزاتے ایکلو نام ایلی ہی صحت بھتر کچھ بلا بیماری انی کو تیرون تکلیفے چے انوار و اکرام چی راتی یعنی لیلۃ القدر بھتر (یعنی ایک ہزار چی ایک رات) سگلی رات گزرون علی صبح صادق پچا دنیا رفاں نا وازا ادا کرو چی تیاری بھتر معروف سفرِ آخرت در رعانہ زالے ۔ انا للہ وانا الیہ راجعون ۔

موصوف بے حد خوش قسمت ہوتے کہ موصوفا مبارک ماس مبارک عشرہ، مبارک رات انی مبارک ساعت نصیب زالی ۔ گویا ہیں وقتاچے انتظار بھتر معروف ہوتے کہ ہو وقت ایرانی کو نیا جردے ناتون سگلے ماحولاک سوگوار سوڑون سفر اوپر روانہ زالے ایک فرزند دیگر زاوین دھروڈ دغیرہ گلعات سکچ ہوتے ایک فرزند جناب سید عمر صاحب دوبئی ٹیکرن لبئی یون باپا سرین ملاقات پے شرق بھتر بستا زیکچ ہوتے کہ ہو حادثہ زالو ۔ انی سید عمر صاحب اپلے والد صاحبا یکے آخری دیدار سبب وحون پاڈسے ۔ اللہ تعالیٰ سانکو صبرِ جمیل عطا کرو انی مرحوما جنت الفردوس بھتر مقام اعلیٰ در فائز کرو ۔ آمین

مرحوم شبیرؔ ماسٹر صاحباں نقش نوائط سرین بے حد دلی لگاؤ ہوتو اکثر مضامین نقش سبب بروں ہوتے ۔ نقش سرین تعلق چی ادنیٰ مثال ہی کہ انتقال پاؤن چار دیسا قبل ایک درساچو چندہ بذریعہ منی آرڈر روانہ کرون ہوتے ۔ تیں گزرو چے ایک دیسا قبل یعنی ۲۵ ویں روزہ تو منی آرڈر امکاک پاون ہوتو ۔ تیسرے دیسا فلے سکرات انتقال پڑلال چی خبر ملی ۔ اللہ پاک مرحوما چی بال بال مغفرت کروانی تیجی نصیحتاں تنیجے شاگرداں فیض حاصل کرو چی توفیق عطا زاؤ ۔ آمین ادارہ

شبیرؔ ماسٹر وتے وتے چڈوانک
سبق شیکون گیلے کہ:
"چڈوانوں ! انسانا چی سگلی زندگی ایک عباذت اشے۔"

فینسی شاپ

مین روڈ ۔ پرنٹلمنا ۔ کیرالا

شبیّر ماسٹر! امکاسوڑون گیلی

رمضان المبارک چی ستّاویسوں راتی (شاید لیلۃ القدر) ساڑھے پانچ گھنٹا وقتار روزہ دھرون ناواز کرد گیلے رفع حاجت سبب گیّے گرنے چھلتیے وہ دہ تردح زالو گرے ایتے تینتی ڈاکٹرا اپرن ہوٹے۔ گر ڈاکٹر ہیتے آیتے ملکا کو اپلے کام کرون گیلے۔ آنی اپچ محبوب استاد جناب شبیّر ماسٹر صاحب اپچے پاکون جلازالے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ واقع مذکوریا بھلی نیک دل ہوتے تا سبب اللہ تعالیٰ مذکوراکی اصبح پرواز کرون سبب گرڈماس گرڈ ویس انی گردی ساعت منتخب کیلو مذکوریا سرمار دیسا پیداژاتے سرمارا کیو انتقال پاولے۔

مرحوم کھاوردشتے سر پرائمری اسکولات، انتراچی خدمات انجام دیون ارباب انجمن پچے مشورہ اور عمل کرتے پرائمری مدرسہ سوڑون انجمن ہائی سکولات بیجزاتے مرحوم اک تاریخ، جغرافیہ، علم سماج، کرنا دستکاری دیگر ڈرا پنگوں جاٹ بھرپور مہارت حاصل ہوتی۔ ہر طالب علم کا فوڑے کا کلیجے تنبی عزت برابر کرتے ہوتے۔

تحریری حیثیتیں تنظیمیت نمایاں خدمات انجام دیون ہرتے مرحوم انجام دینی خدمات بھرا ایک خدمت ہی کوں اپے کہ کئی غیر مسلم مشرف بہ اسلام زاتے مرحوم نو مسلمانچی دینی اجر بیتے چوسیت خیال باقاعدہ دھردتے ہوتے۔ غریب انی نادار چڑوانگ اپلے ہاتھیں زانا تلاں دوسرا ہاتھیں تعلیمی امداد کاڑون دیوکچی حاجت مثلاً تحریر وغیرہ بردن دیو بچے مرحوم اچی ایک خاص عادت ہوتی انعلی بھاشے چی تحقیق اور عبور حاصل ہوتا۔ "ایکاگے ستیاتو" "نور نامہ" "مولود نامہ" "گرڈوکان" "وڑلے المتعقد" "روزہ" "دعا" وغیرہ دوبارہ شائع کرون انعلی بھاشیر ایک وڑلو احسان کرون گیلے ارکانِ اسلام مذکوراکی خود تصنیف اشے۔

مرحوم بے انتہا خوبیاں چے مالک ہوتے معقول مدرس زاد بچے باوجود تیں وقتا چی انجمن منتظر مذکوراانگ کم از کم ایک درس کرں مزید خدمت انجام دیریچو موقعہ دیلے ناہیں ایتلے کیو نہیں بلکہ ریٹائرڈ زالاانگ ارباب انجمن مرحوماکی خدمتنے چو اعتراف کروک ایک تہنیت چو جلسہ پاسپاس نامہ پیش کیلے ناہیں۔ ہم اژتیسے ہزاروں شاگرد اپلی دل عقیدت و محبت پیش کرتے مرحوماکی مغفرت سب دعا گرداتے کہ مرحوماک اللہ تعالیٰ جنت الفردوس عطا کرون پسماندگاں صبر جمیل عطا کرو! آمین

مرحوماکی مغفرت سبب فاروقی مذکر منصوص دعا کرون گیلی۔

سید عبدالرحمن باطن • شاگردان سید حسین شبّیر

حلقہ فاروقی مذکت۔ بھٹکل

محترم یحیٰ صاحب قابل مبارکباد

نوائط برادری بھتر مستقبل پچے ڈاکٹرس انی انجینئرس و اکاؤنٹنس

بسیں صدی پچے ہیں اعلیٰ تعلیمی دور بھتر میڈیکل یا انجینئرنگ سیٹو میو پچے آسان انی مولی کام ہوئیں تگو محترم یحیٰ صاحبانچی جدوجہد انی کوشش چی وجہ امچی گاویں چڑوانگ میڈیکل انی انجینئرنگ سیٹو ملتے اشے۔ ہیا ورساکوں موصوفاچی کوشش پچے نتیجو در توم انی چا ۷ چڑوانگ انجینئرنگ سیٹو میوں اشے۔ تفصیل حسب ذیل اشے۔

۱۔ محمد انصار داموڈی Electronic Eng. (ڈگری کورس) بنگلور

۲۔ محمد سلمان دامدا MECHANICAL Eng (" ") شور جنگل

۳۔ محمد سعد اللہ دامدا " (" ") اہسل

۴۔ محمد نعمان دامدا Civil Eng (ڈپلوکورس) بنگلور

۵۔ محمد صادق داموڈی " (" ") "

۶۔ محمد اطہر شہ بندری " (" ") "

۷۔ عبدالقادر بادشہ قاضیا Automobile Eng (" ") منگلور

ہیچے علاوہ جالی سیٹگی پچے ناتو میو نا تھا انی دیگر دوسرے شماد غیر مسلم چڑوانگ کوں یحیٰ صاحبانچی کوشش انجینئرنگ سیٹو میلوں اشے۔ ایشی کس انجینئرس و ڈاکٹرس تیار کرون قومات اعلیٰ تعلیم عام کرو چا اور مذکوریں گازن وانیت۔ تعلیمی میدانات گلوات بے کائیں ترقی زاتا تیجیت موصوفاچو وڑلو زبردست ہاتھ اشے۔ قومات چارٹرڈ اکاؤنٹنس کوں تیار زاتا وانیت۔

تمام میڈیکل انی انجینئرنگ طلباء انتہائی کوشش انی محنت کرون نمایاں کامیابی حاصل کرون قوم و ملت چو دردانی ٹھوس خدمت کرو چو جذبہ اپلے بھتر پیدا کرو کا زبلوچی امچی دعا اشے۔

محمد اسحاق شہ بندری

احبابِ قطر طرفیں گاوین بھاوڑانک عید مبارک

انی نقشِ نوائط سبب ایجو عیدی پیغام

"راہِ حق ودر بڑھتے وچا بلا خوف وخطر"



رکن الدین محمد جمیل	محی الدین جیلانی شاہ بندری	اکیری عبد الرؤف	مُلّا شاہ الحمید
شِواجی عبد القادر جیلانی	پٹیل خلیل الرحمٰن	عبد اللہ مومن	محمد اکرم زید
وزیر عبد القیوم	ملپا منصور	ملپا محمد حسین	لونا ابو محمد
ایم۔ جے۔ منظور	سید میراں بافقی	ایم۔ یے۔ اسماعیل	

(افسانہ)

اُٹھور اعجبہ

سویدہ بچاڑو
بھٹکل

بھاؤ بھاؤ ! ہاں ! کا زائے ساجدہ

بھاؤ اوگیتے ماسک توجے گرمٹ دوستے بارات زاپلے ہوتیلے ۔ ایتاں ایکلیچے کاغذ ایلانتے کرتیاتوکاک پرنا دقتا ایک ہزار روپئے انی ایک ہرکولس سائیکل دلون تیار واٹیت ۔ نوزدہیں بارات کا نیلاتے ۔ ساجدہ ! میں موجو فیصلا ترکا انی بھاسلے سانگون ڈالاتے ۔ جیتاں سرتیں ماکاک اسکوٹر دیو بچے منظور کرے نائیت میں تینگاک پرنے بالکل کردیچے ناہیں ۔

بھاؤ ! شبانہ بھتی بکی واٹے ۔ کاتو تیکاک موجی قبامیل کردیچے ناہیں ۔ تی موجی اسکولاچی ساتھی امیں دوگی کوں ایک دوسرا بھتی جاہتاؤں بے حد گھرانی سلیقہ مند واٹے ۔ تیکاک بھامیل کردچی کتلی حسرت موجے دلات اتسے ۔ ایک مرتبہ ماماں بی ہوتی کر شبانہ توجی ضرور بھامیلی زاتی ۔ ایمے خاندانات یوں سرکا کوسکی ۔ اگر آمس ماماں زندہ رہاتی ترین تیچے علاوہ کونیاں یلتی کیے ناہیں ۔ بھاؤ کا توکاک منظور اتسے ؟

ساجدہ میں کھیں بتیاں کر تیچے بقر کاٹس کمی اتسے بلون ۔ کمی طرف اسکوٹراچی اتسے ۔ بھاؤ ! اسکوٹر پرنے رالانگ کوں گھنیوں سکتاؤں ۔ قسمت نکی رہالل اسکوٹر کامیں دڑلی چیز کھوٹیں ۔ اگر ہو رشتہ زانا تلاں شبانہ بھتی دکھ زاتو ۔ خاندانات دشمنی زاتی ۔ لیکن ارشد اسکوٹرا بغیر پرنے زاوں سکے ناہیں بلن کھال ڈون گیلو ۔

چند دلیں تگ ارشد ایلی وانوریت نادل پڑھتو ہوتو ۔ بیزار جیا دھرون ساجدہ کوسلی بھاؤ ! پرنا متعلق کامیں خیال بدلو ۔ اسکوٹراچی ضد دھرون بیسوچےکے کھوٹیں ۔ اگر توکاک شبانہ پسند ناتلاں دوسری کوسکے بلپاؤں ۔ ایک دیسا کیتلی دوستی اتیا ۔ لیکن ارشد ایضد رہاؤن تکو کرجے کتیا لں سر موجی آرزو پورا زاؤچے ناہیں ۔ تیتاں سرمیں پرنے کرو پرین ناہیں ۔ میں الولی کھوٹیں تیچے علاوہ میں ایم ۔ بی ۔ بی ۔ ایس کوں گیلا تے ۔ مانتے ماکاکہ زاوں کروچا سبب تر ستات ۔ آز ناہیں فاؤنسے کو نیو ناٹیں کو نیو موجی خواہش پورا کرتلے ۔ انی جیتاں سر موجی خواہش پورا زاؤچے ناہیں میں پرنے کروچے ناہیں ۔

دلیس نیکون ہفتہ ۔ ہفتہ نیکون ماس ۔ ماس نیکون ورتسے گزرتا ۔ لیکن ارشد ایتاں کوں اٹور واٹے تیچے سرین شیکلی چیدیکوں بارنے کرون بال بچے والے زالے ۔ لیکن ارشد اتسی کچ واٹے ۔ شبانہ چے کوں پرنے کالیچے پروفیسر اصغرین زالے تی کرن بھتی خوش واٹے ۔ ارشداچی دوستے بار بار مذاق کرتات ۔ لیکن تو باڈرو ایلے مول حرف اسکوٹر بلون دکھلاٹے ۔

آز ریاضاچے پرنے ۔ تو ارشد اچو ماون بھاوس ۔ ارشد اپون بھتی دھاکلو ۔ تا سبب ایتاں تیکاک ریاضلچے پرنا دو شرم دا کھرتا ۔ لیکن مجبورا تو دھریا دھر تیچو شریک زاتا ۔ الولیو تیکاک بلون مذاق کرد شروع کرتات دوست احباب چھیڑ خانی کرتات ۔ شبانہ چو اٹھو کرون تیکاک شرمندہ کرتات بعض شریر قسماچی چیڑوں " اٹور ڈاکرؤ " بلون آوڈے کرتات ۔ ہیا ساہو جلے ایکون ارشد پرناچی محفل سوڑون دھاؤنتا ۔

ایتاں ارشد اماں اسکوٹراں نفرت محسوس اتاتا ۔ تیچے دلاچی ساہو حسرتو دھرام کرون کھال پڑتا انی تواپلے رودات وکون آئندہ لوچے دیسا متعلق سوچو شروع کرتا ۔ تیکاک بے حد فکر مند بلون تیچی بہن یون پرستاکر کا زائے ۔ تو ایتلی پریشان کتیا واٹو ڈاکر زاؤچے باوجود خالی آزمو تےگیتا بیتا ۔ اگر ایتاں کوں پرنا چو خیال اسلان دلات نیکون اسکوٹر اچو خیال کاڑ ۔ امیں کھیوں دوسرے کرے دوستی دھریاؤں ۔ انی انشاءاللہ میں توجے پرنے ایک کماکو سکے سرین کرون دیتاں کاتو تیار واٹے ۔ ارشد شرمندہ پانی پانی زالو ۔ انی آبو بہن توپسند کیلی ماکا پسند اتسے ۔ ماکاک اسکوٹراچی تمنا ناہیں ۔

اللہ اللہ بلون بہن ایک کڑچی دوستی پڑلی ۔ دھکیلر جی مانتے غریب ہوتے ۔ تیکاک پرنا سبب دون ہزار روپئے دیو بچے کرن منظور کیلی ۔ کوسکی پڑھتی شیکلی سگھڑ ہوتی لیکن تیچی ایک شرط ہوتی کہ پہلی کو سکا بلون دوستی مقرر کرتلاؤں ۔ تا سبب شمار الولیو دھریا پوچیا سبب لیلے ۔

ارشد اپلے کمرات ہوتو ۔ آنگار اوڈے کرتے ہوتے ۔ الولیو ایک کڑے اوبے رہاؤن ارشد ایتے ۔ انی آپسات زالو شروع کیلے ۔ کوسکے جی ماماں بی اکوسکا بلاں بھتی عمر دیکھتا ۔ میں موجی اپٹلی سگھڑ چاند اسلی دھوے ہیا بھاترا دیو بچے ناہیں ۔ دوڑا پرتن دیو بچے کھوٹیں تو ڈاکر زالاں اپلے گھرجو ۔ موجی دھو عمر بیارے گیلاں کوں تیچی قسمت اتسلی ۔

ارشد اچے کانات ہی زاپیں پڑلی ۔ انی تیچے ساہو ارمان ماتیت تلے ۔ تیچے ماتا درد شروع زالو ۔ انی تو ہی فکر یتے کچ غرق رہالو ۔ بہن لاکھ کوشش کیلی ۔ لیکن قدرت کوں تیچو انتقام گھیو جاہتی ہوتی ۔ تیچے سبب آس بھاترو زاؤچے باوجود تو اٹور واٹے ۔ انی مانتے تیکاک " اٹور ڈاکر " بلاں کیے دکھتات ۔

بے روزگاری سنبب خدائی نسخہ

سیدی محمد چڈو ۔ کوئمبتور

کا آمیں انی بے روزگاریت کائیں تعلق اشے ! اسلامی نظریہ دبرو تلاں کڈسے اشے ۔ انی نالا کڈسے ناہیں ۔

ہندوستانات ایتاں دون کروڑ دیس لاکھ بے روزگار ناشیں واشیت ۔ ہر ورسا کا دیس تا پچیس لاکھ افراد بے روزگاری بھر اضافہ کرتے وتات ۔ سرکاری تخمینہ بموجب چار پانچ ورسات ہے بے روزگاری ختم کروچے دشوار امرا شے باوجود انچے چھٹے ورساچے منصوبہ بموجب دہا ورسات بے روزگاری ختم کروکاز بوں مقرر زاؤں اشے ۔ تگا ایتاں ۴۰ ٪ چالیس فیصد آبادیک دون وقتاچے کھانے پٹ بھرون میسر زاناہیں اسپرین یکو اشوان آخرکیتاں بے روزگاری ختم زائیت ؟ بے روزگاری کاڑو کاز زالاں بس اسلامیچو ایک اصول اپنزلاں پرجے کرتا ۔ یعنے اوب نک سرکاری ملازمتے پاسون برطرف کرون گھرے بیولاں دوݨ وڑلے نپامدے زاؤ نک سکتا ۔ ایک بے روزگاری بلاشبہ ختم زائی انی ابو گھرے بیلاں چڈواچی تربیت انی دیکھ بھال چرموقع نصیب زائلو ۔ تا باعث چڈواچی صحت اوریرسیت یقیناً بکو اثر پڑلو ۔

ہیں وصولا رعل بیسیر ازلاں ۔ آز تعلیم رہاؤ نچے باوجود بداخلاقی چوچے دور دورہ چھتے ، کا تیچے تدارک سبب دوسری کونیتو واٹ اتیے کارگر ثابت زاؤ نک سکے ناہیں ۔ مگر مشکل ہیں زاپنا چی آتنے کر ہر کاری افراد چی اوندھی کوڑی ہر اصول کھیں اپنز چی صلاحیت دہرونا بروتچے انی سا تگچے بے سودشے ۔ بس اللہ تعالیٰ ترنو عطا کروکاز انی ہدایت نصیب کروکاز ۔



لھسن متعلق جدید تحقیق

مصباح علی صائیب ۔ منگلور

[The Journal of Indian Medical Research] ہندوستانی طبی تحقیقاتی جریدہ بھتر شائع زاؤ مقالہ مطابق معلوم زاؤں اشے کہ لھسن دلاچی شدید بیماری (Heart Attack) سبب نہایت مفید ثابت زاؤں اشے ۔ دلاچی بیماری رختا بھتر چربےچے مادے پیدا زالاں زاتا ۔ انی لھسن رختا بھتر پیدا زاؤ نچے چربیچے مادے کم کرتا ۔ بجا غازی یونیورسٹی لیبا بھتر رختا اور ریسرچ کرتو ڈاکٹر آر ۔ سی ۔ جین مذکورہ مقالہ بھتر اپی تحقیق بیان کرتا کہ تو سوا ہفتہ سر سوسا نک چربین بھر لورغذا کھاؤ نک گھاتو ۔ ہیمیں نتیجے رختاچی نال انی جگر چربےچی افزائش بگڈو ک شروع زالے ۔ تیمچے نگے تر لھسن سوسا نک استعمال کرد نک شروع کیو ۔ لھسنچے استعمال ہیں اثرات نظر ایو نک شروع زالے کہ چربے چے مادے رختا بھتر کم زاؤ نک شروع زالے انی سوسا نچی حالات سدھرو نک شروع زال ۔

قدیم طبی کتابات بے شمار لھسناچے فوائد تحریر اتے مذکورہ فوائد امیں مندرجہ ذیل عرض کرتاوں

① دل و دماغاک قوت حاصل زاتا ۔ انی جسمک سیت قوت حاصل زاتا ۔
② خون پیدا کرتا انی خون بھتر اسلے مہلک جراثیم ختم کرتا ۔
③ چہرہ چو رنگ نکھرتا ۔ خون بھتر سرخی پیدا کرتا ۔
(۴) قوت باہ بھتر اضافہ کرتا ۔ (۵) قبض بدہضمی انی ریاح چی شکایت (Gas Trouble) دور کرتا ۔
(۶) گردلاک طاقت دیتا (۷) فالج ، لقوہ ، جوڑانچو درد ، پاٹی درد انی پھیپڑا چو زخم سوکتا
(۸) سردی دھنگ دمہ کھوکو کام تپ دق انی ۔ پرانو دھنگ دور کرتا
(۹) دلاچی کمزوری انی دھڑکن دور کرتا ۔
لھسن استعمال کروچو بھتر طریقہ مدی سرنیا وا گلقند سرں کھاؤ نچے زاؤں رہاتا ۔

کانا خوراک

مرتبہ ۔ کے ۔ اے ۔ باشا ۔ ملپری

راستہ ادیرا تیے دتے بطور بریک انسپکٹر گاز

کھشو مختلف سواری روکرتات ۔ ہی ایک عام بیماری زاؤں اشے ۔ جولائی ۱۹۵۲ء بھتر بنگلور چے قریب ایک کھیس ایک تیز رفتار ریل گاڑی پوڑہ دیپوڑہ فاسٹ ایکسپریس روکرن پرتی ۔ ارد و گھنٹو سرا پی دوینوں سینگ ترچے باوجود پاٹا اور چھون رہلی ۔ آخر مجبوراً ریل گاڑی دوسرے پلیٹ فارم اوپر دچون نقرپلی ۔

تقریباً ۳۰ تیئس ورشین ہندوستانات پہلی مرتبہ
واپس ایلیانگ موجے ابتدائی تاثرات

شہاب الدین علی محمود شہاب

طوقِ غلامی یا سون رہائی حاصل کردن صرف دون ماہ گزرے سہوتے کہ امکاک مادرِ وطن مکون داغِ مفارقت برداشت کردکا زیڑلے ای آز تقریباً تیئس ورسا مگ والپسی چو شرف زالو۔ تیئس ورساچو عرصہ انفرادی زندگیت کافی اہمیت دھروتا ای قومی زندگیت سیت کائیں کم اہمیت رھانا ہی۔ ایسا کانی تبدیلیو پلادن۔ ساتان وڈلی تبدیلی انگریز مختلف قوماک ایکدوسرا سری زہر دن حکرانی کردچی حکمتِ عملی اور عمل پیرا زالے فرقہ پرستی چی دشمنی چے جلابچی بھگرنی بیچ رون ربوتو تیجی۔ پیچ کی زادن مختلف فرقے قومی خذبہ تحت ای وطنی ہم آہنگی چے ولولان بر شار ایکدوسرا سری دوش بدوش اپلے وطناچی ترقی سبب گامزن ہوتے وڈلی خوشی زالی۔ دوسرے عقیدہ مندی چے تحت غلط رہنمائی چی اندھی تقلید کردچی عادتیک خیرباد کردن صحیح سیاسی شعور ماں تھم نظر ایلو۔ فلک بوس عمارتانچی بلندی قوماچی ترقی چے بام عروج اور پاؤنچے دلالچے مترادف دیکھوجات ایتا۔ خصوصاً امچی نوائط قوماچی نوی نسلیت بیدار مغزی ای وسعتِ قلبی بدرجہ اتم پلون بے حد خوشی زالی۔ تعلیمی اداراچی ترقی چے ساتھ ساتھ امچی پڑدانت تعلیمے چی حصولیابی چو شوق سیت فوڑلا بہ نسبت ایتاں زیادہ دیکھوجات ایتا۔ فرسودہ رسومات ای بدعاتہ عقایداک خیرباد کردن وحدہ لا شریک چے بنیادی اصولاچے صحیح مفہوماں واقف بزادون تبیچے اور عمل پیرا پلون بے انتہا خوشی زالی۔ علاوہ ازیں امچی بانتیں ذریعہ معاش سبب بیرونی ممالکات وچون اپچے گانوانچی معاشی حالتیت آہستہ آہستہ خوشحالی چے اثرات پیدا کیلے پلون وڈلی مسرت زالی۔ غرضیکہ زندگی چے ہر شعبات کافی تبدیلی ای ترقی پلون بے حد خوشی زالی ای بارگاہ رب العزت تھم دعا گو داٹوں کہ تو پاک پروردگار عموماً ہندوستانا ک ای خصوصاً نوائط بھاوڈانک روز بروز کامیابی ای کامرانی عطا کرو۔ آمین۔

غزل

محمد حنیف شباب۔ بمبئی

جو آج میرے لب پہ تبسم بکھر گیا
زاہد تو اپنے آپ کو محدود کر گیا

زخموں سے چور کل تھا یہاں وہ پڑا ہوا
مجھ کو خدا کا ڈر نہیں وہ تو رحیم ہے

نازِ صنم بجا ہے مگر میرے دوستو
دنیا سمجھ رہی تھی کہ ہر زخم بھر گیا

ڈوبا جو اپنے دل میں وہ انسان ابھر گیا
دیکھو تو آج پھر وہی مجنوں کدھر گیا

لیکن قسم خدا کی میں انسان سے ڈر گیا
آیا شباب جس پہ وہ خود ہی بکھر گیا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

"AND SAY: MY LORD! ALLAH! INCREASE ME IN KNOWLEDGE" (AL-QURAN)

AL-SIDDIQUE ISLAMIC SCHOOL
(ENGLISH MEDIUM)
P. O. BOX 2111, DUBAI (UNITED ARAB EMIRATES)

مدرسة الصديق الإسلامية
صندوق البريد ٢١١١
دبي (الامارات العربية المتحدة)

Tele 2111 & 42922 Cable: AL-SIDDIQUE, DUBAI Telex: 4350 HAAMID DB

الصدیق اسلامک انگلش اسکول

سرزمینِ عرب ور اک فردِ نوائط چو عظیم کارنامہ

دولت ای مزید دولت کوچی آرزو تھم انگرڈیو، ہو مٹلے ای مختلف کاروبار کروچے کائیں وڈلے زاپے نومیں مگر نیکیاں کوچا سبب کوتی دولت لٹو چو واقعی ایک عظیم کارنامہ لتے۔ دوبئی چی سرزمین ور ایک ذہین، فہیم مخلص ای باشعور نوجوان، **صدیق محمد جعفری** ہو عظیم کارنامہ انجام دیون واٹیت۔

زندگی تھم ایک مقام حاصل کروچا سبب تیں وقتاچے ماحولات وسائل محدود دیکھوچان صدیق جعفری گلف چو رخ کرون ہوتے۔ حالانکہ جعفری صاحبانچے بیشتر عرب ممالک تھم امچی چند بانتیں کاروباری ای ملازمت سلسلات ایلی دھاک بسون ہوتے مگر جعفری صاحب دوبئی گیلامگ اپلے متعدد متعلقین ای دوست احباب اک وڈا چو انتظام کرون گلف ایتلی ماں سبب ایک نو زاویہ پیش کرون ہوتے۔

اپلی باہمت ای باسلیقہ زوجہ محترم ڈاکٹر رقیہ سرنا دوبئی تھم تقریباً پانچ ورشیں مسلسل جدوجہد کیلامگ مذکورین میڈیکل ای دیگر کاروباری شعبہ تھم نمایاں کامیابی حاصل کرون ہوتے۔ کاروباری کامیابی لبعد زندگی چی سرخروئی سبب اسلامی تعلیمات چی اشاعت و تبلیغ طرف مائل زالے۔ ہیچی ابتدا ساماں نوڈے اپلے گھرے مکون کچو تردسع کرون ہوتے۔ رانشدالا نتم نذکورانچی دون معصوم چڈوں، دوبئی چے ایک اعلیٰ ترین عیسائی کانونٹ تھم سیکتے ہوتے۔ جعفری صاحبانک عیسائی تربیت چو خدشہ ہر ترنگ بین الاقوامی ضرورت سبب انگریزی بھاشے چی اہمیت سیت بھلی طیرتے ہوتے۔ لہٰذا مکمل انگریزی میڈیم ذریعہ جامع اسلامی تعلیمے چو تصورات ای شاید چی طفلانہ زندگی چو روزمرہ مشاہدہ کرون حاصل زاون ہو تو ۱۹۷۶ء سنہ تھم دوبئی تھم ہرات الصدیق اسلامک انگلش اسکول چو قیام ہیں تصور چی زندہ جاوید تصدیق اتسے۔

الصدیق اسکول بھاڑاچی دون کرے، معمولی تنخواہ ور دون ماسٹرے ای زبردستی داخل کرون گھیٹلی چند چڈداں چے ناوًں سانلی۔ الصدیق اسکول ایک مکمل تعلیمی تحریک اتسے۔ اسلام ایک مذہب نومیں بلکہ ایک فطرتی نظامِ حیات تکو تصور کھپلین نکون چڈوانچے دماغات گھالوچی کوشش ہیں اسکولاچو اہم مقصد لتسے۔

الصدیق اسکول وزارتِ تعلیم، امارت متحدہ عربیہ طرفنی منظور شدہ اتسے۔ یورپ چی ایک ممتاز یونیورسٹی سرین عنقریب تعلیمی الحاق زاونچی امید اتسے۔ مکمل نصاب محمد تیرہ ورساچو اتسے۔ درجات چی ترتیب آکسفورڈ یونیورسٹی چے نمونہ اوپر اتسے۔ البتہ نصاب تھم غیر اسلامی ناویں کاڑون اسلامی ناویں داخل کرون گیلی اتسے۔ مثلاً A FOR ALLAH ای B FOR BISMILLAH وغیرہ وغیرہ۔ گوکہ داخلہ فیس ایک شیں درہم ای زیری سبب ماہانہ فیس نوائے شیں درہم اتسے مگر ہیچیں تا حال کوئی قسمچی مالی آمدنی نامیں۔ ایلا سر جعفری صاحب لاکھوں روپیہ چو سرمایہ بلا کوئی مالی آمدنیچے توقعات سے ہیں دو اسکولات لاون واٹیت۔ اساتذاک تسلی بخش معاوضہ دیون وتا۔ چڈوانک دیگر اسنادانے استا نیک اسلامی طرز چو یونیفارم ترلاتے۔ چڈوانچے ہاڑون سبب دون اسکول بسے اتسے۔ ہندی ای پاکستانی وعرب چڈوین کافی تعداد تھم واٹیت۔

اسکولاچو PROSPECTUS ای دیگر لٹریچر واقعی قابلِ تعریف اتسے۔ ازون ہی ابتدا کچو زاون رہاتا۔ دیدہ زیب رنگین طباعت ترین زیری چڈ داں چو لٹابچو سفیر سے شائع کروچی تیاری اتسے۔ صدیق جعفری صاحب اپلو پورو وقت ای ڈاکٹر رقیہ جعفری اپلو اکثر وقت اسکولاچے انتظام تھم و نسلے ذوق و شوق ترین صرف کرتات۔ ابتدائی تعلیم مولوی تقی صاحب شروع کرون ہوتے۔ ایتاں مذکورانچے علاوہ فلسطین اسلامیاتی اسکول چے پرنسپل عزیز معلم جناب سید احمد جعفری صاحب بی۔ اے، ایل۔ ایل۔ بی، بی۔ ایڈ اسٹاف تھم شامل زاون واٹیت۔

مکمل اسلامی وضع قطع اور انگریزی میڈیم سرکا جدید نصاب ای سائنسی ذرائع چو پورا فائدہ کھلتے چڈوانک تعلیم دیکچو شاید ایلی نوعیتیچو ہر ایک مثالی ادارہ لتسے۔ ایک انٹرویو دوران سائنسی ذرائع چی وضاحت پوسلان مذکورین اپلے کبٹ مکون ایک بالکل دھاکو پالٹ سائز کیلکولیٹر CALCULATOR کاڑون ذکر کرک شروع کیلے۔ تسبیح پاسون صحیح اعداد کیلکولیٹر تھم دیکوچے لازمی اتسے۔ ہیں طریقہ مختلف۔ الیکٹرونک آلات ذریعہ تعلیمے چی ترسیع زاون سکتا پلون مذکورین واضح کیلے۔

ہی تحریکے چے ایک اہم زاپنے ہیں لتسے کہ ہیچے اور کو نیو خاص کتب فکر چو چھاپ اتسیاں نامیں۔ مولانا علی میاں ابو الاعلیٰ مودودی اہل و المحدیث ای دیگر چید علماچے زریں منزرے یکساں طور ار حاصل اتسے۔ دوبئی چے امیر شیخ الراشد الصدیق اسکولا سبب ایک وسیع خطہ ارضی دیرکچو وعدہ کرون واٹیت۔ امید اتسے الصدیق اسکول ایں بدلیں ترقی کرتے علمی دنیا سبب ایک انمول نمونہ ثابت زاتو ای رفتارِ ترقی چی اشاعت کروک ادارہ نقشِ نوائط انشاء اللہ اپو جمہور تعاون پیش کرو سبب ہمیشہ کرشاں رہاتو۔

(ادارہ)

فکرِ عقبیٰ

اقبال سعیدی
کویت

ہائے موجی زندگی گیلی ریاکاری بتھر
فانی دنیا جی دھروں میں آیں، کیلو زراپڑ عمل
کال موجے روبرد دنیا جی رنگینی ہوتی
کال دنیا چو ہو تو بھرپور دھن موجے کڑے
ہر غریبا چے میں دل توڑدن فیٹو تو ہو توں
عارضی دنیا، وعقبیٰ جی حقیقت دیکھتے
آہ! ایلی ناہیں جیبے درصدائے لا اِلٰہ
ہلئے! فخر و ناز ماکا دولتے ادیر ہو تو
آز جسما ور موجے کفنا چے آشتے پیراہن
بے وفا دنیا یقیناً، بے وفا تو مال و دھن
یا الٰہی دے ذرا مہلت بجی توبہ کرد
مانتا کہ درحقیقت زندگی اک امتحان
دوزخا پاسون ماکا یا الٰہی ذے نجات
خوابِ غفلت چاک کر بیدار زا اقبال آز

آز میں تنہا ہلنیگا واٹیں خدایا رحم کر
لذّتے بتھر ہی دنیا چی میں کیلوں کارِ شر
آز میں سمہتاں درندانچو غضب قہرے بتھر
شرم ایتا دل موجے سینہ بتھر ہوتے مگر
ہائے رے کرتوت موجے. کانپتا قلب و جگر
دیلوں ناہیں حق داراچی حق، صحیح طورا ادیر
صرف غیراچی ہوتی، چغلی موجی جیبے ادیر
کھیں گیلو موذ و کبرؔ؟ کھیں آشتے تو مال و زر
سربے، اچوے آشتے ہر ساعت موجے پیشِ نظر
بے وفا موجی جوانی، بے وفا ہیچو اثر....
سجدہ میں کرتاں تو جے درگاہ بتھر شام و سحر
ذالوں میں ناکام موجے امتحان بتھر مگر
کر بہر صورت الٰہی ہر خطا تو در گذر
فکرِ عقبیٰ کر کہ ہرا ایکلا لازمی آشتے سفر

گروپ بندی قومی مفاد بب نقصان دوہ

محمد اشرف چنا - دوبئی

کونیتوں مخصوص خیالاک زیادہ ترجیح دیوں چند مانسانک جمع کروں اپلو ہم خیال کردیچے ناؤ گروپ بندی اتے - ہمیں زیادہ ترنا تیں دوسرے مانساں بچے زانیات یوچنے تھیں ہم خیال زانات انی مانسانک زیادہ تعداد تجرحم خیال کروچے خیالات عزیادہ دماغی صلاحیت استعمال کروں پارٹی پولٹکس تجر مبتلا زاتات - انی دسراک ہم خیال کروچے کاماک اپلی زندگیچو ایک اہم کارنامہ ہوں تصور کرتات -

نکو خیال آزموں انی عام انسانچی فلاح و بہبودی ہوں دکھوں کونیتوں تکے کام کیلاں کوئیوں اعتراض کرو بچے غلط اتے - نکو خیال عام کروں چند طلیشیں موں نکی ذہنیتے چو ثبوت ہوا اکسی درانچے ناؤ گروپ بندی نوں بلکہ گروپ بندی چو مفہوم ہوتے کہ چند مانسیں اپلی تعلیم، اپلی علم و حکمتے ذریعہ، اپلی تجربہ کاری انی ایسا ندارا زمنعتے ذریعہ، انی خصوصہ دولت مند، داعلی درجیچے مانسے نجو رسوخ حاصل زاوں عام مانساں اوپر اپلو رعب بسو یچے انی اپلی ذہنیتے چو بے جا اثر شروع کر دچا سب طرح طرح چے ہتھکنڈے استعمال کردیچے۔ چند مانسے زیراثر دھروں اپلو رعب ہر شعبہ و ادارہ تجو دھردیچے ناؤ گروپ بندی اتے -

• گروپ بندی قومی اتحاد و اتفاق سب بھتی خراب اتے - ہی گروپ بندی یا گروپ ازم کچھ قومی اتحاد یک تباہ و برباد کروں قومی معاملے تجر رکاوٹ پیدا کرتا -

ایک مخصوص تعداد تجر مانسیں جمع زاؤں اپلے خیالا چو پرچار کردیچے، جے کونتے خیالاک عوام پسند کرتے ناتوں حقارتے جی نظروں پلتات تریں تے قومی معاملے سب بھتی خراب زاؤنک سکتا۔

گروپ بندی یا پارٹی پولٹکس چی ذہنیت مانساں تجر ہالکے استعمال کو روناز اتا - ایک مانوس چند مانسانک اپلو ہم خیال کردیچے کوں ایک خدائی دین اتے - انی ہر خاص قابلیت و لیاقت ہر مانساں تجر نوکے ملے ناہیں - تو آہستہ آہستہ اپلی گرفتیتے چو رعب عوام اوپر جمرتا - انی جالی عوام زاپاپچے جادو تجر لوں زیردست زاتات -

قوماتجر صرف ایک نکو با اخلاق، خوش مزاج انی ملنسار رہبر و رہنما پیدا زالاں قوماچی کایا پلٹ سکتا - قوما تجر اخلاق انقلاب برپا زاؤنک سکتا - قومی ترقی و کامرانی سبب گروپ بندی چی ضرورت محسوس کروں دتے ناہیں بلکہ نیک، ہونہار، چالاک، ماہر، تجربہ کار، دیانتدار، انی قابل رہبرا چی ضرورت محسوس کروں وتا -

گروپ بندی تجر نوجوان تقسیم زاؤں یکوں قومی مسئلو حل زاؤنک سکے ناہیں بلکہ قومی اہمیتے چے ہر وڑے وڑے مسئلہ چو حل نوجوان طبقو چی دماغی صلاحیتو، قابلیتو انی صحیح معاملہ فہمی، صحیح طور اراستعمال کردچا تجر انحصار اتے -

دوسرو اہم نقطہ اچی قومی خامی جو ہو اتے کہ ہر قومی ادارا تجر صرف عمر رسیدہ مانسانک ترجیح دیوں وتا، انی ہر ادارہ تجر نوزا ناک نمایاں حیثیت دیلی وتا - نوجوان طبقو زاوڑے بڑھو جو موقع بالکل ملے ناہیں - عام رجحان ہو اتے کہ عمر رسیدہ مانساں تجر عقلمندی، تجربہ کاری، زاپو چی صلاحیتہ معاملہ فہمی، انی زاپاتجر میانہ روی چلی مضبوط رہاتا - لیکن نفسیاتی طوراراہو عام خیال غلط انی عبث اتے - نوجوان طبقو اگر اپلی دماغی صلاحیتو، قابلیتو صحیح انی منظم طوراربروے کار ہاڑلاں عمر رسیدہ مانسیں نوجواناں معاملہ دماغی آزمائش تجر پورا اترو یچے ناپت سب کے نوجواناچو دماغ ہر وقت پختہ رہاتا لیکن عمر رسیدہ مانساں تجو ادب تمیز، احترام، نیچی تعظیم و تکریم اپلے کھاوا زکھال دھروں ہر قسماچی پارٹی پولٹکس پلاں اپلا اپلوں زاؤڑ دھرو یچے لعلی بتر اتے

ڈاکٹر جمال حاجی غنی

حفظ ما تقدم

مدافعت — Immunization

دنیا بھر ہر ایک والدین جی آرزو رہاتا کہ اپنی چھوکریاں ہمیشہ صحت مند رہاؤں کاز ہیسے سبب اپنی صحت کمائی انی اپنی نیند سر قربان کرتات ۔ دنیا جی بہترین نعمت (چھڑویں) ماںباپ جی غفلت ان لاپرواہی زاوُن وڈلی زحمت زاتات ۔ چھڑواں بچپنات مختلف بیماریاں سوں درہیچے بھلی اہمیت دھروتا ۔ صفائی، نیک غذا انی (دارم) ٹیکہ لاؤ پچے ضروری زاوُن رہاتا ۔ ساہوکار ماتیں اپنی چھڑواں سبب ہر طرح جی صفائی جو خیال دھروتات پھر اک کیرے موزم انی ہر قسم جے جراثیما پاسوں صاف دھروتات ۔ غریب ماتیں صفائی جو خیال دھروے نائیں زلاّ سبب ہر قسما جی بیماری ایتا

دنیا بھر 50 ہزار چھڑویں درساک مرتات اگر تیکاک صفائی جو خیال دھروتے ٹیکہ لاڈلان انت والشد وزدل سکتت دوسری بیماریوں خلاف دیالی لوٹاچی تکلیفیں کری ہزاروں چھڑویں مرتات تیتھی حفاظت سبب دوسرے طریقے اتے ۔ مختلف طریقان حفظ ما تقدم جی اشاعت کرون دتا ۔ لیکن ہیسے ادیبی کرے ماتون بھلی چھڑویں مرون دنات اگر عمل کیلان ہا چھڑواں وزدل سکتاؤں

بیشمار چھڑویں بیماری یون معذور زاتات انی ہی حالیت اپنی زندگی پوراکرتات کائیں چھڈویں داغی طورار، کائیں سیز ہے امراض، فالج، لقوہ، کائیں کوڑے (نابینا وغیرہ زاوُن سماج بھر ایک مسئلو زاوُن اویے رہاتات یغریبی انی بھوک ایک مسئلو زاوُن رہاتا ۔ 8 لاکھ چھڈویں دنیا بھر ہر سال پیدا زاتات ہیجیت ٹیکن غریب ممالک بھر ۱۰ فیصد چھڑویں صحتمند رہاتات انی ساہوکار ممالک بھر ۹۰ فیصد چھڑویں صحت مند رہاتات سبب کہ بیٹکاک ٹیکہ جی سہولت وغیرہ میسر زاتا انی صفائی وکی غذا ملتا ۔

ہندوستانات ۶۲ ورشیں ٹیکن حفظ ما تقدم طریقہ اور عمل کرون دتا انی بھلی کامیابی سری ایا طریقان چھڈویں بیماری پاسوں وزدل دتات انی تیمے ماںباپ جے دلاجو خوف دور کرون وتا ۔

دنیا جو ایک ادارہ تیکاک W.H.O. بلات شیطلو ختم زاوُنجا سبب محنت کرون کامیاب زالے شیطلوں ہزاروں ماتیں مرتے ہوتے انی ہزاروں کوڈے زاتے ہوتے ۔ تیکاک ختم کرون دون ورشیں پوراز الی ۔ انی حکومت اعلان کرون وانے کہ کیوں کیس شیطلو جو داخرون دیلان انی تحقیق کرتاں صحیح ثابت زالی صورتیر ایک ہزار روپیہ انعام دیلی ۔

چھڑویں عام طورار گھور ۔ شیطلو ۔ پولیو ۔ گلا گھونٹ ۔ اولاخو کھلو ۔ ٹائیفائیڈ انی ٹی بی وغیرہ بیماری زاتا انی ٹیکہ دیلان ہی بیماری پاسوں وزدل سکتات ۔

بچپنات زاوُنجی بیماریو (۱) گھور ۔ ہی بیماری خاص کرون چھڈواں ایتا انی ایک دوسرا لاگتا ۔ کمزور چھڈویں دکن بیمار زاتات (۲) ڈفتیریا Diphtheria ۔ گلا گھونٹ ۔ گلاگیو ہے وقتار تکلیف زاتا انی چھڑویں زیادہ ہی بیماری بھر مرون دنات تو ٹیکہ ٹیکہ دیلان وزدل سکتات ۔ (۳) ٹیٹنس ۔ کالی بلات ۔ دانت بیستا آنکھ اکڑون دتا انی جھٹکے ایتا چھڈویں 70 فیصد ہیجیت مرون دنات ہی بیماری دار کاترو جی صفائی ناتون رہاؤنجان ایتا انی حاملا اولے ہی بیماری ہونو چھڈواں وروجا سبب انجکشن دیون دتا انی پیدا زالا گون انجکشن دیلن وتا ۔

پولیو ۔ چھڈواں جو فالج ۔ ابتدا بھر چھڈواں سخت دھک یتا انی آہستہ آہستہ دھک کم زلا لگ پایاں جی حرکت کم زاتا ۔ انی آخر بھر پایاں جی وارثی بند زاوُن پایاں دھکلو زاتا انی ہمیشہ معذور زاتا ۔ ہیجیت ۶ اتو واقع زاتا ہیجے پاسوں وروجا سبب تین ڈوس دیون دتا ہر ڈوس عا نیرے ماہ جو تھے ۲ پاچوں ماسا انگ انگ دیون دتا ۔ ہیں ڈوس جولائی انی اگسٹ ماسات دیونجے ۔

ٹی بی :۔ کم چھڈویں ہی بیماری بھر مبتلا ساتات غذا جی کمی ہوا جی خرابی انی صفائی ناتون رہاؤنجان ہی بیماری زاتا ہیجیت بھلی کم چھڈویں مرون دنات انی ہیسے سبب B.C.G. انجکشن دیون دتا عام طورار ہو انجکشن مونٹوس ٹیسٹ یا ٹیوبرکولین ٹیسٹ کرون دیون دتا ۔ انی عام طورار چھڑو پیدا زاتے برابر دیلن وتا ۔

ٹائیفائیڈ ۔ ہی بیماری چھڈواں عام طورار اسکول دسوجی عمر بھر بھلی ایتا ہیسے سبب ایک انجکشن دیون دتا تیکا ویکسین T.A.B. Vaccine بلات دوت ڈوس بھر دیون وتا ۔

چھڈواں جی صحت سبب ہی عرضیت ٹیکہ لاؤلان بہتر انی ضروری

پیدائش وقتار ۔ ٹی ۔ بی ۔ شیطلو

تیسرے ماسا ۔ پہلو ٹرپل انی پولیو ڈوس D.P.T

چوتھے ماسا دوجو " " ٹرپل ملان ڈفتیر ۔ اولاخو کھلو ۔ انی ٹیٹس

پاچویں " تیسرو " " "

تین ورشیں 6 ۔ 9 ۔ 12 ورشیں کو شیلیا جو ٹیکہ دیون وتا

تماشۂ شیطان

محمد حنیف گوئٹے (الریاض)
سعودی عربیہ

اپے ساہوکار اجی کمپنیت حسن انی حسین بون ددن بھاوڑے دیتے ۔ دوگی زانی کوں لینی زاون رہاتٹ ۔ ایک دیسک آفیسات کام کرتو مانزس یون موبجے کرمے سانگوکر کمپنیے جی لاری چو ایکسڈینٹ زاون حسین گرزلو ناکاک وڑلو درد زالو ۔ سبب کر دوگی بھاوڑیں انی خاص کرون حسین اپے سرتیں بھلی خوش دتو ۔ افسوس کر میں یتتے چو آخری دیدار یاسون کوں محروم زالوں ۔ مطلب ہو کر تمیں رہاؤنچے ساہوکار اجی دوسری کمپنیت انی تی کمپنی اجی کمپنیے پاسون بھلی دور اتے ۔ چار دیس گرزون گیلے ۔ پانچویں دیسک راتی دھا گھنٹار میں بازرات تیکون گنز رتیں حنیف! حنیف! بون ایک مانزس آواز دیلو ۔ پاٹیر پلان حسین ۔ ہر شیطانی زاون ایلانے بون میں دکھلوں ۔ موبجے اطراف کرل کوئیوں مانتیں نھوتے ۔ ماکاک تیگاک اُوبے رباؤں انی فرار زاؤں کمل خوف محسوس زالو ۔ دوبارہ پاٹیر بون جی کوں ہمت زال ناہیں ۔ ہجی دلات ایلے کر شیطانک کا بھیو نچے ۔ امیں کز وڑلے شیطان ۔ کا زالالوں پرواہ ناہیں بون ہمت کرون ذرا ذرا قدم فوڑسے بڑھون شروع کیوں ۔ مگر دلات گھبراہٹ جی گھنٹی واژتی دتیا ۔ سبب کہ بچپنات آزد بابا واجی ماماں بھوت وغیرہ جے قصے سانگون دلات ایک قسماچو خوف پیدا زالاہا ۔

خیر امیں چمنے گیوں تسی آواز کوں ہو بولگا نیتے گیلو دھاؤنچات خیریت اتے بون دیکھون نامیں بازرات تیکون دھاؤں شروع کیوں ۔ رومات دیون روم بند کیلا مگ اطمینانے جی سانس گھیٹلوں میں تیچ خیلات دتوں کر قریب اردے گھنٹا مگ حنیف! حنیف! بون دستک یوں شروع زال ۔ آواز ھیادی تاری دلوچان حسین کیچ بون دیکھون میں چادرا بھتر چپ چاپ آرام پاڈلو ۔ دھا منٹے مگ آواز بند زالو ۔ مگر میں سگل رات آرام پاؤں سکوں ناہیچ ۔

سکنات آٹھ گھنٹار رو ما باہر حنیف! حنیف! بون آواز یوں شروع زالی ۔ دارا چے اگرا کلاق بون معلوم زالے کہ حسین دون چار کاغذیں گھیون آواز دلیوں لاگلا مے ۔ مُوجَیر دُدبارہ ایک قسماچو خوف طاری زالو ۔ گھبراہٹ بھتر کاکروچے بون خیلات گیلے ناہیں ۔ آخر میں ساہوکاراک فون کرد چے بہتر بون دیکھون فونات سانگوں کہ "سر! مسٹر حسین" ...... ٹیلے بتار ساہوکار سانگلے کہ الون کال راتیک حسینا ہاتیں انشورنس کاغذیں دلوں نیٹولو دتوں ۔ تی کاغذات فوراً دستخط کرون فیٹو یچے بون سانگو دتیلا ۔

بھلی پریشان زالوں ۔ فوراً دروازہ اُگرڈلوں ۔ میں کال راتی تیکون کیلو گھونو پون حسین کوں حیران ہوتو ۔ مگ تفصیل پُرسُو چان تیمی زبانی حقیقت معلوم زال کہ رتا جواب دیتو حسین نھوئیں بلکہ حسن ۔

تیمجے مگ میں حسینا سریں زاؤ سکو ناہیں ۔ لیکن تیچے شاملک ڈرے موجی ہی گذارش اتے کہ تیمی چڑوانگ بھوت پریت وغیرہ چے قصے سانگون خوفزدہ انی ڈرپوک کر وچے بجائے بہادر ماناس چے انی بزرگان دینا وغیرہ چے قصے انسکوا ۔ تا کہ تیں آگے دیون ہی مصیبتے چو مقابلہ دلیرا انی ہمتے سریں کر وچے قابل زاؤت انی تیں بزرگان دینا جی چال ڈھلن خیلات دھردن صحیح و جائز طریقہ را اپلی زندگی گذار وچے قابل زاؤت ۔

جذبات کشی پیدا زانا

ایم اے سیف الدین
کلکتہ

جذبات ایک لافانی طاقت اتے ۔ ہمچین مانسانچی عظمت وقار و تیمجی صلاحیت جھلکتا ۔ دنیا چے ہر انسانانچے دھڑکتے دلات جذبات موجود اتے ۔ مگر تیمجے جذبات پیش کروچے طریقے الگ الگ اتے ۔ مثلاً کوئلے چے دلات دینی جذبات موجود اتے تیمجے برخلاف کوئیلے بے دینی لیسند کرتات کوناخود شاعری سریلے حلمگاؤ ترین تیمجے بعکس کوئیوں تیکاک جنوں تصور کرتات الغرض جذبات سگلی کا ئنات بھر دھڑکتے دلات موجود اتے انی ہر مانوس اپلے بھر الون جذباتی واٹے ۔

کائنات بھر استلے ہر دلات جیاں جذبات موجود اتے زرن تیمجے جذبات دنیا سامنیں پیش کردچے طریقے کل الگ الگ اتے ۔ شاعر اپلی شاعرانہ صلاحیتیں اپلے اشعار بھرا اپلے جذبات پیش کرتا ۔ اداکار اپلی اداکاری بھر بھرپور مظاہرہ کرتے جذباتی رنگ بھر وچی کوشش کرتا ۔ کاریگر اپلی ہنر مندی جی صفائی داکھون اپلے جذبات دنیا سامنیں دھرونا ۔ مصور اپلی تصویر بھرا اپلے جذبات پیش کروچی کوشش کرتا ۔ الغرض ہر انسان اپلے طریقہ را دنیا سامنیں اپلے جذبات پیش کرتا ۔

جے کونتے دلات خود اعتمادی موجود اتے تے دلات ہمیشہ جذبات مدفون رہاتا ۔ خود اعتمادی انسانی جذبات ابھر وچے بھتر بے حد مدد کرتا ۔ لیکن احساس کمتری نامی بیماری ہمیشہ جذباتے وائر رکاوٹ پیدا کرتا ۔ تنگ نظر اچو دلات اسلی مات نک ہو مرمن لاگون رہاتا ۔ ہیچے برخلاف احساس برتری جذبات ابھر وچا بھر مدد کرتا ۔ تا باقف تنگ نظرا چو دلات اسکی مانسیں فوراً ماحول جڑ دنکاز ۔ مختیں و عقلیں کام گھیون احساس کمتری اور غرور حاصل کر وچی کوشش کردکاز ۔

جذبات پیدا زاوچے بھلی واقعات الون پڑھو رہاتے ۔ تیمرا اپلی شکست زالامگ اللہ موگلی یون سبق حاصل کردن کامیاب حاصل کیلو دتو ۔ اسلے واقعات ولیں پڑھون غور و عمل کیلاں انساناچے دلات جوانمردی چے جذبات پیدا زاتا ۔ بزرگان دینا چے قصے پڑھون یا تیمجی صحبت بیوں دینی محنت کیلاں انسانچے دلات دینی جذبات پیدا زاتا ۔ ہیچے علاوہ دشمناچی شکست زالی اخبار اسکوانی انسانچے دلات فاتحانہ جذبات پیدا زاتا ۔ دوستاچی کامیابی اسکون مجبتچے جذبات پیدا زاتا ۔ دلات جذبات پیدا زالاں مگ عمل محنت بے حد ضروری اتے ۔

سمندر پار ٹوکن شاہ بندری برادران طرفین

تلاشِ منزل بھتر اہلِ نوائط ایک بندر ٹکون دوسر دبندر سفر کرتے کرناٹک چے ساحل اوپر یون پاؤن ہوتے۔ سینکڑون ورسا مگ تلاشِ معاش ابیب ایتاں اَچی برادری چو رُخ دوبارہ ساحلِ عرب طرف مبذول زاؤن اشے۔

ایں کھیوں اسلانون گاویں محبت، بہن بھاورڑاں چو پیار انی میلی جڈواں چو اٹھو ہردم ستو تے رہاتا۔

یااللہ، ساماں کون بھترین ازدواجی انی گھریلو زندگی عطا کر!

سناپچی بھرپور خوشی مبارک

آبِ زمزم کا کیمیائی تجزیہ

محرسلم ★ ایم ایچ اسماعیل لنگولی ★

مشرق و مغرب کے بڑے بڑے ڈاکٹر اور طبیب اس بات سے متفق ہیں کہ زمزم کا پانی استعمال کرنے سے معدہ، آنت، پھیپھڑے اور دماغ پر خوش گوار اثر پڑتا ہے۔ اس کے علاوہ دمہ، ہیضہ، ذیابیطس، دل کی دھڑکن اور زکام وغیرہ میں بھی اس کا استعمال بے حد مفید ثابت ہوا ہے۔

زمزم کا چشمہ ایک ایسی پاک اور مقدس سر زمین سے جاری ہوا ہے جس کی تاریخ سے نہ صرف مسلمانِ عالم بلکہ دنیا کی دوسری قومیں بھی بخوبی واقف ہیں۔ اگر یہ کہا جائے کہ چشمۂ زمزم قدرت کی عطا کردہ نعمتوں میں سے ایک بہت بڑی نعمت ہے تو بے جا نہ ہوگا۔

اسلامی نقطۂ نظر سے آبِ زمزم بہت بڑی اہمیت کا حامل ہے۔ اور حضرت ہاجرہ و حضرت اسمٰعیل کی ایک عظیم و لافانی یادگار ہے۔ اسے نوش فرماتے ہوئے مسلمانوں کے قلوب یقین و ایمان کے خزانوں سے بھر جاتے ہیں۔ اور اس کے روحانی خواص سے فائدہ حاصل کرتے ہیں۔ دنیا بھر کے مسلمان اسے صرف ایک پاک اور متبرکہ شئے سمجھ کر نوش فرماتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ نے حضرت اسماعیل کے ذریعے جس زمزم سے ساری دنیا کو روشناس فرمایا ہے وہ اپنی مثال آپ ہے۔ اور اس میں بے شمار قیمتی راز پوشیدہ ہیں۔ کیا کبھی آپ نے اس بات پر غور فرمایا ہے کہ زمزم کے استعمال سے نہ صرف روحانی بلکہ ان گنت جسمانی فائدے بھی ہیں۔ یورپ کے بڑے بڑے سائنس دان اور مفکر اس کی عظمت و حرمت اور افادیت کو پہلے بھی تسلیم کرتے تھے اور آج بھی تسلیم کرتے ہیں۔ اور ہمیشہ تسلیم کرتے رہیں گے۔

انہیں مغربی ممالک کے سائنس دانوں نے زمزم کے بارے میں ایک عرصہ تک غزلیق تحقیق رہ کر جو انکشاف کئے ہیں وہ اظہر من الشمس ہیں۔ آبِ زمزم کا کیمیائی تجزیہ کر کے سائنس دانوں نے درج ذیل معدنی اجزا دریافت کئے ہیں۔

کیلشیم کاربونیٹ

زمزم میں سب سے بڑا حصّہ کیلشیم کاربونیٹ کا ہے۔ جو غذا کے ہضم ہونے میں معاون ثابت ہوتا ہے اس کے علاوہ گردے کی پتھری کو توڑتا ہے۔ جوڑوں کے درد کو دور کرتا ہے۔ ہڈیوں کو مضبوط بناتا ہے۔ اعضا شکنی کو دور کرتا ہے۔ اور محنت کے بعد پیٹ بھر زمزم کا پانی پینے سے ساری تکان دور ہو جاتی ہے۔

ہائیڈروجن سلفائیڈ

یہ جُز بھی اپنے اندر بہت فائدے رکھتا ہے۔ یہ ہاضم طعام ہے۔ قوّتِ حافظہ کو بڑھاتا ہے۔ جلدی امراض کی بیخ کنی کرتا ہے۔ دافعِ زکام اور جراثیم کش بھی ہے۔ ہیضہ کے جراثیم کو فوراً ہلاک کرتا ہے۔ سائنس دانوں نے تجربہ کر کے ثابت کر دیا کہ زمزم میں ہیضہ کے جراثیم صرف چند منٹ زندہ رہ کر مر جاتے ہیں۔ اکثر مسلمان ہیضہ کے دنوں میں زمزم کا استعمال پانی کے ساتھ کرتے ہیں جو زود اثر ہوتا ہے۔

میگنیشیم سلفیٹ

اس سے خصوصاً پیٹ کی چربی ختم ہو جاتی ہے۔ انتہائی موٹے اشخاص جن کو اٹھنا بیٹھنا مشکل ہوتا ہے۔ ان کے لئے یہ بہترین ٹانک ہے۔

پوٹاشیم نائٹریٹ

پوٹاشیم نائٹریٹ زمزم میں بدرجہ اتم پایا جاتا ہے۔ دمہ اور سانس کے مریض اس سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ دل کی دھڑکن کو اعتدال پر لانے میں یہ معاون و مددگار ہے۔ نیز جسمانی تھکن اور تشنج کو دور کرتا ہے۔

سوڈیم سلفیٹ یا گیلبرس سالٹ

دونوں کے خواص ایک جیسے ہیں۔ ذیابیطس (شکر کا آنا) کے لئے اکسیر ہے۔ نیز جوڑوں کے درد میں بھی مفید ہے

سوڈیم کلورائیڈ

یہ آنتوں کی بیماری کے لئے انتہائی مفید ہے۔ دردِ شکم کے لئے تیر بہدف ہے۔ آنتوں کی سوجن کو دور کرتا ہے

غزل

محمد حنیف شبنم

جادۂ عشق میں ایسا بھی مقام آتا ہے
کوئی قاصد نہیں ہوتا ہے، پیام آتا ہے

شوقِ منزل سے تو منزل نہیں ملتی راہی
عزم ہی رہروِ اخلاص کے کام آتا ہے

صبح کو جب وہ چلے جاتے ہیں، یاد آتے ہیں
اور خیال اُن کا دوبارہ سرِ شام آتا ہے

کھینچ لاتی ہے ہمیں بس یہ عنایت ساقی
تری محفل میں قدم رکھتے ہی جام آتا ہے

عزتِ حسن تو قائم ہے وفا کے دم سے
شمع کے ساتھ ہی پروانے کا نام آتا ہے

موت کے وقت تو ایمان لے آتے ہیں سبھی
لبِ ملحد پہ بھی اللہ کا نام آتا ہے

حُسن پردے سے نکل آتا ہے بے تابانہ
ایک دن عشق میں ایسا بھی مقام آتا ہے

وقت پڑتا ہے تو شبنم اسی دنیا میں کبھی
دوست کیا چیز ہے، بدخواہ بھی کام آتا ہے

ہزار راتاں چی ایک رات

بی بی محسنہ حسن شبر کولا
رپلے - بمبئی

لیلۃ القدر یعنی شب قدر وڈلی خیر و برکت چی رات اشے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم حکم اشے کہ ای بابرکت راتی رمضان ماساچے آخری عشرہ چی طاق راتاں تلاش کرا یعنی ۲۱، ۲۳، ۲۵، ۲۷ انی ۲۹ ویں شب ہی رات رحمت و مغفرت انی بخشش و عطاچی رات شے، ہی راتی سائیلا چی زبان منگتے مانگتے تھکو سکتا مگر دینے رزاقا چو ہاتھ تھکو سکے نا ہیں۔ ہی مبارک انی بابرکت راتی قرآن کریم عرش بریں تھکون مخلوق خداوندی اوپر نازل زالو۔ ہی مبارک راتی چو اندازہ ہیچین زاتا کہ خود قرآن کریم بھتر ہی مبارک انی بابرکت راتی چو ذکر اشے قرآن کریم چی سورہ قدر بھتر اللہ جل شانہ فرمتا۔

میں قرآناک شب قدر بھتر نازل کیو، انی تُمکاک خبر اشے شب قدر کا اشے؟ شب قدر ہزار ماسا پاسون زیادہ بہتر اشے، فرشتے انی روح ہی راتی اپلے ربا چی اجازت سری ہر حکم گھیون اترتات، ہی رات سراسر سلامتی اشے، طلوع فجر سر۔

شب قدر بھتر تمام رات دنیا چی ہر مخلوق اللہ چے عبادت گذار بندو اوپر سلامتی بھیجتے رہاتات شب قدر چو ایک لمحہ خیر و برکت پاسون خالی رہاتا نہیں۔ ہی مبارک انی باسعادت راتی رحمت خداوندی جوش مارتا انی آواز دیتا "یا اے بندگان خدا! موجے کڑے اپلے گناہ چی مغفرت طلب کرا، اللہ اپلے بندہ چے تمام فوراً انی سگلے گناہ معاف کروک سب تیار، اگر کوئیں حاجت مندا ہے موجے کڑے اپلی حاجت بیان کر تیچی حاجت رواکروک تیار کون وٹے چے رزق طلب کرتا میں تیکاک حلال رزق عطا کرتاں غرض طلوع فجر سر فرشتا تیکون ہی صدا جاری رہاتا انی ہی مبارک انی بابرکت راتی پاکون فیض حاصل کرنا تیان وسیحان زیادہ محرومی کا زائیت۔ یا الٰہی سائیون ہی مبارک راتی بارگاہ رب العزت بھتر سر بسجود زاوُن اپلے تمام گناہ چی بخشش طلب کریاؤں انی دعا کریاؤں کہ اللہ تمکاک انی تمام بندگان خدا ہی راتی تیچی عبادت مشغول دھرو۔ اسچے گناہ چی مغفرت کرو، اپلی تمام جائز حاجات پوری کرو، انکاک حلال رزق عطا کرو انکاک علم و ہنر چی دولت پاکون آراستہ کرو" ہی مح راتات اخلاص عطا کرو انی اپلی زندگی مخلوق خدا چی خدمت صرف کرو ۔ آمین

بھٹکلے رمضاناچی حقیقی بہار

رمضان المبارک ماس قرآن کریماچی سالگرہ چو ماس زاوُن رہاتا۔ ہیں ماسات ناداز، تسبیح، زکوٰۃ روزے۔ ذکر واذکار چے علاوہ تلاوت زیادہ سے زیادہ کروں وسوکاز۔ قرآن کریم پڑھوچے ساتھ ساتھ انکو چے کون باعث ثواب آتسے۔ تراویح اداکیلاں دون ثواب ملتا ایک نا ذرے چو دوسرے قرآن پاک ائیکو چو۔ بھٹکلے ہر ورسا دون تین مزگتی حافظ رہاتے ہوتے۔ اللہ فضلان ہیں ورسا نو مزگتی حفاظ ہوتے۔ انی ہیچے بھتر اکثر حفاظ گاویں چڑدیں وائیت۔ قارئین چی معلومات انی خوشی سبب ایں سا ہر ناویں مع مزگتیا چی ناواں چے پیش کرتاوُں۔

نمبر شمار	نام مسجد	تعداد حفاظ	اسمائے حفاظ کرام	سکونت
۱	جامع مسجد	۱	حافظ محمد اسحٰق ابن یوسف صاحب ڈانگی	تنگنگنڈی
		۲	حافظ محمد اسحاق ابن علی صاحب ڈانگی	تنگنگنڈی
۲	خلیفہ جامع مسجد	۳	حافظ محمد حسین ابن سعید صاحب اکرمی	بھٹکل
۳	سلطانی مسجد	۴	حافظ عبدالرحمن ابن شمس الدین صاحب اکرمی	بھٹکل
		۵	حافظ محمد مشتاق ابن عبدالشکور صاحب لونا	بھٹکل
۴	علوا مسجد	۶	حافظ محمد انصار ابن عبدالقادر باشاہ صاحب مٹا	بھٹکل
		۷	حافظ ارشاد احمد ابن برہان الدین صاحب صدیقی	بھٹکل
۵	شاذلی مسجد	۸	حافظ محمد زبیر ابن حسن صاحب ملّا	بھٹکل
۶	صدیقی مسجد	۹	حافظ محمود ابن محمد اسماعیل صاحب برادر	بھٹکل
۷	فاروقی مسجد	۱۰	حافظ محمد یامین صاحب قاسمی	کاشی پور نینی تال یوپی
۸	مسجد نوائط کالونی	۱۱	حافظ محمد سعود ابن علی صاحب بنگالی	تنگنگنڈی
		۱۲	حافظ محمد شبیر ابن یوسف صاحب ڈانگی	تنگنگنڈی
۹	مسجد جامعہ آباد	۱۳	حافظ ابو محمد ابن محمد اکرم صاحب اکرمی	بھٹکل

جلسہ تقسیم انعامات جامعہ اسلامیہ بھٹکل

۱۳ر جولائی بروز اتوار دوپہرٗ ناوزرے مگ قاضیا عبدالعظیم صاحبان چی تلاوتِ کلام پاک سرین جلسہ چو آغاز زالو۔ تعلیمی رپورٹ پیش کرون زلالگ مولانا حافظ محمد رمضان صاحب (مدرس جامعہ اسلامیہ)۔ امتحانا چے نتیجہ چو اعلان کیلے صدرِ جلسہ پروفیسر مولانا جلال کرڈوبی صاحب انعامات تقسیم کرون اپلے فاضلانہ انداز اور پر تاثر بیان دیلے۔ ای جامعو چی تعلیمی ترقی اور خوشی زاؤن اظہارِ اطمینان کیلے۔ امی اول، دوم، سوم آئیلے طلبا چی ناویں اپلے ساتھیں پیش کرتاوں:-

پنجم مکتب	(۱) کوبٹے مقبول احمد	(۲) سعدا محمد الیاس	(۳) سدی باپا محمد عباس
عربی اول	(۱) قبطی عبدالمتین	(۲) دکی محمد اسلم	(۳) بیلی محمد یونس
عربی دوم	(۱) اکرمی عبدالرحمٰن	(۲) چنیتم منور حسین	(۳) سعدا مختار احمد
عربی سوم	(۱) سدی باپا محمد ایوب	(۲) بخاری سید ایوب	(۳) برماور محمد زکریا
عربی چہارم	(۱) گیما محمد حسین	(۲) مرڈیشوری عبدالصمد	(۳) محسکری عبدالباری
پنجم	(۱) عمر اطہر افرکہ		
ششم (عالمیت)	(۱) قاضیا عبدالعظیم	(۲) نواب حفظ الرحمٰن	(۳) اکرمی محمد طاہر

نوائطی افسانہ

سوویات زرایٹی دوستی

محسن اے کے
انجمن کالج
بھٹکل

جے کیتاں راشد، عذرا سرین پرنے کرو چے ناہیں تو، تو وقت ٹیکن گھرات ایک قسما چی مایوسی پیدا زالی۔ راشدا چی والدہ محترمہ لاکھ سمزولی کرچڑو انشی بلوز جے۔ عذرا بتھر کاکی اتے۔ سگڑ کہ زہیا بلکہ تعلیم یافتہ کوں وانٹے۔ راشد تو "ماں! پرنے میں کرو چے۔ پسند یوچی زاؤنکاز۔" تے سا برابر رہوتا۔ میں بھی امید دھروں ہیا دوستی تی پیدا زاتے برابر سوبات زاتیں۔ ایاں توں تیچے سرین پرنے کرسے نا تلاں امیں دوستی زو بیدا توڑ داکھڑ دیچے قاپی رہاؤ پچے ناؤں۔ تی کوں کیسلی آرزو دھروں ہوتی توکا ایوزا ایں کرتی بلن۔

لیکن ماں! تومیں ماکاک پوتے ناتوں ہی دوستی کیسی مقرر کیلے۔ میں نادان ہوتوں۔ پرنا ستق ماکاک کاٹیں کلتے ہوتے۔ اگر تو کاک بہنی دھورے اپلی سون کرو چی اشلی تشا ہوتی ترین میں بالغ زاؤکی واٹ واکوچے ہوتے۔ ماکاکوں کتا کر اگر میں عذرا سرین پرنے کرسے ناتلاں کا مصیبت اتیں۔ ای ماکا میں کوں کلتا کر اگر میں تیچے ظلماں ہیا پرنے کیسلاں موجی ازدواجی زندگی کا زاتی ہی سا مصیبت تومیں اپلے پورنے رسم زندہ دھرو کیا سبب کیتے۔ لیکن تو زباز اٹھو اس اکیا باپا ماں لپسند کیلے ای پرنے زالے ہو زانہ دو سرولتے۔ اسے ماں۔ میں تو بجے دل کوں دونکوں چھا ناہیں۔ ای ماکا کلتا کر مائی باپا چے دل دُکھلاں ای نچی ناز کیلاں کاحشر زاتا۔ لیکن ماں! میں مجبور داٹیں ہیگا موجی زندگے چو سوال آتے۔ میں تماکاک ہیا آخری مرتبہ سمگتاں کر مرجیر میچے بارات طلسم کرو ناکھات۔ ورنہ میا ....

صابرہ (راشدہ چی والدہ) لاچار زاؤن خاموش رہالی۔ تی باوڑی سادہ سیدھا الولی تی کاکوں کلتا کر یوتا اور ظلم کیلاں کا نتیجہ زائیت۔ یا ترین تو کھوٹ دھاؤن وحشیت دیا خود کشی کریت۔ وگرنہ ظلیں پرنے کیلاں بھلے سرین خوشیں رہاؤ بچے ناہیں ای دونی شکلیں ایتے برابر دورے پرنے کرتو۔ ہیا سا سوچون خاموش بسلی۔ دیس گزرنے گیلے۔ بات کموں گیلو۔ ڈیڑھ وژنیں آس راشد گاوات ایتا۔

بہنی یوت ای ایو زاؤ کچو زاؤیں ایتی خبر ایکتا زو بیدہ بہنی گھرے ایلی۔ زاپنا زاپنا بتھر زبیدو پرنا چے کوں زلپے کاٹلی زبیدہ تی کر عذرا چے کوں اشیکوں زالے۔ راشد کوں کموں شروع کیلو تا سبب ایتاں پرنا چے کام کروں کاڑوچے بھلی تکے۔ کوسکی واڑ لاگ گھرات دھروچے کے نومیں"۔

صابرہ چے دماغات کاٹیں گیلے ناہیں کر بہنی کا جواب دیو چے۔ ایکدم بھٹوں بھلی مایوسی ای ناامیدیں جواب دیلی کر "بس راشد اہی دوستی پسند ناہیں" ہیا زاپنے ایکتا زو بیدہ چے توڑ کو پان تا سے رخت زالے۔ تی گرجدار آوازے سرینا زالو لاگی کر موجی دھو واڑون پڑی لفرق۔ تیکاک کیفیوں گھر سلو۔ توکچے سوبات چڑوا بلتا رہا سو لاگلی کر" میں ہیکا موجی سون کر تلیں" میا کوں خاموش رہالیں۔ ماکا من زالے ناہیں کر میں تو چی امیدے اوپر پانی گھالوں۔ اگر تو چے پوتا کوسکی پسند ناتلاں نور سے کچو سا گوکا زلے۔ اشلی مدت سر تو زات فاترے گھالوں بیکلو ہوتو۔ پر تا سا گو بیزار زالاں تو کا سا گو کا زالے۔ ایاں یوت کوں شروع کیلو بوں (تو کا کوں فخر) ایلاشے۔ اللہ تعالیٰ کوں ماں زوڑا لغیر پیدا کیلو ناہیں۔ ایاں میں کوں بلتاں تو جو یوت کرتی مہارا سے کروں پڑتا۔ آز شیکوں تو جوانی موجو کاٹیں رشتہ ناہیں۔

ٹیلے پیچو اوپر قو گھالوں ترتر پورا سا ہر جیان اپلے گھرسے گیلی۔

صابرہ اپلے پوتا اوپر کوپ کوں ایوانی ایلی نادانی اوپر افسوس کوں زالو۔ لیکن کاکر تا زالا اوپر افسوس کرو چے بیکار ہوتے ہیا واقعاں صابرہ بھلی متاثر زالی اٹھا یوت ایتی سا ہو خوشی سیت کا فور زاؤں۔ تیمی تنا چو شیش محل چکنا چور زالو۔

بمبئی جو ہوا لوڑا اوپر نوائط مرکز جو عید ملن

نوائط مرکز از دون کو نیتو ٹورس تیری پروگرام عوا ماسا میں ہاڑو نا ہیں، سبب کر کو نیتو ٹورس پروگرام عوا ماسا میں ہاڑو چانوڑے مرکز چے اغراض و مقاصد تحت ذہنی تیرانی میل ملاپ نہایت ضروری اشے۔ لہذا ورسا دو نا مرتبہ عید ملن انی مختلف تفریحی پروگرام دھروان ہی ضرورت ایک حد سر پورا کرون وتا۔ بمبئی جو شعور انی ذہنی لگاؤ پیدا زالا مگ کو نیتو تیری قدم اکھلان انت اللہ بھرپور کامیاب زاتی۔

ہی پاڑٹی مورخہ ۱۰ ستمبر عید الفطر دیسا نوائط مرکز جو ایک گروپ عید ملن منون چا سب بمبئی جی خوبصورت جوہو اور اوپر دچوں ہوتر۔ دستہ جی قیادت جناب **محمد احمد** صاحب اکری کرون ہوتے۔ بھٹکل، مرڈیشور، ہنیدور، اپنی چے چڑو تعر کانی تعداد تعر شریک ہوتے۔ پروگرام چے ابتدا تعر مرکز چڑو تعرانی یوپی چے زجران در منے ٹرگڑ مقابلہ زاؤن ہوتو۔ دوئیوں ٹیم ایک ایک ڈاؤ جیلے مگر مرکز ٹیم طرفیں دوبارہ چیلنج دیوں گیلا مگ یوپی والے تیار زالے نا ہیں۔ کھیل کودانی جیھل قدمی وغیرہ زالا مگ سا ئیرں جیوں ناری ہاڑلی کھا ڈکچی چیزاں سر بختاوری طور پارا انصاف کیلے۔ جیسے میان نا دیجے وتی مانشیں نادا کرون فارغ زاؤن سگلو قافلہ پیدل چکھون لانس کلب جے قریب اسٹی پرسکون مزگتی باجماعت عشا نا وازادا کرون مزگتی چے فرحت بخش صحن تعر سا ئیں جمع زاؤن ہوتے۔ جناب ارشاد صاحب انی مولوی عبد العلیم صاحب سامعین کی مخاطب کرون ہوتے۔ لبدا ذاں سا نتا کروز نکون سندھرسٹ روڈ اسٹیشنات پاؤں سا میوں اپلی اپلی منزل طرف روانہ زاؤن ہوتے

رپورٹ - محمد اشرف میگون

الولی یعنی ....

ج - جیسے جی زم رہاؤنکاز * جھگڑا کرونہ جے * جھکون رہاؤنکاز
چ - چاڑی چغلی کھاؤن نہ جے * چو کھڑ پا کھڑ رہاؤنکاز * چادر پون پائیں دگوں کاز
ح - حیا دھرون کاز * حسد کرونہ جے * حرص دھرون نہ جے
خ - خدا جو خوف بھوں کاز * خاوند چی اطاعت کرد کاز * خاندانا چی غیرت وردن کاز

مرسلہ:- نائیطے احمد - بمبئی

انیکاگے سیانو

الولیاں جو مخصوص کالم

ظالم بابا

ہی دنیا بھر ساتاں زیادہ مہربان ہستی ماماں جی اتھے ۔ ماماں بگ باپا ائی روحانی باپا یعنی اُستاد جو مرتبہ اتھے ۔ ہیں تیں فاتراں تیار زالی جولی اوبر زندگی تیار زاتا ۔ ڈیلے اُسئلے برابر ماماں جی حرارت ملتا ۔ دوسری طرف باپا گری یادت کرتا ائی تیسری سمت استاد تیار کرتا ۔ ماماں جی شفقت بدولت ذہنی و جسمانی سکون ملتا ۔ باپا جی دوڑ دھوپ چے ذریعاں غذا جی صورت بھرخوراں ملتا ائی استاد چے فیضان علوم وفنون ملتا ۔ صاف ستھری ائی نکھری زندگی سب ہی تینوں جیز فوری اتھے ۔ ذہنی و جسمانی سکون ناتھاں انسان بکوں کام اطمینان سری کرو سکے ناہی ۔ پُرمات غذا ائی بونات فرحت ناتھاں اپلے مقصد اسیب دوڑ دھوپ کرو سکے ناہی، دل و دماغ بھر علم وفن جی روشنی ناتھاں نیک و بد بھر تمیز ائی حق و باطل بھر فرق کرو سکے ناہی ۔ بعض وقتار دوں فاتراں کوں چول زاتا ۔ بکھا ایک فاتر کاں کرو سکے ناہی ۔ بہرحال تینوں فاترے یا دوں فاترے (ماماں باپا) اپلے اپلے ٹھادار رہلاں زندگی پختہ زاتا ۔ جو تھوفا تر درمنے اٹھاں یا اصلی فاترا باہر کیلاں زندگی برباد زاؤں چے ناممکن نوہی ۔

ابولیاں جی کم عقلی یا بے جا ہمدردی جُڑواں سب کائیں وقتار زہر زاتا ۔ کوڑی محبت بھر تمیز دشمن جی شکل دکھو سکے ناہی ۔ چکناہٹ پون تیں شیملاک ترپ جون دکھتات ائی فائدہ حاصل کردتات مگر شیملا اوبر پانی زہار تا ائی گھرے اسکے ترپ کوں ساڑوں وتا ۔ کرلا جی ہمدردی کو کرو بک زندگی دلوں سکیا ہی ۔ پلاں جی پرورش ائی ترقی سب کولاکر مے شورہ گھیرلے جے باتیکاک درمنے دخل دیؤں جو مرتبہ داوں چے پلا بک زہر دیوں چے برابر اتھے ۔ باپا سئے غیراک اہمیت دیوں جو ائی جُڑواں جی تعلیم و تربیت سب بیاپے دشمن کے دخل اندازی جو موقعہ دیؤں جو مطلب ہوا تھے کہ باپک ناکارہ ائی ظالم دکھوں وتا ۔ باپاچے دلات جُڑواں جی بھلائی ناہ ۔

اے مہربان ماماؤ! اپلے اُمولاک دکھو جی کوشش کرا ۔ تیجے بے گناہ گھراک قد ماقدما اور ذلیل کرو جی سازش کرتو ناوس، تیجی جُڑواں جو درست زاؤں سکے ناہی ائی سازش کرتلی ماں بک طاقت دیتو شخص کراں تجو خیرخواہ زاؤں سکے ناہی ۔ جُڑو خراب زالان ناوں تیجے خراب زاتے ، مہربان دشمن بی پے کائیں گرو پچے ناہی ۔ جُڑو سدھرلان خوشی تمکاک زاتلی ، دشمناں سے پورٹ شینل زاؤں پچے ناہی ۔ دشمناں ساتے اپلی سرپرستی جوڑوں تیجے گھرا جی نعلسی جو مذاق اڑو تمرائی خود داری چے خون کرتو فردتمکاک وڑلے وڑلو انعام دیوں سکتا مگر تیجے گھرا چے یا جُڑواں چے بھلا کرو اند دشمناک ناہن کرو سکے ناہی ۔

عزیز بھیانو! ہر زمانہ نکتل نازک اتھے ۔ فوڑے مازس دشمن زاؤں برابر گھتو وجتو، تیاں دوست زاؤں انعام گھتیا ۔ فوڑے دوستی ائی رشتہ سب اخلاص ائی شرافت پون دتی ہوتی، تیاں نمائش لالی خباثت موڈ لوں وتا ۔ فوڑے مائی باپا جو ائی استاداں جو احترام کردن دتو وتو ۔ تیاں توہین بر سرعام کروں وتا ۔ فوڑے سوزاں سرپرست زاؤں جُڑواں اوپر حکومت کرتے وستے، تیاں جُڑوں زبردست زاؤں سوزاتاں اوپر حکومت کرتات ۔ فوڑے سینا پوں چے عزا الولیانگ یا امولاک بولا چے عیب دکھوں تو ذکر کردن وتو تھو تو، تیاں فخر یہیں کارنامے بیان کروں وتا ۔ فوڑے برقعو جسمانی نمائش بکوں جا سبب دہتو تیاں صرف رسم بھتوں جا سبب اتھے ۔ فوڑے الولیاں جو آواز دبوں وہتو، تیاں خود امولا دبوں واتے ۔ فوڑے الولیں چے بابایاں نازخ بولوں لتے ہوتے، تیاں ہر جیز بٹھی ملتا ۔ فوڑے مخالتاں امولا جو جلوس دتو دتو، تیاں الولیاں جو جھوک وتا ۔ فوڑے الولیو تنہا کھیڑوں وسر بھیجے ہوتے تیاں کوناساتھ درہرد بھیات ۔ فوڑے کانچ ڈوبار او بے رہاتے ہوتے، تیاں دوسرا ماجار بیسات ۔ فوڑے مالو اگڑے گھا ملاں سنسیطاں مامار جستو دہتو، تیاں سنسیطاں مامار بیسلاں ڈولی گھالوں وتا ۔ فوڑے دودھ بھر پانی ملوں وتے ہوتم تیاں پانیا بھر دودھ ملوں وتا ۔ غرض کہ ہر زمانہ بھتی نازک اتھے ۔ اسلے فاتنی دور بھر بے بس بابک دنیا ظالم دکھلاں کائیں تعجب ناہی ۔ کوکڑ، پاردا ہیں ائی پاردو، گھوڑی ہیں اُڑو سکے ناہی ۔ اُڑو جی طاقت سانتاں جی یکساں رہا ناہی ۔ کوکڑ، گھوڑی ہیں اُڑو گبیلاں، ہر کرڑی جو وجود رہاؤں پچے ناہی ۔ تیس اپی ائی جُڑواں جی مانگ سب اپلے امولا جی طاقت پون جھرور ری اتھے ۔ اپلے امولاک دو سراستے گرڈلے چے باتیکاک جُڑواں سب ظالم باپا دکھوچے سرار ظالم اتھے ۔ اسلے ظلم کروں جُڑواں برباد لالی گھر دار تباہ کرو نر جے ۔

اللہ جی الولیانگ سمجھ عطا کرو ۔ آمین

بزرگانہ باتیں

رالیو خاتون قاضیا باشہ منجری

★ مصیبت کا شکوہ نہ کرو ۔ اس سے خدا ناراض، دشمن خوش اور دوست رنجیدہ ہوگا ۔
(حضرت محمد بن الحنفیہؒ)

★ کسی میں بہت سی خوبیاں ہیں مگر وہ پابندِ نماز نہیں ہے تو وہ کسی لائق نہیں ہے ۔
(حضرت ثابت بن اسلمؓ)

★ رزقِ حلال سے بال بچوں کی پرورش کرنا جہاد سے افضل ہے
(حضرت عبداللہ بن مبارکؒ)

★ اپنے ساتھ برائی کرنے والوں سے بدلہ نہ لینا بھی نیکی ہے
(حضرت عزیز اللہ صفی پوریؒ)

★ لالچی نفس آدمی کو ذلیل کرتا ہے ۔
(حضرت امام شافعیؒ)

نیک ساعتو نیک زمانا مک نصیب زاتا
غین سناچی خوشی چے موقعار
شبیّر ماسٹراچی جدائی
امچے سبب ناقابل برداشت اُشے

↓

اللہ بس ماندگانک انی امکا ساماکوں صبرےچی توفیق عطا کرد
آمین

اکمل اسٹور

نزد نواب مسجد بھنڈی بازار بمبئی نمبر ۳

جیٹلا سر دل مومن تازہ اشتے
تیٹلا سر مس شیلو زاتا ناہیں

سنا انی سنامگ کوں مسلماناک
سن منوں چی توفیق عطا زاوگا!

سید محمد سیف اللہ خلیفہ پوسٹ بکس نمبر 235
الخوبر (سعودی عربیہ)

سن ایلو - یون گیلو مگر گاویں بھاڈرانچو اٹھو امچے
دلاٹکون گیلو ناہیں اٹھوکر تلے انی اٹھو راسر تے ساماکوں

ساماکوں سناچی خوشی مبارک

✱ باوا امیر محمد میراں ہبیب مرڈیشوری پوسٹ بکس نمبر 108
الخوبر (سعودی عربیہ)

✱ عبدالقادر محمد میراں ہبیب مرڈیشوری پوسٹ بکس نمبر 2/5
ریاض (سعودی عربیہ)

عید الفطر کی صبح مسرّت

عالم اسلام کے لئے باعثِ فرحت ہو

ایس ایم جعفر
قاضی محمد غوث
قاضی محمد میراں
احمد باپا مینگار

یوسفجی ضیاالدین احمد
حبیب اللہ محی الدّین
ایس ایم اجمل
قاضی عبدالقادر

شیرو محل

جدّہ - سعودی عربیہ

...وانان شیرو محل جدّہ کی طرف سے برادرانِ ملّت کی خدمت میں عید مبارک

کاٹنی کاٹنی زبر علیٹی

کاٹنی مختصر
زانپی معتبر

دامودی!

ایک چرڑو اسکولات دتو ہوتو۔ تیجے ہاتھا آگھیت بھنگارا مودی ہوتی۔ ایک ڈاکر چرڑو اک بنگلا آیون ایک چاکلیٹ دیلو۔ چرڑو اچی جیبیک سوار لاگلی۔ تگ ڈاکر چرڑو اک سانگلو کہ تیاں توجی مودی بچو کرن لے۔ چرڑو مودی بچو کون تو کر سکنا ہی۔ تیاں ڈاکو بوکر سوار ناتلی مودی ماکاک دے انی سو چاکلیٹ تو گھین۔ چرڑو چاکلیٹ گھیٹلا اللہ دامودی بون بھنگارا مودی تیکاک دیلو۔

— نتیجہ —

مکار مانسے اپلی کم قیمت انی خراب چیز یک تگی انی اعلیٰ بون مادان مان یک داکھو تات انی ایلو آتو سیدھا کرتات۔ چرڑو بھلار بالان چاکلیٹ جی عارضی سواد سبب قیمتی مودی دیتو ناہی۔ مکار انی دون دھارکی مانساں جی زائبات چاکلیٹا پرین چاکستی انی چکنہٹ رہاتا۔

مہمان نخالو ثابت زالو
اچی ماشئیں ہوشیار رہاونکاز

ایک گاوی بھاوس وجے واڑہ ایمے ہوٹلات اُترون ہوتو۔ مذکوراک دوسرے کوڑے کام ملتا سرا پیمے ہینگا کھاون پیون، آرام باون روزانہ اڑیا آٹھ آنے گلا مکون گھنیتو ہوتو۔ قریب ڈون ہمس ایشی چالون گیلے۔ ایمی چار دیا بدلہ نکراں حوالہ الگمڈ سوڑون گاوانت وچون ہوتاون۔ ہیے دوران مذکور مہمان اچانک راتی تین گھنٹے دقتا رکرلیے ملے فوڑون تقریباً چارشئیں روپیہ کیش، دون بوکنے انی نوکرا کچی ساہوکی کاپڑے گھیون راتارات فرار زالو۔ اکچر مانوس بلون امی ہیکک کام ملتا سرکھاؤ دلون ہوتاون۔ مذکوریں چوری کیلا گگ ایلک خبر ملون ہوتی کہ اسپرین بھلی کھا دار دھوکہ دیون مال گھیون فرار زاون واٹے۔ نوائط بھاوڑاں کوڑے اکچی گذارش اشے کہ صدرہا مانوس اپے کھادار ایلان ایون بھلی ہوشیار رہاونکاز۔

نقش نوائط جی پالیسی تحت ماف جے ناوں عیاں کرون گیلے ناہی۔ البتہ ایون ایمے کوڑے یا نقش نوائط آفیسات بذریعہ تحریر یا زبانی دریافت کیلان ایلاک ناوں معلوم زائے۔

فقط

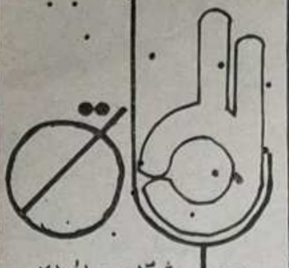
سیدی بابا فقیہی اسماعیل

روپل ٹی کارنر۔ بالمقابل اروامی۔ وجے واڑہ (آندھرا)

گواہ ۱۔ آر۔ عبدالرحمان صاحب۔

نیرانڈیا ہوٹل۔ وجے واڑہ (آندھرا)

سلم محمد اقبال۔ نیور اٹیل۔ وجے واڑہ



شبیر باشیدہ

ہاتھ کشادہ ویر ہاتھ
تنگدستی کھال ہاتھ

دوست زاتا بلون ہاتھ
نفرت واڑتا اُکھلون ہاتھ
زاتات رُسوا دیگون ہاتھ
عزت ملتا بڑھون ہاتھ
عیب کشائی کرتا ہاتھ
غیب نکوتا ڈھاپون ہاتھ
چاپاٹا کرتا ننھے چیڈو
سُوزانا چو دھزون ہاتھ
دھروناکھاتات اُو جاکرٹے
اک ڈائی اُو جات گھالون ہاتھ
چو کھڑ رہاؤنچے ناممکن
چلا بھتر ملوئی ہاتھ
مفلسی جی ہر تکلیفو؟
ہاڑ باتو بکھون زالون ہاتھ
بڑ ہاتھ جی بھیر و بڑ
زاگت قسمت زاگون ہاتھ
شبیر فوڑے بڑھتے تو چہ
توزو کچو تو پاتون ہاتھ
ہاتین غلطی زالان گر؟
معافی مانگ توزو دون ہاتھ



بھٹکل سن آشے یا ناہیں۔ ایک تہلکہ

بھٹکل ۱۵ ستمبر۔ کال بھٹکاک ۲۹ روزے پورا زالے۔ چند اوے، ابولیو چاند پٹے سگ صرف ایک جھلک۔ گویا چاند نظر ایوانی ایک لحظ تھر نظرے پاسون اوجھل زالو تا سبب شہادت دیرنگ سامیوں چوکلے۔ ایک یا دون نوجوانا ک غلط سا گتات بلون خیال کرتے خاموش کیلے۔

عیدگاہ کمیٹی صرف اعلان کرون ہوآ کہ چاند پٹان خبر دیسا لیکن افسوس کہ کمیٹی کائیں ضروری انی ٹھوس انتظام کیلی ناہیں لیگی گوڑار و اطراف ماں کمک فیٹون گیلے ناہیں۔ و عشاء فورڑے منگور چاند پٹی خبر ملی لیکن عشاء ناواز و ترادیح دیر پڑی زاؤن گیل۔ لیکن عوام تھر بے حد شور وغوغا ہوتو۔ دوسرے دیسا سکات شیرور شیکون سن زاتی اطلاع ڈاکٹر جلال صاحبان معرفت ملی۔ کہ کارگل ۲۲ میل چاند پڑ عیان کنداپور ماڑپہ، ملپے وغیرہ سن منون گیلی خبر کرون پاؤلی۔ لیکن سکات ساڑھے آٹھ گھنٹار قاضی صاحبان و معمر علماء کرام طرفین روزو توڑو ناکھات فاؤنسی ۱۶ ستمبر سن عیدا اعلان کرون گیلو۔

اچھے خیالات خمیس دیساک سن زاؤ پچھے ہوتے۔ سبب کہ کالیکٹ کال بدھوار دیساک سن زاؤن گیلو۔

گاوات بے شمار گھرات روزے دہرلے نھوتے۔ تمار ماتشے دوسرے کراچی خبر دایکون روزے موڑلے دوبارہ ہوا اصلاحات زاؤنچ ان بھتی اپتری پھیلی۔ ہیچے سبب ماں ساچی درخواست آتشے۔ کہ آئندہ اسلے مذاق پاسون درونک سبب ایک ٹھوس ہلال کمیٹی مقرر کرو پچے۔ انی جوان علماچی ٹولی تھر ہیں کام دیون بر وقت اسلی پریشانی پاسون نجات دیونچے۔ چونکہ جوان علماء دوڑ دھوپ کراک سکتلے۔ شکریہ۔

سیدی محمد جاڈ

عیدگاہ کمیٹی سبب قابل غور زالنیے

کھوریں عیدگاہ کمیٹی پچے عید یاران پاس کیتی تجاویز تھر ایک ہی تجویز کہ آئندہ سکون سنا وقتار دونوں جماعتاں چی ہاسترلو انی مصلے عیدگاہ، کرڑے دھرو پچے بجائے خود عیدگاہ کمیٹی ہیچو انتظام کرتلی۔ انی عرببیہ سکون پلاسٹک ہاسترلو ایک سبب دھولی کرون دتی۔ دھولی کرون ہاسترلو ہاڑو جا بجائے سیمنٹ یا اینٹ چو فرش گھالان ہمیشہ چو مسئلہ حل زائت۔

محی الدین کھروری۔ بھٹکل

منگتی تھڑار کاغذیں۔ رفاہِ عام چی نکی مثال

امچی ماتشیں پرگاواں تکون گاوات کاغذیں پوسٹ کرو جا بجائے اکثر کرون دتلی ماں ان پدست فیٹونات۔ اتشی زاؤنچ ان کاغذیں جلد پاوتا انی خرچہ چی سیت بچت زاتا۔ ضروری زاپنا چو جواب گاوات تکون آتلی وتلی ماں معرفت فوراً اصتا۔ کاغذیں دھرتلی ماتشیں گاوات پاولانگ اپلے پکی مانے نچی کاغذیں نوکر ہون الگ پاوت کرون، باقی کاغذیں منگتی تھڑار دھرون گھالوچو معمول اتشے۔

ہیں طریقار کاغذیں دیا ضروری اشیا یامت کرو چو رواج امچی تہذیب انی ثقافت چو ایک حصہ فراؤن، ہی احسن عادت لیچے سبب بھتی مفید ثابت زاؤن اتشے مگر افسوس کہ چند ماتشیں ہی مفید خدمتیک ایک غیر ضروری بوجھ بلون تصور کرتے، کاغذیں منگتی تھڑار گھالوچے بجائے گاوات ایلانگ براہ راست پوسٹات گھالتات۔ پوسٹمین اپلی ذرحتیں، نوانطی بھاشین پر دتوا ایڈرلس تحقیق کرتے کرتے کمرس آٹھ دیسانگ، ڈبل اسٹامپ پچے دوڑ گھوں کاغذ پایات دیتا۔ ہیں اتناتھر ماں بدست کاغذیں فیٹو تو مقصد فوت زاتا۔ اچھے کڈے حیں زاپنا چو ثبوت اتشے۔ ممکن اتشے اسلے واقعات بھتی کم در پیش زائت مگر بری عادتو دکن پھیلتا بو پچے خدرشان دقتا فوقتاً پیچ تدارک سبب اتساہ دائن دایٹوں۔ کاغذیں تہری پیاری یادت کرو چو سلسلا امچے آپسات بھائی چارگی انی خیرسگالی بڑھوکوں ایک ذریعہ اتشے۔ عوام کڈے سمانی خصوصاً نوی نسل پچے توجہ انا کڈے گذارش اتشے کہ ہیں تیزرفتار انی

بے مروت دورات ہیں ایک معمولی سی نیکی ہمیشہ سبب امچی تہذیب چو حصہ کرون دھروتے، ہیں نکے کاماک کیتاؤں ایک غیر ضروری بوجھ بلون تصور کرو نیچے۔

کرلا بمبئی ۱۲ راگست ۱۹۷۶ء محمد اکرم عبدالقادر عرف نوسندو پرھانٹ

دا انجمنا چوامدادی پروگرام؟

غالب فروری یا مارچ ۱۹۷۶ء پچے دوران، انجمن حامی مسلمین چیا مالی امداد سبب بمبئی مقیم اسلے انجمنا پچے ممبران انتظامیہ ایک پروگرام مرتب کرون ہوتے۔ ہیچے سبب ایک مجلس ر کمیٹی تشکیل دیون مختلف سب کمیٹیو۔ پروگرام کمیٹی، ایڈورٹائزمنٹ کمیٹی، سوونیئر کمیٹی انی بلڈنگ فنڈ دھولی کمیٹی۔ قائم کرون تی کمیٹیو اپلے کام شروع کرون ہوتی۔ ابتداً تھر پروگرام مارچ ماسات کرونچے ہوتے، گر ملتوی زاؤن اپریل انی بالآخر تاید نہار سی یا سخہ مئی ۱۹۷۶ء سر منعقد کرون وسوچے طے زالے ہوتے۔ مگر قریباً درس زالو تیمی تک مذکورہ پروگراما بابت کائیں معلوم زالے نامیلا۔ ایڈورٹائزمنٹ سلسلات رقم سیت جمع کرون گیلی ہوتی۔

انجمنا چی تاریخی گرلڈن جوبلی منزن گیلا تمک وڑلے جوش و خروش سری شروع کرون گیتے ہیں پروگراما گرلڈن جوبلی پروگراما چے) افتتاحی مراحل نامکمل سوڑون زیاؤن اسلے ہوتے، اسی داخرمتا کہ ہیں دوسرے پروگراما چے افتتاحی مراحل کس نامکمل سوڑون ہو پروگرام ختم کرون گیلو......

صلاح الدین کوبٹے

ممبرانِ بھٹکل میونسپالٹی چی فوری توجہ ضروری

بھٹکلے خلیفہ محلہ روڈ ریپیر کرو پچے بہانہ اوپر مارگار فاترے گھالون ایک طویل مدت گزرون گیلی گرھیں مارگا چے کام اُزون ادھورا رھاؤن مارگار فاترے اُوبے رہا ہیچان شدید تکلیف چو باعث زاؤن اتشے خلیفہ محلہ تھر نکے تو ناما نکاسیت چکھو پچے بھٹکل زاؤن اتشے ضعیف و بیمار انی گوربین ابولیو ھلتی مارگار بالکل چکھو سکے ناہیں۔ مارگاچی حالت اتنی خراب اتشے کہ سائنت آٹو رکشا ایے ناہیں تا باعث ضعیف و بیمار ماں تک اسپدریت وغیرہ دسوپچے زلان بھتی تکلیفچو سامنا کرو کاز پڑتا۔ امچی میونسپالٹی پچے صدرا چو گذر کز ہی سائنت مکون زاتا موصوفا تک کئی مرتبہ اٹھو کرون گیلو اتشے مذکور ہیں محلات روڈ رولر ہاڑو زانا ہیں بلون سانگتات مگر ہینڈ رولر ہاڑون مارگاچی درستی زاؤنکتا۔ ہیں بارات مذکورانچی خاموشی باعث تشویش اتشے اکڑھیں مارگار چڑدیں کھال پڑون بھتی زخمی زاتات انی زخم سوکھے ناتوں بھتی تکلیف زاتا۔ ایساں اگر بھٹکل میونسپالٹی پچے ذمہ دار حضرات توجہ دے ناتوں رھالان امیں کرنا تک حکومت کرڑے رجوع زادنچے کام پڑتلے۔

بھٹکل مورخہ ۲۹ جولائی ۱۹۷۶ء شاہبندری محمد عرفان

گھرچی ڈیوینار زاؤ یا سات سمندر پار
گاواچوانی گاویں بھاؤڑا پچوا اٹھو دلات ایتا بار بار

اٹھو کر تلے ھرنساما کوں
موبے طرفین مھجتے چو شگوفہ

محمد قاسم سکا۔ ص ب ۲۱۵۷۔ دوبئی

دوبئی اپجی منزل

"الیف ، اسے ، عصمت باشاہ جاکٹی" دوبئی

دوبئی ایتلی مانشے ہوشیار رہابا !

ازکال ہر نوجوان معاش حاصل کرو چا سبب عرب ملکا جو رُخ کرتا عرب ملکات خصوصًا دوبئی ایجی نوجوانات ایٹلے مقبول انی مشہور زالا باکہ ، ایک زمانات کولم (کولمبو ، سیلان) کو ز، زائے لکھونے ہر دھکلو دڑلو ، پڑھو ، سوزان دوبئی دسوچی ہر ممکن کوشش کرتات ، ایچے گا دانت خصوصًا بھٹکلے چے ہر گھرے ، ہر نوجوانا کرٹے پاسپورٹ تیار اشے ۔ یماں سرگر اسکولات ، الیس ، الیس ، سی کلاسات ایتار پڑوں پاسپورٹ کاڑوچی فکر کرتات ، غرضیکہ ہر الیکلو ایلی منزل دوبئی بلزن دکھتا ۔ گویا ہی منزلیت پاولان زندگی جو گو ہر مقصود حاصل زاتا ۔

اسپلے گاڈل ۔ عزیز داقربا مک سوڑون ہزاروں میل ڈور الونک اکثر مانساچی ایک زا ایک مجبوری رہاتا ۔ پاسپورٹ ملے برابر انتیں بمبئی یون ویزا سبب کوشش کرتات ۔ اکثر مانتیں ایکلا دوسرا ساگون ویزا گھینون دوسری انگڈیات یا کمپنیت کام کرتات ۔ مگر بھلی مانتیں ایجنٹاں معرفت ویزا مولا گھیتات اپلے گھرچے بھنگار بینکات دھرون قرض گھینون توندا ملی قیمت دلون ویزا گھیتات ۔ بینکایوں تیں نوکری یا دلالی کرتات اِسلی جانساک اگر ایجنٹ مقررہ مدتیت دوبئی تھر رُھا دُکو اجازت نامہ STAY PERMIT کاڑون دینا تلان نیچے سبب آئندہ مشکلو پیدا زاتا ۔

غیرقانونی مانتیں :- ایمرٹ تھر ایلی اکثر مانتیں تین قسماچی دایٹیت

(۱) ویزہ خرید کرون ایلی (۲) ایلی دوستانک رشتہ دارنک ساگون ویزہ گھینون ایون دوسرے کرٹے کام کرتلی ۔ (۳) بغیر ویزہ چی مانتیں ۔ ہی تمام مانشے جے کونتی انگڈیا ، کمپنیا یا جو کونتے مانسال کرٹے کام کرتات انی تینی ویزہ گھیلے ناہیت ترین ہی تمام مانسک غیرقانونی قرار دلون دتا ۔

ویزا یا سزا ؟ " اسلی تمام مانسک تلاش کرون سزا دلون واپس فیٹو بچا سبب ایمرٹ چی حکومت ایک نو قانون پاس کرون عواماچی معلومات سبب اعلان کرون داٹے ہو قانون یکم اگست تیکون عملات یون اشے تفصیل مندرجہ ذیل اشے ۔

نوو قانون !

نوے قانونا ماتحت ایمرٹ تھر اسلی تمام غیرقانونی مانسک معلوم کرون دتا کہ یکم اگست ۱۹۷۷ء ۱۵ ستمبر پر (یعنی ۴۵ دیسات) لتیں جے کرنتے مانسال کرٹے ۔ انگڈیات یا کمپنیت ، آفسات کام کرتات ، اگر تینگاچی ویزہ گھیلے ناہیت ترین تی مانسا کہ ان شیخے ساہوکارانک سزا دلون دتی ۔

اسلی تمام مانسک ایک ایک ہزار ریال جرمانہ کرون تینکاک واپس فیٹون دیتلے واپس فیٹو تاں تینکاک جلیات دھرو تلے ۔ اسلی مانشے جے کونتے ، ساہوکاراں کرٹے کام کرتات ، انی اسلی مانشے پورہ حالات (موجودہ قانون) کلوچے باوجود غیرقانونی ، انسال اپلے کرٹے کا ماک دھرونا ترین ، ہو کوں حکومتے کرٹے مجرم زاون چیکنگ زاون دھرون گیلی صورتیت ، اسلاک تین ماس جیل ۔ دیگر ایک ہزار ریال جرمانہ چی سزا دلون دتی ، انی جے کیتلی غیرقانونی مانتیں کام کرتات ، تیسلے ایک مانسار ایک ایک ہزار ریال حسین جرمانہ کرون دتلو ۔

۴۵ دیساچی مدتیت تمام مانتیں اُون کرو چی کمپنیت ویزا حاصل کروکا زی ، دیسانگ حکومتے چے انسپکٹر چیکنگ کرون غیرقانونی مانسک مندرجہ بالا سزا دیتلے ۔

ہو قانون پاس زاونچان ہیگا سادس کرٹے پریشانی انی گھبراہٹ پیدا زالی اشے ۔ بھلی مانتیں واپس دسوک شروع کیلاہا ۔ تا سبب نوی ایتلی مانتیں بھلی ہوشیار رہاونکاز ۔ ایکٹوں ایجنٹانچے چکرات ایون ویزا ہرگز ہرگز خرید کرونچے ۔ ورنہ ویزا خرید کرون ایلی تمام مانتیں اپلی روپیہ برباد کرتلے ۔ انی تینکاک موجودہ قانون بموجب ہنگاک رہاونک زاونچے ناہی ۔

دیساں الونچے ، خواہشمند حضرات نکی کمپنیاں سرین ایگریمنٹ کرون یونکاز ۔ تی صورتیت تینکاک کائیں مشکلے چوس مناز اونچے ناہی ۔

تازہ ترین اطلاع

تازہ ترین اطلاع بموجب معلوم زاون اشے کہ مورخہ ۱۵ ستمبر ۱۹۷۷ء سر متعینہ مدت چے علاوہ مزید پچیس دیساچی مہلت حکومت طرفیں دلون گیلی اشے ۔ گویا ۱۰ اکتوبر ۷۷ء ویزا ہموار کروچی یا خالی کرون دسوچی آخری تاریخ رہاتلی ۔

زمزمۂ کیف و طرب

محمد حسین نصرت

اے نقشِ نوائط ترا انداز حسیں ہے
نغمہ ترا دلکش ہے، ترا ساز حسیں ہے

موجودہ سیاست پہ ہے تنقید تری خوب
بے شک ترا اندازِ صحافت ہے مجھے محبوب

شذرات کا کالم ہے چمن فکر و نظر کا
ہر صفحۂ زرّیں ہے صدف لعل و گہر کا

دل چسپ ہیں اسباق و بیانات بھی تیرے
پُر کیف و طرب ریز ہیں نغمات بھی تیرے

اے نقشِ نوائط تو چمن زارِ ادب ہے
ہر نقش ترا زمزمۂ کیف و طرب ہے

اخبار نویسوں کا ہجوم آج بڑا ہے
لیکن تری تحریر کا انداز جدا ہے

مانوس نہیں اپنے ہی، تاثیرِ بیاں سے
تعریف نکلتی ہے مخالف کی زباں سے

کیا بات ہے نصرت کو ادا ہے تری محبوب
گو تیری نگاہوں میں ہے مدت سے وہ معتوب

بزمِ نوائط

ملا حسن۔ بھٹکل

محترم محمد سکری خلفو رحمہ بردلی کتابا متعلق

نقش نوائط ۱۶ر جولائی چے شمارہ تھیں مولانا علی سکری اکری چو جائزہ نظرے پاسون گزرلو۔ مولانا موصوف محترم محمد سکری خلفو رحمہ چی کتاب متعلق بردلی قلمی کتابا چی فہرست پیش کردن میں بردے حضر با چی تکمیل سبب پُرخلوص قلوب کیلو شکریہ ادا کرتاں ادارہ نقش چی خدمت تھیں گذارش کرتاں کہ قومی شخصیات چے حالات زندگی یکجا کردن آیندہ کتاب شائع کرو چو موقع میں ایلان مذکورہ کتابا چی فہرست محترم محمد سکری خلفو رحمہ چی سوانح سرین شامل کرو چے۔

"حسد اسلے روگاک ناہیں وست"

حسین اسماعیل قاسمجی
۹ر ستمبر ۱۹۷۷ء

موقر اخبار "النوائط" مورخہ ۱ر ستمبر ۱۹۷۷ء چے شمارات خباب کوثر جعفری چو ایک مراسلہ پون مذکور انچی بے لبسی اور بے بسی افسوس زالو۔ ذکر یں دریافت کرون واٹیت کہ "حسد اسلے روگاک ناہیں وست" بیتے چے تخلیق کار کون؟

"تذکرۃ الشعرائے نوائط" مرتب کرو سبب مذکوریں جمیع نوائط برادری چے شعرا کرٹے گذارش کردن واٹیت انی قدیم و جدید تاویخے چی ورق گردانی تھیں ہو واٹیت مگر افسوس کہ "نقش نوائط" مورخہ یکم اپریل ۱۹۷۷ء چو شمارہ مذکور انچی نظرے ٹکون گزرلو ناہیں یا اگر گزرون ہو تو زرین تیچی تحقیقی نظر نقش چی اُنو سرپاؤں سکلی ناہیں۔

"حسد اسلے روگاک ناہیں وست — کر کر گو تا ایسان زلتا بخت"

"حسد" چے عنوان تحت عبید اللہ اسحاقی مرحوم چی ہی بیت اپنے سوزان کیلے بیان" کالم تھیں باقاعدہ درج اتسے۔ صدرہا کالم تھیں نہ صرف تخلیق کار چے ناؤں درج اتسے بلکہ مختصر تعارف سیت اپسے۔

امیں کوثر جعفری صاحب سرین نہایت بلا رری چو اظہار کرتے تیچے کڈے گذارش کرو چا ہتاؤں کہ شعرا حضرات کڈے مواد حاصل کرون کتاب مرتب کرو چا نو ڑے خود ایو مطالو وسیع دھروُلان تحقیق سبب مفید ثابت زائیت۔

★ کیرالاجماعت کی طرف سے ویکیٹ نوٹس

کیرالاجماعت کے ملازم قاضی سکی مولا صاحب دفترِ جماعت کی حوالماریوں کی چابیوں کے ساتھ وطن گئے ہوئے تقریباً چار ماہ کا عرصہ ہوا۔ متعدد بار اطلاع دئیے جانے کے باوجود موصوف نہ تو ذمہ داری سے سبکدوش ہو رہے ہیں نہ خود آ رہے ہیں۔ اُن کی عدم موجودگی اور حساب و کتاب جماعت کے تحویل رکھے جانے کی وجہ سے کیرالاجماعت کے جو انتظامی اُمور معطل ہو چکے ہیں۔ عطیات و کرایہ کی وصولی بیراماؤ و باہمی فنڈ اور اسکالرشپ کے طلبہ کو ماہانہ وظائف بھیجنے میں بھی دقتیں پیش آ رہی ہیں ہماری درخواست پر سکی مسلم جماعت کے سکریٹری صاحب کی یاددہانی کے باوجود مولا صاحب کالیکٹ نہیں آئے۔ جماعتی اور عوامی ذمہ داری کے تعلق سے مجبور ہو کر آخر کار ہم نے مولا صاحب کو ویکیٹ نوٹس کے ذریعہ چابیوں کے ساتھ طلب کیا ہے اور اس کی اطلاع بھی سکی مسلم جماعت کو دی جا چکی ہے۔

فقط

قاضیا عبد العلیم ۔ سکریٹری کیرالاجماعت کالیکٹ

گورنمنٹ ماڈل اردو بائز سکول بھٹکل ترقی کی شاہراہ پر

گورنمنٹ ماڈل اردو بائز سکول بھٹکل سرزمینِ بھٹکل پر ۱۹۱۷-۶-۱ سے اپنی امتیازی شان سے سینہ تانے کھڑا ہے۔ کئی طوفان آئے۔ باد سموم میں گھرا رہا مگر اس کی شہرت میں کوئی فرق پیدا نہیں ہوا۔

آپ کا گورنمنٹ ماڈل اردو بائز سکول بھٹکل ایک منبعِ علم ہے۔ یہاں سے کئی لوگوں نے پیاس بجھائی اور سیراب ہو کر دوسروں کو فیض پہنچا رہے ہیں۔ جن پر اہلِ بھٹکل فخر کرتے ہیں۔ وہ لوگ آج بھی زندگی گزار ہی نہیں رہے بلکہ زندگی کو نکھارنے کا سلیقہ ان میں پیدا ہو گیا ہے۔ کیونکہ تعلیم کا مطلب لوگوں کو صرف اس علم سے روشناس کرانا نہیں ہے جس کا ان کو علم نہیں۔ بلکہ تعلیم لوگوں کے اس رویہ کو سانچے میں ڈھالتی ہے جسے وہ روا نہیں رکھتے۔

یہاں کی انجمن بھی اہلِ بھٹکل کے لئے قابلِ فخر ہے۔ انجمن کے قیام سے اہلِ بھٹکل کو بہت سارے فائدے حاصل ہوتے رہتے ہیں۔ گویا اس کا احسان ہر فرد پر ہے۔ ہمارا مدرسہ بھی عمارت کے لئے انجمن کا مرہونِ منت ہے۔ اسی کی بلڈنگ میں ہماری جماعتیں زیرِ تعلیم ہیں۔ جس کا کرایہ گورنمنٹ سے ادا کیا جاتا ہے۔ جس میں اضافہ کے لئے کوشش برابر جاری ہے قوم کے نونہالان کی ترقی کے پیشِ نظر وہ عمارت کی دیکھ بھال کرنا اس کی مرمت کرنا فرضِ اولین سمجھتی ہے۔

آج سے تقریباً دس سال قبل اس مدرسہ میں تقریباً دس اساتذہ تعلیمی خدمات انجام دیتے تھے۔ اور چہارم جماعت تک تعلیم دی جاتی تھی۔ یہ سلسلہ تعلیم ۱۹۶۹ تک رہا پھر ہم نے اُن بچوں کے لئے جو ذہین تھے مگر فیس ادا کرنے سے مجبور تھے ہفتم جماعت تک پڑھنے کا انتظام کروایا۔

حکام بالا کے معائنہ نے ثابت کر دیا کہ یہ مدرسہ تعلیمی معیار سے ضلع کاروار کے پورے سرکاری و نیم سرکاری ابتدائی و ثانوی مدارس میں سرفہرست ہے اور انھوں نے ۱۹۶۹ء میں اس مدرسہ کو ضلع کاروار کا اولین ماڈل مدرسہ قرار دیا۔ جہاں کا صدر مدرس گریجویٹ ہی نہیں اعلیٰ تربیت یافتہ بھی ہوتا ہے۔

آج اس مدرسے میں صدر مدرس کی نگرانی میں ۱۹ معاون مدرسین ساری جان سے کوشش کے ساتھ پڑھا رہے ہیں جس کا بین ثبوت یہ ہے کہ دیگر مدارس میں انٹرویو کے ذریعہ ذہین طلباء کو داخلہ دے کر جو کمزور بچے رہ جاتے ہیں وہ ہمارے مدرسے میں داخل ہوتے ہیں ہمارے معاون کی بے پناہ کوشش سے پبلک امتحان میں سو فیصدی کامیاب ہوتے ہیں۔ یہ اہلِ بھٹکل کی خوش نصیبی ہے کہ بلا فیس تعلیم حاصل کر کے نیک کامیابی حاصل کرتے ہیں۔

دوسرا ثبوت یہ ہے کہ ہمارے احاطے میں اور اطراف و اکناف میں دیگر مدارس رہنے کے باوجود طلباء کی تعداد میں سرعت سے اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ گزشتہ سال بچوں کی جملہ تعداد 765 تھی امسال 895 ہو گئی ہے اور برابر بڑھتی جا رہی ہے۔

ہمارے معاونین میں 7 اساتذہ گریجویٹ اور اٹھارہ تربیت یافتہ ہیں۔ جو خاموش محنت کرتے ہیں جن کا نمائش برائے نام بھی پائی نہیں جاتی بقول محترم رشید کوثر فاروقی

تعمیر کی دھن میں جو لگا رہتا ہے	وہ منظرِ عام سے جدا رہتا ہے
بھرتا ہے دھنک میں رنگ کیسے کیسے	سورج مگر اوٹ میں چھپا رہتا ہے

بچوں کی تعداد سرعت سے بڑھنے کی وجہ مدرسین اور کمروں کی قلت محسوس ہو رہی ہے کمروں کی تعمیر کے لئے انجمن سے اور اساتذہ کے لئے حکام بالا سے درخواست کی ہے۔ اُمید ہے ہماری مانگ بہت جلد پوری ہوگی۔ انشاء اللہ ہمارے احاطے میں دوسری عمارت کی تعمیر کے لئے کافی جگہ موجود ہے۔

ہمارے مدرسے کے لئے اراکین ترقیاتی کمیٹی ہیں جو مدرسے کی فلاح و بہبودگی کے کام کرتے ہیں۔ وہ بھی محنت گزار ایماندار اور فرض شناس ہیں۔ اس کمیٹی کے چیرمین عالی جناب الحاج الیس ایم محی الدین صاحب ہیں۔

امسال ہم نے ضلع کاروار کے مدارس کو سالانہ امتحان کے سوالات کے پرچے فراہم کرنے کا بیڑا اٹھایا اور ہر تعلیمی ضروریات کے لئے دوسرے مدارس اس کو ایک رہنما ایک روشنی کا مینار سمجھتے ہیں۔ اللہ کرے یہ مدرسہ روز افزوں اسی طرح ترقی کی راہ پر گامزن ہو — آمین

صدر مدرس ۔ گورنمنٹ ماڈل اردو اسکول بھٹکل

بھٹکلے مکتب فاروقی چو افتتاح

الحمد للہ رمضان المبارک ۱۳۹۷ھ چی ۲۱ ویا راتی (صرمار رایک) مسجد فاروقی سجود عائے ختم القرآن گمگ مکتب فاروقی چو افتتاح زالو ۔ جماعت مسجد فاروقی چے ارباب حل و عقد چند ورشیں نیکون، محلّتی چڈوانگ قرآن مجید دیگر فقہ و عقائد چے بنیادی مسائل شیکونچو اہتمام کرو کا زبون خیال ہوتو ۔ بالآخر ماہ شعبان ۹۷ھ انتظار چے جلسات مکتب قائم کرچو فیصلہ زالو ہمیں سلسلات جناب مولوی محمد اقبال صاحب ملا ندوی گرڈے پرسون گیلے انی مدگوریں بخوشی مسجد بھرا امامت انی مکتب بھر تدریس سبب راضی زالے ۔ یکم رمضان المبارک ۹۷ھ محیون بحیثیت امام تقرر زالو ۔

افتتاح مکتب چے پروگرام چی صدارت جناب گرامی محمد میراں صاحب کیلے ۔ مذکوریں جماعت مذاچے ایک مخلص صدر وائیت ۔ جناب حافظ محمد یامین صاحب قاسمی کاتبی گوری چی تلاوت سری جلسہ چو آغاز زالو ۔ جناب سید عبد الرحمن صاحب باطن تحتو امکتب فاروقی چو تعارف کیلے ۔ انی ایک لغت پیش کیلے ۔ جملہ ۲۹ داخلہ سب مستحق چڈواں چی نادیں ایکون گیلی ۔ تمگہ جناب مولانا نظام الدین صاحب علم دین چی اہمیت اوپر بیان دیلے تمام عبادات انی اوار یافت بھر علم دین انی صحیح تربیت چی فضیلت اوپر احادیث نبوی چی روشنی اوپر بیان دیلے ۔ تیجے مگ جناب حافظ محمد یامین صاحب ایک نعت پیش کیلے ۔ تگ جناب مولانا منصور علی صاحب ندوی دینی قرآنی تعلیم چی اہمیت اوپر ایک روح پرور تقریر کیلے ۔

محلہ بھر ہر مکتب قائم زالا اوپر اپلی خوشی چو اظہار کرتے مولانا منصور علی صاحب سانگلے کہ ہر محلہ بھر ایک ایک مکتب قائم زادکاز آز خلاذ ارمشتی چو زماز ۔ چڈواں اگر شروع بھر کھو دینی تعلیم دے نالاں تمگ وہلا دیں یا سرنا ناواقف رہا تلے ۔ انی ہیچو دہان مائی باپا اوپر رہاتلو ۔ لہذا والدین انی سرپرست اپلی چڈواں چی دینی تعلیم چی فکر کروکا زانی کم از کم تینکاک بنیادی دینی تعلیم ترین دلیل کاز ۔ ہر یک سب محلہ محلہ انی گھر گھر بھر مکاتیب قائم کرچی ضرورت اتّے ۔ مولانا چی تقریر بعد جناب سید عبد الرحمن صاحب باطن دوگی مولانا چو شکریہ ادا کیلے ۔ خصوصاً مولوی محمود صاحب موٹیا چو شکریہ ادا کیلے کہ موصوف ہر درسا زگتی رمضان المبارک بھر ایلے حافظ صاحبان چی مہمانی چو اہتمام کرتات ۔ اللہ تعالیٰ تینکاک ہیچو اجر عطا کر ۔ آخر مولوی جی حافظ محمد یامین صاحب قاسمی خصوصاً چڈوانگ انی عموماً حاضرین جلسک سورہ فاتحہ دیگر سورہ اقراء چی تعلیم کیلے انی مولوی اقبال صاحب ملا دعا کیلے ۔

آخوتیر گرم گرم ساکر منچی مسری حاضرین چی تواضع کرون گیلی ۔

مولوی حبیب اللہ

اُوندرے ۔ RAT

کولا محمد یحییٰ ۔ کویت

دنیا بھر شاید کو نتیوں تھاؤ اسلو باتی رہلوٹ ہے کیلیں اُندرے یو کمک مے ناہیں کی دت ہرکویت ہی بلا پا سون اوف ہوتو ۔ ایسال بات ترین رات ویسلیں کوں ہر تھاوار اوندرے پو کمک ملا ۔ تاسب حکومت کویت ایک اُوندر زندہ یا مردہ ہارلان قریب پانچ روپئے انعام دیتا ۔ تیجو نتیجہ ہو زاگر دھاکلی دھاکلی چڈوا ایک کھیل چو انی کرکو موقع ملو ۔ چڈویں فاترے مارون یا ڑمین دھاکلی بندوقی گھیون تنکار کروک شروع کیلے ۔ زیادہ کرون ہنگا کارے پوڈانگی پارک کرتات ۔ ہیں تنکار ابھر کم کاراں چی گلاشے تنکار زالی ۔ کاریچ نونگے برابر اوندرا سرین تنکاری کوٹ غائب ۔ کاراں چے مالک دوسرے دیسا سکتات ہو حالت ملونامتے بڑوتات ۔

ہندوستانات اوندرا چی آبادی ۲۴ کروڑ تیکرون ۵۰۰ کروڑ اتّے ۔ یعنی ایک مانساک ۱۰ اُوندرے ۔ لیکن ایک غیر سرکاری رپورٹ بھر ہی تعداد ۱۰۰۰ کروڑ سرو ون اتّے ۔ تیجے باوجود امچی حالت سوڈیکال (شمال مغربی افریقہ) پوسون کئی گت نی تتے تینگاک ہر ایک مانساک ۲۵۰ اُوندرے حساب کرون آبادی داکثرون دچون اکلے ۔ ہندوستانات ایک سیکنڈ بھر ۶۰ اُوندرے پیدا زاتا ۔ انی ایک سیکنڈاک ایک چڈو پیدا زاتا ۔

ہندوستانات پندرہ فیصد ۱۵٪ غذا اوندرا بدولت ضائع زاتا ۔ تکماہ ہر یک ساگتات کر اگر گودام انی گادات اوندرا اوپر کنٹرول کیلان اُملک باہر تیکون غذا وغیرہ ہاڑوچی ضرورت پڑوچے ناہیں ۔ وزارت غذا انی کھیتی باڑی تقریباً ساڑھے سات کروڑ روپئے اوندراک کنٹرول کرو چا سبب پاس کرون داونے ۔

اوندرے اپے تڑان کیسان انی مرتان غذا اوپر زہر پھیلوتات ۔ انی خود کھا وچی غذا پاسون ۲۰ گن غذا خراب کرتات ۔

یو ۔ پی بھر ایک رپورٹ شائع زاون ہوتی کہ ایک ورسات ۲۰ کروڑ اوندرے اپلی غذا کھاے انی خراب کیلے کہ ایک ورساتی غذا ۱۰ کروڑ مانشے استعمال کرتے ۔ گورنمنٹ یو پی ۲۵ لاکھ روپئے اوندراک مارو چا سبب پاس کرون ہوتی ۔ بنگال ہوگلی ضلع بھر ایک نکو پروگرام منعقد زالو ۔ ایک اُوندیر ماروک دون پائسے مقرر کرون گیلے چند ماسات تقریباً اڑتیس ہزار اوندرے مارون گیلی انی شمار غذا پی بچت زالی ۔

۷۰ ۔ ۱۹۶۹ چی رپورٹ مطابق سگلی دنیات ایک ورسات تین کروڑ تیس لاکھ ٹن نا ندول انی دوسرے اناج اوندران ضائع زاتا ۔ انی طرف ہندوستانات پچاس لاکھ ٹن ۔۔۔ ۔ بمبئی بھر ایک دیسا تقریباً تین ہزار اُوندرے دھرون انی مارون وتا ۔ تیجے باوجود ہیچی آبادی اپلی بڑھاکر انسان تعجب کرتا ۔ ایک اوندیر کئی ہزار اُوندریو ایک ورسات جنم دیتا ۔ چکا ختم کرو چا سبب کئی قسماچو پلان کرون گیلو کئی ادویات انی زہر استعمال کرون گیلے لیکن اُوندراں چی حیرت انگیز پیدائش اوپر انسان بے بس واٹے ۔

اوندران تقریباً ۲۵ قسماچی بیماری پھیلتا ۔ تیجیت ساتان وڑلی بیماری پلیگ سعلہ ہوڑ اتے ۔ جاپانہ بھر ایک تحقیق زاون گیلی اتّے ۔ کہ اُوندیران دماغی بیماری سیت زاوکو اندیشہ اتّے ۔ بہر حال پھیلی ہر قسماچو نقصان زاتا برقع کنٹرول الَتا اوپر لازم کرون آبادی اوپر قابو حاصل کرو چی کوشش کرو ہے بجائے اُوندیر اوپر لاگو زالان بھلی کجے زالیت انی دنیا امن و سکون سرین ترقی کریت ۔

اپیل برائے جامعہ

محترم دینی و قومی بھائیو! السلام علیکم و رحمۃ اللہ

آج سے پندرہ سال پہلے سرزمین بھٹکل میں دین و ایمان کی بقا کیلئے ایک اسلام کا پودا لگا دیا گیا تھا۔ پودا کیا ہے؟ یہی جامعہ اسلامیہ ہے۔ جامعہ اسلامیہ پندرہ سال سے اسلام کی خدمت انجام دے رہا ہے۔ کچھ عالم و فاضل نکل کر دین کی خدمت انجام دے رہے ہیں۔ یہ پودا آپ ہی کی توجہ سے دن بدن بڑھتا جا رہا ہے۔ امسال جامعہ سے تین طالب علم فارغ ہو گئے ہیں۔ مگر جب کام بڑھتا ہے تو ضروریات بھی بڑھتی ہیں۔ اور ضروریات بڑھتی ہیں تو اخراجات بھی بڑھتے ہیں۔ جامعہ کے اخراجات اتنے بڑھ گئے ہیں کہ موجودہ آمدنی کافی نہیں ہو رہی ہے۔

جامعہ اپنی آغوش میں بچوں کو پال کر تعلیم دیتا ہے، جامعہ آباد میں تقریباً ۸۰ طالب علموں کے قیام و طعام کا انتظام کرنا ہوگا۔ جامعہ کے ہوسٹل کا کام پیسہ کی کمی کی وجہ سے رکا پڑا ہے۔ قلب بھٹکل چوک بازار میں مکتب جامعہ کا کام زور و شور سے شروع ہوا تھا۔ آج وہاں خاموشی ہے۔ جامعہ آباد میں مدرسہ کی عمارت تکمیل کیلئے مخلصین کو آواز دے رہا ہے۔ ہم نے اس مرکز اسلامی کو خدا پر بھروسہ اور قوم کے حوصلہ پر قائم کیا تھا۔ جامعہ کی حفاظت اور ترقی میں کوتاہی کی گئی تو خدا کے یہاں جواب دینا ہوگا۔ جامعہ کی ترقی کی فکر کرنا قوم کے ہر فرد کا فرض ہے۔ اس لئے ہم آپ کو آواز دے رہے ہیں اور آپ کے دلوں پر دستک دے رہے ہیں، ارادے تو بہت سے ہیں مگر ذرائع نہیں ہیں۔ اس لئے ہماری نظریں بار بار قوم کے اہل خیر اہل درد کی طرف جاتی ہیں۔

لہٰذا ہم قوم کے ہر ہر فرد سے گذارش کرتے ہیں کہ اپنے فرض کو پہچانتے ہوئے دل کھول کر اس کار خیر میں حصہ لیں۔ والسلام

ناظم جامعہ: ڈی اے اسماعیل

دفتری اطلاع

نقش نوائط نرخ تفصیل

شمارے	ہند	بیرون
25	12/-	30/-
50	23/-	55/-
100	45/-	100/-

اشتہاری نرخ

۲۷۵/-	صفحہ مکمل
۱۴۴/-	[illegible]
۷۵/-	[illegible]
۳۸/-	[illegible]
۵/-	[illegible]

[illegible]

[illegible] (00003)

عید مبارک

انجمن کا پیغام ملت اسلامیہ کے نام!

آپکو عید الفطر اپنی تمام مسرتوں کیساتھ مبارک ہو، اسکی برکتیں آپ پر نچھاور اور اسکی سعادتیں آپ پر نثار ہوں۔

عید الفطر۔ اللہ خالق کائنات کے دربار ابد قرار سے اُس کے برگزیدہ پیغمبر کائنات کے دامنِ رحمت میں پناہ لینے والوں کیلئے روحانی مسرت اور روحانی بالیدگی کا سب سے بڑا انعام ہے۔ آج کا دن فرحت و راحت کا دن ہے مسرتوں اور خوشیوں کا دن ہے نعمت و کرامت کا دن ہے۔ خوش نصیب ہیں وہ لوگ جو خوشی کی اس خود رفتگی میں بھی ملت اسلامیہ کی ضرورتوں کو فراموش نہیں کرتے اور ملت کی ترقی میں اپنی امکانی سعی صرف کرتے ہیں ایسے ہی سعید روحیں حقیقی خوشی کی مستحق ہیں۔ انجمن حامی مسلمین بھٹکل! اس موقع پر آپ کی خدمت میں دلی مبارکباد پیش کرتی ہے اور خالقِ کائنات کے دربار میں آپکی دینی و دنیوی ترقی کیلئے دعاگو ہے۔

آپ کا مخلص: سکریٹری
انجمن حامی مسلمین بھٹکل

اچھے امام، موذن انی فرّاس



سید عبدالرحمٰن باطن

اپے معاشرہ بھر محیثیت مجموعی مرگتی ملازمت کرتلے امام، موذن انی فرّاس واقعی قابل رحم وکرم دائیت ۔ چند مزگتیاں سچے اِمامارین انی موذن و فرّاسارین حالات گرو جو موتو امکانک ملتا ۔ ایچے زمانہ بھر ہنگی کسرپی ناقابل بیان اشے ۔ نعیں دون وقت خوشیں پوٹ بھروک سکتات ، نہ حسب ضرورت کاپڑیں دگھرجی سہولتہ حاصل کروک سکتات ۔

ہیچو وڈلو اہم سبب امیں تیکانک دیوگچی تنخواہ بالکل قلیل اشے ۔ جے کائیں امیں تینکاک دیتاوں تی تنخواہ صرف دہ دیسا سبب کافی اشے ، مثلاً ایک امام و موذن گھرسے سات آٹھ خورکھا تو ۔ دون انی تین شیں روپیہ بھر تیں کاکرو سکتات نہ پوٹ برابر بھروک سکتات نہ انگہ ، ڈھاپک سکتات ۔ نتیجتاً کازانا کرتیں دوسرا کرطے ہاتھ دیگرتات ، اُدسنے گھیتات ، زکوٰات گھیتات ، انی ایلس پریشان رہاتات ۔

ناوازدین اسلام چو وڈلو ستون اشے ۔ انی جماعتے چی پابندی امام صاحب چی ذمہ داری اشے ۔ اگر ایچے امام خوش رہاتیت ترین تیں ایلو بنیادی ضروریات پوراکردچے قابل رہاون تیں ایلی ذمہ داری بحسن وخوبی انجام دیونک سکیت انی مقتدیانک سکون و راحت نصیب زائیت ۔

سرکاری دغیر سرکاری ادارہ بھر تنخواہ چے بہترین سے بہترین تحدید شروع کروں وتا ۔ فی الحال کرناٹک چی حکومت ایلے ایک پیوناک ساڑھے چارشیں روپیہ ماہانہ مقرر کرون والے ۔ ایں ہیں ادارہ بھر کام کرتلانک رضا درسانک مقررہ دیس اشے دیگر دوسری کئی قسماچی سہولتہ دیون وتا ۔ ایچے باوڑے امام ، موذن ، انی فرّاس دعلی وقت پوٹ بھرون جو بچے کو محتاج دائیت ۔ ایچے اِمام انی موذن ایچی دینے چے کام کرتلے تینچی ذاتی ورامکانک فخر رہاونکاز ۔ لیکن امیں تینکانک جے کائیں ماہانہ دیتاوں تیں شرارسزا کافی اشے ۔

عیسائی مذہب بھر پادریانک ایک وڈلو مقام حاصل اشے ۔ ہر عیسائی پادری چی عزت کردچے باعث صدافتخار دلکھتا سبب کرتو پادری ایں علم انی خود کھیل رہاتا ۔ ہر جلسہ بھرو ہر دعوتے بھر ، ہر سماجی دعاشرتی تقریب بھر تینکاک دعوت دعوت دیون وتا ۔ سماج بھر تینکاک ایک معزز مقام اشے ۔ لیکن ایچے اماانک تما حضرت ، مولوی صاحب موملار ، خلفو وغیرہ کاکا ناوین اٹھو کرون وتا ۔ سبب کہ تینچی معیار زندگی بلکل پست اشے ۔ ہی کیرسی کیسلار تو برداشت کرتوئوں اللہ کس کلتا ، انی نتیجتاً امکاک اکثر اوقات معولی شکیتے یا ذرا سُگھڈ آواز رہاون دو سراچی قراتے چی نقالی کرتلے امام میسّر زاتا ۔ ایتاں جے کائیں دوئی یا دوسرے عرب ممالک بھر وجر چو پاوس چالوٹے ہیں فساچی سرماشیں میلو چے شکل اشے ۔ للہٰذا ایچے اکابرین ملت ایچے امام ، موذن انی فرّاس صاحبان حلق تینچی تنخواہ پاٹ بڑہ سلسلاتے نظرثانی کرون تینچی معیار زندگی بلند کروچی کوشش کیلیاں ایچی عبادات ضروریہ چو معیار بہتر زاونک سکتا ۔

پسلنی !

یس یم سید علی مولانا بھٹکل

پیوسے ہی یا اسلوموش کوپھیں گخیالات خراب زاتا ۔ عقل زائل زاتا ۔ انی بکواس شروع زاتا ۔ مانشین تینچلیں نفرت کرتات ۔ یا تینکاک ماردکہ شروع کرتات ۔ ہو مرض عموماً روحانی صدمہ چی دجھان زاتا ۔ مثلاً خاص عزیزاچی موت ۔ مال ودولت چی نقصانی یا پچتے چی جدائی چو صدمہ زالان دماغی توازن بھر خلل پیلازاتا ۔ کوپ زیادہ زاتا اخلاق خراب زاتا ۔ ماریٹ شروع کرتا ۔ ایں کاپڑسے فالوتا ۔ انی ناگو تو زادن ناسمتار ترم وحیاچو خیال رہانا ہیں ۔

گھریلو علاج ۔ ایسلے مریضاک کشادہ ، آرام دہ کمرات دھرولکاز ۔ کمرہ صاف صوف انی خوشبودار دھرو کی کوشش زاونکاز صاف انی تازہ ہوا کمرات یوچو انتظام رہاونکاز ۔ مریضاچے آنگ ۔ روزانہ دھونکاز ۔ ماتار شتیں پانی گھالتے رہاونکاز ۔ اگر مریضاک قبض اشے ترین پانچ تولہ املی رات اشے سسارگی رات بھیچ پانیات بھرون سکات سکر یا مصری میلون پیونک دیونکاز ۔ برکڑے دودھ مصری گھالون پیوں دیلان کون فائدہ زاتلو ۔ روزانہ مغز کدو چو ماشے ۔ تخم خشخاش چھ ماشے ۔ داخو ۲۰ دانے پانیا بھر داٹون سکات انی بہتر اپویک دیونکاز ۔

غذا سبب شتیل سبزی یا ترکاری مثلاً دودی ، ٹیٹی ۔ گوسلے ۔ پرول ، مقیاسوپ ویا دوگل بہتر اشے ۔ مری انی گرم مسالہ کم استعمال کرد کاز ۔ سو ماس انی دیر ہضم غذا پاسن پرہیز بہتر اشے ۔

جیسولے مریضا بابت ایک زاپتے اٹھو دھرونکاز کہ ایک مرتبہ مکمل نکے زالا گمر بالکل مطمئن زاونز جے کہ ہو مرض دوبارہ زاد کمر سکے نا ہیں بلکہ وگی ذراشی صدمہ یا اذیت پاوِلان ہو مرض دو بارہ زاوں سکتا ۔

چند زانچی *

مرسلہ ، صلاح الدین کوبٹے

۱ * " ابراہیم عرف بیلیں سبب بس منٹ سر باگلا کرڈے زاپتے اُدبے رہاتات اگر تینکاک بھر الوکن دون منٹ بیو چی فرصت رہانائیں " ۔ (ماخوذ)

۲ * لون ، مری ، انسان انی تُ کرسے جو زیادہ استعمال صحے سبب نقصان دہ اشے ، مگر تیجان زیادہ نقصان لون مری لاوکی ، امور سلنے چی انی گوز گوڑ زاپسان زاتا ۔

۳ * اکثر مانشیں ایں مدد خود کروچے اصولار عمل کرتے ، ایں تعریف خود کرتے رہاتات ، نتیجۃً تینکاک دوراچی مددسے چی ضرورت رہانائیں ۔

"دجّال کی دو بڑی خصوصیتیں ہیں۔ ایک تو یہ کہ وہ اپنے زمانے میں قوّت و دولت کی پرستش کا سب سے بڑا داعی ہوگا۔ دوسرے یہ کہ وہ چیزوں کو اس طرح دکھائے گا کہ ان کی حقیقت کچھ ہوگی اور وہ نظر آئینگی کچھ"۔

—— مولانا علی میاں مدظلہٗ

اس دور میں قدم قدم پر دجّال کے سفیر رفاہِ عام کے نام سے کرتب دکھا رہے ہیں۔ حقیقی عید دجالی فتنہ سے بچنا ہے۔

اُن مفسدوں سے محفوظ —— تمام احباب کو

عید مبارک

محمد سلیم پیش امام
شارجہ

محمد ادریس صدیقی
دوبئی

سید ہارون رشید برماور
دوبئی

محمد طلحہ چامنڈی
دوبئی

ایم جے مولا
دوبئی

محتشم عبد السمیع

محتشم محمد ادریس
دوبئی

سعد اسمٰعیل کوچو باپا
دوبئی

محمد سلیم محتشم ناز شؔ بھٹکلی مسقط

اے میرے نقشِ نوائط

اے میرے نقشِ نوائط عمر تیری ہو دراز
رحمتیں برسائے ہر دم تجھ پہ ربِّ کارساز
وہ تیری شیریں بیانی کا عجب انداز ہے
پیار والفت خیر خواہی سے بھری آواز ہے
جستجو ہے آرزو ہے نقش تجھ سے پیار ہے
منتظر رہتے ہیں جسکے تو وہی اخبار ہے
خوبیٔ اخبار تونے آشکارا کردیا
اپنے ہر قاری کو تونے اپنا پیارا کردیا
نقش تو عزم و عمل کی خوشنما تصویر ہے
خواب دیرینہ کی بے شک تو حسین تعبیر ہے
آرزؤں کے چمن کا پھول ہے تو خوشنما
ہے صدا دلکش تیری اے بلبلِ رنگین نوا
بے شبہ لیتے ہیں تجھ سے لطف اربابِ نظر
قدر کیا جانے وہ جو ہیں علم وفن سے بے خبر
قوتِ حق قوتِ باطل سے گھبراتی نہیں
آدمی کی حسنِ نیت رائیگاں جاتی نہیں
ہو مبارک نقش تجھکو دور تیرا پُربہار
ہر گھڑی سایہ فگن ہو رحمتِ پروردگار
پھر قمر کی تجھکو ٹھنڈی روشنی حاصل رہے
تو بلندی پر سدا پرواز کے قابل رہے
قوم وملت کی تو خدمت خوب پھر انجام دے
تو جہاں کو امن کا پیغام صبح و شام دے
تو علیمِ دین کی صحبت سے پھر آباد ہو
قابلِ تعمیل دنیا میں تیرا ارشاد ہو
تیرے دم سے ہر طرف علم وادب کا نور ہو
نازشِ عاصی کی پھر یہ التجا منظور ہو

غزل

اقبال بلاوڑ ... اسلامیہ ان اسکول بھٹکل

زندگی اپنی ز...
دِل میں باقی نو...

ان کو بھی آزما ...
دوستوں میں بھی دوستی ...

وہ بُرے ہی سہی ...
دشمنوں سے بھلی ہمی

ہم بھی ان سے بچھڑ کے خوش ...
ان کے ہونٹوں پہ بھی ہنسی ...

اس نے بھی ہم کو کر دیا ...
اب یہ دنیا بھی کام کی ...

اس قدر دکھ اٹھائے دنیا ...
کوئی تکلیف اچھی ...

دردِ دِل اشک ہم لے ...
آس اپنوں سے اب کوئی ...

بارون نظری کرون بیت گھالو چے انی تی ابو لیئے رالله ق
کوزیت موتوسا نگو چے ، میں سکات لون بیتان برن گیے
سکنات پون کاس نگلے انتظار کرا

گڑگڑی میرانگ شیطان دھرلو

کویا گڑگڑی میران انگات بیٹے سیٹا ناپے علاج کرولو بیلو ہوتے۔ روزغیاں بھا اچے دھکی انی کنپٹی اوپر قبیٹر پڑتے بھیرن لگی خراب زاتے، گھروالی اس ایک ... ٹکو کرماذنسی نیکون نوژس علاج شروع کرتالی اپلے تھکا اور گیلو لگی بدلون آرام کیو تھیرانی دھکی نچواتر، وڑگو پڑلان کوٹ تو کچھ خیال، تیچ دہم آزموتے آزموتے نیند لاگلی ۔ سپوناتے پت کرشیطان حجوم زاوون انیلو انی گوگڑی میران چی حجامت کرتنے ایک طرف اردے اتقاپے کیس کاڑلو۔ دوسرے طرف اردے چہرے چے خاڑ کاڑلو کرتاتے، دوڑی گھالون گاڑوا باہیر جُبرلو ۔ اوپلان ذرہ ددری کوٹ گوڑلوانی گاڑواچے سٹیرٹے خلل ذرا بانذھون دھاوڑون شیطان تو مونڈ کمالے نے گاڑو دھاوتے، دھاونتے کرپاگڑگڑی میران چنلات پڑلو ۔ گھانی وڈان گلے آنگ غنیظ زالے ۔ ماکادروا ، ماکادروا بولون بوبا لوم شروع کرتے ۔

پیٹ جاڑ ورڑو انی حجرو فا بوجی نیند ہوشیار زالی ۔ گڑگڑی میران الڈوق پوسلے کھیکالوم مارتا تو کا تکلیف ذاتا ۔ کانپتے کانپتے تو شیطان موڈ چے بچا کیلانے تو چے اردے ماتقاچے کیس کاڑلاتے موچے اردے خاڑ کاڑون سوڑلاتے لاچنلات گھانلاتے ۔ پیٹ جاڑانی حجرو بتے توبا نیکر واٹے کاٹن زالے نامیں دوگی آپسات مشورہ کرتے بنے کاکریاوں ۔ شیطان کاڑ دگیلو ہیکا کیم شیطان اتر زالایا ۔ فوڑلی سوزان الولیو بتے ہوتے تیز ادجات سوکتے میری گھالون تسلی ماف ایک داخریت بند کیلن گسلر شیطان آسلاڑو تا ۔ پیٹ جاڑ ورڑوانی حجرو ہا بتو سوکتے میری باڑون ۔ تیز ازو کیلے ۔ گڑگڑی میران کرات کرتو تو تیز اجات سوکتے میری گھالون دروازہ بند کرتے گڑگڑی میران

جی گوجی شروع زالی اردے حجرو ۔ اردے پیٹ جاڑو دار اُسوا موز وجو گوز موڑتا میا مرتا دار اُسوا ۔ خوکون خوکون میران حیران زالو ۔ دوگی اوبے رہاون بلات شیطانا نکے پرین تکلیف زاونچان گوجی گھالا ۔ میران سادولاہ ڈھونگ شروع کیو ۔ آخر کار دار اُسولے ۔ گڑگڑی میران دوگا اوپر کرپاڑون تڑا تکلے زالو لاگو ۔ تیں ایلن ریچ ایلے کرات شکون جائیرو جا بون تنچی پڑیلو ہائر گھالو ۔ دوگی ہمان گڑگڑی میران چے شیطان کاڑون بے عزتی سرین گیلے ۔ میران اٹھلے بھیڑن پریشان ہوئے باوجود بولی کیتی ایک ہزار روپیہ کاڑو چاسب تر بر سوچتے رہالو ۔ آزموتے آزموتے ایک تدبیر خیالات انی کر طاقتور توج بماری انی گرلہ باری زاتے ناکام زاتا یا

ختم زاتا ڈرے وڈرے بہادر سپاہی گرل لاگتے رتات ۔ شیطان صرف کاغذاچو ملیتو زلون ختم زاونکتے نامیں ۔ بازارات گیلو وڑلا پتاپڑاچو سر خرید کیلو ۔ اپلے کرات یون جوز کاغذا پرزے شیطان شیطان برولقا ایک پُرزہ بچہ ایک پتاپٹی گھالون اوپر کاپوں گرز تو اسلے سات ملیتے تیار کیلو عشاء نماز کرون شیطان آنکات اُسلی ابو لیئے پچے گھرے پاڈلو ۔ انی سانگلو ہیں عمل کروک اپلاک ھیتی تکلیف زالی ۔ شیطان سخت واٹے ۔ کام کون ہیگانی دھماکا سرین شیطانا ختم کروچے کیلاتین ۔ بول کیلا ورت کاہیں زیادہ روپیہ دیوچے پڑتلے ۔

وانی تھر تیل گھالون تیار کرون ہاڑو ملیتو زلو لو انی قی ابو لیے سائے سیولو ۔ ملیتو کا پوس فوڑ لے ، پھاپی جی وات پائیر ہرتی پانچ منٹ گگ دھماکا زاتے وانی اُڑلی تیل سا گڑگڑی میران کو یاچے توڑ پار اُڑلے ۔ گھرچی ماتیں حیرت زدہ زاون پوسلے کازالے ۔ ؟ کویا تمے زیادہ محنت سرین عمل کرون ہیں ملیتے تیار کیلوں ہفتات ملیتے زلولان شیطان پورا زلون ختم زاوتو ۔ بیمی چھ دلیس ایک ایک ملیتو زلوں کا زلون سانگو ۔ انی بولی کیلی روپیہ طلب کیو اردو اس روپیہ دیلے گھرن گیلو کرات پاڈلان چند ماتیں موڑکار اوبے کرون گڑگڑی میران کو یاچے انتظار کرتے ہوتے ۔ ایک نوجوان ابو لیے تین دیس زالے زیادہ تکلیف زاتا ہون سانگلے انی موڑ دار میون سرین دھیلے ۔ تیں گھرے پاڈلے الیانسے ہوش پڑلی ہرتی تڑات نیکون فیسو تو ہوتو ۔ بڑبڑی ہوتی ۔ کویا پورے ہو ریو تھک ڈاکڑون ٹی ماف ایک کلے نامیں ۔ کویا ابو لیے جی کیفیت بتے دیکھلے ہی جوان ابولی ہنس بانز لالاتے گھر والا سانگلے معاملہ اُلٹو دیکھتا ۔ مرض روحانی یا جسمانی دکھو کی سبب نئیں ایک کام کرو کازپڑتلے ۔ باڈ کلو ڈنگر لے

عید کے دن

کوثر جعفری بنگلور

میں کہاں اور مرے دوست کہاں عید کے دن
میرے اللہ یہ کیسا ہے سماں عید کے دن

شہر میں رہ کے بھی احساس ہے تنہائی کا
لا کے چھوڑا ہے مقدّر نے کہاں عید کے دن

جس خوشی کے لئے آتا ہے نظر عید کا چاند
وہ خوشی سب کو میسّر ہے کہاں عید کے دن

کوئی مسرور ہے غمگین و فسردہ ہے کوئی
حالِ دل صاف ہے چہرے سے عیاں عید کے دن

اہلِ غربت کا الم اہلِ وطن کیا جانیں
کتنے دل ہوتے ہیں بے تاب و تواں عید کے دن

ضبط کی تاب غمِ دوست میں دینا یارب
کہیں آنکھوں سے نہ آنسو ہو رواں عید کے دن

یا خدا اس جگہ کوثر کو پہنچنا ہو نصیب
اس کے بچھڑے ہوئے ساتھی ہوں جہاں عید کے دن

قابلِ دید ہوا کرتا ہے بچھڑوں کا ملاپ
خوش نظر آتا ہے ہر پیر و جواں عید کے دن

دل سے دل ملتے ہیں ہوتی ہے مسرّت حاصل
کس قدر آرزو ہوتی ہے جواں عید کے دن

عشقِ رسول صلعم کی زندہ جاوید تصویر

مرسلہ برہان الدین صدیقی بھٹکل
بشکریہ نشانِ منزل بھوپال

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانے خلافت میں ایک مرتبہ حضرت عبداللہ بن حذافہ رضی اللہ عنہ رومیوں کے ہاتھوں گرفتار ہو گئے۔ تو لوگ انھیں پکڑ کر اپنے بادشاہ کی خدمت میں لے گئے۔ اس نے انھیں عیسائیت کی ترغیب دی اور کہا کہ اگر تم عیسائی مذہب اختیار کر لو گے۔ تو صرف یہی نہیں کہ تمھیں رہائی حاصل ہو جائے گی۔ بلکہ تمھارے ساتھ غیر معمولی عنایت و مہربانی کا سلوک ہوگا۔ اس سلسلہ میں بادشاہ نے یہاں تک کہ دیا کہ اگر تم عیسائی ہو جاؤ تو میں تمھیں اپنی حکومت میں شریک کر لونگا۔ اور اپنی لڑکی سے تمھارا نکاح کر دونگا۔ ایک قیدی کے لئے جس کی جان خطرہ میں ہو۔ یہ کتنی بڑی ترغیب تھی۔ لیکن اللہ کے بندوں پر بھلا ایسی باتیں کیا اثر کر سکتی ہیں۔ انھوں نے بڑی بے پروائی کے ساتھ جواب دیا۔ کہ اتنی سی پیش کش کا کیا ذکر ہے اگر روم و عرب کی ساری مملکت بھی مجھے عطا کر دی جائے اور مجھ سے خواہش کی جائے کہ میں ایک پل بھر کے لئے بھی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لائے ہوئے دین سے پھر جاؤں تو یہ ناممکن ہے۔ یہ پُرزور جواب سن کر وہ سخت غضبناک ہوا۔ اور اس نے جھلا کر کہا۔ اگر تم میری دعوت قبول نہیں کرو گے اور اسلام چھوڑ کر عیسائیت اختیار نہیں کرو گے تو میں تمھیں قتل کر دونگا حضرت عبداللہ بن حذافہ نے فرمایا کہ جو تیرا جی چاہے کر میں اپنے ایمان سے نہیں پھر سکتا ہوں یہ سن کر وہ اور غضب ناک ہوا۔ اور حکم دیا کہ انھیں پھانسی دے دی جائے۔

اس حکم کے مطابق فوراً سولی لگا دی گئی۔ ان کے گلے میں پھندا ڈال دیا گیا۔ اور تختہ پر کھڑے کر دیے گئے۔ اس کے بعد بادشاہ نے تیراندازوں کو حکم دیا کہ ان کے جسم کو تیروں کا نشانہ بنائیں۔ چنانچہ اس حکم کے مطابق اُن کے ہاتھوں اور پیروں پر تیر پڑنے لگے۔ ہر تیر پر بادشاہ کہتا تھا کہ اب بھی خیر ہے۔ اگر نصرانیت قبول کر لو تو اس عذاب سے چھٹکارا پا سکتے ہو لیکن اللہ کے بندوں کی نظر تو آخرت پر ہوتی ہے۔ وہ سمجھتے ہیں کہ اصلی زندگی تو خدا کے یہاں کی زندگی ہے۔ دنیا کی زندگی کا کیا اسے تو کسی نہ کسی دن ختم ہونا ہی ہے۔ اس حیات فانی کے لئے حیات جاودانی کو خراب کرنا سخت نادانی ہے جس قدر تکلیف پہونچتی تھی ان کا جوشِ ایمان اور بڑھتا تھا۔ جب قیصر روم نے دیکھا کہ یہ تدبیر بھی کارگر نہ ہوئی تو اس نے ایک اس سے بھی سخت تکلیف اور عذاب کا نمونہ دکھا کر مرعوب کرنا چاہا۔ حکم دیا کہ انھیں سولی پر سے اتار لیا جائے۔ اس کے بعد اپنے آدمیوں سے کہا کہ ایک بڑی دیگ آگ پر چڑھا دو۔ انھوں نے اس حکم کی تعمیل کی جب دیگ خوب گرم ہو کر انگارے کی طرح سُرخ ہو گئی۔ تو ایک مسلمان قیدی کو اس کے اندر ڈلوا دیا۔ چند منٹ بعد وہ بے چارہ جل کر خاک ہو گیا۔

یہ ہولناک اور ہوش ربا منظر دکھا کر بادشاہ نے حضرت عبداللہ بن حذافہ سے پھر مطالبہ کیا کہ اب بھی خیر ہے عیسائیت قبول کر لو۔ ورنہ تمھارا بھی یہی حشر ہوگا۔ لیکن ان کے پائے استقامت کو اب بھی جنبش نہ ہوئی اور بغیر کسی خوف اور جھجک کے اس کی بات ماننے سے انکار کر دیا۔ اب بادشاہ کے غصہ کی کوئی انتہا نہ تھی اس نے حکم دیا کہ انھیں اٹھا کر دیگ میں جھونک دیا جائے جلاد فوراً آگے بڑھے اور پکڑ کر دیگ میں پھینکنے لگے اس موقعہ پر حضرت عبداللہ بن حذافہ کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے۔ اور زار قطار رونے لگے۔ رومی بادشاہ سمجھا کہ عذاب کی دہشت نے انھیں گھبرا دیا ہے اور اُسے توقع ہوئی کہ اب وہ ضرور عیسائی ہو جائیں گے۔ یہ خیال کر کے اس نے حکم دیا کہ انھیں چھوڑ دیا جائے اس کے بعد اس نے بلا کر پھر گفتگو شروع کی لیکن اس کی حیرت کی انتہا نہ تھی جب اسے یہ معلوم ہوا کہ وہ اب بھی اپنی رائے پر قائم ہیں۔

آپ نے بادشاہ کو مخاطب کر کے فرمایا۔ تمہارا یہ خیال صحیح نہیں ہے۔ کہ میں موت کے ڈر سے رو رہا ہوں۔ زندگی کے خاتمہ پر کیا رونا۔ اسے تو ایک دن ختم ہونا ہی ہے میں تو اپنی اس بے مائیگی پر رو رہا ہوں۔ اور آج اللہ کی راہ میں نثار کرنے کے لئے میرے پاس صرف ایک ہی جان ہے، جو ایک ہی بار اس دیگ میں جھونکی جا سکتی ہے۔ میری تو آرزو ہے کہ کاش بدن کے ایک ایک بال کی جگہ میں بے شمار جانیں رکھتا تو اس موقع پر اللہ کی راہ میں سختیاں جھیلنے کا لطف اٹھاتا۔

اب قیصر نے انھیں جیل بھیج دیا۔ اور طرح طرح کی سختیاں کرنے لگا۔ یہاں تک کہ ان کا کھانا پینا بھی بند کر دیا گیا۔ جب کئی دن بے آب و دانہ گزر گئے۔ تو بادشاہ نے ان کے پاس کھانے کے لئے سوّر کا گوشت اور پینے کے لئے شراب بھیجی حالت بہت نازک تھی بھوک سے جان لبوں پر آ گئی تھی۔

لیکن حضرت عبداللہ بن حذافہ کی استقامت کا اب بھی وہی حال تھا۔ کھانے کا کیا ذکر ہے نگاہ اٹھا کر بھی ان چیزوں کی طرف نہیں دیکھا۔ بادشاہ کو اطلاع ہوئی تو انکو اپنے سامنے طلب کیا۔ اور پوچھا کہ تمہاری غذا کے لئے جو کچھ بھیجا گیا ہے۔ اسے کیوں نہیں کھاتے۔ اس موقع پر حضرت عبداللہ بن حذافہ نے جو ہمت افزا جواب دیا وہ قیامت تک ہر مسلمان کے لئے جرأت آموزی اور ہمت آفرینی کا باعث رہے گا۔ اس صاحب عزم و ہمت نے بڑی بے باکی سے کہا اے بادشاہ جہاں تک میرا تعلق ہے میں اضطرار (مجبوری) کے ایسے درجہ میں پہونچ چکا ہوں۔ جہاں حرام غذا بھی حلال ہو جاتی ہے۔ اس لئے اگر میں اسے کھانا چاہوں تو مجھ پر گناہ نہیں۔ اور اس پر کوئی مواخذہ نہ ہوگا۔ لیکن میں اس خیال سے نہیں کھاتا کہ تجھے اس خیال سے خوشی ہو کہ تو نے ایک مسلمان کو سور کا گوشت کھانے اور شراب پینے پر مجبور کر دیا اس لئے یہ غذا نہیں کھا رہا ہوں۔

وہ حضرت عبداللہ بن حذافہ رضی کی ہمت و جرأت اور ان کی یہ عدیم المثال استقامت دیکھ کر سناٹے میں آ گیا۔ اب اسے انھیں مزید ستانے کی جرأت نہ ہوئی اور چاہا کہ کسی بہانے سے رہا کر دیں کہنے لگا۔ اچھا اگر تم میرے سر کا بوسہ لے لو تو میں تمہیں رہا کر دونگا حضرت عبداللہ بن حذافہ نے پوچھا کیا میرے ساتھ دوسرے قیدیوں کو بھی رہائی حاصل ہو جائے گی۔ قیصر روم نے کہا۔ ہاں اگر تم میرے سر کو چوم لو تو سارے مسلمان رہا کر دیئے جائیں گے۔ یہ سن کر حضرت عبداللہ نے بڑھ کر قیصر کا سر چوم لیا اور حسب وعدہ قیصر نے تمام مسلمان قیدیوں کو رہا کر دیا۔ حضرت عبداللہ ان کو لیکر مدینہ منورہ پہونچے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں تمام واقعات سنائے۔ (بقیہ کالم دیگر)

غمِ امروز

از ابو عمر افسر داموری، کراچی (پاکستان)

ہے زندگی وبال، مصیبت میں جاں ہے آج
آرام آدمی کو میسّر کہاں ہے آج

چھائی ہوئی ہے غم کی گھٹا بزمِ دہر پر
عیش و طرب کا مہرِ درخشاں نہاں ہے آج

رہبر کا کچھ پتہ ہے نہ منزل کا ہے نشاں
گم کردہ راہ دہر میں ہر کارواں ہے آج

آنکھیں مری ترستی ہیں دیدار کیلئے
کافر ادا وہ جانِ تمنا کہاں ہے آج

یہ برق و باد اور یہ طوفانِ بے پناہ
اُف بجلیوں کی زد میں مرا آشیاں ہے آج

ویرانہ بن گیا ہے مرا باغِ آرزو
افسر کہاں بہار خزاں ہی خزاں ہے آج

(بقیہ عشق رسول کی زندہ جاوید تصویر)

حضرت عمر رض ان کی استقامت اللہ کے خلوص سے بہت خوش ہوئے اور فرمایا کہ ہر مسلمان پر فرض ہے کہ وہ عبداللہ بن حذافہ کے سر کا بوسہ لے اور میں سب سے پہلے اس فرض کو ادا کرتا ہوں یہ کہ کر انھوں نے حضرت عبداللہ کا سر چوم لیا۔

سر زمینِ الخوبر ٹکون تحفۂ دلنشین

مرحبا صد مرحبا عید الفطر پا محوِ رقصاں آج ہیں شمس و قمر

عید مبارک

ایس ایف بادشاہ
عرف چیڈو باپا
بھٹکل اسٹور
سعودی عربیہ

کوائی محی الدین ناخوا
بھٹکل اسٹور
پوسٹ باکس ۱۲۸
الخوبر سعودی عربیہ

رکن الدین ابوالحسن
بھٹکل اسٹور
پوسٹ باکس ۱۲۸
الخوبر (سعودی عربیہ)

محمد اکرم محمد اسماعیل
بھٹکل اسٹور
پوسٹ باکس ۱۲۸
الخبر

رکن الدین زین العابدین
بھٹکل اسٹور
پوسٹ باکس ۱۲۸
الخوبر (سعودی عربیہ)

محمد اشرف شاہ بندری
بھٹکل اسٹور
پوسٹ باکس ۱۲۸
الخوبر (سعودی عربیہ)

سلطان حسن محتشم
بھٹکل اسٹور
پوسٹ باکس ۱۲۸
الخوبر (سعودی عربیہ)

ابوبکر سیدی باپا بھٹکلی
الخوبر (سعودی عربیہ)

برمادر سید حسن شبیر
بھٹکل اسٹور
پوسٹ باکس ۱۲۸
الخوبر (سعودی عربیہ)

خطیب صلاح الدین
باطویل ٹریڈنگ آفس
الخوبر (سعودی عربیہ)

حسن مسیتا محمد ابراھیم
بھٹکل اسٹور
پوسٹ باکس ۱۲۸
الخوبر (سعودی عربیہ)

محمد شکیل [illegible]
پوسٹ باکس ۱۰۹
(سعودی عربیہ)

اہلِ وطن انی برادرانِ اسلام اپچی خدمتیت سناچی حقیقی خوشی مبارک

تعزیت بروفات سید حسین شبیر ماسٹر صاحب

نتیجۂ فکر محمد حسین فطرت

ایک مردِ حق جہانِ خشک و تر سے اُٹھ گیا
جیسے میرے باپ ہی کا سایہ سر سے اُٹھ گیا

اِک محقق اور مؤرخ قوم و ملت کا گیا
ایک پیکرِ الفت و خلق و شرافت کا گیا

خوش مزاج و خوش مذاق و خوش چلن اور خوش کلام
چہرۂ زیبا سدا خوش، دلِ ہمیشہ شاد کام

حالتِ طاعت میں، خالق سے وہ اپنے جا ملا
تھا نمازِ فجر کو تیار، روزے سے بھی تھا

اپنے بندوں پر کرم فرما ہے کس درجہ خدا
اُس کی رحمت اُسکی بخشش کی نہیں کچھ انتہا

ذرہ اُسکے لطف سے خورشید عالمتاب ہے
قطرۂ اشک ندامت گوہرِ نایاب ہے

کم ملیں گے آج ایسے پیکرِ مہر و وفا
بلکہ یوں کہئے کہ ہیں نایاب اخلاق و حیا

مرنے والے تیرے غم میں، قوم ہے ساری مَلول
ہے دُعا تجھ پہ نچھاور ہوں سدا رحمت کے پھول

جنتِ فردوس میں تجھکو ملے اعلیٰ مقام
تیرے حق میں مغفرت کی ہیں دعائیں صبح و شام

یاد آئے گی تیری فطرت کو رہ رہ کر مدام
آدمی مٹتا ہے، رہ جاتا ہے باقی صرف نام

سعیٔ لاحاصل

عالم کا حساب کیا ہے معلوم نہیں
اس فن کا نصاب کیا ہے معلوم نہیں

کہتی ہے ہمیشہ عقل یہ کیوں وہ کیوں
اس کیوں کا جواب کیا ہے معلوم نہیں

امجد

گناہ بے لذت

عبدالمتین وزیری

نل کو کون نہیں جانتا، اب تو نلوں کا استعمال عام ہو گیا ہے، مسجدوں میں گھروں میں باغات میں باورچی خانوں میں، غسل خانوں میں، اور نہ جانے کہاں کہاں یہ لگائے جاتے ہیں۔ ان سے پانی جتنا چاہو اتنا، کم چاہو تو کم زیادہ چاہو تو زیادہ نکال کر استعمال کر سکتے ہو۔ کبھی کبھار آپ نے ان نلوں کے نیچے چند مضبوط پتھروں اور چٹانوں کو دیکھا ہوگا کہ ان پر قطرہ قطرہ پانی گرتا ہے، اور کچھ مدت بعد جس جگہ پر یہ قطرات گرتے ہیں وہاں ایک سوراخ پڑ جاتا ہے، اگر اس پتھر یا چٹان پر ڈھیر سا پانی یکبارگی ڈالا جائے تو یہ ٹس سے مس نہ ہوگا، اور اس میں کوئی بھی تغیر نہ پیدا ہوگا۔

اسی طرح اگر آپ کے سر پر بہت سا پانی ڈال دیا جائے تو آپ کو کسی قسم کی تکلیف نہ ہوگی۔ اگر یہی پانی مسلسل قطرات کی صورت میں آپ کے سر پر گرایا جائے تو تھوڑی دیر بعد آپ تکلیف سے تڑپ اٹھیں گے۔ اور درد سے بلبلائیں گے۔

آپ نے دیکھا؟ ان قطرات کی طاقت کو، ان بوندوں کی قوت کو، آپ جن قطرات کو ایک معمولی سی چیز سمجھتے ہیں، ان قطرات کے ضرر رساں ہونے کا کوئی خیال بھی آپ کے ذہن کے کسی گوشے میں بھی آتا ہے؟ لیکن جن بوندوں کی طاقت پر غور کرنا آپ اپنے ذہن کی توہین سمجھتے ہیں ان کی قوت کا آپ نے کبھی اندازہ بھی لگایا کہ کس طرح وہ مضبوط سے مضبوط تر چٹان میں چھید کرتے ہیں؟ مضبوط سے مضبوط تر انسان کو جسے بالٹیوں پانی سر پر انڈیلنے سے کوئی تکلیف محسوس نہیں ہوتی کس طرح تڑپا دیتے ہیں؟

نہ جانے آپ کو اس دھرتی میں اور کتنی ہی ایسی مثالیں ملیں گی، جو دیکھنے میں تو معمولی معلوم ہوتی ہیں۔ لیکن جب ان کے اثرات کو ذہن میں مرتب کر کے دیکھیں تو ہماری حیرت و تعجب کی کوئی انتہا نہیں رہتی۔ یہ تو وہ چیزیں ہیں جو علامات خود اپنے اندر ضرر رسانی نہیں رکھتی۔

ان مثالوں کے علاوہ اس دنیا میں ہم ایک ایسی چیز بھی پاتے ہیں کہ وہ بکثرت ہو تو بھی اس کی ضرر رسانی کی حد نہیں۔ اور اگر قطرے قطرے ہو تب بھی اس کی نقصان دہی میں کوئی بھی تبدل و تغیر نہیں۔ وہ اپنے لقمہ ہی میں فقط ... نیاں رکھتی ہیں، اور بعض دفعہ تو اس کے خیال ہی سے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ اس چیز سے میری مراد تو آپ سمجھ ہی گئے ہوں گے کہ وہ کیا شئے ہے۔ یہ تو وہی شئے ہے جسے آپ گناہ کے نام سے یاد کرتے ہیں۔

آپ اس کی ضرر رسانی سے خوب واقف ہیں۔ اس کے نتائج سے اچھی طرح باخبر ہیں، تو کیا آپ اس کے خمیازہ سے بھی ڈرتے ہیں؟ اس کی وقوع پذیری سے بچتے ہیں؟ کیا اس سے پرہیز کرنے میں بھی ایڑی چوٹی کا زور لگاتے ہیں؟

یہ کتنے افسوس کا مقام ہے کہ آپ کے سامنے اس کے واقع ہونے کا نتیجہ سورج سے زیادہ صاف اور ظاہر ہے باوجود اس کے آپ اس سے نہیں بچتے اور نہ بچنے کی کوشش کرتے ہیں۔ سال کی بات چھوڑیئے مہینوں میں نہیں ہفتوں میں نہیں دنوں میں نہیں گھنٹوں اور منٹوں میں نہ جانے کتنے گناہ ہم سے سرزد ہو جاتے ہیں، اور اسے ہم ایک قطرہ سے زیادہ بے وقعت سمجھ کر بھول جاتے ہیں۔ یہ کتنی عبرت کا مقام ہے کہ نسیان کا پردہ ہمارے دل و دماغ پر چھا جاتا ہے۔ اور بات گئی گزری ہو جاتی ہے۔ کیا اب تک سمجھ میں نہیں آیا کہ گناہوں کے قطرات گریں گے تو اپنے اندر کیا تاثیر رکھیں گے؟ خدا ہمیں اس سے محفوظ رکھے۔ وا اسفا ہم کتنے بھولے ہیں؟ یہ جانتے اور سمجھتے ہوئے کہ "قطرہ قطرہ دریا می شود" قطرہ قطرہ دریا بن جاتا ہے ایسے کو بالکل بھلا دیتے ہیں، تو کیا ہم آپ گناہوں کے جمع شدہ اتنے بڑے سمندر کا خمیازہ بھگتنے کیلئے تیار ہیں؟ کلا۔ ہرگز نہیں کوئی بھی اس دھرتی کا باسی اس کو برداشت نہ کر سکے گا۔ آپ جس بوجھ کو برداشت نہیں کر سکتے تو اس سے بچتے کیوں نہیں ——— اگر ہم نے ان قطرات سے بچنے کی کوشش نہ کی تو وہ دن دور نہیں۔ جب ہمیں ان گناہوں کا خمیازہ بھگتنا پڑے گا

خدا کی اماں ہمارے ساتھ ہو

جس طرح مزدور اپنی کمائی کی اجرت ایک مہینہ کی محنت و مشقت کے بعد طلب کرتا ہے
اسی طرح اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی کمائی کی اجرت مہینہ بھر کے روزہ کے
بعد چاند کی رات کو بارگاہ الٰہی میں حاضر ہونے پر مغفرت کی صورت میں عطا فرماتا ہے

جناب محمد اشرف (بی۔ اے) دوبئی

عید ہے!

محمد علی قمرؔ

توبہ کرنا داغِ عصیاں کو مٹانا عید ہے
گڑگڑا کر اپنے خالق کو منانا عید ہے

زیبِ تن کرکے لباس دلفریب و خوشنما
منعمِ اصلی کے آگے سر جھکانا عید ہے

اتباعِ مصطفےٰ ہے اصل معراجِ حیات
عشقِ احمدؐ سے وجودِ حق کو پانا عید ہے

سربلندی سر جھکانے میں ہے حق کے سامنے
نفسِ سرکش کو سدا ٹھوکر لگانا عید ہے

نفسِ ظالم کو فنا کر ذکرِ الا اللہ سے
دل کو عشقِ غیر سے ہر دم بچانا عید ہے

دوستی غیروں سے رکھ کر دشمنِ ایماں نہ بن
سب سے کٹ کر ایک سے بس دل لگانا عید ہے

اُس رکھنا غیرِ حق سے موت ہے ایمان کی
سامنے بس ایک کے دامن بچھانا عید ہے

عشقِ خالق درحقیقت ہر مرض کی ہر دوا
ذرّہ ذرّہ میں خدا کا نور پانا عید ہے

دین کی فکر۔ متاعِ حیات

محمد نعمان سکری۔ دہران، سعودی عربیہ

دہران تو دِقِ صحرا کا ایک چھوٹا سا گاؤں ہے۔ جب سے دہران آیا ہوں اگر کسی چیز کی فکر ہے تو وہ صرف نقشِ نوائط ہے۔ مجھے ابھی تک کوئی نقش نہ مل سکا۔ الخبر میں نوائطی احباب رہتے ہیں لیکن وہاں جانا نہیں ہوتا ہے جمعرات کو الخبر مسجدِ نور میں دینی نسبت سے جاتا ہوں۔ اسلئے کہ وہاں ہفتے واری تبلیغی اجتماع ہوا کرتا ہے۔ مسجدِ نور سے بھٹکل اسٹور وغیرہ کافی دور ہیں اسلئے وہاں جانا نہیں ہوتا۔ اگر وہاں جائیں تو ہی نقشِ نوائط مجھے ضرور ملے۔ اسلئے براہ کرم آپ مجھے الگ سے نقش ضرور بھیجئے۔ کتنا عرصہ ہوا ہے اس بھولے بھالے نقش کا معصوم چہرہ نہیں دیکھا۔ میں نے اسکے بچپنے کو دیکھا ہے پتہ نہیں اب وہ کتنا جوان ہو گیا ہے۔ ہمارا اب دیکھنے کو جی ترس رہا ہے۔ شاید اُسکو دیکھوں تو اِس صحرائی زندگی میں چین و سکون مل جائے۔

الحمدللہ یہاں دہران اور مضافات میں اللہ کے فضل و کرم سے اک حد تک دینی محنت چل رہی ہے۔ پاکستانی اور ہندوستانی لوگ اسمیں کافی حصہ لے رہے ہیں۔ اجتماعات میں کافی لوگ جمع ہوتے ہیں۔ بیانات کیلئے اردو اور عربی کے الگ الگ حلقے لگتے ہیں۔ عرب حضرات بھی بہت تعداد میں حصہ لیتے ہیں۔ اور ان کی زندگیوں میں بھی انقلاب آ رہا ہے۔ پھر بھی یہ حضرات حصہ لے رہے ہیں بہت کم ہے۔ کیونکہ انھیں حضرات سے تو یہ کام شروع ہوا تھا۔

ہمارے کیمپ میں بھی دعوت والا عمل تھوڑا بہت ہو رہا ہے اور تھوڑی سی فکر سے غیر مسلم دیکھا دیکھی ایمان کے حلقے میں داخل ہو رہے ہیں۔ ہمارے کیمپ میں یہ دعوت والا عمل شروع ہو کر کچھ ہی عرصہ ہوا۔ اب تک چار کوریَن اور دو فلپائنی اسلام قبول کر چکے ہیں۔ پانچ چھ روز پہلے ایک اور فلپائنی بھی بڑے مجمع کے سامنے ایمانی گفتگو کو سن کر کھڑا ہو گیا۔ اور کلمہ لا الٰہ الا اللہ پڑھنے لگا۔ جو بھائی مسلمان ہو رہے ہیں ان کو رات کے وقت دینی تعلیم اور نماز وغیرہ کی تربیت دی جا رہی ہے۔ دعا کیجئے کہ خدائے پاک ان لوگوں کو صحیح سمجھ نصیب فرمائے۔ آمین

آج ہمیں دوسروں کو اسلام کی دعوت دینے کی ضرورت نہیں ہے ضرورت اس بات کی ہے۔ کہ ہم ایمان والے کو دعوت دیں۔ اگر ہم پورے کے پورے اسلام پر چلنے والے بنیں تو غیر اقوام دیکھا دیکھی اسلام میں داخل ہو جائینگی۔ آج ہمارے اندر سے ہماری نسلوں سے ہمارے گھرانوں سے دین نکلتا جا رہا ہے۔ اسلئے ہمیں آج ہمارے اندر ہمارے گھرانے میں دین زندہ کرنے کی فکر کرنی چاہیے۔ ہمارے ماحول میں جب دین آ جائیگا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقے آ جائینگے اور اس بات کا ہر کوئی فکر کرنے والا ہو جائیگا تو قریب ہے کہ دنیا کی ساری قومیں دائرۂ اسلام میں آ جائینگی۔

مولانا فیاض محی الدین رح

عبد المتین منیری

کاروانِ زندگی کا ایک بچھڑا رفیق

وہ ایک ۱۹۶۹ء کا موسم گرما تھا، اسکولوں اور کالجوں میں چھٹی تھی۔ بھٹکل کی گلیوں میں واقع مزار کے سامنے دو افراد نظر آئے۔ یہ دونوں افراد میرے لئے اجنبی تھے، میں ان دونوں کے نام اور احوال سے ناواقف تھا۔ ان میں سے ایک ادھیڑ اور دوسرا سجیلا خوبصورت نوجوان تھا، جس کے بشرے سے شرافت ٹپک رہی تھی، اور لباس اور چال چلن سے نزاکت۔

پھر میں ہر روز ان دونوں کو صرف نمازوں کے اوقات میں دیکھتا رہا۔ کہ ان میں سے ادھیڑ عمر کے بزرگ پہلے نکلتے اور نوجوان ان کے نقش قدم پر پیچھے پیچھے، ابھی تک "نقش قدم پر چلنا" محاورہ اور محاورہ کے ساتھ نصیحت اپنے اساتذہ سے سنتا آیا تھا لیکن ان کو دیکھ کر اس محاورہ کے استعمال کی زندہ مثال ہاتھ آگئی۔ اور دل نے جان لیا کہ ہو نہ ہو یہ ادھیڑ عمر کے حضرت اس سجیلے نوجوان کے پدر بزرگوار ہیں۔ اور یہ خیال سچ ثابت ہوا۔

اس نوجوان کے اپنے والد کے پیچھے پیچھے چلنا، آداب و لحاظ کا خیال رکھنا، اپنے والد کے سامنے آواز پست رکھنا یہ سب دل کو بھا گیا۔ اور میں اس نوجوان کا شیدائی ہو گیا۔ اس سے ملاقات کی امنگیں دل ہی دل میں انگڑائیاں لینے لگیں اور میں مدرسہ سے گھر لوٹنے کے بعد اس سے ملنے کی تدبیر سوچتا رہا۔ اور تھوڑے ہی انتظار کے بعد وہ تاریخی گھڑی آگئی اور میرا ان کا سامنا ہو گیا۔ میں نے سلام کیا۔ انہوں نے جواب دیا اور ہم دونوں متعارف ہو گئے۔ تب معلوم ہوا کہ یہ مولوی فیاض تھے۔ دارالعلوم لطیفیہ ویلور کے بے حد محنتی، بے مثال اور ہونہار، طالب علم اعلیٰ درجہ پر کامیابی حاصل کرکے دستار عالمیت باندھ چکے تھے اور تب علم کی پیاس انھیں الکلیۃ العربیۃ الجمالیۃ مدراس Jamalia Arabic College - Madras ۔ لے آئی تھی اور وہاں سے بھی سیراب ہو کر فضیلت کی سند حاصل کر چکے تھے، ان کی صلاحیتوں اور علم کے شوق کو دیکھ کر اس زمانہ کے جمالیہ کے پرنسپل مولانا سید عبدالوہاب بخاری (ایم اے ایل ٹی) نے ان کو وہیں مدرس بنا دیا تھا۔ وہ دلچسپی اور محنت سے وہاں کے طریقے کے مطابق عربی زبان ہی میں علوم اسلامیہ کے بحر زخار سے ملکی و غیر ملکی طلباء کو سیراب کر رہے تھے۔ اور ماشاء اللہ اس وقت تک مدراس یونیورسٹی سے افضل العلماء کے امتحان میں امتیازی نمبرات سے کامیاب ہوئے تھے۔

جن کو میں اب تک اجنبی سمجھ رہا تھا وہ میرے لئے جانی پہچانی شخصیت تھی۔ ان کے نام سے میں بخوبی واقف تھا ان کے زمانہ طالب علمی کے لکھے گئے عربی و اردو مقالات اور مضامین دارالعلوم لطیفیہ سے سالانہ نکلنے والے رسالہ اللطیف میں پڑھ چکا تھا۔ دل میں ایک ملاقات اور دید کی امنگ تھی۔ وہ اب خوش قسمتی سے پوری ہو رہی تھی۔ یہ ملاقات تو ایک تعارف کا بہانہ تھی۔ اب تو آئے دن میری ان کی ملاقاتیں ہوتی رہیں۔ ان کے اخلاق اور علم سے میں مرعوب ہوتا گیا اور ملاقات کا شوق بڑھتا گیا۔ اور یہ تشنگی کبھی نہ بجھی۔

اس زمانہ میں جامعہ اسلامیہ بھٹکل میں چہارم عربی میں تعلیم پا رہا تھا۔ جب فیاض صاحب کو میری تعلیم کے بارے میں معلوم ہوا تو لگے مجھے عربی ہی میں بات چیت پر ابھارنے۔ اور مجھ سے عربی ہی میں سوالات کرنے۔ یہ میری زندگی میں عربی میں بات چیت کا پہلا موقع تھا۔ انہوں نے صرف مجھی کو اس پر نہیں ابھارا بلکہ جامعہ کے اساتذہ کو بھی عربی ہی میں تعلیم دلانے پر اکسایا۔ عربی ہی میں تعلیم کے فوائد بتلائے۔ اور اس کا یہ اثر ہوا کہ ہمارے ایک استاد نے ہدایۃ النحو چند دنوں تک عربی ہی میں پڑھانے کی کوشش کی۔

فیاض صاحب کی انہی ملاقاتوں کا اثر تھا کہ جامعہ اسلامیہ میں تعلیم کے اختتام پر ہم تین ساتھیوں نے الکلیۃ العربیۃ الجمالیہ مدراس میں تعلیم حاصل کرنے کا فیصلہ کیا اور ہم مدراس آگئے۔

مدراس آنے کے بعد سب سے زیادہ جن صاحب سے ملنے کی خواہش تھی وہ یہی فیاض تھے لیکن اب یہ جمالیہ میں نہ تھے بلکہ اب وہ مدراس کے مشہور ادارہ مسلم ہائی اسکول ٹریپلیکن میں اردو کے استاد تھے۔ اور پرسوا کم کی جامع مسجد کے قریب ایک کمرے میں مقیم تھے۔

اب یہ صرف ایک مدرس ہی نہ تھے بلکہ جدید تعلیم یافتہ طبقہ میں قرآن اور زبان عربی کی تعلیم جاری کرنے کیلئے قائم کردہ ادارہ معہد الدراسات العربیۃ عربی اسٹڈی سرکل کے بانی محرک اور روح رواں تھے۔ مختلف جگہوں پر اپنے اس کام کو پھیلائے ہوئے تھے۔ لہٰذا فاضل وقت اسی میں صرف کر رہے تھے۔ میں مدراس پہونچنے کے دوسرے یا تیسرے دن ان کے کمرے میں گیا، کمرہ کیا تھا گویا ادارہ معلوم ہو رہا تھا۔ ہر طرف کتابوں اور عربی رسائل سے کمرہ بٹا ہوا تھا۔ جتنے عربی رسائل اور اخبارات مجھے فیاض صاحب کے پاس نظر آئے۔ بھٹکلی حضرات میں کسی کے پاس نظر نہ آئے۔ اور جتنا ان کو عربی صحافت کا مطالعہ کرتے دیکھا کسی کو نہ دیکھا، یہی وجہ تھی کہ ان کو عربی ادب پر اچھا خاصہ عبور حاصل ہو گیا تھا۔ فصیح عربی میں بول چال تحریر و تقریر بآسانی کر سکتے تھے۔

ہمیں ان کی محنتوں اور کوششوں کی کہانیاں اپنے اساتذہ اور خود ان سے سننے میں آئیں، اور میرا جی رشک و رقت سے بھر گیا۔ یہ واقعہ تو کبھی بھولے سے بھلایا نہ جائیگا کہ جب وہ لطیفیہ سے فارغ ہو کر جمالیہ میں داخل ہو گئے تو عربی اچھی کچھ جاتے تھے لیکن عربی ہی میں بولنے کی مشق نہ تھی۔ اور جمالیہ میں عربی میں بات چیت کے بغیر کام نہیں چل سکتا تھا۔ یہاں تو عربی بات اور عربی تقریر کلاس میں داخل تھی۔ تو اب انہوں نے عربی بول چال اور تقریر پر مہارت حاصل کرنے کیلئے یہ طریقہ شروع کیا کہ عربی جملے اور عبارتیں رٹا کرتے اور جب سب آرام کی نیند میں پڑے خراٹے لیتے یہ آدھی رات کو اٹھتے، جمالیہ کے صحن میں ایک آم کا درخت تھا اس درخت کے پاس جاتے اور اس سے عربی میں خطاب کرتے اور خود ہی اس کا جواب دیتے۔ اس طرح انہوں نے صرف عربی ادب ہی میں نہیں بلکہ دوسرے علوم و فنون تفسیر و حدیث فقہ وغیرہ کے حصول کیلئے کڑی محنت کی، اور سارے مدراس میں اول نمبر پر کامیاب ہوتے رہے۔ میرے مدراس کے قیام کے زمانہ میں اپنے مشوروں سے اور علم سے مجھے نوازتے رہے۔ اور یہ زریں موقعہ مجھے جمالیہ سے فارغ ہونے تک نصیب ہوا۔ پھر ہم بچھڑ گئے۔

یہی وہ زمانہ تھا کہ انہوں نے صحافت شروع کی تھی، اردو میں ان کو مہارت تھی اور مدراس اور مسلمہ یونیورسٹی کے اردو امتحانات اچھے نمبرات سے پاس کرتے تھے، لہٰذا ہم جیسوں کو یہ امید ہو چلی تھی کہ وہ ایک درخشندہ ستارہ بن کر صحافت کے آسمان پر چمکیں گے۔ اس زمانہ میں ان کے لکھے کالم مدراس کے مشہور اردو اخبارات "مسلمان اور "اتحاد" میں شائع ہوا کرتے تھے۔ لیکن صحت ٹھیک نہیں تھی لہٰذا یہ سلسلہ زیادہ چل نہ سکا۔

گذشتہ سال حکیم الاسلام مولانا قاری طیب صاحب جب بھٹکل تشریف لائے، تو جامعہ اسلامیہ کے پروگرام میں ان سے اچانک ملاقات ہو گئی۔ اسوقت اسکولوں میں چھٹی نہ ہونے کی وجہ سے مجھے ان کے آنے پر تعجب ہوا۔ تب پتہ چلا کہ وہ مریض ہیں، جسم کافی کمزور ہو گیا تھا۔ اور پھر کافی دنوں تک ملاقات نہ ہوئی۔ البتہ کچھ دنوں کے بعد معلوم ہوا کہ وہ صاحب فراش ہیں۔ میں عیادت کیلئے گیا۔ کمزوری بڑھی ہوئی تھی۔ دق کی شکایت تھی، کمرے سے نکلنے سے حکیم صاحب نے روک دیا تھا۔ لیکن مطالعہ اب بھی جاری تھا۔ عربی اور انگریزی رسائل و اخبارات بستر پر رکھے ہوئے تھے۔ اور پھر نئے نئے اخبارات و رسائل کی تلاش تھی۔ آئندہ کیلئے تعمیری پروگرام بن رہے تھے۔ اور پھر صحت کچھ ٹھیک ہوتی محسوس ہوئی۔ اور ہم جیسوں کو بہت سی امیدیں ان سے وابستہ ہو گئی تھیں۔ لیکن ہماری امیدوں اور تمناؤں کا آشیانہ محل دھڑام سے زمین پر آرہا۔ جب ۶ جنوری کی شام آگئی۔ حسب معمول میں ملنے گیا۔ آج طبیعت خراب تھی۔ کچھ دیر کے بعد میں چلا گیا۔ لیکن کسے معلوم تھا کہ یہ ہماری آخری ملاقات ہوگی۔ اس کے بعد ہم کو یہاں ملنا نہیں ہے۔ لیکن ملک الموت کسی کو بتا کر آتے ہیں۔ وہ تو بن بلائے مہمان ہیں۔ کہیں سے حکم ہوا اور وہ آئے اپنا کام تمام کرکے چل دیئے۔ اندھیرا چھایا ہوا تھا۔ رات سوگوار تھی۔ وہ گہری کالی چادر اوڑھے تھی۔ دس بج رہے تھے کہ فیاض صاحب کو قے آگئی۔ اور ابھی قے سے فرصت پاکر بستر پر گرے ہی تھے کہ روح قفس عنصری سے پرواز کر گئی۔ اور وہ سورج جس کی تابناکی کا انتظار تھا۔ دوسرے روز منوں مٹی کے ڈھیر میں ڈوب چکا تھا۔ یادیں ستاتی ہیں۔ اور جب بھی ان کی یاد کروٹ لیتی ہے تو فیض کا یہ شعر زبان پر آتا ہے ؎

ویراں ہے میکدہ، خم و ساغر اداس ہیں   تم کیا گئے کہ روٹھ گئے دن بہار کے

جشن عید الفطر

اسلامی پیغام کا آئینہ دار

مولانا عبد السلام صاحب ہمالیہ کی گود میں ضلع نینی تال کے کاشی پور نامی گاؤں کے ایک عربی مدرسے کے سفیر ہیں۔ تبحرّ علمی کے ساتھ ساتھ تقریر و تحریر کے میدان کے مردِ مجاہد ہیں۔ مولوی عبد العلیم قاسمی کے تعلق کی بناء پر نقشِ نوائط سے بہت زیادہ محبت ہے۔ عید کے شمارے کیلئے مولانا کا یہ مضمون واقعی قابلِ قدر اور لائقِ مطالعہ ہے کاش ہم سمجھیں۔ ——— ادارہ

عید دنیا کے تہواروں اور میلوں سے بالکل مختلف ہے۔ جسطرح تمام اقوامِ عالم سے قومِ مسلم نرالی اور انوکھی ہے کہ وہ صرف ایک معبودِ حقیقی کی پرستار ہے۔ آپ نے کبھی غور فرمایا ہے کہ دنیا میں جتنی قومیں اپنے آپ کو دھارمک اور مذہبی سمجھتی ہیں ان سب کے یہاں اللہ کا ایسا تصور ہرگز نہیں ہے جیسا کہ اہلِ اسلام اللہ کو مانتے ہیں کہ اللہ سب سے بڑا ہے، خود سے ہے، ہمیشہ سے ہے، ہمیشہ رہنے والا ہے نیز یہ کہ وہ بالکل اکیلا اور دوسرا ہے پورے عالم کا نظام بلا شرکتِ غیرے اللہ کے قبضے میں ہے۔ نہ اسکے کوئی بیٹی بیٹا نہ بیوی نہ ہمسر۔ اسطرح کا عقیدہ کسی قوم کا سر قوم کے سوا نہیں ہے۔ اسی طرح ہمارے تہوار اور جشن بھی دنیا کے تمام تہواروں اور جشنوں سے بالکل مختلف ہیں۔

ہماری عید مادّی راحتوں اور جسمانی لذتوں سے بلند ہو کر اس بات کا اعلان ہے کہ دنیا کی طاقتوں سے بڑی ایک دوسری طاقت یعنی اللہ کی طاقت ہے اور اس زندگی سے برتر ایک حقیقی زندگی ہے جسمیں ہر انسان کو ذرہ ذرہ کا جواب دینا ہے۔ اور اپنی ہر جنبش و حرکت کا جواب دینا ہے۔ ہم کو عید کا تہوار یہی درس دیتا ہے۔

عید یہ نہیں کہ عمدہ کپڑے پہنے جائیں نفیس کھانے کھائے جائیں اپنی پسندیدہ چیزیں استعمال کیجائیں اور لذّات و شہوات سے لطف اندوز ہوا جائے۔ بلکہ حقیقی عید تو یہ ہے کہ طاعات میں قبولیت کی علامت ظاہر ہو، گناہوں کیلئے کفارہ ہو، برائیاں نیکیوں سے بدلجائیں، بلندی درجات کی بشارت، اور قوتِ یقین سے سکونِ قلب حاصل ہو۔ ہماری عید الفطر کیلئے اس دن کا انتخاب کیا گیا جس دن مسلمان تربیتی کورس مکمل کر کے یعنی مسلسل ایک ماہ تک نماز، قرآن پاک کی تلاوت سماعت اور بالخصوص روزے کے ذریعے اپنی خواہشات پر قابو حاصل کرتا ہے اور اپنی زندگی میں ان خوبیات کو ابھارتا رہا ہے جن کے ذریعہ ذاتِ باری تعالیٰ کے ساتھ نسبت پیدا ہوتی رہی اور روحِ انسانی اپنے سرچشمہ سے اتصال پیدا کرتی رہا ہے۔

حضرت شیخ الکلام والتصوف علامہ امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روزے کا یہ منشا بیان کیا ہے کہ روزہ سے مقصود اللہ تعالیٰ کے اخلاق سے اور بالخصوص صفت ربوبیت و صمدیت سے متصف ہونا ہے اور بقدرِ امکان خواہشات پر قابو پا کر ملائکہ سے مشابہت پیدا کرنا ہے یعنی جسطرح فرشتے خواہشات سے منزّہ اور پاک ہوتے ہیں انسان بھی اس مبارک عمل کے ذریعے مبرا و منزّہ من الخواہشات والمعصیات ہو جائے۔۔

قوموں کے تہوار دراصل اُن کے عقائد و تصوّرات اور ان کی تاریخ و روایات کے ترجمان اور ان کے قومی مزاج کے آئینہ دار ہوتے ہیں اگر آج مسلمان اپنے اس تہوار ہی کو صحیح طور پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدایات اور تعلیمات کے مواقع بنائیں تو اسلام کی روح اور اس کے پیغام کو سمجھنے اور سمجھانے کیلئے صرف عید ہی کافی ہو سکتی ہے۔ اور غیر بھی اس پیغامِ اخوت و اتحاد اور ایثار و قربانی کو دیکھکر متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتے۔ ماتوفیقی الا باللہ —— مولانا عبد السلام کاشی پوری ——

خاص برائے نقشِ نوائط

نقشِ نوائط کی طرف سے مسلمانانِ عالم کو عید مبارک

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْد

REGD. NO
M. H. BY
SOUTH
590/

NAQSH-E-NAWAYATH
FORTNIGHTLY

FATIMA MANZIL
OPP. SABU SIDDIK
MUSAFIR KHANA
BOMBAY-400 001

قرآن کریم کے متعلق علمائے دین کی شاندار تحقیق

تفصیل حروف قرآن مجید

ا - ۴۸۸۷۲	ب - ۱۱۴۲۸	ت - ۱۱۹۹۰
ث - ۱۲۷۶	ج - ۳۲۷۳	ح - ۹۷۳
خ - ۲۴۱۶	د - ۵۶۰۲	ذ - ۴۶۷۷
ر - ۱۱۷۹۳	ز - ۱۵۹۰	س - ۵۹۹۱
ش - ۲۱۱۵	ص - ۲۰۱۲	ض - ۱۳۰۷
ط - ۱۲۷۷	ظ - ۸۴۲	ع - ۹۲۲۰
غ - ۲۲۰۸	ف - ۸۴۹۹	ق - ۶۸۱۳
ک - ۹۵۰۰	ل - ۳۴۳۲	م - ۳۶۵۳۵
ن - ۴۰۱۹۰	و - ۲۵۵۳۶	ہ - ۱۹۰۷۰
	لا - ۳۷۲۰	ی - ۴۵۹۱۹

کوزے میں دریا

ذیل میں ہم محترم اسلاف، محققین قرآن کے کچھ ایسے ثمرات پیش کر رہے ہیں جو کوزے میں دریا بند کرنے کے مترادف ہے۔

کل تعداد کلمات ۸۶۴۳۰
(چھیاسی ہزار چار سو تیس)
کل تعداد حروف ۳۲۲۲۷۰
(تین لاکھ تیس ہزار سات سو ساٹھ)

پہلی وحی

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ
سورہ علق ۹۶
آیت ۱ تا ۵

قرآن کی کل مدتِ نزول تقریباً
۲۳ سال ۵ ماہ

آخری وحی

وَاتَّقُوْا یَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِیْهِ اِلَى اللّٰهِ
البقرہ آیت ۲۸۱

یا

اَلْیَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِیْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَیْكُمْ نِعْمَتِیْ وَرَضِیْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِیْنًا
(المائدہ ۳)

جملہ کاتبانِ وحی

چالیس صحابہؓ



کل حرکات (اعراب)

۱۔ فتحات (زبر) ــَـ	۵۳۲۲۳
۲۔ کسرات (زیر) ــِـ	۳۹۵۸۲
۳۔ ضمات (پیش) ــُـ	۸۸۰۴
۴۔ مدات (مد) ــٓـ	۱۷۷۱
۵۔ تشدید (شد) ــّـ	۱۲۷۴
۶۔ نقاط (نقطے) .	۵۶۸۴

پارے	۳۰
منزلیں	۷
سورتیں	۱۱۴
رکوع	۵۴۰
کل آیات	۶۶۶۶

سجدہ ہائے تلاوت
متفق علیہ - ۱۴ مقامات ۵ اختلافی - ۱۵ مقام

قرآن مجید میں

- قرآن مجید میں ۱۲ مقامات پر "امام" کا لفظ آیا ہے۔
- قرآن مجید میں حضرت موسیٰ سے زیادہ ذکر کسی کا نہیں۔
- سات سو جگہ نماز کی تاکید کی گئی ہے۔
- ستر سے زیادہ مقامات پر دعا مانگنے کی تاکید کی گئی ہے۔
- حضورؐ کو گیارہ جگہ "یا ایہا النبی" کہہ کر خطاب کیا گیا ہے۔

قرآن دنیا کی بہترین ادبی کتاب ہے۔ قرآن میں آپ دیکھیں گے کہ رُلا دینے والی، حیرت میں ڈال دینے والی، مبہوت کر دینے والی، خوف طاری کر دینے والی، جوش میں لانے والی، آمادۂ پیکار کر دینے والی اور ایثار کی اسپرٹ پیدا کرنے والی عبارتوں کی رنگارنگ کیاریاں جا بجا پھیلی ہوئی ہیں۔

اقسام آیات

آیاتِ وعدہ	۱۰۰۰
آیاتِ وعید	۱۰۰۰
آیاتِ نہی	۱۰۰۰
آیاتِ امر	۱۰۰۰
آیاتِ مثال	۱۰۰۰
آیاتِ قصص	۱۰۰۰
آیاتِ تحلیل	۲۵۰
آیاتِ تحریم	۲۵۰
آیاتِ تسبیح	۱۰۰
آیاتِ متفرقہ	۶۶
جملہ	۶۶۶۶

سات منازل کی تقسیم

۱۔ سورہ فاتحہ تا سورہ نساء
۲۔ سورہ مائدہ تا سورہ توبہ
۳۔ سورہ یونس تا سورہ نحل
۴۔ سورہ بنی اسرائیل تا سورہ فرقان
۵۔ سورہ شعراء تا سورہ یٰسین
۶۔ سورہ والصّٰفّٰت تا سورہ حجرات
۷۔ سورہ قٓ تا سورہ النّاس

بکجھتی جو علمبردار — اکیلو قومی اخبار

نقش نوائے

بمبئی — پندرہ روزہ

جلد نمبر ۲ — شمارہ نمبر ۱۲ — ۱۶ ر اکتوبر ۱۹۷۷ع مطابق ۲ ر ذی القعدہ ۱۳۹۷ھ — قیمت پنجاھ پیسے

اِندرا گاندھیءَ گرفتار کرڻ جے شوقان

جنتا سرکار خود مصیبت ۾ گرفتار

اندرا کھیو واٹے؟

اندرا کشی واٹے ؟

مورخہ ۱۵ ر اکتوبر جے انگریزی بیلٹز ۾ خواجہ احمد عباس برو تے طنزیہ مضمون جو آزاد ترجمہ

- "اندرا گاندھی کھیں واٹے ؟"
"تی دھلی ۾ گرفتار واٹے"
- "تیکاک کھیں دھرتات ؟"
"تیکاک ہریانہ ۾ بھٹکل ڈاک بنگلات دھرتات (نوٹ:- ہریانہ ۾ بھٹکل ناوا جے ایک گاؤں اشے)
"تیکاک سیدھا بھٹکل کھیکا دھیلے ناہیں؟"
- "مجسٹریٹ جو باقاعدہ حکم ناتون رہاؤنجان تیکاک دھرو زانا ہیں بلون اندرا جو وکیل لو"
- "تی رات کھیں نذر ولی ؟"
"نئی دھلی گزیٹیڈ افسرانجے ہوسٹلات"
"اگر ہوسٹلات دھروجے ہوتے ترین تی اپلے گھرے کیر وڑ گلان کا ذاتے ؟"
- "ماکا کئے ناہیں' وزیر داخلہ چرن سنگھا یو سو کاز"
- "ایتاں اندرا گاندھی کھیں واٹے؟"
[illegible]
"ایک پریس کانفرنس ۾ بیانات دیتا"
"تو کا بلتا ؟"
"تو بلتا کہ اندرا جے خلاف لاتعداد الزامات اسوجان تیکاک گرفتار کرو جے مزوری ہوتے"
"خبر- ایتاں اندرا گاندھی کھیں واٹے؟"

- "ایتاں تی آرام سرین گھرے جیون اخباری نمائندہ اک انٹرویو دیتا"
"لیکن، لیکن..... تی گرفتار زالی ہوتی!!"
- "ارے ہاں تی کالی جی خبر"
"آز کا زالے ؟"
"آز کورٹ تیکاک عزتین غیر مشروط طور پار آزاد کیلو۔ تیکاک گرفتار کرو ین قانونی دلائن کا بی نہوتے"
"ایتاں اندرا گاندھی کھیں وتا ؟"
- "تی اپنے پروگرام تحت گجرات جو دورہ کرو جا سب بمبئی وتا"
- "آز سانتاکروز ہوائی اڈہ اویر اٹیلو ہجوم کھیکا ؟"
- "اندرا گاندھی گجرات وسوچا سب دھلی ٹکون ایتا"
- "مگو ہو اٹیلو بے پناہ ہجوم ہوجہ غفیر کھیکا ؟"
"جنتا سرکارجی مہربانی۔ کال تیکاک گرفتار کیتو نیجہ"
"ایتاں اندرا کا کرتا ؟"
"تی ماناجے ہجوم ۾ تقریر کرتا"
- "کا بلتا ؟"
"تی بلتا کہ بدرگھیو نجا جب الی حد کا ٹھو چا سب جنتا سرکار اپلاک گرفتار کیلی"
"کاھیں صحیح ؟"
"زاؤن سکتا۔ انگریزی اخبار سے کون تشریح بلتات"
"آز رالی اندرا کھیں آرام پالڑتی ؟"
[illegible]
"کھیکا سکی ناھیں ؟"
"ممکن اتے تمثیلی حیثیت ناھیں۔ کیتیو سکنات وتل واٹے"
- "فالے سکنات کھیں وتا ؟"
"کارار بیون گجرات وتا"
"سگلی واٹیر ھیں استقبالیہ جھنڈے انی کمان کھیجے سبب ؟"

"اندرا گاندھی جے استقبال سب غریب دیہاتی مزدور انی کسان لادتے"
"تی تیکاک کا سانگلی ؟"
"ہر ٹھا وار دون دون منٹ تقریر کرون تی سانگلی کہ عوا ماجی خدمت کرو جا سب اپون سیاست ۾ باورد ون ایتا"

اچھے الفاظ

"جے پرکاش مالیکا کا کرتات ؟"
- "گرو دے بدلی کرتے رہاتات"
"مرار جی بھاڑ کھیں دائیت ؟"
"خالی باٹلیو گھنون کھیں کا گیلا پا آیام"
"جگجیون بابو جو کا حال ؟"
- "ہوٹلات ایک دوستا سرین جیون ملائی انی پیڑے کھاتے ہوتے۔ بل دیون زالا نگ دوسرے ٹیبلار وجون بیلے"
"واجپائی ؟"
- "ماذر دودھ بلا برین ڈدلے ڈھالیون دودھ پیتات"
- "انی اچھے شاہی امام عبداللہ بخاری؟"
"فالا ناداز کردن آر ایس ایس جو اکھاڑا انی ورزش پیون گیلا ہا"
- "چرن سنگھ چاچا باوڑے کا کرتات ؟"
"بھوکیں تڑپتات۔ اندرا ماؤشی جے بڈارات دیون

کوڈیو پاٹلیو وا ڈ دو لا گلا ہا مگر کا ئیں ملے نا ہیں"

"ترین اندرا ماؤشی کشی واٹے؟"
"اٹیلا سرنجّی واٹے۔ مگر دوسرا جی زا بناریون پر بھنندا ریڈ یک کھال دھرون خود کانگریس صدر زاؤنجی کوشش کیلون دسنترا کیلا پرین۔ ایتاں اندرا گاندھی کانگریسیا جواہر لال نہرو بجائے مہاتما گاندھی جو رول ادا کروز عہدہ گھینے ناتوں جنتا جے دلار وپر راج کرو کا نز

وقتا جی پابندی ! مسکا کے بھلی عزیز اشے مگر

[illegible]





نقشِ نوائط — نقوشِ رشی کا دل

BLANK CHEQUE

بلینک چیک

اللہ فرموتا

اللہ چے تین احکامات

پتیلچ:- (۹) بس (کوئیوں) یتیم والٹے (ترین) تیجے اوپر سختی کر دنا کھات۔ (۱۰) انی کوئیوں مانگتلوا یلان تیکاک جھڑکونا کھات۔ (۱۱) انی اپلے پروردگاراچی نعمت ... اسلان بس تیکاک ظاہر کرا۔

ہی احکامات کر بتیما اوپر سختی کرونا کھات یعنی تیجے سریا محبت کرا تیجے دل ٹوڈلیوں ناکھات۔ تیکاک ذلیل کرونا کھات کوئیوں مانگوا یلان وڈلی عزتِ الاحبین کائیں نائیں کائیں تیکاک دلیا۔ ہما چیزاہی چی ضرورت ہر زمانہ چے انسانان رہاتا۔ خاص کرون تہذ قتا رکر کر تیھر یہی بے حد ضرورت ہوتی۔ سبب کر تینگاک مجبورانی بے بس مانساں چوکوئیوں پرسانِ حال انہوتو۔ طاقتے چے بل اوپر حق دھول کرون دتوچو تو۔ لیکن اسلام ہیچے خلاف ہوتو۔ تو انصاف انی حق ہر انسانا سبب لازمی قرار دیلو۔ ظالماچی مخالفت انی مظلوم مانساچی ہمدردی تیجے تیھر ضروری ہوتی۔ یتیما سرین ہمدردی تیجو وصف خاص آتے حضور صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرموتات کر مسلمانا چے تے گھر ساتمان نکے جے گھرات یتیم جڑ دوالٹے انی تیجے سرین نکو سلوک کرون وتا۔ انی تے گھر ساتمان خراب جے گھرات یتیم والٹے انی تیجے سرین غلط انی ناروا سلوک کرون وتا۔

آخری حکم کر اللہ چی نعمتاں ظاہر کرا ہی کوں ایکد وڈلی عبادت کرمان کرمے اللہ دی نمتو آتے انی توں نعمتاں چوحق ادا کرتا۔ ناہی سردکرنے ناہیں۔ خودنکی سی نکی چیز واستعمال کرتا انی دوسراچی کوں تیجیں مدد کرتا ہر چیزت اللہ چو شکرادا کرتلا۔ انی کالجی نقصان زالان صبر کرتا نعمتان تیھر ساتمان وڈلی نعمت ایمان انی ہدایت آتے انی تیکاک ظاہر کرو چی نکی انی بہترین صورت ہی کہ تیکاک زیادہ سے زیادہ عام کروکاز۔ بالنیاں ایمان انی ہدایت چی دعوت دیو لکاز۔ امر بالمعروف انی نہی عن المنکر کرتے رہاؤ لکاز۔ پونی امکاک جے دینے چی نمتو میسر آتے۔ ایں نلوانہ سمع کرتلاؤں یہے کام کرون ترین دوسراکوں تیجی دعوت دیو لکاز۔ ہی نعمتے ظاہر کرو چے عظیم ترین عبادت آتے مانساں بھیؤں دینے چے کاماں رکوچے انی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اچی سنتاں دورچے ساتمان وڈلی بدبختی آتے اللہ تعالیٰ اپلے گروے نبیا ذریعہ اتے ہی تعلیم دیا۔ کاش ایں عمل کرتیوں۔

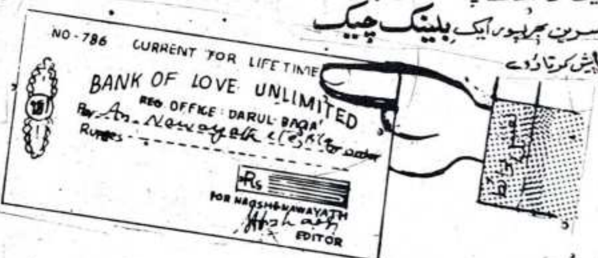
(۱) تیجو کوئیوں دوقار دکھوز جے کر اللہ تعالیٰ ناراض والٹیا انجو دشمن زالو۔ بلکہ اللہ تعالیٰ ہمیشہ انجے ... والٹے (۲) اللہ چی اطاعت تیھر لاگون رہالان تو انی نمتو دنیاک بیناکر (۳) انجیر اللہ چے جے احسانات آتے تیجو اظہار کرتے رہاؤ لکاز انی تیجو شکر ادا کرتے رہاؤ لکاز تیجیں نعمتات خدادانی زاتلی ـ

ہمعصر اخبار "النوائط" اپلے اداریہ تیھر انجے خالص پیش کیلے نیک خواہشات" انی نقشِ اخوان" چی تعریف خصوصی طورار لکاک مدعو کیلا۔ سبب انجے دلاچی عمیق گہرائی تکون ایں اخبار "النوائط" چو شکریہ ادا کرتلاؤں۔

"نقشِ نوائط" نقطۂ آغاز تکون کچ اپلے اولین اداریہ تیھر اخبار النوائط چو تذکرہ کرون موقر اخبار سبب نیک خواہشات پیش کرون والٹے۔ النوائط پہلی مرتبہ آفسیٹ اوپر اپلانگ انجی دلی خوشی چو اظہار کرون ہوتاؤں۔ دراصل النوائط چی ترقی تیھر نقشِ نوائط چے بلند مقاصد چی تکمیل چو راز پوشیدہ ہوتو۔ دوئیوں اخبارا چو نکو معیار بلون نوائط برادری سبب یک وقت دون اخبارے غیر ضروری بلون تصور کیلتی مانتیں انجو خیال تبدیل کروچا سبب مجبور زاؤں ہوتے۔ نکے ارادہ سرین کونیتو کام کیلان تعدد باعثِ ترقی زاتا بلکے زاتا چو ٹھوس ثبوت ملون ہوتو۔

آز النوائط خیر خواہی چی واٹیر دون قدم آگے بڑھلے بلون امکاک یک لخت ہزاروں قدم آگے بڑھیاؤں بلون دلات جذبات پیدا زالے۔ انجے جذبات سبب کونیتو کاغذی پیرہن دیونچے محال اتے۔ لہٰذا النوائط چی خدمت تیھر ایں محبت، عقیدت، خیر خواہی انی نیک خواہشات چے لامتناہی جذبات سرین بھرپور ایک **بلینک چیک** پیش کرتا ؤدے

مزید دوسرے ٹھاوار درج اتے کہ ـــــ ماضی قریب تیھر اچی گانویں تاریخ ثبوت دیاکر اتحاد نے چو نعرہ انی دعویٰ کرون کوشش کیلان اتحاد پیدا زانا صیں ایں تی تحریکے چے مخالف واٹیوں جے طریقان نفاق انی دشمنی چو ماحول پیدا زاتا انی زالو چا ہے تی کوشش ماضی یا حال تیھر رہاؤ یا مستقبل تیھر ـــــ" اشارہ بعلی مبہم اتے لہٰذا بحث چی گنجائش ناصیں مگر خیر خواہی چے جذبات سرین بھرپور صیں اداریہ تیھر مندرجہ بالا جملے گویا گھرے ایلے بہانا سا ایں ایک پر تکلف سہرو ہاترون نہایت ذائقہ دار کھاناچی مختلف رکابیاں چے درمیانے ذائقہ بگڑو رکھی ایک غیر ضروری غذا سا ایں دھرولا بہرین محسوس زاتلے۔ خیر مروت تیھر ایں صیں کوں ہضم کرتیوں مگر ایک زاپنے ضرور عرض کرتلاؤں کہ جلسے انی ملن منعقد کروچے انی اداریہ بر وینچے ساتھ ساتھ ایں آپسا چی مخالفت مکمل بند کرون دل و دماغ چی دارنے اگرٹے دھرولان کوئی قسماچی نقصان وہ غلط فہمیاں پاسون امکاک انی انجے معاشرا ک نجات ملوسکیت۔ البتہ کونیتو اجتماعی تحریک اگر دینی نہج تکون ہٹون اسلا پرین دیکھا ترین کھلے عام مخالفت کروچا، بجائے تیجے دلات بھرون، تیجو زاویۂ نظر دکھو چی کوشش کرون،



ایں قبل از وقت بلینک چیک پیش کرون زالانگ سو پوفہ ۲ اکتوبر ۱۹۷۶ء النوائط چے اداریہ تیھر چند مبہم زاپنا طرف اشارہ کرتاؤں۔ اداریہ تیھر درج اتے کہ ـــــ اسلام امکاک اتحاد و اتفاق چو سبق دیا چنانچہ ہیچے خلاف قرحو نچے دینے چی خلاف ورزی اتے۔ چونکہ نقشِ اتحاد چو علمبردار والٹے انی کونیتوں خاص ادارہ چی ترجمانی کرے نا ہیں ترین ایں قدم قدم ہیچے ساتھ والٹیوں ـــــ" ہی مشروط پیش کش انجے خیالات گیلی ناہیں۔ خود النوائط ایک ایک ادارا چی ترجمانی کر وچو دعویٰ کرتے اتے دوسرا سبب ہی شرط کیا؟ ـــ گر کر نقش کونیتو ادارہ چو ترجمان نو صیں مگر ہر اخبارا چی انی اخبارا چے ایڈیٹرا چی ایک خاص پالیسی، طریقہ کار انی نظریہ رہاؤ۔ صیں نظریہ چی ترجمانی چی جھلکیاں ہر ٹھاوار دیکھو پڑو چے لازمی اتے بلکہ صیں نظریات انجی سوسائٹی سبب بہتر بلون تیکاک مکمل یقین اسلان، ایڈیٹر مختلف زاویہ اوپر اپلے خیالا چی ترجمانی کرو چو حق دھرؤتا۔ قدم قدم ساتھ چلکو چا سبب انجے بیانات صیں مشروط تعاون چی بڑی زیب دیکھے ناصیں۔

مطمئن زالان تعاون کرون ورنہ اپون خود تیکاک مطمئن کرو چی کوشش کرون صحیح والٹے طرف نشاندہی کیلان ایک داعی چو عظیم فرض ادا زائیت طریقہ کار سبب الگ الگ والٹو اختیار کرولون ایکٹ ایک دیس ایکچ منزل اوپر یون پاوتچے ضروری اتے لہٰذا کونیتو قسما چی مخالفت کرو چے گویا ایں خود انجے اوپر ظلم کیلا پرین انی دل کو داغ اوپر بچاتناؤ پیدا کرون اللہ دیلی مختصر زندگی چو سکون ختم کروچا علاوہ دوسرو کائیں نتیجہ حاصل انجے ناصیں۔

بہرحال ایں انجے طرفین النوائط انی متعلقہ اداراں ناوار ایک بلینک چیک پیش کرون والٹیوں ـــ پرواجیکائیں ہیچیت بر وینچے اتے طلب کر اجیکائیں اپون انجے کڈے طلب کروچا جات۔ سازنکا ایں کیں سر جھکو کاز۔ قسم اتے حصہ کا لاشریک لہٗ جو اللہ چی رضا جے کیں سرامکاک اجازت دیا انشاء اللہ تینگا سر گرتے مرتے انجو ساتھ رہاتلو۔ اللہ دون ڈولاچو نور قائم دھرو۔ آمین!

گمرو مے نسیاچی گمرو مے نزاپی

مسح چے چند ضروری مسائل

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتات کہ سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرموے کہ (جنیت) مومن مانساں چے بھنگار (زیور۔ تے ٹھاوار سر) پاؤتلے جے کھیں سر مسح چے پانی پاؤلاتے (مسلم)

(ف) مسح چے پانی جے کھیں سر پاؤتا یعنی جے کونتے بدنا چے حصے مسح بتھر دھون وتا۔ جنیت تے تمام اعضاک جنتے چے بھنگاران شنگرون وتلے۔ اتی کچ ... مسح بھلی نکی انی سنتے مطابق مکمل رھاتلی جنیت تیجے تے ساہو حصے اعلیٰ پیمانہ اوپر شنگرون وتلے تا سبب مسح کرتیں اعلیٰ احتیاط کرون ہر ہر عضو دھو لکاز ـــ

بھی چند زاپنی مسح چے سلسلات خیالات دھروجے۔ ناوار۔ فرض زاوڈ یا سنت۔ سجدہ۔ تلاوت چوزاوڈ یا سجدہ شکر طوافِ بیت اللہ فرض زاوڈ یا سنت۔ قرآن شریف ہاتھ لاؤں انی دھملو سبب انی جمعہ خطبو پڑھو سبب۔ ہی ساہو کاماں سبب مسح واجب آتے۔ مذکورہ ساہو کام مسح چے بغیر حرام آتے ہاں اگر قرآن مجید لیو لا کرو سیا کافراں چے ہاتھات یا بے تمیز چرودا چی ہاتھات آتے یا غلط پانیات پڑلاتے ہیچو جو خطرہ آتے۔ ترین تیساں مسح ناتین کوں انکلوچے جائز بلکہ واجب آتے۔ ہیچے علاوہ کوں بعض مواقع اسلے رہایت تیکاک علماء کرٹے دریافت کرو چے ـ

مسح صحیح زاؤں سبب چند شرائط آتے مسلمان زاؤ لکاز۔ تمیز انی عقل والو زاؤ لکاز۔ جنابت پاسون پاک رہاؤ لکاز۔ حیض انی نفاس پاسون پاک رہاؤ لکاز۔ بدنار پانی رو کو چی سخت چیز مثلاً میتی، موم، یا ناخات گٹ ماتی یا میل وغیرہ رہاؤ نہ جے بدنار پانی خراب کرو چی کونتیوں چیز مثلاً زعفران، چونو، صابون، وغیرہ رہاؤ نہ جے (رتے پہلی صاف کروکاز) مسح فرض دکھون کروکاز انی مسح چے جو فرضاکوں فرض دکھوکاز تیجیت ایک فرضاکوں سنت دکھلان مسح زانا ہیں۔ مسح چے پانی مطلق پاک رہاؤ لکاز۔ خراب استعمال کیلتے پایا نیا پرین کوتوں پاتل چیز رہالان مسح زانا ہیں۔ دائم الحدث (یعنی ہمیشہ ناپاک رہاتو یعنی مسلسل بول اسلو۔ ہمیشہ دھات دکلو استحاضہ چے رخت دکلی انی وغیرہ) سبب ضروری کرتا کی جو وقت اتے برابر شرمگاہ دھون تیکاک پٹی وغیرہ باندھون مسح کرون فوراً ناواز کروکاز۔ ہیکاک انتہ ضرورت زاؤ یہان نجاستے سرین ناواز کرو چی اجازت آتے۔ (ناواز سوڈو چی بالکل اجازت ناہیں) انی ہر ناورٹے سبب ہیں سا عمل ہلے در ہے کرو چے کوں ضروری ورنہ ناواز صحیح زاؤنچے ناہیں۔

(وَاللّٰہُ اَعْلَمُ بِالصَّوَاب)

سانحۂ جانکاہ

موجی گوریا اہلیان زہرہ صدیقہ چو اچانک انتقال موجے سبب ایک بڑو شدید ذہنی دھچکہ انی انتہائی صدمہ چو باعث زالو۔ اچھے خواب وخیالات ناتون دون دیس۔ بیشتر امنین گالوانات ہنسی خوشی ودداع زاد مجھے وقتار ہمیشہ چی جدائی اختیار کرتانت بلون ازموئے سرنا ہیں اللہ تعالیٰ موجی شاکر ہمابر نیک اخلاق ونیک کردار گوریا اہلیانک اپلی آغوش رحمت بھتر تھاؤ دیون، تیجی قبر کشادہ انی آرام دہ کرون تیکا دائمی اخروی سکون عطا کرو۔ موجے گوریا صدیق دھاکلو صاحبانک یقیناً عمرے چی ہی منزل اوپر رفیق حیات چو ساتھ ہمیشہ ختم زاو نچان زندگی بھتر ایک زبردست خلا انی آئندہ زندگی چی وحشتناک تنہائی چو احساس بے حد دکھی کریت۔ اللہ تعالیٰ تینکاک صبر عطا کرون دون معصوم ناتواچی پرورش سبب ہمت انی قوت عطا کرو موجے باپولیا بھاؤسو انجار۔ اسمٰعیل انی باپولیا بہن بچہ کون اللہ صبر عطا کردا۔ آمین

غم گسار
صدیق جعفری

بمبئی ۔ ۱۴؍ اکتوبر ۱۹۷۷ء

بمبئی بھتر منکے چو ایک کوبسکولا پتہ

منکے چو ایک کوبسک شاداً محمد اسلم بن ابو محمد صاحب سن زاون چاعو بارخ دیشین گھاٹی کا پڑلا ویر باہر گیلو از دن واپس ایلو ناھیں ۔ کولمبو اسٹوڈیو عل بازار بھتر کام کرتو ہوتو۔ اگر کونا ملاقات زالان یا اشارات معلوم پڑلان مندرجہ ذیل پتہ اوپر اطلاع دیلان وڈلی مہربانی زاتیت۔ تیجے ائی باپ صبل پریشان ذاتیت ۔ پتہ ۔ الف اے شمس الدین نمبر ۸۹ بابو کھوسٹے اسٹریٹ۔ بمبئی نمبر ۳ یا دفتر نقش نوائط

منکے پسولی سونی ڈاکون بانشیں میلے

منکی دریا الوڑا اوپر ایک لاشیں پون لاگون چند سونی تیکلکھائے ۔ مردہ ماسا چو زہر چڑھون سونی پسولی زالی ۔ ہر ٹھادار پسولی سونی مانان کر ڈاکو چی خبریوں لاگی ۔ بازارات بھٹّاچی ددگی چڈ دیں سونی ڈاکون میلے ۔ زالا باعث پنچایت طرفین حکم زالو کہ ساہو سونا ماردن کاڑد کاڑ۔ سگلے نگا دا لجی کم از کم ایک شیں سوناک بندوقین ماردن ختم کیلے

جماعت المسلمین و مدرسہ رحمانیہ منکی چو عام جلسہ

مورخہ ۲؍ اکتوبر بروز اتوار رات چے ۹ گھنٹے بمقام انجمن ہال منکی زیر صدارت جناب قاضی یوسف ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ ہائی اسکول منکی ایک عام جلسہ منعقد زاؤن ہوتو۔ جلسہ چو آغاز جناب مولوی قاضی محمد شبیر صاحبانچی تلاوت قرآن پاک سری زالو، مگ مدرسہ رحمانیہ چے طلباء محمد مشتاق ابو حسینا حمد بازی انی قاضی عبد النعیم وخورشیدہ ، دیگر حسن بانو وسا ثق نعت ونظم پیش کیلے۔ مگ قاضی علی صاحب سابق عہدیداراں نک سپاسنامہ پڑھون آئیکلوئے ۔ بعد ازاں سابق سکریٹری قادر عبد القادر باشاہ صاحب اپلی تقریر بھتر ساتھ موجودہ حالات اوپر ایک تفصیلی بیان دیلے انی جماعتے سری ایلی نیک خواہشات وتوقعات چو اظہار کیلے۔

ہی الوداعی تقریب سابق عہدیدارانک انی منتخب شدہ نوے عہدیدارانک مبارکباد پیش کروک منعقد زالی ھیجے اوپر روشنی گھالتے قاضی علی صاحب تمام ممبران مبارکباد دیلے انی جماعتے طرفین بستان شبیر صاحب گلپوشی چے فرائض انجام دیلے ۔

عابیدہ مولا صاحب وشابندری جعفر صاحب دکوچاپو احمد صاحب اپلے تاثرات پیش کیلے ۔ مولوی قاضی محمد فاروق صاحب ایک پرسکون انداز اوپر بیان دیتے فرمولے کہ تمام مسلمانانک اتحاد اتفاق قائم دھرون جماعتے چے پروگرام بھتر دلچسپی سری حصہ گھشون ماضی چے چند واقعات دھروتے منتخب شدہ عہدیدارانک تمام ذمہ داری چو احساس دیون آئندہ سبب جماعتی و مدرسہ رحمانیہ چی ترقی سبب آگے بڑھچے سلسلات جماعتے چے اہم اشخاص چے مشورہ سری کنیتو اقدام اکھلو کا زبون زور دیلے مگ صدر جلسہ قاضی یوسف صاحب عہدیدارانک الوداع ولوے عہدیدارانک مبارکباد پیش کرتے تعلیمی میدانات فوڑسے بڑھچی ہدایت دیلے انی ھیجے سبب ایک سب کمیٹی قائم کروک تاکید کیلے۔ اخیر کوچاپو احمد صاحب سا مانچو شکریہ ادا کرتے مولوی شبیر صاحبانچی دعا سری جلسہ ختم زالو ۔

منتخب شدہ نوے عہدیداران

صدر :۔ قادر عبد القادر باشا صاحب

نائب صدر :۔ حاجیکا ابو محمد صاحب

جنرل سکریٹری :۔ کسٹنگری حسین صاحب

نائب سکریٹری :۔ عابیدہ مولا صاحب

جوائنٹ سکریٹری :۔ قاضی حسین صاحب

خازن :۔ شیخ محمد اکبر صاحب

نائب خازن :۔ شینگری عثمان صاحب

محاسب :۔ شاہ بندری جعفر صاحب

رپورٹ : سکریٹری جماعت المسلمین منکی

معلّم، مورّخ، محقق، ناشر، مصنّف ۔ ایک ساتھ کئی شخصیتو

شبّیر ماسٹرا چی

سیدھی سادھی شخصیت بھتر پوشیدہ ہوتی

پٹّرمی در پٹّری ہزار ہا شاگرد تینچی علمی صلاحیتے چو فیض حاصل کرون وائیت

بھٹکل چے بے شمار نوجوانا سرین

بائیدہ بھاؤ ڑے

اپنے ہر دل عزیز ماسٹرا چی مغفرت سبب
ربّ العزّت کڈے زار زار دعا کرتات

محمد میراں محی الدین بائیدہ
شبّیر جعفری بائیدہ ۔ ابوبکر جعفری بائیدہ
سکری جعفری بائیدہ ۔ وہاب جعفری بائیدہ

مالک وناشر طابع عبد العلیم مولوی نے ریورٹ پریس اور لینڈر روڈ بمبئی نمبر ۸ سے چھپوا کر دفتر نقش نوائط فاطمہ منزل، بالمقابل صابو صدیق مسافر خانہ بمبئی نمبر ۸ سے شائع کیا ۔

مدیر :۔ سید عبد الرحیم ارشاد

نقشِ اخوان چو انعقاد، ایک نئی مثال

نوائط برادری چے دون ڈولا چو نور لیے بھرپور شباب اور ایسے پون بارخہ۔ آکتوبر نوائطا احباب ازحد مسرور زاڈون هوتے۔ ادارہ تربیتِ اخوان انی النوائط طرفنی منعقد زالی تقریب لمن بتھر ادارہ نقش نوائطاک خصوصی اعزاز سرنیما مدعو کرون گیلے ہوتے۔ ایڈیٹر انی پرنٹر پبلشر سمیت نقش نوائط چو پور اسٹاف کل حاضر ہوتو۔ نمبر ۵۵ مسجد اسٹریٹ بتھر منعقد زالے میں جلسا چی صدارت نقش نوائط چے ممتاز قلمکار جناب محمد علی قمر صاحب کرون ہوتے ——

حمد ونعت انی ناظم ادارہ ڈاکٹر حسن ایم ڈی ایس چے تعارفی کلمات نگ مولوی عبدالعلیم صاحب قاسمی نقش نوائط چو تعارف پیش کرتے یکے جیتی چو علمبردار انچو قومی اخبار چی سیر حاصل وضاحت کیلے۔ جناب محمد حنیف شباب مرحوم سید حسین شبیر ماسٹر صاحب چے انتقال اور رنج وغم چو اظہار کرتے تعزیتی کلمات پیش کرون ہوتے۔ شبیر ماسٹر اچا انتقال اور جناب فطرت صاحب بروی نظم جناب سیف الدین سیف صاحب ایکون ہوتے۔ مولانا عبدالرزاق صاحب جندی اداره چی اسکالرشپ اسکیم چو مختصر تعارف کرون ہوتے۔ مہمان خصوصی ڈاکٹر اسحٰق جمخانہ والا صاحب ڈین طبیہ کالج ممبئی اتفاق و یگانگت چی خوشگوار فضا متعلق اپلے پُرخلوص تاثرات پیش کیلا نگ صدر جلسہ جناب محمد علی قمر صاحب ایک مختصر لیکن مدلل انی جامع تقریر کرون ہوتے ——

جلسہ چے اختتام نگ جناب شیخ محمود صاحب خیال چی صدارت بتھر ایک شعری نشست منعقد زاڈون ہوتی۔ جلسہ دیگر شعری نشست بابت جملہ انتظامات چی ذمہ داری جناب محمد حنیف شباب بحسن خوبی انجام دیون ہوتے

بزمِ نوائط

بہترین علمی گلدستہ

مولوی علی سکری اکرمی

—— بھٹکل

تانو نقشِ نوائط (سناچو خاص شمارہ) شدید انتظار و اشتیاق نگ کتنے ہلو کرون حاصل کیو۔ تبصرہ انشاء اللہ بوقت جائزہ۔ تاہم بطور تیگی دٹلی عمدہ، اعلیٰ، حسین و خوبصورت انی متعدد دینی علمی و ادبی نگارشات نثر و نظم سری، مزین، بہترین علمی گلدستہ" انی سنا چے پرمسرت موقعار سمندر پار رزق حلال چی تلاش سبب مقیم بعاوڈاچی روح پرور تہنیت، ایمان افروز مبارکباد دیچے لفظی لباسان پرلطف و دلچسپ، تحفۂ عید مبارک پیش کروچان دلی گہرائیوں سرین مبارکباد پیش کرتا انی بدرگاہ ربّ العزت دعا کرتا۔ اللہ تبارک وتعالیٰ چی نصرت تائید قدم بقدم شاملِ حال رہاو آمین

پڑھتلان نقشِ نوائط، واز تلانِ نقشِ نوائط، انی ایکتلانِ نقشِ نوائط کڈے گذارش ہی کر

ع "ہے دیکھنے کی چیز اسے بار بار پڑھے"

اولڈ بوائز ایسوسی ایشن

اسلامیہ اینگلو اردو ہائی اسکول بھٹکل

اولڈ بوائز ایسوسی ایشن بھٹکل پر عرصہ دراز سے طاری جمود و تعطل کو دور کرکے اس ادارہ کو از سر نو تشکیل دے کر اسے اس اسکول کے لئے مفید و ممد بنانے کے لئے مورخہ ۱۹ر اکتوبر ۱۹۷۷ء کو ایک مشاورتی اجلاس ہوا۔ جس میں مندرجہ ذیل ممبران پر مشتمل ایک ایڈھاک کمیٹی مقرر کی گئی ——

۱:- جناب عثمان حسن صاحب ہیڈ ماسٹر اسلامیہ ہائی اسکول بھٹکل۔ کنوینر
۲:- ڈاکٹر بدر الحسن معلم صاحب معاون کنوینر۔ ۳:- عبدالعلیم صاحب لنکا —— رکن
۴:- ابوبکر علی قاسمجا۔ رکن —— ۵:- وینکٹیس پی بھٹکل —— رکن
۶:- علی گوائی صاحب۔ رکن —— ۷:- سید محی الدین برماور —— رکن

(الف) یہ کمیٹی ایسوسی ایشن کے موجودہ دستور کا بغور مطالعہ کرنے کے بعد آئندہ کے ضروری ترمیمات و تنسیخات مرتب کرکے مورخہ ۱۱ر نومبر ۱۹۷۷ء کو اسلامیہ ہائی اسکول میں ہونے والے عام اجلاس میں پیش کرے گی۔ دستور میں ترمیم و تنسیخ کے سلسلے میں اولڈ بوائز کی طرف سے تحریری تجاویز و مشورے کنوینر کے نام مورخہ یکم نومبر ۱۹۷۷ء تک موصول ہونے لازمی ہیں ——

(ب) ۱۱ر نومبر ۱۹۷۷ء کے عام اجلاس میں منظور شدہ دستور کے مطابق انتخابی اجلاس مورخہ ۲۵ نومبر ۱۹۷۷ء کو اسلامیہ ہائی اسکول میں منعقد ہوگا ——

(ج) ایسوسی ایشن کے سابقہ عہدیداران و کارکنان سے اپیل کی جاتی ہے کہ ان کے پاس موجودہ ایسوسی ایشن کے رسید بکس، اسکالرشپ بکس، گولڈن جوبلی کوپن بکس اور ایسوسی ایشن کی واجب الادا رقوم انتخابی اجلاس سے قبل مندرجہ ذیل پتے پر واپس کریں۔

عثمان حسن
کنوینر ایڈھاک کمیٹی
اسلامیہ ہائی اسکول بھٹکل

منکے جماعت جنرل سکریٹری چے استعفیٰ اوپر اظہارِ افسوس

چند دیسا قوڑے جماعت المسلمین منکی چے جنرل سکریٹری جناب قادرا عبدالقادر بادشاہ صاحب اچانک استعفیٰ پیش کیلی خبر ایکون بے حد افسوس زالو۔ ۱۹۷۲ء بتھر گذشتہ جماعتے چو بالکل ناکارہ زالو ڈھانچہ گھینون اپلی دماغی قابلیتیں مسلسل تین ۳ ورشیں سرچے کو تو کارنامہ مذکورین انجام دیلے، تیں واقع قابلِ تعریف اشے تینچے خدمات منکے چے عوام کیتاڈوں فراموش کروک سکو چے ناہیں ——

تعجب اشے کر اسلی ایک شخصیت جے کون جماعتی کاماک اپلے ذاتی کاماوپر ترجیح دیتا انی جماعتی کاماسبب اپلے کاروبار اچی کوں پرواہ کرے ناہیں اتیس ورشیں سرقوم ہیں ماناں مستفیض زاتانی جماعتی ریکارڈ شاندار انی بے داغ دھرو تا اسلی شخصیت اچانک استعفیٰ پیش کرتا تریں ایجی تہہ بتھر کا راز ہو تو بون کلے ناہیں۔ ہیں صحیح کر کو نیتو چیز یا عہدہ ہمیشہ سب. قائم ناہیں تگر معمول چی روش پاہون ہشون تیس ورشیں سرخدمت کیلے ایک رہبر اچانک استعفیٰ دیلیان ساماکوں تعجب زاوچے یقینی زاپنے لشے۔

امچے اندازہ اشے کر حقائق نظر انداز کرون چند غیر ضروری الجھنو پیدا زاڈون شاید استعفیٰ چی نوبت ییوں رہاشت۔ مذکور اچو استعفیٰ امچے گاؤں سبب انی بالخصوص مسلمان بھاوڈاں سبب وڈلو نقصان لشے۔ بہرحال ایں سابقا سکریٹری چی قابل تعریف کارگذاری انی ایک طویل مدت سرتیلیمچی جماعتی جدوجہد سیف تیکاک دلی مبارکباد پیش کرتاڈوں انی اللہ کرڈے دعا کرتاڈوں کہ تیچو اجر تیکاک بہتر عطا کر۔ آمین ۔ جناب قادرا بادشاہ صاحبان کڈے امچی گذارش لشے کہ جماعتی زندگی پاسون دور رہاڈن کوں تو ماچو درد اپنے دلات دھرون اپلی زرتن رائین عوامااک انی جماعتیک مستفیض کرتے رہاشوتکاز۔ نوئے سکریٹری صاحب انی دیگر عہدیداراںک مبارکباد پیش کرتے توقع دھرو تاڈوں کہ قومی کاماسبب کوشاں رہاڈوں، سابق سکریٹری صاحب چی مثال قائم دھردتلے انی وقتاً فوقتاً تینچے بہترین صلاح و مشورہ سیت کرتے رہاتلے ——

(۱) ایف۔ اے۔ شمس الدین
(۲) علی بایو ابو محمد صاحب

بمبئی ۱۰ر اکتوبر ۱۹۷۷ء

انجمن کالج انگلش ایسوسی ایشن چو افتتاحی جلسہ

مورخہ ۲۹ر ستمبر، انجمن کالج بھٹکل انگلش ایسوسی ایشن چو افتتاحی جلسہ جناب رکن الدین محمد زاہد چی صدارتیں شروع زالو۔ اشرف علی اکرمی چی قرأتِ کلام پاک نگ انگلش ایسوسی ایشن چے چیئرمین جناب رشید کوٹر فاروقی انگلش چی اہمیت اوپر چند جملے عرض کیلے مہمانِ خصوصی ایس، ایم خلیل صاحب قومی انی بین الاقوامی سطح اوپر انگریزی چی ضرورت بیان کرتے چڈوانک انگریزی شیکو چا اوپر زور دیلے۔ صدر جلسہ جناب آر، ایم زاہد صاحب انگریزی تعلیم چے ساتھ ساتھ دینی تعلیم انی اخلاقی معیار بلند دھرونکاز بلون طلباک ہدایت کیلے۔ آخر بتھر ایسوسی ایشن چے سکریٹری سید عبدالعلیم صاحب مہمان و سامعین چو شکریہ ادا کرون ہوتے۔

رپورٹ: سکریٹری انگلش ایسوسی ایشن
انجمن کالج بھٹکل

اچھے سوزان کیلئے بیان

بے پردگی اُوپر پردہ

ماہر یہ جدّتیں یہ ترقی پسندیاں !
جتنے تھے عیب آج ہُنر بن کے رہ گئے
(ماہر القادری)

ترقّی ایک عام لفظ اشے۔ اخلاقی ترقی، علمی ترقی، مالیاتی ترقی، جسمانی ترقی، روحانی ترقی، عہدہ جی ترقی، دنیا جی ترقی، آخرت جی ترقی، غرض کہ ہر ٹھاوار انی ہر عالم بتھر ہو لفظ بڑھاوانی بہتری دبرتری سب استعمال کرون دتا ۔ اخلاق نیکّے زالان اخلاقی ترقی، علم بڑھلان علمی ترقی، مالی حالت بہتر زالان مالیاتی ترقی دنیوی کاروبار بڑھاوا ملّان دنیا جی ترقی انی دینّ سری دجیسیم کم انی آخرت جی نکہ زیادہ زالان آخرت جی ترقی سمذدن دتا۔ ہی دنیا بر قدم قدم اوپر ترقی کیلئوں ملتا۔ انی ہر فرد ایلی ترقی سبب دوڑ دھوپ کرتا۔ ہی کوشش عزتین جنوں سبب ضروری لتے انی ہیکاک عیب دکھون دتے ناہی ۔

شاعر ہیکّگ نئی دنیا یانوی تہذیب اوپر طنز کرتے بدتا کہ آزکال جیباک عیب دکھون دتے ناہی بلکہ تیکاک ہنر وکمال سمذدن فخر کرون دتا۔ بزرگان جو مذاق اُڑون ہے۔ ایلی ابولیک ناشتی حور کرون بے پردہ سری گھیوں سیر کردیے، دڑلی دڑلی محفل بتھرشہ۔ یکّندا دُن ترقی دا کھڑ دیے، دیندار مانک جاہل دنا کارہ دکھو ہے، نوٹ یا شہرت جو بکّہ گھیوں صحیح زایتلاک زہولو قرار دیوں ہے، ابولیک پردہ نشین بلون تیجو فوٹو غیراک داکھڑدیے ہو کلے جو فوٹو کاڑدون۔ "مقابلۂ حسن" جو مظاہرہ کردیے، مائی بابا جی بے حرمتی انی نافرمانی کرد سبب جڑوان جی ہمّت بڑھیوں ہے، کئوں جی صلاحیت ناہی بلون حلال کمائی والاک طعنہ دیوّن ایلے حرام کمائی اوپر فخر کردیے، گھوا محیلنے تجھرانی بابا جرکوان بتھر بھوٹ گھالون ایلی شیطانی طاقت ظاہر کردیے وغیرہ کام آزکال عیب سمذدن دتے ناہی بلکہ ہیکاک جدّت انی ترقی پسندی دکھوں دتا۔

نوائنط احوالات کوں اسلی ترقی شروع زادون اشے۔ بر سر عام پر ناگھرات، پارکات، سینما ہالات، دوستاں جی محفلیت وغیرہ بے پردگی عام نالمان کم کون ناہی۔ "ترقی پسند" انی "تہذیب یافتہ" اھوے ہر قسما جی بحث سبب ابولیانک شریک محفل کردیے ایلی شان دکھتات انی بعض ابولیو ہر موضوع اوپر بیباکانہ بلکہ بے حجابانہ بحث کرون ایلے ترقی پسند گھواجو مرتبہ بلند کرتات۔ اسلے ترقی پسند احوالات بے پردگی جے مبلّغ انی بے حیائی جے پردہ دار ترجمان کوں پیدا زادُن دا ئیٹ دنی تنکاک بندگانِ نفس جی دلی دعا حاصل اشے۔

اللہ امکاک سا تکّ اِسلی ترقی
پاسون پناہ عطا کردن
آمین !

تعزیتی پیغام

بنام

ایس ایم سیّد محمد اقبال
و ایس ایم سیّد عمر

تمہارے والدِ بزرگوار اور ہمارے شفیق استادِ محترم جناب سید حسین شبیر صاحب کی وفاتِ حسرت آیات پر ہم سب دلی رنج و غم کا اظہار کرتے ہیں۔ مرحوم کے زیرِ سایہ ہم کئی سال تعلیم و اخلاق سے آراستہ ہوتے رہے۔ اور آج زندگی کی ذمّہ داریوں کو نبھانے کے قابل بنے۔ ہم بھی اپنے بے شمار بھائیوں کی طرح تادمِ آخر اُن کے زیرِ بارِ احسان رہیں گے۔ مرحوم ہم سے نہایت شفقت اور محبّت سے پیش آیا کرتے تھے۔ آپ اپنے ہر مضمون اور خصوصاً تاریخ کی پڑھائی میں مہارت رکھتے تھے۔

ہماری دُعا ہے کہ اللہ باری تعالےٰ اُن کو بے شمار رحمتوں سے نوازے اور جنّت الفردوس میں اُن کا مقام بنائے اور پس ماندگان کو صبرِ جمیل عطا کرے!

آسماں تیری لحد پر شبنم افشانی کرے
سبزۂ نورستہ اس گھر کی نگہبانی کرے

تمہارے غم میں شریک:

ابوبکر چامنڈی	مظفر کولا	محمد سلیم کولا
اقبال چامنڈی	رضوان رکن الدّین	سہیل کولا
عبد اللطیف بھالی	احمد بادشاہ عسکری	حسن محتشم (منڈے)
محمد صدیقہ محمد صدّیق	ملّا سلیم	اسلم چامنڈی
طلحہ رکن الدّین	ابراہیم صدیقہ (بوٹا)	محمد اشرف ڈاٹا
مشتاق کاک محی الدّینا	ہاشم اسرمتا	سلمان کولا
محمد سراج چامنڈی	جمیل خطیب	

مُقیمانِ ابراھیل دُبئی

چاند پلے

مولوی علی سکری اکرمی ۔ بھٹکل

سناچے خاص، شمارات عامی عدالت تحت شائع شرہ مراسلہ بھٹکل سن اشے یا ناہین ایک تہلکہ (سید محمد چلو) ذریعان عوامات پیدا زاونچی غلط فہمی دور کرو سیب جنم زاپتاچی وضاحت انی تشریح ضروری خیال کرتے ہی چند سطریں بذریعہ نقشہ نوائظ پیش کرتاں۔

رمضاناچو یا سناچو چاند بلوپخو مسکہ ایک خالص شرعی مسئلہ زاون رہاتا چاند بلونچے یعنے "رویت ہلال" کھیکا بلتات بیچے کا شرائط اشے ابر یعنے موڑ رہالاں کا حکم اشے۔ آسمان صاف رہالان کیٹلی عدد مانشیں بلونچے ضروری اشے۔ جم غفیر کھیکا بلتات کیٹلو فاصلہ زاون کاز۔ ہیڑوا اندازہ کشی کرون وتلو۔ ھیں عنوانا چے تمام سوالات چو جواب وقت، فرصت، اطمینان انی وسیع مطالعہ چاہتا۔ انشاء اللہ توفیق الٰہی شامل حال زہالان مفصل مضمون بروچو ارادہ اشے۔ سردست شائع شدہ مراسلہ انی مقامی حالات سامیں دہروتے چند معروضات پیش کرتا۔

(۱) چند اموٹے ابولیو چاند پلے ۔ مگر صرف ایک جھلک ہیں چند اموٹے سگلی رات یا دوسرے دیسا سکنات جیتان چانداچی تحقیق سبب مانساتی فیٹون گیلے ہوتے انی تحقیق کروک گیلی مانشیں والیس ایلاک دون محترم قاضی صاحبان عدم رویت چو اعلان کرد فوڑے سر ددنیوں، یا کومتیوں ایک محترم قاضی صاحبا چی خدمتیت حاضر زاون شہادت دیو نچے ضروری ہوتے

(۲) عیدگاہ کمیٹی صرف اعلان کیلی حال سر عیدگاہ کمیٹی چے ذمّہ چانداچی کومتیوں ذمہ داری ناہی اعلان عیدگاہ کمیٹی کیلی توھیں بلکہ حسب معمول جامع مسجد قدیم عرف وڑلی مذگتی کڈے محترم قاضی مولوی محمد احمد خطیبی صاحبا طرفیں عواماک بروقت چاند بلوچی کوشش کروچا سبب اعلان بورڈار دون دیسا فوڑے رکچ بروں دہروں گیلو ہوتو۔

(۳) لیکن افسوس کہ کمیٹی کائین ضرورمی انی ٹھوس انتظام کیلی ناہی ہی ذمہ داری حال سر عیدگاہ کمیٹی چے ماتحت ناہید

(۴) یعنے گوڑارانی اطراف مانساک فیٹون گیلے ناہیں کاش کہ ہو مراسلہ تحریر کرو فوڑے محترم مراسلہ نگار صرف دونیوں محترم قاضی صاحبان سری ملاقات کرون معلومات حاصل کرتے تریں ہیں الفاظ برونچی ضرورت محسوس زاتی ناہیں۔ مولوی قاضی محمد شبیر صاحب اکرمی چند قابلِ اعتماد پابند صوم وصلوٰۃ مانساک چاند بلوں سبب آسرانی گوڑار فیٹون ہوتے انی ہی گوڑار فیٹو پخو سلسلہ آز کا بیچو نوہیں بلکہ عرصہ دراز ٹیکون خلیفو جماعت چے تحت جاری اشے نیز ایک عرصہ ٹیکون محترم قاضی محمد احمد صاحب خطیبی بندرگاہ اویر باقاعدہ مانساک فیٹوتے وایٹے۔

علاوہ اللہ تبارک وتعالےٰ بے شمار مسلمان بندے اپلے اپلے طورار بگلایا دور مثلاً دارتا کڈے، محتشم گارڈن عرف دھندا کاتار ایرا کڈے، چوتنی، آرار، علو گتی چے دھابار، جامعہ آباد وغیرہ ٹھاوار جمع زاوں چاند بلوچی کوشش کرتاٹ انی حرب معمول ہیں مرتبہ جمع زاوں چاند بلونچی حتی الامکان کوشش کرون گیلی اشے۔ آسمان بالکل صاف ہوتو ۔ ابر موڑ وغیرہ ٹھوتی ۔ کم وبیش چاند بلوچی کوشش کیٹو ہر مانوس ہیڑو اقرار کرتا۔ نیز جنوبی کنارایے تمام ساحلی علاقات، بلیے، تونتے، کندا پور، گنگولی، بیندور، شیرور، کھمبٹوں مقامی طورار چاند بلون گیلو ناہیں۔ اگر عید متون گیلی تریں دوسرے ٹھاوار یعنے کاریکل چاند بلون گیلے ثبوتات عید متون گیلی ۔ علاوہ شمالی کنارایے ساحلی مقامات بھٹکل، جامعہ آباد تنگنگن ڈی عرف تیمنڈے، شرالی، کائیکنی، منکی، ہوناور کمٹہ وغیرہ کھیتوں چاند نظر ایلو ناھیں۔

(۵) لیکن سکنات ساڑھے آٹھ گھنٹار قاضی صاحبان انی معمر علمار طرفیں روزو توڑونا کھتات فاؤنسی ۱۶ ستمبر سن بلوت اعلان کرون گیلو فالاناورزے مگ چاند زالی خبر ملی ۔ تحقیقات سبب مانساک فیٹون گیلے ۔ گیلو وقدا ایلی ذمہ داری کما حقہ پورا کیلو ۔ لیکن موصولہ ثبوت چند شرعی احکام مطابق محترم قاضی صاحبان کڈے پورے طوران متحقق زالو ناہیں تا باعث محترم قاضی صاحبان طرفیں عدم رویت چو اعلان کرون گیلو ۔

بروقت فیصلہ صرف دون محترم قاضی صاحبان انی مولوی محمد دانیال صاحب ملّا ندوی ہوتے انی ایک طالب علم دین چی حیثین راقم السطور تے ٹھاوار موجود ہوتو علاوہ دوسرے معمر علماء کرام کونیوں نہوتے

(۶) اسچے خیلات خمیس دیساک سن زاونچے ہوتے شرعی مسائل بارات ہیں قسماچے الفاظ برونچے ایک مومن بندہ شایانِ شان نوہیں ۔ اسچو انی تسچو خیال شرعی حکما سامیں قدر وقیمت دھروے ناہیں۔

(۷) گاوانت بے شمار گھرات روزے دھرلے نہوتے گاوانت چانداچی خبر فالاناورزے مگ عواماچے کانات پڑلی۔ چاندا چی خبر ناتوں جیکو نتے گھرے روزے دھرنا ہیسہ ترین تیچے ذمّہ دار کون؟ لفظ "بے شمار" نہایت مبالغہ آمیز اشے

(۸) شمار مانشے دوسرے کڑچی خبر ایکون روزے موڑلے کا روزو موڑ چو حکم دلوں گیلو ہوتو جیکو نتے گاوانت باقاعدہ جماعتی طورار قاضی صاحبان مقرر روایت، تے ٹھاوار مقیم اسلے ہر مسلمانا راسلے موقعار قاضی صاحب چے اعلان یا حکم چو انتظار کروچے لازمی انی ضروری اشے اگر اعلان یا حکم زاد نچا فوڑے کون ایکلو یا کئی افراد عمل کرتات ترین تیچے ذمّہ دار خود تو ۔ نہ کہ قاضی شہر

(۹) ایک ٹھوس ہلال کمیٹی مقرر کروچے تجویز بھلی معقول انی مناسب ضرورت محسوس زالان خود محترم قاضی صاحبان مقرر کرتلے ۔ انی ہیچے بہتر نتائج سامیں اتلے۔

ھے چند سطریں عموماً عوامی انی خصوصاً مخصوص خواصا چی غلط فہمی دور زاونچا کنی تحریر کرون گیلی اشے۔

خبرو

★ سماچار چے ایک بیان مطابق ہبلی بگلا شہرہ الناور ستر وزیر تعلیم جناب ایس۔ ایم۔ یحییٰ صاحب ایک جلسہ ستر شریک زاونچا ہب انکا سکرو جیان شہر الناورچی چند مانشیں مظاہرہ کرتے یحییٰ صاحبا چو ہتبہ زلون ہوتے۔ ہیں جلسہ ستر مقامی جنتا پارٹی چے ایک لیڈر صدارت کرو جیان مذکورین شرکت سبب انکا کیلے۔ بلون جلسہ چے منتظمین بیان دیلوں وایٹ۔

★ ڈاکٹر کولا محمد زبیر کنا لوز مارگار جگمتنین ایک بسا چو ٹکر لاگوں زخمی زاون وایٹ ۔ ماتھاک ذرا چوٹ یون اشے۔

★ ایس ایم پاشا (اسپاری پاشا) سوز کرو چے بسا حادثہ زاون بس فوڑات بڑو جیان مذکور انک ذرا مار لاگون اشے ۔ بنگلور ریچے بگلا پامنبور ریار ہو حادثہ واقع زاوں ہوتو۔

★ بھٹکل گاوانت کچرا (راگ اوری) چی شکایت شروع زاوں چند افراد ستاثر زالی خبر ملون اشے۔

ایکاگے سنیانُو

ابولیا نچو مخصوص کالم

ماماں، چڑواک اُو جاتا گھاٹلی

ماماجی ہستی بے مثال انی نیمی شفقت لازوال اشے ــ دنیاجی کو نیتوں شخصیت ؟ ماں چو بدل پیش کردسکے ناہیں انی کوتا بچے لاڈات ماماں جی شفقت سلؤسکے ناہیں ۔ بچڑو کھلاں ماماں جو چہرو کھلتا، بچڑو مُرجھولاں ماماں بچے دل رڑتا ــ بچڑواک صحت اسلاں ما مانگ قرار، بچڑواک روگ دھرلاں ؟ مانگ آزاد ۔ بچڑو ڈڈولا چو نور، بچڑواں دلاک سرور ۔ غرض کہ بچڑو تو ماماں سبب نعمت انی ماماں، بچڑواسبب رحمت ــ

بچڑو دنیاکڑے خراب زالاں ماماں کڑے خراب رہا ناہیں ۔ ناکارہ سے ناکارہ بچڑواکوں موزو بھنگار بوت بلون ماماں یوٹلوں گھنیتا ۔ کھدّے انی بدصورت بچڑواکوں موز دچاندلیوں ماماں گلے لاڈن گھنیتا ۔ ایلے بچڑواک خراب بلوٗیا مانوکو نیتوں ماماں تیار رہا ناہی ۔ بچڑواسیب زہوڑ ددقتار کمزورے کمزور ماماں کوں واگا پرین زہا ۔ ماماں جو ہوبے لوٹ پیار ہرگا دانت انی ہر قومات عام اشے ۔ ماماں ایلے بچڑواک ذبح کیسیّ یا اُدجات زنڈلی یلاں کو نیتوں تسلیم کردچے ناہیں ۔ سب کو ایک بھوشیں ماماں اسلے وحشیانہ کام کردسکے ناہیں ــ

ہوش انی جوش ساتھ رہالاں خطرناک ترین موقعارکوں انسان محفوظ رہاڈں سکتا ۔ ماں محبت بچے جوش بہتر اکثر بے ہوش زاتا انی بے ہوشی بہتر بچڑواک اُدجات گھالتا ۔ بچڑو ایلی ماماں جو اندھا پیار ملوں نمائشی بیمار زاتا انی ماماں ہی دکھ داجی بیماری ایکوں پریشان زاتا انی تیجے ہر زاپنا اوپر اللہ جو فرمان بلوں دیکھوں، ایمان بائیتا مگر درحقیقت تیکاک زہوٹ زاپو جو روگ لاڈں بے ایمان کرتا ۔ ماماں ایلے کتنے بچڑواجی زہوٹی ٹیکوں تیکاک درڈتا انی بچڑو زہوٹاں جو سردار زاڈن دوزخ ہاری درگوتا ــ ماماں جی ہی ہمدردی بچڑو اجی حقیر بے دردی ثابت زاتا ۔ بچڑواکڑے باپاجی کوں کانُ اہمیت رہا ناہیں ــ دانش مند ماماں جی جاہلانہ وکالت بچے بھروسے اوپر تو باپاک احمق انی ناکارہ دیکھو شروع کرتا ــ تراویح چو بہانہ کرو ساگوں سینما تھیٹرات گھیئوں دنلی چالاک دوستے، ایلے مطلبا سبب بچڑو بچڑو بلوں ہر بھٹا ولر سری ذہر تلی ماننتے بچڑو بیمار بچڑو بیمار بلوں زہوٹی خبرو فیٹو تلے نمائندے انی ہی روش سرکستی کمتلے تمام افراد ۔ ماں جی کڈی محبتیں ناجائز فائدہ حاصل کرون بچڑواک مائی باپا سبب بدنامی چو باعث کرتات انی تیکاک مائی باپا جی دعا پاسوں محروم کردوں جہنمی کرتات ــ

ماماں بچے قدماخال جنت اشے انی باپا جنت جو دروازہ داثے بلوں دیکھتلی ماننے خود بعض مرتبہ جنت جی پرواہ کرے ناہیں ۔ مائی باپا بچے دل ڈکھوں آز سر کو نیتوں ترقی کیلے ناہیں ۔ مائی باپاک ناراض کردن انسان ایلی دنیا انی آخرت دو دیوں تباہ کرتا ۔ مائی باپا بچے دلاک چوٹ پاڈں بچے کام کرو سانگتلے یا تدبیرو داکھر ٹلے درحقیقت دین انی دنیا دو دیوں برباد کرتات اِسلی ماناں جی نمائشی محبت پاتوں ایلے بچڑواک زہوٹاں جو سردار کردچے یا غلط واثیر سوڑ دن مائی باپاک دکھو دیوٹں بچے یا بدنامی جو ذریعہ کروچے گویا بچڑواک ذَلتے اُدجات گھالو بچے برابر اشے ۔

اے عزیز ماماتو ! ایلی بچڑواک زہوٹی شیکوں ناکھات ۔ تعریف کرتلے ہر ماناک دوست انی تحریر زانطے ہر فرداک دشمن دیکھو ناکھات ۔ غلط کاماسیب، بے جا ضد سیب انی غیر ضروری ضرورت سیب بچڑواں جی ہٹ پڑھوں ناکھات ــ بے جا کاماں سیب انی غلط طورا بچڑواں جی حمایت یا سفارشی کرتلی ماں تک اہمیت دیوں ناکھات ۔ تیجو پیار بچڑواں سبب رحمت زاڈن کاز زالاں ہی ساز اپنا چو خیالی ڈنڈوں بچے ضروری لشے ۔ اللہ تمکاک بچڑواں جی صحیح رہنمائی کردجی توفیق عطا کرد ۔ آمین ــ

گرگڑی میراں کویا چو بھانڈا فوٹلو علامہ بسرکوٹ

گرگڑی میراں کویا نوجوان ابولے چو مرض تشخیص کروک بگڑے کوڑیت گھالوں راتی داٹونی کروک ساگوں گیلے ہوتے بسکنات تینچے گھرے پاوٗلے، بگڑو اوپر استنجا کرون دھروتے کوڑے کویا چے سامیں دھروے ملوں سانگلے بگڑا چو رنگ کالو زالاہا، خطرناک جادوا چو اغوا سلاں بگڑے کالے زاتا ۔ گھر جی تمام مانشیں کویا جی زاپنار یقین کیلے، جلد علاج کھوک سانگلے ۔ کویا گرگڑی میراں بلے ہو محنت طلب علاج اشے، پانچ شیں روپیہ دیوٹگا زانی عملیات کرتنیں چند چیزاں جی ضرورت پڑتلی، فہرست دیلے ۔ چیزو ہاڑدن دھرون سانگلے انی پینگی دون تین شیں روپے طلب کردن گھیٹلے انی سانگلے آز خمیس، سنوار آمواس اشے، اتوار دیسا علاج شروع کرتا بلے انی رخصت زالے ۔ تین کچ دیسا بیمار ابولے چو نوجوان بھاؤس شیخ بودھن کرنول طبیہ کالج جی چھٹی اوپر گھرے پادلو ۔ مریض بچے علاج سیب کویا دیلی فہرست بموجب چیزو خرید کرون ہاڑدن دھروے ہوتے ۔ شیخ بودھن دریافت کیلو کہ ہی چیزو کاکردک ؟ ابولیات زیادہ وہم رہا تا ۔ کویا سانگلا پاسوں چار زانی زیادہ سانگلے ۔ نوجوان طب پڑھوں ایلو، بہنی بچے مرضا جی تشخیص کیلو ۔ ہسٹریا جی علامت اسلاک (یعنی ابولے رحم جی شکایت زالاں شیطانی حرکت زالابریں کچ کرتا) ایلی دستے دیوانی سانگلو بگڑو اوپر تو تلاں جادوا چو اثر وشرکائیں معلوم زانا ہیں ۔ چیڑواں کو تو توک سانگوں یلا، بگڑا چو رنگ کالو زاتلو ۔ دھوکہ باز کویا گھرنے بسلی ابولیاں کپُرفریب انداز اوپر سانگوں وہم بہتر مبتلا کرتا ۔ شیخ بودھن کویا پاریوں بلو سربازار کویا جی مٹی پلید کرتلوں نوجوان ایلی دوستانک سانگوں کویا بچے خلاف اکسونک شروع کیلو ۔ ہی خبر گرگڑی میراں کویا سرپاوتی ۔ پریشان حال کویا ہی مصیبت پاسوں درعجات خیر اشے ورنہ ایلی بے عزتی زاتلی بلوں دیکھوں فوراً واخر گھیئوں کھاڑ بور سولو انی ہاٹر سنے اوسوں اوشے دھروں مانوس درگلا عرین نیچے اوپر چادر پانگر لو ۔ خود آیزار گھالوں کوجی ماں سبب گھیٹلی ایک ساڑی گھیوں ماتھا دڑلی پگڑی باندھوں مغرب وقتار کمرات ٹکوں ساماتجی نظر وزوں باہر دہاوٗن گیلو ۔ تشی کچ چند منٹے مگ شیخ بودھن چند نوجوانا سریں گھیوں کویا جو کمرہ گھیروں گھیٹلے ۔ ایک نوجوان ہمت کروں کرو بہتر بھرلو ۔ پلاں کویا آرام شی دڑگلاہا ۔ نوجوان آواز دیلو ارے چار شیں ولیس کویا اٹھ تو جی مرمت کردک انچو لشکر پاوٗلاہا بلواتی پانگر تو چادر اکھلوں پلاں کویا غائب ! ماتار ہاتھ دھروں فرٹر فرٹرتے فرٹرفرٹے سامیوں واپس گیلے ۔

النخوبر بہتر نوائط عید ملن

النخوبر سعودی عربیہ ۱۴ اسٹیمبر سن زالو ۔ خالا ناواز کرون زالے سکنات بچہ گھنٹار ساہو احباب ملوں عیدگاہ وجوں دوگانہ عید الفطر ادا کیلے عیدگاہ بہتر دیگر نوائط احباب سرین کوں ملاقات زالی ۔ گلے ملوں خوشی جو اظہار کرتے ۔ سامیو بھٹکل اسٹور بچے اسٹاف رومات جمع زالے الخوبر بچے اطراف واکناف سکوں کوں شمار مانشیں الخوبر ایلے ہوتے ۔ تبنگا ٹکوں سامیوں ملوں ایچے سرپرست جناب مانع ابو محمد صاحباں گھرے روانہ زالے ۔ مانع ابو محمد صاحباں گھرے مرڈیشور ۔ لبرور ، گنگولی بچے احباب جمع ہوتے ۔ ساماں سرین ملاقات کرو موقع ملو الخوبر پانچ دیسا جی چھٹی ہوتی تا سیب دوسرے دیسا نوائط مرکز بچے طرز اوپر جلیبا بہتر تاعید ملن" سوں چو پروگرام طے زالو ۔ سامیو راستہ تنورا، جوبیل وغیرہ تفریح کرو ہاں بچڑے ہنگو دیس ایلے احباب سرین رہاون راستہ تنورا ٹکوں ایلی اچی بھاوڑاں سرین ملوں جراتی بھٹکل اسٹورات واپسی زالی ۔ راستہ تنورا بہتر اکبری محمد سعیدانی دوسری چار گاوں دوستے امکاک کوکڑی بریانی کروں جوں گھالیے ۔ جوبیل کوں ایچی گاوں بھاوڑیں وائیت ۔ ایک اندازہ مطابق الخوبر انی اطراف اچی نوائط بھاوڑے تین شیں وائیت بستا موقعار اشی عید ملن منزلاں ساماں بچی ملاقات زاون سکتا ۔ الپورٹ ۔ نذیر احمد شاہ بندری ۔ الخوبر

ہر فرد ہو گلدستۂ علم و عرفان

ہر گام پہ رہبر ہو ہمارا قرآن

مل جل کے کریں خدمتِ ملّت ہم تم

ہو مرکزِ اخلاق یہ نقشِ اخوان

قمر

نقشِ اخوان زاوٗ نقش ہر ایکلا بچے دلار

ارشاد

صاف کراوٗں ذرا بیسوں امیں ہو گردو غبار

ایک منزل اشے دوگانچی مگر واٹ الگ

نقشِ تعمیر اشے ایک الگ نقش و نگار

★

REGD. NO
M. H. BY
SOUTH
590/

NAQSH-E-NAWAYATH

FORTNIGHTLY

FATIMA MANZIL
OPP. SABU SIDDIK
MUSAFIR KHANA
BOMBAY-400 001

محمد اسحاق شاہ بندری

یادیں اور یادگاریں

(شمس الدین میموریل بلڈنگ کے سنگِ بنیاد کے موقع پر)

اسے دنیا کی ستم ظریفی اور بدنصیبی نہ کہیے تو کیا کہیے کہ جب تک کوئی چیز ہمارے پاس اور ہمارے درمیان ہوتی ہے ہم اس کی قدر نہیں کرتے چاہے وہ کتنی ہی نایاب اور کتنی ہی گراں یاب کیوں نہ ہو۔ مگر جب وہ چیز ہمارے ہاتھوں سے نکل جاتی ہے یا ہم اس سے محروم ہو جاتے ہیں تو اس کی کمی شدت سے محسوس ہوتی ہے گویا چیز کی قیمت اس وقت پہچانی جاتی ہے جب وہ چھن جاتی ہے۔

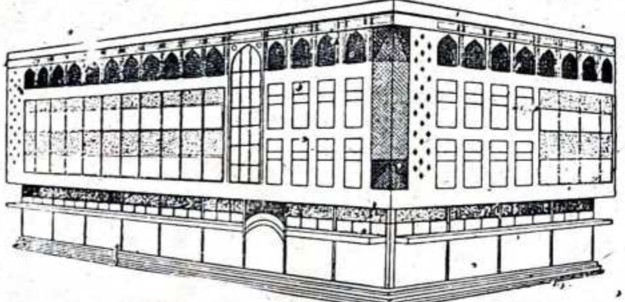
ملت اور انسانیت کی ہمدرد، خیر خواہ اور جذبۂ محبت سے بھرپور بے شمار ہستیاں اپنے آپ کو ملت و انسانیت کے لئے قربان کر کے رخصت ہو گئیں، ایسی ہستیاں جن میں ذرہ برابر خود غرضی اور مطلب پرستی نہ تھی۔ اقتدار کی ہوس نہ مال و متاع کا لالچ۔ وہ دنیا کو دینا چاہتے تھے، لینا نہیں چاہتے تھے۔ مگر دنیا نے ان کو بہت کچھ دیا۔ گالیاں، رسوائیاں، بدگمانیاں، طعنے اور تہمتیں۔ ایسے عجیب سلوک کے باوجود وہ اپنی دھن میں مگن خدمات پر خدمات انجام دیتی چلی گئیں اور آج جب وہ عظیم بے غرض ہستیاں ہمارے درمیان نہیں ہیں تو دنیا ہمیں ان کے بغیر اندھیر نظر آتی ہے اور جو جو نقصانات ان کے نہ ہوتے ہوئے ہو رہے ہیں ہمیں ان کی خدمات کو یاد دلا رہے ہیں۔ اب ہم انہیں سراہ رہے ہیں۔ ان کا مقام متعین کر رہے ہیں ان کی یاد میں آنسو بہا رہے ہیں، پچھتا رہے ہیں، افسوس کر رہے اور ان کی یاد کو ہمیشہ باقی رکھنے کی خاطر عمارتیں وغیرہ تعمیر کر کے انہی کی طرح دوسروں کی خدمات کرنے کی کوشش کر رہے ہیں تا کہ انہیں روحانی سکون پہونچا سکیں۔

ان رہنماؤں اور ہمدردوں کو کھو کر آج ہمیں جو افسوس ہو رہا ہے اور جو دکھ ہم محسوس کر رہے ہیں اس کو ہمیں سمجھنا بہتر ہوگا کہ ایسی ہر محرومی ایک ٹھوکر ہے جو اس لئے لگائی گئی ہے کہ ہم آئندہ سنبھل جائیں لیکن یہ بھی کتنی المناک حقیقت ہے کہ ہم سنبھلنے کی جگہ اپنی روش برقرار رکھے ہوئے ہیں یعنی آج بھی ہمارے درمیان جو اشخاص موجود ہیں جن کا مقصد زندگی برادرانِ قوم و ملت کی خدمت کرنا ہے اور جو اپنے سکھ، آرام، چین حتیٰ کہ پوری زندگی اس مقصد کے حاصل کرنے کے لئے قربان کئے ہوئے ہیں۔ ان کے ساتھ بھی وہی ہو رہا ہے جو اگلوں کی زندگی میں کیا گیا تھا۔ نہ ہم ان کی قدر کر رہے ہیں نہ عزت و احترام بلکہ ہم تو ان کی خدمات کے بدلے میں انہیں بدنام کر رہے ہیں۔ کھلے طور پر احسان فراموشی کر رہے ہیں۔ ہم کو چاہیے کہ ہم ان کو کھونے کے بعد افسوس کرنے اور میموریل وغیرہ تعمیر کرنے کے بجائے ان کی زندگی ہی میں قدر کریں، احترام کریں اور کم سے کم انہوں نے جو خدمات انجام دی ہیں ان کو سراہیں تا کہ ان کی ہمت افزائی ہو ان کے دل میں جو درد موجود ہے اس میں شدت پیدا ہو۔ ان کا ارادہ اور زیادہ مستحکم ہو۔ ان کے قدموں میں اور زیادہ استقامت پیدا ہو اور زیادہ ولولہ پیدا ہو۔ سچ کی بات تو یہ ہے کہ یہ لوگ تو جی جان سے ہمارے لئے قربان ہوں اور ہم ان کی قربانی کا اعتراف بھی نہ کریں۔

وقت بڑے سے بڑے ناسور کو بھی آہستہ آہستہ بھرنے میں کامیاب ہو جاتا ہے۔ محبوب رہنماؤں کی جدائی سے جو زخم آئے تھے وہ مندمل ہوتے جا رہے ہیں اگر ہم ان مرحوم رہنماؤں کو فراموش کر بیٹھے تو یہ ایک اور ناانصافی ہوگی ایک اور ستم ہوگا اور پھر ہماری بدنصیبی کی حد نہ رہے گی۔

ایسے ہی رہنماؤں میں سے ایک ہیں۔ ایچ شمس الدین صاحب بھی، تھے اللہ ان کی قبر کو نور سے بھر دے ان کی یاد کو تازہ اور خدمات کو امر رکھنے کی خاطر میموریل بلڈنگ کی تعمیر کا جو منصوبہ بنایا گیا ہے یہ وقت کا تقاضا ہے اور ہمارا فرض ہے اس بلڈنگ کی تعمیر سے غریبوں کی جو امداد اور تعلیمی میدان میں طلبہ کی جو اعانت کی جائے گی اس سے ہمارے معزز محبوب رہنما جناب شمس الدین صاحب کی روح کو بھی تسکین ہوگی اور خدا بھی خوش ہوگا۔

یادگارِ شمس الدین



ہزاروں سال نرگس اپنی بے نوری پہ روتی ہے
بڑی مشکل سے ہوتا ہے چمن میں دیدہ ور پیدا

جے۔ ایچ۔ شمس الدین صاحب مرحوم کو وفات پائے آج تیرہ سال گذر گئے مگر وہ اپنے پیچھے اعلیٰ کردار، بے لوث خدمات اور سچی ہمدردی کے وہ نہ مٹنے والے نقوش چھوڑ گئے ہیں کہ آج بھی ان کی یاد ہمارے دلوں میں تازہ ہے۔ ایک ایسے ہونہار کو قوم کیسے فراموش کر سکتی ہے۔ جس نے سماجی، سیاسی اور تعلیمی میدانوں میں قوم کی صحیح رہنمائی کی ہو اور منصب وزارت پر رہ کر بھی قومی خدمات انجام دی ہوں۔ شمس الدین صاحب مرحوم پکے دیندار، با اخلاق، منکسر المزاج اور ملنسار شخص تھے۔ اسی وجہ سے وہ بہت ہر دلعزیز تھے اور سب کے دلوں میں ان کے لئے عزت و احترام پایا جاتا ہے۔ یہ بڑی ناانصافی ہوگی کہ ہم اپنے محبوب رہنما کو صرف دل اور زبان پر یاد رکھیں اور گذرتے ہوئے وقت کے ساتھ ساتھ انہیں بھی فراموش کر دیں۔

اس غرض سے کہ جے۔ ایچ شمس الدین صاحب مرحوم کی یاد تا دیر قائم رہے ہماری جماعت نے شمس الدین میموریل بلڈنگ کے نام سے ایک عمارت تعمیر کرنے کا منصوبہ بنایا ہے۔ جس کے لئے ہمارے ہر دل عزیز رہنما عزت مآب ایس ایم یحییٰ صاحب وزیر تعلیم و محنت ریاست کرناٹک کی کوششوں سے بنگلور کے وسط میں کرناٹک وقف بورڈ کی ۱۳۵x۷۰ جگہ حاصل ہوئی ہے۔

اس عمارت کے نچلے حصے میں دکانیں اور شوروم بنا کر کرایہ پر دئیے جائیں گے اور بالائی منزلوں میں طلباء کے لئے ہاسٹل، بیرونِ بنگلور سے علاج کے لئے آئے ہوئے لوگوں کے لئے رہائشی کمرے ہوں گے۔ علاوہ ازیں اس میں ایک بک بنک اور لائبریری بھی ہوگی جس سے ضرورتمند طلباء کو کتابیں فراہم کی جائیں گی۔ اس عمارت سے حاصل شدہ آمدنی سے مستحق طلباء کیلئے اسکالرشپ فنڈ بھی قائم کیا جائے گا۔ مستحق تعلیمی اداروں کی بھی امداد کی جائے گی۔ اس میموریل کی تعمیر کے لئے تقریباً تیرہ لاکھ روپیوں کا تخمینہ ہے۔

شری بی ڈی جتی قائم مقام صدر حکومتِ ہند کے ہاتھوں انشاء اللہ اس میموریل کا سنگِ بنیاد ۲۴ اکتوبر ۱۹۷۷ء کو بوقت صبح ۱۰ ½ بجے رکھا جائے گا اور اس موقع پر ایک سوونیر بھی شائع کیا جائے گا جس کے لئے مختلف اداروں اور کاروباری فرموں کے اشتہارات اور فنڈ کی ضرورت ہے۔

اس عظیم منصوبے کی تکمیل کے لئے اور اس کارِ خیر کی انجام دہی کے لئے آپ کے مالی تعاون کی درخواست ہے۔ آپ سے مودبانہ التماس ہے کہ آپ اپنے تمام ممبران اور آپ کے علاقے میں مقیم برادروں کو دیگر دوسرے برادران کو یہ اپیل پہنچائیں۔ اشتہارات اور فنڈ مہیا کر کے ہمارا بھرپور تعاون کریں۔ اللہ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ نوٹ:- اشتہارات کے نرخ دفتر نقش نوائط سے حاصل کریں۔

منجانب

چوتھا آل انڈیا قراءت حفظ اور اذان انعامی مقابلہ

حسبِ سابق امسال بھی انجمن تعلیم القرآن کالی کٹ کا انعامی مقابلہ ۲۷، ۲۸، ۲۹ جنوری ۱۹۷۸ء کو منعقد ہو رہا ہے جو حضرات اس میں حصہ لینا چاہتے ہیں وہ ۳۰ نومبر ۱۹۷۷ء تک اپنی درخواست بذاتِ خود یا کسی ادارہ کے تحت بھیج دیں۔ درخواست بھیجنے کا پتہ۔
کنوینر آل انڈیا قراءت کامپٹیشن۔ پوسٹ بکس نمبر 103 کولمبو اسٹورس۔ کالی کٹ۔ نمبر ۱

عثمان ماسٹر انتقال پاوولے

بھٹکل ۔ ۳۱ راکتوبر ۔ جوما پر عثمان بن حسن صدر مدرس اسلامیہ اینگلو اردو ھائی اسکول بھٹکل عنوجوانانِ نوائط چے چھیتے ھردلعزیز مشھور و معروف عثمان ماسٹر بروزسوموار دوپہرا اختلاج قلب باعث انتقال پاوون واٹیت ۔ اِنّا لِلّٰہِ وَ اِنّا اِلَیہِ رَاجِعُون
حال ملبا لوت ایک موٹر حادثہ بتھر مذکورس زخمی زاوون کلکیٹ اسپتال ریت زیرِ علاج ھوتے۔ انی قدرے افاقہ زاوون نقریبا ایک ماس زالو۔ کالوانت نیون ھونے۔ چند دیسا فوڑے اچانک دُھوے چی نسبت زالی انی اپلی دختر نیک اختر ییک گھوا گھرے وداع کرون دون۔ تین دیسا ین الیون حوروار فانی مٹکون وداع زاوون اللہ چے دربارات حاضر زالے۔ شبّیر ماسٹر امگن عثمان ماسٹر جی دوانگی یقیناً علمی دنیا بتھر ایک عظیم خلا اشے۔ ھی علمی شخصیتو طالبانِ علم سبب شفیق و خلیق پلپا پرین ھوتی ۔ آز ھی چیڈ دیں محبا لمورار یتیمی محسوس کرتات۔ خبر اشے کہ تعطیلات مگ اسکول شروع زالے دیسا کچھ ڈیوٹی اوپر مذکورا لچی ووح قبض زاوون ھوتی۔

یکجھتی چو علمبردار

الیچو قومی اخبار

نقش نوائط

بمبئی

پندرہ روزہ

جلد ۲ ۔ یکم نومبر ۱۹۷۷ء بمطابق ۱۹ ذی القعدہ ۱۳۹۷ھ ۔ قیمت ۵۰ پیسے ۔ شمارہ ۱۳

کانگریسات فوٹ پڑلان جمہوریت سبب خطرہ

مدراس بتھر اندرا چے خلاف ڈی ایم کے چو مظاہرہ

دراصل اپلی ھوگرٹسوتی مقبولیت دوبارہ حاصل کروچی ایک ناکام کوشش

مدراس ۔ ۳۰ راکتوبر ۔ لوک سبھا الیکشن مگ اندرا گاندھی پہلی مرتبہ تامل ناڈو چو دورہ کردچے موقعار سابق حکمران پارٹی ڈی ایم کے کالے جھنڈے چو مظاہرہ کردن تشدد برپا زاوون پولس فائرنگ بتھر دون پانشیں ہلاک زاوون واٹیت۔

دراصل کرونا ندھی ایم جی آر چے ہاتیں بری طرح شکست کھاوون محروم زالا مگ اپلی فوٹلی مقبولیت دوبارہ حاصل کروچا سبب موقعہ چی تلاش بتھر ہوتو۔ مگر ہیچو اثر الٹو پڑون اشے۔ ڈی۔ایم۔کے سبب نفرت انی اندرا سبب ہمدردی ملون اشے۔

حاجیاں چی الوداع سنبب حاضر زالے پہلے وزیر اعظم

بمبئی ۔ ۳۰ راکتوبر ۔ وزیر اعظم مرار جی دیسائی تج دسوچی "محمدی" اگبوٹیر حاجیاں الوداع کردچا سبب بنفس نفیس حاضر زاون ہوے۔ اگبوٹیر حاجیاں چی ملاقات کیلئے مذکورین ہندوستانا چے اولین وزیر اعظم واٹیت۔

اصغر خان مخالف محاذ ٹکون الگ

کراچی ۔ ۳۰ راکتوبر ۔ تحریک استقلال چے سربراہ انی قومی اتحاد چے روح رواں اصغر خان اپلی پارٹی سمیت پی این اے ٹکون الگ زاوون واٹیت۔ اصغر خان الگ زالان یقیناً پاکستان قومی اتحاد چو شیرازہ منتشر زالوانی اگر بھٹو چی پیپلس پارٹیک الیکشنات حصہ گھیوچی پوری آزادی دیلان الیکشن سبب زبردست رسہ کشی رھاتلی۔ وقتی گٹھ جوڑ دیرپا ناہی، ہیچو ہوا ایک تازہ ترین ثبوت اشے۔

دلون سبھاش بالبودوسری مرتبہ کانگریس صدر زالا مگ ڈاکٹر پٹابھی ستارامیّہ شکست اپلی ذاتی شکست لیون گاندھی جی زاگون وھیچاں سنگلی سیاسی فضا خراب [illegible] دو انحطاقی بتر لے صفی

مسئلہ اوپر کچھ پڑون ہوتی۔ سبھاش چندر بوس ایک عظیم طاقت زاوون ابھر وچے گاندھی جی چے [illegible] خلاف [illegible] ۔ نیتا کانگریس خاتین [illegible] نرم [illegible] سیت [illegible] کے شکست

> کونسی پارٹی حکومت کیلا اگن ایک مضبوط
> اپوزیشن انتہائی ضروری اشے۔ ورنہ پارلیمانی
> فورم تجربہ کو ای ہونی جمہوری آزادی چی ونا [illegible]

تاریخ گواہ اشے کہ یہیان فوڑے جیتاں کانگریس پارٹی بھتر فوٹ پڑون ہوتی۔ ترقی چی واٹر رکاوٹ ثابت زالے عناصر کانگریس ٹکون خارج زاوون پارٹی زیادہ مضبوط انی مستحکم زاوون ہوتی۔ جیٹلا سر کانگریس چے سائتیں دوسری با اثر پارٹی چو وجود ہوتو ہی زالے صحیح ہوتے۔ تگرایتان جملہ مخالف قوتو ایک ٹھاوار جمع زاوون مقابلہ کردحان کانگریس پارٹی بتھر مزید فوٹ فاٹ نہ صرف کانگریساک برباد کرتلی۔ بلکہ جنتا پارٹی کون بے قابو زاوون ہندستانی جمہوریت ایک دائمی خطرہ بتھر مبتلا زاوچو اندیشہ اشے۔

یہیان فوڑے کانگریسات کتی مرتبہ فوٹ پڑون وڑلی وڑلی عالم گیر سطح چی لیڈر اپلے رفقا سمیت کانگریس ٹکون الگ زاوون ہوتے۔ لیکن ہیچو ردِ عمل ادارہ سبب مفید کچھ ثابت زاوون ہوتو۔

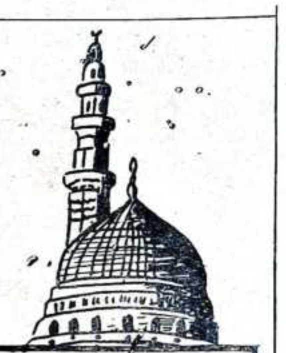
۱۹۰۷ء بتھر سورت اجتماع چے موقعار صدارت چے مسئلہ اوپر کانگریسات اولین فوٹ پڑون ہوتی۔ ایک طرف لوکمانیہ تلک، لالہ لجپت رائے انی راش بہاری گھوش چو قوم پرست طبقہ ہوتو۔ انی دوسری طرف فیروز شاہ مہتہ، گوپال کرشن گوکھلے انی بپن چندر پال چو موڈریٹ یعنی معتدل طبقہ ہوتو صدارت چے سوال اوپر دوگان دسمے سخت ترین جھڑپ زالی۔ ہاتھا پائی چی نوبت سیت یون ہوتی۔ فیروز شاہ مہتہ انی گوکھلے سر کے بلند پایہ لیڈر انی سنگو موڈریٹ گروپ کانگریس ٹکون الگ زالو۔ مگر پارٹی اوپر کامیں اثر پڑلو ناہیں۔ بلکہ کانگریس زیادہ متحرک زالی۔

کانگریسات دوسری فوٹ ۱۹۲۲ء بتھر گیا (بہار) اجتماع چے موقعار پڑون ہوتی۔ جیتاں تحریکِ آزادی پورے شباب اوپر ہوتی۔ برطانوی حکومت [illegible]

زاو یچو یا نہ زاو ہیچو سوال درپیش ہوتو۔ مہاتما گاندھی چو گروپ عدم تعاون اوپر بضد ہوتو۔ انی پنڈت موتی لال نہرو انی سی آر داس چو گروپ تیار ہون سبب آمادہ ہوتو۔ عدم تعاون گروپ کامیاب زالو انی تعاون کرو کی چاہتلے کانگریس ٹکون الگ زاوون سوراج پارٹی قائم کیلے۔ دوسرے ورسا کاکی ناڈا چے اجتماع مگ سمجھوتہ سبب کوشش زالی انی دونوں گروپ جیا لیڈریں آپسات ملون ایک زاوون کانگریساک بے پناہ قوت عطا کیلے۔

کانگریسات تیسری فوٹ ۱۹۲۹ء [illegible] سال [illegible] سہ ترد ۱۱ [illegible] اجتماع [illegible]

نقشِ نوائط
نقوشِ کارواں



عثمان حسن

ع یک بیک شمعِ انجمن ازلی

• ۱۲ر جولائی ۷۷ء انجمن چے ۳۱ سالہ ماسٹر شاہ جہاں سفرِ آخرت اختیار کیلا۔ دون ماسا بتھر بردل عزیز استاد ۶۲ سالہ شبیر ماسٹر ۱۲ر ستمبر ۷۷ء جہانِ فانی طرف روانہ زالے انی یتاں بجی دون ماسا بتھر تقریباً پاؤصدی انجمن چی خدمات انجام دیلے ۴۹ سالہ عثمان ماسٹر اپلی دخوے گھوا گھرے وداع کردن ۵ دیسا بتھر ربا طرف وداع زالے۔ ۷۷ء انجمن سبب گوناگوں مسائل چو دور زاؤن اشے۔ ہیں کچ ورسا انجمن مچے بعض اساتذہ مستعفی زاؤن بیرونی مقامات روانہ زالے الاہیں کچ ورسات انجمن چے کالج بتھر نوی الجھنو پیدا زالی۔ سرزمینِ بھٹکل بتھر انجمن وجامعہ چو بحران بدنظمی چو طوفان، خودساختہ نوی لیڈراں چی موقع پرستی، طلبا و طالبات چی بے راہ روی، استاداں وبزرگاں چی بے حرمتی وغیرہ سنجیدہ خصوصاً تعلیم یافتہ طبقہ سبب پریشان کن اشے۔ محترم عثمان صاحبا چی حساس طبیعت موجودہ معاشرہ بتھر ایک زمانہ تھکون گھٹن محسوس کرتی ہوتی۔ ۱۰ر جون ۷۷ء بتھر گاؤنت امچے گھرے یلا مگ حالاتِ حاضرہ اوپر کافی طویل گفتگو کردن ہوتے۔ امچے نادار آپلی تینچی کا غذات کوں تینچی شدید بے چینی انی مایوس کن حالات چی عکاسی اشے۔ احساس کمتری چے شکار انی پریشان کن ماحولات گرفتار امچے خواجہ تاش بھاؤس عثمان صاحب آز ہی بے قدر دنیا پاسون آزاد زاؤن منصفِ حقیقی چے دربارات فریاد گھیون گیلے۔

محترم عثمان صاحب اسماعیل بیگ محمد ہائی اسکول بمبئی ٹھکون میٹرک، اسماعیل یوسف کالج جوگیشوری، بمبئی ٹھکون ایم۔ اے' انی بمبئی یونیورسٹی ٹھکون بی۔ ٹی پاس کرون بمبئی کچ انجمن اسلام چی شاخ سابو صدیق ہائی اسکول بتھر مدرس زالے تیچے مگ غالباً ۱۹۵۴ء بتھر اینگلو اردو ہائی اسکول بھٹکل چے اسٹاف بتھر بطور مدرس شامل زالے انی چند ورسا مگ ہیڈ ماسٹر بھٹ صاحبا چے جانشین زالے۔ مذکورہ اسکولات ہیڈ ماسٹری چے دوران ایک مرتبہ انجمن حامی المسلمین بھٹکل چے سکریٹری کوں منتخب زاؤن ہوتے۔ موصوف بحیثیت مدرس، ہیڈ ماسٹر انی سکریٹری انجمن، انجام دیلی عظیم خدمات ناقابلِ فراموش اشے۔ زندگی چے مختلف شعبہ جات بتھر موصوفاچے بے شمار ہونہار شاگرد آز رداں دواں انی کامران واٹیت۔ ہیں شاگرد درحقیقت موصوفاچی زندہ یادگار انی تینچے مسبب صدقۂ جاریہ اشے۔

اولڈ بوائز ایسوسی ایشن نامی ادارہ تینچے بدولت فعال انی کارآمد زاؤن ہوتو۔ انی یتاں ذوبارہ ہیکاک جاندار کروچا سبب موصوف کوشاں ہوتے۔ مرحوم انتظامی کامات سخت انی دوستانہ معاملات نرم ہوتے۔ بعض موقعار سختی ونرمی چی زوحدِ اعتدال پاسون نوڑے وسوچاں اسکول چے نظم ونسق بتھر پیچیدگی انی تینچے مزاج بتھر مایوسی وافسردگی پیدا زاتی ہوتی۔ بعض نادان دوست، خوشامدی احباب انی کم پڑھے لکھے یا غیر تعلیم یافتہ "ماہرینِ تعلیم" تینچے کامات بے جا انی موقع بے موقع مداخلت کرون مسائل الجھوتے ہوتے۔ کائیں وقتار بعض مقتدر افراد تینچے کاندھار بندوق دہرون چالوتے ہوتے انی نتیجہ بتھر ہیں خود زخمی زاتے ہوتے۔ ہی تمام زاپناں چو تینکاک شدید احساس زاؤن ہوتو۔ اپلی بے لبی انی بعض مانساچی سرکشی چو تذکرہ تیں کئی ایک مرتبہ امچے کڑے کرون ہوتے تیں بے اختیار زاون یا با اختیار رہاؤن کیتے کامات بعض ٹھاوار یقیناً کمزوری اشے۔ مگر تینچی طویل وعظیم قومی خدمات شاتے ہی کمزوریو قابلِ گرفت ناہیں۔ ڈاکٹر، وکیل، انجینئر، معلم، سی۔ اے سوشیل ورکر چی شکل بتھر تینچے ذہین ومخلص شاگرداں بدولت ملکی وقومی خدمات چو دھارا زندگی چے سمندرا جاری وساری اشے۔ مرحوما چو ہو روحانی فیض توما او پرایک احسانِ عظیم اشے۔ قوم تینچے ہیں احسان پاسون کیناون سبکدوش زاؤن سکے ناہی۔

• مولانا وصی اللہ مگ موصوف مولانا ابرار الحق صاحبا سری خط وکتابت جاری دھرون ہوتے موصوف نطرتاً صوفی منش ہوتے۔ البتہ اسکول انی کالج چے طالب علمانہ دور بتھر ذرا رنگینی ہوتی۔ مرحوما چی ۴۹ سالہ زندگی بتھر تقریباً ۳۲ سالہ مدرسی تاریخ امچے ساتے اشے۔ بمبئی چے اسکول، کالج انی ہوسٹل بتھر تیں امچے قریبی ساتھی ہوتے انی گاؤنت مقیم زالا مگ ہی قربت بذریعہ خطوط باقی ہوتی۔ آز ہو سلسلہ ختم زالو۔ اللہ تعالیٰ تینکاک قومی خدمات بر اجرِ عظیم عطا کرو، کروٹ کروٹ راحت نصیب کرو، متعلقین افراد اک صبر میسر کرو انی تو ماک تینچو نعم البدل یاوت کرو۔ آمین
(ق، م)

گروئے تیپاچی گروی زاپنی

شریعتی چی تحقیر یا توہین! موجب کفر

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ راوی کا واٹیت سرکارِ دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرمولے مسح کرے ناتوں نادواز ادا کیلاں قبول کرون وشے ناہیں۔ یہاں سر کہ تو مسح کرے ناہیں (بخاری و مسلم)

ہیچو تعلق تے مانسان آشے چے کوئی پانی حاصل کرو سکتا۔ انی پانی استعمال کروچی کوں تیچیت طاقت آشے۔ اِسلے مانساں ناوزے مسبب مسح کروچے ضروری آشے۔ اگر تو مسح کیلو ناہیں ترین تیچی نادواز ادا کچھ زاتا ناہیں۔

تیچے برخلاف جے مانوس پانی حاصل کرو سکے ناہیں یا تیچے استعمال اوپر قدرت دھروے ناہیں۔ یا عذرِ شرعی رہاؤ تیچاں مجبور والٹے۔ ترین تو پاک وصاف ماتین تیمم کرتلو انی جے کو ناپانی کوں ملے ناہیں انی پاک وصاف ماتی کوں لمی ناہیں انی تینچے استعمالے اوپر تیکاک قدرت ناہیں۔ اِسلے مانساں "فاقد الطہورین" بلتات۔ ہو مانوس ناوزے چے وقتا چے احترام سبب بغیر مسح انی بغیر تیمم چے کچ ناواز ادا کرو کا زانی جیتاں تیکاک پانی یا ماتی ملتلی تو مسح کرون یا تیمم کردنے تی ناوزے چی قضا کرتلو۔

حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتات کہ سرکارِ دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرمولے کہ طہارت ناتوں ادا کیلی ناواز قبول کرون وشے ناہیں۔ انی حرام مالاچی خیرات قبول کرون وشے ناہیں۔ (مسلم)

طہارت ناتوں قصداً ناواز ادا کیلاں انی تیچیت احترامِ وقت چو کو نامقصد ناہیں۔ ترین بعض علماء کرتے توکا فر زاتا۔ یہاں سبب کہ تو اپلے علانے شریعتی چی تحقیر کیلو انی شریعتی چی تذلیل یا تحقیر یا توہین کرتلو خواہ جیلی کیلو یا علانے کرو تیکاک اسلامے بتھر رہاؤ نچو کامیں حق ناہیں۔

راتی کچ حرام مالا بتھرولاں صدقہ انی خیرات کوں توہین انی تحقیر چو موجب آشے۔ یہاں سبب ہیکاک بعض زیادہ قابلِ نفرت شمار کردنے گیلاشے۔ امچے علماء ... سر رولانشے کہ جے مانوس حرام مالیں صدقہ انی ... تیالانی تیچے باوجود ثوابا چی اُمید دھروتا تو کافر ... اسلی ماسو چیزانے وور کار انی اسلامے ... تحقیر وتوہین ہر حالت بتھر ورچی کوشش ... راؤ نچو خطرہ آشے۔ اللہ ... تحقیر ... توفیق عطا کرو۔

اللہ فرموتا

مظہرِ وحدانیت

رات دیس انی نر مادہ

(۱) قسم آشے راتی چی جیتاں تی ہکولی (۲) انی دیساچی جیتاں تو ازوڑلو انی تیچی جے کوں پیدا کیلو نر انی مادا کُ (۴) بے شک تمچی کوشش الگ الگ اشے۔

سورہ "اللیل" مکہ مکرمہ بتھر نازل زالی، ہیچیت ایکویس (۲۱) آیتو چار رکوعاچے مضموناں مزیّن اشے۔ اوّل چار آیات بتھر اللہ تعالیٰ چار چیزاں چی قسم کھاؤن فرموتا کہ ہر انسانا چی کوشش انی واٹ الگ الگ آشے۔

اللہ تعالیٰ اپلی دون عظیم نشانیاں چی قسم کھاتا۔ ایک رات انی دیس دوسرے نر انی مادہ یعنی مذکر انی مونث۔ قسم کھاؤ نچو انداز پلا! فرموتا قسم آشے راتی چی جیتاں تی ہکولی۔ انی دیساچی جیتاں تو ازوڑلو یعنی روشن زالو مینرے مگ اندھرات ہر چیز لکھے وتا۔ انی تالے ازوڑلا مگ ہر چیز روشن زاؤن ظاہر زاتے وتا۔ انی ہو روزانہ چو معمول آشے۔ دونوں وقتا چو انداز الگ الگ صورت۔ الگ الگ اشی کچھ نر انی مادہ چو معاملہ آشے۔ دونوں ہی دنیات سری رہاتات۔ لیکن کشی؟ ہر چیز الگ، صورت الگ، انداز الگ انی ہی دونوں چیز وانسانا چی نظرے سامنیں آشے صرف ہی دون نشانیاں اوپر غور کیلاں انسان وحدانیت چو قائل زاؤن سکتا۔ یعنی صرف ہیں ازمولاں کہ ہی نشانیاں پاٹر کو ناچو ہاتھ آشے۔ کونتی طاقت ہو نظام چالوتا۔ کا انسان رات انی دیس پیدا کرو سکتا؟ کا تو اپلی ترقی کروچے باوجود نر انی مادہ پیدا کروچو سلسلہ پیدا کرو سکلو؟ نر انی مادہ پیدا کروچے پاٹر پڑو تو کا تے ملہ چے پوتات کا آسنے تلون یقینی طورار سانگو سکے ناہیں۔

انسانلچے دماغات جیتاں سرعقل آشے تو ہو اعتراف کروچار مجبور والٹے کہ ہی دنیا پیدا کرتلو انی چالوتلو ضرور والٹے۔ انی تو ایکلو کچھ والٹے۔ انی تو ہی دنیا بے کار پیدا کیلو ناہیں۔

اپلی زبردست قسم کھاؤن اللہ فرموتا کہ بے شک انسانا چی کوشش یعنی اعمال الگ الگ اشے۔ یعنی سا ہو انسانلچے عمل ایک دوسرا ہون مختلف آشے۔ تینچے کاماچی حقیقت الگ، اسباب الگ، والوٹا انی طریقے الگ انی سانماچے نتائج کوں الگ الگ۔ تیچے علاوہ تینچے مزاج ایک دوسرا ہونے مختلف، ذوق پیسے بلنے وغیرہ وغیرہ ... کہ ہر انسانا چی ایک ایک الگ دنیا آشے۔ تیچے باوجود اللہ فرموتا کہ انسان صرف دون طرح چے واٹیت۔ انی تیچی علامتو

کانگریسیات فوٹ......

صفحہ اوّل چے باقی

ہمانا ساؤ گار صفہ ہتھر کام کرد ک سکے ناتون سبھاش چندر بوس استعفیٰ دِلون الپی الگ پارٹی "فارورڈ بلاک" قائم کیلے۔ سبھاش بابوک وقت ساتھ دِلوناھیں سبب کہ وقت بھلیں پارٹر ہو توانی سبھاش چندر بوس اپلے خیالات آنی عزائم ہتھمھر وقتا چے بھلی بھلی آگے ہوتے۔ بہرحال وقت گاندھی جی جو ساتھ دِلوانی کانگریس گاندھی انی نہرو جی رہبری ہتھر پروان چڑھتے رہالی۔

۱۹۴۲ء میر بٹھا اجتماع ہتھر کانگریسات جو بچے مرتبہ فوٹ پڑون ہوتی۔ ہیں وقار کانگریس ہتھر ایک سماج وادی عنصر ہوتو۔ سردار پٹیل ہیں گردپا جی شدید مخالفت کیلا تگ متعلقہ لیڈر ریہ جے پرکاش نرائن، رام منوہر لوہیا، اچھیوت پتوردھن انی ارونا آصف علی وغیرہ کانگریس ٹکون الگ زاؤن سوشلسٹ پارٹی قائم کیلے۔ بعدازاں اچاریہ کرپلانی سیت خارج زاؤن کسان مزدور پرجا پارٹی انی پیچھے گگ پرجا سوشلسٹ پارٹی قائم کیلے۔ مگر کانگریس ٹس سے مس زالی ناھیں۔ ایتلے لیڈران ہی غیر موجودگی چے باوجود ۱۹۴۷ء ہتھر کانگریس ہندوستانا سبب آزادی حاصل کیلی۔

آزادی حاصل زاؤن کانگریس حکومت جی گدّی اوپر بیسلا تگ ایتاں کانگریسک مزید فوٹ انی شگاف برداشت کروچی گنجائش رہاونچے ناہی بلے آثار بلو بلو نمایاں زالے ہوتے۔ ۱۹۶۹ء بر ہتھر انڈیکیٹ انی سنڈیکیٹ کانگریس دون کیمپ زاؤن ٹلو۔ کھڑ بس سنڈیکیٹ لیڈرانچی اجارہ داری پلون عوام مایوس رہاؤنچان انڈیکیٹ گروپاک بے حد مقبول زاؤن حکمران انی اصل کانگریس زاونچو موقعہ ملون ہوتو۔

دراصل ہی کامیابی جی آخری سیما ہوتی۔ ہی کچھ آخری سیما بلون دکھون تعمیر جی انی ترقی انی کاما اوپر زور دیناتون اقتدار برقرار دھرونچا سبب سیما پار کرد جی کوشش کروچان بِزی کانگریس تنزل طرفہ آگے بڑھتے رہالی۔

۱۹۴۲ء بر ہتھر جگ جیون رام، بہوگنا انی نندنی ستپتھی کانگریس ٹکون الگ زالے انی "موجے دشمناچو دشمن موزو دوست" بلون تصور کرتے منتشر اسلے جملہ مخالفین متحد زاؤن کانگریسک عظیم ترین شکست دیلے۔ ہیچے گگ کئی نامور لیڈر رتے پچے لعد دیگرے کانگریس سوڑون جنتا پارٹی انی دیگر گروپ ہتھر شامل زالے۔ ہی زبردست امتحان جی گھڑی ہوتی۔ کانگریس اچانک ایک حکمران پارٹی چے مقام ٹکون حزبِ مخالف جی لشت اوپر بیسلالون اپلو وقار انی بھرم برقرار دھرون ہوتی۔ جنتا سرکار، اندرا گاندھی انی دیگر لیڈران جی بے ربط انی غیر قانونی گرفتاریں کروچان جنتاچو وقار گھٹون کانگریساچو تصور عوام سامنی ذرا صاف زاؤنک شروع زالو ہوتو۔ مگر افسوس کہ اقتدار جی ہوس غالب پونچان موقعہ جو فائدہ اُٹھلو چے بجائے محض اعزاز انی عہدہ سبب رسّہ کشی شروع کرون پلکا چے پلکا ہتھر کانگریساچو وجود خطرہ ہتھر زالو اشے۔

گزشتہ فرنٹ بیج اوپر امیں پرون ہوتاؤں کہ "اندرا گاندھی دوسرا جی زانپار لون برھمانند ارڈی یک کھال دھرون خود کانگریس صدر زاؤنچی کوشش کیلان دستر اگیلا برنی" ہیں ہنگامی موقعہ بر ہے نندا ریڈی جو رول واقع قابلِ تعریف اشے۔ مذکورین نہایت سنجیدہ دماغی معاملہ فہمی انی یقین محکم سوریں کام گھیون دائیت۔ دوبارہ کانگریسات فوٹ پڑوچے بلو جی کوشش جاری اشے۔

فوٹ پڑے ناطلان جمہوریت سبب روشن آثار سبب کہ ایک بی حکومت سبب ایک تگڑی اپوزیشن نہایت ضروری اشے۔ کانگریسا کرتے منظم پروگرام انی آدرش رہاونچا باوجود فولوس کما لتریں بغیر ہو گیلیں انی نظریہ جی انی وقتی گٹھ جوڑ جی مدت پارٹی ز نوٹا سبب زیادہ دیر کی زاونچے ناہی۔ کو تو پارٹی حکومت کیلالوں ایک مضبوط اپوزیشن نہایت ضروری اشے۔ ورنہ پارٹیاں جی نوٹا فوٹ ہتھر عوامی حقوق، خوش حالی انی آزادی جی لوٹالوٹ زاتلی۔

بگاوین پر بگاوین
خبرو
مختصر مگر اہم

● بومبی لاشہ سے بھٹکل ہوٹل لاگون جناب عبدالرحمان صاحبا جی انگڈی ہتھر ایک لاری گھسون انگڈی جو کافی مال نقصان زاؤن اشے۔ جانی نقصان کایں زالو ناہیں۔

● اکبری حسن کوزاپو عرف کچڑی کوزاپو صاحب رہاونچی بلڈنگ واقع کامیکر اسٹریٹ۔ بجلی کھال پڑون فائر بریگیڈ جو ایک ماؤس سمیت تقریباً ۸/۱۰ افراد ہلاک زاؤن ہوتے۔ اللہ جو لاکھ لاکھ شکر اشے کہ بلڈنگ کھال پڑد وقت کوزاپو صاحب ڈیوٹی اوپر ہوتے۔ مذکورانچی اہلیہ انی چیڈوین سمیت بال بال درون بد اٹیت۔ گھر جو پورا سامان ملبا ہتھر دفن زاؤن گیلو اشے۔

● جماعت المسلمین بھٹکل جو سالانہ جلسہ مورخہ ۲۰ نومبر منعقد زاونچی اطلاع ملون اشے۔

● بومبی مستری محلہ ہتھر جناب مٹھا ذرباشا صاحب اسلی بلڈنگ مورخہ ۳۱ اکتوبر بتیارا پانچ گھنٹے وقار اوجاجی لپیٹ ہتھر پون مالی نقصان زالو۔ الحمدللہ جانی نقصان کایں زالو ناہی۔

یحییٰ صاحب جی روانگیٔ حج

عزت مآب جناب ایس۔ ایم یحییٰ صاحب جی روانگیٔ حج سلسلات مجلس اصلاح و تنظیم بھٹکل چے زیر اہتمام ایک تہنیتی اجلاس بتاریخ ۲۹ اکتوبر بروز بسوار منعقد زالو۔ تنظیم چے عقب ہتھر زیر تعمیر جامعہ بلڈنگ چے ٹھا ار منعقد ہیں جلسہ جی صدارت نائب صدرِ ادارہ جناب نقی صاحب انجام دیلے۔ صدرہ تقریبیت محترم عازم حج جی گلپوشی مختلف اداراں طرفیں زالی۔ موصوف اپلی تقریر بیت مذاہب جی اہمیت جیتونتے صوم و صلوٰۃ جی پابندی سبب تاکید کیلے۔ سکریٹری صاحب جناب کولا کوچو بابا صاحب شکریہ ادا کیلے انی فروٹ ہانس کریم سرب ساماں جی تواضع کرون گیلی۔

رپورٹر ـ حبیب قمر

آن ۱۷ ہو نوشہ تجنتا جو پیاد یشاء ۱۷

ایم ایس محمد صادق

وقار النساء

شاہ راہ زندگی ... حج خدمت ...

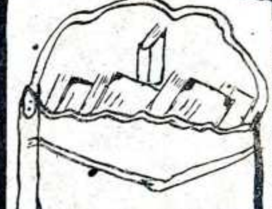
نورانی منڈوا

صابر احمد
بن محتشم احمد کوزاپا (وزاگاپٹم)
مع
حمیدہ
بنت رکن الدین حسن جیب
بھٹکل ـ ۶ اکتوبر ۱۹۷۷ء

محمد شفیع بن کولا محمد سیلہ
مع
سعدیہ
بنت سید عبدالقادر
گراؤنڈ ہومل پال گھاٹ
بھٹکل ـ ۱۶ اکتوبر ۱۹۷۷ء

محمد عرفان
ابن محلی صاحب محتشم
مع
نسیم

عبدالرحیم
بن رکن الدین حسن جیب
مع



اچھے پوستانات

اپون تعلیمے جی دولت بھرو ک چاہتے ہوتے مکر نیں وقتار امکاک قدر نہوتے

"اتو پوستان انی انچو محبوب قومی اخبار نقش ذریعہ اُکرو چاہتا ہوتاؤں ـ مگر افسوس کہ اپون ڈولے ڈھالون اٹرت"

آہ! شبیر ماسٹر
اللہ اپلاک ابدی آرام دیو ـ

دعا گو ـ
صبغت اللہ
پیش امام ـ الوظہبی

مالک، ناشر و طابع
مولوی عبدالعلیم قاسمی
نے پوپولر آفسیٹ پریس، مورلینڈ روڈ بمبئی نمبر ۸ سے
چھپوا کر دفتر نقش نوائط فاطمہ منزل، مقابل سلطان مسافرخانہ بمبئی نمبر ۳ سے شائع کیا ـ
ایڈیٹر
...



ملا جسن
مسقط

جہادِ اکبر

نقشِ اخوان ملن پروگرام متعلق رپورٹ پلون بے حد مسرت حاصل زالی۔ ہیں پُر فتن دور بھر باہمی اتحاد و اتفاق، وقتا چو تقاضا بلون محسوس کرتے بطرفین چے احساس سندر باشعور رفقاء چو ہو مستحسن اقدام قابلِ آفریں اشے بلکہ سرکش نفسے چے خلاف جہادِ اکبر چی حیثیت دھرؤتا۔ اللہ کرو کر طرفین نقشِ اخوان چو ہو اتحاد شالی انی پائیدار ثابت زاؤ!

سیدی محمد چڈو
کوئمبتور

نقش، نائطی بھاسیک نوی زندگی عطا کیلو

ایک تو زمانہ ہوتو کہ نوتی نسل مادری زبان سوڑو چی تیاری اوپر ہوتی۔ خطوط انگریزان یا اردوان برو بچوروانج عام زاؤن ہوتو کر ارشاد صاحب مصیکاک بھانیلے انی نقش ذریعان نائطی بھاسے چی صحافتیک نوی زندگی عطا کیلے۔ ایاں تو دور ختم زالو انی نائطی ادب چو علم بلند تر زاتے گیلو۔ ایٹلا سو کہ نفرت، دل جیسی بھر تبدیل زالی۔ دوری وچون قرب پیدا زالو۔ حتیٰ کر اردو واں حضرات سیت نقش سرین محبت کروک شروع کیلے۔ نائطی زبانے چی ترقی چو سہرا بلا شبہ نقش نوائط چے سراشے۔

بقول فطرت
اخبار نویسوں کا ہجوم آج بڑا ہے
لیکن تری تحریر کا انداز جُدا ہے

محمد سلیم نازش اچھے دلاچی ترجمانی کرون والٹیت کہ

ع منتظر رہتے ہیں جس کے، تو وہی اخبار ہے

ایف۔ اے ضیاء الدین جاکٹی
مسقط۔

نقشِ اخوان سنگم

اتحاد مسلمانا سبب نعمتِ عظمیٰ اشے بلکہ ایک مضبوط مستحکم قلعہ چی حیثیت دھرؤتا۔ دنیا چے گوشہ گوشہ بھر اغیار مسلمانا چو اتحاد انی قوت پارہ پارہ کروچی سازش کرتے واٹیت۔ اسلئے نازک دور بھر غیر متوقع "نقش اخوان" ملن پروگرام متعلق رپورٹ ۱۴ / اکتوبر شمارہ "النوائط" پلون بے حد خوشی زالی۔ دلاچی گہرائی ٹیکون ایک دعا ایلی کہ سبحان اللہ! اچو ہو اتحاد دبھائی چارگی ہمیشہ قائم دائم دھروؤ۔ آمین۔

اختلاف انہ ناچاتی حضرت آدم علیہ السلام چی اولاد ٹیکون ایتاں سر کو نیتو انسانی معاشرہ تیچے پاسون دروں ناہی۔ جلیل القدر آئمہ بھر کوں نظریاتی اختلاف ہوتو مگر خوشگوار تعلقات بھر شگاف پڑود سیتے نہوتے۔ اللہ تعالیٰ چو وڑلو کرم و احسان اشے کہ نقشِ اخوان باعث برادران چے قلوب ٹیکون اختلاف و ناچاقی چو غبار پاک و صاف زالو۔ ہو ملن پروگرام باہمی اتحاد و بھائی چارگی چو بین ثبوت اشے۔ اخوانِ چی دعوت رفقائے نقش چی شرکت دوستی انی محبت آمیز ملن تقریب بھر ایلی ایلی تحریک انی موقف متعلق وضاحت کروں حق یکجہتی چو مظاہرہ یقیناً قابلِ تعریف اشے۔

نقش و اخوان ایک ندی چے دوں کنارے اشے۔ دوگانچو ملن انی اتحاد قوما چی تعمیر و ترقی سبب بے حد اہمیت دھرؤتا۔ بقول محمد علی قمر "نوائط و نقش نوائط" قوما نچے دوں ڈولے اشے۔ ہیں دوں اخبارانی اندرون ملک انی بیرون ملک گاؤیں بھاؤڑانک گھرے بیسلی ایولیانک تمام خبر و یاؤتا۔ دوں تحریک چے رفقا ایک ٹیبلار بیسون قوما چے ہر مسائل حل کروں قوماک متوجہ کروک سکتات انی اکسوں کوں سکتات۔ اچھے قومی ادارے انی جماعتاں بھر اگر تعطل انی جمود پیدا زالاں توڑوں نوی زندگی چی لہر پیدا کروک سکتا۔

مسوز و تعلق اگرچہ اخوانِ سرین اشے۔ تاہم ہیں نقشِ نوائط شروع ٹیکون مطالعہ کرتے واٹیں بلکہ ہمکاک اخباراچی انتظاری رہاتا۔ نقش نوائط یا النوائط ہی دونیو قوما چی اخباریں اشے۔ خدا کرے اجی ہی دونیوں اخباریں ترقی و کامیابی چی منزلیں طے کروں تو دا چے ہر مسائل حل کروں قوما چی تعمیر و ترقی سبب ایک بہترین ذریعہ ثابت زاؤ۔ آمین۔

دونیوں طرفا چے احباب کڑے موجی عاجزانہ التجا اشے کہ گذشتہ لغزشو، کوتاہیو، غلطیو وغیرہ نظرانداز کروں ایک دوسرا کہ معاف کہ دن قوما چی تعمیر و ترقی سبب آگے بڑھو چے۔ نقش اخوان ملن تقریب بھر خندہ پیشانی سرین اسلامی اخلاق تے چو صحیح حق ادا کیلی خوشیت دلی مبارکباد پیش کرتا انی دعا کرتا کہ اللہ تعالیٰ اجو ہو قومی اتحاد و اتفاق ہمیشہ قائم دائم دھرؤ۔ آمین

کیرالا جماعت کے سالانہ جلسہ میں

امدادی اسکیموں پر زور

بھٹکل مسلم جماعت کیرالا کا سالانہ اجلاس ۱۶ / اکتوبر ۷۷ء دفتر جماعت کالی کٹ میں ایس۔ ایم عبدالستار صاحب کی زیر صدارت رکن الدین جلال الدین صاحب کی تلاوت سے شروع ہوا۔

قاضیا ابراہیم نے پھول ہار صدر جلسہ کے زیب گلو کرنے کے بعد سکریٹری جماعت قاضیا عبدالعلیم صاحب نے رپورٹ پیش کرتے ہوئے ممبروں کی جماعت سے وابستگی پر اللہ کا شکر ادا کرتے ہوئے بتایا کہ قومی جماعتوں کے تعاون اور انتظامی امور میں شرکت کرنے سے برادری کے اقتصادی تعلیمی اور معاشی مسائل حل کرانے میں بڑی مدد ملتی ہے۔

> جماعتیں قوم کی امانت ہیں
> افراد بدلتے ہیں، ادارے
> نہیں بدلتے — خلیفہ عبدالرزاق

جماعت کے مرحوم اراکین کی مغفرت اور جناب قاضیا محمد مولیٰ صاحب کی صحت کے لئے دعا کرنے کے بعد کیرالا جماعت اپنے ممبران کے لئے 750/- روپیہ یکمشت قرض دینے کی منظوری نیز آئندہ سال کاروباری احباب کو تھوڑی مدت کے لئے پانچ ہزار روپیہ قرض دینے کی اسکیم کو عملی شکل دینے کی یقین دہانی کرائی۔ جماعت کے تعلیمی قرضہ فنڈ سے اب تک تقریباً اٹھارہ ہزار روپے برادری کے اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے والے طلباء پر تقسیم کئے جانے پر ممبران جماعت نے بے حد خوشی کا اظہار کیا۔

نائب سکریٹری رکن الدین نثار احمد نے گوشوارۂ آمد و خرچ پیش کرنے سے قبل کیرالا جماعت کی سابقہ روایات اور برادری کے اداروں میں اس کے مشوروں اور رائے کی قدر و منزلت نیز سارے کیرالا میں تربیت یافتہ ہماری برادری کے افراد کی بھی قدر و منزلت بتانے کے بعد سال کے آمد و خرچ حسابات پیش کرکے جماعت کے محفوظ سرمایہ پر ممبران جماعت نے اطمینان کا اظہار کیا۔ اسی دوران جماعت کے محرر قاضی مولا منکو کی چار ماہ کی مسلسل غیر حاضری سے جماعت کے انتظامی امور میں مشکلات، نیز چھان بین کے بعد لین دین کے بارے میں مختلف شکایات سامنے آنے پر ممبران نے قاضی مولا منکوی سے جو جلسے میں حاضر تھے، باز پرس کی لیکن مجلس انتظامیہ کی قرار داد جس میں صدر و سیکریٹریان کو مولا صاحب کے بارے میں فیصلہ کرنے کا جو کلی اختیار دے دیا تھا اسے جاری رہنے کے لئے ممبرانِ جماعت نے سالانہ اجلاس میں اپنی رضامندی کا اظہار کیا۔

بعد ازاں بیلٹ پیپر تقسیم ہوئے جن میں ۱۲۔ اراکین کا انتخاب کرنا تھا۔ صدر جلسہ جناب ایس۔ عبدالستار صاحب نے سالِ رواں میں رکاوٹوں کے باوجود انجام پائے ہوئے جملہ انتظامی امور کیلئے جمیع ممبران کے تعاون پر مبارکباد دی۔

جناب سید عبداللہ لنکا صاحب نے اپنے تاثرات پیش کرتے ہوئے اجلاس کے نظم و ضبط، ممبرانِ جماعت کا اپنے بڑوں کا احترام کاروباری احباب کو قرض دینے کی اسکیم اور جماعت کا مالی استحکام دیکھ کر مسرت کا اظہار کرتے ہوئے انتخاب کے سلسلے بمبئی جماعت کا طریقہ کار بتایا۔

شیر خورمے تواضع کے بعد جلسہ بحسن وخوبی اختتام پذیر ہوا۔

خصوصی ملاقات میں جماعت کے بزرگ جناب خلیفہ عبدالرزاق صاحب نے سالانہ اجلاس اور جملہ کارگذاریوں پر عہدہ داران جماعت کو مبارکباد دیتے ہوئے ایک قیمتی بات یہ بتائی کہ جماعتیں قوم کی امانت ہیں۔ افراد بدلتے ہیں۔ ادارے نہیں بدلتے۔

رکن الدین نثار احمد
نائب سکریٹری۔ جماعت

چنا محمد اشرف۔ دوبئی

منفرد نوائطی رسالہ

عید شمارہ حسن صحافت کی بلندیوں کو چھوتا ہوا نظر آیا۔ اس شمارے کی غیر معمولی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے اگر یہ کہا جائے کہ یہ شمارہ اپنی صحافتی معیار کا وہ نوائطی رسالہ ہے جو اپنی ترقی و کامرانی کی شاہراہ پر نکلے ہوئے ابھی دو سال بھی گذرنے نہ پائے ہیں کہ مستقبل میں شاندار ترقی کی جھلک دکھا رہا ہے تو غلط نہ ہوگا۔ نقشِ نوائط کی اتنی قلیل مدت میں اتنی زیادہ ترقی قارئین کو استعجاب میں ڈالے ہوئے ہے۔

کائنی کائنی زیرعلینی

زهوٹی

ایک مالوس اپلے پورسات تہنار ہاتو ہوتو آس پاس رہاتی مالناسری تعلقات نکے ہوتے انی سائیموں آپسات محبتیں والتفاقیں ہوتے ایک دیس لردی راتی "واگ واگ" بلون تو مالوس شورکیلو انی مانسے جمع زالے۔ واگ کھئوں نہوتو۔ درحقیقت تومالوس شرارت کرون ہوتو۔ ہی شرارت سہتھرتے مالناک مزالتی انی تو ہی شرارت کرتے رہالو۔ آخرایک دیس واگ پورسات ایلو۔ ملنسے بمبنچو آواز ایکلے گمر مدد نسب کونیوس گیلے ناہیں۔ حسب معمول شرارت کرتا بلونسے خاموش رہالے۔ زہوٹی چی عادت نیکاک بے اعتبارکیلی۔ انی واگ نیکاک ٹسکارکیلو۔

نتیجہ: مالوس باربار زہوٹ زالپلان تیجے صحیح زاپاپّا اوپرکوں شک کرون وتا۔ انی علین مصیبتے دقتار کونیتوں مدد کرو نیاہیں۔

یادِ ماضی عذاب ہے یارب

کالیکٹ بگ بازار

کالی کٹ بگ بازار کاروباری ہماہمی چو ورٹو مرکز، آبادی چی وٹلی تجارتی منڈی، شہر کالیکٹ چو دِل بلون ماضی بتھر تصوّر ہوتو۔ امچی مالناچی وٹلی تجارت مستقل طورار بگ بازرات ہوتی۔ پارچہ جات چو موجودہ مرکز بگ بازار ٹکون ہٹوجان دیگر جدید طرزچی لوی انگدٹو شہر چے دوسرے ٹھاوار زادیخان امچی مانشیں الگ الگ ٹھاوار اپلو کاروبار منتقل کیلے امچی مالناں چواڈہ ایک وقتار بگ بازرات ہوتو بلے زالے۔ آز ایک شیرلوز زاؤن اشے۔

ایاں بگ بازار اناج مکھو ہرانی دیگر اشیاد خوردنی چو مرکز زاؤن اشے۔ ہو کاروباری چہل پہل انی روزانہ نقل وحمل چو سینٹر چند دلیا فوٹرے، ایک وٹلو اسٹرائک زاؤ نیجان بالکل خالی زاؤن ہوتو۔ مزدور اپلی مانگ پوری کروک سبب اپلے مطالبے مالکان سامنیں دھرون ہوتے۔ مزدور ہڑتال کرو جان مالکان کاروبار بند کروچار مجبور زالے انی ایک قسماچو تعطّل زالو حکومت انی ثالثی ادارے اپلے طورار کوشش کرون ناکام زالے۔ تیچی سمدردی بھر کلیکوٹ چے جملہ بیاری دیگر اطراف واکناف چے شہرات بندگرے، ایرناکولم، کوچین، ترچور، وغیرہ چے کاروبار ایک دلیسا بدلہ بند کرون گیلے۔ بہرحال سرکاری تعاون سری دیگر ثالث چے فیصلہ اوپر کاروباری تعطّل ختم کرون بگ بازرات کاروبار ہولو شروع زاؤن اشے۔ ہیں اسٹرائک چے تحت کروڑوں روپیہ چو نقصان زالو۔

خلیفہ عبدالقادر بابا صاحب
ملچری۔ (کیرالا)

عوامی عدالت

بھٹکل ماڈل اسکول کیلئے جگہ کی قلّت

ہر سرپرست کی یہ آرزو ہوتی ہے کہ اپنا نونہال دینی ودنیوی تعلیم سے بہرہ ور ہو کر اپنے اور قوم کے لئے باعثِ عزّت بنے اگر ذراسی توجہ ہٹ جائے تو یہ آج کی کلیاں کل مہک نہ سکیں گی مگر صرف سوچنے سے کچھ نہیں ہوتا۔ سرپرستوں کو ان کی قسمت بدلنے کے لئے متعلقہ معلّمین سے باقاعدہ رابطہ بھی رکھنا پڑتا ہے۔ بچوں کی نشست گاہ کا بھی انتظام ضروری ہے۔

گورنمنٹ ماڈل اردو ہائر اسکول بھٹکل میں تقریباً نوسو نونہالانِ اکثلام زیرِ تعلیم ہیں جن کی تربیت کے لئے بیس اساتذہ مامور ہیں، ایمانداری سے اپنا فرض ادا کر رہے ہیں۔ شومیٔ قسمت کہ مصباح بلڈنگ کے تین کمرے بالکل کمزور ہونے کی وجہ سے پورے درجوں کو ایک ساتھ تعلیم دینا محال ہے اس وجہ سے ابتدائی جماعتوں کو۔ (شفٹ سسٹم) میں لانا پڑا ہے جس سے وقت میں فرق پڑھ رہا ہے اور بہ حسن وخوبی تعلیم دینے میں بھی پیچیدگیاں پیدا ہو گئی ہیں۔ سرپرستوں کی شکایتیں قابلِ غور ہیں کہ بچوں کی صحت پر بھی اس کا اثر پڑ رہا ہے کمروں کی قلّت کی وجہ سے دو اساتذہ کو دوسرے مدرسے میں ڈیپوٹ کر دیا گیا ہے۔

اس سلسلے میں انجمن سے بھی درخواست کی گئی تھی۔ اب یہ مسئلہ وہاں بھی زیرِ غور ہے۔

عوام سے درخواست ہے کہ اس مسئلے کو حل کرنے میں ہمارا ساتھ دیں اور نونہالانِ قوم کو زیورِ تعلیم سے ہی نہیں بلکہ صحت وتندرستی سے آراستہ کرنے میں بھی ہمارے ساتھ تعاون کریں۔

صدر مدرس
بھٹکل: ۲۲ اکتوبر ۱۹۷۷ء   گورنمنٹ ماڈل اردو ہائر اسکول۔ بھٹکل

دمام بتھر ایتلے ہوشیار

ین دمام (سعودی عربیہ) نیشنل پیپر پروڈکٹس کمپنی (NAPCO) بتھر کام کرتاں۔ ہی کمپنی لبنانی عیسائی چی زاؤن رہاتا۔ بمبئی بتھر ایجنٹ سانگوچے الگ انی ہینگا لوچے کام الگ۔ کاما ایلامگ کمپنی بے حد ظلم کرتا۔ ظلم چی حد ایں بیان کروک سکے ناؤں۔ نوائط احباب کڑے موجی گذارش اشے کہ ایجنٹ معرفت ماتیلی مانشیں دمام بتھر ہی کمپنی چی ویزا اوپر بالکل یوں نہ جے۔ امچو تلخ تجربہ تحت گاؤیں بھاؤ ڑانک آگاہ کرون وائیوں۔

دمام (سعودی عرب)   محمد غوث صوبیدار

شکر گذار واٹیوں

مورخہ ۲۰ ستمبر اکتوبر بروز سوار ۱۹۷۷ بر موجی دختر حاملہ مع ضابر محتشم وفرزند عبدالرحیم مع عزرا چے نکاح وتقریبِ شادی بتھر موجے عزیز واقارب، احباب، انی متعلقین مبارکباد فیلو فلاک و شرکت کیلاک امیں انی امچی دوجہ تعمیم قلب شکر گذار واٹیوں۔

رکن الدین محمد حبیب
منجانب: محمد حبیب اسٹورس دوبئی

اچھے سوزان کیلئے بیان

حق ایتاں کوں پر حق

آج بھی ہو جو ابراہیمؑ کا ایماں پیدا
آگ کر سکتی ہے اندازِ گلستاں پیدا   علامہ اقبال

دینِ ابراہیمؑ چی بنیاد توحیداشے معبودِ حقیقی چی وحدت اوپر یقین دہرون زندگی چے ہر شعبہ بتھر زہوٹے معبودانک ٹھکروں ہے ناؤں ایمانِ کامل اشے۔ ایمانِ کامل اسلان انسان للہ سوا بے کوتا سامنے جھکے زاہی، رات دیس ہر لمحہ اللہ چو آٹھوکرون تھکے ناہی انی اللہ سامنے وٹلی سے وٹلی طاقتے کوں کائی اہمیت رہے ناہی۔

حضرت ابراہیمؑ اللہ چے محبوب بندے ہوتے زہوٹے معبوداں چے پرستار خود ہینچے باپاکوں ہوتے۔ آذر باپا چے نذر پوت حضرت ابراہیمؑ تمام معبودانک ٹھکروں وحدہٗ لاشریک چو نعرہ بلند کیلے۔ ہو نعرہ بلند زاتے گیلو انی باطل طاقتو لپیٹ زاتے گیلی۔ بعض مرتبہ باطل قوت کوں وقتی طورار سربلند زالی مگر حق سامنے ہی سربلندی پائیدار رہانی ناہی۔ ہر زمانہ بتھر حق رکھ کامیاب زالوانی حق چی کامیابی چو خدائی دعدہ آز کوں برحق اشے۔

حضرت ابراہیمؑ قدم قدم اوپر نمرودی طاقتے سری ٹکر ولسے ہیکاک زہتے اوجات گھالون گیلے انی ہرٹھاوار تنگ کرون گیلے مگر ہینچے ایمان بتھر کیتاؤں فرق ایلو ناہی انی ہیچو ماتو اللہ سوائے کوناسامنے جھکلو ناہی۔ ایمان چی ہی مضبوطی بلون اللہ تیکاک خلیل اللہ چو خطاب عطا کیلو انی ہر کٹھن وقتار تیچی مدد کرون تیکاک درڈلو۔ زلیتو اوزو تیچے سبب کھلتا باغ زالو۔

• فرزند اسماعیلؑ چی قربانی کرو وقتار پوتا ٹھاولو دنبہ ملو حضرت حاجرہؑ انی حضرت اسماعیلؑ چی بنجر وسنسان ٹھاوار اللہ حفاظت کیلو۔ غرض کہ اللہ اپلے دوستاک باربار آزمائش بتھر گھالے انی ہر بار کامیاب کیلو۔

• علامہ اقبالؒ اپلے مجموعہ شعرات سانگتات کہ حضرت ابراہیم چے ایمان سرین امچو ایمانی پختہ اسلان آز کوں آیں باطل طاقتاں سامنے سربلند زاؤن سکتاؤں۔ گویا زہوٹے معبوداں سامنے امچی ذلت امچے کمزور ایمان چے باعث اشے۔ آز ربّ کعبہ چے بندے، بانیٔ کعبہ چی ایمانی قوت حاصل کیلان قبلہ وکعبہ سرین پرعظمت زاؤنو ذہنی، قلبی سکون حاصل کرو سکتات دراصل ایمانی طاقت اہم اشے۔ قوتِ ایمانی سامنے کونتو طاقت کائی اہمیت دہرونے ناہی۔ امچی کمزوری چو علاج ہی طاقت بتھر پوشیدہ اشے اللہ امکاک ساماں ایمانِ کامل نصیب کرو۔ آمین

تعلیمی دُنیات کامیابی
مبارک

★ تعلیمے چے دلدادہ محترم المقام استاذ جناب ابوبکر عبدالغنی صاحبانچے فرزند عبدالحمید مورخہ ۱۵ راگست، مینگلور قیام مسورتکل ــ انجینئرنگ کالج ٹکون فسٹ کلاس B.E. پاس زاؤن وائیکت۔ چو خبر امناک تاخیر سر پنچ ملون ہوتی۔ فالوقت بیس محکماؤں ڈاک بتھر ٹریننگ حاصل کرتات۔

★ محمد اسماعیل بن حسن شنبرکولا (بریلی بمبئی) بمبئی یونیورسٹی ٹکون بی کام سیکنڈ کلاس آنرز پاس زاؤن ذاشت۔ مذکور ایم آئندہ کمپنی سکریٹری یا چارٹرڈ اکاؤنٹنسی کرچو خیال ارتہ

★ ایک نوالط طالب محمد محتشم، بمبئی سانتا کروز چے ایک اسکولات آٹھویں جماعت بتھر اوّل نمبرار پاس زاؤن ہوتی۔

نوٹ: علمی انی اعزازی کامیابی حاصل ــــ زالاک فوری طور ار امکاک مطلع کرو یا سبب طلبا انی سوپرستاں کرئے گزارش اشتے۔

شمس الدّین میموریل سنگِ بُنیاد
دوبارہ ملتوی
سوونیر کیلئے اہلِ قلم حضرات سے
اپیل

شمس الدین میموریل بلڈنگ کا سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب جو ۲۴ راکتوبر ۱۹۷۷ء کو منعقد تھی مہمان خصوصی شری بی۔ ڈی۔ جیتی کے بنگلور آنے کا پروگرام ملتوی ہونے کی وجہ سے ملتوی کردی گئی ہے پروگرام کی آئندہ تاریخ کا اعلان دوبارہ کیا جائے گا۔

سنگِ بنیاد رکھنے کے موقع پر حسب اعلان ایک سوونیر بھی شائع کیا جائے گا۔ اہل قلم حضرات سے اپیل کی جاتی ہے کہ سوونیر میں اشاعت کیلئے اپنی تخلیقات نظم و نثر (اردو) ذیل کے پتہ پر جلد از جلد روانہ فرمائیں۔

لوگ دُنیا میں کیا نہیں کھاتے

اگر آپ سے پوچھا جائے کہ آپ کیا کھاتے ہیں تو آپ جھٹ سے کہہ دیں گے "کھانا" اور اگر پوچھا جائے کہ تماشا گاہوں، بازاروں اور ہوٹلوں میں کیا کھاتے ہیں تو آپ کا جواب ہوگا، مٹھائی بسکٹ، سموسہ، آئس کریم وغیرہ وغیرہ ......

مگر آپ کچھ اور بھی کھاتے ہیں، ذرا سوچئے ...... نہیں سوچ سکتے؟ ...... تو سنئے ......

کبھی کبھی راہ چلتے وقت آپ ٹھوکر اور دھکے کھاتے ہیں۔ اور ان کے ساتھ تھوڑی بہت دھول بھی پھانکتے ہیں۔

اس کے علاوہ شطرنج کھیلتے وقت مات کھانی پڑتی ہے۔ اور اس مات کو بھلانے کے لئے آپ غم بھی کھاتے ہیں۔ بچے جب کسی کا سر کھاتے ہیں تو جواب میں انہیں مار بھی کھانی پڑتی ہے۔ رشوت تو ملائی سمجھ کر کھائی جاتی ہے۔ کھائی ہوئی رشوت اگر ہضم نہ ہونے پائے تو پھر جیل کی ہوا چوروں کی طرح کھانی پڑتی ہے......

کیا کبھی کسی دکھی پر آپ نے رحم کھایا ہے؟... نہیں؟ .... اچھا تو آپ قسم تو کھاتے ہی ہوں گے...... آپ یہ بھی جانتے ہیں کہ فوجی جنگ میں گولیاں کھاتے ہیں..... آپ نے کبھی گالیاں کھا کر مزہ کیا ہے؟ .... کبھی کبھی لوگوں کو منہ کی بھی کھانی پڑتی ہے۔ کاروبار میں آپ نے لوگوں کو کمیشن یا دلالی کھاتے دیکھا ہوگا۔

...... آپ نے کبھی کسی سے دھوکا کھا کر سر پیٹ لیا ہوگا..... آپ چپ کیوں ہیں؟... ...معلوم ہوتا ہے کہ آپ اپنے میں اتنے مگن ہیں کہ ادھر کچھ دھیان نہیں ...... تو چلئے ہوا کھائیے ہم آپ سے نہ بولنے کی قسم کھاتے ہیں۔

مسعود کا محتشم۔ گلبرگہ

موضوعات: (۱) شمس الدین مرحوم (۲) تعلیم (۳) سماجی ترقی

جگہ کی گنجائش کے لحاظ سے منتخب تخلیقات شاملِ اشاعت ہوں گی۔ مضامین طویل نہ ہوں

پتہ:- سکریٹری
بھٹکل مسلم جماعت۔ بنگلور
معرفت: داؤدی اسٹیل
ملیہ بلڈنگ
نرسمہا راجہ روڈ۔ بنگلور ــ ۲

ابنکاٹ گےسیانو
ابولیانا چو مخصوص کالم

ہاتھات دوڑ ایمان نور

ان کال ہر طرف دوڑا چو دور دورہ اشیہ۔ مفلس امولاک مہیلی چیڑواں کرٹے کوں عزت ناہی پرگاواں ٹکران مچھر انسوانو کاپڑے انی تامڑے بارلاں مہاترو کوں دہریت زاون رہاتا انی پرتھاوار تیجی آو بھلت زاتا۔ مہیلی بہاران زاکل مری گھوشرا انی لمو مہاراجہ زاؤن حکومت کرتا۔ عزت بلاں دوڑ شرافت بلاں دوڑا لیاقت بلاں تامڑے واحد لفظ بلاں تامڑے ہر عزت کہ دنیا اکل دوڑا انی آخرت کوں دوڑ بتھر غرق اشتے۔

دوادے خراب چیز نوہی انی دوڑ سبب بھاگ دوڑ کر دچے غلط توہی۔ مگر دوڑاک شرافت انی لیاقت چو معیار ولکھون ایلے غریب دبے بس امولاک دوسراں سامنے ذلیل کر دچے انی بار بار تیکاک غیراں سامنے حقیر کرون زاپون خوشی منوں چے بہتر نوہی۔ بعض الولیو خاندانی دولت وطاقت چے نشہ بتھر بے بس امولاچی ناواز روزہ چو کرن مذاق اڑدتات انی خالی عبادت کرون فائدہ ناہی بلون طعنہ دیتات۔ الولیک امولاچی انی امولاک ابولےچی عزت کردچے ضروری اشتے انی عزت دوڑاچے ناؤں توہی۔ اپلی حیثیت انی طاقت مطابق مہیلی چیڑواں چو خیال دیردتے امولاک مہیلی چیڑواں چو دشمن ولکھون تیکاک بار بار دوسراں سامنے ذلیل کردچے نکے زاپنے نوہی گھرات نکو ماحول پیدا کرو سبب اسلی عادتو سوڑو چے ضروری اشتے۔

ابولی محبت چے ناؤں اشتے، ابولی سکون انی راحت چی دنیا اشتے انی ابولی کچ جنت چو نمونہ اشتے ابولیک اللہ چو خوف انی آخرت چی فکر رہالان تی اپلے امولاک مجازی خدا ولکھتا انی ہر حال بتھر تیچی خدمت کرو چے عبادت ولکھتا۔ کونتیوں کام اطمینان سری کرو سبب دماغی انی دلی سکون ضروری اشتے۔ انی ہو سکون امولاک صرف اپلی ابولین ملتا۔ بعض گھرات دون وقت پوٹ بھرون جیوُن وشے ناہیں مگر ابولی اپلے امولاک انی امولو اپلی ابولیک محبت انی عزت دیون جان تی فاقہ زدہ گھرانت راحت انی آرام اشے۔ امولاک راحت دیون چے انی گھراک جنت چو نمونہ کردچے کام ابولیے چے اشتے۔

بعض تھادار ہاتھات دوڑ ایتا سرا یمان پوڑ کرو چو سامان تیار زاتا۔ سینما ناٹک دیگر غیر شرعی کامات مشغول زاؤن ناواز وغیرہ ساباسرون دتا۔ دُنیا چی تفریح بتھر آخرت چی سیر چو خیال رہاناہیں۔ ایلے امولا کرٹے بے جا فرمائشو کرون انی غیر شرعی زندگی اپنوں اپلی آخرت خراب کرتات انی گھواک کوں عذابی کرتات ہیں دوڑ نکے کماؤں نکے بیؤں انی مستحق ماناساک مدد دیوں سبب خرچ کیلان انی اللہ چو شکر ادا کیلان رزق بتھر برکت انی گھرات راحت نصیب زاؤں چے علاوہ آخرت چے سفر سبب کوں نکو سامان تیار زاتا آخرت اسروں گھواسری خوشی منوں چے مسلمان ابولیک زیب دے ناہیں۔

اے ابولیانو! ہی زندگی چند دیساچی اشے۔ انی ہیچے مگ ملوچی زندگی ہمیشہ چی اشے چند روزہ زندگی سبب دائمی زندگی اسرو چے دانشمندی نوہیں۔ ہر حال بتھر آخرت چو خیال دھرون اللہ انی اللہ چے رسول صلی اللہ علیہ وسلم فرمولے بموجب زندگی گذرولان۔ گھوا مہیلیے بتھر بائیبات جھگڑا فساد زاؤں نکے ناہیں۔

اللہ ہر ابولیک آخرت چی فکر عطا کرو ــ آمین

تعلیمی دُنیات کامیابی مُبارک

★ تعلیم چے دلدادہ محترم المقام اسفتا؛ جناب ابوبکر معید الغنی صاحبانچے فرزند عبدالحمید مورخہ ... اگست مینگلور بنگال اسورتکال۔ انجینئرنگ کالج تکون فسٹ کلاس .B.E پاس زاؤں دائیت۔ ہی خبر اندکاک تاخیر سرین معلوم ہوتی۔ فالوقت بمبئی مجگاؤں ڈاک بنھفر ٹریننگ حاصل کرتات۔

★ محمد اسماعیل بن حسن منشیر کولا (پریل بمبئی) بمبئی یونیورسٹی تکون بی کام سیکنڈ کلاس ... ذکور انگ آرنبردہ کلاسٹ یا چارٹرڈ اکاؤنٹنسی کروچو خیال ارشے

★ ایک نوالطالب نکہت بنت محتشم، بمبئی سانتاکروز چے ایکو، اسکولاتے آٹھویں جماعت بھر اول نمبراہ پاس زاؤں ہوتی۔

نوٹ : علمی انی اعزازی کامیابی حاصل ... زالاک فوری طورار ایکاک مطلع کروچا سبب طلباء انی سرپرستاں کرچے گزارش آشے۔

شمس الدّین میموریل سنگِ بُنیاد دوبارہ ملتوی
سوئیر کیلئے اہلِ قلم حضرات سے اپیل

شمس الدّین میموریل بلڈنگ کا سنگ بنیاد رکھنے کو آقریب جو ۲۹ اکتوبر ۱۹۷۷ء کو منعقد تھی مہمانِ خصوصی شری بی۔ڈی۔ جتّی کے بنگلور آنے کا پروگرام ملتوی ہونے کی وجہ سے ملتوی کردی گئی ہے پروگرام کی آئندہ تاریخ کا اعلان دوبارہ کیا جائے گا۔

سنگ بنیاد رکھنے کے موقع پر حسبِ اعلان ایک سوئیر مجموعہ شائع کیا جائے گا۔ اہلِ قلم حضرات سے اپیل کی جاتی ہے کہ سوئیر میں اشاعت کیلئے اپنی تخلیقات نظم ونثر (اردو) ذیل کے پتہ پر جلد از جلد روانہ فرمائیں۔

لوگ دُنیا میں کیا کیا کھاتے ہیں؟

اگر آپ سے پوچھا جائے کہ آپ کیا کھاتے ہیں تو آپ جھٹ سے کہہ دیں گے "کھانا" اور اگر پوچھا جائے کہ تماشا گاہوں، بازاروں اور ہوٹلوں میں کیا کھاتے ہو تو آپ کا جواب ہوگا۔ مٹھائی، بسکٹ، سموسہ، آئسکریم وغیرہ وغیرہ......

مگر آپ کچھ اور بھی کھاتے ہو، ذرا سوچیے...... نہیں سوچ سکتے؟...... تو سنیئے......

کبھی کبھی راہ چلتے وقت آپ ٹھوکر ورد دھکے کھاتے ہیں۔ اور ان کے ساتھ تھوڑی بہت دھول بھی پھانکتے ہیں۔

اس کے علاوہ شطرنج کھیلتے وقت مات کھانی پڑتی ہے۔ اور اس مات کو بھلانے کیلئے آپ غم بھی کھاتے ہیں۔ بچے جب کسی کا سر کھاتے ہیں تو جواب میں انہیں مار بھی کھانی پڑتی ہے۔ رشوت تو ملائی سمجھ کر کھائی جاتی ہے کھائی ہوئی رشوت اگر ہضم نہ ہونے پائے تو پھر جیل کی ہوا چور کی طرح کھانی پڑتی ہے......

کیا کبھی کسی دکھی پر آپ نے رحم کھایا ہے؟.... نہیں؟.... اچھا تو آپ قسم تو کھاتے ہی ہوں گے...... آپ یہ بھی جانتے ہیں کہ فوجی جنگ میں گولیاں کھاتے ہیں..... آپ نے کبھی گالیاں کھاکر مزہ کیا ہے؟.... کبھی کبھی لوگوں کو منہ کی بھی کھانی پڑتی ہے۔ کاروبار میں آپ نے لوگوں کو کمیشن یا دلالی کھاتے دیکھا ہوگا۔

...... آپ نے کبھی کسی سے دھوکا کھاکر سر پیٹ لیا ہوگا...... آپ چپ کیوں ہیں؟...

.... معلوم ہوتا ہے کہ آپ اپنے میں اتنے گم ہیں کہ ادھر کچھ دھیان نہیں...... بستر جلیئے ہوا کھایئے ہم آپ سے نہ بولنے کی قسم کھاتے ہیں۔

مسعودہ محتشم۔ گلبرگہ

موضوعات : (۱) شمس الدّین مرحوم (۲) تعلیم (۳) سماجی ترقی

جگہ کی گنجائش کے لحاظ سے منتخب تخلیقات شامل اشاعت ہوں گی۔ مضامین طویل نہ ہوں

پتہ :- سکریٹری
بھٹکل مسلم جماعت۔ بنگلور
کیراف داؤدی اسٹیل
ملیہ بلڈنگ
نرسمہا راجہ روڈ۔ بنگلور ۔ ۲

ایکاگے گسیانو

ابولیاں چو مخصوص کالم

ہاتھات دوڑا ایمان پور

آج کال ہر طرف دوڑا چو دور دورہ اشے۔ مفلس امولاک مہیلی چڑواں کرتے کوں عزت نا ہی پرگاواں تکران اپوں ابیسوں نا برے، انی تامڑے ہاڑلاں مہاترہ کوں دہرت زاون رہا انی ہر نھاوا رتچی آو بھشت نا آہا مہیں مہا بانی زاوں مرین گھونا انی گھو مہاراجہ زاؤں حکومت کرتا۔ عزت بلاں دوڑ شرافت بلاں دوڑا لیاقت بلاں تامڑے، صداقت بلاں تامڑے۔ عرض کرونیا ادوڑا انی آخرت کوں دوڑ بتھر غرق اشے۔

دولت خراب چیز نوہی انی دوڑ سبب بھاگ دوڑ کروچے غلط توہی۔ مگر دوڑاک شرافت انی لیاقت چو معیار دلکھون اپلے غریب وبے بس امولاک دوسراں سامنے ذلیل کروچے انی باربار تیکاک غیراں سلنے حقیر کرون زاپون خوشی منوں چے بہتر توہی۔ بعض ابولیو خاندانی دولت وطاقت چے نشہ بتھربے بس امولاچی ناواز روزہ چو کرں مذاق اُڑدتات انی خالی عبادت کرون فائدہ ناہی بلون طعنہ دیتات۔ ابولیک امولاچی انی امولاک ابولیچی عزت کروچے ضروری اشے انی عزت دوڑاچے ناد توہی۔ اپلی حیثیت انی طاقت مطابق مہیلی، چڑواں چو خیال دیرنتلے امولاک مہیلی چڑواں چو دشمن دلکھون تیکاک باربار دوسراں سامنے ذلیل کرچے نکّے زاپنے تو ہی گھرات نکو ماحول پیدا کروسبب اصلی عادتو سوڑوچے ضروری اشے۔

ابولی محبت چے ناؤں اشے، ابولی سکون انی راحت چی دنیا اُشے انی ابولی کچ جنّت چو نمونہ اشے ابولیک اللہ چو خوف انی آخرت چی فکر رہالاں تی اپلے امولاک مجازی خدا دلکھتا انی ہر حال بتھر تیکی خدمت کروچے عبادت دلکھتیا۔ کونتیوں کام اطمینان سری کروسبب دماغی انی دلی سکون ضروری اشے۔ انی ہو سکون امولاک صرف اپلی ابولین ملتا۔ بعض گھرات دون وقت پوٹ بھرون جیوُن دشے ناہیں مگر ابولی اپلے امولاک انی امولو اپلی ابولیک محبت انی عزت دیوُن جان تی فاقہ زدہ گھرانت راحت انی آرام اشے۔ امولاک راحت دیوُن چے انی گھراک جنت چو نمونہ کروچے کام ابولیے چے اشے۔

بعض مالدار ہاتھات دوڑا ایتا سرایمان پوڑ کروچو سامان تیار زاتا۔ سینما ناٹک دیگر غیر شرعی کامات مشغول زاؤں ناواز وغیرہ سا اِسروں دِنا۔ دُنیا چی تفریح بتھر آخرت چی سیر چو خیال رہا ناہیں۔ اپلے امولا کرنے بے جا فرمائشو کرون انی غیر شرعی زندگی اپنوں اپلی آخرت خواب کرتات انی گھواک کوں عذابی کرتات۔

ہیں دوڑ نکّے کیا ؤں نکّے بیؤں انی مستحق ماناک مدد دیوں سبب خرچ کیلاں انی اللہ چو شکر ادا کیلاں رزق بتھر برکت انی گھرات راحت نصیب زاؤں چے علاوہ آخرت چے سفر سبب کرں نکّو سامان تیار زاتا آخرت اِسروں گھوا مری خوشی منوں چے مسلمان ابولیک زیب دنے ناہیں۔

اے ابولیانو! ہی زندگی چند دیساچی اشے۔ انی ہیچے مگ سلوچی زندگی ہمیشہ چی اشے چند روزہ زندگی سبب دائمی زندگی اسرو چے دانشمندی نوہیں۔ ہر حال بتھر آخرت چو خیال دھرون اللہ انی اللہ چے رسول صلی اللہ علیہ وسلم فرمولے بموجب زندگی گذروُلاں۔ گھوا مہیلے بتھر ایسا جھگڑا فساد زاؤں سکے ناہیں۔

اللہ ھر ابولیک آخرت چی فِکر عطا کرو ــــ آمین

پوونی پیچات

ن.ن.ن. نقش — نوائط نیوز پول

۱۹۳۲ء سنہ تھر انجمنا چو شدید مالی بحران

دماچو مرکزی تعلیمی ادارہ انجمن حامی مسلمین تیچے استحکام انی بقا سبب بانیان انجمن، معاونین دیہدران چے ایثار انی پیہم کوششین ترقی چے مراحل طے کرتے مقبول عام زالوا انی قوما چے ہزاروں نوجوان ہیچین استفادہ کیلے انی کرتے واٹیت ۔ انشاء اللہ ہو مصدر فیض علمی اداران نسل در نسل استفادہ کرتے رہاتلے ۔

انجمنا چی تاریخیت ایلے دوراسلو کوں ہو تو کر انجمن مالی بحران چی آزمائشی کشمکش تیھر مبتلا زاون حالات پریشان کن زاون ہوتے ۔ توما چے مخیر حضرات خصوصاً کاواں چی مائی انی بہنوا انجمنا چی بقا سبب فراخ دلی سرین عطیات دلون مالی بحران ختم کیلے انی قومی علمی ادارہ انجمنا کی مستحکم کیلے ۔

۱۹۳۲ء سنہ انجمنا ک شدید مالی بحران چو سامنا زالو ۔ تو تین وقتار ضلع کلکٹر سید آمین الدین صاحب بارایٹ لا ۔ کاروار ضلع چی تاریخیت پیلو مسلمان عہدیدار رہاو نچان انجمنا چے سالانہ جلسہ چی صدارت سبب درخواست گھیون ایک وفد کلکٹرا چی خدمتیت پاولو ۔ آمین الدین کلکٹر صاحب تیھر دینی درد رہاو نچان ۔ درخواست منظور کیلے انی تاریخ مقررہ منعقد جلسہ چی صدارتے چے فرائض انجام دیونک پاؤلے ۔

تلاوت کلام پاک ہگ جلسہ چے استقبالیہ صدر جناب ایس ۔ ایم ۔ سید ابوبکر صاحب مولانا (مرحوم) تیں وقتا چے حالات بموجب بہتر طریقہ ار خطاب کیلے ۔ تیچے مگ جناب ایم ۔ ایم صدیق صاحب (مرحوم) جنرل سکریٹری انجمن ۔ انجمنا چی کارگذاری انی مالی بحران متعلق پر اثر انداز اوپر رپورٹ پیش کیلے حاضرین جلسہ تیچی تقریرین بے حد متاثر زالے ہوتے ۔

تیں رکھ دیبا دھار واڑ کالجچے ایک پروفیسر مولوی عبدالصمد ایلے دوست آمین الدین کلکٹر ۔ ٹھیکلے باوتی اطلاع ملتے بلا دعوت موصوف انجمنا چے جلسات شرکت کیلے ۔ کلکٹر صاحبا چے خطاب مگ پروفیسر عبدالصمد مولوی صاحب دلولہ انگیز تقریر کرتے انجمنا چے مالی بحران متعلق پر اثر انداز اوپر فرماکڑے اپیل کیلے کر تجے کرڑے عالیشان عمارتواشے ، دولت اشے ونیاو کا لائقین اللہ تعالیٰ ہر چیزین تمکاک نواز لاٹے ہی کو فیو چیز و آخرت تیھر کام دیو نچے ناہیں ۔ اگر تمی زاتین قوماک صحیح طور استفید کرد چاہتات تر تیچے تعلیمی ادارہ انجمنا ک فراخ دلی سرین عطیہ دلون مالی تعاون کرون مستحکم کیلاں ۔ ہی یادگار ہمیشہ باقی رہاتلی انی تمی قوما چی نسل ہمیشہ ہیں اداران استفادہ کرتے رہاتلی ۔ موصوفا چی تقریر سامعین متاثر زالے ۔ تیشی رکھ جناب دامدا حاجی محی الدین صاحب مرحوم شونڈلی گرامانتی حیار مانگی تاندولا چی تیری زمین انجمنا ک وقف کرو چو اعلان کیلے ۔ حاضرین طلبا پیکڑ جناب ڈی ۔ اے اسمٰعیل وڑاپا صاحب پر جوش انداز سرین اٹھون ایلے کیسا تھیر اسلی تمام رقم نقد درت فوٹین ہیں کون انجمنا عطیہ دیلے سوزان انی ایتراما یوتھر کا زعطہ

چے ساتھ حاضرین جلسات نے بے شمار افراد حسب حیثیت عطیات دیتے رہالے بالخصوص جناب ایس ۔ ایم سید ابوبکر صاحب مولانا (مرحوم) پانچ ہزار روپے چے خرچان ایک ہال تعمیر کردن دیو نچا اعلان کیلے ہوتے ایتاں مولانا ہال چے ناوین مشہور اسلو ، ہال تعمیر و تکمیل زاتاسر پندرہ ہزار روپے خرچ کیلے علاوہ پانچ ہزار روپے نقد دیو نچو اعلان کیلے تیچے عوض منتٰی شیں روپے چی عمارت مع انگڈ واقع چوک بازار (ایتاں محتشم برتی جبین صاحبا کرایہ او بر اشے) انجمناک وقف کیلے ہوتے مذکورہ انگڈ قابل مرمت ہتی دوبارہ مرمت زالی اشے ۔

جلسہ ختم زاتے پروفیسر عبدالصمد مولوی انی سید ابوبکر صاحب مولانا انی انجمنا چے تمام عہدیدار انجمناک عطیہ حاصل کردک سگلے گانوا چو گشت کردک باہر پڑلے ۔ تیں وقتار توما چی مائین انی بہنوا ایلے تعلیمی ادارے چی بقا انی استحکام سبب فراخدلی سرین ایلے آنگا چے زیورات ، کونبوں ، بلیو ، کو منیوں مودبو ، کوئیر کیدک وغیرہ دلون آئندہ نسل سبب مالی قربانی پیش کیلی ۔ عملی مثال قابل رشک اشے ۔ امیر غریب ایلی ایلی حیثیت بموجب مالی تعاون کیلے حتیٰ کہ غریب سے غریب عبدالجبار گورگن معروف فرڈ وخند تلو جبار کوں ایلے گھر چے دون کوکڑے عطیہ دیلو ، مذکورہ کوکڑے جلسات ہراج کیلے معقول رقم وصول زالی ہوتی کلکٹر صاحبا چی موجودگین فائدہ اُٹھلے درخواست دیلے کہ موجودہ انجمن اسکول عمارت ناکافی اشے ۔ گرام چاودری لاگون دون ایکڑ چودہ گنٹہ زمین انجمناک حاصل زالی ۔

بانیان انجمن انی دوش بدوش انجمنا چی خدمت انجام دیلے کئی بزرگ گذرلاہ ۔ ایم ۔ ایم صدیق صاحب (مرحوم) ، آئی ۔ ایچ ۔ صدیق صاحب (مرحوم) ، جاکٹی حسن بابا صاحب (مرحوم) ، ڈی ۔ اے عبدالرحمٰن صاحب المعروف سکریٹری (مرحوم) ، ایس ۔ ایم سید ابوبکر مولانا (مرحوم) ، شاہ بندری حاجی حسن صاحب (مرحوم) ، سید عبداللہ سقاف (مرحوم) دم زندگی سر انجمنا چے نائب صدر ہوتے ۔ معلم عبدالقادر صاحب (مرحوم) ، محتشم کنڈک علی صاحب (مرحوم) ، ایس ۔ ایم ۔ پی سید محمد صاحب (مرحوم) ، ایس ۔ ایم سید میراں صاحب (مرحوم) ہیچے دھرت گذرلی مانسات کئی ناوے منظر عام در یو نچی باقی اتے ۔ اللہ تعالیٰ تمام بزرگاں چی مغفرت کردان قبر منور کرو ۔ نیز بقید حیات چند بزرگ انجمنا چی خدمت کیلے انی کرتے واٹیت ۔ ساما چی حالات زندگی موجودہ نسل سامتے پیش کردک ۔۔۔ مناسب اشے ۔

[ن ن ن ۔۔۔]

ڈی ۔ اے ۔ محی الدین (۔۔۔) ۔۔۔

جامعہ اسلامیہ چی پکار

امچی چڈوانک عقائد اسلام انی حلال و حرام چی تعلیم دیناتلاں دوز حنا چے اُوجا پاسون ایں انی چڈیں دروک سکتے ناہیں ۔ روز بروز ایں انی اختلاط بڑھتے دتا ۔ دنیا چے عیش و عشرت بھر حلال و حرام چی تمیز ناہیں ۔ دنیا چی کمائی ہو شخصا چو نصب العین زاون اشے ۔ اسلے پرآشوب زمانات دیے چو قلعہ محفوظ و مستحکم کرد چے بیحد ضروری اشے ۔

اللہ تعالیٰ اجزائے خیر دیو تیچے کون گا لوانت دینی کمزوری چو احساس کرون جامعۃ اسلامیہ قائم کیلے ۔ الحمد اللہ جامعہ قائم زاون کئی چڈیں عالم انی حافظ زالے ۔ خاص کرون ہیں درسا چے رمضانات کئی ایک حافظ بھٹکلے مذگتاں چی زینت زالے ۔ جامعہ چے منتظمین ہمت کرون ایلی جدوجہد جاری دھرولاں انی قوما ہو ہر فرد ایلی آمدنی چو مختصر حصہ تیچے نذر کرون ایلی چڈوانک زیادہ داخلہ دیلاں جب امہ مستقبل بھر نہ صرف بھٹکل چو بلکہ سگلے ہندستانا چو حیا ۔۔۔ از ھر زاون سکتا ۔

اسلام ایک عظیم مذہب اشے ۔ انی ہیچے بھر خودداری چی وڑلی اہمیت اشے ۔ ہو مذہب دوسرا عالمیں ہاتھ پھیلون سوال کرد چے انی حاجت طلب کرد چے ذلت قرار دیتا ۔ انی کسب حلال اوپر زور دیتا ۔ افسوس ! ہی اسلامی تعلیم اوپر امچی نظر ناہیں ۔ اسلامیچو مقصد دینی تعلیم شیکون پلا زاون زکوٰۃ انی صدقہ انی خیرات چو محتاج زاون چو ھرگز نوہیں ۔ حضور اکرمؐ سا ٹاک کسب حلال شیکون جو ناک انی توی ماننانک دوسراچے دست نگر زاون چیاپا سون درولے

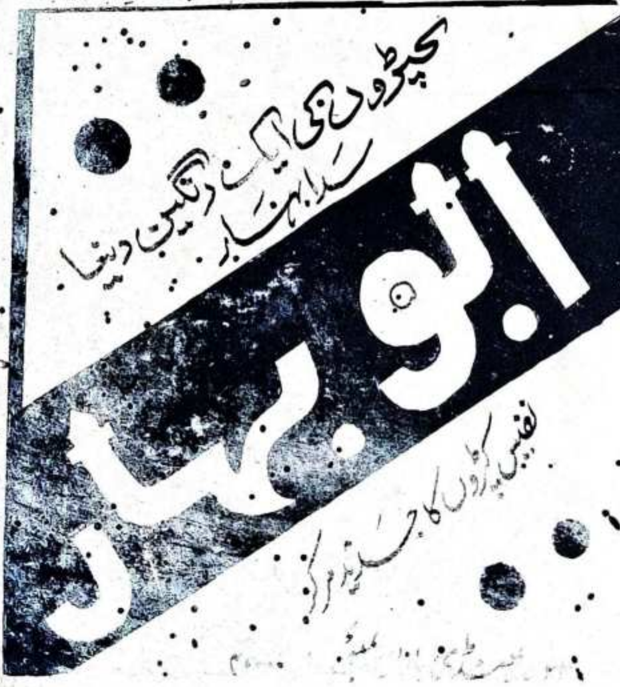
جامعہ اسلامیہ ایلی روزی بذریعہ کسب و تجارت خود پیدا کرون خوددار و بے باک انی ندر عالم پیدا کروک چاہتا ۔ انشاء اللہ ہنگیچے طلبار خاص امتیاز دھرو تلے ۔ تیں دوسرانچے محتاج انی قوما اوپر بوجھ ثابت زاؤ نچے ناہیں ۔

جامعہ سبب ماہانہ دھا بارہ ہزار روپیہ خرچ اشے ۔ ہو رساک چڈوانچو دھنلہ زیادہ زاون خراجات بڑھتے دتا ۔ امچے قومات وڑلے صاحب دل انی مخیر حضرات واٹیت ۔ ہر شخص ایلی موتا چی آسانی انی ایلی تنگ و تاریک قبر اللہ تعالیٰ چی رحمتین پر نور کروک چاھتا ۔

سرکار دوعالمؐ چو فرمان اشے دینی تعلیمے چی ہر قسما چی مدد صدقہ جاریہ انی تا قیام عالم بے حساب ثواب ملتلا انی قبر پُر نور زاتلی ۔ ہر صاحب حیثیت ایلی عاقبت بخیر انی قبر پر نور کرد سبب ایک انگڈ یا پورسن وغیرہ جامعہ سبب وقف کیلاں جامعہ چی وڑلی ضرورت پورا زاتے ۔ اللہ تعالیٰ چو ۔۔۔ اشے

مثل الذین ینفقون فی سبیل اللہ الخ

ہی مالناچی مثال ہے کون اللہ چی واٹیر خرچ کرتات کاشتکار ایک دانہ زمینت رونتا ۔۔۔ انی ایک داناک بیات گوشے پیدا زاتا ۔ انی ہو گوشات شیں دانے زاتاتے بموجب اللہ تعالیٰ ہیچے پاسون زیادہ اضافہ کرتا ۔ ہو اللہ تعالیٰ چو قطعی وعدہ اشے ۔ ہیں از سرتا پا گنہگار اچے خیالات ایک مجوزہ بیا کر امچی مالناچی انگڈ ، ہوٹل کاروبار اسلیلے ہر گالوانت ایک دلیں مقرر کرون ایک ہلیا چو لو ۔۔۔ اصل جماعت دلیچے ۔ ہیچو پروپیگنڈا کرون ساہوکار وباری مالناک تیار کیلاں زبردست سلیچ جمع زاوک سکتا ۔ ناظم صاحب خود پہل کرون دوسرانک ترغیب دیلانے انشاء اللہ بہتر صورت پیدا زایت انی جامعہ سبب کائیں خرید کرون تے دائمی مشکلاں چو مستقل حل زائیت وما علینا الا البلاغ ۔ دعا چو طالب رکن الدین عبدالرزاق خوجی



REGD. NO M.H. BY SOUTH 590/

NAQSH-E-NAWAYATH

FORTNIGHTLY

FATIMA MANZIL OPP. SABU SIDDIK MUSAFIR KHANA BOMBAY-400 001

تاریخ ساز شبّیر ماسٹر

صلاح الدین کوٹے

...... اس پر یقین نہیں آیا، دل نہیں مانتا کہ یقین کر دے، مگر ہونے تو ہو کر ہی رہتی ہے۔ شبّیر ماسٹر ہمیشہ ہمیشہ کے لئے ہم سب کو چھوڑ کر دنیائے فانی سے رخصت ہو گئے۔

تصوّر میں سراپا ابھر آیا ہے ..... خاموش سنجیدہ سی شخصیت، سیدھی سادی طبیعت ... چہرے پر فکر و دانش کے آثار ...... سیدھے، سادے لباس میں گھر سے اسکول اور اسکول سے دکان لمبے لمبے ڈگ بھرتے جا رہے ہیں ..... دکان میں اپنی مقررہ کرسی کے پیچھے پر دونوں پیر جمائے، ہتھیلی پر چہرہ رکھے کسی گہری فکر میں منہمک ... اسکول میں اپنے مخصوص انداز اور لب و لہجہ میں طلبہ کو اپنے مضمون کی تشریح کرتے ہوئے ..... طلبہ کو جسمانی تربیت کی مشق کراتے ہوئے ..... اب یہ باتیں ہمیشہ ہمیشہ کے لئے خواب بن گئیں۔ ان کو اب کوئی بھی حقیقت میں نہیں ڈھال سکتا۔

ہندوستان کی تحریکِ آزادی میں دلچسپی لی، مجلسِ اصلاح و تنظیم کے ذریعے عوام کی خدمات انجام دیں۔ گورنمنٹ اردو بورڈ اسکول میں پڑھایا اور اسلامیہ اینگلو اردو ہائی اسکول سے ریٹائر ہوئے عوامی اداروں اور رفاہِ عام کے کاموں میں ہمیشہ لگے رہے۔ طبیعت میں ملنساری اور انکساری تھی، اپنے طلبہ کو عزیز رکھتے تھے اسکول کی زندگی سے علیحدہ ہونے کے بعد بھی اپنے طلبہ ہمیشہ خندہ پیشانی سے ملتے رہے۔

نوائط ادب سے بہت دلچسپی تھی۔ کئی نوائطی کتابوں کو شائع کیا اور "ارکانِ اسلام" نام سے ایک کتاب بھی مرتب کی۔

مقامی زبان کنڑ میں مہارت حاصل تھی ــــ صنعت و حرفت سے بھی تعلق تھا۔ نوجوانوں کی صلاحیتیں اجاگر کرنے میں ہمیشہ کوشاں رہے۔ غرض کہ قومِ نوائط پر ان کے بہت احسانات ہیں۔

ہمارا فرض ہے کہ ہم اُن کو ہمیشہ یاد رکھیں اور قومی زندگی میں اُن کی زندگی سے رہنمائی حاصل کریں۔ کاش ہم اُن کی زندگی میں اُن سے زیادہ سے زیادہ استفادہ کرتے علم و ادب اور گذشتہ معلومات کے خزانے سے زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل کرتے ...... بدقسمتی سے یہ نہ ہو سکا، اب کم از کم یہ تو ہو کہ ایسی تاریخ ساز شخصیت کو قومِ نوائط کی تاریخ میں ہمیشہ زندہ و تابندہ رکھیں۔

محمد علی قمر

بھٹکل کے مسلمانو ذرا ہوش میں آؤ
دُنیا کے لئے خود کو تماشا نہ بناؤ

تخریب بہت کر چکے تم حکمِ لعین پر
تعمیر بھی کچھ بہرِ وطن کر کے دکھاؤ

ہیں انجمن و جامعہ اپنا ہی اثاثہ
غیروں کے لئے گھر میں نہ تم آگ لگاؤ

ہوتی ہے خطا ہر کس و ناکس سے مگر تم
مجرم کو کسی طور نہ مظلوم بناؤ

تعظیم ضروری ہے بزرگوں کی بہر حال
اسلام کی تعلیم کو ہرگز نہ بھلاؤ

اُستاد کی توہین سے ملتا ہے کہیں علم؟
ہو علم کے طالب تو انہیں دِل میں بساؤ

مُفسد کبھی ہوتا نہیں اللہ کا محبوب
خالق کی رضا چاہو تو فتنوں کو مٹاؤ

خود کے لئے مِلّت کو مٹاؤ نہ خُدارا
بہبودیٔ مِلّت کے لئے خود کو مٹاؤ

نازک ہے بہت وقت نہ آپس میں لڑو تم
رُوٹھے ہوئے یاروں کو بہر طور منَاؤ

خادِم بھی ہوا کرتا ہے مخدوم کسی وقت
اخلاص سے مخلوق کو گرویدہ بناؤ

کہتا ہے قمرؔ کا یہی ہر فردِ وطن سے
مِل جُل کے وطن کیلئے کچھ کر کے دکھاؤ

یکجھتی چو علمبردار
ایچو قومی اخبار

نقش نوائط

بمبئی
پندرہ روزہ

جلد ۲ بتاریخ ۱۶ نومبر ۱۹۷۷ء مطابق ۴ ذی الحجہ ۱۳۹۷ھ قیمت ۵۰ پیسے شمارہ ۱۴

مسلم لیگ نوے عزائم سیرین میدانات

بمبئی بھتر نومبر ۱۲ انی ۱۳ تاریخے مسلم لیگ چے دون عالی شان جلسے انی جلوس ۱۹۴۷ء چے فنوڑے لیگچی شان انی دبدبہ چوا ھٹو
انہ کل ون ھوتے۔ گو کہ ماضی چی شان و شوکت سامیں حالے نچی روشنی بھلیٔ دھیمی اشے۔ مگر ھی دھیمی روشنی بھتر ایک امید افزا کرن نمودار
ہاؤن ایک نہایت شاندار انی تابناک مستقبل چے آثار نمایاں زاون ھوتے۔

تیس ورسا فوڑے مسلماناچی بے مثال یک جھتی چو منظر اپلے ڈولین پلی ماشیں دوبارہ تیلو
نظر لو بخیا سبب ترستے ہوتے مگر دوسری سیاسی پارٹیو ھیں نمونار مسلماناک اپلے آغوش بھتر گھیرون
ولی کر تینچے شکنجہ تکون باھر یون ایک متحدہ سیاسی پلیٹ فارم اوپر جمع زاؤنچو منظر دوبارہ پلو بچے
سال دیکھتے ہوتے۔

الحاج سلیمان سیٹھ، غلام محمود بنات والا، سی ایچ محمد کویا انی کیرالاچے جانباز
سلمان ہر او پنچ نیچ ڈگر اوپر کارواں جاری دھروتے انی آندھی و طوفاں چو مقابلہ کرتے آگے بڑھتے
ہوئیچان مسلم یک جہتی چی شان و شوکت چو نظارہ انشاءاللہ عنقریب امیں اپچے ڈولین پلوں سکتوں بلو چو
وت اوّل کیرالا انی ایاں بمبئی بھتر دیؤن واٹیت۔

مرکزی حکومتے چی قومی پالیسی مرتّب زاؤ بچے دقتار مسلمانا چے اہم ترین مسائل طرف حکومتے چی
سیاسی پارٹیاں چی توجّہ مرکوز کردچا سبب ہو دون دلیاچو کانفرنس مہاراشٹر مسلم لیگ طرفین منعقد زاؤن
تو۔ اردو دوسری سرکاری زبان، اسکولات مذہبی تعلیمے چو اہتمام، علی گڈھ یونیورسٹی چو اقلیتی کردار، مسلمانا
سرکاری ملازمت بھتر ریزرویشن انی مسلماناچی گھریلو صنعت چو تحفظ وغیرہ چے مسائل متعلق حکومت کڑے
ٹھوس مطالبہ انی احتجاج کردچا سبب فضا ہموار کردن گیلی۔

وزیر داخلہ چرن سنگھ اوپر سخت ترین تنقید کرتے سی ایچ محمد کویا، بنات والا انی
الحاج سلیمان سیٹھ سانگلے کہ بنارس بھتر جنتا سرکار چی موجودگیت مسلمانا اوپر زالے ظلم و ستم ایمرجنسی
چے دوران ترکمان گیٹ انی نس بندی پاسون زیادہ قابلِ مذمت اشے۔

باھرتی چو خیال ہو لشے کہ مسلم لیگ مستحکم زاؤ نکاز تیں سیاست انی الیکشن چے علاوہ
مسلماناچی اقتصادی، تعلیمی انی سماجی بہبودی طرف عملی قدم اکھلو کاز۔ انی دوسری پارٹیاں
سوں انتخابی گٹھ جوڑ کردچے زالان مسلمانا چو مستقبل انی مفاد سامیں دھردتے مشروط طور وابستگی
ساؤنکاز۔

یادگارِ عثمان حسن

ہو خصوصی شمارہ امیں اسلامیہ ہائی اسکول بھٹکل چے شفیق ہیڈ ماسٹر انی
انجمن و نوائط برادری چے دیرینہ خادم عثمان حسن چے ناوین منسوب کرتاؤں۔

مذکورئی انتقال پاولاگ عثمان نمبر کاڑو کاز، بلون نقش نوائط
چے بے شمار قارئین اپچے کڑے پر زور مانگ کردن ہوتے۔ اخبار کتابت انی ترتیب چے مرحلے
ور استین قارئین چے لاتعداد تعزیتی پیغامات انی مرحوم متعلق مضامین و اشعار
دستیاب زاؤن ہوتے۔ ایاں بلو سو زالتے اشے انی عنقریب مزید مواد ملیٹون وسو
چی اطلاع ملون اشے۔ مگر مجوزہ نمبر سبب پورا مواد حاصل زاتا بلو سو تاخیر کردچے
امکاک مناسب دیکھے ناتونے رہاؤ نخیان جب گنجائش مواد ملیجا کرتے ھیں
شمارہ بھتر شائع کردن "یادگارِ عثمان حسن" اپلے سامیں پیش کرونے
واٹوں سے۔

اخباری اصطلاح بھتر خصوصی نمبر بلاں قبل از وقت پلاننگ کروچے
تیچے سوں پورا حق انی انصاف کرونے وسو چے ضروری اشے۔ ہا کچہ وجہ اشے کہ
امیں صرف خصوصی شمارہ اوپر اکتفا کرتے ازدن سر کو نتیو خصوصی نمبر شائع کیلاؤں
ناھیں۔ لہٰذا ہی پالیسی اوپر قائم رہاتے یادگارِ عثمان حسن چی ترتیب دلیٔن واٹوں
کتابت مگ دستیاب زالے مضامین، اشتہار وغیرہ انشاءاللہ آئندہ شائع کرتیوں۔

مرحوم عثمان حسن متعلق امکاک حاصل زالے مضامین، تاثرات، اشعار
تعزیتی تجاویز انی جماعتی رپورٹ وغیرہ بلون امکاک ھیں محسوس ہواتا کہ؛ ــــ
اے کاش! عثمان صاحباک اگو ھیں کلے کہ واقعی ماشیں تینچے سوں اپلی عقیدت
دھروڈنات۔ ترین شاید بحکمِ خدا تیں مزید چند ورشیں زندہ رہاتے۔ آز کوئی انچے
برادری بھتر کئی عثمان پوشیدہ واٹیت۔ تیمبو سے سامیں مرثیہ پڑھوچا بجائے تینچے
سامیں کچہ تینچی قدردانی کیلان تینچے بھتر پنہاں انشکی مزید خوبیاں اجاگر زاؤنے
تینچی زندگی چو سفر خوش گوار زاؤن سکیت۔

جمیع نوائط، بھاؤ رانگ
نقش نوائط طرفین
عید الاضحیٰ
چی خوشی مبارک

زائران عرام کے نام

اے زائرانِ حرم! عزمِ حج مبارک ہو
یہ عزم اور بھی اللہ سے قریب کرے
دعا ہمارے لئے بھی کریں بوقتِ طواف
خدائے پاک ہمیں بھی یہ دن نصیب کرے

ـــ از ـــ
پیام سعیدی

الله فرموتا

نقش نوائط : نقوش کاروان

دنیاچي دولت

رحمت و زحمت

(٥) فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰی ...... پس جےکون دیلو انی بھیلو (٦) انی تصدیق کیلو بکّی زاپاچی (٧) پس امیں تیاکٹ چروٹ [illegible] (٨) انی توجےکون کنجوسی کیلو انی بے پروائی کیلو (٩) انی تکذیب کیلو (حھٹلو) بکّی زاپاچی (١٠) پس امیں تیاکٹ چیزو دیتلے تکلیفے سبب (١١) انی تیاکٹ فائدہ دیو بچے ناہیں تیچومال جیتاں تو برباد زاؤن لاگتو۔

گذشتہ آیات بھتر انسانا متعلق سانگونے گیلے ہوتے کہ ہر انسان الگ الگ دیکھو پڑتا۔ ہر اعتبار تیں الگ رہاتات انی ایاں اللہ فرموتا کہ انسان ہر اعتبارانے الگ رہاؤ بچے باوجود صرف دون قسماچے کچھ رہاتات۔ ایک قسم اسلی مانساچی کہ تیں اپلو مال اپلو جو اللہ سبب قربان کرتات۔ اللہ چے خوفان بھیتات۔ انی اللہ دا کمٹلی والحسر یعنی دین اسلام اوپرا ایمان ولیقین دفرو تات۔ ہر بکّی زاپاچی تصدیق کرتات۔ انی دوسری قسم اسلی مانسانچی اشیے کہ تیں کنجوسی انی بخل کرتات۔ جو زاوئیا مال سےبکّے کاماسبب خرچ کرو تیار نائیٹ۔ ہیالنسر کہ اللہ تعالےٰ نے اکھرلی بکّی انی صاف واٹیر سر حجو تیار نائیت۔ انی بکّی زاپی سانگو چے سیت پسند کرنے نائیت۔ اشی زاؤنے تمام انسان دوان قسما بھتر بٹون گیلاشے۔ ہر انسان تو کھلو کار یا اسلو زالو۔ خواہ امیر ہاؤ یا غریب۔ تعلیمات زاؤیا ان پڑھ۔ عزت دار زاؤ یا بے غیرت۔ ہی دون قسما تھرا ایک بھتر تیچو شمار زاتلو۔ تا سبب ساہو انسان آخری انجام چے اعتبارانے کیں دونی قسما بھتر کچ منقسم زاتات ایک اللہ چي رضا سبب مال انی جو صرف کرتلو۔ تیچے سبب اللہ رب العزت آسانی پیدا کرتا۔ انی تو منزل مقصود اوپر کامیاب انی کامران زاؤن پاؤتا۔ تیجی ہر سانس تیچے سبب راحت، انی آسانی پیدا کرتا۔ انی جے کون نے ہیچے خلاف زالے۔ تو اللہ چے غضبا چو مستحق انی ہر تنگی تیچے ور پڑتا۔ تو بکّی واٹین ہمیشہ دور رہاتا۔ بزعم خود تو اپلا الین کیتلی نگو لکھو انی دنیا بھتر بظاہر تو راحتے بھتر ربیاؤ انجام کار تو ضرور مصیبتے بھتر گرفتار زاتلو۔ انی آخر بھتر اسلے حالات بھتر مبتلا زاتلو کہ تیچو ملل کیں تیچے سبب آفتو پیدا کرتلو۔ انی مال اشی بے پرواہی برتلو جسی تو اللہ چي واٹین بے پرواہی کرتو ہوتو۔ گناہ اوپر گناہ کرو چے باوجود احساس زاؤسے بچے ناہیں۔ انی آخری انجام دوزخ زالو۔ بہر حال ہی دون جاعتو یعنی ایک اہل ایمان دوسرے ناہیں کفار۔ اللہ تعالےٰ کفر انی سرکشی پوسون دورچاسیب کئی طریقان انسانا ہدایت کرتا۔ تو کئی انسان دیکھے اللہ چو احسان اشے کہ توانکاک دولت ایمان عطا کیلو۔ کاش امیں ایمانے چے تقاضے پورا کرتوں انی سرکشی پوسون ورتیوں۔ اللہ حفاظت کرو۔ آمین۔

ہندوستانی مسلمانانچی سیاسی تنظیم

ایک معمولی کارخانہ چے مٹھی بھر ملازم ہڑتال کرون اپلے مطالبات منوں سکتات اسکولاچي دھاکلی دھاکلی چیڈوین ہنگامہ کرون اپلی ضد پورا کرو سکتات۔ مہتر، خاکروب انی جھاڑو مارتلے کام بند کرون اپلو بگار داڑو نچاسیب حکومتیک مجبور کرو سکتات مگر افسوس کہ ہندوستاناچے نو کروڑ مسلمان ایک زاؤن احتجاج کرون اپلے کونیتو جائز حقوق منوں چاسیب از دن مکمل طورار کامیاب زالے ناہیں۔

ممکن اشے کہ مسلمان احتجاج کرو رہاتیت مگر ہی حقیقت اشے کہ برصغیر چے بٹوارہ مگ مسلمان اپلی پوری طاقتین ایک زاؤن کونیتو سلسلات از دن احتجاج کیلے ناہیں۔ یا اگر کونیتو معاملہ بھتر مثلاً مسلم پرسنل لا چے مسئلہ اوپر متحدہ محاذ پیش کرون ہوتے ترین کامیابی چي آخری منزل سر آزون پاؤلے ناہیں۔

سیاسی پارٹیو اپلے مفاد سبب ضرورت بموجب تیس ورشیں سر مسلماناچے گراں قدر ووٹا چو استعمال کرتے رہالے۔ اپلے حدود بھتر ایک نہ ایک سبز باغ داکھڑتے رہاؤن مسلماناک سیاسی طورار منظم زاونچا پاسون روکونچا سبب باقی سیاسی پارٹیو آزلو سر کامیاب داٹیت۔

آیلے بے مروت انی احسان فراموش شیرازی مسلمان بھاوڑانک ایک آزاد خطۂ زمین حاصل کروچا سبب، تیں دقتار ایک منظم سیاسی تنظیم تحت، ہندوستاناچے مسلماناچي کچ قربانی درکار ہوتی۔ بٹوارہ مگ مسلمان وڑلے پیانار کانگریسا چو بھرپور ساتھ دیلوں جاں تیس ورشیں سر کانگریسا چے ہاتات حکومت رہالی۔ مسلمان کانگریسا چے بے حد قریب گیلے بلون انی کانگریسا چے ذریعے مسلمانا چو وقار ذرا ذرا بڑھو چے بلون، جنتا پارٹی چے ناویں تمام رجعت پسند انی فرقہ پرست عناصر متحد زاؤن دوگاں درمنے شگاف پیدا کرو چا سبب متحد زالے انی مسلماناچي نازک ترین رگ دھروں، اکثر و بیشتر ٹھاوار تیناکاک وقتی طورار کانگریسا پاسون الگ کروچات کامیاب زالے۔ مسلمان حسب معمول کانگریسانک ساتھ دیناتون رہاؤنچان کانگریس اکثر صوبہ بھتر ناکام زالی انی جنتا پارٹی چي حکومت زالی۔

تیس ورسا فوٹے مجوزہ پاکستاناچي مانشیں اپلی آزادی سبب ہندوستانی مسلماناچو استعمال کیلے۔ تیس ورشیں سر مسلماناک وعدہ حورچو دلاسا دیتے رہاؤن کانگریس ہندوستانا اوپر راج کیلی۔ ایتاں تیس ورسانگ مسلماناچو ووٹنگ رجحان اچانک تبدیل زاونچان جنتا پارٹی چي کامیابی زالی۔ بمطلب ہوزالو کہ دراصل پاکستان حاصل کیلے ہندوستانی مسلمان تیس ورشیں سر کانگریسا جیکو تے کوں ہندوستانی مسلمان انی تیس ورسانگ جنتا پارٹیک کامیاب کیلے کوں ہندوستانی مسلمان۔

دوسراچے عروج سبب ایٹلے مددگار انی معاون ثابت زالے مسلمان خود اپلے مستقبل چي کائیں فکر کیلے ناہیں۔ قومی زندگی بھتر تجربہ سبب تیس ورشیں ایک طویل ترین عرصہ اشے۔ ایتاں تجربہ انی آزمائش چي گھڑی ختم زاؤن اشے۔ آئندہ دوسراچے عروج سبب مددگار انی معاون ثابت زاونچا فوڑے خود اپلے مستقبل سبب مسلمان فکر کرو چے نہایت ضروری اشے انی مستقبل چي فکر کرو سبب مسلمان متحد زاونچے از بس ضروری۔ ایک سیکولر اسٹیٹ بھتر قومی انی ملی اتحاد پاسون زیادہ سیاسی اتحاد چي ضرورت اشے، سبب کہ سیاسی اتحاد ذریعے کچ قوم، ملت انی مذہب چو تحفظ زاؤن سکتا۔ ایتاں مزید تجربہ انی آزمائش چي گنجائش دھروے ناتون ہندوستانی مسلمان سیاسی طورار منظم زاونچا دھرت دوسرد کونیتو چارہ ناہیں۔

ایتاں سوال ہواشے کہ سیاسی طورار منظم زاونک نوی پارٹی چي تشکیل زاونکاز یا موجود اسلابھتر ساماں زیادہ متحرک مسلماناچي سیاسی پارٹیک مضبوط کروکاز ؟؟ اگر مسلماناچي ایک منظم سیاسی تنظیم زالان دوسری پارٹیاں سہرین تیچو گٹھ جوڑ زاونکاز یا ناکھا ؟ انی اگر زاونکاز زالان کوناسرین زاونکاز ؟ یو نچے چند دیسا بھتر جے حالات رونما زاتلے تیچیت میں زاپاچو جواب، ملون وٹلوانی انشاءاللہ بوقت ضرورت امیں تیچے طرف صحیح نشاندہی کرتلاؤں۔



گروی مے نبیاچي گروی زاپنی

رفع حاجت چے آداب

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرموتات کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم امکاک منع کیلے۔ بھائر بلیسو گیلانگ (بیت الخلاء گیلانگ) انی موتو گیلانگ قبلہ ہاری توڑ کرو چے بارات انی اُزدے ہاتین استنجا کرو چان (منع کیلے) انی ہیں زاپان (منع کیلے) کہ امیں تین فاترا پوسون کماٹھے [illegible]۔ انی گوبر یا ہاڑان استنجا کرو چاں کو (منع کیلے) (مسلم شریف)

امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ چے مسلک بھتر ہر ٹھاوار قبلہ ہاری توڑ کرون قضاء حاجت کرو چے حرام لگے۔ امام شافعی رحمۃ اللہ چے مسلک بھتر (دوسری حدیثا حکم رھاؤنچان) رانات یا میدانات یا اگرٹے ٹھاوار قبلہ ہاری توڑ کرون استنجا کرو چے حرام اشے۔ لیکن آبادی بھتر یا مخصوص پوخلات یا برابر آڑ اسلے کوٹے قبلہ ہاری توڑ کرون بیسو چے جائز اشے۔

استنجا و یعنی شرم گاہ صاف کرو چے وقتار اوزو ہاتھ لاؤں نہجے۔ ڈھیلان یعنی فاتران استنجا کیلاؤں ڈاؤے ہاتین کچ کروکاز۔ ڈاؤے ہاتھات فاتر گھیئون نجاست خارج زاؤ بچے ٹھاوار دھرون صفائی کروکاز۔ اوزو ہاتھا چي مدد سر گھیتو نہجے۔ اوزو ہاتھ لاؤ بچے مکروہ اشے۔

استنجا سبب تین فاترے یا طاق عدد افضل اشے۔ وڈلو فاترا سلان تین ہاری فیرون فیرون صفائی کرو زاتا۔ صرف فاتران استنجا کیلان کوں پاکی حاصل زاتا پانی استعمال کرو چي ضرورت ناہیں۔ پانی استعمال کرو چے افضل اشے۔ فاتران استنجاء نجاست سوکھے ناہیں فوڑے کروکاز۔ سوکھلانگ پانیان صاف کرو چے ضروری زاتلے۔ گوبر۔ ہاڑ۔ بلوّر۔ کانچ و غیران استنجاء جائز ناہیں۔ نجاست اپلے ٹھاوار تکون دوسرے ٹھاوار کوں لاگو نہ جے۔ یا دوسری نجاست لاگلان کوں فاتران پاکی حاصل زاناہیں۔

آس کالی ناقص غذا استعمال کرو چان انسانا چے قوی کمزور رہاتا۔ موت دکن خارج زاناہیں ٹپے ٹپے کرون باہر پڑتا۔ تا سبب مکمل صفائی سبب ڈھیلا چو استعمال ضروری اشے۔ اپچے گاوانت ہو رواج بھلی کم اشے۔ امیں فاترا استعمال کرو عیب دکھاؤں ہی انچي غلطی اشے۔ موتان احتیاط کرے ناتلان گناہ زاتا انی عبادت کوں صحیح زاناہیں۔ تا سبب ہیچو رواج گھالو کاز۔ موتان احتیاط کرے ناتلان کا گناہ زاتا۔ آئندہ شمارات برتاؤب۔ انشاء اللہ۔

کانئی کانئی زیرِ عینی

کانئی مختصر ★ زاپنی معتبر

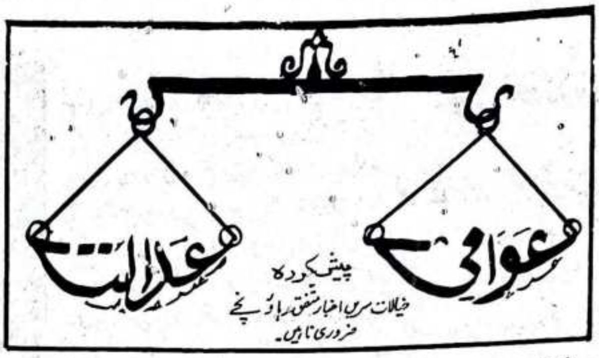
اخلاق جي تلوار

ایک مرتبہ مسلمانا جو وڈلو دشمن، ایک بدوی عرب، رسول اللہ جي خدمتیت بطورِ مہمان حاضر زالو۔ تواذیت دیوئی انی شرارت کرو جي نیتین یون ہوتو۔ ا مچے نبی تیجے کھانا پینا جو معقول انتظام کیلے انی ایون خود سامیں بلیسون تیکاک جونک گھاٹلے تو ہی نیتین پوٹ بھروں جوں لوکر کوڑی مالوٗار ایگوں تینکاک تکلیف زاوٗ نکار جون زالامگ جو کھڑ ہا ترنے پامگرنے دیوان ایک حجرات تیجے وڑ گو جو انتظام کیلے۔

بدوی عرب ضرور تے پاسون زیادہ جوں لو ہوتو، لہٰذا بدہضمی زاوٗن، تیجی نیت مطابق بے تحاشا اڈرو شروع کیلو۔ اڈرون اڈرون سکلو کمرہ، ہا ترنے انی پامگرتے غلیظ کرون گھانی وڈان کرون گھاٹلو انی سکن زاوٗ نجا فوڑے کھال ڈیون گیلو۔ فالے سکنات آنحضورؐ خیر خیریت پوسو جا سبب تیجے حجرات گیلان تو غائب ہوتو۔ حجرہ انی بستر جي خراب حالت بلون تینکاک افسوس زالو کہ ایلو مہمان بیماری انی تکلیف بتھر سگلی رات گذرون اڈرو چان شرم محسوس کرون ملاقات کرے ناتون گیلو۔

سامان فوڑے گروے نبیؐ خود اپلے ہاتیں کمرہ جي صفائی شروع کیلے۔ تیں وقتار ابوبکر صدیق انی حضرت عمر فاروق تشریف ہاڑلے ہوتے۔ مذکورین ہو حال بلون بھلی تعجب کیلے انی کو یار یون بدتمیز بدوی عرباک۔ کو یانیوں لاگلے رسول اللہ منع کیلے انی سانگلے کر کٹر دشمن کون مہمان زاوٗن ایلان۔ تیجے سرین نکو سلوک کرد کاز۔ تیجے مگ صحابہ کرام چادریں دھونک چاہتے ہوتے حضور ہاتھ دھرون رو کتے سانگلے کر موجے مہمانا چے کام میں خود کرد کاز۔

بدوی عرب کھیٹوں دو گیلو ہنو تو بلکہ ایک بگی نکون اڈوبے ہوتو۔ اپلی شرارت چو نبی کریم اوپر کا اثر پڑلو کا بلون تو بلونک چاہتو ہوتو — اچانک رسول اللہؐ جي نگاہِ مبارک تیجے اوپر پڑلی آنحضور تیکاک بلون خوش زاوٗن بھلی نرمی انی اخلاقے سرین تیجی مزاج پرسی کیلے انی سگلی رات تیکاک زالی پریشانی انی تکلیف سبب معذرت چاہلے۔ بدوی عرب الوٗن میلا کیلی چادرے رسول اللہ خود اپلے ہاتیں دھوٗنجے بلون انی تینجی شفقت بھری زاپنی ایکون حیرت بتھر مبتلا زالو۔ تو ولکھون زالون شرارت کیلو مگر تیکاک شرارت چے بدلے محبت ملی۔ کو پاریونجا بجاے پیار نچھاور کرون گیلو۔ ہیں بلون دشمنا چے جسمات اسلو شیطان مردہ زالو۔ تیجے دلا چي بند دارے اُسلی انی ڈھولا سایتیں اسلو پردو



ٹیکنیکل اسکولا چي ضرورت

---------- ✕ ----------

نوابشاہ علاقہ بتھر امچی چڈوان سبب ایک ٹیکنیکل انی کرافٹ یعنی مختلف قسما چي کاری گری و دستکاری شیکو نجے اسکولا چي اشد ضروری اشے۔ کاروباری انی تعلیم بتھر بفضل تعالیٰ امیں بھلی ترقی کرتے وائیٹوں مگر افسوس کہ صنعت، ہنر، دستکاری انی کاری گری طرف نہ امچی چڈوین مائل وائیت نہ سوزان کائیں فکر کرتات، سوزان نکر کیلان چڈوان چو شوق اُبھرون تیجے بتھر نکون اسٹو رز، فِٹر، بائیڈمن، ویلڈر، مشین آپریٹرانی ممکن اشے ایک عظیم صنعت کار باہر یوں سکتا۔

آج کال چڈوا نچو رجحان عربیہ طرف زاوٗ نجان، اکثر چڈوین تعلیم ترک کرون کمائی سبب عربیہ دَنات فاوٗنسٗی کائیں کشی حالات خراب زاوٗن والپس ایلان تینکاک افسوس زالو کہ تعلیم کوں گیلی، نوکری کوں گیلی۔ ہیجے برعکس اگر کائیں تریں ہنر شیکون گیلان، والپس ایلانوں اپلے ہنر ذریعے انشاء اللہ روزی پیدا کرد سکتلے یلو جو اعتماد رہاتلو۔

لہٰذا اکابرین کڈے موجی گذارش اشے کہ تو ماسبب ایک ٹیکنیکل اسکولا چي ضرورت طرف توجہ دیونکاز جیں اسکولات الولیاں سبب ایک کرافٹ شعبہ سیت منسلک اسلان۔ گھرے بیسلی سینکڑوں بے کار الولیانک دستکاری شیکو جو موقعہ ملیت انی آمدنی چو ذریعہ سیت زا ئیت۔

خواجہ معین الدین مدّاس مرڈیشور

(بائیڈمین و فِٹر)

بمبئی۔ ۳۶ مسجد اسٹریٹ

قوم کے محسن

شبیر ماسٹر اور عثمان ماسٹر کی طویل وبے لوث خدمات ناقابلِ فراموش ھیں۔ قوم ان کے احسانات سے کبھی سبکدوش نہیں ہو سکتی۔ اللہ ان دونوں کو اجرِ عظیم عطا کرے اور ہونہار شاگردوں کو ان کے لئے صدقۂ جاریہ بنادے۔ آمین

اشتیاق احمد کوبٹے

ایس۔ ایم۔ سید عبد الرحیم

(شرباٹی)

امچے سوزان کیلے بیان

بُت تراشِ بابا ✕ بُت شکن پوت

آہ! یہ انجم نہیں آنسو ہیں چشمِ ماہ کے
پھول لا دے مجھ کو گلزارِ خلیل اللہ کے

اقبالؒ

ترجمہ:۔ آہ! ہی چانیو نوہی چاند اڈولا چے ڈخ اشے فول ہاڑون دے ماکا باغِ خلیل اللہ چے

تشریح: ...... شاعرِ مشرق ایک فلسفی ہوتے ...... قصہ ہو اشے کہ نمرود بابل جو بادشاہ خدائی دعوی کرتو ہوتو انی جے کون تیچی اطاعت پاسون سرتابی کرتو ہوتو تو معتوب زاوٗنی جبر و ظلم چو شکار زاتو ہوتو۔ تے وقتار اللہ تعالیٰ احضرت خلیل عالم شہود ات ہاڑون پیغمبری عطا کیلو حضرت ابراہیم خلیل اللہ چے والدیت گرو بت تراش ہوتے تینچے ناوٗں آزر۔ بابا تیار کیلے بت پوت ابراہیم توڑون فوڑون گھالتے ہوتے حتیٰ کہ وڑا مندر (بت خانہ) چو وڑلو بت سیت حضرت موصوف فوڑلے انی سانگلے کہ اللہ جي واٹ جي راہِ راست انی دین حق چي تبلیغ کروک شروع کیلے۔ نمرود ہیں سابلون مذکور امک گرفتار کیلو۔ حضرت ابراہیم نمرود اک نصیحت کرون خدائی دعوی ناکروک سانگلے۔ نمرود ہیں زاپنے ایکیتچ غضبناک زاوٗن ایک وڑلو اُدجا چو اگوٹ کردن مانسانک جمون تے اُجیا اگسات حضرت ابراہیماک گالو......

تے وقتار ہو معجزہ ظہور زالو کہ سگلو ادجا اگو گلزار زاوٗن ہر شعلہ فول زاوٗن فولا پچین کھلون نمرود اک چڑون ہی فوبے کھل کھلون ہنسوک لاگلی انی سگلو باغ کلمۂ حق بلند کیلو۔ انی نے جم غفیر اسلے اکثر تماشائی حضرت خلیلا چے اللہ اوپر ایمان ہاڑلے انی نمرود پشیمان زاوٗن پاٹ بھونوڑلو انی حق وصداقتے چو لول بالا زالو۔ شاعر مشرق علامہ اقبال امچے وقتا چے شاعرِ باکمال۔ مرحوم بتات کہ ہو روح فرسا نظارہ جبر و تشدد۔ آسمانار اسلو چاند بلون رڈوک لاگلو تو آہ و بکا کرتیچ تیجے ڈولات تلاں وہاں وہلے۔ وہ رخ چاند شالہ جي شکل گھیٹوں آسمانار انجمن آرا زالے......

شاعر موصوف ...... ہیں تصور کرتے بدرگاہِ ربّ العزت تمنا کرتات کہ اپلا کوں ہیں گلزارِ ابراہیم چے ایک پھول تری نصیب زاوے انی ہیں پھول اپلاک عینی یادگار کرون اپلی عاقبت خیر کرو انی ابدی سرخروئی چو مستحق کرو انی تی پھولا نچی خوشبو اپلی رگ و جان بتھر پیوست زاوٗن مقامِ سرمدی چو نظارہ حاصل زادو

از: ابو عمر افسر داموادی۔ کراچي (پاکستان)

جے کوناکو، ہیں کام ملون اشے ۔ اللہ کرونہ کوریں الحی
دعا سری یک ۔ ناں حاصل کرستے نہ صرف اپلے ماں
چے بلکہ بھٹکلے چے دتوباچے ناؤں سیت روشن کرد
چند دیساندکوریں کتنا لنور بھر ایک س
زخمی زاؤن ہوتے ۔ اللہ فضلان ایاں صحت سدھرتے
اشے ۔

رلورٹ: کے سلے باشا ۔ گلمبری

باقی : کاہی کامتی

ہٹلو یک لخت گروے نبیا چے پاین دھر
زار زار رڈو شروع کیلو انی اپون کیلی
چو اعتراف کیلو۔ حضور ردکولے انی دلا
دیلے ۔ دشمن بدوی عرب فوراً کفرانی
پاسون توبہ کیلو انی صدق دلیں مسلمان زا
اسلامی اخلاق چی تلوار جساک کاتر
زخمی کرے ناہیں بلکہ دلاک دلاسریں انی
جساسریں زدر سوتا۔

مرتبہ : ابوظوف

کولا محمّد زبیر

نوائطِ برادری چو پہلو نوجوان ملٹری ڈاکٹر

کولا محمّد زبیر ایک ہونہار، ذہین انی محنتی خوبرو نوجوان بھٹکلے انجمنات ٹکون میٹرک تعلیم امتیازی نمبر سدی دقار اسلامیہ چو خطاب حاصل کتے ۔ بینگلور بھر میڈیکل کورس پورا کرون ڈاکٹری سند حاصل کرون والیت موصوف حال بھر ھو دبئ دغیرہ وچون سیر وسیاحت کرون ہندستانات واپس یون دالیت ۔ مذکوریں حکومتِ ہند چیا دفاعی سروسیس بھر بطور ملٹری ڈاکٹر چی ملازمت سبب انٹرویو بھر کامیاب زاؤن والیت۔ انشاءاللہ عنقریب اپلے عہدہ اوپر فائز زاؤچی توقع اشے۔ ڈاکٹر زبیر نوائط نوجوان زاؤن رعانا۔

کم پیشئع لنوائط

شونتے انی پرمل

شونتا چی حفاظت کرون بہرا کرتا تیشی ہوکچ شرم حیا ۔ پاکیزگی ابولے چی عصمت چے محافظ والے ۔ جیشی شونتا چو پرمل دل رومانی معطر کرتاتے تسمان ایک نیک ابولے چے حیا شرم و پردگی چے پرچے ہر دلاک متاثر کرتا ۔ ابولی جیشٹی پردہ بترہ ہاؤں اپلے حُسن بھر نکھار پیدا کرتا بے پردگی بھر اپلی خوبصورتی چی حفاظت کروک سکے ناہی۔ ابولی پردہ بتر رہاؤں بدنظر پاسون محفوظ رہاتا عریانیت انی فحشات پاسون بے تعلق رہاتا۔

امچے باغات بے شمار کلیوانی شونتی موجود اشے ۔ اے اللہ! ہی کلیو فُولُو چے دتعار ہینچے بتر ایمانی لگن انی شرم حیا و پاکیزگی چی علامت پیدا کرون تولوانی ہی اُسلی شونتا بتر ایمانے چوانی شرم حیا و پاکیزگی چو پرمل ہیشہ باتی دھرون جیناک امچے باغات باعثِ فخر۔ آمین ثم آمین

از : ایم اے ۔ سیف الدین سیف بھٹکلی

ابولے چی حقیقت ایک شونتا پریں اشے شونتا بھر کیشلی معصومیت خوبصورتی انی پرمل موجود اشے ہی جیہر ایک ابولے بھر کوں موجود اشے ۔ زمانے چے وڈلے وڈلے مورخین فرموتات کہ ابولی امولا سیب اللہ چو وڈلو انعام اشے حقیقی معنی بھر ابولے چی مسکراہٹ چی ادا بھر جیشلی دل کشی انی معصومیت کشش موجود اشے جدید ترین زمانہ چیا کونتی ایجاد بھر موجود ناہی ۔ ابولی اللہ چی قدرتے چو کھلی مثال اشے :

ایک شونتے جیشی کانٹا بھر رہاؤں اپلی دلکشی قائم دھرو تا شونتے کانٹا بھر کز بعلی سھگڑ ڈاکرتا ۔ ایک ابولے شرم حیا ۔ پاکیزگی چے ماحولات بھر رہالان تیجے حُسن و خوبصورتی بھر دلکشی پیدا کرو سکتا جیشی کانٹے

قدم

شبّیر نبائیدہ

ہنزاؤ توڑا کھلون قدم
فوڑے تو بڑھ بڑھون قدم
پاٹی ہارنے ٹکوں ناکھا!
ہک ڈلے فوڑے ہو رون قدم
دلات گز ناتلان دھنیر
پڑتی تو ڈھلماون قدم
وڑلو تو کازلو مجے زالان
حقیر تو رہا جموں قدم
شیونا چی تو تصدیق کر
ثابت تو زد وٹیون قدم
منزل یلو سکتا ضرور
گرچہ کھلان ملون قدم
کاٹے لشے واٹے اوپر
اُکھل ذرا یلون قدم

پیغامِ تہنیت

بنام نوشہ محمد رضوان رکن الدین

بے شمار آرزوانی حسرتو گھیون آز توجی زندگی چی حسین ترین رات ایلی
آئچی راتی چی ھی یادگار ساعت توکا ھمیشہ سبب مبارک زاؤ!
تو اپلی شریکِ حیات سریں ھزاروں بہار و پلو!
ہنور ہیتاک ہو کلیک زاؤ خوشی مبارک پرناچی

مقیمانِ ابراملی دوبئی

★ ابوبکر چامنڈی ★ اقبال چامنڈی ★ عبدالطیف بھالی ★ محمد صدّیقہ محمد صدّیق ★
★ طلحہ رکن الدین ★ مشتاق کاک محی الدینا ★ محمد سراج چامنڈی ★ منظفر کولا ★ ملّا سلیم
★ احمد بادشاہ عسکری ★ ابراہیم صدّیقہ پوٹا ★ ہاشم اسرمتا ★ جمیل خطیب ★ سہیل کولا
★ محمد سلیم کولا ★ محسن محتشم منڈے ★ اسلم چامنڈی ★ محمد اشرف واٹا ★ سلمان کولا

نیشنل کلنک مرڈیشور چو افتتاح

ممبران تنظیم کمیٹی مرڈیشور چی جدوجہد انی
نوجوانانِ مرڈیشور چے تعاون سری مورخہ ۱۱/۲۲
بروز یکشنبہ عصر ۴½ گھنٹے وقت مرحوم عبدہ محمد
حاجی صاحب جماعتیک وقف کیلی عمارتیت
بھٹکل کوٹیج اسپدریچے سرجن جنابسپا چے
ہاتین نیشنل کلنک چی افتتاحی رسم ادا زالی جلسہ
چو آغاز سید محمد ابن سید یو صاحبانچی تلاوت
کلام پاک سری زالو۔ صدارتیچے فرائض محترم جناب
نا محمد غوث صاحب۔ ایم کام (لندن) انجام
دیلے۔

مرڈیشور اسپدریچے ڈاکٹر راجہ گوپالا، ڈاکٹر گاؤنانت اسلے باہر رہاتلے شوزان اِزان وغیرہ چوشیکوچو
منڈی پنچایت چیئرمین رامداس کامت۔ الیس آر ڈشیکوچو ہواہتمام بلون ولاک تابندگی حاصل زالی۔ مسلماناچو
پربھو۔ بھٹکل کوٹیج اسپدریچے سرجن جنابسپا
ڈاکٹر امن کنی۔ ڈاکٹر محی الدین کنعی، ہینچے علاوہ
بھٹکل۔ کیری کٹے۔ دگر محلہ چے سیکڑوں ہندو
مسلمان شریک جلسہ ہوتے۔ مرڈیشور چی
اسپتال محلہ پاسون دون میل دور فاصلہ اوپر
ہاسلو نجان۔ سواری چو کونتو انتظام ناتوں۔ الولیو
چڈوین ضعیف مانشیں زیادہ تکلیف محسوس
کرتے ہوتے۔ ہیں سلسلات مدت مدید ٹیکون
عوام چو خیال ہوتو کہ ہیچی سہولت فراہم کرد کار۔
آخر اللہ تعالیٰ چو فضل شامل حال زالو جناب
ہیجیب محمد غوث صاحب۔ صدر تنظیم کمیٹی آواز
بلند کیلے۔ پہلے شخص آوازیک لبیک بلتلے
نا محمد غوث صاحب (لندن) کلنک سیب
تمام فرنیچر دیلو نجو وعدہ فرمولے نہ صرف وعدہ
کیلے فی الفور بھٹکلہ وچون تمام فرنیچر خرید کرون
مہیا کیلے صاحب موصوفانچو تعاون ایک روشنی
ثابت زالی۔ ہی روشنیت کئی نوجوان اپلے طرفین
ایک ایک ضروری چیز دیلو نجو وعدہ فرمولے
نوجواناچو جوش وخروش قابلِ تعریف ہوتو۔
اگر مسلمان جوشات الون ہوش بگڈوتات گر اللہ چو
کرم ہو شاسری دونتیمن دیسات تمام ضروریات
فراہم کرون عملی جامہ گھاٹلے۔۔ امید اشے انشاءاللہ
تعالیٰ ہو نیک فعل مرڈیشور چے ہندو مسلمانا سیب
مفید ثابت زالو۔ ڈاکٹر بھٹ صاحبانچی وڑلی قربانی
البو قیمتی وقت دیلو نک راضی زالے ایں تمام مذکورانچے
شکر گذار واٹیون۔ مرڈیشور مسلم جماعت بمبئی چے
اعلان چے تحت امکاک ایک قابل زمین حاصل
زالی۔ مرڈیشور مسلم جماعت بمبئی چے ایں تمام
شکر گذار واٹیون۔ دعا اشے اللہ پاک آمچے ہیں
نیک کامات اپلو فضل شامل کرون اپلے مقصدات
کامیابی عطا کرو۔ آمین۔

جلسہ مغرب ناوچے وقت دیلون نو ان کارروائی
نشا اذان سر جاری زالی۔ نمگ تقسیم شیرنی و
جناب شاہ الحمید مانو صاحبانچو شکریہ بحکم صدر جلسہ
برخواست زالو۔

نا محمد علی باشاہ۔ سکریٹری تنظیم کمیٹی مرڈیشور

وڑلی مزگتی مالیر حزب اللہ

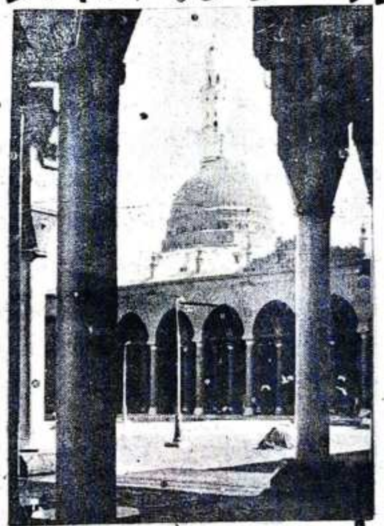
نومبر ماساچی پہلی تاریخے وڑلی مزگتی مالیر مسلمانان
بھٹکل سبب دینی تعلیم دیونچو اہتمام کرون گیلو اشے۔ حالانکہ
ہرنگی دینی فکر دھرون ہیں قسماچو اہتمام کرون گذشتہ چند
ورسانوڑے کیر الاجماعت والے بھٹکلے چامرکزی جماعتانک
تجاوز سیت فیٹون ہوتے۔ فی الوقت چند دیے۔ چا فکر
دھروتلے ہدردحضرات قرآن فہمی ودیے۔ چے اہم مسائل و
فضائل شیکونچو واقعی ایک مثالی اقدام اکلون واٹیت
ہو اہتمام حقیقتاً وقتاچو ایک اہم تقاضہ اشے۔
مزگتی مالیر چیڈوین کالج واسکولا چے نوجوان
دینیات دیخانسکر پیدا کرو کی ہو ایک مستحسن قدم اشے۔

مولانا محمد صادق اکرمی ندوی، مولانا ملا اقبال
ندوی، تعلیم القرآن سرین دینی تعلیم دینیات سامیوے
ذوق وشوق سرین پڑھتات۔ مخصوص اوقات تعلیم سیت
کرون وچون اشے۔ تعلیم قرآن ترتیل سرین شیکون
دیتا۔ ہر طالب علم شوقان انی فکر کرون پڑتا۔ اکتی ورسا
چے چھاترے سیت پڑھوک تیات۔
ایجیت کئی مانشیں قرآن پڑھوک سکلے ناتلی واٹیت
بھلی مانسانک ناواز سمجھے ضروری شرائط دستو سیت
معلوم ناہیں۔ عام برادرانِ وطن ہیں موقعان فائدہ اکلوکڑ
باھر گانوزات ٹیکون ایلی مانسانک ہو ایک نایاب موقع
اشے۔

مرسلہ۔ سید عبدالرحمان باطن

کلیکوٹ مولا بھاؤچی صحت سدھرتے اشے

تقریباً دون ماہ زالے کلیکوٹ تنتشہ مولا بھاؤ
ہارٹاچی شکایت دیگر لقوہ چے زیر اثر بھلی بیمار رہاؤن اللہ فضلان
سامان چی محنت وڈاکٹری علاج سری فی الحال صحت
سدھرتے اشے۔ انی مذکورین بیرے دھیرے زالو سیت
شروع کرھتا ایت۔ اللہ کرو امچی سامانچی دعا سری مذکورین
حسبِ سابق مکمل صحت۔ یاب زاؤن اپلی ملی وقومی زندگی
بہتر اہم رول ادا کرو چے قابل زاؤ۔ آمین۔
موصوف قومی زندگی بہتر حضوما جامعہ اسلامیہ
سری بھلی قریب واٹیتہ



اَبئِنکاٗ گے سَیانو

ابولیاپخو مخصوص کالم

حضرت ہاجرہ

ذی الحجہ ماس شروع زالو۔ حج ادا کروک مانشے مکہ انی مدینہ پاولے انی مروہ پہاڑی تکون صفا پہاڑی نرسات مرتبہ دھاوُن چی تیاری کیلے۔ ذی الحجہ یعنی حجے ماس ' اسلامی ورساچو آخری ماس انی زندگی چے آخری یام آٹھو کُروُن چو ماس زاوُن رھاتا۔ ہیں ماساچی فضیلتو انی برکتو آٹھو کرو وقتار ہیں زاپے خیلات دہروُں چے لازمی شے کہ مروہ تکون صفا سر دھاوُن جابتھر ایک وفادار بھیلی انی بے قرار ماں چی تڑپ پوشیدہ اشے۔ ایک بندی چی بے تابانہ دوڑ اللہ ایشلی پسند ایلی کہ تو ہر حاجی سبب تے تھاور دیوانہ وار سات چکر مارو چے ضروری قرار دیلو۔

حضرت ابراہیمؑ چی تین بھیلیاں بھتر دوسری بھیلی حضرت ہاجرہ ہوتیں۔ پہلی زوجہ حضرت سارہ انی تیجے انتقال مگ حضرت قتورہ ہوتیں۔ حضرت سارہ چے بطن تکون حضرت اسحاقؑ انی حضرت ہاجرہ چے بطن تکون حضرت اسماعیلؑ تولد زالے۔ انی حضرت اسماعیلؑ چے خاندانات امچے پیارے نبی محمد مصطفیٰؐ پیدا زالے۔ حضرت ہاجرہ مصر چے بادشاہ چی دختر انی عرب خاندانا چی ابولی ہوتیں۔ حضرت اسماعیلؑ چند ماسا چے چیڈوا سو وقتار حضرت ابراہیمؑ اپلے چیڈوا انی زوجہ ہاجرہ سرنی گھیوُن ایک بنجر انی سنسان ٹھاوار گیلے۔ انی اللہ چے حکم بموجب تنکاک تیگاک تنہا و بے سہارا سوڑون ایلے۔ تے ٹھاوار جیوُں پانی سو نہوتے۔ حضرت ہاجرہ اپلے شوہر محترم واپس وسوچے پلوُن پوسلے کہ "ہیں بنجر ٹھاوار اساک بے بس سوڑون کھیکا دتات۔" تیں اللہ چو حکم آیکوُلے انی وفادار زوجہ صبر کروُن خاموش رہالے۔ چند ساعت مگ چیڈو سوس لاگون رڈو لاگلے۔ چیڈوا چی تڑپ انی ماتا چی بے قراری چو عجیب عالم ہوتو۔ پانی تلاش کروک ماں ہاری تاری دھاوُن لاگلی۔ بے چین زاوُن دیوانہ وار بار دھاوُن ال۔ آخیر بے بس زاوُن چیڈوا انگلا آیلی انی پلی کہ چیڈو پائیں رگڑتے کڑے ایک واہل زاوُن اشے۔ انی تیجیت صاف پانی اشے۔ فوراً اللہ چو شکر ادا کیلی کہ چیڈوا سبب پانی مِلے۔ ہیں پانی آز آبِ زم زم ناوین مکہ بھتر ہزاروں ماں سبب زندگی بخش انی تمام مسلمانانِ عالم سبب خیر و برکت چو باعث لشے۔ گھوا چی فرماں برداری انی اللہ ریچے حکما چی اطاعت چے باعث حضرت ہاجرہ اوپر رحمت نازل زالی۔ بنجر علاقہ پر بہار انی خاندانِ اسماعیلؑ برقرار زالو۔ انی ماتا چی تڑپ ' آبِ زم زم انی صفا و مروہ چی سعی چی شکل بھتر یادگار زالی۔

موجودہ دور بھتر ہزاروں ہاجرہ ' سارہ ' فاطمہ ' میمونہ وغیرہ واشت مگر حضرت ہاجرہ سرنی اللہ اوپر کامل بھروسہ اسلی انی ہر حال بھتر گھوا چی زانچی ماتسلی ابولی ہزار منتر ایک ملوُچے کون شکل اشے۔ گھوا چی فرماں برداری آز غلامی دکھون دتا۔ انی شیطان چی اطاعت اوپر فخر کرون دتا۔ اللہ نا پسند اسلے کام سوڑوُ انی رسولؐ اللہ چی سنتاں مطابق چالو سا نکلات گیرِک خلفو بلوں مذاق اڈوُن دتا۔ انی تیکاک ناکاوُ و نکما دکھون تیجے ہزاپے رد کرون دتا۔ بعض ٹھاوار گھواک نکما دکھون کو چھڑا ای ناگمان پر پڑنے پردہ زاوُں گھونا انی بعض کڑے کوچوبابا ' ناگیاپرنی آیجو ناگوُ زاوُن جیسلے اپلی تقلید کروسانگیا۔ بعض شہرت ایک حانا ناچی شہرت یا شخصی عظمت سبب تبلیغ دیں چے کاغذی کام چالتا۔ انی غلابے دین چو منطا ہرہ انی غیر اسلامی سرنی ابولیاں چو ابولیاں سرنی غیر اسلامی چو معاملے چالتا۔ ایسلے احوالات ابولی گھوا چی فرماں بردار زاوُں سکے ناہیں۔ بلکہ فرماں روا زاوُن تی گھوا اوپر حکومت کرتا۔

حضرت ہاجرہ ' حضرت سارہ چی سوکنی زاوُں چے باوجود محض اللہ راضی کرو سبب گھوا ایچے فرماں بردار ہوتے۔ کیتا دین کائیں شکایت کیلے ناہیں۔ اللہ اوپر بھروسہ کرون ہر حال بھتر خوش رہالے انی تکلیف و پریشانی چے موقعار رَوُوں گھوا چے بنشا خلاف چالتے ناہیں۔ گھوا سرنی گزروُلی تیجی زندگی ہر ابولیئے سبب ایک نمونہ اشے۔ ہر موقعار اللہ اوپر کامل بھروسہ کرون اللہ و رسولؐ چی ہدایت مطابق گھو بھیلی رہالان۔ شیطان پاسوں امان انی [illegible] اطمینان ملو سکتا۔ گھرات دنیا چو سازو سامان انی دولت خواہشات چو طوفان دھروُن انسان سکونے پاوُں سکے ناہیں۔ سکون و قرار سبب ہمیشہ اللہ چی اطاعت انی اللہ چی نعمت اوپر قناعت ضروری اشے۔ حضرت ہاجرہ سرنی صبر و شکر زاوُن گھوا چی فرماں بردار رہالان انشاءاللہ تیلم پریشانیو ختم زاتلی۔ انی قرار ملتلو۔

اللہ ہر ابولیک ... دین دار انی گھوا چی فرماں بردار کرو۔ آمین

ہیضہ (کالرا) CHOLERA

آر مار محمد عبداللہ، مدراس

ہیضہ ایلی خطرناک بیماری اشے کہ انسان بیچے تصور آن کچہ کانپتا۔ کوناکوں شدید ہیضہ زالوا مٹنے فوراً طبی امداد ملتی ناہیں ترنی مریض بارہ گھنٹہ بھتر موتا چو شکار زاتا۔ ڈاکٹراچی تحقیقے مطابق ہیضہ ایک متعدی مرض (ایکا ٹیکون دوسراگو چو مرض) اشے۔ ہیضہ بھلی باریک نباتی جراثیمانے پھیلتا۔ ہیں جراثیم خوردبین چے مدین پلونے دتا۔ ہیچی شکل (و) کاما (Comma) پرنی رہاتا۔ ہیکاک "کاما بیسلس" Comma Bacillus بلتات۔ ہیضہ چے مریضاک لگاتار ہاگ اوُدری زاتا۔ مریضا چے ہاگات انی اوُدرے بھتر ہیضہ چے بے حساب جراثیم موجود رہاتا۔

ہیضہ پھیلو چے اسباب

ہیضہ ماانسا چے آمد و رفت چے تعلقان ایک ٹھاوار تکون دوسرے ٹھاوار پھیلتا۔ ہیضہ چے جراثیم پانیات ' دودھات انی دوسری کھاوُچی چیزات موجود رہاتا۔ ہیضہ چے جراثیم دودھات بھلی جلد نشو نما پاوتا۔ ہیضہ چے جراثیم غذا چے ذریعان جسمات داخل زاتا۔ انی انتولیات وسونے بڑھتا۔ انی ہاگ اوُدری پیدا کرتا یرمن پھیلو بچات موشو FLIES بھلی وڈلو کارنامہ انجام دیتا۔ موش ایلی غذا حاصل کرو چا سبب مریضا چے ہاگ انی اوُدری اوپر بیار ہیضہ چے جراثیم موشے چے پائیاں چکیتا۔ تی کچہ موش استعمال کرو چے ٹھاوار انی کھاوُچی پیوچی چیزا اوپر بیتا۔ موشے چے پایاں چے جراثیم کھاوُچی چیزات شامل زاتا۔ اسلی غذا استعمال کیلان دوسرات کوں ہی بیماری سرایت زاتا۔

احتیاطی تدابیر

۱) ہیضہ نمودار زالا ہا بلون معلوم زاتے برابر سامیوں ہیضہ چو داغ (ٹیکہ) لاوُن گھینو کاز۔ ٹیکہ لاوُلانے قوتِ مدافعت (مرض ارد کوچی قوت) بڑھتا۔ انی بیمار زاوُ بخو اندیشہ بھلی کم زاتا۔ (۲) ہیضہ ہوچے پانیاں کوں پھیلتا۔ لہٰذا پانی کن ہاڑون ہوینکاز (۳) ہیضہ چے جراثیم دودھات بھلی دکن واڑتا۔ لہٰذا دودھ جوش دیون ہمنے ہوینکاز (۴) باوینت بلیچنگ پوڈر یا پوٹاشیم پرمیگنیٹ پانیات حل کرون گھالوکاز (۵) بیماری چے زمانات صفائی بچو خاص خیال دھروُنکاز۔ جو بچے کھاو بچے وقتار ہوسنے پانیاں ہاتھ دھوُن جون کاز۔ ٹھاوے تمام ہوسنے پانیاں دھونکاز۔ ہوسنے پانیاں غسل کرو کاز۔ کاپڑے بالکل خشک انی صاف گھالو کاز۔ شیلی غذا کھاونک وسوبجے۔ آئس کریم سوڈا وغیرہ ہیونک وسو نہ جے۔ کنڑ وغیرہ جمع زائڈ گلے دیلو بجے۔ کھاوُچی ہیوں چی چیز دھاپون دھرونکاز کھاوُچی پیوُچی چیزا اوپر موشو وغیرہ بیسوک دیلو بجے (۶) بازاری مٹھائی وغیرہ کھاوُنک وسوبجے۔ (۷) بارکوے پائیلے پھل ہرگز کھاو بجے۔ (۸) غذا زود ہضم کھاوُنکاز دیر ہضم غذا ہرگز کھاوُ بجے۔ جے کوئی چیزان ہاضمہ بگڑاتی چیزان پرہیز لازمی اشے۔ تو لشے ' کالنگ چھیٹ ' کیلے ' آمبے وغیرہ کھاوُنک وسوبجلو) جون زالا مگ ضرور کوئیتو ہاضم چیز کھاو بجے ' پیاوُ ' پودینہ لیمبو ' انی سرکہ استعمال کروک حرکت ناہیں۔ (۱۰) ہیضہ چی وبا دوران ہاضمہ بگڑلان قابض چیزو استعمال کروک وسو بجے بلکہ فوراً ڈاکٹراکڑے رجوع کر دچے۔ (۱۱) ہیضہ چے مریضا گھورے کائیں کھاوُنک پیونک وسوبجے (۱۲) بلا ضرورت مریضا بگلاوتے بیٹے رہاوُ بجے (۱۳) وبا چے دوران رنج و فکرانی خوفا پاسوں دوروں رہاوُ نکاز۔ (۱۴) وبا دوران کیتاوُں خالی پوٹ رہاوُ بجے۔ بیماری چے جراثیم امٹ چیزات نشو نما پاوے ناہیں۔ لہٰذا چھاچھ ' لیمبو وغیرہ زیادہ استعمال کروچے۔ (۱۵) کونال ہیضہ زالان فوراً اسپتالات روانہ کردکاز۔

انجمن طرفین عزت مآب جناب ایس ایم یحییٰ صاحبانچے اعزاز بھتر جلسہ

• عزت مآب جناب ایس ایم یحییٰ صاحبانچی حج بیت اللہ رہانگی سلسلات انجمن حامی مسلمین مذکورانچے اعزاز بھتر ایک جلسہ مورخہ ۱۰ نومبر منعقد کرون ہوتی۔ جلسہ جناب ایس ایم سید محی الدین صاحبانچی صدارت تیت محمد حسین شاہ بندری صاحبانچی تلاوت سرنی شروع زالو۔ جناب مولانا نظام الدین صاحب قاسمی دیگر جناب منصور علی صاحب ندوی حج بیت اللہ چی فضیلت اوپر مختصر بیانات میلے۔ جناب یحییٰ صاحب انجمنا چو شکریہ ادا کرتے سانگلے کہ انجمن امچے قوما چو قدیم اُدارہ ہیں ادارہ سرنی اپلو کام انشاءاللہ ہمیشہ رہاتلو۔ انی ہیچی ترقی سبب ہمیشہ دعا کرتلو۔ مذکورین جناب مرحوم عثمان حسن صاحبانچی اچانک موت اوپر اظہار غم کرتے سانگلے کہ عثمان صاحب اپلی پوری زندگی قومی سبب وقف کیلے ہوتے۔ جناب محمد اقبال صاحب ڈپٹی کمشنر سماروارچی مختصر تقریر مگ صدر جلسہ چے شکریہ سرنی جلسہ برخاست زالو۔

مالک و ناشر طابع مولوی عبدالعلیم قاسمی نے رپورٹر آفسیٹ پریس مورلینڈ روڈ بمبئی نمبر ۸ سے چھپوا کر دفتر نقشِ نوائط فاطمہ منزل، بمقابل صابو صدیق مسافر خانہ بمبئی نمبر ۳ سے شائع کیا۔
ایڈیٹر۔ سید عبدالرحیم ارشاد



عیدِ قربانی سرزمینِ عرب

آنا - آبو عمر آفندی مولوی - کراچی (پاکستان)

بیادِ ذبیح و بیادِ خلیل — ہوسن عیدِ اضحیٰ اشے اِک جمیل
سبق دیتا انمکاک اِیثار چو — تیں ذبحِ عظیم پیشِ ربِّ جلیل
ہی قربانی سُنّت براہیم چی — اشے جاری ہر سال بیادِ خلیل
تی پوتا چی قربانی ۔ باپا چو ہاتھ — ہو حکمِ خُدا امتحانِ خلیل
عجب معجزہ زالو دُنبہ ذبح — قبول کیلو ایثار ربِّ جلیل
ہیچے ساتھ اشے دوسری اِک خوشی — ادا کیلا اک حجِ بیت الجلیل
تمیں کونا زایا حاجی مکّہ وچون — واٹے ربِّ کعبہ کفیل و وکیل
مَدِینہ وچون تے درِ مُصطفیٰ — تمیں گھینا تینچو وسیلہ اصیل
ہی دُنیات ربّاچے گھر اوّلین — واٹیت ہیچے معمار حضرتِ خلیل
ہی بھیڑ حاجیانچی ہو صحرائے خشک — ہیچے باوُجود واٹے ہو خود کفیل
قریباً زاوُن گیلے سال پانچ ہزار — اشے کعبہ امن واماں چی فصیل
ہیں خِطّہ چو مُحتاج عالم تمام — ہیں پیٹرول چی اِفراط جہاں چو کفیل
شرف دیلو اللہ زمینیک ہی — ہیچو امن دُنیات مِثال و دلیل
اشے زِندہ اِسلام عربان آز — حکومت چو قانون شرعی دلیل
ہیں ظلمت کدات بس غنیمت اشے — ضِیا بار ہو ماہِ کامل شکیل
عرب چی زمیں اشے جنت نظیر — کریشرب و بطحا چی افسر سبیل

انتظارے چے دیس، حسرتے چی زالتو گزرون
آزکچی زندگے چی حسین ترین رات، ہی راتی
چی حسین ترین ساعت تمکاک مبارک زاوا!

پیغام تہنیت

بنام

ادریس صدیقی

جنید صدیقی

تمیں اپلی شریکِ حیات سرین، زندگی چے راستاور فولان فرحت حاصل کرتے، ای کانٹان نباہ کرتے زندگی چے آخری لمحہ سرواں دواں رھایا!

منجانب

حسن آرزو رکن الدین
مظہر الدین ادیاور
محمد ریاض ادیاور
محمد مرزوق محتشم

صلاح الدین کوبے
محمد زبیر رکن الدین
عبد الرحمان صدیقی

عصمت ادیاور
شبر صدیقی
سنیل کوٹھارے

مقیمانِ سونا محل

پوسٹ بکس نمبر 5286 - دوبئی (یو، اے، ای)

گڑگڑی میراں اسکول سوڑلو



ہوواتھ گڑگڑی میراں چی طالب علمی چے زمانہ چولشے۔ وڑلی عمرے بھرا اسکولات داخل کروچیان میراں ایکویلیق ورشے زالا لوں آٹھویں کلاسات ہوتو۔ ایک دیس میراں گھرے ایلو پوستان ایک ہارکی کارڈون اکولو انی بلوتیاں اسکول شیکلے پوچے یتاں ماکا شیر نامہ اڈرس سر برونک کھا۔ یتاں ہیں بمبئی وسون مالا انگڑی کامار ہاتا۔ میراں چی ماماں جنی ماں پریشان زاوں پوتا سمزائش کروک لاگی۔ میراں چے باپا شیخ ورٹو گڑگڑے چو دم بند کرون کوپان بلّے توں پڑھون بیکون وڑلو اجز داخرانی بارسٹر زالو بلون اسکاک آرزو ہوتی۔ امچی آرزو توں چلاچی اوجاکیٹیت میلولو کوپان گڑگڑے چی نلی کارڈون مارمک گیلے میراں ایک اڑون ماروں دھاون اپلے مالیکا انگڑے خاوبوڑھوں چے گھرے وسون مالیکا چیلے مسکہ ماروں پتاس روپیہ وصول کرون گھرے خبر کرے ناتوں بمبئی پسار زالو بمبئی منڈے بھاؤ چی کھولیت اوتوون دوسرے دلیاک سکام تلاش کروک بھنڈی بازرات گھوں شروع کیلو۔ ایک انگڑی گیلو۔ ساہوکار پوسلو تو چے کرٹے پاسپورٹ اشے وا۔ پاسپورٹ اسلی مالنا تک امیں دھروے ناہیں۔ ماکڑ اپتے دون چار ماس کام کرتات انی چانس ملّے برابر عرب قنات۔ میراں قسم کھاؤن اپلے کرٹے پاسپورٹ ناہیں۔ بھاؤ انی آئندہ کارڈو چو کون ارادہ ناہیں۔ بلون سانگو جاں ساہوکار کاما دھرولو مگر میراے انگڑی کلچے کام کلے ناتوں رہاؤ بچان زیادہ برٹر کروجاں انی گیر کا سرن کوپان زالو جہان انگڑی چی دوسری لوکرے انی ساہوکار پریشان زاؤن پڑتے۔ گیراک کائیں کم مولاک ماگلان کو پاریون جوآ دیتو ہوتو۔ یہ واشیوں پڑلا مالے بہنیں ہے آگے کی واٹ دیکھو۔ ایکمرتبہ ایک لمبا تڑنگا پٹھان شلوار سبب کھ نڈ گھونک الیو ہوتو۔ میراں تیچو ڈیل ڈولے بلون ہنو شروع کیلو۔ پٹھان شلوار سبب کیٹلے کھانڈولا گیلے کا پوسلو میراں سے کاڑلے تو ٹار جواب دیلو۔ تمہارے جیسے لمبے اونٹ کیلئے ڈبل کپڑا لگے گا پٹھان فرصت کیلو ناہیں۔ دھروں خرچہ اپو شروع کیلو۔ انگڑی چی مالنیں پٹھاناک سمزائش کرون باہر دیلے۔ انی میراے انگڑی ٹیکون کاٹلے۔ دون چار دیس اوارہ گھوں دلیپ کماراچی دون فلمو بلون تابڑے حمی زاؤن کوکو چے واندے زالا مگ بچی لوکری سو دوک شروع کیلو۔ وڑلے شکلاں ایک ہوٹلات باہر والا چے کام ملّے رات دیس مالیار اوپر خال وسون میراں چی حالت خراب زالی۔ ایک مرتبہ سامیں بلڈنگے اوپر رہاتلی ایک حسین ابولی ایک چہا ہاڑوک میراے مانگلی۔ چہا دھروک ذراشی دیری زاؤ نیاں ابولی کو پاریون میراے چے موٹھار ایک دھرولی۔ ہلبے عزتی اوپر میراے چی کٹی گرم زالی چہا چوکوپ اوخلون اپو لئے چے توڑا رمرون دھاو وی ٹی اسٹیشنات دسون گاوانت وسوچا سبب ویلار سوار زالو۔

از: علامہ کوپن

نقش نوائط پینل بھٹکل

۱۶ر نومبر ۷۷ء بروکی دوپہر میں سوا دو بجے جناب ایس جے سید خالد صاحب کے مکان پر نقش پینل بھٹکل کی ایک خصوصی نشست جناب بدرالحسن معلّم صاحب کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ اس میٹنگ میں نقش کے لئے مقامی کاموں پر غور کیا گیا او جناب رکن الدین عبدالرحیم وحبیب اللہ قمر صاحبان کو مقامی رپورٹرس منتخب کیا گیا۔ اور پینل کے ہر رکن سے درخواست کی گئی کہ وہ ان رپورٹرس سے مکمل تعاون کریں۔ اور اشاعت کے لئے رپورٹرس دیگر خبریں چوک بازار میں حلوائی کی دکان یا شمس الدین سرکل پر "اسٹیل میٹل ورکس" میں جمع کریں۔

نقش پینل کے لئے مندرجہ ذیل اراکین چنے گئے۔ اور دو کنوینرس کا انتخاب بھی عمل میں آیا۔ اور یہ بھی طے پایا کہ ۱۸ر نومبر ۷۷ء کو عثمان حسن مرحوم کے لئے ایک تعزیتی اجلاس منعقد کیا جائے اور نقش کے ذریعہ ان کی خدمات جلیلہ سے عوام کو روشناس کیا جائے۔ عصر کے وقت دعائیہ کلمات کے ساتھ میٹنگ برخاست ہوئی۔

نقش پینل کے منتخب اراکین

سید محی الدین برماور صاحب — کنوینر

ایس اے عظیم — معاون کنوینر

رکن الدین عبدالرحیم "

داما عبدالقادر "

قاضیا عبدالستار "

خلیفہ عبدالقادر سلطان "

پشاہ بندری محمد اسلم صاحب

کولا مسعود

سید عبدالمجید ساقی "

محمد حبیب اللہ قمر "

محمد محسن علی کھروری "

گوائی جیلانی "

کنوینر نقش پینل۔ بھٹکل

علمی دنیات کامیابی مبارک

خلیفہ عبدالعزیز بھٹکل ابتدائی تعلیمی دور انجمات دیگر جامعہ اسلامیہ بھٹکل پورا کرون لکھنؤ ندوہ بھتر زیر تعلیم ہوتے۔ موصوف تھینگا ٹکون عالیت چی سند حاصل کردن داٹیت۔ ہیں ورساک فضیلت چو امتحان دیؤن مذکورین ندوہ خیرباد کرون اپو تعلیمی دور ختم کرون واپس خیریت سری کلیکوٹ اپلے والد بزرگوار کرٹے یون گا واٹ دچون اپلی زندگی چے لوؤ دور چو آغاز کرون واٹیت۔

كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْت

خیر النساء زوجہ مرحوم قاضی حسن صاحب

نے مورخہ ۱۹ر اکتوبر ۷۷ء بمطابق ۵ ذیقعدہ ۱۳۹۷ھ بدھ کی شب داعی اجل کو لبیک کہا

خلوص وایثار کا پیکر، مجسم خوش اخلاق، یہ خاتون اُس شمع

کی مانند تھیں جس کا نور گھر تو گھر سارے خاندان کو روشن و منور

کئے ہوئے تھا۔

اللہ کی رحمتیں ان پر ہمیشہ سایہ فگن رہیں۔

ہم ان تمام احباب کے شکر گذار ہیں جن کے

ہمدردانہ جذبات سے بھرپور خطوط و تار

ہمارے پامال وشکستہ دلوں کے لئے تسکین

اور ڈھارس کا ذریعہ بنے۔

آپ کی نیک دعاؤں کے متمنی:

قاضی عبدالرشید بن حسن صاحب۔ احمد بادشاہ اکرمی

بیندور (ایس کنارا)

پورٹ۔ زندہ دلی چی واٹ

دھاکلی شین وڑلی شین

لوخرتی:- ساوکارتی ماؤسی، ساوکارتی ماؤسی آز میں ساپی بی ماؤ ہے رے گیلی وجتی۔

ساوکارتی:- کا خالی گو تنچے رے؟

لوخرتی:- سیابر سلی انی تو نسا سرپت۔

ساوکارتی:- کالاگلی ڈگو، بس بس بس۔ ساپی لی ماؤسی، تو نسا سرپت انی سیابرسلی!!!

وڑلی شین بلوک تامیں کس باؤڑتے۔

لوخرتی:- "آں! کلچے ناہیں کیتا؟ شاپیوں نیکے پریں واٹیت کا بلون پوشلی ٹے انی تمکاک شاماکوں شلام شانگوک شانگلی ٹے۔

مرسلہ: سعید عالم۔ تھانہ

معذرت

الحمد ٹکون بمبئی یون براہ راست حج بیت اللہ سبب مع اہلیہ روانہ زاؤ بچے مزوری زالے۔ مجبوری ماتحت والدین، عزیز واقارب انی احباباسرین ملاقات کروک سکے ناتلو شدید افسوس اشے۔

محتشم عبدالغنی

اپلوذاتی مفاد قوماسیب قربان کیلے

"نقشِ نوائٹ چو تازہ شمارہ" یادیں اور یادگاریں
کالم زیرِ مطالعہ ہوتو۔ مرحوم جناب شبیر ماسٹر اکہ انتقال
پرملال چی خبر اکون ولا چو زخم ایتاں سرتازہ ہوتو کہ اچانک
قوماچے محبوب رہنما ہیڈ ماسٹر جناب عثمان حسن صاحباکہ
اچانک ہی فانی دنیاٹیکون کوچ کیتی اخبار معلوم زاوُن امکک
شتیل پانیا نخو بھرتو تا بوماتعار رسولا پرین زالے۔ قوما
چے محبوب ہیڈ ماسٹر آزکٹی مدت ٹیکون اپلی تعلیمی تربیت
چو خزانہ توماچے فرزنداں سیب سرف کرمتے کرتے آخرکار
بقایا تعلیمی خزانہ اپلے سرین گھیون ہی دنیاپاسون
رخصت زالے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

مرحوماچی اچانک موت قوم نوائٹا سیب ایک صدی
سرتاقابلِ تلافی محسوس کروننو دتلی۔

مرحوم ہیڈ ماسٹر اچے زمانۂ طالب علمی دقتار
انی خصوصاً کالج زمانہ بتھر اچے سیب خصوصی ساتھ انی
علمی تعاون کرتے ہوتے۔ ہیں صرف مرحوماکہ ذاتی کاوش
ای کوشش چو نتیجہ ہواتو کہ موچے سرینا مزید دون گاویں
بھاوٹانک تعلیم بجل دھروتے۔ Earning
While Learning اسکیم تحت
اُنکمک کا مجات روزگار لہپا کیلے انی ایمں B.A.
کورس پورا کروچے قابل زالے۔

• مرحوم ہیڈ ماسٹر کٹی ورشیں ٹیکون اسلامیہ
اینگلو اردو ہائی اسکول بھٹکل بتھر اپلی بے لوث خدمات
انجام دیتیں ایتلی اعلیٰ عربی تعلیم حاصل کرونچے
باوجود پر گاوانت کمائی سیب دسوچ خیال کپاؤنے
کیلے ناہیں۔ مرحوماک چند ورسا قبل سعودی عربیہ بتھر
بہترین چانس حاصل زاکہ بچے باوجود مرحوم تو موقعہ
ٹھکرون قومی مفاد مدِ نظر دھرتے اپلو ذاتی مفاد قوما
سیب قربان کیلے۔ اگر مرحوم چاہتے بہترین تیں موقعان
فائدہ اکھاوک سکتے۔ انی آز بھٹکلے چے امیر ترین شخص
تسلیم کروناوتے۔ مگر مرحوماکہ علمی خزانہ چی دولت
تادمِ حیات مرحوماک سرین رہاؤ۔ تعارضی زر و دولت
چی چک دائمی علمی دولت ساتیں ماند پڑلی۔
آز انجمن ایک بے لوث قومی خدمتگار پاسون
محروم زاوُن واٹے۔ مرحوماچی جد و جہد انی علمی حکمت
علمی سرین بھٹکلے بتھر کالج وجودات یون آز کالج
مکمل روپ اختیار کرون واٹے۔ مزید انجمن گرز ہائی
اسکول مرحوماچے پرخلوص خدمات سرین وجود بتھر لوینی کئی
ایک غریب طبقہ چی انولی چیڈویں میٹرک سر تعلیمی
سہولتو حاصل کرتے واٹیتے۔ زالا باعث اگر ارباب
انجمن مرحوم ہیڈ ماسٹر اچے یادگار سیب کئیں ترین۔

اساتذہ وطلبا کی طرف سے عقیدت کے پھول

کُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَۃُ الْمَوْتِ

ہزاروں سال نرگس اپنی بے نوری پہ روتی ہے بڑی مشکل سے ہوتا ہے چمن میں دیدہ ور پیدا

جلسۂ تعزیت بر سانحۂ ارتحال

عالی جناب عثمان حسن صاحب جوباپو' صدر مدرس اسلامیہ ہائی سکول بھٹکل

مورخہ ۳ر نومبر ۱۹۷۷ء بروز جمعرات مدرسہ میں جلسۂ تعزیت ہوا اور صدیقی مسجد میں قرآن خوانی تسبیح و تہلیل کے ذریعے مدرسہ کے طلبہ و اساتذہ نے مرحوم عثمان ماسٹر صاحب کے لئے ایصالِ ثواب کیا۔ مرحوم کی تعلیمی خدمات پر خراجِ عقیدت اور تحسین کے پھول نچھاور کئے گئے۔ اور تعزیتی تجویز منظور کی گئی۔

تجویزِ تعزیت

اسلامیہ اینگلو اردو ہائی اسکول کے اسٹاف اور طلبہ کا یہ اجتماع منعقدہ ۳ر نومبر ۱۹۷۷ء معمارِ قوم علم و ادب کے سچے خادم' اپنے محبوب و ہردلعزیز ہیڈ ماسٹر عثمان حسن صاحب جوباپو کے اچانک سانحۂ ارتحال پر اپنے گہرے دلی رنج و غم اور صدمۂ عظیم و بے چینی و بے قراری کا اظہار کرتا ہے۔ موصوف کے انتقال کو قوم و ملت اور انجمن کا ناقابلِ تلافی نقصان سمجھتے ہوئے ان کے اعزا و اقارب اور جملہ پس ماندگان کے غم و اندوہ میں ہم برابر کے شریک ہیں۔ ان کی اچانک وفات نے ہائی اسکول میں ایسا خلا پیدا کیا جس کا پُر ہونا بجز اللہ تبارک و تعالیٰ کی غیبی مدد کے بظاہر مشکل نظر آتا ہے۔

اساتذہ و طلبہ اسلامیہ ہائی اسکول بھٹکل ۱۳ر اکتوبر ۱۹۷۷ء کی تاریخ کبھی فراموش نہیں کر سکتے جس دن خاندانِ جوباپو کا درخشاں تارہ' علم و ادب کا سچا خادم' جان نثارِ انجمن' عالی جناب عثمان حسن صاحب پر قلبی دورہ پڑا۔ قضا و قدر کا فیصلہ اٹل ہے۔ آپ کا سانحۂ ارتحال اس طرح اچانک اپنے فرائضِ منصبی کو ادا کرتے ہوئے پیش آیا کہ سارا شہر غم و اندوہ میں ڈوب گیا۔ سینکڑوں انسانوں کے دل و دماغ کو متاثر کیا ہزاروں افراد نے اسے اپنا غم سمجھا۔ خانوادۂ جوباپو اور ہائی اسکول کے اسٹاف و طلبہ کے لئے اندوہناک داغِ مفارقت کا سہنا اور شفیق مربی کی سرپرستی سے محرومی گویا قیامت کا گذر جانا ہوا۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

رب العزت ان کی آرزوؤں اور تمناؤں کے مطابق انجمن و اسکول کو بامِ عروج و ترقی کے نمایاں مقام پر فائز کرے۔ مادرِ علمی کو نعم البدل عطا کرکے اس علمی مرکز کی بقاء و ترقی و تحفظ اور خانوادۂ جوباپو کو اپنے فضلِ خاص سے کفایت کا انتظام فرمائے۔ آمین۔

مرحوم کی ذات بہت سی خوبیوں کی حامل تھی۔ موصوف علم و ادب کے سچے خادم' ایک بہترین استاذ' معمارِ قوم ایک اچھے منتظم' ایک عمدہ اخلاق و کردار کے مالک اور شریف النفس انسان تھے۔ اُن کی زندگی میں دین و دنیا کا ایک حسین امتزاج تھا۔ قوم نے جس اعلیٰ خدمت پر انہیں مامور کیا تھا اُسی کو اپنا اوڑھنا بچھونا بنا لیا تھا۔ اور اُسی فرض کی ادائیگی میں داعیٔ اجل کو لبیک کہا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو زندگی بھر کے ایثار و قربانی اور خدمتِ قوم کے عوض جزائے خیر دے۔ اور درجات بلند فرمائے۔ آمین

ہم بارگاہِ خداوندی میں دست بدعا ہیں کہ وہ اپنے فضلِ خاص اور رحمتِ بے پایاں سے مرحوم کی بال بال اور کروٹ کروٹ مغفرت فرمائے۔ اپنے جوارِ رحمت میں جگہ دے۔ آپ کی لغزشوں' کوتاہیوں اور سیئات کو دامنِ عفو میں جگہ دے کر حسنات سے تبدیل فرمائے۔ تمام خویش و اقارب اور پس ماندگان اور شاگردوں کو صبرِ جمیل اور ان کے نقشِ قدم پر چلنے کی صحیح توفیق نصیب کرے۔ آمین ثم آمین

ایں دعا از من و از جملہ جہاں آمین باد

صبح تک وہ بھی نہ چھوڑی تو نے اے بادِ صبا یادگارِ رونقِ محفل تھی پروانے کی خاک

شریکِ غم: اساتذہ و طلبہ
اسلامیہ اینگلو اردو ہائی سکول بھٹکل

ٹھوس علمی کاروائی کیلان مرحوماکہ یاد نسل در
نسل تازہ رہاتی۔
اللہ پاک مرحوم ہیڈ ماسٹراک اپلے آغوشِ
رحمت بتھر ٹھاؤ دیوَن جنت الفردوس بتھر اعلیٰ

د ممتاز مقام عطا فرمون مرحوماچے معصوم چیڑوانک
دیگر پس ماندگان' احبابانک صبرِ جمیل عنایت کرہ بلون
دُھا کرتاں۔
شریکِ غم شاگرد ریاض احمد اکرمی الوظبی

یادگارِ ...

نقشِ پینل بھٹکل چے زیرِ ...

تعزیتی اجلاس ...

عثمان حسن مرحوم سری عواما چو گہرا رابطہ ہوتو۔ ...
...کلے قوما سیب ایک المیہ لشے۔ اپلے جذبات و تاثرات ...
...طن انی نونہالانِ چمن بے قرار و بے تاب ہوتے۔ نقشِ پینل ...
...ہی بے چینی محسوس کیلے۔ انی ۱۰ر نومبر ۷۷ء سلطانی محلہ ...
نقشِ پینل چہ زیرِ اہتمام ٹھوٹلے۔ ایس جے سید خالد ...
...علی کھردری' برادر سید محی الدین' معلم بدر الحسن' ...
انجمن ہیں اجلاس چی کامیابی سیب وڈلی جدوجہد کیلے ...
جلہ راتی پر ۸ گھنٹہ جناب اسماعیل حلرا ...
زالو۔ کاروائی چو آغاز محمد ارشاد صدیقی آیاتِ قرآنی چی ...
مقرر مولانا منصور علی ندوی ہوتے۔ مولانا رسم تعزیت ...
منسلک کرتے سانگلے کہ میلی وڈلی مالناک اوتار ...
موصوف مردہ پرستی چے رجحان او پر افسوس کرتے مشورہ ...
دفتار تینچی قدر کردکاز۔ مرحوم عثمان صاحباچے ...
درخواست کرتے مولانا اپلو بیان ختم کیلے۔ مولانا خواجہ ...
پُردرد انداز بتھر اپلے تاثرات پیش کیلے انی فرمولے کہ ...
وڈلو حادثہ' حضور اکرم ﷺ چی وفات ہوتو۔ موت چو ...
حاصل کروچی نصیحت کرون مولانا رخصت زالے۔ مولانا ...
اپلے جذبات پیش کرتے سانگلے کہ غم وفات چی کمی ...
انی دقار او پر منحصر اشے۔ انی عثمان صاحباچو غم عوامی ...
عبد الرحمان باطن صاحب اپلے تاثرات بصورتِ نظم و قطعہ ...
۱۵۔ ورشیں سر ساتھ وہتو مگر کوں مرتبہ تینکاک ...
ایکنگ ہیڈ ماسٹر جناب عبد اللطیف شیخ صاحب عثمان ...
کرتے سانگلے کہ تیں اپلے اسکول چے علاوہ بھٹکل ...
اسکولاں چی کوں رہنمائی کرتے ہوتے۔ انی مختلف مزاج ...
مصلحت آمیز سلوک دہروتے وہتے۔ مولانا نظام اللہ ...
صدیق' ایم ایم صدیق انی جو کا کو شمس الدین صاحب ...
زلتے صرف عثمان مرحوم دیکھا۔ انی ہینکاک خادم ...
نثارِ انجمن بلوچے مناسب داکھرتا۔ مولانا گک سپاہی ...
ایس ایم سید محی الدین صاحب "عثمان حسن ایجوکیشنل ...
کرو سیب نوجواناں کرٹے تجویز پیش کیلے۔ صدر ...
کرتے عثمان مرحوم چی منظوم شخصیت انی تینچے اخلاص ...
انی سانگلے کہ معقول آمدنی اسلان تیں' اعزازی طور ...
تعلیم سلسلات تینچی کوشش بیان کرتے موصوف تینکاک ...
مگ عثمان مرحوم چی مستقل مزاجی اُدپر روشنی گھالتے ...
حبیب اللہ قمر تجویزِ تعزیت پیش کیلے۔ انی ڈاکٹر ...
اداکیلا مگ کنوینر برادر سید محی الدین بحکم صدر ...

محفل

بھٹکل مسلم جماعت بمبئی
جلسۂ تعزیت

منصوبہ ساز شخصیت

۵ر نومبر ۷۷ء کو شب کے دس بجے ۵۵ مسجد اسٹریٹ بمبئی میں ایک تعزیتی اجلاس بھٹکل مسلم جماعت بمبئی کے زیر اہتمام منعقد ہوا۔ اسماعیل دامودی صاحب کی صدارت میں کاروائی کا آغاز کلام پاک کی تلاوت سے کیا گیا۔

اسلامیہ اینگلو اردو ہائی اسکول کے ہیڈ ماسٹر عثمان حسن مرحوم کے لئے منعقدہ اِس اجلاس میں ہیڈ ماسٹر پرقمبر صاحب کی ایک تعزیتی نظم محمود اربان صاحب نے پڑھی۔ شبیر ماسٹر کے لئے حنیف شباب اور عثمان ماسٹر کے لئے عبداللہ رفیق نے اپنی تخلیقات پیش کیں۔ مولانا شیخ محمود خیالی نے ہیڈ ماسٹر کی قیادت میں اپنے تجربات ومشاہدات کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ مرحوم اپنے کاموں کا منصوبہ بنانے میں بڑے ماہر تھے۔ بعض معاملات میں جلدبازی اور غلط فہمی کو ان کی ناکامی کا سبب قرار دیتے ہوئے کہا کہ موصوف بہترین صلاحیتوں کے مالک اور قوم کے سچے ہمدرد تھے۔ اس منصوبہ ساز شخصیت کی جانشینی کے لئے فاضل مقرر نے مشورہ دیا کہ کسی مقامی قومی آدمی کو یہ ذمہ داری سونپی جائے۔ ایس ایم خلیل صاحب سی۔ اے نے عثمان مرحوم کی مشکلات اور سماجی رکاوٹوں کا ذکر کرتے ہوئے ان کی موت کو قومی المیہ قرار دیا اور کہا کہ آئندہ اسکول اور کالج کی قیادت بھٹکل ہی کے کسی قومی فرد کو دینی چاہیئے۔ ڈاکٹر حسن باپا ایم ڈی صاحب نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ تعلیمی اداروں کی سربراہی کے لئے قومی اور وطنی کی قید نہیں ہونی چاہیئے۔ بلکہ اسلامی ذہن رکھنے والے کو ترجیح دینی چاہیئے۔ محمد علی قمر صاحب نے ہیڈ ماسٹر کے لئے مایوس کن خیالات اور ان کی گھٹن کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ بھٹکل میں قوم کے معمار بن کر آئے تھے مگر قوم نے انہیں بیمار بنادیا۔ اور ایسا بیمار بنادیا کہ وہ آخر تک سنبھل نہیں سکے۔ آخر میں صدر جلسہ نے مرحوم کی قربانیوں کو بیان کرتے ہوئے کہا کہ وہ جامعہ اسلامیہ بھٹکل کے بھی بانیوں میں سے ہیں۔ آخر میں جماعت کی طرف سے تعزیتی تجویز پیش ہوئی۔ اور نوجوان نوائط فنڈ بمبئی کی طرف سے بھی تجویز تعزیت منظور کی گئی۔ تین ختم قرآن اور دس ہزار ذکر کا ثواب عثمان اور شبیر ماسٹروں کے نام بخشا گیا۔ اور دعائیہ کلمہ کے ساتھ جلسہ ختم ہوا۔ مولوی عبدالعلیم صاحب قاسمی نے اناؤنسنگ، قرأت اور درس قرآن کے فرائض بھی انجام دیا تھا۔

بجھ گئی ہے شمع محفل یک بیک

ہزاروں سال نرگس اپنی بے نوری پہ روتی ہے
بڑی مشکل سے ہوتا ہے چمن میں دیدہ ور پیدا

کالج وجامعہ کے بانیوں اور گرلز ہائی اسکول کے خالقوں میں امتیازی شان رکھنے اور او۔ بی۔ اے کی بنیاد رکھنے والے ہمارے ہر دل عزیز ہیڈ ماسٹر عثمان حسن نے ظلم وستم سہتے اور قوم کی گالیاں کھاتے ہوئے خدمت قوم ہی میں جان دے دی۔ اللہ انہیں غریق رحمت کرے۔ پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے اور قوم کو ان کا نعم البدل نصیب کرے۔ آمین

ایس جے سید محمد خالد
وبرادران

اربابِ انجمن کی تعزیتی تجویز شمعِ انجمن کے نام

تجویز تعزیت

بر انتقال پُر ملال عالیجناب عثمان حسن صاحب جوبا پو

(صدر مدرس اسلامیہ اینگلو اردو ہائی اسکول بھٹکل)

انجمن حامئ مسلمین بھٹکل کا یہ جلسۂ عام انجمن کے ایک دیرینہ مخلص اور علم وادب کے سچے خادم عالی جناب عثمان حسن صاحب جوباپو کے اچانک سانحۂ ارتحال پر اپنے دلی رنج وغم کا اظہار کرتا ہے۔

موصوف کی رحلت قوم نوائط کے لئے ایک حادثۂ جانکاہ کے مترادف ہے۔ بالخصوص انجمن اور اس کے تعلیمی اداروں کے لئے ایک ناقابلِ تلافی نقصان ہے۔

مرحوم نے ۱ر جولائی ۱۹۵۵ء کو بحیثیت مدرس اس ادارہ میں قدم رکھا۔ بعدہٗ ۱۳ر جون ۱۹۵۹ء میں اس درسگاہ کی زمامِ حکومت اپنے ہاتھ میں لیا۔ تقریباً ۱۸ سال تک صدر مدرس کے عہدے پر فائز رہے۔ اور اس درس گاہ کو بام ودر اور مستحکم کرنے میں آپ نے سچی لگن کے ساتھ محنت کی۔ اور آخر وقت تک اس کی خدمت میں منہمک رہے۔ حتیٰ کہ اس چمن علم کی ترقی وکامرانی کی فکر ہی میں اس دنیا کو خیرباد کہا۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

اس میں کوئی شک نہیں کہ انجمن حامئ مسلمین بھٹکل اپنے ایک گرانمایہ جوہر سے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے محروم ہوگئی۔ دعا ہے کہ رب العزت اس کا نعم البدل عطا کرے۔ آمین

آج کا یہ اجلاس بارگاہِ رب العزت میں دعاگو ہے کہ اللہ تعالےٰ مرحوم کی دانستہ و نادانستہ لغزشوں کو درگذر کرتے ہوئے اپنی رحمتِ کاملہ سے مقام علیین مرحمت فرمائے۔ آمین۔

اس صدمۂ جانکاہ میں ہم اراکین انجمن وعمائدین شہر مرحوم کے اہل وعیال واعزا واقارب کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ رب العزت جملہ پس ماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین۔

شریکِ غم: اراکین انتظامیہ انجمن حامئ مسلمین بھٹکل۔

آخری لمحات

آہ! ۳۱ر اکتوبر سکنات زندگی حسب معمول رواں دواں ہوتی۔ عثمان ماسٹر سکنات پرنے زالے دھوے سرنی' داماد سرن انی دیگر ساماں سرن زالون گھرے ٹکون باہر پڑلے کونا کلتے ہوتے کتیں آخری مرتبہ گھرے ٹکون خود زاؤن باہر پڑتات۔ لیلاتک کلاسس چو معائنہ کیلے۔ گ اکرہ ٹکون ساڑھے اکرہ گھنٹے سرابوبکر قاسمی سرن محو گفتگو ہوتے۔ تسنی کچھ سائنس ٹیچر اایلے۔ وینکٹیش ماسٹر نبض پتا سر فوراً ڈاکٹراً فون کیلے۔ ڈاکٹر جلال اسکولات پاؤنچا فوڑے کچھ ہیں عظیم الشان انسان چی روح قفس عنصری ٹکون پرواز کیلی ہوتی۔

تقریباً اردو گھنٹو سر ٹیچ اسٹاف رومات ہوتی۔ تگ مانسا چے زبردست ہجوم سرین مدوسیت گھالون گھرے دھیلے۔ اکرہ گھنٹار غسل دیلے انی راتی تقریباً ساڑھے اکرہ ٹکون بارہ گھنٹار ہمیشہ سب گھرا ٹکون باہر پڑلے جے کونتے گھرے کیپنی سنگی عمر گذرلی ہوتی۔ تقریباً ۲۰۔۱۲ میت وڑلے نذگتی ناؤجے پاؤلی۔ تی کچھ مانسیں جے کون سکنات حاڑے اکر گھنٹے سر پر خوشی وشادمانی بتھے شریک ہوتے راتی دیڑھ گھنٹاک مرحومک سپرد خاک کیلے۔

کلکتہ جماعت کی تجویز تعزیت

مورخہ ۲۰ر ذی القعدہ ۱۳۹۷ھ ہجری مطابق ۳ر نومبر ۱۹۷۷ء بوقت رات کے ۹ بجے ایک تعزیتی جلسہ زیرِ صدارت جناب صدیق اسمٰعیل باپو صاحب منعقد ہوا۔ جس میں جناب عثمان حسن صاحب ہیڈ ماسٹر انجمن ہائی سکول کی وفات حسرت آیات پر نہایت رنج وغم کا اظہار کیا گیا۔ بھٹکل مسلم ایسوسی ایشن کلکتہ کا ریزولیشن۔ یہ جلسۂ عام بالاتفاق رائے مرحوم جناب عثمان حسن صاحب ہیڈ ماسٹر انجمن ہائی اسکول کی اچانک موت پر رنج وغم کا اظہار کرتا ہے۔ اور دعا کرتا ہے کہ اللہ پاک انہیں اپنے جوارِ رحمت میں جگہ دے اور پس ماندگان کو صبرِ جمیل عطا کرے۔ آمین۔

فقط سکریٹری
بھٹکل مسلم ایسوسی ایشن کلکتہ

محسوسات نکہت

(بروفات حضرت آیات هیڈ ماسٹر عثمان حسن صاحب)

(شاہ بندری محمد اسمٰعیل نکہت بھٹکلی)

مکاں ویراں، مکیں ویراں، ہوا سارا وطن ویراں
بہاریں ہو گئیں رخصت، نظر آیا چمن ویراں

محبت کا وہ پتلا تھا شرافت کا وہ پیکر تھا
وہ گنجِ علم و دانش کا بڑا نایاب گوہر تھا

دیا اب بجھ چکا یارو، اندھیرے کی حکومت ہے
وطن میں آج ہر جانب اجالے کی ضرورت ہے

بقائے انجمن کے واسطے دن رات کوشاں تھا
فلاحِ قوم و ملت کے لئے ہر دم پریشاں تھا

خدایا کیوں اٹھایا، آرزوئیں تھیں بہت باقی
بہت ہم تشنہ لب تھے، دے پلا دیتا ہمیں ساقی

جگر کے خوں سے اس نے گلشن ملت کو سینچا تھا
تخیل میں حسیں خاکہ بھی مستقبل کے کھینچا تھا

محبت آشنا تھا اور بے حد بامروت تھا
وہ تھا خلوت نشیں اور بے نیازِ نام و شہرت تھا

قبول اے ربِّ امجد اپنے نکہت کی دعا کر لے
جزائے خیر دے جنت میں اعلیٰ مرتبہ دے دے

مرحوم عثمان و شبیر صاحبان

وطن میں بچوں کی تعلیم و تربیت کے ذریعہ برسوں تک قوم کی خدمت انجام دی۔ اور ہمیں زندگی کا شعور و سلیقہ عطا کیا۔ اور خاموشی سے دونوں خادمانِ قوم شبیر ماسٹر اور عثمان ماسٹر ہم سب کو ہمیشہ کے لئے داغِ مفارقت دے گئے۔ میری دلی دعا ہے کہ خدا ان کو اپنی رحمتوں سے نوازے اور ان کے اعزا و اقارب کو صبرِ جمیل عطا کرے آمین

دعاگو: فکردے عبد الستار۔ دوبئی

فرد قائم ربط ملت سے ہے تنہا کچھ نہیں
موج ہے دریا میں اور بیرونِ دریا کچھ نہیں

اقبال سعیدی۔ کویت

ترکِ تعلیم بسبب زر و مال

کرتاں پردیس میں دیلا کرٹے ہو ایک سوال
آشے تعلیم ضروری یا ضروری زر و مال
سانگتاں ائیکا ہیچو مطلب اے موجی بھاؤڑانو
عربیہ چو پلون دھن گیلو علما چو خیال

زاتا تعلیمے چی قدرے چو ماکا آز احساس
غور کیلان بہو زاتا ماکا رنج و ملال ؟
آز گاواتے زیادہ ہی روش پلتا میں
سوڑون تعلیم و تاتے چڈویں ہاڑو رزقِ حلال

پروا تعلیمے چی کرے ناتون سامیوں دھاؤتات
واقعی آشے صد افسوس پلون ہو احوال
دوڑ کا؟ دوڑ آشے آز، تری فاوکُنسے ناہیں
علم کا چیز؟ نہ دھوکہ آشے علما نہ زوال

بلبلہ پانیا چے مانند، آشے دوڑ مگر
علم آشے تری رہائیت سدا جاہ و جلال
علم دوڑا چے ذریعان مُیلو چے ناہیں
علم آشے تری حاصل کرو سکتاں زر و مال

ترکِ تعلیم کرون ناخا وسوچے دڈبی
ہو مشورہ دیسا چڈوانک ہمیشہ ہر حال
جہد کیلان مسلسل دوڑ مُیلو سکتا
وقت گیلان مُلون علم عطا زاؤنچے محال

یا الٰہی تو موجی آرزو ہی پورا کر......
قدر علما چی کرو چو دے ہر اک بھاؤتی خیال
ائیک یارب تو جے ناکارا ہیں بندا چی صدا
"نورِ تعلیمے چو دیؤن بلند کر اقبال"

بھٹکل مسلم جماعت بنگلور

جناب سیّد حسین شبّیر صاحب
کی وفات پر قرار دادِ تعزیت

بھٹکل مسلم جماعت بنگلور جناب سیّد حسین شبّیر صاحب کی وفات پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتی ہے۔ مرحوم نے اسلامیہ ہائی اسکول بھٹکل کے لائق مدرّس کی حیثیت سے نیز مجلسِ اصلاح و تنظیم بھٹکل سے وابستہ رہ کر جو قابلِ قدر خدمات انجام دی ہیں۔ وہ ناقابلِ فراموش ہیں۔ آپ ایک شفیق استاد ہونے کے ساتھ ساتھ ایک مربّی اور سرپرست بھی تھے۔ ہمارے قدیم مذہبی علمی اور ادبی سرمایہ کی حفاظت اور اشاعت کے سلسلے میں آپ کی کوششیں قابلِ تحسین ہیں۔ پروردگارِ عالم مرحوم کی مغفرت فرمائے! انہیں جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے پس ماندگان کو صبرِ جمیل عطا فرمائے۔ اور قوم کو آپ جیسے مخلص اور قابلِ افراد عطا فرمائے۔

-•-

جناب عثمان حسن صاحب
کی وفات پر قرار دادِ تعزیت

بھٹکل مسلم جماعت بنگلور جناب عثمان حسن صاحب کی اچانک موت کو ایک عظیم سانحہ اور قوم کا ایک نقصان تصوّر کرتے ہوئے نہایت رنج و ملال کا اظہار کرتی ہے۔ اسلامیہ ھائی اسکول بھٹکل کے قابلِ ہیڈ ماسٹر کی حیثیت سے اسکول کے معیار کو اوپر اٹھانے اور طلباء کی تعلیم و تربیت اور ان کی صحیح رہنمائی کے لئے جس فکر اور تڑپ سے آپ نے کام کیا ہے۔ قوم اسے ہمیشہ یاد رکھے گی۔

اللہ پاک مرحوم کی مغفرت فرمائے۔ انہیں اپنی جوارِ رحمت میں جگہ عطا فرمائے۔ جمیع پس ماندگان کو صبرِ جمیل عطا فرمائے۔ اور قوم کو ان کا صحیح نعم البدل عطا فرمائے۔ آمین۔

سلطانی مسجد بھٹکل

سلطانی مسجد کا ایک اجلاسِ عام تقریباً آٹھ سال بعد یکم اکتوبر ۷۷ء کو منعقد ہوا۔ اس میں مجلسِ منتظمہ کے لئے ۲۵ ممبروں کا انتخاب عمل میں آیا۔ اور مندرجہ ذیل عہدیدار چنے گئے۔

قاضیا حاجی حسن حاجی بابا صاحب	صدر
قاسمجی عبدالقادر باشہ صاحب	نائب صدر
کولا حسن وڈاپا صاحب	سکریٹری
کاسرکوڈ ابو محمد صاحب	نائب سکریٹری
گوائی محمد علی صاحب	محاسب

سکریٹری سلطانی مسجد بھٹکل

اپچے ہیڈ ماسٹر

کر کے روشن ہزار ھا شمعیں
بجھ گئی شمعِ انجمن آخر

خالقِ دو جہاں چے علاوہ کونتیوں چیز عروج یا دتا ترین ھیں ناممکن زاپنے کہ تیکاک زوال یوں چے نا ھیں۔ سورج عروج اوپر رھاتا ترین تچی روشنی سگلی دنیاک منوّر کرتا۔ مگر ایک وقت ھیں سورا ک زوال یتا انی دنیا بے نور زاتا ——

اشی کچ وڈلی وڈلی مانشے دنیات آیلے انی کونتوں اپلے سبب، کونتوں اپلے خاندانا سبب انی کونتوں سگلے قوما سبب کام کرون رخصت زالے۔

لوائط قومات، قوماسبب زندگی وقف کیلی چذ ایک مانساں بتھر آز عثمان حسن صاحباں چی چذ خیر خواہ تیکاک مشورہ کوں دیلے کہ تمیں عرب ملکات وسون دولت کموں سکتات۔ مگر تمیں قناعت پسند ہوتے قوماسبب گاوانچ کچہ رہاوُن کیلے انی بلتے کہ موجی تماشے کر اسکولات کام کرتے کرتے موزو روح قبض زاوُن کاز —— آز ایک قانع انسا ناچی آرزو پورا زالی۔ تمام طلباک اپلی اولاد و لکھلے انی ہمیشہ صحیح مشورہ دیلے اپچے ہیڈ ماسٹر آز امچی نظرے پاسون دور گیلے۔

۳۱ اکتوبر —— حسبِ معمول سکن زالو۔ مانشے اپلے اپلے کامات مشغول زالے۔ دسہرہ چھٹی ختم زاوُنے آز اسکول شروع زالو انی معمول مطابق اپچے ہیڈ ماسٹر اسکولات آیلے۔ موصوف ۱۱/۲ اسر زاپتے ہوتے۔ زاپتے زاپتے سینات درد شروع زالو انی پلتے پلتے فرشتہ اجل اپلے کام کیلو انی —— ہو شخصیت بھی نمایاں اشے۔ موصوف بھی شہرات اعلیٰ تعلیم حاصل کرون، تیکاک چذ پاس اپلی خدمات دیون انگلوار دو ہائی اسکول بتھر بطورِ مدرّس لیلے انی چذ ورساں ہیڈ ماسٹر چی کرسی اوپر رونق افروز زالے۔ مرحوم عربی مضمونات ایم لے کیلے ہوتے۔ انی عرب ممالک بتھر تینچے سبب ترقی چے زرین مواقع ہوتے۔ تینچے فرشتہ صفت انسان ربّا چے حکمان اپچے پاسون جدا زالو۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ ہی روح فرسا خبر آیکتاسر مانساں چو ٹھاٹھیں مارتا سمندر اسکولات جمع زالو انی علماچے سمندر چو دالکی سکوت بلون سکتہ بتھر اپلو۔ آز تینچے سبب ہر دوھے اشکبار اشے انی ہر دل دعا گو اشے کہ اللہ تیکاک جنت بتھر اعلیٰ مقام عطا کرو۔ تینچے درجات بلند کرو۔ آمین۔

حبیب قمر۔

پیغامِ تعزیت

رڑتے دلین ایں اپچے
عزیز استاد **عثمان** صاحبانچی وفاتِ حسرت آیات اوپر تینچے فرزندان و عزیز و اقارب سری مخاطب واٹیوں۔

مرحوم اپچے سبب ایک بہترین آتالیق انی مربّی ہوتے۔ اپچی زندگی سنوار وچات مرحوما چوڈر لوہاتھ اشے۔ ایں کونتیوں صورتیں تینچے احسانات فراموش کروسکے ناوُں ......

تینچے تعلیمے چو نقش اپچے دلار ھمیشہ انمٹ رِ ھاتلو۔

مقیمان ابرا محل۔ دوبئی

ابوبکر چامنڈی۔ اقبال چامنڈی۔ عبداللطیف بھائی۔ محمد صدّیقہ محمد صدیق۔ طلحہ رکن الدین مشتاق کاک محی الدینا۔ محمد سراج چامنڈی۔ مظفر کولا۔ احمد بادشاہ عسکری۔ ملّا سلیم ابراہیم صدّیقہ بوٹا۔ ہاشم اسرمتّا۔ جمیل خطیب۔ محمد سلیم کولا۔ سہیل کولا۔ محمد اشرف ذاٹا۔ حسن محتشم منڈے۔ اسلم چامنڈی۔ سلمان کولا۔

انجمن نواز

آہ ! عثمان حسن

از: سیّد عبدالرحمٰن مباطن

یوم ۳۱ر اکتوبر مسلمانانِ بھٹکل سبب ایک سوگوار دیس اشے. تقریباً ۱۱ گھنٹے وقتاری غمناک خبر الکوچات الی کہ محترم عثمان حسن صاحب امکاک ساتانک سوڑون دارِ فانی یا دلے.

۱۹۵۶ء بھتر مرحوم انجمن ہائی اسکولات بحیثیت ہیڈ ماسٹر مقرر کرون لگیلے. مرحوم انجماچی خدمت مختلف حیثیتن کرتے ایلے. انجماچے سکریٹری زاوُن تیں کیلّی خدمت ناقابلِ فراموش اشے. انجماچی ممبرشپ مہم میں قسمان الی زمانۂ ناظمیت، بھترا انجلم دیلے کہ انجماچے ممبراچی تعداد بھتر اطمینان بخش اضافہ زالو. ڈبی سسٹم وسائل آمدنی برائے انجمن ہنجو ایک نادر کارنامہ اشے. ودرسہ انجمن چے فارغ التحصیل طلبہ چی الیوسی ایشن قائم کرچی کوشش صوبت کیلے ہوتے. غالباً انجماچو ۲۰ سالہ پلان تیار کرون تیجت کالجے چو قیام ' بی ایڈ کالج چو قیام وغیرہ چے نشانے مقرّر کیلّے. مرحوم کچ زاوُن رہاتات. مرحوم جامعہ اسلامیہ چے ایک بنیادی ممبر ہوتے. اسکولات مرحوم ایلاگ جامعہ اسلامیہ چے مختلف امتحانات جاری کرون اردو بھاشے چی سیت خدمت انجام دیلے. ہندی پرچار سبھاچے امتحانات ' دینیات امتحانات وغیرہ چالو کروک بھرپور ہمت افزائی کرون ہی زاہاچو ثبوت دیلے کہ تیں اسکولاچے ایک عظیم مصلح ہوتے.

مرحوم الی زمانۂ ہیڈ ماسٹری بھترا اسکولاچو یونیفارم متعین کیلے اسکولاچی چڈوات جذبۂ مساوات پیدا کروک مذکور انچو ہو ایک اہم قدم ہوتو. اسکولاچی موجودہ بلڈنگ مرحوماچی مخلصانہ کوششے چو ایک نتیجہ اشے. اساتذہ بھتر نظم وضبط قائم کرچی تادمِ آخر کوشش کیلے ہوتے. ہنچو زمانۂ ہیڈ ماسٹری انجماسبب ایک ریکارڈ اشے. اللہ تعالےٰ مرحومانک ریٹائر زاوُں فوڑے اسکولاچی خدمت کرچا پوسون محروم کیلو. ہو واقعی امچے سبب ایک سانحۂ عظیم اشے.

ایں مرحوماچی عقیدت بھتر تعزیتی جلسے منولے انی منوتلاوُں. تعزیتی خطوط و ٹیلی گرام سوگوار خاندانا ناک فیتو تلاوُں. یس ہی سارسم دنیا اشے. لیکن عثمان ثانی پیدا کرچی سی. ہم آزوتاچو وڑلو تقاضا اشے. شمس الدین ماسٹر ریٹائر زالے، جعفر ماسٹر دو بئی گیلے، کوٹیشور برادران ریٹائر زالے. ابوبکر وشبیر کوں ریٹائر زالے. مرحوم عثمان سیت گیلے. خیال صاحب سیت ریٹائر زالے. ہیں ساحضرات ایلے سرین تعلیے چو ایک اعلےٰ معیار گھیوُن گیلے. ایاں صرف چند پورنے حضرات واہتِ.

دیس بدنیں تعلیے چو معیار گھٹتے وتا. نتائج کم زالتے وتا. چڈواں در نظم وضبط کم زالتے اشے. معیارِ تعلیم انی معیارِ اخلاق بھتر گراوٹ ایتے اشے. ہیا وقتار ایں سامیوں موجودہ سینئر مدرّس جناب عبداللطیف شیخ صاجاں سرین بھرپور تعاون کروکاز. تینچی ہر نئی اسکیمے بڑھاوا دیونکاز. تینچی ہمّت افزائی کروکاز. ہی نکر دقتاچی آواز ہوتو. سبب کہ ہائی اسکولات اگر چڈواچو تعلیمی معیار بلند زالان کالجیت تیں شاندار کامیابی حاصل کروک سکہات. انی کالجے بھتر پرسکون ماحول پیدا کروک ایں ہائی اسکولا سرین بھلی قریب زاوُنچے کام اشے. ہائی اسکول بنیادی ادارہ اشے. ہائی اسکولاچی ترقی امچے تمام ادارہ چی ترقی چو باعث زاوُن رہاتا. خدارا قوماچے حسّاس باشعور حضرات ہیں مسئلہ در غور کرون باشعور طریقہ در عثمان صاجانچے تھاوار ایک نکّ مانسا ہڑلان پورے قوما در ایک احسانِ عظیم زایت.

میں بالآخر اللہ کڑے دعا کرتاں کہ اللہ تعالےٰ مرحوم عثمان صاحباں چی قطعی مغفرت کرد. تینچی خدمات اللہ قبول کرو. انی تینچے سوگوار خاندانانک الی سایۂ رحمت بھتر ٹھاوُ دیو.

مرحوماچے قریبی متعلقین چی ہمت افزائی کروک انجمن ہر ممکن کوشش کرو چے قومی انی تلمی فرض اشے.

او.بی.اے کی تجاویز

۱۔ اولڈ بوائز ایسوسی ایشن کا یہ اجلاس اپنے شفیق رہنما اور قوم کے نازِ نازفرزند عثمان حسن کی موت پر رنج وغم کا اظہار کرتا ہے.

مرحوم نے بے شمار گھرانوں کو علم کی روشنی بخشی اور عمر بھر ظلمتِ جہل کے خلاف جہاد کیا. قوم ووطن کے لئے ان کی بے لوث خدمات ناقابلِ فراموش ہیں. خدا ان کی ابدی آرام گاہ کو نورِ ایمان سے منور کرے اور پسماندگان کو صبر عطا کرے.

۲۔ اولڈ بوائز ایسوسی ایشن کا یہ اجلاس اکابرینِ انجمن اور عمائدینِ وطن سے درخواست کرتا ہے کہ انجمن کالج کی نئی عمارت کے احاطے میں تعمیر ہونے والی مسجد کا نام "عثمان حسن مسجد" رکھا جائے.

معاون کنوینر

او.بی.اے. اسلامیہ ہائی اسکول. بھٹکل

اولڈ بوائز کیطرف سے خراجِ عقیدت

مرحوم کی بے لوث خدمات کا نعم البدل

جناب عثمان حسن صاحب جو بالو ہیڈ ماسٹر اور بانی اولڈ بوائز ایسوسی ایشن کی اچانک رحلت پر اپنے دلی رنج وغم کا اظہار کرنے کے لئے ممبران ایسوسی ایشن کا ایک عام اجلاس مورخہ ۴ر نومبر ۱۹۷۰ء بوقت عصر ساڑھے چار بجے کی ہال میں منعقد ہوا. جلسہ کی صدارت جناب عبداللطیف شیخ صاحب نے کی.

جناب حبیب اللہ قمر نے تلاوتِ آیاتِ قرآن پاک سے جلسہ کا آغاز کیا. اور عثمان حسن صاحب کی زندگی پر مختصر الفاظ میں روشنی بھی ڈالی. جناب کے. جی. اچاریہ پنڈت ماسٹر نے عثمان حسن صاحب کی خدمات کو سراہتے ہوئے کالج کے قیام کے سلسلہ میں ان کی مشکلات کا ذکر کیا انہوں نے تجویز پیش کی کہ ہمارا اسکول پرائیویٹ مینجمنٹ کے تحت رہنے کی وجہ سے اس کے اسٹاف ممبران گورنمنٹ کی بہت سی رعایتوں سے محروم رہتے ہیں جن میں سے ایک Family Benifit Fund ہے. یعنی گورنمنٹ سرونٹ کا انتقال اگر on duty ہو تو اس کی فیمیلی کو Govt. Emp. Fund سے دس ہزار روپے یک مشت ملتے ہیں. چوں کہ یہ رعایت اس اسکول کے ممبران کو اب تک حاصل نہیں ہوئی ہے. اس لئے انجمن اپنے فنڈ سے عثمان حسن صاحب کی فیملی کو فی الفور یہ رعایت دے تاکہ ان کی خدمت کا یہ معمولی سا نعم البدل ہو.

جناب زبیر صاحب چمپا نے اپنی تقریر میں بتایا کہ میں نے "آرام حرام ہے" کا نعرہ سنا تھا لیکن اس پر عمل کرتے ہوئے بہت کم لوگوں کو پایا تھا. عثمان حسن صاحب اس نعرے کی عملی تصویر تھے.

جناب بدرالحسن معلّم صاحب نے ان کی قربانیوں ان کے ساتھ کی گئی بدسلوکیوں" ان کی قوتِ برداشت اور اخلاقِ حمیدہ کے نمونے پیش کئے. جناب محمد غوث سراج صاحب نے اپنے دلی تاثرات کا اظہار کیا. صدر جلسہ عبداللطیف شیخ صاحب نے عثمان حسن صاحب کی زندگی پر روشنی ڈالی اور اولڈ بوائز ایسوسی ایشن سے مرحوم کے دلی لگاؤ پر تبصرہ کیا.

ایسوسی ایشن کی طرف سے منظور کردہ قرارداد کو جناب عبداللہ دامودی صاحب نے حاضرین کے سامنے پیش کیا. جس میں کالج کی نئی عمارت کے ساتھ تعمیر ہونے والی مسجد کا نام مرحوم عثمان حسن صاحب کی یاد میں "عثمان" رکھنے کی سفارش کی گئی تھی. اسے حاضرین نے بالاتفاق منظور کیا.

آخر میں تعزیتی تجویز منظور کی گئی اور مرحوم کے لئے دعا مانگی گئی.

بدرالحسن معلّم. معاون کنوینر ایڈہاک کمیٹی
اولڈ بوائز ایسوسی ایشن اسلامیہ ہائی اسکول بھٹکل

سراپا درد

عثمان حسن مرحوم قوماچو درد دلات گھیوُن گاوانت ایلے. درد دہروُن کام کیلے انی درد اپلے سینات گھیوُن گیلے. تیں سراپا درد ہوتے. انی تینچی رگ رگ بھتر قومی درد سمعوُن ہوتو. اللہ تنکاک بلند درجات نصیب کرو انی جنّت بھتر اعلےٰ مقام عطا کرو. آمین!

جاکٹی حاجی بابا. جاکٹی شبّر
جاکٹی عصمت
جاکٹی ضیاءالدّین
جاکٹی زبیر

نگاویں پر گاویں
خبرو

★ وزیر تعلیم کرناٹک الیس ایم یحیٰی صاحب مورخہ ۱۴ نومبر ابلی والدہ انی اہلیہ چے سری بذریعہ طیارہ حج بیت اللہ سبب روانہ زاؤن دچون واثیت دسو چے ایک دیسا فوڑے مذکورین اچھہ برادری پی کھولیت انی انگڈیات وچون ساتاں سری ملاقات کرون ہوتے۔

★ مورخہ ۳ نومبر دوبئی تھر ہیڈ ماسٹر عثمان چی تعزیتی ایک عام جلسہ زیر صدارت الیس محسن منعقد زاؤن ہوتو۔ رپورٹ دستیاب زالان آئندہ شلع کرتو۔

★ ادارہ چے ناؤں دستور انی غلہ بدلو نچاسیب مرکز النوائط ابوظبی چو ایک اہم ترین اجلاس زاؤن ہوتو۔ تبدیلی چی تحریک کامیاب زالی ناہیں۔ زبردست اکثریتیں ادارہ چے ناؤں مرکز النوائط ابوظبی کچ دھرد نچے طے پاؤن اشے۔

★ عربیہ تھر مقیم اسلے چند حوصلہ مند نوجواناں چے توسط سرین سوپر بازار چے نمونہ اوپر ایک وڑلے پیمانہ چو ڈیپارٹمنٹ اسٹورس بھٹکل شہرات شروع زاؤنچو اشے۔ ہیچے سبب ماری کٹ ساتیں ایک کشادہ انگڈی سبب گفت وشنید چالتے اشے بولچی خبراتے۔

جماعت المسلمین بھٹکل کا عام اجلاس
اطلاع

مورخہ ۲۵ نومبر بروز جمعہ بعد نماز عشاء بمقام جامع مسجد بھٹکل جماعت المسلمین بھٹکل کا ایک عام انتخابی اجلاس منعقد ہونا طے پایا ہے لہٰذا ممبران سے گذارش ہے کہ وقت مقررہ پر اجلاس میں شرکت فرما کر اپنے زریں آراء سے نوازیں۔

ایجنڈا

(۱) نئی انتظامیہ کا انتخاب

الف (۲) دستور کی دفعہ نمبر ۱۷ (ج) (بیس نشستیں بیرونجات میں مقیم ممبران جماعت کے لئے مخصوص ہونگی) میں ترمیم اور مزید پندرہ نشستوں کا اضافہ۔

(ب) دستور کی دفعہ نمبر (۵) (جماعت کے ہر عاقل قابل و بالغ ممبر کو رائے دہندگی کا حق حاصل ہوگا جو جماعت کا مقررہ چندہ ادا کرتا ہو) میں ترمیم۔ جماعت کے ہر وہ عاقل و بالغ ممبر کو رائے دہندگی کا حق حاصل ہوگا جو مذہبی اور شرعی رسومات کی انجام دہی میں جماعت ہذا کے نظم کی پابندی کرتا ہو۔

فقط۔ سکریٹری جماعت المسلمین بھٹکل

مسلم طلباء چو ایک اہم اجلاس

بمبئی۔ مورخہ ۲۰ اکتوبر طبیہ کالج چے کمپاؤنڈ بھتر مسلم طلبا رو مشتمل ینگ مسلم اسٹوڈنٹس موومنٹ چو ایک اہم جلسہ منعقد زاؤن ہوتو۔ حافظ محسن ایک پر اثر درس دیتے آز نوجوانا چے ماحول انی کردار اوپر اثر انداز زاؤ نچی عریانیت، بے راہ روی انی کا لیج چی اخلاقی طور ار مسموم فضا ہاری اشارہ کیلے۔ وائی ایم ایس ایم چے چیرمین مختصر مگر جامع انداز بھتر ہی تحریکے چے مقاصد اوپر روشنی گھالے۔

مہمان خصوصی جناب غلام احمد صاحب پرنسپل برہانی کالج بمبئی اپلی تقریر بہترین مشورے دیتے سانگلے کہ آز اسکولات، کالجات انی معاشرہ بھتر موجود اخلاقی بگاڑ انی کردار اچو فقدان ایک انفرادی مسئلہ نوھیں بلکہ ہو ایک سماجی مسئلہ اشے۔ جناب ڈاکٹر حسن باپا ایم ڈی چیف آرگنائزر تحریکے چی وضاحت کرتے سانگلے کہ مجدد الف ثانی انی شاہ ولی اللہ چے کونتی تنظیم کیلے ہوتے۔ تیچے انی تحریک اسلامی چے زیر اثر ہی تحریک اسلامی چے زیر اثر ہی تحریک آگے بڑھلی۔ جلسہ چی اناؤنسنگ طبیہ کالج چے طالب علم انی موومنٹ چے سرگرم رکن جناب محمد حنیف شباب خوش اسلوبی سرین انجام دیلے۔

رپورٹ۔ سید اشفاق برادر
طبیہ کالج۔ بمبئی

نورانی منڈوا

ادریس
بن عبدالرزاق صدیقی
مع
آسمہ
بنت سعد اسماعیل
✻
جنید
بن عبدالرزاق صدیقی
مع
شاہدہ
بنت جیلانی صدیقی
بھٹکل: ۱۲ نومبر ۱۹۷۷ء

✻
خطیب محمد زبیر انجم
(سعودی ایمبیسی)
بن قاضی ابوبکر خطیبی (اوپا خلیفو مرحوم)
مع
فیض جہاں
بنت حسین برادر
بھٹکل: ۲۱ نومبر ۱۹۷۷ء

آہ! عثمان حسن

جناب عثمان حسن ہیڈ ماسٹر اینگلو اردو ہائی اسکول بھٹکل دنیا سے اٹھ گئے۔ بالکل اچانک اور غیر متوقع طور پر یہ حادثہ واقع ہوا۔ اس حادثہ سے صرف ایک خاندان نہیں بلکہ پوری نوائط برادری متاثر ہوئی ہے۔ وہ صرف ایک ہیڈ ماسٹر نہیں بلکہ بہت بڑے اور اچھے انسان تھے۔ ان کی موت ایک سچے راہبر اور انسانیت کے پرستار کی موت ہے۔ انہوں نے سب کے درد کو اپنایا۔ سب کی تکلیف کو اپنی تکلیف سمجھ کر اس کا حل ڈھونڈنے کی کوشش کی۔ اگر وہ کسی کے لئے کچھ نہیں کر سکے تو وہ ان کی اپنی ذات تھی۔ ان کی طبیعت میں بے حد انکسار تھا۔ نوجوانوں سے بڑی محبت سے ملتے ہر ایک سے ان کی تعلیمی دلچسپیوں کے بارے میں پوچھتے اور ایسے مفید مشورے دیتے تھے جن کی فطرت میں شرافت اور محبت خلائق کوٹ کوٹ کر بھری ہو۔ اس کی موت ایک فرد کی موت نہیں ہو سکتی۔ دوسروں کے لئے جینے والے کبھی مرا نہیں کرتے وہ ہمیشہ زندہ رہتے ہیں۔

منجانب مقیمانِ گولڈن ولا۔ دبئی

کے ایم برہان الدین (کوکاری) عبدالحمید کے۔ ایم محمد جعفر مصباح محمد ارشاد مصباح
ا۔ محمد حسین اکرمی

ویراں ہے میکدہ خُم وساغر اُداس ہیں

سید عبدالمجید ساقی بھٹکل

ہمارے ہردل عزیز استاد اور بھٹکل کی مشہور و معروف شخصیت جناب شبیر ماسٹر کی جدائی کا غم ابھی ہرا ہرا تھا کہ ایک اور چراغ بجھ گیا اور ہمارے عزیز استاد جناب عثمان حسن اپنے خالق سے جا ملے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیہِ رَاجِعُون۔

موصوف اپنی دختر کی شادی کی بنا پر مسرور تھے۔ روز مرّہ کی طرح اپنے آفس میں بیٹھے ایک اسٹاف ممبر سے باتیں کر رہے تھے کہ اچانک بے ہوش ہو گئے اور یہی بے ہوشی ان کے لئے پیغام اجل ثابت ہوئی۔ بس کچھ ہی منٹوں بعد ان کی روح قفس عنصری سے پرواز ہو گئی اور چمن انجمن کا ایک اور گلاب مرجھا گیا۔ بقول اقبال ؒ

میں کہاں رُکتا ہوں عرش و فرش کی آواز سے
مجھ کو جانا ہے بہت اونچا حدِ پرواز سے

مرحوم کے انتقال کی خبر آناً فاناً سارے گاؤں میں پھیل گئی۔ نتیجہ میں لوگوں کی ایک بھیڑ جمع ہو گئی۔۔۔ تھوڑے وقفے کے بعد میّت کو گھر لایا گیا۔ کل تک جہاں خوشیاں ہو رہی تھیں، ہنسی مذاق ہو رہا تھا آج ماتم کدہ بن گیا۔ اپنے سرپرست کے اچانک انتقال پر متعلقین کے صبر کا پیمانہ لبریز ہو گیا۔ آنسو تھے کہ اُمڈے چلے آ رہے تھے۔ اس کے بعد تعزیت کے لئے آنے والوں کی ایک قطار بندھ گئی جس میں زیادہ تر مرحوم کے شاگرد ہی تھے جو اپنے استادِ محترم کے آخری دیدار کے لئے جمع ہو گئے تھے۔۔۔ ٹھیک بارہ بجے جنازہ گھر سے اٹھایا گیا۔ سوگواروں کا ایک ہجوم میّت کے ہمراہ تھا۔ جنازہ یہ کہتے ہوئے آگے بڑھ رہا تھا۔ ؎

درو دیوار پہ حسرت کی نظر رکھتے ہیں
خوش رہو اہلِ وطن ہم تو سفر کرتے ہیں

نمازِ جنازہ جامع مسجد میں پڑھی گئی اور مسجد ہی کے پہلو میں میّت کو دفنایا گیا ؎

گر لاکھ برس جیے تو مرنا ہے   پیمانۂ عمر ایک دن بھرنا ہے
ہاں توشۂ آخرت مہیا کر لے غافل   تجھے دُنیا سے سفر کرنا ہے

یوں تو لاکھوں انسان دنیا میں پیدا ہوتے ہیں اور اپنی زندگی کے دن پورے ہونے کے بعد دنیا سے رخصت ہو جاتے ہیں۔ اس سے ہم آپ مستثنیٰ نہیں ہیں لیکن اس مطلب پرست، اور بے وفا دنیا میں کچھ ایسے مخلص لوگ بھی پیدا ہوئے ہیں جو خلوص و شرافت کے مجسّم تھے۔ جنہوں نے اپنی بے غرض خدمت، ایثار و قربانی سے اپنی زندگی میں ہی اپنا لوہا منوایا تھا۔ جن کی قربانیوں کا ہی صلہ ہے کہ آج کی نسل تعلیم کے زیور سے فیضیاب ہو رہی ہے۔ آج کتنے سال گذر جانے کے بعد بھی ہم مرحوم آئی۔ایچ صدیق و شمس الدین جوکاکو کی یاد کیوں کرتے ہیں، اس لئے کرتے ہیں کہ انہوں نے ہمیں کچھ دیا۔ ہماری فلاح و بہبودی کے لئے فکرمند رہے۔ ہمارے مرحوم استاد جناب عثمان حسن صاحب بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی تھے جنہوں نے اپنی ساری زندگی قوم کی خدمت میں گذاری۔ جنہوں نے قوم کی خوشیوں کو اپنی خوشی پر ترجیح دی۔ کتنے طالب علم ان کی سرپرستی میں تعلیم کے زیور سے آراستہ ہو گئے لیکن اس کے صلے میں انہیں کیا ملا۔ رسوائی ملی، تنقیدوں کا شکار ہوئے اور کیا کچھ نہیں ملا۔

یہ سچ ہے کہ مرحوم ایک حسّاس طبیعت کے مالک تھے۔ طالب علموں کی ذرا سی بھی گستاخی ان سے برداشت نہیں ہوتی تھی اور بہت سختی کے ساتھ کچل دیتے تھے۔ وہ یہ نہیں چاہتے تھے کہ یہ نونہالانِ وطن آگے چل کر اپنے بڑوں کے لئے اور قوم کے لئے دردِ سر نہ بن جائے۔ اس وجہ سے مرحوم ہمیشہ بدنام رہے اور اس وجہ سے کچھ لوگوں کو ان سے رنج تھا۔ اس کے باوجود اسکول کا رواں رواں پکار رہا ہے۔ ؎

ویراں ہے میکدہ خُم و ساغر اداس ہیں
تم کیا گئے کہ روٹھ گئے دن بہار کے

بھٹکل بھٹر ماسا ایک مرتبہ

مفت ڈولاچو علاج

لائنس کلب بھٹکل طرفین ڈولاچے مکمّل علاج سبب منی پال ہسپتال ٹکون ڈاکٹر پی۔ این۔ سری نواس راؤ صاحبا بچا قیادت بھٹر طبی وفد ہرا سلچے پہلے جمعہ دیلیا اسلامیہ ہائی اسکول بھٹکل بھٹر ایک ماہانہ فری آئی کیمپ لاؤن دتاد۔

ڈولاچو معائنہ کرو جو وقت سکنات دہاکون بارہ سرا ائی عمر تین لکون پانچ سر رہاتلو یعام معمول مریضاچو معائنہ ائی علاج زاتلو۔ اپریشن کرو چے ضرورت اسلّے مریضاک اسپد ریت وھرون مفت اپریشن کرون ائی مکمّل علاج کرون بھٹکلے ہاڑونے سوڑوچو انتظام رہاتلو۔

رپورٹ: لائن محمد امین گنگولی

چل بسے آج قوم کے معمار

شبیر ماسٹر تاریخ ساز تھے اور عثمان ماسٹر زندگی ساز۔ قوم کے اَن گنت افراد ان کے ساختہ پرداختہ ہیں۔ اور سازِ زندگی کے مترنّم تار انہی ہاتھوں کے مرہونِ منّت ہیں۔ آج یہ محسنانِ قوم پیوندِ زمیں ہیں۔ مگر آسمان کی طرح پُروقار زندگی پلنے والے سینکڑوں شاگرد ان کی زندہ یادگار ہیں۔ خدا ان دونوں کو غریقِ رحمت کرے اور ان کی یادگار کو نسل در نسل زندہ و پائندہ رکھے۔ آمین

مُحَمّد ناظم محتشم (منڈے)
ایس کے سیّد صلاح الدین

نقشی نوائط

محمد صبغت الله
پیش امام

محمد آصف دامودی

محمد الیاس اسماعیل

رکن الدین
محمد صادق

مصباح
ابراہیم
خلیل

آر
محمد
رفیق

اسلام

اوّل تا آخر قربانی چو پیغام اشے

پہلو اسلامی ماس **محرّم الحرام** شہادت امام عالی مقام

انی آخری اسلامی ماس **ذالحجۃ الحرام** اسماعیل ذبیح اللہ چے قصّات

انسانا کر درس قربانی ملتا؟

گویا اسلامی ورس درس قربانی نکون شروع زاون

درس قربانی اوپر ختم زاتا

اللہ سبب جیوں چے، اللہ سبب مروچے انی اللہ چے حکماور ہر چیز قربان کروچے ناوں قربانی اشے۔ ہی قربانی ہر مسلمانا سبب حقیقی خوشی اشے۔ انی خوشی وشادمانی چے ناوں سن اشے ...

مھیلی، چڑوانک، بھین، بھاوڑانک

انی تمام دوستانک

ہوسن مبارک زاف!

بھٹکل ورۃ-ابوظبی

محمد
حسن
رکن الدین

چامنڈی
عبدالقادر

ڈی
حسن
شبر

سعدا
بشمس الدین
چیڈو بابا

محمد
حسن علی
گوائی

ایس ایچ
پاشہ
برماور

محمد
جعفر
رکن الدین

آر
احمد
وڑاپایا

جعفر

گوائی محی الدین

ایم جے حسن • ڈی الف محمد جعفر

عبد الرؤف رکن الدین

بزمِ نوائط

گلہائے عقیدت

تاثراتِ افسر

ابوعمر افسر دامودی
کراچی (پاکستان)

تمہلو موقر اخبار واقعی بامِ عروج اوپر اشے۔ اپلے رشحاتِ قلم، مضامین، نظمیں و غزلیں قابلِ تعریف اسون ناظرین و قارئین طرفین دادِ تحسین و آفرین حاصل کرون آسمانِ صحافت اوپر ایک اعلیٰ مقام حاصل کرون واٹے۔ بسنا چو خاص شمارہ بھلی جاذب نظرانی مضامین و غزلیں انی معلوماتی کالم و اداریہ علمی و فنی بہار تے پے مال ہوتے۔ اللہ جل و علیٰ شارہ ھیکاک روز افزوں ترقی عطا کرونی اپکے، ادارتیت بیجی چار چاند لاگو۔ ہی امجی دلی دعا اشے۔

ثانیاً کر موجے مالیکا بھاؤس سید حسین کھاصب شبیر مرحوم (شبیر ماسٹر) جے موجے (انجمنات و اسکولات) شاگرد ہوتے۔ موجی طبیعت ناساز رہا و نچان کائیں تعزیتی پیغام دیونک سکلو تاہیں تیم بابت ماکاک رنج و غم نیز افسوس سبیت اشے اللہ تعالیٰ مرحوماک غریقِ رحمت کردن نیچی قبر پر ابرِ رحمت سایہ فگن کردو۔ مرحوم اپلے موقر اخبارات اکثر معلوماتی مضامین بردتے ہوتے انی اپلے شاگرداں کڈے بھلی ہر دلعزیز ہوتے کا

تا سحر وہ بھی نہ چھوڑی تو نے اے بادِ صبا یادگارِ رونقِ محفل تھی پروانے کی خاک

★

محدود اشاعت بلند معیار

عبدالنبین منیری
بھٹکل

عید کا خصوصی شمارہ نظر نواز ہوا۔ آپ نے بھی غضب ہی کر دیا کہ محدود اشاعت والے اخبار کو اس معیار کا کر دیا کہ ہزار ہا کی تعداد میں چھپنے والے پرچوں کا بھی یہ معیار رہنا دشوار ہے۔ نوائطی ادب کے لئے آپ کی یہ خدمات بھولے نہیں بھلائی جائے گی۔

شبیر ماسٹر

اپنے شبیر ماسٹر صاحب !!

(۱)
سیدھے سادھے تھے نیک طینت تھے
رو پڑے دیکھ کر وطن کا حال
صورتِ درد، درحقیقت تھے
ایک مخلص معلّم بھٹکل

(۲)
کر گئے کُوچ دارِ فانی سے
ہم نے اُن کو نہ عمر بھر جانا
اب مزا لیتے ہیں کہانی سے

اللہ خیرُ الرّازقین واٹے

انی تیجے حکم مطابق

جیئوں چے مروچے ناؤں قربانی اشے۔

حکمِ خالق بموجب پھیلی چرڈاں چی انی عزیزاں چی کفالت سنبِ پر گاوانت یوُن واٹیوں۔ بظاہر دور واٹیوں مگر غائبانہ قربت اشے۔ انی ہو تعلق کوں خوشی چو باعث اشے۔ اپچے سری تعلق دیر قولانک

سن مبارک

صبغۃ اللہ پیش امام   جمیل احمد پیش امام

عثمان زندہ واٹیت

علماچے نور ان ھزاروں گھر روشن کرتلو انسان مروسکے ناہیں بعلم زندہ استا سو معلّم زندہ رھاتا۔ انی علم کیتا اوُں مرہ زانا ھئیں۔

اپچے محسن و مربّی انی شفیق استاد محترم عثمان حسن زندہ جاوید واٹیت انی کھ

ھمر زندہ جاوید کا ماتم نہیں کرتے

پیشمام صبغۃ اللہ
مصباح عمر فاروق

ہیڈ ماسٹر عثمان حسن مرحوم ایم اے چی قومی خدمات

مسقط: یکم نومبر ۱۹۷۷ء انجمن ہائی اسکولاچے ہیڈ ماسٹر جناب عثمان حسن صاحب ایم۔ اے داعی غم اجل لبیک کیلی ہلناک خبر ایکون تمام قومی بھاوڑانگ بے حد رنج و صدمہ زالو اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ موصوفات بھلی خوبیو ہوتی۔ اعلیٰ تعلیم بمبئی جگیشوری اسمٰعیل یوسف کالجیت انگریزی ایم اے چے ساتھ عربی تعلیم حاصل کرون فارغ زالے ہوتے۔ عربی ادبر عبور رہاؤں جان عرب ملک بتھر ملازمت سیب سبیل پیدا زالی ہوتی لیکن متعلقین احباب انجمن ہائی اسکولات تعلیمی خدمات انجام دیونک کئی افراد اپلے اپلے طورار مجبور کیلے۔ قومی ادارہ انجمن ہائی اسکولات سخت ضرورت اشے بلون ظاہر کروچان۔ بالآخر مستقبل سیب دنیاوی ترقی چے موقعے سوڑلے انی قومی خدمت کروک آمادہ زالے۔ غالباً ۱۹۵۵ء انجمن ہائی اسکولات بہ حیثیت ٹیچر مامور زاؤن قومی خدمتے چو آغاز شروع کیلے ہوتے۔ حضرت قاضی محی الدین اکرمی مرحوم ۱۹۵۵ء حج بیت اللہ گیلاگ تینچے ٹھاوار طلباء عربی پڑھو چی کوں ذمہ داری موصوفاچے سپرد کرون گیلی ہوتی۔ ہیڈ ماسٹر بھٹ ریٹائر زالاگ موصوف انجمن ہائی اسکولات ہیڈ ماسٹراچے منصب اوپر فائز زالے۔ ہیڈ ماسٹراچو چارج گھیتلاگ ہائی اسکولات کافی تبدیلی پیدا کیلے طلباء بتھر اونچ نیچ امتیاز ختم کروک طلباء سیب ایک قسماچو لباس لازمی قرار دیلے۔ طلباء چی صحت انی نشو و نماچے کھیل کود سیب خصوصی طورار ضروری چیز و فراہم کرون سلیقہ مندی سریں ہائی اسکولاچو اہتمام انی تمام شعبے چی نگرانی چے فرائض حُسن و خوبی سریں انجام دیتے رہالے۔

سکریٹری انجمن منتخب زالے

غالباً ۱۹۶۱ء یا ۱۹۶۲ء انجمن حامی مسلمین چے سکریٹری منتخب زالے ہوتے۔ تیں وقتار انجمنا چے درپیش مالی بحران ہوتوں۔ سابقہ سکریٹری مستعفی زالاگ سکریٹری چی ذمہ داری چو بار قبول کروک فوڑے کونیو بڑھلے ناہیں تمگ اندرونی پوزیشن بلون فکر دامن گیر زالی۔ پوشیدہ صلاحیتو اُجاگر زاؤنچو وقت منتظر ہوتو۔ انجمنا چی مالی پوزیشن مستحکم کروک، منگلور، ملبار، مدراس، آندھرا، کلکتہ انی بمبئی سیب دورہ شروع کیلے انی انجمنا زیادہ سے زیادہ ممبر کرو چی جد و جہد کرتے سالانہ چندہ تین روپے بجائے جدید انی قدیم ممبر اکڑے عام طورار سالانہ چھ روپے چندہ انی حیثیت والے بیپاریاں کڑے بارہ روپے یا چوبیس روپے چندہ چے ممبر کرتے رہالے تینچے علاوہ بعض صاحبِ حیثیت احبابا کڑے سالانہ تین شیں ایک مُشت دیوچی اسکیم پیش کرون تیچر کوں عمل کرو چی کوشش کیلے ہوتے۔ مدراس چے کام تکمیل زالاگ جناب ایس۔ ایم سید محسن صاحب مولانا انی خلفو عبد الرحمٰن صاحب اکرمی، آندھرا پردیش انی کلکتہ چے دورہ سیب ماسٹر عثمان صاحب چو ساتھ دیلے۔ انجمن وفد دیجے واڑہ پاؤلاگ ایک ہوٹل کمرہ بتھر مرحوم ماسٹر عثمان صاحب بستر ار گہری فکر بتھر مستغرق ہوتے۔ راقم الحروف دریافت کیلو کہ ماسٹر صاحب کونتیا پریشان کُن سوچ بتھر محو واٹیت؟ جواب دیلے کہ انجمنا چی مالی

ٹیچر ا دیونک تنخواہ نہوتی

پوزیشن متعلق ہیں دورہ اوپر بھارپر ٹرسٹین ہائی اسکولا چے ٹیچر انگ تنخواہ دیونک رقم نہوتی۔ اپلی انشورنس پالیسی بنکات دھرون روپیہ حاصل کرون تنخواہ دیون ایلایتیں۔ دیجے واڑہ موصوفاچی بھرپور حوصلہ افزائی کرتے انجمنانگ جاریہ آمدنی سیب ڈبّی سسٹم اجراء کیلے۔ ڈبیو تیار کرون اپچی مانسا چے تمام کاروباری ٹھاوار آندھرا پردیش۔ مختلف گانوانت ڈبیو دھرون گیلی۔ ایک ورساچی مدت بتھر خلاف توقع رقم انجمنا وصول زالی۔ تینچے تمگ انجمی مانشیں مقیم ہر گانوانت کاروباری انگڈیات ڈبّی دھرو چی مہم کیلے مرحوم ماسٹر صاحباچی سکریٹری شپ تیر اجراء کیلو ذریعہ ڈبّی سسٹم جاریہ آمدنی ایسان کونبجال اشے۔

بانیان انجمن چے خدمات اظہر من الشمس اشتے عثمان ماسٹر اوڑے کئی سکریٹری منتخب زالے انی انجمنا چی خدمت بہتر طورار انجام دیلے۔ لیکن انجمنانگ ممبر کرو چی جد و جہد مرحوم ماسٹر عثمان صاحب کیلاّ پرین کوناچو ریکارڈ ناہیں۔ موصوف اپلی سکریٹری شپ چی مدتیت مکمل انجمناچو رپورٹ کوں شائع کرون منظرِ عام پیش کیلے۔ کم مدتیت زیادہ کام کرون اپلی ذمہ داری چو حق ادا کیلے لیکن قوم موصوفا سریں بہتر سلوک کیلی ناہیں۔ عام طورار مانشیں خامی چی تلاش بتھر رہاتات انی خوبیو نظر انداز کرتات۔ اپلی پوری صلاحیتو بلکہ سگلی زندگی قومی خدمت سیب نچھاور کیلے۔

جامعہ چے کامات شریک انی مفید مشورے

موصوف جامعہ اسلامیہ چے بہی خواہ ہوتے ڈاکٹر ملپا علی صاحبا سریں گہرے تعلقات انی ربط ہو تو دینی درس گاہ چے قیام سلسلات تبادلۂ خیالات زاتے ہوتے۔ دینی نہج اوپر چیڈواں چی تعلیم و تربیت سیب فکر مند ہوتے۔ بھٹکلے چی سرزمین دِر رحمتِ حق چی ضیا پاشی چی سلت شروع زالی مولانا عبد الحمید ندوی مدظلہ چی قیادت، ڈی اسمٰعیل صاحب سعد الجعفری صاحب ملپا علی صاحب انی موصوف ماسٹر صاحباچی موجودگیت الوحلّ تیر مشورہ کیلے۔ ۷ ارمارچ ۱۹۶۲ء بھٹکلے دینی درس گاہ قائم کرو چو فیصلہ کیلے۔ اگرچہ جامعہ چے مجلس شوریٰ چے اراکین تیر موصوفاچے ناو شامل نہوئے علیحدگیکایں مصلحت پاسون خالی ناہیں۔ شروع تیکون بانیان جامعہ چے صف تیر رہاؤں ابتدائی مرحلہ چے برکات شریک ہوتے۔ جامعہ افتتاح زالاگ مولانا عبد الحمید ندوی مدظلہ طلباء میلے ناتون مایوس زالے ہوتے۔ کوناطرفیں تشفی بخش انی معقول جواب میلو نہو تو۔ آخر عثمان صاحبا کڑے پوسلے کہ طلبہ کھیں میکون یتلے کھیں میکون ہاڑو کازہ؟ موصوف مولانا ندوی مطمئن کرتے جواب دیلے کہ ایک مکتب قائم کرون دھکلی چیڈواں حسبِ مرضی پڑھون پروان چڑھون جامعہ چے فوقانی درجات پڑھو چے لائق کرا۔ موصوفاچے مشوران مولانا ندوی چو حوصلہ بلند زالو جامعہ چی ترقی انی کامیابی چو مستقبل تابناک نظر ایلو۔

موصوفات دینداری چے ساتھ بزرگان دین سریں لگاؤ گوں ہو تو حضرت شاہ وصی اللہ رحمہ اللہ سریں اصلاحِ نفس سیب تعلق پیدا کیلے ہوتے انی بیعت کوں کیلے ہوتے۔

تقریباً بائیس یا تیئیس ورشے زندگے چو آخری لمحہ سر انجمن ہائی اسکولات بہ حیثیت ہیڈ ماسٹراچے فرائض حسن و خوبی سریں انجام دیون کافی اصلاحات کیلے انی سگلی زندگی قومی خدمت سیب قربان کیلے زندگے چو سرمایہ انی محنتے چے ثمرات اولاد سے ورت سیکڑوں طلبا انگ علم ان مزین کرون تمام شاگرداں چے قلوب اوپر اپلو نقشِ حیات سوڑون عالمِ جاودانی کوچ کیلے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم عثمان صاحبا غریقِ رحمت کرو۔ آمین۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَہٗ وَارْحَمْہُ۔ ایک شاعر بالکل صحیح شعر پیش کیلاں ؎

بعد زِ لیست نہیں ہوتی قدر انساں کی
زمانہ سر پہ اٹھاتا ہے انتقال کے بعد

(از: ملا حسن۔ مسقط)

الوداع اے فخرِ ملت الوداع

رپورٹر: صادق نوید شہ بندری

۱۲ نومبر ۱۹۷۷ء کی رات شہر بنگلور کی نوائط برادری کیلئے انتہائی خوشی کی رات تھی۔ وڈ لینڈس ہوٹل واقع کاویری بھون کا عالیشان ہال نوائط افراد سے کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔ یہ تقریب ہمارے محبوب رہنما جناب ایس۔ ایم۔ یحییٰ صاحب (وزیر تعلیم و محنت ریاست کرناٹک و صدر بھٹکل مسلم جماعت بنگلور) کو حج بیت اللہ کے لئے الوداع کے سلسلے میں بھٹکل مسلم جماعت بنگلور کی طرف سے رکھی گئی تھی۔

جلسہ کا آغاز رات کے ٹھیک دس بجے جناب محمد ناصر اکرمی صاحب کی قراءتِ کلام پاک سے ہوا جناب عبد العلیم صاحب شہ بندری نے استقبالیہ تقریر میں تمام حاضرین کا خیر مقدم کیا بعد میں مہمانِ خصوصی جناب یحییٰ صاحب کی گلپوشی مختلف افراد اور جماعتوں کی جانب سے کی گئی جناب کوثر جعفری صاحب نے ایک نظم (بعنوان عازمِ حج کی التجاء) سنائی۔ جناب حافظ محمد صادق صاحب نے فریضہ حج کے مسائل کو وضاحت کے ساتھ سامعین کے سامنے پیش کیا۔

مہمانِ خصوصی جناب یحییٰ صاحب نے اپنی پُر اثر تقریر میں کہا کہ مذہبِ اسلام میں مساوات [Equality] کو زیادہ اہمیت دی گئی ہے اس میں مادیت [Materialism] اور روحانیت [Spiritualism] کا توازن برقرار ہے اس لئے ہمیں چاہیئے کہ ہم ایک دوسرے کے ساتھ اتفاق اور بھائی چارگی کے ساتھ رہیں انہوں نے کہا کہ بے شمار سیاسی مصروفیات اور موجودہ صورتِ حال کے باوجود خدائے تعالیٰ پر بھروسہ رکھ کے حج بیت اللہ کے اس فرض کو سیاسی مصروفیات پر ترجیح دیتے ہوئے وہ اس مبارک سفر کو اختیار کر رہے ہیں اس سفر میں ان کے ہمراہ ان کی والدہ محترمہ اور رفیقۂ حیات بھی ہیں۔

انہوں نے مزید کہا کہ وہ ہمیشہ سے بلا امتیاز خلوص دل سے قوم و ملت کی خدمت کرنے کی کوشش کی ہے اور انشاء اللہ اس مبارک سفر سے لوٹنے کے بعد بھی زیادہ سے زیادہ عوام کی خدمت کرینگے

صدرِ جلسہ جناب جوکاکو عبد الرحیم صاحب نے اپنی مختصر تقریر میں نوائط برادری سے کہا کہ وہ ہر ایک تعمیری کام میں مل جل کر ہاتھ بٹائیں اور ہماری جماعت کی جانب سے شمس الدین میموریل بلڈنگ تعمیر کرنے کا جو منصوبہ بنایا گیا ہے اس کا بھرپور تعاون کریں صرف یہی نہیں بلکہ اس کے علاوہ ہماری اس چھوٹی سی نوائط قوم کے افراد ایک پلیٹ فارم پر جمع ہو کر ٹیکنیکل ادارے (Technical Institute) وغیرہ قائم کرنے کے بارے میں غور کریں جس سے ہزاروں طلباء کو فائدہ۔

آخر میں جناب محمد منزل قاضیہ صاحب نے حاضرین کا شکریہ ادا کیا اور ناشتہ اور چائے نوشی کے بعد جلسہ رات کے تقریباً ساڑھے گیارہ بجے بحسن و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

بھٹکل تنظیم

گوشوارہ آمد و خرچ

وڑلی آبادی اسوچا باوجود انی پرگاوانت و بیرونِ ہندگاویں بھاوڑا ایچی ترقی چو اسٹلو دور دورہ اسوچا باوجود تنظیم اسلے ایک اہم ترین ادارہ چی حیثیت سعالی واقعی قابلِ افسوس زاپے اشے۔ ممبری چندہ چی وصولیابی

مجلس اصلاح و تنظیم بھٹکل چو آمد و خرچ گوشوارہ صرف ۱۸۱۴ روپے درج ہشے۔ کل کتاش توجہ دیلانے برائے ۷-۷-۱۹۷۷ بردستیاب زاؤں اشے۔ تنظیم چے بلند انی اہلِ وطن تعاون کیلانے ہیں مدیتھر کافی اضافہ اغراض و مقاصد انی پروگرام تحت اداراک حاصل زاؤنچی خاؤں سکتا۔ البتہ عیدگی انی شادی عطیہ چی رقم تسلی آمدنی انی عطیات بھلی کم اشے۔ اچھے گاواں چی ایدی بخش اشے۔

(ادارہ)

REGD. NO
M. H. BY
SOUTH
590/

NAQSH-E-NAWAYATH

FORTNIGHTLY

FATIMA MANZIL
OPP: SABU SIDDIK
MUSAFIR KHANA
BOMBAY-400 001

جہاں بجتے ہیں نقارے وہاں ماتم بھی ہوتے ہیں۔

کچھ دن پہلے جب ساغرِ کیف و سرور چھلک رہا تھا

ہدیۂ تہنیت

(بتقریب شادی خانہ آبادی عزیزی محمد عرفان محتشم
مع نسیم بانو بنت عثمان حسن مرحوم)

جمعرات اور دوشنبہ دونوں دن سفر کے لئے
مبارک مانے جاتے ہیں۔ ۲۷ اکتوبر جمعرات
کے دن نسیم بنت عثمان نے نئی زندگی کا
سفر شروع کیا۔ اور ۳۱ اکتوبر پیر کے دن
عثمان حسن سفرِ آخرت پر روانہ ہو گئے
پانچ دن میں
دیکھتے ہی دیکھتے دنیا بدل کے رہ گئی۔

(ادارہ)

نسیمِ عرفاں کے سرد جھونکے امید کے گلستاں میں آئے
خوشی کے بادل فضا پہ چھائے خوشی کے بادل فضا پہ چھائے

نسیم بانو تجھے مبارک ریاضِ عرفاں کی یہ بہاریں
چمن میں رقصِ حباب ہے ہر سو گلاب ارماں کے مسکرائے

ہے دو دلوں کا وصالِ امشب، دو دل کے قول و قرار ہونگے
حجاب و شرم و حیا کے مارے نسیم بانو ہے سر جھکائے

ہیں بے عرفاں تیرے شانوں پہ ذمہ داری کا بار آیا
تو مرد کامل ہے ذمہ داری کو اپنی ہنس ہنس کے گر نبھائے

عروس و نوشاہ کے لئے ہے یہ ایک دورِ نشاط افزا
دعا ہے میری، یہ دور ان کی حیات پر ابر بن کے چھائے

عزیز عرفان سے مجھے تو ہے خاص نسبت ہمیشہ فطرتؔ
شریف و سادہ یہ نوجواں ہے ہر اک سے الفت سے پیش آئے

محمد حسین فطرتؔ

مشعلِ انجمن

آج عثمان حسن کا ماتم ہے
مخزنِ علم و فن کا ماتم ہے

چھا گیا ہے ہر طرف اندھیرا سا
مشعلِ انجمن کا ماتم ہے

تھا جو شیریں علم کا فرہاد
اب اسی کوہ کن کا ماتم ہے

جان دی قوم ہی کی خدمت میں
جانِ قوم و وطن کا ماتم ہے

سوگ ہے ہمدمِ صداقت کا
دشمنِ اہرمن کا ماتم ہے

آج پرنم ہے چشمِ ہر نرگس
بلبلِ انجمن کا ماتم ہے

داغِ فرقت قمر مٹے کیوں کر
اصل میں جانِ من کا ماتم ہے

(نوٹ: یہاں لفظ ماتم کے معنی شدید غم کے ہیں، روایتی ماتم نہیں)

از: محمد علی قمر

اسلامی طرزِ زندگی اور قوم نوائط

چینا محمد اشرف۔ دوبئی

اسلامی طرزِ زندگی کا بنیادی عقیدہ یہ ہے کہ انسان کو اپنے کئے ہوئے اعمال کا حساب و کتاب روزِ قیامت میں اللہ تعالیٰ کے سامنے پیش کرنا ہوگا۔ اس دن کو یاد رکھ کر جو زندگی انسان دنیا میں بسر کرتا ہے اس کا نام اسلامی زندگی ہے۔

اس عالمِ زندگی میں چوروں، ڈاکوؤں، بدکاروں اور بدقماش لوگوں کو کبھی اچھی نگاہ سے نہیں دیکھا گیا۔ اس دنیا میں حقوقِ الٰہی کی ادائیگی، عبادات میں پابندی اور کائنات کی ہر مخلوق کے ساتھ حسنِ سلوک پر زور دیا گیا ہے۔

انسان کو دوسروں کے ساتھ وقار و شائستگی اور تعظیم و تکریم سے پیش آنے کی ہدایت کی گئی ہے اسلامی طرزِ زندگی معیاری طرزِ زندگی ہے اس میں لغویات اور غیر مستحسن باتوں سے پرہیز کرنے پر انسان اپنی سماجی و اخلاقی زندگی کو بڑی حد تک کامیاب بنا سکتا ہے مثلاً فریب، دروغ گوئی، حسد، نفرت، غصہ، تکرار، غیر ضروری بحث و مباحثہ، دوسروں کی بے عزتی اور بے حرمتی، فتنہ فساد، حرص، لگائی بجھائی، جوا، شراب، دوسروں کے ذاتی معاملات میں ٹانگ اڑانا وغیرہ وغیرہ ان تمام حرکتوں کا ارتکاب انسان کے دماغ کو پریشان کر دیتا ہے۔

اس زندگی میں ضروری ہے کہ انسان اپنے وعدوں کو پورا کرے۔ حاجت مندوں کی حاجت روا کرے، غریبوں، مسکینوں اور مفلسوں کی مدد کرے، ان کے رنج و غم میں شریک ہو جائے، اپنے بھائیوں کے آڑے وقت کام آئے، صدقہ و خیرات کرتا رہے۔ یہ تمام اوصاف و صفات ایسے ہیں جن کو اسلامی معاشرے میں ہمیشہ اچھی نگاہ سے دیکھا گیا ہے ان کے علاوہ دوسروں کی خطاؤں کو درگذر کرنا، کسی کی حق تلفی نہ کرنا۔ اپنے ہمسایوں کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنا، بیماروں کی تیمارداری کرنا وغیرہ ایسے اعمالِ صالحہ ہیں جن کو اسلامی معاشرے میں ہمیشہ بلند مقام حاصل رہا ہے۔

اسلامی زندگی دراصل انسانی عزت و وقار، اس کی سادگی اور تقویٰ کا نام ہے۔ حضورؐ کی سنتوں کو

حدیث ہے کہ "دنیا میں اس طرح رہو گویا کہ تم ایک مسافر ہو"۔ اسلام سادہ زندگی بسر کرنے، تقویٰ اختیار کرنے اور فضول خرچی سے بچے رہنے کی ہدایت دیتا ہے۔

ان تمام دینی باتوں پر سرسری نظر ڈالتے ہوئے اب یہ دیکھنا ہے کہ یہ تمام باتیں قومِ نوائط میں کہاں تک موجود ہیں اس بات کا جائزہ رمضان المبارک کے مہینے میں دی جانے والی زکوٰۃ سے لیا جا سکتا ہے۔

دینی امور کی ادائیگی کا احساس قومِ نوائط میں بدرجۂ اتم پایا جاتا ہے۔ دینی جذبات و احساسات کو ابھارنے، دینی شعور لوگوں میں بڑھانے اور لوگوں میں تڑپ پیدا کرنے کے لئے ہر مسجد میں تبلیغی اجتماع اور مبارک مہینوں میں وعظ اور تقریروں کا انتظام ہوتا ہے۔

اجتماعی طور پر نیک کام انجام دینے کے لئے تنظیم جیسا قومی ادارہ ہمیشہ بے لوث قومی خدمات کا نمونہ رہا ہے۔ یتیموں، مفلسوں، بیواؤں، بے کسوں، معذوروں، فقیروں، محتاجوں اور مسکینوں کی مدد کے لئے یہ ادارہ اپنی مثال نہیں رکھتا۔ اس ادارے میں بہت سارے غیر مسلم متاعِ اسلام سے مشرف ہوئے۔ ان نومسلموں کی مدد و اعانت کے لئے بھی یہ ادارہ ہمیشہ پیش پیش رہا ہے۔

ان تمام قومی خدمات کے علاوہ اسی ادارے کے ذریعے بہت سارے لاوارث مردوں اور عورتوں کی تجہیز و تکفین کا انتظام بھی کیا جاتا ہے۔

قوم نوائط کی تاریخ، انجمن جیسے تعلیمی ادارہ پر فخر کر سکتی ہے۔ اس ادارے کا واحد مقصد اشاعتِ تعلیم اور فروغِ دین ہے۔ غریب طالبِ علموں کو کتابیں اور یونیفارم فراہم کرنا بھی اسی انجمن جیسے ادارے کا کام ہوتا ہے۔ زمانۂ ماضی کے مخلص، ہونہار، تجربہ کار، بے لوث خدمات انجام دینے والے ماہر، اعلیٰ دماغ، محنتی، ہمدرد اور ذی شعور رہبروں کی کد و کاوش کا یہ نتیجہ ہے کہ آج بھی قومِ نوائط ان اداروں سے برابر مستفیض ہو رہی ہے۔

غرض یہ کہ اسلامی زندگی کو نوائط برادری میں دیکھا جائے تو یہ ثابت کرنا مشکل نہ ہوگا کہ اس طرزِ زندگی عام کرنے کیلئے جو طریقۂ کار درکار ہے وہ قوم نوائط میں بڑی حد تک موجود ہے۔

سانس تک قوم کی خدمت کرتے رہے اور خدمت کرتے ہوئے دنیا سے رخصت ہو گئے۔ قومی بچوں کے لئے وہ لگن سے کام کرتے تھے۔ اور ان کے لئے ہر وقت فکر مند رہتے تھے۔ انکی بے لوث خدمات کا صدقہ ہے کہ قوم میں ڈاکٹر، وکیل، انجینئر، چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ، ٹیچر اور سوشل ورکر وغیرہ کی صورت میں بے شمار خدمت گذار موجود ہیں۔ گرلز ہائی سکول انہی کی کوششوں کا ثمرہ ہے۔ اور کالج انہی کی مساعیٔ جمیلہ کا نتیجہ ہے۔ اولڈ بوائز ایسوسی ایشن بھی انہی کے خواب کی تعبیر ہے۔ قوم ان کے احسانات سے کبھی سبکدوش نہیں ہو سکتی۔ خدا سے دعا ہے کہ وہ انہیں اپنے جوارِ رحمت میں جگہ دے اور متعلقین کو صبرِ جمیل عطا کرے۔ آمین

نوجوان نوائط فنڈ ممبئی کی تجویزِ تعزیت

مخلص ہیڈ ماسٹر

نوجوان نوائط فنڈ ممبئی اپنے وطن کے ماہرِ تعلیم انجمن اسلامیہ اینگلو اردو ہائی اسکول بھٹکل کے مخلص ہیڈ ماسٹر محترم عثمان حسن صاحب کے انتقال پر دلی رنج و غم کا اظہار کرتا ہے۔ موصوف نے وطن و قوم کے لئے تعلیم حاصل کی۔ ملک و ملت کی تعلیم کے لئے اپنے آپ کو وقف کیا۔ آخری

یکجہتیؔ چو علمبردار — اکیلو قومی اخبار

نقش نوائط

بمبئی

پندرہ روزہ

جلد ٢ — بتاریخ ١٦ ڈسمبر ٧٧ء مطابق ٥ محرم الحرام ١٣٩٧ ھجری — قیمت ٥ پیسے — شمارہ ١٥-١٦

شہادت
چو عظیم مقصد

ہر ورسا محترم ماسات کروڑوں مسلمان حضرت امام حسینؓ چی شہادت چو ماتم کرتات۔ انی شہادت چو واقعہ ایکو جا سبب دہا دیس مجالس چو اہتمام سیت کرون دتا۔ اسلامی تاریخ چی تفصیلی واقفیت ناتلّی مانساچے ڈولاٹکون آنسو چو فوّارہ فوٹون ایتا انی بعض مانشیں صرف رسمی طور ار شہادت چو واقعہ ایکون اپلے رنج و غم چو اظہار کرتات۔ مگر افسوس کہ روایتی ماتم انی رسمی مجالس چے شور و شغب بھترا اصل مقصدِ شہادت عام مسلمانا سایں عیاں زانا ہیں۔

حضرت امام حسینؓ تخت و تاج یا کونیتو ذاتی مفاد سبب اپلو جو قربان کیلے نوہیں۔ بلکہ اسلامی اصول انی مقصد چو بقا و تحفظ سبب شہید زالے زاؤں رہاتا۔ غم گسار ہیں مقصداک صرف ایک ذاتی انی شخصی دائرہ بھترو محدود دھرون واقعہ چی صد سر غم کرتات انی جے عظیم مقصد سبب حضرت امام حسینؓ اپلو انی اپلے کنبہ چی نوخیز پڈوا ایکو جو قربان کیلے۔ ہیں مقصد سبب غم گساراں چے ڈولاٹکون آنسو چو ایک قطرہ کوں ٹپکے ناہیں۔ اصل مقصد طرف کو نیتو توجہ دینا تون سالہا سال محض گریہ و زاری کیلان انی قاتلانِ حسین او پر لعن طعن کرتے رہالان کا ہجیں امام حسین چی روح مطمئن زاؤں سکیت انی کا ہجیں امیں اللہ چی رضا انی خوشنودی حاصل کرو سکیتوں؟

حضرت امام حسینؓ چی شہادت چو اصل مقصد دنیا چے مسلمانا او پرانی خصوصاً اسلامی ممالک او پر عیاں زاؤں، تجی گہرائی سر پاؤلان دنیا چے مسلماناک ایک دوسرا سرنی علاحدہ کرو چی بے شمار دیواریں دھڑام کرون کھال پڑون سائیوں ایک انی نیک زاؤں ہیں پرنتن دور بھتر نہ صرف اپلے سبب بلکہ بنی نوع انسان سبب نجات چو باعث زاؤں سکیت۔ اللہ چے رسول حضرت محمد مصطفےٰؐ چے ذریعہ دنیا بھتر دینِ اسلام چے ناوین خدائی قانون نافذ زالا اگ، تیں قانونا ماتحت حضرت ابوبکرؓ تکون حضرت معاویہؓ سر اسلامی ریاست چو نظام محض رضائے الٰہی چو تصوّر سائیں دھروتے چالیس ورشیں سر بحسن و خوبی جاری ہوتو۔ مگر جیتاں جمہوری طور و طریق چے خلاف یزید چی ولیعہدی علوت اپلی تیتاں حضرت امام حسینؓ اک اسلامی ریاست چو قیام ایک غلط موڑ اختیار کرو چو خدشہ محسوس زاؤں ہوتو۔ پیغمبر اسلام و حضرت علیؓ انی سیدہ فاطمہؓ چی آغوشِ مطہر بھتر تربیت پاؤتے حضرت امام حسینؓ ہیں غلط موڑ چی روک تھام کرو سبب اپلی پوری طاقتیں او بے رہانے۔ مگر بے انتہا ظلم و ستم چی تاب ہاڑو سکہ ناتون حصولِ مقصد انی اقامتِ دین سبب جد و جہد کرتے بالآخر شہید زالے۔

اسلامی تاریخ جھمر اگر تو غلط موڑ ایتو ناہیں ترین آز کوں سگلی دنیا چے مسلمان ایک نظامِ حکومت انی ایک خلیفہ چے ماتحت رہاتے۔ اسلامی حکومت چو نظم و نسق انی اخلاقی معیار بلون رفتہ رفتہ سگلی دنیا بھترا اسلامی نظام قبول کرون دسوچو امکان سیت ہوتو۔ مگر افسوس کہ خلفائے راشدین چے دور مگ جمہوری قدراں چے خلاف یزید چی ولیعہدی چو سانحہ پیش یون اللہ چی بادشاہت چے بجائے انسانی بادشاہت چو سلسلہ شروع زاؤں ہوتو۔

اللہ چی دنیا بھتر صرف اللہ چی بادشاہت رہاؤں نکا۔ انی تیرزو کچہ نازل کردہ قرآنی قانون رائج زاؤں نکا۔ ہو عظیم مقصد ہوتو۔ حضرت امام حسینؓ چی شہادت چو۔ امیں رسمی آہ و زاری کرو چا بجائے ہیں مقصد سبب ایک قدم کوں آگے بڑھلان ہزار ہا نیکیاں اچھے ناوا سوین برون دشیت۔ انی ہی دنیاک انسانی عشرہ پاسون نجات دلوُن رحمتِ الٰہی چے قریب سے قریب تر وھرو چو شیونو جلد سے جلد شرمندۂ تعبیر زاؤں سکیت۔

اللہ فرمونتا

ہدایتے جی واٹو

(۱۲) اِنَّ عَلَیْنَا لَلْهُدٰی .... بیشک اجیر واٹ ڈاکھڑو اسان جے ذمي آھي. (ہدایت ڈیو ڈيڻ)

(۱۳) ۽ بیشک اسان جے ھٿ ۾ آخرت ۽ دنیا آھي

(آخرت ۽ دنیا اسان جے قبضي ۾ آھي)

اللہ تعالیٰ الیو واٹ ڈاکھڑو جو وعدہ کئی طریقاں پورا کرتا. انسان اگر ذرا بھی غور کریت ترین تو صحیح واٹ فوراً حاصل کریت. ساماں نوڑے اللہ تعالیٰ انسانا اسلے مناسب طریقا پیدا کیلو کہ تو ہر چیز بلوں پرکھ کرو سکتا. انی نکو نتیجہ اخذ کرو سکتا. تیکاک عقل عطا کیلو حافظہ جی دولت دیلو. تیجے اطراف اسلی چیزو پیدا کیلو کہ تو اگر ذرہ برابر کون تیجیت غور کریت ترین صراطِ مستقیم اوپر بادیت علم دیوں عقلیت. اضافو کیلو دڑلے دڑلے علماء، صلحاء انی مفکرین پیدا کیلو کہ تینکاک بلوں ترین سبق حاصل کروت. انبیاء علیہم السلام انیٹرلو تاکہ تیں انسانانکی انی صحیح واٹ داکھڑوت. تیجیرا ایلی کتاہیں نازل کیلو کہ تیجیت شروع ٹیکون آخر سرنکی کی زاہی آشے. صحیح واٹے جی نشاندہی آشے. انی انسانا چے مزاج چے مطابق آشے ہیجے علاوہ اللہ تعالیٰ کئی قسماں انساناد عوت غور و فکر دیتا انی اسی ساکرون الیو وعدہ پورا کرتا کہ واٹ داکھڑو جے اسے قبضات آشے. کو نیو استاد یا شیخ. بابا یا مربی. اسکول یا کالج ہیں طریقاں صحیح واٹ داکھڑو جی ذمے داری بالکل گھیتوں سکے ناہیں. تیجے تگ اللہ فرموتا کہ انی بے شک، آخرت انی دنیا دوں اہم مقامات آشے. ہیں دونیوں مقامات بھر اطمینان و سکون انساناسیب ضروری آشے. انی ہر دونیو ٹھاوے اللہ جے قبضہ بھر آشے. تاسبب ہی چیز ایک حاصل کرو چاکنی اللہ تعالیٰ راضی کرو جے تیجے حکماں عمل کرنا جے ضروری آشے. اللہ راضی زالاں ساہو چیز و آسان زاتا. دنیا کونی ملتا انی آخرت کونی حاصل زاتا. سبب کہ دنیا زاو یا آخرت ہر ٹھاوار اللہ جو کچ حکم چاتا. تو کچ ہی چیزاں چو مالک واٹے ہی چیز و کوناحاصل زاتا تے بارات اللہ تعالیٰ آگے فرموتا کہ . (مگ)

حق مغفرت کرو

محمود جو ابا عبدالقادر کا ئھا صاحب عرف شاباگ ہارٹ اٹیک زاؤن انتقال پاؤن واٹیت. مذکوراچی عمر تقریباً ۵۵ ورشین ہوتی. گوابھر بلاچیا فری کرتے ہوتے.

[redacted]

ارباب عبدالرسول عرف گورا صابو صاحب طویل مدت سرعلیل رہاؤن رحلت پاولے عمر تقریباً ۸۰ ورشے

اللہ مرحومانک ایلی جوار رحمت، بھر ٹھاؤ عنایت کرون جنت الفردوس عطا کرو.

نقشِ نوائط — نقوشِ کارواں

عابداسلطان منکوی

نقش نوائط جو گذشتہ شمارہ "یادگار عثمان حسن" پریسات ٹکون چھاپون باہر لوئے بچے وقتار ایک نہایت دردناک واقعہ چو سامنا زالو. خبر ملی کہ سلطان امکاک سوڑون گیلے.

شبیر ماسٹر انی عثمان حسن جی جدائی چے غم بھر ازون ڈولے پرنم ہوتے کہ سلطان گیلے خبرایکون ڈولا بھر آنسو چو ایک طوفان اسلون ایلو.

سلطان کون، سلطاناک دیکھے ناتلی ماتئیں کا بنوں اندازہ کروسکے ناھیں کہ قوم و ملت چو کیدی وڑلو نقصان زاؤن اشے. مگر سلطاناک نہایت قریب ٹکون دیکھلی مالسانک ہی عظیم شخصیت جی موت چو غم زندگی بھر تڑلوتے انی ٹیس دیتے راہتلو.

عابد محمد سلطان منکوی، بھولی بھالی صورت انی نیک و صالح سیرت چے فرشتہ صفت نوجوان، کئی ورشیں سر تپ دق چے مرض سرین خاموش مقابلہ کرتے آخر کار نومبر ۱۹ تاریخے برداشت جی آخری حد سر پاؤن، زندگی سائیں ایلی ہار مالون، نہایت خاموشی سرین اللہ جی جوار رحمت بھر پناہ گھیون ہوتے.

مذکوراچی مختصر انی سیدھی سادی زندگی بھر کونیتو قسماچو رنگین اتار چڑھاؤ یا ہنگامہ نہوتو. میٹرک پاس کرون زالا مگ کمبئی ایک مالا انگڈی بھر بطور سیلس مین چند ورشیں کام کرون معاشی تقاضے پورا کرو چاسبب بحرین (عربین گلف) وچون ہوتے. اندرونی طورار تینچی صحت بھلی خراب ہوتی مگر ظاہری طورار چہرہ اوپر ہمیشہ مسکراہٹ دھرون انی ساماں سرین خوش مزاجی سرین پیش یون ایلی بیماری چو راز پوشیدہ دھرون ہوتے. ایلے قریب سے قریب دوستاں کٹے کوں ایلی ناسازی صحت متعلق کا نیوں اُف کرو ح سانگلے ناہیں.

ایک پاوٹ نہایت ہشاش بشاش بحرین ٹکون والپس یون، دوسری پاوٹ یو بچے وقتار تینچی صحت خطرناک حد سر پاؤن ہوتی. تینچی آخری منزل تینکاک دور ٹکون دیکھو چان تیں ساحل عرب ٹکون جلدسے جلد رخصت زاؤن ایلے مادرِ وطن پاد بچی فکر یت ہوتے. بمبئی والپس ایلا مگ ایلی جملہ ذمہ داری پاسون سبکدوش زاؤن، اوسران اوسران ایلے گاوات گیلے. منکی جی سرزمین ور قدم ٹھیون خویش و اقارب انی دوست احباب انگ ڈولے بھرون بلون زالا مگ ایون ہمیشہ ہمیشہ سبب ڈولے ڈھلپلے انی ہزاروں میل دور ایک اجنبی ملک ٹکون یون الیو خاکی جسم خاکِ وطن چے سپرد کیلے.

سلطان گیلے امکاک شدید رنج و غم بھر مبتلا کرون گیلے. امچی برادری چے دونیوں اخبارا ک ایک بہترین قلم کار انی معاون پاسون محروم کرون گیلے. شاید تینکاک عین جوانی بھر کچ ایلی زندگی چو بھروسہ ناتون رہاؤ نچان الیو قلمی تحفہ "اسلامی زندگی" ناوین ایک کتابچہ نوائط برادری جی خدمت بھیت پیش کرون ہوتے. کتابچے چے آخری صفحہ اوپر "النوائط" انی "نقش نوائط" نوائط برادری چے دون ڈولے بلونے منسوب کیلو اشتہار تینچو خلوص انی یک جہتی چے جذبات چو روشن ثبوت اشے. نظریہ چے اعتباراں مذکور ینے اچے سرین منسلک اسو چابا وجود ہر نکے سکا ماسبب ساماں سرین مفاہمت کرو کا زانی قومی کامات کو نیتو قسماچو اخلاقی رنگ بارڈوں نہ چے بلون نہایت عجز و انکساری سرین سلطان صاحب بار بار سانگتے ہوتے.

سلطان سوڑون گیلے بے شمار نیک آثار بھر اچے کڈے مذکوراچو ایک غیر مطبوعہ مضمون محفوظ اشے. ہو مضمون ازون ایں کھیکاشائع کیلاؤن ناہیں. کا بلوں مذکوریں بار بار امچے کڈے شکایت کرتے ہوتے. مصلحت چے بنار اوپر ہو مضمون ایں شائع کیلا نہوتاؤن. مگر آز سلطان جی پاکیزہ روح امکاک آواز دیتا کہ تینچی ہی خواہش پوری زاؤنکا. ان شاء اللہ "نقش نوائط" چے آئندہ شمارات تینچی خواہش ضرور پورا کرون امچے کھاندا ویلو بوجھ ہلکا کرتلاؤں.

یا اللہ! امچے سلطاناک جنت الفردوس جی بادشاہت بھر اعلیٰ مقام عطا کر! آمین.

مالک و ناشر، طابع عبدالعلیم مولوی نے ریوڑ پریس مورلینڈ روڈ بمبئی نمبر ۸ سے چھپوا کر دفتر نقش نوائط فاطمہ منزل، بالمقابل صابو صدیق مسافر خانہ بمبئی نمبر ۳ سے شائع کیا.
مدیر: سید عبدالرحیم ارشاد

گروے نبیا چے گروی زانیچے

موت انی چاڑی عذاب جی واٹو

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ جی روایت گھر شے فرموتات کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ یا مدینہ چے باغاتلے ایک باغات ٹیکون گذرلے انی اسلی دون مالسانچی آواز ایکلے جے کو تینچی قبر بیت عذاب زاتو ہوتو. پس رسول اللہ صلعم ارشاد فرمولے ہیں دوگانک عذاب لاگلا اشے. انی عذاب کونیوں وڑلی چیزاں سلبات زاناہیں. بچی فرمولے دھے! تینچے بھر ایکوا پے موتان احتیاط کرتو نہوتو انی دوسرو چاڑی چغلی کھاتے گھوتو ہوتو. تیجے مگ ایک (زہار اچی) ڈھائی ہڑون گھیلے. تیکاک دون خانڈ کی کیلے انی ہر ایک قبر پر ایک ایک خانڈو دھرولے. ایلے کڑے پوسون گیلے کہ یا رسول اللہ اشی کیتا کیلے؟ رسول اللہ صلعم فرمولے کہ جیتاں سر ہی دونیوں ڈھالو خشک زاو نچے ناہیں امید آشے کہ تینچو عذاب کم کرون دتلو. (بخاری شریف)

موتان احتیاط کرے ناتلان کا گناہ زاتا ہی حدیثین واضح زالے. عذابِ قبر معمولی زاپنے نہوئیں. آخرت چی منزلا بھر پہلی منزل قبر اشے. ہی منزل خیریتین گذرلا ترین تیجے مگ یو بچی ساہو منزلو اطمینانین گذرتلی. رسول اللہ صلعم اتنے موتان احتیاط کرو چا سبب ہو حادثہ داکھڑون واپنیت تیجے سرین چغل خوری جے بظاہر معمولی زاپنے داکھڑتا. عذاب قبر چے موجب اشے تاسبب کچ اللہ چے رسول فرموتات کہ یُعَذَّبَانِ وَمَا یُعَذَّبَانِ فِی کَبِیْرٍ یعنی ہی دونیوں چیز و بلو نجات دھاکلی داکھڑتا مالوس ہیٹکاک اہمیت دے ناہیں لیکن حقیقت بھر ہیں وڑلے گناہ سبب واٹ پیدا کرتات. تاسبب کچ رسول اللہ تینچے سبب شفاعت کرتات. انی زہار اچی شاخو دھرون فرموتات کہ ایلاک امید اشے کہ ہی سوکھے ناہیں تو لے ہینچے عذابات تخفیف زاتی. اللہ تعالیٰ امکاک ہیں گناہ پوسون دوروچی توفیق عطا کرو.

لنوٹ: جیتاں موتان احتیاط کرے ناتلان ہو عذاب اشے ترین موتا آبِ حیات دکھون استعمال کیلاں کیکو عذاب زائیت خود غور کرو چے.

حق مغفرت کرو

بھٹکل ۲۵ نومبر شکرے صاحب بھاؤ جی اہلیہ ڈی. اے. ابوبکر صاحبانچی ہمشیرہ کوچی صاحبن ایلی معمولی علالت بھر فالا وقتار ذکرو اذکار کرو بیلے وقتار اللہ امراک پاؤن ولے مرحومانچی عمر ۴۵ ورساچے آس پاس ہوتی.

۲۸ نومبر. رکن الدین واگ محمد حسینا چی والدہ میمونہ کئی مدت سر بیمار رہاؤن ایلی علالت بھر رخصت پاؤن والے مرحومانچی عمر ۸۵ ورشے ہوتی.

اجلاس عام انی انتخابات جماعت المسلمین بھٹکل

مورخہ ۲۵ نومبر ۱۹۷۷ء بروز جمعہ عشا ناونرے بگ بمقام جامع مسجد ایک جلسہ زیر صدارت جناب مولوی عبدالعلیم قاسمی صاحب منعقد زالو جلسہ چو آغاز جناب مولوی محمد صادق اکرمی صاحب تلاوت کلام پاک سرن کیلے تیچے گگ صدر جلسہ عوام کرڈے خطاب کرتے مزگتی چے آداب اور انی انتخاب بتھر شور وغل پاسون اجتناب کرو چی اپیل کیلے جلسہ بتھر مانتا جو کثیر تعداد ہوتی جناب ایس ایم سید عبدالرحمٰن باطن صاحب انتخابات سلسلات تاخیر چے اسباب انی دستور بتھر بعض دفعات چی ترمیمات چے وجوہات اور پر مختصر بیان کرتے سکریٹری جماعت ہذا جناب دامدا ابو محمد امین صاحبانک وضاحت کروک سانگلے۔ مذکورین بعلی نکے طور ارسا ہو حالات بیان کیلے انی انتخاب چو آغاز کرو سبب عوامک متوجہ کرتے زمولے کہ انتخابات نو ڈے تمام بیرونی جماعتانک اپلے اپلے نمائندہ منتخب کرو سبب اطلاع دیون گیلی ہوتی لیکن ازون سر کھیوں ٹیکون جواب ایلونا ہیں تا سبب بیرونی اراکین چو انتخاب سیت ہیں جلسہ بتھر زاونکاز۔ ہی تجویز بالاتفاق منظور زالی جلسہ چی اصل کاروائی شروع زالی۔

ایجنڈا مطابق اول دستور چی دفعات بتھر حسب ذیل ترمیمات پیش کرون گیلے انی طویل بحث مباحثہ گگ ہی تجویز د بالاتفاق منظور زالی۔

ا۔ (الف) دستور چی دفع نمبر ۱۷ (ج) چے تحت بیرونجات بتھر مقیم ممبران سبب جملہ دلیس نشستو مخصوص ہوتی۔ موجودہ بڑھلی آبادی نیز موجودہ حالات انی جماعت چی ضروریات دیگر تیچے درپیش مسائل پے تحت تیجیت ترمیم کرون جملہ ۳۵ نشستو بیرونی جماعتاں سبب مخصوص کرون گیلی:

(ب) دستور چی دفعہ نمبر ۴۵ (ھ) "جماعت کے ہر عاقل وبالغ ممبر کو رائے دہندگی کا حق حاصل ہوگا جو جماعتِ ہذا کا مقررہ چندہ ادا کرتا ہو" حالات انی تجربات سامیں دھر دتے ہیجیت اشی ترمیم کرون گیلی۔ "جماعتِ ہذا کا ہر وہ عاقل وبالغ مسلمان جو مذہبی اور شرعی امور کی انجام دہی میں جماعت ہذا کا پابند ہو وہی جماعت ہذا کا ممبر تسلیم کیا جائے گا اور اسی کو رائے دہندگی کا بھی حق ہوگا۔"

ہی تجویز منظور زالاگگ انتخاب شروع زالو اکثر ناوین بالاتفاق انی باقی ناوین کثرتِ آرا سرین منظور زالی۔ ہر ٹھاواچی منتخب ممبرین مندرجہ ذیل وایت۔

مقامی

(۱) جناب دامدا ابو محمد امین چیڈو صاحب
(۲) 〃 برماور سید محی الدین صاحب
(۳) 〃 سید عبدالرحمٰن صاحب باطن
(۴) 〃 مولوی محمد صادق صاحب اکرمی
(۵) 〃 قاسمی عبدالقادر باشاہ صاحب
(۶) 〃 مولوی ملا محمد اقبال صاحب
(۷) 〃 برہان الدین باشاہ صاحب صدیقی
(۸) 〃 کولا محمد سکری صاحب
(۹) 〃 کے۔ ایم محی الدین صاحب
(۱۰) 〃 محمد علی صاحب گوائی
(۱۱) 〃 شاہ بندری محمد شفیع صاحب
(۱۲) 〃 دامدا ابو عبدالقادر صاحب
(۱۳) 〃 کولیا محی الدین کوچو بابا صاحب
(۱۴) 〃 گوائی محمد میران صاحب
(۱۵) 〃 ایس۔ ایم شید نوالدین صاحب
(۱۶) 〃 قاضیا حسن حاجی بابا صاحب
(۱۷) 〃 پٹیل قادر باشاہ صاحب
(۱۸) جناب ایس کے۔ حاجی سید موسیٰ صاحب
(۱۹) 〃 مولوی غزالی صاحب
(۲۰) 〃 شیرانی محمد علی صاحب

ممبئی

(۱) جناب رکن الدین عبدالرزاق صاحب خجندی
(۲) 〃 اسماعیل حسن صاحب دامودی
(۳) 〃 مولوی عبدالعلیم صاحب قاسمی
(۴) 〃 سید عبدالرحیم صاحب ارشاد
(۵) 〃 بدرالحسن صاحب معلم

مدراس

(۱) جناب شاہ بندری پٹیل عبدالرحمٰن صاحب
(۲) 〃 مولانا سید محی الدین صاحب
(۳) 〃 کوبٹے حسن عرف صاحب

کیرالا

(۱) جناب قاضیا عبدالعلیم صاحب
(۲) 〃 خلیفہ عبدالقادر باشاہ صاحب
(۳) 〃 برماور سید عمر صاحب
(۴) 〃 اکری محمد کوزالو صاحب
(۵) 〃 رکن الدین نثار احمد صاحب

بنگلور

(۱) جناب کولا عمر صاحب
(۲) 〃 دامدا ابو عبدالرحیم صاحب بن محی الدین صاحب

آندھرا

(۱) جناب محتشم عبدالغنی صاحب
(۲) جناب آر۔ ایم سکری صاحب
(۳) 〃 شاہ بندری محمد علی صاحب
(۴) 〃 شاہ بندری محبوب علی صاحب

منگلور

(۱) جناب دامدا تقسیہ اسماعیل عرف کوزالو صاحب

کلکتہ: (۱) جناب ایس ایم سید علی صاحب مارکیٹ

ھبلی: (۱) جناب برماور حاجی سید اسماعیل صاحب

کوئمبتور: (۱) جناب شاہ بندری سید محمد چیڈو باپا صاحب

مرکارہ: (۱) جناب صدیقہ محمد حسین صاحب

دوبئی

(۱) جناب صدیقہ محمد جعفر صاحب
(۲) 〃 شاہ بندری پٹیل چیڈو باپا صاحب
(۳) 〃 مصباح محمد حسین (۴) جناب محمد زبیر صاحب
(۵) 〃 شیکرے ابراہیم صاحب

ابوظبی

(۱) جناب ایس۔ جے۔ سید محمد خالد صاحب

مسقط

(۱) جناب ملا حسن صاحب (۲) جناب اکری محمد اقبال بن حسام الدین صاحب

قطر

(۱) جناب شاہ بندری محی الدین جیلانی صاحب

سعودی عربیہ

(۱) جناب آئی ایم اسماعیل صاحب (۲) جناب کے ایم زبیر صاحب

انتخابات زالاگگ صدر جلسہ سابو حاضرین۔ چو حسن انتظام انی تعاون سبب شکریہ ادا کیلے لعدازاں سکریٹری جماعت جناب دامدا ابو محمد امین چیڈو صاحب صدر جلسہ جناب مولوی عبدالعلیم صاحبانگو دیگر حاضرین چو سیت شکریہ ادا کیلے دعا ر خیر گگ جلسہ راتی ساڑھے بارہ گھنٹار اختتام پذیر زالو۔

مورخہ ۲۹ نومبر ۱۹۷۷ء بروز منگلار قدیم مجلس انتظامیہ چے اجلاس بتھر حسب ذیل دہا اراکین کثرت آرا سرین منتخب زالے

(۱) جناب ایس ایم حاجی سید علی صاحب صاحب
(۲) 〃 کولا حسن وڑا پا صاحب
(۳) 〃 رکن الدین عبداللطیف صاحب
(۴) 〃 دامدا ابو حسین بن محمد میران صاحب
(۵) 〃 الحاج محی الدین منیری صاحب
(۶) 〃 مصباح حاجی عبدالغفور صاحب
(۷) 〃 حکیم حاجی فقیہ عبداللہ صاحب
(۸) 〃 ڈی محمد اے ابوبکر حاجی بابا صاحب
(۹) 〃 دامدا عبدالقادر باوشاہ صاحب
(۱۰) 〃 دامدا ابوبکر بن محمد میران صاحب

بھٹکل مسلم جماعت کیرالا کا انتخاب

بھٹکل مسلم جماعت کیرالا کے سالانہ اجلاس میں منتخب ۱۴ + ۷ ۔ اراکین مجلس انتظامیہ اور دوامی ممبران نے اپنی پہلی نشست میں ۱۹۷۷-۷۸ء کے لئے درج ذیل حضرات کو مختلف منصب کے لئے چنا۔

۱۔ جناب ایس اسماعیل صاحب	صدر
۲۔ جناب ایم۔ جے۔ علی صاحب	نائب صدر اول
۳۔ جناب ایس۔ ایم عبدالقادر صاحب	〃 〃 دوم
۴۔ جناب رکن الدین نثار احمد صاحب	سکریٹری
۵۔ جناب ایم۔ ایچ۔ عباس علی صاحب	معاون سکریٹری
۶۔ جناب محتشم کنگ اسماعیل صاحب	〃 〃
۷۔ جناب قاضیا عبدالعلیم صاحب	خازن
۸۔ جناب ایس۔ ایم بادشاہ صاحب امباری	محاسب

کاروباری احباب کو قلیل مدت میں -/5000 روپے قرض دینے کی اسکیم اور دیگر منصوبوں کو عملی جامہ پہنانے کے لئے جناب خلیفہ عبدالرزاق صاحب کی سرپرستی میں آٹھ رکنی کمیٹی تشکیل دی گئی۔ تعلیمی قرض کے لئے اعلیٰ دینی وعصری تعلیم حاصل کرنے والے طلبہ کی درخواستوں کی جانچ اور منظوری کے لئے جناب ایس۔ ایم سید عبدالستار صاحب کی چیرمین شپ میں ۱۲ رکنی کمیٹی بنائی گئی اور جناب ایس۔ ایم سید عبدالقادر صاحب جائداد کمیٹی کے چیرمین منتخب ہوئے اللہ سے امید ہے کہ ممبروں کا تعاون مجلس انتظامیہ کے کاموں میں اس سال بھی مددگار ثابت ہوگا۔

سکریٹری جماعت۔ رکن الدین نثار احمد

اولڈ بوائز ایسوسی ایشن کی دستوری ترمیمات

۱۸ نومبر ـــــ اولڈ بوائز ایسوسی ایشن کا یہ جلسہ عام ٹھیک ۳ بجے دوپہر اسلامیہ اینگلو اردو ہائی اسکول میں زیر صدارت جناب عبداللطیف شیخ، شروع ہوا چونکہ یہ جلسہ ۱۱ نومبر ۷۷ء کو کورم کے ناتمام ہونے کی وجہ سے ملتوی شدہ تھا اس لئے کورم کی قید نہیں تھی پھر بھی نوجوان سابق طلبہ نے بڑے جوش وخروش کے ساتھ جلسہ میں شرکت کر کے اپنی دلچسپی کا اظہار کیا عزیزم محمد محسن شہ بندری نے تلاوت آیات قرآنی سے جلسہ کا آغاز کیا۔ بدرالحسن معلم کنوینر ایڈہاک کمیٹی نے تعارفی تقریر کرتے ہوئے حاضرین کا استقبال کیا اور بانی اولڈ بوائز ایسوسی ایشن محترم عثمان حسن مرحوم کی کمی کو شدید محسوس کرتے ہوئے اولڈ بوائز ایسوسی ایشن کے ابتدائی حالات اور موجودہ جمود کے اسباب پر مختصر روشنی ڈالی اور جلسے کے اغراض ومقاصد بیان کئے۔ صدر جلسہ عبداللطیف شیخ نے اولڈ بوائز کے حالات، جمود کے اسباب اور اس کے از سر نو تشکیل کے متعلق روشنی ڈالتے ہوئے بدرالحسن معلم کا ذکر کیا اور دستوری ترمیمات پر روشنی ڈالی۔ جناب ابوبکر قاسمی نے گذشتہ دستور کی تنگ دامانی اور اب ہونے والے ترمیمات پر مفصل روشنی ڈالی اس کے بعد بدرالحسن معلم نے دستور کی دفعات کو ایک ایک کر کے حاضرین کے سامنے منظوری کے لئے پیش کیا اور اس کی وضاحت بھی کی کافی غور وخوض اور بحث مباحثہ کے بعد دستور بالاتفاق منظور ہوا۔

دستور کی منظوری کے بعد نئے دستور کے تحت ممبر شپ کے لئے ایک ممبر سازکمیٹی حسب ذیل ارکان پر مشتمل تشکیل دی گئی

(۱) جناب ایس۔ جے سید محمد خالد صاحب کنوینر
(۲) جناب محتشم محمد عرفان صاحب
(۳) حافظ محمد عرفان صاحب ہوکاکو (۴) جناب محسن کھروری
(۵) جناب محمد یحییٰ دامدا (۶) جناب امتیاز احمد شہ بندری
(۷) جناب عبدالقادر باشاہ قاضیا

ممبر ساز کمیٹی کو ہدایت دی گئی ہے کہ ۲۰ نومبر تک زیادہ سے زیادہ ممبر بنا کر ۲۵ نومبر کے انتخاب کے لئے میدان ہموار کریں۔ کنوینر نے حاضرین کا شکریہ ادا کیا اور جلسہ بخیر وخوبی برخاست ہوا۔

آندھرا چے قیامت خیز طوفان چی کہانی
خود ساکنانِ آندھرا چی زبانی !

از: کے ایم اکیری۔ مچھلی پٹنم

مچھلی پٹنم: ۱۸ر نومبر ہنگاک چوبیس گھنٹا چو ہیبتناک طوفان ہر ساما بچے دِلات دہشت بیسون گیلو۔ مچھلی پٹنم چو نظارہ پلونے ہر مانسا بچے دِل کانپونک لاگلے۔ ہیبتناک طوفانی آوازان وڈلو دھاکلو امیر غریب انسانے حیوان ہر جاندار اوپر سیت قیامت طاری وہتی۔ سوزان مانسا بچی زبانی انی تاریخی ثبوت لشے کہ اسلو طوفان مچھلی پٹنم بھتر ایک شین تیرہ ورسا فوڑے یعنے ۱۸۶۴ بریون وہتو بلون۔ ہنگاچے تمام دیہات دریاچے لپیٹ بھتر غرق زاؤن اشے۔ ہزاروں گھرے تباہ زالی۔ لاکھوں جانور ختم زالے۔ لاکھوں بے گھر زالے۔ ایاں سر چالیس ہزار لاشو ملی خبر لشے۔ انی لاشو کاڑو چے کام چالو اشے۔ اللہ کس روشن کہ بجی کتیلی لاشو باقی لشے۔ تو نظارہ برونک فی الوقت قلم چلے ناہیں۔ انشاءاللہ آئندہ تفصیل بروتلاؤں۔ دون دیس سر مچھلی پٹنم ساما بچو کاروبار بند وہتو۔ ہر ساماکوں نقصانی زاؤن اشے۔ پانی الیکٹرک بند اشے۔ سگلے مچھلی پٹنم ایک قسماچو خوف انی ہیبت طاری اشے۔ اللہ تعالےٰ ہر ساما بچے بھلے کرو بلون دُعا کرو چے

از: گوکلے عبدالرؤف مچھلی پٹنم

شمار دیس ٹیکون ذرا ذرا پاؤس پڑ ہوتو۔ زوردار طوفان یونچی افواہ ہوتی۔ مگر کونیوں خاص توجہ دیلے ناہیں۔ مورخہ ۱۹ر نومبر سکنات ٹکون زوردار پاؤس لاگلو تقریباً بارہ گھنٹے وقتار خوفناک طوفان شروع زالو۔ انی راتی تین گھنٹے وقتار کم پڑلو مسلسل سولہ گھنٹا چو ہو طوفان آندھرا چی تاریخیت ہمیشہ تازہ رہا تلو۔ مورخہ ۲۰ ساس میوں بازارات گیلان مچھلی پٹم چی ویرانی انی تباہی برونک قلم چلے ناہیں۔ چو طرف پانی ’ زھارڑے ’ مارڑے ’ جالوے الکٹرک کھامبے ’ گھرا چی لوے انی لاتعداد انسانی لاشو پڑون ہوتی۔ مچھلی پٹنم چے آس پاس اسلیٰ پوراگاویں پانیات بوڑون نیست ونابود زاؤن اشے۔ لاشو کاڑو سبب مانسیں ملے ناتون رہاؤ بچان لاشو کو سون سگلے گا لو انت بدلو سڑاند پھیلون کالراچی وباسیت شروع زاؤن اشے۔

بمبئی ہوٹلاک قریب پانچ ہزار روپیہ چو نقصان زاؤن لشے۔ گوکلے محمد علی صاحب ایک وارڈات اسلیٰ پورابے گھر مانساک ایک دیساسبب جوناچو انتظام کروتنے ہوتے۔ الحمد للہ جو شکر اشے گاویں مانسا بچو کائیں جانی نقصان زالو ناہیں۔

ناگہانی آفت

شمار دیسا فوڑے ہندستانچے ایک وڈلے حصہ اوپر اللہ تعالےٰ چو قہر نازل زالو۔ انی آناً فاناً ہزاروں انسان ’ لاکھوں حیوانے انی کروڑوں سے مال و اسباب تباہ و برباد زالے کئی گاویں نیست ونابود زالی۔ انی کئی خاندانی بے یار و مددگار رہالے۔ بجی چند گھنٹے ہی طوفانی ہوا چالی تریں کا حشر برپا زالو۔ کا بلون سکلے ناہیں۔ اللہ تعالےٰ سانماں اوپر رحم کروانی ہر ایکلا اپلے حفظ و اماں بھتر دھرو۔

ہی تباہی و بربادی بھتر تنگنگنڈی چے ایک صالح انی نیک فرد جناب اسماعیل ڈانگی کوں گھرلے۔ انی پلتے پلتے حسرت و یاس چے عالم بھتر پڑلے۔ موصوفاچو ایک مجوّد ہو تو د بھلی وڑلوانی نکو۔ تیچے ناؤں ”منوّر“ ہوتے۔ چند ماسا فوڑے بعض مجبوریمن فروخت کرو چو ارادہ کیلا مگ تینکا کیے تیچے مول دون لاکھ پینسٹھ ہزار روپے ملتے ہوتے۔ لیکن اپلے معاش چو خیال کرتے ارادہ بدلے۔ اللہ تعالےٰ منظور ہنوتے۔ تو مجوّد طوفان یوں فوڑے کلیکٹ ہوتو۔ کلیکٹ ٹیکون طوفان یوں ایک دیساقبل باہر پڑلے۔ واٹیر طوفان لمو۔ تقریباً ۶۵ مجوّلے غرق زالے۔ تیجیت ”منوّر“ کوں غرق زالو۔ بھلی ملنشے دھاکلی دھاکلی سمکار انی اللہ چے ناویں پونتے پونتے کنارہ اوپر پاؤلے۔ بھلی مالنشے لاپتہ زالے انی بھلی مانسیں زخمی حالت بھتر کنالور اسپتلات داخل وا یٹند منوّر بھتر سوار استے چھ موخا بچے ازدن سر لاپتہ داسیت ”منوّر“ جناب اسماعیل ڈانگی چے خاندانا چو معاشی سہارا ہوتو۔ کئی افراد چو کفیل ہوتو۔ آز تو سہارا تیچین رخصت زالو۔ لاکھوں چی جائداد آناً فاناً ختم زالی۔ انی سگلو خاندانے معاش چی پریشانی بھتر مبتلا زالو۔ اللہ پاک تینکا کے صبرِ جمیل عطا کرو۔

قارئین نقش لا ایک کرٹے موجی گذارش اشے کہ تیچین زالان تو مین موصوفاچی مالی امداد کرو چے۔ ہر تکلیفے وقتار ایک بھاؤس دوسرے بھاؤسی مدد کرو کاز۔ موصوفاچو اڈریس ہو اشے

جناب اسمٰعیل ڈانگی۔ تنگنگنڈی
یا بمعرفت نقشِ نوائط
ریلیف فنڈ

(مرسلہ: ملا اسماعیل)



عثمان حسن مرحوم امچے سبب مشعلِ راہ

یہ کون رخصت ہوا چمن سے چمن کو رشکِ ارم بنا کر

از: عبدالعلیم شاہین

عثمان حسن دکن گیلے تینچے شاگردانی قدردان سینہ اوپر ایک زبردست بوجھ گھینون تنچی وفات چو صدمہ برداشت کیلاہا۔ امکاک تنچی شدید ضرورت ہوتی ایک اعلیٰ تعلیم یافتہ انسان ایدی وڑلی دنیا سوڑون دھکلے گاوانت بائی اسکولات درس و تدریس چے کام اپنو تاتر ہو گمہ آنچی محبت انی قومی خدمت چے جذبہ سوایہ دوسرے کونیتو میچے اسباب زاوں سکنے ناہیں۔ واقعی مرحوما چو ہو جذبہ قابلِ صد تحسین انی قابلِ تقلید اشے عثمان حسن مرحوم ہیں نیک ارادہ سرین بلند عزائم گھینون الجنات ایلے انی ہیچ جذبات سرین کام کرتے کرتے رخصت زالے۔

باغباں اٹھا کر شیدائے چمن جاتا رہا
انجمن سے جانِ نثارِ انجمن جاتا رہا

مرحوم انجناچی ہائی اسکولاچی انی طلباچی قابلِ قدر انی قابلِ فخر بعلی خدمات انجام دیلاہا۔ قوماچو غریب سے غریب لوسکو کوں تعلیمے پاسون محروم رہاؤں نہ جے ہر طالبِ علم زیادہ سے زیادہ مارکس گھیتون پاس زاؤں نکا زاعلیٰ سے اعلیٰ تعلیم حاصل کرون صحیح انسان زاؤن زندگے چے میدانات فوڑے بڑھو کاز ہیں تینچے عزائم ہوتے۔ خود اسلامی شعور انی کردار سرین آراستہ شرافت انی بلند اخلاق چے مالک ہوتے انی نوجوان نسلیک کوں اسلامی شعور ان آراستہ نیک اصالح باادب انی بااخلاق کرون ملک انی قوم سبب مفید بلوں جاہتے ہوتے انی ہیچے سبب جان توڑ کوشش کرتے ہوتے اپلے عزائم چی تکمیل سبب تینیں ہر وقت بے چین انی بے قرار رہاتے ہوتے کلاسات یون زاہو شروع کیلان ایک عجیب قسماچو جوش انی ولولہ تینچیت دیکھتو ہو تو انی طلبا تینچین بعلی متاثر زاتے ہوتے آز امچے گریجویٹ طبقہ بلی اکثریت تینچے جوش انی ولولہ چو نتیجہ اشے تینیں اپلی دعن انی کوشش بتھر بعلی پرخلوص انی بے لوث ہوتنے بشہرت انی دکھاوا ذرہ برابر نہو تو بلکہ سراسر ہیچے مخالف۔ نہ کونتون

ذاتی مفادانی صلہ چی امید دھرؤلے۔ کونتوں اسٹیجار رمون چڑھوں دسوچے نائت بلکہ خاموش کام کرتلے۔ کونتوں پروپیگنڈہ چے بغیر۔ بالکل سادہ انی خوددار طبیعت تینچی شخصیتے بتھر دین انی دنیا چو ایک حسین امتزاج ہوتو۔ پکے دیندار ہوتے مگر گوشہ نشیں انی کٹر ملا ہونئیں دنیا دار مگر مادہ پرست انی مغربی تہذیب چے اندھے مقلد ہونوتے۔ اعلیٰ تعلیم حاصل کروچا باوجود تینچے اسلامی کردار انی شعور بتھر ذرہ برابر تبدیلی ایلی نائیں انگریزی چے ساتھ ساتھ اردو انی عربی وغیرہ بتھر کوں خاصی مہارت ٹھوتے ہوتے۔

عثمان حسن مرحوم طلباچی ہمہ جہتی ترقی سبب کوشاں ہوتے انی ہیچے سبب مختلف منصوبے پیش کیلے۔ تینیں طلباک کتابی کیڑے کروچا ہتے ہوتے بلکہ زندگی کچے ہر شعبہ بتھر آگے بڑھوچا سبب تیار کروک جاہتے ہوتے چڈوانچی پوشیدہ صلاحیتوا جاگر کروچے انی تینچی نشوونما چے بہترین مواقع فراہم کیلے ہیچے سبب اسکولات مختلف کلب قائم کیلے جن میں کلب، سائنس کلب، آرٹسٹس کلب انی گارڈننگ کلب وغیرہ۔ طلباچی فنی تربیت سبب ٹائپ رائٹنگ۔ ٹیلرنگ انی کارپینٹری چے کلاس جاری کیلے طلبا بتھر سیاسی شعور پیدا کروچا سبب انی تینچے روزمرہ مسائل حل کرو سبب اسکول پارلیمنٹ قائم کیلے۔ تیجیت حکمران گروپ، تیچی کابینہ انی اپوزیشن سمیت ہوتنے اسکولات وال نیوز بروڈ رواج کیلے انی طلبا سبب خود طلباچی ادارت بندرہ روزہ قلمی میگزین "ادب" جاری کیلے طلبا جو کلاسات لیٹ کرون زلو نوانی معمولی معمولی عذر گھینون غیر حاضر رہاؤ نو رجحان ختم کرو سبب جرمانہ مقرر کیلے طلباچی علمی قابلیت بڑھو نچا سبب انی مختلف

زبانینت عبور حاصل کروچا سبب اسکولاچی پڑھائے چے علاوہ دوسرے مختلف پرائیویٹ امتحانات رائج کیلے جامعہ اردو علی گڑھ چے امتحانات دکشن بھارت ہندی پرچار سبھا مدراس چے امتحانات انی تلک مہاراشٹر و دیا پیٹھ پونا چے انگریزی امتحانات طلباچی سینما بینی چے تدارک سبب کوں کوشش کیلے انی محلہ بتھر انی بازارات چڈوانچی آوارہ گردی۔ لہو ولعب انی بیکار غپ شپ وغیرہ ختم کروچی موثر کوشش کرون چڈوان بتھر مطالعہ چو شوق عام کروچی کوشش کیلے۔ طلبا سبب کفایتی مولار کتابے انی کاپیو مہیا کرو سبب طلباچی کوآپریٹو سوسائٹی انی کوآپریٹو اسٹور قائم کیلے طلبا بتھر امیر غریب چو احساس مٹوں سبب سامان سبب یکساں یونیفارم مقرر کیلے انی ٹوپی کوں لازمی قرار دیلے۔ طلبا بتھر امتحانات اول نمبر ار پاس پاس زاؤنچی، اسپورٹس، سوشیل سروس انی اسکولاچی تمام دوسری سرگرمیات پیش پیش رہاؤنچی ترغیب دیوں سبب انی تینچیت ڈسپلن، نیک اخلاق انی بلند کردار پیدا کرو سبب "وقار اسلامیہ" انی "رونق اسلامیہ" چے خطابات مقرر کیلے۔ بحیثیت لفظ اسلامیہ، ہائی اسکولا سرین مناسبت اشے۔ رونقِ اسلامیہ چو خطاب مڈل اسکولاچی چڈواں سبب انی وقارِ اسلامیہ چو خطاب ہائی اسکولاچی چڈواں سبب ہر ورسا ایک ایک کو سکا منتخب کرون دیون دتو ہو تو عموماً ہیں خطابات ساتویں انی دسویں کلاساچی چڈوانک دیوں و تے ہوتے۔ ہیں خطابا چے ساتھ ساتھ خطاب یافتہ خوش قسمت طلباک گولڈ میڈل کوں دیون دتو ہوتو۔ ہیں خطابات حاصل کرو سبب تعلیمی زندگے چے ہر گوشہ اوپر مشتمل مختلف شرائط ہرتے انی متعلقہ تمام اساتذہ چی سٹنگ میسوں ہیں خطابا سبب موزوں ترین طالب علماچو انتخاب زاتو ہو تو ہیچے سبب ہندو انی مسلمان طلباچی تمیز نہوتی۔ ہیچیں صاف ظاہر زاتا کہ امچے ہیڈ ماسٹر عثمان حسن مرحوم کیتلے وسیع النظر ہوتے انی چڈوانچی تعلیم و تربیت چو کیتلو خیال دھرو تے ہوتے۔ ہیچی تمام چیز و بلوں تینچی قابلیت انی صلاحیت چو بخوبی اندازہ ملتا۔ بے شک عثمان حسن امچے سبب ایک وڑلی نعمت ہوتے۔

تینچو وقت ایلو انی تینیں وفات پاؤلے تینچے متعلق ہیں آہ انی واہ چو سلسلہ چند دلیس سر جاری رہا تلوا ایتال ہیں آہ انی واہ بتھر کائیں حقیقت ناہیں۔ ہی ایک دنیاوی رسم اشے اصل چیز تینچے اصول انی نظریات اپنوں تینچے نقشِ قدم اوپر جاؤچے انی عملی تجاویز انی ٹھوس تعمیری کام اختیار کروچے۔ مرحوما چے تعلقان ایتال امچی کا ذمہ داری اشے بلوں دلکھو کاز۔ ساماں پہلی ذمہ داری مرحوماچی مہیلی چڈوانک سہارا دیوچے انی تینچی ہر ممکن امداد کروچے۔ مرحوم سگلی قوماچی نکر دھرون کام کیلے امی کبھی کم تینچی یتیم چڈوانچو خیال دھرونکاز۔ ہیں امچے اخلاقی فرض اشے

دوسرے اہم کام تینچو مشن جاری دھرویچے۔ تعلیم عام کروچے غریب انی نادار طبقہ چی ذہین انی ہونہار چڈوانک اعلیٰ تعلیم حاصل کروچی سہولتو فراہم کروچے نوجوانا بتھر تعلیم یافتہ طبقہ بتھر قومی خدمت چو جذبہ ابھاروچے۔ نوجوانا بتھر انگریزی تعلیمے چے ساتھ ساتھ اسلامی تعلیم حاصل کروچو شوق پیدا کروچے وغیرہ، ہی بنیاد اوپر مرحوماچے شایانِ شان ایک زندہ یادگار قائم کیلان توماتی [illegible] تینچے ہزاروں شاگرد تینچی امیدے تکمت پورا اتروچی کوشش کیلاں ہو کس مرحوماچی خدمتیت بہترین خراجِ عقیدت اشے۔ ہو جذبہ امچے بتھر سدا زالاں انشاء اللہ ہی ازلی ایکی شمع چی بدولت ہزاروں شمعیں روشن زاتلی

کرکے روشن ہزار ہا شمعیں
بجھ گئی شمعِ انجمن دیکھو

پوراٹ ★ زندہ دلی چی واٹ

موٹ ترین موٹ، ایتاں...

(گھانی وڈالے)

کنڑا اسکولات شکو کلو ایک کوسکو انگلش معنی اٹھو کروک بسلو دتو۔ گھٹ اٹھو زاؤنچا سبب ایک ایک لفظ کئی کئی بار پڑھتو دتو۔ ایک لفظ دتو بلکھیتے معنی کسر ال(؟) دتے آرو گیہ۔ کو سکو ڈلے جوشان وٹلے وڈلے کلیں پڑھتو دتو۔ بلیھند رے آرو گیہ، بلیھند رے آرو گیہ بلیھند رے آرو گیہ،

کوسکا چو باپوس اخبار پڑھتے اپلے دومات بسون دتو۔ پوتا چے ہیں کلمات ائیکون باپاک سخت تعجب زنو حیرانی زالی۔ "ہو کا معاملہ بجی! " دوبارہ کان دیون پوت پڑھو چے ائیکلو انی دلات اپون کوں پڑھوک شروع کیلو۔

"ہیل تندرے آرو گیہ"۔ "ماتھار ہاتھ مارون بلو"۔ "ہائے رام! ہی بجی کا تازہ سرکاری مصیبت نازل زالی دے" "موٹ پیلان صحت نکی زاتا بلو"۔ وزیر اعظم مرار جی اعلان کرون وایلیت۔ ہی گوامچی ثناو صفت کونتو وزیر بیان کیلو آیا!؟

نوٹ: کنڑ بھاشیتگی "ہیل" بلان گو

مرسلہ: محمد عالم





بزمِ نوائط

گلہائے عقیدت

بدرالدین اکرمی
نبیدور (ایس۔ کینرا)

ایک ساتھ ہزاروں باتیں

صحافتی دنیا میں خاص کر یورپ و امریکہ جیسے ترقی پسند ملکوں میں جب کوئی اخبار یا رسالہ ہٹ (HIT) ہوتا ہے تو اس اخبار یا رسالے سے تعلق رکھنے والوں کو لکھ پتی یا کروڑ پتی بننے میں دیر نہیں لگتی۔ ہندوستان بھی اس سے مبرا نہیں ہے ٹائمز آف انڈیا گروپ کے اخبار و رسائل، بمبئی کا انقلاب، دہلی کا شمع وغیرہ اس کی زندہ مثالیں ہیں۔ ہمارا چہیتا اور محبوب "نقش نوائط" بھی بلاشبہ ہٹ اخبار ہے۔ گو کہ اس کا حلقہ نوائط برادری تک محدود ہے۔ لیکن نوائط برادری کی آنکھ کا تارا ہے اگر مقبولیت اور اس کے پڑھنے والوں کی تعداد تناسب کے لحاظ سے جانچا اور پرکھا جائے تو نقش نہ صرف HIT ہے بلکہ اس کو اگر SUPER HIT کہا جا سکتا ہے۔

اس سے کہیں آپ یہ مطلب نہ اخذ کیجئے گا کہ میں آپ کو بھی لکھ پتیوں اور کروڑ پتیوں کے زمرے میں شامل کر رہا ہوں۔ بہر کیف پھر بھی آپ لکھ پتی ہی ہیں۔ دیکھئے نا! آپ کو اپنے پڑھنے والوں کی جانب سے جو ڈھیر ساری خلوص پیار و محبت کی دولت مل رہی ہے۔ کیا اس دولت کے سامنے ان کرنسی نوٹوں کی کوئی وقعت ہے؟ یہی وجہ ہے کہ آپ جیسا کروڑ پتی ہی اتنے بڑے دل کے ساتھ اپنے ہمعصر اخبار "النوائط" کو ایک کورا چیک پیش کرنے کی جسارت کر سکتا ہے۔ اور یہ آپ کے شایانِ شان بھی ہے۔ یہ آپ کی دریا دلی اور مخلصانہ پیش کش قابلِ تحسین اور قابلِ تقلید ہے۔ میں آپ کو اور النوائط کو اس حسین سنگم پر مبارک باد پیش کرتا ہوں۔ مجھے النوائط سے پوری توقع ہے کہ وہ اس بلینک چیک سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائیں گے۔ اور خوب جی کھول کر اس دولت کو لوٹیں گے۔ خداوند پاک نوائط صحافت کے ان دو آنکھوں کے چراغ کو تا قیامت روشن و پرنور رکھے۔ اور یہ میری دعا ہے۔ اور دلی تمنا بھی۔

بھائی صاحب! نقش سے وابستہ میرے خلوص اور میری والہانہ محبت کے ناطے مجھے یہ حق پہنچتا ہے۔ کہ اگر میں یہ محسوس کروں کہ اس کی جاذبیت اور خوبصورتی میں کوئی کمی یا فرق ہو رہا ہے تو آپ کی توجہ اس جانب مبذول کروں۔

آپ ایک جرنلسٹ ہونے کے ناطے قارئین کے نبض شناس بھی ہیں۔ تو یہ ضرور محسوس کئے ہوں گے کہ نقش کا MAIN ATTRACTION اس کا "بزم نوائط" والا کالم تھا۔ یا شاید برائے نام اب بھی ہے۔ خاص کر ہر خط کی پیشانی پر جو عنوان آپ چھاپا کرتے تھے۔ واللہ وہ اپنے اندر کتنی بے پناہ کشش اور جاذبیت رکھتا ہے۔ میں اس کو ارشادی ٹچ (Touch) کہوں یا ارشاد کی انفرادیت؟ جس طرح خوشونت سنگھ نے "ایڈیٹر کے نام خطوط" والے کالم کے ذریعہ پھول اور پتھر دونوں قسم کے خطوط کو اپنی میگزین میں جگہ دے کر السٹریٹیڈ ویکلی کو بام عروج پر پہنچا دیا ہے۔ بالکل اسی طرح کا انداز "بزم نوائط" کے ذریعہ "نقش نوائط" کا تھا۔ مگر میں دیکھ رہا ہوں اور میری طرح میرے بہت سارے دوست محسوس کر رہے ہیں کہ یہ محفل پچھلے کئی شماروں سے سونی سونی اور اجڑی اجڑی معلوم ہوتی ہے۔ اور اب ایسا لگتا ہے کہ یہ محفل کہیں اٹھ ہی نہ جائے۔ خدارا اس محفل کو دوبارہ سجائیے۔ سنواریے۔ یہ سجنے کی چیز ہے۔ یہ شور نہ تھمنے کی چیز ہے۔ ہم سب اس بات کے منتظر ہیں۔ کہ کب یہ محفل دوبارہ سجے اور ہم اس میں شریک ہو جائیں۔

کیرالا جماعت کی درخواست

عثمان ماسٹر کی خدمات تاریخِ انجمن میں شائع کی جائے

ہیڈ ماسٹر عثمان حسن مرحوم کی یاد میں بھٹکل مسلم جماعت کیرالا کا ایک عام اجلاس کالیکٹ میں ۲۷ نومبر ۱۹۷۷ء کو زیرِ صدارت ایس اسماعیل صاحب منعقد ہوا۔ تلاوتِ کلام پاک کے بعد سکریٹری جماعت رکن الدین نثار احمد نے عثمان ماسٹر مرحوم کے اخلاقِ حسنہ بیان کرنے سے پہلے "نقش نوائط" کا محمد علی قمر صاحب کا لکھا ہوا ایڈیٹوریل ممبرانِ جماعت کو پڑھ کر سنایا۔

صدرِ جلسہ کی اجازت سے محترم جناب خلیفہ عبدالرزاق صاحب نے مرحوم عثمان حسن بحیثیت سکریٹری انجمن انجام دی ہوئی خدمات ادارے کے مالی استحکام کے لئے مخیر احباب سے سالانہ ۳۶۲/ روپے کی سہ سالہ اسکیم کا اجراء، عورتوں میں تعلیم کو فروغ دینے کیلئے کی ہوئی تگ و دو اور اس سلسلے میں برادرانِ وطن کی تنقیدوں کا تذکرہ فرماتے ہوئے صد یقین مرحوم کی خدمات اور انجمن کے قیام سے قبل کے حالات کا تذکرہ فرماتے ہوئے بتایا کہ ایک وقت ایسا تھا کہ ہماری برادری کے افراد خطوط برائے رسید لکھنے کیلئے غیر مسلموں کے پاس جایا کرتے تھے اور عورتوں کو تو قلم ہاتھ میں لینا جرم تھا اس قسم کی بہت ساری باتوں کے بعد اختتامِ کلام کے بوقت جناب خلیفہ صاحب نے اظہارِ خیال کیا کہ گو عثمان ماسٹر بانیانِ انجمن میں سے نہیں ہیں، لیکن ان کی خدمات اس قابل ہیں کہ ان کے حالاتِ زندگی زیرِ اشاعت کتاب "بانیانِ انجمن کی تاریخ" میں شائع کی جائیں۔

اس کے بعد عبداللہ صاحب لنکاتے مرحوم ماسٹر صاحب کی خدمات کا تذکرہ کرتے ہوئے بتایا کہ عثمان ماسٹر چونکہ ہمارے ہی ہائی اسکول کے طالبِ علم تھے اس لئے ان کو صدر مدرس ہونے کے باوجود اساتذہ کا خاطر خواہ تعاون نہیں ملا۔

نثار احمد صاحب نے تعزیتی تجویز کی منظوری لی جس میں جماعتِ ہذا نے عثمان ماسٹر کے انتقال پر گہرے رنج کا اظہار کرتے ہوئے ان کی موت کو ساری برادری کے لئے اور خصوصاً ہائی اسکول کے لئے ناقابلِ تلافی نقصان قرار دیا تھا ان کی خدمات کو یاد رکھتے ہوئے جمیع طلبا ر انجمن سے اس بات کی توقع ظاہر کی کہ وہ اپنے شفیق استاد کو دعاؤں میں یاد رکھیں گے تجویز کے آخر میں مرحوم کی مغفرت اور اولاد و زوجین کو خصوصاً و جمیع پسماندگان کو صبرِ جمیل اور برادری کو ان کا نعم البدل عطا کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ سے دعا کی گئی تھی۔

تجویز کی نقول زوجین اور انجمن کے نام ارسال کرتے ہوئے جماعتِ ہذا نے اس سلسلے میں ایک اور تجویز منظور کی جس میں انجمن حامی مسلمین بھٹکل سے درخواست کی گئی ہے کہ عثمان ماسٹر کی خدمات کے پیشِ نظر زیرِ اشاعت کتاب "بانیانِ انجمن کی تاریخ" میں ان کی سوانح حیات شامل کر کے شائع کرنے کا اہتمام کرے۔

فقط: —
سکریٹری جماعت کیرالا۔ نثار احمد رکن الدین

قارئین کرام سے معذرت

۲۰ صفحات پر مشتمل گذشتہ یادگار عثمان حسن شمارہ دراصل دو شمارہ جو ایک شمارہ ہو تو۔ لہٰذا یکم دسمبر جو شمارہ شائع ہونا تھا۔ اس کی پیشگی اطلاع قارئین کو دینا فراموش ہو گیا اس لئے معذرت چاہتا ہوں۔ (ادارہ)

عثمان — ایک مخلص خادمِ قوم

صلاح الدین کوبٹے۔ دوبئی

دنیات جےکیتاں انسانیت چی فلاح وبہبودے سبب مصلحؑ انی رہبر ایلاہا۔ دنیا ہمیشۂ تینچی زندگیت تینچی بے قدری کرتے انی تینکاک ٹھکرو تے ایلی۔ تینچی بے لوث خدمات چو صلہ تینکاک الزامات انی بدنامی چی صورتیت ملّو۔ ہرٹھاوار تینچو استقبال فاتراں انی ہر قدمار تینچی تو اضع کانٹے بچھون کروندگلی۔ انی تو ہی دنیا تیکون مایوسیہ دکھ انی درد گھیئون رخصت زالا تگ تیزو جنازہ وڑلی شان وشوکتے سری اکھلون گیلو انی تیکاک وڑلی عزّت انی عظمت دلئون دفن کیلے۔

عثمان ماسٹر اسری ابنچ بلونچات ایلے۔ بمبئی ایلی تعلیم مکمّل کرون چند مدّت سر معلّمی کرون تی ملازمت ترک کیلے۔ انی گاوات ایلے۔ ۵۷-۱۹۵۶ء بھتر ہائی اسکولاسری منسلک زالے۔ انی ۱۹۵۹ء بھتر ہیڈ ماسٹر زالے۔ قوما چی نوجوان نسلیک انی آئندہ چی نسلانک علم دہینو سری بہرہ ور کروک بہتر سے بہتر طریقان درس وتدریس کرون، تعلیمے سری چرڈواں چی اخلاقی تربیت کرون تینکاک اپلے گھراچو انی خاندانا چو ذمّہ دار فرد انی ملکا چو باشعور شہری کرون زندگے چے میدانات بصلاحیت شخصیت چی حیثیتن کامیاب کرد چا سبب ہمیشۂ کوشاں رہالے۔ انی ایک درد مندانی قوما چی خدمتے چو تڑپ اسقے دلاچو تقاضہ پورا کرتے آخر کار ہو درد اپلے سری گھیئون ہمیشۂ ہمیشۂ سبب انجمن جدا زالے۔ تینکاکے زندگیت کیتاؤں آرام انی سکون نصیب زالونا ہیں۔ انتقال اڈیچے چند دیسا قبل بلتے ہوتے کہ اپنا اپلی ملازمتے چی چار پانچ ورشین اسقے۔ ہی مدّت سکون سری گزرلانقہ پوچے۔ مگر اللہ تعالیٰ تینچے عارضی سکون انی آرام چے بجائے دائمی سکون وآرام زیادہ عزیز ہوتو۔ لہٰذا مرنے چار پانچ دیسات اللہ چی مرضی پوری زالی۔

بعض مانسیں عثمانا چی مختلف حیثیتو ساقے دھرون تینچی مخالفت انی تینچے کامار نکتہ چینی انی تنقید کرتے ایلا ہا۔ بعض زاناک تیتں ہیڈ ماسٹر زالا اوپر اعتراض ہوتو۔ چند مانسیں طریقہ تعلیم اوپر تنقید کرتے ہوتے۔ چند مانسیں ہیڈ ماسٹر اسقے انجنا چے سکریٹری زالا اوپر ناخوش ہوتے۔ اسکولا چے اسٹافات چند احباب بعض وجوہات رہاؤنچان مطمئن نہوتے۔۔۔۔ لیکن اپلی ملازمت چے دوران تینچین زاتی غلطیو انی کوتاہیو ناقابلِ معافی کون نہوتی۔

ہائی اسکول تقریباً پورا حکومتے چے ماتحت اسقے۔ تقریباً ۸۰ فیصد اخراجات حکومت پورا کرتا انی حکومتے چے قوانین چی پابندی ضروری اسقے۔ اسکولا چے انتظامی امور انجمن انجام دیلو یچے تیچے باوجود عثمان چرڈواں چی دینی تعلیم سبب زیادہ کلاس دھروتے ہوتے۔ مگر ہائی اسکولا چی دینی تعلیم ناکافی زاؤنچان تینکاک خود اطمینان نہوتو۔ انی تیتں ایک دینی مدرسہ قائم کروچار غور کرتے ہوتے۔ تیتں چاہتے ہوتے کہ

چرڈیں بچلیات دینی تعلیم مکمل کرون مگ ہائی اسکولات داخل زاؤ نکاز۔ جامعہ اسلامیہ چے بانیات عثمانا چے ناؤں سر فہرست اسقے۔ مگر باقی زاناں چی پالیسی سری اتفاق ناتون رہاؤنچان مذکورے مگ وسونے الگ زالے۔

انجنا چی نہایت خستہ حالت اسو وقتار مذکورین انجنا چے سکریٹری زالے۔

(صفحہ ــ چے ہوڈے)

انی فنڈ جمع کروچی نوی اسکیمو شروع کیلے آرا انجمن تینچی شروع کیلی نوی اسکیماں مالی حیثیتن پہلی چے مقابلہ بھلی مضبوط اسقے۔ مختلف شہرانت خود وسون ممبراں چی تعداد بڑھولے۔ تینچے ہیں احسانات انجمنار ہمیشۂ باقی رہاتلے۔ تیچے علاوہ حکومتے چی تعلیمی پالیسی اوپر عمل درآمد زاؤنچا سبب کون ہو سکریٹری چو عہدہ مددگار ثابت زالو۔

بعض عثمانا چے شاگرد شکایت کرتات کہ عثمان تینکاک تعلیمے بابت ہمّت شکنی کرتے ہوتے بعض زانانچو رجحان تعلیمے ہاری ناتوں رہاؤنچان مذکورے بلتے ہوتے کہ فلاں تعلیم حاصل کرو سکے ناہیں۔ فلاں سیکھوچے بیکار وغیرہ،۔۔۔۔ تعلیمے چو مطلب لضاپی کتابیں پڑھون پاس زاؤ یچے نوہیں۔ بعض چرڈوانک ہی تعلیمین دلچسپی ناتلان دوسری تعلیم لیغے کائیں مفید کام یا ہنر شیکھو سکتات۔ انی تیچے ذریعان اپلی زندگی سدھوں سکتات۔ تا سبب ایک کلاسات دون تین ورشے خراب کرو چے بجائے دوسرے ہنر حاصل کیلان کم مدّتیت کامیاب زاؤں سکتے۔ اسلی چرڈواں اوپر دوڑ انی تینچی عمر انی ماسٹرانچو وقت ضائع زاؤ یچے بلون تیں شیکھوچان منع کرتے ہوتے۔ ممکن اسقے کہ تینچے رویّان تی چرڈوانک انی سرپرستانک تکلیف زاؤں رہائیت۔

ہا اسکولا چے انتظامی امورات بھلی اصلاحات کیلے انی خود باقاعدگی سری انی منصوبہ بندی سری کام کرون اپلے ماتحت ماسٹراں کون ہیں طریقیار کام کروچی ترغیب دیتے ہوتے۔ ماسٹر صاحباں تینچے سری ہمیشۂ تعاون کیلے تمام ماسٹرانک تینچے سری ہمدردی ہوتی انی تیتں کوں اپلی ماسٹراں سری تعاون کرتے ہوتے انی تینکاک عزیز دھروتے ہوتے۔

(اصل حالات پاسون بے خبر رہاؤن کروچی تنقید وانی اسباب چی تحقیقات کرے ناتون کروچی بیجا نکتہ چینی۔۔۔۔ ہیچین عثمان بھلی دل برداشتہ ہوتے تیتں چاہتے ہوتے کہ چرڈوانچے والدین انی سرپرستانت انی اسکولات رابطہ قائم کرو کاز۔ عواماک انی ماسٹرانک ایک دوسرا ایچے قریب ہاڑون تینکاک اسکولا چے مسائل و نحوچو موقع دیئوں دسو کاز انی ایک دوسرا انت تعاون انی مدد کرو چے مواقع پیدا کرون دسو کاز۔ اسکولا چی گیدرنگ زاؤ یچے موقعار پیرنٹس ٹیچرڈے (Parents-Teachers day) یوم (والدین واساتذہ) اینچ مقصدان منون دیتو ہوتو۔ مگر کیتاؤں، ہیجیت کامیابی زالی ناہیں۔

ہو مقصد پورا کرو چو دوسرو ذریعہ اولڈ بوائز اسوسی ایشن ہوتو۔ عثمان اولڈ بوائز ایسوسی ایشن چے بانی مبانی واسیت۔ انی آخر دم سراو بی اے چی ضرورتے دقتار ہر طرحان مدد کرتے ایلے ہوتے۔

۷۰-۱۹۶۰ء بھر چے او بی اے چے عروج چے دورات عثمان برابر تعاون کرتے ایلے۔ مگر تینچو اوّلین مقصد عواماک انی اسکولاک ایکدوسراں چے قریب ہاڑون ایک دوسرا ایچے معاون و مددگار کرو چو مقصد۔۔۔۔ پورا زاؤں سکونا ہیں۔

ہیں ادارہ چو طویل تعطّل ختم کرون ہیکاک فعّال ادارہ کرو چا سبب آخر سر کوشاں رہالے انی ہیچے ذریعان قوماک انی اسکولاک مستفید زاؤ یچے بلو چی خواہش گھیئون ہمیشۂ سبب رخصت زالے۔

ایلا امچو ساما نچو فرض اسقے کہ تینچی ہی خواہشے چو احترام کرتے تینچی کونیز رشپ بھر دوبارہ زندہ زالے ادارہ چی ہر طرح امداد و معاونت کرون ہیجیت نوی زندگی انی تروتازگی پیدا کرو کاز انی ہیں اداراک عثمانا چی یادگار ہیچے طورار ہمیشۂ ہمیشۂ سبب زندہ دھرو نچا سبب کوشاں رہاؤ نکاز۔

آز عثمان امچے سری نائیت۔ مگر جے کوئی ہمیشۂ تینچے سری انی قریب رہالا ہا انی تینچے حالان پوری طرح واقف واسیت۔ انی جے کون تینکاک ولنحو چی کوشش کیلا ہا تینچے سبب عثمان ہمیشۂ زندہ رہاتلے۔

عثمان ایک بہترین درد مند انی حسّاس دلا چے مالک ہوتے تینچے دلات قوما چو درد بدرجۂ اتم ہوتو۔ قومی بھاؤڑا چی فلاح وبہبودے سبب تینچے دلا چی تڑپ انی قربانی چو جذبہ تینکاک اپلو ذاتی مفاد بالائے طاق دھرون اپلاک خود قوما سبب قربان کرھک مجبور کیلو۔ انی تن من سری اپلے مقصدات کامیاب زاؤنچا سبب مخالف ہوا چو مقابلہ کرتے ہمیشۂ اپلے کامات منہمک رہالے تینچے بقولے تینچے جام ڈاٹ زاؤن ہر ایک تیر برداشت کرو چے عادی زالے ہوتے۔ مگر قلبِ نازک ہیں صدمات برداشت کرو چے قابل ناتو رہاؤنچان دردا چے دورہ چو شکار زالو۔ انی ہو دورہ ایک ناگہانی حادثہ زاؤن تینکاک ہمیشۂ سبب انجمن جدا کرولو۔

دنیات اسلی شخصیتو بھلی کم ایات۔ تینچی کمی امکاکے ہمیشۂ محسوس زاتلی۔ اربابِ انجمن تینچی خدمات چے اعتراف چی صورتیت تینچے ناوین ایک یادگار قائم کرون تینکاکے قوما سبب وقف کیلان ہیں واقعی ایک قابلِ قدر کام زاتلے

اللہ تعالیٰ تینچی ساخطاؤ انی غلطیو معاف کرون تینکاک کروٹ کروٹ جنّت نصیب کرو۔ تینچے پسماندگانک صبر کرو چی توفیق دیئو۔ آمین ٭٭٭

اپچے سوزان کیلیان

شہادتِ امام حسینؑ

قتلِ حسینؑ اصل میں مرگِ یزید ہے
اسلام زندہ ہوتا ہے ہر کربلا کے بعد
محمد علی جوہرؒ

حضرتِ معاویہؓ چی وفات مگ تینچو فرزند یزید بادشاہ زالو۔ ہو حاکم بدکردار و بدکار زاؤنچان انی اصولِ خلافت واسلامی روایات ترک کرو چان امام عالی مقامؑ ہیچے مخالف زالے۔ یزید اینچی تائید و بیعت گھیئونک سر توڑ کوشش کیلو مگر شریعت اسلام چی پاسبان ہی برگزیدہ ہستی اتیکاک ٹھکرؤلی انی توہینکاک تنید کرو سبب تنگ وددشر دعا کیلو۔ آخر حضرتؑ مجبور زاؤن مدینہ منورہ چی گلیانک انی گنبدِ خضرا اک آخری سلام کرون اپلے کنبہ وچند جاں نثاراں سری کوفہ چوک باہر پڑلے۔ دمشق، یزیدا چو دار الخلافہ انی کوفہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ چو دار الخلافہ ہوتو۔ کوفہ چی مقتدر انسانچے علاوہ حضرتا چے سفیر حضرت مسلم سیت ہینکاک اپلے طرف ایونک خصوصی پیام فیٹون ہوتے۔ سفر چے دوران یزیدا چو لشکر گھیرا گھالون دشتِ کربلا بھتر حضرتا چی واٹ بند کیلو کربلا میدان چے قریب اسلی فرات نہی چے پانی سیتے ہینچے سبب بند کرون گیلے۔ غذا کوں لوٹون گیلی حضرتا سبب ہو ایک سخت امتحان ہوتو۔ محرم الحرام چو پہیلو ہفتہ قیامتے چو نمونہ ہوتو تینچو دودھ پیتے چرڈو علی اصغر انی کئی جاں نثار دشمنانچے تیراں شہید زالے۔ حضورچے کل ۷۲ ساتھی ہوتے انی دشمنا چی تعداد ایک تاریخ مطابق چالیس ہزار ہوتی۔ یزیدا چو گورنر وسپہ سالار ابنِ زیاد حضرتاک شہید کرو چے در پے ہوتو۔ آخر کار محرما چے دہاواک حضرتا وزیرِ سجدہ کیلے کرڈے شمرِ لعین تینچو ماتھو تنِ پاک سریرن الگ کرون نیزار بلند کیلو۔

آہ! انسانانا تھیں ہو ظلم بلوئن آسمان وزمیں رڈلے۔ حضرتِ زینب، بی سکینہ، بیمار زین العابدین ودیگر خانوادۂ رسولﷺ قیدی زاؤن یزیدا چے دربارات حاضر زالے۔ اینچی کس مپرسی وخستہ حالی بلوئن تمام دربار انت رڈوک لاگلے انی ایک کہرام مچلو۔ ہو سانحۂ عظیم، روحِ اسلام چی زندہ مثال زاؤن تاریخِ عالم چے اوراق اوپر ایک تابندہ ودرخشندہ باب زاؤن رہاتا انی مسلماناک ایثار وقربانی چو جذبہ دیئون حضرت حسینؑ اک حیاتِ جاوید عطا کرتا۔ لیکن یزیدا چے کرتوت تینکاک زمانات رسوا کرون کو تیسولے تیچے ناؤں تو نڈات گھیئونک چاہنا ہی۔ ہو ہمیشۂ سبب ذلیل و روسیاہ زاؤن واتے۔

قتلِ حسینؑ کیلو یزیداک روسیاہ،
اسلام زاتا سرخ رو ہر کربلا چے بعد
ابو افسرہ دامودی

ايڪاڳي سيّانو — ابوليان جو مخصوص ڪالم

مرحومن جي خدمت

ڪيتري جيلانون ايڪ ڏيس مرو ڇي لازمي. موت هر جيئري سبب يقيني ائي هميشه سبب جيون جي تمنا عبث ولايعني اڻي. گلهار پُوت زاوَ يا دلدار گهو، لاڏلي ڌهو زاوَ يا پياري مهيلي، شفيق ماما زاوَ يا مهربان پاپا، ايڪ نه ايڪ ڏيس هي چند ڏيسا جي دنيا سوڙون هميشه باقي رهاؤن جي دنيا بتهر ونات ائي اپلي نيڪ وبد اعمال جو انجام ڀڳتات. زهراڙ جي پاني هميشه پاچوي رهاڻا صيني، فولاچو رنگ ائي پر پل چند لمحات ختم زاتا، چاند فالي زاوُن جا فوڙي ماند پڙتا، سُور بتهر نُوڙ مغربي مگ رهانا هي. وات اِزلان آندهار زاتا ائي آندهار زلان جُو گزُمرتا. وات اَستا سر اُزواڙ جي قدر ڪرون دشي ناهي ائي وات اِزلانگ اُزواڙ کهيؤن ديکهي ناهي سکنات ڦکون رات سر زمينه اوپر، آسمانا ور هر ٽهاوار زندگي ائي موت جو نظاره زاتا مگر غافل انساناڪ هوش رهانا هي.

اِي موجي عزيز ماماؤ، بهيّانو! شبّير ماسٹر "ايڪاڳي سيّانو" ڪتاب تمڪاڪ ديلي ائي پلتا پلنا سر رخصت زالي. دو بيّ ٽکون اَپلي پوتا سري زاپو سر پادلي ناهي. عثمان ماسٹر تمي جَڙوانگ پڙهوچي بروُن چي لائق ڪيلي ائي زاپتي زاپتي هميشه سبب خاموشي زالي. هو ڪل ڌهوي جي خوشي چار ڏيس پلوُن سکلي ناهي. ڪولا ماجره جو اَسلو ايڪ پُوت دو بيّ گيلو ائي اچانڪ گزرلو. واليس يوُن ماماڪ خوشي ديوُن سکلو ناهي. بڙي ڪوزاپو صاحبا جي والده بيتي يوَن سبب پهلي مرتبه گاوانت ٹکون باهر پڙلي مگر بيتي پلوُن سکلي ناهي. پونه بگلا وايرن انتقال پاوُلي ائي هميشه سبب پونه رج رهالي. پهلوان ابو محمد صاحب پوتا چي بيرني ڪرون اُٹھ ڏيسا بتهر بيّ اپلي ائي اچانڪ رحلت پلوُٹي. مرد وقار ڏڪراں سوالي ڪونٹون بگلارهالي ناهيں. داماں ابو محمد صاحب پلتا پلتا سرگزرلي ائي دو بيّ ٹکون اَپلي ڌهوي جي خوشي زياده ڏيس پلوُن پاوَلي ناهي. اسلي واقعات بي شمار اڻي اڪثر اسلي خبر ديتي رهاتا مگر گمان رهاوُن چي باوجود آميں ڪيتي ائي ڏولي اسو چي باوجود آميں ڪڏي زادُن دائيورع مزاج جو آنٹھو ڪرون الله سبب جيوُن چي مرد چي بجائي آخرت اِسرون دنيا سبب جو ديتاوُن. دنيا سچي عيش وآرام بتهرا پلي مرحوم رشته داراں جو ڪوں خيال رهانا هي. اپلي آرام بتهر تنجي آرام جو خيال اسرون زتا حالانڪه ايجه پاسون زياده آرام تنڪاڪ درڪار اڻي. تيں زنده اسوُ دقتار خوشين تنجي خدمت ڪرون گيلي مگر مرون چند ديسا بتهر تنڪاڪ اسرون گيلي. تنجي زندگي بتهر تنجي پسند ائي ناپسند جو آميں خيال دهروُتي هوتي ائي پسند مطابق ڏيوُن جو گميّوں جو خيال رهاتو وهتو. آز قبري بتهر تمّيں ايجي تحفي جو انتظار ڪرتات ائي ايس تنڪاڪ اِسرون گهرات دولت يوُن جو انتظار ڪرتاوُن. ايجي بي مروّتي واقعي قابل افسوس اڻي.

گهوا جي خدمت ميلي سبب عبادت اڻي. الله مگ ڪوناڪ سجده ڪرو جو حڪم ملان گهواڪ سجده ڪرو جو حڪم ملتو. زنده گهوا جي پسند ناپسند، ڦالکهون تيجي خدمت هر ابولي ڪرتا. مگر مرحوم گهوا جي پسند ناپسند اِتي تيجي خدمت جو خيال اڪثر ابوليانڪ رهانا هي. جي اموالاڪ اپلي مهيلي ماتو اگرڙي گهالو چي ناپسند هوتي آز تيجي بيوه ابوليڪ پوڑٹ اگرملي جاڪٹ پسند اڻي. جي اموالاڪ سينما ائي گانا جي نفرت هوتي آز تيجي بيوه ابوليڪ سينما ائي گاناسري عشق اڻي. جي اموالاڪ نمائش ائي گهنڊسري چڙهوتي آز تيجي بيوه ابوليڪ گهنڊ ائي نمائش سري دلي لگاوَ اڻي. بيوه ابو ولتي جي اِيا حرڪتو تيجي گهوا جي روح سبب تڪليف جو باعث اڻي. جي گهواڪي دا هميشه خوش پلوَن چا هتي هوتي آز اپلي بي جا ائي غير اسلامي حرڪتان تيڪاڪ ناخوش ڪرتا هيئلي مانسانڪ هي روش دُکه ديوَن چي ايڪ مسلمان ابوليڪ زيب دي ناهي.

مرحومان جي خدمت، باعثِ ثواب اڻي. تينڪاڪ دُکه ديوُں چي ڪام ڪري ناتوُن تنڪاڪ ثواب پاوُن چي ڪام ڪيلاں وڏلي خدمت زاتا. تينڪاڪ ثواب پاوت ڪرو جي نيتيں ڪرو چي بکي ڪام تنجي سبب قيمتي تحفه اڻي. هو تحفه تنڪاڪ عذاب پاسون نجات ديتا ائي عذاب ڪم زاوُن جا ئي تنڪاڪ آرام وراحت ملتا. ثواب پاوت ڪرو چي اِرادن غريبان جي مدد ڪرو چي، خيرات وصدقه ديلاں چي، قرآن پڙهوُن ذڪر ڪروچ، درود بهرون بخشوُں چي ائي رات ڏيس تنجي مغفرت سبب دعا مانگو چي ڪام زنده ائي مرده دوگان سيب ڪوں ثواب جو باعث اڻي. هِيں طريقاں الله جي عبادت ڪوں زاتا ائي مرحوماں جي خدمت جو حق ڪوں ادا زاتا.

الله اسڪاڪ مرحوم رشته داراں سبب باعثِ نجات ڪرا. آمين

نبّاضِ قوم

خلیفہ محمد مصطفےٰ تابشؔ بھٹکلی

محسنِ قوم وطن شبّیر آخر چل بسے
آہ! کتنی رُوح فرسا دل شکن ہے یہ خبر
جانے کیا منظور ہے پروردگارِ دہر کو
اُٹھ گئے اہلِ بصیرت چل بسے اہلِ نظر
مل نہ پائے دور سے آئے ہوئے فرزند سے
کس قدر بے بس اجل کے سامنے ہی ہر بشر
قوم کے نبّاض تھے، ہمدرد تھے، معمار تھے
درحقیقت قوم کے حق میں تھے وہ عالی گہر
درسِ قُربانی مِلا شبّیر سے تابشؔ ہمیں
وہ ہمارے واسطے تھے اک نمونہ عمر بھر

عہد و امانت! گاآز امچیت لشّے؟

حضرت اُنس رضی اللہ عنہ روایت کرتات :- بھلیں کم اشّی زالا ہاکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انمکاک خطبہ دیلے انی ہیں فرموے ناہیں " جے کونات امانت چو پاس ولحاظ دھورنچی خصلت موجود ناھی" تیچیت ایمان ناھیں" انی جے کونات عہد چی پابندی ناھیں تیچیت دین ناھیں "

اکثر مانسانت ہی دون چیزانچی سخت کمی اشّے ہی دوّن چیزو امچیت ایلان یکامگ ایک نیکی چی سبقت کروچی واٹ ہموار زاتے وچیت مگر ہیچے پابند مسلماناک نااہل کاروبار کروک کلے ناتکو بلون قرار دیلون وتایا تصور کرون نیک راہ اوپر گامزن لیت ماناک ہمت کرون وتا۔

گویا سچائی چو پاس ولحاظ دہرتلو قابل ہوصیں بلون دینے پاسون ناسمجھ اسلّے احمقانچو باطل خیال اشّے۔

اللہ ساماں اُوپر رحم فرمون باطل چو پردہ چاک کرون حق ثابت کرو۔ آمین

(ر- سیدی محمد چڈو)

محی الدین مسجد کمیٹی گنگولی کا جلسۂ عام

محی الدین مسجد کمیٹی گنگولی کا سہ سالہ جلسۂ عام

زیرِ صدارت جناب کے عبدالقادر صاحب یوسف ممبر ڈسٹرکٹ وقف کمیٹی جنوبی کینرا بمقام انجمن اردو ہائر پرائمری گرلز اسکول منعقد ہوا۔ جلسہ کا آغاز ملّا عبدالقادر صاحب پیش امام محی الدین مسجد کی قرآتِ قرآن سے ہوا۔ سکریٹری جناب مومن قادر باشہ صاحب نے کمیٹی کے آمد و خرچ کے حسابات پیش کئے جو بالاتفاق منظور کئے گئے۔ جوائنٹ سکریٹری جناب جی عبدالرحیم صاحب نے کمیٹی کی سہ سالہ رپورٹ پڑھ کر سنائی۔ کمیٹی کے صدر جناب حاجی وی عبدالقادر صاحب نے اپنی تقریر میں محی الدین مسجد کا جو تعمیری کام چل رہا ہے (۲) میں سب کو مل کر ساتھ دینے اور ہر طرح کا تعاون کرنے اور بستی میں سب اتفاق سے مل جل کر رہنے کی اپیل کی مہمانِ خصوصی جناب خطیب ابو محمد صاحب نے کمیٹی کی کارروائی کو سراہا اور صدر کمیٹی کی انتھک کوششوں اور بے لوث خدمات کی بہت تعریف کی۔ صدر جلسہ نے محی الدین مسجد کی تعمیری و توسیعی کام کی ترقی پر اظہارِ مسرت کیا۔ اور آئندہ منتخب ہونے والی کمیٹی سے بھی اسی طرح کی خدمات کی امید ظاہر کی۔ آخر میں دُعا پر جلسہ کا اختتام ہوا۔

بروز جمعہ بعد نماز جمعہ

ستمبر ۲۵ سنہ ۸۰ء کو رات کے ۹ بجے زیر صدارت جناب مالی محمد یٰسین صاحب صدر انجمن نور الاسلام گنگولی کمیٹی کے دفتر میں ایک جلسہ ہوا۔ جس میں حسب ذیل عہدہ داروں کا انتخاب باتفاقِ رائے سے ہوا۔

جناب حاجی وی عبدالقادر صاحب - صدر
" ایم ایچ حسن صاحب - نائب صدر
" جی عبدالرحیم صاحب - سکریٹری
" ایس محی الدین صاحب - جوائنٹ سکریٹری
" ایم ایچ ابو محمد صاحب - خازن

اراکین انتظامیہ:

جناب چوگلے محمد میراں صاحب
" مولانا دستگیر صاحب
" خلیفے بڈھن صاحب
" ننھے دستگیر صاحب
" کے عبداللہ صاحب
" خلیفے خواجہ بہاؤالدین صاحب۔

فقط جی عبدالرحیم

پیغام تعزیت

قومِ نوائط چے بے لوث خدمتگار، ہائی اسکولچے ہیڈ ماسٹر عثمان حسن صاحباں چی اچانک رحلت واقعی انچی قوما سبب ایک عظیم نقصان اشّے۔ ہیچی تلافی ناممکن ناتلان مشکل ضرور لشّے۔ مرحوماچی زندگی قوم وملّت سبب قابلِ تقلید مثال اشّے۔

اللہ تعالےٰ انمکاک ساماں کوں مرحوما چے نقشِ قدم ر چالوچی توفیق دیو۔ قوماک صحیح نعم البدل عطا کرو۔ مرحوما چے اعزاء واقربانک صبر کروچی توفیق دیوٗ!

مرحوم عثمان ماسٹر انمکاک جیو نچو شعورانی سلیقہ عطا کیلے۔ تینچو ہو احسان انچے ساماں ورتا ہمیرات باقی رھاتلو۔

موٹیا برادران

محمد انصار عبدالرزاق، محمد جلال، محمد مسعود، عبدالرحمان عرف کوچو بابا، ابو بکر، محمد انصار عبدالقادر،

عزیزانہ درخواست

مچھلی پٹنم۔ ۱۹ر نومبر اچو طوفانے آندھرا چے ساحلی علاقات خصوصاً مچھلی پٹنم چے اکثر دیہات نیست و نابود زاؤن ایک قیامت برپا زالی۔ ہزاروں مالناچی آبادی ختم زالی۔ لاکھوں مانشیں بے گھر زاؤن تینچی تڑپتی زندگی پلو نک سنگدل مالناچے دل کوں پگلون وتا۔ لاکھوں مانشیں کوڑی کوڑی چے محتاج زاؤنے وایٹت۔ پھر بالوس اپلی مرضی مطابق امدادی کاما سبب قدم آگے بڑھوں وایٹت۔ امچے قریبی ایریا بتھر چند مسلمانا ہچی زندگی مفلوج زاؤنے اشے۔ تینچی حالات پلتے امچے دِلات ہو خیال کیلاؤں کہ امچی قومی بھاوڑے کوں ہی بے سہارا زاللی مالنانک اپلی طاقت بموجب امداد دلوٗنے ثواب دارین حاصل کرتیت۔ امیں وڈلی امیدیں امچی قومی بھاوڑاں کرڈے امچے اطراف اسلے غریب مسلمانا ہیں طوفانانے مکمل تباہ حالے زاؤ سخان تینچی مدد سبب امیں عزیزانہ درخواست کرون وایٹوں۔ اگر کونوں مدد فیتونک چھاآت ترین خال بروں اشلیلہ ایڈرسار فیتوں دیلیچے یا بینک معرفت فیتوٗنے دلوٗنچے۔

گوٹے محمد علی
بمبئی ہوٹل مین روڈ
مچھلی پٹنم ۵۲۱۰۰۱

یا

بمعرفت نقشِ نوائط
ریلیف فنڈ

آئندہ شمارہ چے قلمکار

ڈاکٹر بدر الحسن معلم ... ... مضمون
محمد سلیم نازش ... ... نظم
عصمت ہاکٹی ... ... مضمون

--- --- ---

قمری برادران طرفین ایلو تعزیتی اشتہار ورون ایلو۔ انشاء اللہ آئندہ شائع کریتوں۔

--- --- --- --- --- ---

مضامین نہایت خوشخط انی کاقی ٹھاؤ سوڑون بیرون فیتوٗنچی انی اشعار باقاعدہ اصلاح کرون فیتوٗنچی گذارش اشے

--- --- --- --- ..

امچے ہیڈ ماسٹر

کر کے روشن ہزارہا شمعیں بھجہ گئی شمعِ انجمن آخر
قمر

خالقِ دو جہاں چے علاوہ کونیتو چیز عروج پاوتا تریں ہیں ناممکن زاپنے کر تینکاک زوال یوں چے نایں سورج عروج اوپر رہاتا تریں تینچی روشنی سگلی دنیاک منور کرتا مگر ایک وقت ہیں سوراک تو زوال ییتا انی دنیا بے نور زاتا ——— اشی کچ وڈلی وڈلی مانشے دنیات آیلے انی کرنیوٗ اپلے سبب، کونیوں اپلے خاندانا سبب انی کونیوں سگلے قوما سبب کام کرون رخصت زالے۔

نوائط قومات، قوما سبب زندگی وقف کیل چند ایک مانسا بتھر آز عثمان حسن صاحباچی شخصیت بھلی نمایاں اشے۔ موصوف بمبئی شہرات اعلیٰ التعلیم حاصل کرون، تینگاک چند ماس اپلی خدمات دیوٗن اینگلو اردو ہائی اسکول بتھر بطورِ مدرس آیلے انی چند درسا تگ ہیڈ ماسٹرچی کرسی اوپر رونق افروز زالے۔ مرحوم عربی مضمونات ایم۔ اے کیلے ہوتے انی عرب ممالک بتھر تینچے سبب ترقی چے زرّین مواقع ہوتے تینچے چند خیر خواہ تینکاک مشورہ کوں دیلے کہ تمیں عرب ملکات وسون دولت کموں شکتات مگر تمیں قناعت پسند ہوتے۔ قوماسبب گاوانت کچ رہوٗن اپلے انی بچے کہ موجی تمنا اشے کہ اسکولات کام کرتے کرتے موزورو روح قبض زاؤنکاز ——— آز ایک قانع انسانا چی آرزو پورا زالی۔ تمام طلباک اپلی اولاد و لکھتلے انی ہمیشہ صحیح مشورہ دیتلے امچے ہیڈ ماسٹر آز ابدی نظرے پاسوں دور گیلے۔

۳۰ر اکتوبر حسبِ معمول سکن زالو۔ مانشے اپلے اپلے کامات مشغول زالے۔ دسہرہ چھٹی ختم زاؤن آز اسکول شروع زالوانی معمول مطابق امچے ہیڈ ماسٹر اسکولات ایلے۔ موصوف ۱۱½ اسر زاتے ہوتے۔ زاتے زاتے سینات درد شروع زالوانی پلتے پلتے فرشتۂ اجل اپلے کام کیلوانی ——— انی ——— ہو فرشتہ صفت انسان ربا چے حکمان امچے پاسوں جدا زالو ——— اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن ——— ہی روح فرسا خبر ایکت سر مانساں چو ٹھاٹھیں مارتا سمندر اسکولات جمع زالوانی علما چے سمندر چو دائمی سکوت پلوں سکتہ بتھر ایلو۔ آز تینچے سبب ہر ڈولے اشکبار اشے انی ہر دل دعاگو اشے کہ اللہ تینکاک جنت بتھر اعلیٰ انعام عطا کرو۔ تینچے درجات بلند کرو۔ آمین

(حبیب قمر)

یحییٰ صاحبا پنچ حج واپسی ور بھٹکل و مرڈیشور جماعتاں

طرفین اعزازی جلسے

محترم الیس ایم یحییٰ صاحب حج بیت اللہ چی زیارت کرون واپس ایلے سلسلات مورخہ ۵ ر دسمبر بمبئی بتھر یکے لعد دیگرے دون اعزازی جلسے منعقد زاوُن ہوتے۔ پہلو جلسہ بھٹکل مسلم جماعت بمبئی چہ تحت بمقام ۵۵ مسجد اسٹریٹ جناب الیس۔ ایم خلیل الرحمان صاحبا پچی صدارت تہ۔ انی دوسرو جلسہ مرڈیشور مسلم جماعت چے زیرِ اہتمام تملناڈو بیت الحجاج چے ہالات جناب منّا محمد غوث صاحبا پچی صدارتیت انجام پاوُن ہوتو۔ منکی جماعت طرفین جناب لنگی احمد شمس الدین انی نوجوان نوائط فنڈ طرفین جناب محمد علی محمود صاحب گلہائے عقیدت پیش کرون ہوتے۔

بھٹکل جماعتے چے جلسہ بتھر جناب محمود صاحب، ڈاکٹر حسن باپا ایم ٹی ایس انی صدرِ جلسہ جناب خلیل صاحب فریضۂ حج متعلق چند کار آمد زاپی گوش گزار کیلے۔ جناب یحییٰ صاحب اپلی تقریر چے دوران حج چی مختلف فضیلتو بیان کرتے فرمولے کہ یہجیت مساوات انی یک جہتی چو بہترین سبق ملتا۔ مزید سانگلے کہ اپچے کرٹے قرآن چلوا ایک جامع نظامِ حیات اِستے امکاک دوسرے مصنوعی قانون طرف رجوع زاوُ بچی ضرورت ناہیں۔

مرڈیشور جماعتے چے جلسات جناب کونسلر سیدی محمد صاحب جناب یحییٰ صاحبا پچو پرتپاک خیر مقدم کرتے تینچو ابتدائی پس منظر انی صاف ستھری سیاسی زندگی سلسلات اپلے خیالات پیش کیلے۔ بعد ازاں جناب قمر صاحب سیت تقریر کرون ہوتے۔

مرڈیشور جماعتے چے جلسات جناب کونسلر سیدی محمد صاحب جناب یحییٰ صاحبا پچو پرتپاک خیر مقدم کرتے تینچو ابتدائی پس منظر انی صاف ستھری سیاسی زندگی سلسلات اپلے خیالات پیش کیلے۔ بعد ازاں جناب قمر صاحب سیت تقریر کرون ہوتے۔

صدرِ جلسہ جناب منّا محمد غوث، بمبئی قیام اختیار کیلانگ غالباً پہلی مرتبہ عوام اکنے مخاطب کرتے نہایت شائستگی انی سنجیدگی سورین یحییٰ صاحبا پچی شخصیت متعلق اپلے تاثرات پیش کیلے۔ انی سانگلے کہ یحییٰ صاحبا پچو خلوص انی سادہ طبیعتین ایون بھلی متاثر واٹیں

تعزیت چو شکریہ

اپچے داماد عابد احمد سلطان چی وفات پُر ملال چی اخبار اپلاک معلوم زاوُن ایون امکاک ڈھیلو تعزیتی ٹلگرام موصول زاوُن ہو تو۔ اپلو بے حد مشکور و ممنون واٹیوں۔

علاوہ ازیں متعدد ماتشیں امکاک تعزیتی ٹلگرام و خطوط سیت روانہ کردن واٹیت۔ ہر ساماکوں فرداً فرداً جواب بر ونک قاصر واٹیوں۔ لہٰذا نقشِ نوائط ذریعہ ساماپچو شکریہ ادا کرتے مرحوم سیب دعاچی طلب کرتاوُں۔

فقط: ساوڑا ابو محمد منکی

اِظہارِ تشکر

اپچو بھاچو و برادر عبد الصمد ۳۰ر اکتوبر ناگہانی انتقال پاولے سلسلات اپلے خطوط و ٹلگرام اپچے سبب باعثِ تسکین ثابت زالے اگرچہ ہو سانحۂ عظیم سخت افسوسناک اشے تاہم اپلے ساماپچے پیغامان خوله سکون حاصل زالو۔ ایں دوگیو آپ تمام صاحبانچے مشکور واٹیوں۔ درخواست کرتاوں کہ مرحوماپچی حقیر دعائے مغفرت کرو چے۔

علیکو ابو محمد و قاضی سید محمد جعفر مرڈیشور

پُر مسرت موقعار شرکتے چو شکریہ

موجے فرزندِ ارجمند محمد عرفان چے عقدِ مسعود چے موقعار حاضر زاوُنے اپچی خوشی بتھر اضافہ کیلے انی ٹلگرام و خطوط ذریعہ تہنیت پیش کیلے احبابانچو نہایت ممنون و مشکور واٹیں۔

فرداً فرداً مخاطب زاوُ بچی دشواری پیشِ نظر اخبار ذریعو شکریہ چو اظہار کرتاں۔

فقط: محتشم محمد علی۔ یتی اینڈ کو۔ بمبئی

خبرو!

• نوائط برادری چے سرگرم ورکر، بھٹکل مسلم جماعت بمبئی چے نائب صدر، جناب الیس ایم خلیل الرحمان صاحب سی۔ اے بمبئی ٹکون دوبئی منتقل زالے واٹیت۔ مذکورین "خلیج ٹائمس" ناواچے ایک اخباری ادارہ بتھر بحیثیت جنرل مینیجر مقرر زاوُن واٹیت۔

• جناب منّا محمد غوث بھدراوتی پیپر ملس ٹکونتے استعفیٰ دیوُنے بمبئی چو ممتاز ترین ادارہ GAMON-INDIA بتھر بہ حیثیت فنانشیل مینیجر عہدہ سنبھالونے واٹیت۔

مرڈیشور نیشنل ہائی اسکولات

تعزیتی جلسہ

مورخہ ۲۰ر نومبر بروز اتوار دوپہر ۳ گھنٹے وقت مرحوم عثمان حسن ماسٹر تعلیمی دنیاپچے مفکر شخصیتے چی یاد تازہ کرتے قوماپچے نوجواناک خصوصاً طلبانک مرحوما چے نقشِ قدم چالو چے ہدایتے سبب تعزیتی جلسہ زیر صدارت الحاج شاہ الحمید صاحب مالغ منعقد زالو۔ جناب الحاج شینگٹی عبد الرحیم صاحب مالک سکرس کولمبو اسٹورس جناب حسین شریف ہیڈ ماسٹر نیشنل ہائی اسکول جناب بشیر صاحب مدرس اسکول ھذا جناب ہجیب محمد غوث صاحب صدر تنظیم کمیٹی صاحب صدر جلسہ جناب الحاج شاہ الحمید صاحب مالغ سکریٹری مسلم ایجوکیشنل سوسائٹی مرحوم عثمان حسن ماسٹرا چی روشن ضمیری مرحوماچی خدمات انی اخلاق و نیک کردار اوپر کافی روشنی گھاٹلے۔

مرحوم اہلیان مرڈیشور چے محسن مرحوم ۱۹۵۶ بر بتھر بھٹکل انجمناچو شاخ مرڈیشور بتھر قائم کرد چے سلسلات کیلی کوششے متعلق نیز مرحوماکے قوماسری کیٹلی ہمدردی ہوتی۔ مرحوماچے خیالات کیٹلے وسیع ہوتے بلون صاف صاف صاحبِ صدر جلسہ بیان فرمولے۔ انی ہدایت کیلے نیز عام ماسٹرانک مرحوما چے نقشِ قدم چالو چاسیب تمام طلبانک مرحوماچی نصیحت عمل کرو چاسیت ہدایت کیلے۔ آخر دعائے مغفرتے مرحوما جلسہ برخواست زالو۔

از: ہجیب عبد الغفور

عرفان چو دروازہ
نقشِ نوائط وازا

نقشِ نوائط

شکریہ انی معذرت

مختلف ادارانچو رپورٹ موصول زاوُن اشے۔ مگر ایک نہ ایک سببیں تفصیلی رپورٹ شائع کروک زالے ناہیں۔ مراسلہ تاخیر سریں پاوُ یجان یا کافی وقت گذرو جان یا ہم عصر اخبار بتھر رپورٹ شائع زاوُن وسوچان ہیں شمارہ بتھر درج زانا تلی وجہ زاوُن سکتا۔ بہرحال مندرجہ ذیل اداران کرٹے ایں معذرت چاہتاوُں انی امید دھرتاوُں کہ آئندہ رپورٹ مختصر انی صاف ستھری تحریر سرین بروقت موصول زالان، اپلاکے شکایت چو کونیتو موقع دے ناتوں ضرور شائع کرو چو اہتمام کرتلاوُں

• ناخدا جماعت المسلمین مرڈیشور — جناب الیس ایم یحییٰ صاحبانچے اعزاز بتھر جناب سیف اللہ محمد میراں صاحبانچی صدارتیت عام جلسہ۔ رپورٹر عمر اعظم صاحب (صدر جماعت)

• جماعت المسلمین ونکی — جناب سکری محمد غوث صاحب، صدر جماعت المسلمین ونکی مقیمانِ بمبئی حج روانگی سلسلات عام جلسہ، صدارت احمد فقی صاحب سکری۔ رپورٹر جدہ شریف حسن صاحب سکریٹری جماعت ونکی

• مرڈیشور جماعت بنگلور — یحییٰ صاحبانچے الوداعی جلسہ بمقام ہوٹل آلیسٹ۔ صدارت جناب ہنگوارکی خلیل الرحمانے۔

رپورٹر علیکو ابو محمد حسن بنگلور

• بھٹکل مسلم جماعت مسقط — مرحوم شبیر انی عثمان ماسٹر اسلسلات تعزیتی جلسہ، سکریٹری جماعت انی ملا حسن صاحبانچی تقریر۔

رپورٹر: سکریٹری جماعت

• انجمن تعلیم القرآن کالیکٹ — قرأت حفظ انی اذان چو چوکو کل ہند جشنِ مسابقت مورخہ ۳ر ۴ر انی ۵ر فروری تاریخے منعقد زاوُ بچی اطلاع۔

• دوحہ، قطر تعزیتی جلسہ — شبیر ماسٹر انی ہیڈ ماسٹر عثمان صاحبانچے انتقال اوپر تعزیتی جلسہ۔ صدارت سید میراں بافقی

رپورٹر محمد اکرم زید

• حج بیت اللہ ٹکون جناب محی الدین منیری صاحبانچو ذاتی مراسلہ بتھر ہیں ور سا سفرِ حج چے تاثرات ایک جامع مضمون چی حیثیت دھرتا مگر افسوس کہ اخبار اچی تنگ دامانی باعث شائع کروک زالے ناہیں۔

• مرحوم عثمان حسن چی زندگی چے ایک خاص پہلو اوپر ڈاکٹر بدر الحسن معلم چو مضمون ان شاء اللہ آئندہ شائع کرتلاوُں۔

REGD. NO M.H. BY SOUTH 590/

NAQSH-E-NAWAYATH

FORTNIGHTLY

FATIMA MANZIL
OPP. SABU SIDDIK
MUSAFIR KHANA
BOMBAY-400 001

آخری خواہش! جو پوری ہو گئی

عسکری حمید اللہ کلکتہ

۱۳ اکتوبر ۱۹۷۷ء جب میں بمبئی جیسے حسین و جمیل شہر سے لطف اندوز ہو رہا تھا کہ دوپہر ۱۲ بجے خبر ملی کہ عثمان حسن (ہیڈ ماسٹر اسلامیہ اینگلو اردو ہائی اسکول بھٹکل) اس دنیا سے کوچ کر چلے تو ہمدردی کی زنجیروں نے میرے جذبے اور احساس کے قدم جکڑ لئے تھے اور جسم کے پنجرے میں بیٹھا ہوا دل مجھ سے روبرو سوال تھا کہ کیا تمہارے اندر ہر لمحہ مسکراتے اس شفیق چہرے کو بے جان دیکھنے کی ہمت ہے؟ کیا تم دوسروں کے دکھ پر افسردہ ہو جانے والے اس عظیم انسان کو اس احساس اور یقین کے ساتھ دیکھ سکو گے کہ تم اُسے اور صرف اُسے آخری بار دیکھ رہے ہو۔ شاید یہی وجہ تھی جس کی بدولت میں بھٹکل تک نہیں پہنچ پایا اور جب پہنچا تو پہلے ہی دن میرے قدم اس عظیم درس گاہ اسلامیہ ہائی اسکول کی طرف بڑھے تو دیکھا کہ وہ آہنی دروازہ اپنے سرد بازو پھیلائے فقیر کی جھولی سا خالی اور خاموش کھڑا تھا

انسان کو زندگی میں کبھی کبھی کچھ اذیت ناک لمحوں سے دوچار ہونا پڑتا ہے جبکہ وہ اپنے آپ کو سرتا پیر کرب کے سمندر میں غرق پاتا ہے اس کے باوجود اپنی قلبی اذیت کو مناسب الفاظ کا لبادہ نہیں پہنا پاتا۔ میرے ساتھ بھی کچھ ایسا ہی ہوا بس ایک سکتے جیسی کیفیت تھی جو آج بھی طاری ہے۔

آہ!... عثمان حسن.... جس کی آخری خواہش یہی تھی کہ ڈیوٹی پر ہی موت کا فرشتہ ان سے ہم کلام ہو اور خدا کو بھی یہی منظور تھا اسی وجہ سے اُفس میں روح قفسِ عنصری سے پرواز کر گئی اور بھٹکل کی فضا غم ناک ہو گئی۔

صحیح معنوں میں آپ ایک انمول سرمایہ تھے قوم اور وطن کیلئے آپ پورے جذباتِ انسانی کے ساتھ طلباء پر دھیان دیتے اور نونہالانِ وطن کے مستقبل کو روشن کرنے کی سعی کرتے آپ کا عین مقصد یہی تھا کہ طلباء اپنے مستقبل کو روشن کریں باشعور ہوں اور معاشرے کو ان سے فائدہ پہنچے۔

مدیر "نقش نوائط" نے کیا خوب لکھا ہے کہ اگر عثمان حسن کو یہ معلوم ہوتا کہ میرے عقیدت مندوں کو اس قدر تکلیف ہوگی تو شاید بحکمِ خدا وہ مزید چند سال اس دنیائے فانی میں زندہ رہتے اور اپنے چاہنے والوں کو فیضیاب کرتے۔ اب ان کی صحیح خدمت یہ ہے کہ ہمارے اساتذہ ان کے نقشِ قدم پر چلیں اور اپنی علمی خدمات میں انہماک پیدا کریں۔



از عبدالمتین منیری

مور سے کون ناواقف ہے؟ کس کس نے اسے نہیں دیکھا ہے؟ جنگلوں میں اور چڑیا گھروں میں باآسانی دیکھا جا سکتا ہے۔ اسکی خوبصورتی تو پرندوں میں مشہور ہے۔ کون شخص ایسا ہے جو اسکی نیرنگی کو اسکی خوبصورتی کو نہیں مانتا اور کون فرد ایسا ہے جو اسکی خوبصورتی سے انکار کرنے والے کو باذوق نہیں مانتا؟

لیکن کیا آپ نے اس خوبصورت ترین پرندوں کے پیروں پر نظر دوڑائی ہے؟ کیا آپ نے پائے طاؤس کو غور سے دیکھا ہے؟ کتنے میلے کتنے بدصورت کتنے گندے اور کتنے کریہ المنظر اس کے دونوں پاؤں ہوتے ہیں؟

لیکن کیا اب تک کسی شخص نے بھی اسکے میلے، بدصورت گندے اور کریہ المنظر پاؤں کی وجہ سے اس پرندے ہی کو میلا بدصورت، گندہ اور کریہ المنظر قرار دیا ہے۔ اور کیا آپ صرف اس کے پیروں کی خرابی کی وجہ سے اس پرندے ہی کو بدصورت قرار دینے والے کی بات پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ کیا آپ کے دماغ کے کسی خانہ میں بھی ایسے شخص پر اعتبار کے لئے کوئی جگہ موجود ہے؟ کوئی بھی انصاف پسند صاحبِ ذوق ایسے ذوق والے کو بے ذوق ہی قرار دیگا۔

لیکن یہ کتنی ہی افسوس کی بات ہے کہ صرف یہ اصول کہ چند ایک خرابیوں کی وجہ سے تمام خوبیوں کو نظر انداز نہ کیا جائے" صرف اس پرندے پر ہی منطبق کرتے ہیں اور انسانوں پر منطبق کرنے کے لئے۔ اپنے بھائیوں پر منطبق کرنے کے لئے اپنے دل میں کوئی جگہ نہیں رکھتے۔

آپ کے کتنے ہی دوست ہیں؟ کتنے ہی احباب ہیں؟ کتنے ہی بھائی بند ہیں جن میں اللہ تعالیٰ نے کتنی ہی خوبیاں بھر دی ہیں کتنی ہی اچھائیاں ان میں ہیں۔ لیکن انہی دوست احباب اور بھائی بندوں میں آپ کوئی خرابی پاتے ہیں تو آپ ان کی تمام خوبیوں پر اور تمام اچھائیوں پر پانی پھیر دیتے ہیں۔ ان کی کسی خوبی کو ماننے کیلئے تیار ہی نہیں رہتے۔ کوئی اچھائی آپ کی نظر میں نہیں آتی، بس خرابیاں ہی خرابیاں آنکھوں کے سامنے آجاتی ہیں اور وہ شخص برائیوں کا پتلا نظر آتا ہے۔ لیکن کیا یہ نظریہ ٹھیک ہے؟ یہ بہت ہی غور و خوض سے، بڑی ہی سنجیدگی سے سوچنے کی بات ہے ــــ آپ ایک پرندے کے بدصورت پاؤں کی وجہ سے اس پرندے کو بدصورت نہیں ٹھہراتے، لیکن اسکے مقابلہ میں جب انسان کی بات آتی ہے تو وہ انسان خرابیوں کا مجسمہ نظر آتا ہے۔ یہ کہاں کا انصاف ہے؟ یہ کہاں کی عقلمندی ہے؟ کیا یہ بے وقوفی نہیں ہے؟ کیا یہ زبردست حماقت نہیں ہے؟ کہ جس اصول کو آپ کے دوست و احباب اور بھائیوں پر منطبق کرنا تھا۔ اسے ایک جانور پر تو منطبق کر ہی دیا۔ لیکن وہ جو اس اصول پر منطبق ہونے کا سب سے بڑا حقدار تھا وہی محروم ہو گیا۔ کیا اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ آپ کے دل میں جو عزت و احترام ایک بے عقل جانور کیلئے ہے وہ اپنے ایک ذی عقل و ذی فہم بھائی کیلئے نہیں ہے؟ یہ کیسی اندھیر نگری ہے کہ ایک بھائی میں ننانوے اچھائیاں ہیں اور ایک برائی ہے تو آپ اس برائی ہی کو اچھالتے ہیں اور ننانوے کی ننانوے خوبیوں کو یکسر بھلا دیتے ہیں۔ کیا ایسا ہونا چاہیئے؟ کیا آپ ایسے انسان کو جو اپنے بھائی کی ننانوے خوبیوں کو بھول کر صرف ایک برائی کو یاد رکھتا ہے۔ صاحبِ عقل سمجھتے ہیں؟ اپنے دل کے دریچوں کو کھولئے اور دل کی گہرائیوں میں جھانک کر دیکھئے اور خود ہی سوچئے کہ اس معاملے میں آپ کی عقلمندی کس پائے کی ہے اور یہ اصول بنا دیجئے کہ غالب صفات ہی کو یاد رکھیں گے اور پھر دیکھئے کہ انس و محبت کس طرح لپک لپک کر آپ کی طرف آتی ہے اور کس طرح بدگمانی کے بادل خود بخود چھٹ جاتے ہیں۔

کُشتۂ آلام

خلیفہ محمد مصطفٰے تابش بھٹکلی

پرجا سے اُسے تحفۂ دشنام ملا ہے
کیا خوب زمانے سے یہ انعام ملا ہے
شبیر ہوں عثمان ہوں یا شاہِ جہاں ہوں
مارا ہے زمانے نے قضا نام ملا ہے
عثمان نے سینچا تھا چمن خونِ جگر سے
اُن سے ہی ہمیں علم بھرا جام ملا ہے
جس چاند نے بخشا تھا زمانے کو اُجالا
طعنہ اُسے افسوس بہر گام ملا ہے
جو ہر جو لٹاتا تھا زمانے میں ہمہ دم
دیکھو تو ذرا کیا اُسے انعام ملا ہے
دیکھی نہیں دو دن بھی خوشی لختِ جگر کی
یہ کیا صلہ اے گردشِ ایام ملا ہے
آغوش میں تیری اُنہیں اے قبر سکوں دے
گو ہر یہ تجھے کُشتۂ آلام ملا ہے

یکجھتی چو علمبردار
نوائطی قومی اخبار

نقش نوائط

بمبئی
پندرہ روزہ

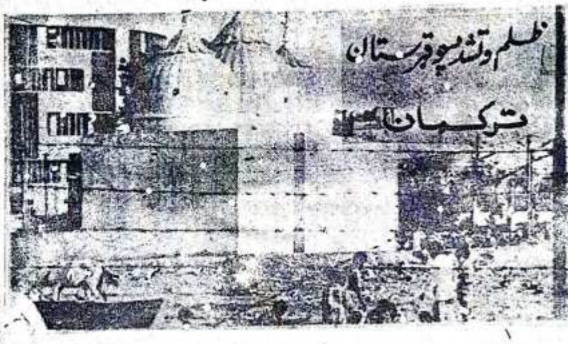
جلد ۲ بتاریخ یکم جنوری ۷۸ء مطابق ۲۱ محرم ۱۳۹۸ھ قیمت ۵۰ پیسے شمارہ ۱۷

کھیکا ھو ھنگامہ
کھیکا ھی فوٹا فوٹ
کھیکا ھی رسہ کشی
موجی سیٹ موجی سیٹ

۶ ترکمان گیٹ چی ایک او جاکیٹ!

چند سرپھرے کانگریسی سیاستدان چو مذاق ایک عظیم انقلاب چو باعث زالو۔ ترکمان گیٹ چہ آس پاس مسلمانا چی دھاکلی دھاکلی انگڈیوانی گھرانک منہدم کرتنین ظالمانک کا خبر ھوتا کہ ھینم تھاوار تینچی قبر کھندون وتلی۔ جیتاب

بلڈوزر مسلماناچی انگڈیوانی گھرے تباہ کرک ترکمان گیٹ چی طرف بڑھتے ہوتے تیاں مسلماناچی ہزاری لمنے ناراضی چو تیر کمان ٹکون باہر پڑون ٹھیک اپلے نشانہ اوپر پاون ہوتو۔ لسبندکا زالو یا کونتو بندی مسلمانا چے



جذبات سرین کھیلان ہو کچہ حشر۔ ترکمان گیٹ چو ویران احاطہ تیمیں وقتاد رائج اسلی حکومت انی حکمران پارٹی چو قبرستان ثابت زالو۔ انقلاب لونچا سبب ایک نہ ایک بہانہ چا ضرورت رہاتا۔ سکلے گاوانت اوزو لاونک ایک چنگاری کافی اشے۔ ترکمان گیٹ چی ایک او جاکیٹ ہندوستاناچو سکلو نقشہ بدلون دھے ولا۔

آز جمہوریت چو کاشانہ، گاندھی و نہرو چی یادگار، آزلو وقدوانی چو مسکن، آزادی ہند چو علمبردار عظیم کانگریس پارٹی چو عظیم ترین قلعہ شعلہ زن اشے۔ اوجاچی لپیٹ بھر تیاری ہماری دھاونتلے لیڈرانک کا خبر اشے کہ تینچی تباہی و بربادی چو کارن ترکمان گیٹ چی ایک او جاکیٹ ہوتی۔

افسوس کہ ہیں او جاک رازوں چے بجائے کانگریسی لیڈران صرف اپلو جوروں جا سبب ایک دوسرا چی گردن دلیتے واتیت۔ اپون کیلی پورا غلطی چو خود ایک مرتبہ جائزہ گھیون تیتو وازالہ کیلان انی ترکمان گیٹ و مسلمانا سرین زالی دوسری نا انصافی چو احساس کرتے مسلماناچے مسائل ولکھو چی کوشش کیلان ایاں کوسے اوزو ایزو سکتا انی کھال پڑلو قلعہ از سر نو تعمیر زالوں سکتا۔ گمہی گو جیتق انی شیطانی نظارہ بھر کون لکھتے؟

اگر ایتاں دہلی بھر رائج اسلی حکومت انی دہلی چی گدی اوپر براجمان اشلے چند مسلم دشمن لیڈر مسلمانا چے جذبات سرین کھیلو چی کوشش کیلان تینکاکوں ترکمان گیٹ چی او جاکیٹ پادلی انی جنتا پارٹی چو کوں تو حشر ناملو جے کونتو کانگریس چو زالو۔ ہیں وقتار مسلمانا کہ ایک صحیح لئی بادقار رہبر ملان ہیں او جاچی لپیٹ ٹکون مسلمانا چی ایک متحدہ سیاسی پارٹی مستحکم زلون باہر پڑو چا امکان اشے۔

> ## سنہ ۱۳۹۸ھ
> ## سنہ ۱۹۷۸ء
>
> ### نوے ورسا چے نوے عزائم
>
> ہندستانانک، مسلمانانک انی گادیں بھاوڈانک ترقی چی نوی واٹیو کا مزن کرو!

خلیفہ عبدالرزاق چو انتقال۔ ایک دور چو اختتام

گذرون گیلے چند دیس نوائط برادری سبب انی خصوصاً نقشِ نوائط سبب از حد پریشان کُن ثابت زالون اشے۔ نقش سرین دلی انی جذباتی لگاوُ دھرونی چند مخلص مانشیں یکے بعد دیگرے اللہ پیارے زالے۔ ماسٹر گیلے، ہیڈ ماسٹر گیلے، سلطان گیلے انی ایتاں اپچے خلیفہ کوں اپچو ساتھ سوڑون گیلے۔ آز کال اشی محسوس زاتا کہ پندرہ روزہ نقشِ نوائط چے پندرہ دیس ایک نہ ایک صدمہ جانکاہ چے بغیر خیر و عافیت سرین گذرو چے ایک معجزہ زالا پرین اشے۔

مورخہ ۱۷ دسمبر ۷۷ء بروز اتوار حرکت قلب بند زاوُ نچان خلیفہ عبدالرزاق صاحباچو انتقال زالو۔ خلیفہ عبدالرزاق المعروف دھلی خلفو قدیم و جدید نوائط تاریخی چی اہم ترین شخصیات چے زمرہ بھر شامل واتیت۔ دینی، ادبی انی سماجی خدمات چے علاوہ کاروباری زندگی بھر موصوفا چی مستقل مزاجی انی دیانت داری بے مثال اشے۔ خلفو صاحب تقریباً چالیس ورشیں سرا ایکچہ کاروباری ادارہ لیعنی مولانا۔ شاہ بندری گروپ (باقی بتر لے صفحا)

> ## میں ہینگا وسوں یا تینگا وسوں!
> ## ارس انی پاٹل چے درمنے یحییٰ صاحب کھیں وتلے؟
>
> کرناٹک وزیر اعلیٰ دیوراج ارس چی پٹ دھری انی شری کے ایچ پاٹل چی موقعہ پرستی چے درمنے یحییٰ صاحب بُری طرح پھسون واتیت۔ چند ورسا نوٹے کانگریس ٹوٹ پڑلانگ ہو یہ مسئلہ در پیش ہوتو۔
>
> ایک طرف سنڈیکیٹ والا سرین گھرنے تعلقات انی دوسری طرف انڈیکیٹ چی ابھرتی قوت، دوناں درمنے معلق رھاوُن حافظکا صاحب ہمیشہ سبب سیاسی زندگی ٹکون معطل زالے۔ غالباً تینکاک ذہنی سکون میسر زالو۔ مگر ایوانِ حکومت بھر ایک پُر اثر آواز پاسون ایں محروم رہالاوں۔ ایتاں یحییٰ صاحبانک ایں ہو گرسوں سکے ناوں۔ جے کھیں حق انی انصاف اشے انی جے کھیں مسلماناچے مفاد محفوظ اشے یحییٰ صاحب تینگا وسوچے ضروری اشے۔
>
> یا اللہ ہیں فیصلہ کُن وقتار تینچی صحیح رہنمائی کر! آمین

خلیفہ مرحوم متعلق فرنٹ پیج بقیہ (صفحہ ۳) - حالاتِ زندگی۔ خصوصی مضمون انی تعزیتی رپورٹ بھتر لے صفحات ملاحظہ فرمو یچے

الله فرموتا

نقشِ نوائط — نقوشِ کاروان

گروے تبیاچی گروی زاپنی

بدبختی انی نیک بختی

(۱۴) فَاَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظّٰی پس تمکاک میں ایک نلتے اوبلان بھینوڑلائیٹ۔ (۱۵) یتجیت داخل زاؤ یچے ناہیں مگر تو بدبخت (۱۶) جے کون جھٹلو وانی زوگردانی کیلو یعنی سرکشی کیلو (۱۷) انی عنقریب ورون وتلو تیجین تو زیادہ بھیتلو۔ (۱۸) جے کون اپلومال دیا (تاکہ) پاک وصاف زاؤ (۱۹) انی تیجے کڑلے کونیاچی نعمت (کون) ناہیں کہ تو تیجو (مال دیون) بدلہ کاڑو جاہا۔ (۲۰) مگر (بلکہ) تو اپلے اعلیٰ پالن ہارچی رضامندی جاہا۔ (۲۱) انی عنقریب تو راضی زاتلو۔

دنیا انی آخرت چی حقیقت معلوم زالاگم اللہ فرموتا کہ میں فوڑے تجہ تمکاک ایک زلتے اوبھان بھینوڑون زالاشے تو اوزو دوزخاچو اوزواشے انی تو بدکار وگنہگار مالناں چے انتظار بتھر توڑاوسون بسلالے۔ تے اوجاٹ کون وتلے تے بارات اللہ فرموتاکہ تیجیت (ہمیشہ سبب) تو تجہ بدبخت داخل زاتلو۔ جے کو دلے دینِ حق جھٹلو وانی سرکشی کیلو۔ صاف زاہیے آشے کہ دوزخات پڑتلو کچہ سالمان بدبخت زاؤن سکتا۔ دوزخاپاسون زیادہ منحوس انی خطرناک بٹاکو کونتون ناہیں۔ انی تو ہانِ سبب دوزخات گیلو کہ تو حقے چو انکار کیلو۔ حالانکہ دینِ حق کچہ صحیح واٹ ہوتی جے واٹ تیکاک تیجے پالن ہارا سرین ملوتی چھٹلے۔ اے افسوس! تو بدبخت اسلے تجے دنیا بے قیمت ولکھلو۔ تیجے مقابلہ دوزخاپاسون ورتلو خوش قسمت تو واٹے جے کونے پرہیزگاری اختیار کیلو۔ الی اپلو مالے ہان سبب دیلو کہ پاک زاؤ نکاز (مالاچی زکوٰۃ کاڑلانے مال پاک زاتا) انی سوچے اللہ تعالیٰ چی رضامندی چے تیجے اوپر کونیاں چو احسان ہوتو کہ تو تیجو بدلہ کاڑو جاہا۔ انے عنقریب اللہ تیجین راضی زاتلو۔ جے مانوس اپلے پروردگارا بھیتا انی اپلو مال صرف اللہ چے احکامات پورا کرو جاسبب خرچ کرتا۔ کونیاں چے احسانا چو بدلہ دیوتچی غرض رہاناہیں۔ اسلو مانوس دوزخاپاسون دور رہاتلو۔ ایک تکنے انی صحیح نوسناچی ہی کچہ علامت اشے۔ ہو مانوس عنقریب خوشی کرون وتلو۔ ساہو نعمتان بتھر وڑلی نعمت ہی کچہ کہ مانوس اپلے اللہ سرین اپلے حیتے سرین، تقدیرچے خیر وشر سرین انی دنیا وآخرت سرین خوش زاؤ نکاڈ۔

(شانِ نزول انی نتیجہ مگ)

ثانوی تعلیم سبب وقتاچو صحیح استعمال

اپچو مشاہدہ اشے کہ ساؤتھ کینرا چی اڑپی، کندا پور، منگلور وغیرہ گاوانت سرکاری وغیر سرکاری امتحانات اکثر چڑویں شاندار کامیابی حاصل کرتات تینگاک دیر حاضری یا غیر حاضری عیب سمذون وتا۔ تیچے برعکس نارتھ کنراچی چڑویں (بشمول نوائط چڑویں) وقت ضائع کروچے اپلی عادتِ ثانیہ کرون واٹیت۔ غیر حاضری تنیچے سبب ایک مشغلہ انی دیر حاضری دِل چسپی چے ایک کام اشے۔ اپچے ماحولات چڑوان چی ہی روش چے مختلف اسباب اشے۔ قارئین درجِ ذیل زاپنار غور کرون ہی کمزور یے چو علاج کروسکتات :

(۱) گھرے کرو سبب ماسڑے دیلّے کام چڑویں کرے ناتلان تنکاک اسکولات ٹیکون باہر گھالون وتا انی تیں ہو وقت آوارہ گردی بتھر صرف کرتات۔ والدین یا ہمر سرپرست تینکاک اسکولاچے کام کرو سبب خصوصی تاکید کرے ناہیں۔

(۲) اساتذہ ایک منصوبہ کرون چڑوانک تعلیمی کام دیلان تنکاک فضول زاپنا سبب وقت ملو سکے ناہی۔

(۳) ہوم ورک یعنی گھرے کروک دیلّے کام اساتذہ طلب کرون انی باقاعدہ پلون دستخط گھالوچے ایک ضروری امر اشے۔ کام مختصر زالالون حرکت ناہی صدرِ مدرس ہیں سلسلات زور دیتے رہالان بہتر اشے۔

(۴) ہوم ورک کتابی، نصابی یا جنرل دیلان حرکت ناہی مگر ہیچو تعلق امتحانا سرین ضرور رہاؤں کاز۔

(۵) اسکولات تحریری یا تقریری مقابلہ ہفتہ وار دھرون چڑوانک مصروف دھرولان محلہ بتھربے کار پنچاتے چو موقع ملوچے ناہی۔

(۶) طویل تعطیل بتھر ہر مضمون سبب چند منتخب سوالات حل کرو دیلان چڑویں امتحانات پاس زاؤن سکتات۔

(۷) غیر حاضر اساتذہ چے پیریڈ بتھر تعلیم دیوں سبب ہیڈ ماسٹر ایک منصوبہ تیار کرون مناسب اساتذہ چے ذمہ سوکیلان بہتر نتائج برآمد زاؤن سکتا۔

(باقی۔ کالم دیگی)

شرمگاہ اگڑو نہ جے

• حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرموتات، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جیتاں باہر بھیو وسوچو ارادہ کرتے ہوتے۔ (جنگلات یا میدانات) ترین اسٹلی دور وتے ہوتے کہ تینکاک کونوں پلوں سکتے ہوتے۔ (ابوداؤد وغیرہ)

حضرت ابوھریرہ رض راوی واتیت کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرمولے کہ تومیں دون چیزان ورانی چیزو لعنے چو سبب اتیے۔ صحابہ رض عرض کیلے یا رسول اللہ انی کونتی چیز واشے؟ اپون فرمولے کہ ایک ہی کہ کونوں مالناچی (دوچی وسوچی) واٹیرہ بول وبراز کرونہ جے۔ دوسرے ہیں کہ کونوں مالنیں بیسوچی سائیت بول وبراز کرو نہ جے۔ (مسلم شریف)

حضرت انس رض فرموتات کہ جیتاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم استنجا کرو چو ارادہ کرتے ہوتے ترین (بیسوچے وقتار) جیتاں سرزمینے چے بگلا زاتے ہوتے کاپڑے اکھلے ہوتے۔ (ترمذی ابوداؤد وغیرہ)

ہی ساہو حدیثاں شرم وحیا کروچے سلسلات رہنمائی ملتا۔ دوسرے گندگی وغیرہ کرون دوسرا تکلیف دیوچے بارات سخت تاکید کرون گیلی اشے۔ یعنی النسان استعمال کروچے ٹھاوار یا لوچے وسوچے ٹھاوار یا لوچے وسوچے راستار بیسون والوٹی کردچی سخت ممانعت اشے۔ ہاں! اسلو راستہ اشے کہ تیجے ویلانے مالنے بھلی کم گذرتات یا اسلی ساٹی اشے کہ تینگاک مالنے بیٹھے نائیت۔ ترین تینگاک بول وبراز کرو حرکت ناہیں۔ ہر حال بتھر ایک مسلمان دوسرے مسلمانا تکلیف دیوچیا پوسون ورو کاز۔ انی شرمگاہ ہر ٹھاوار اوسونہ جے۔

• حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ روایت کرتات کہ حضور اکرم صلعم ارشاد فرمولے کہ دون مالنے (سری سری) باہر بیسو (اٹی) وسونہ جے کہ دوگی کوں اپچی شرمگاہ اگڑلاشے انی (آپسات) زاپتات۔ سبب کہ ہیجے اللہ تعالیٰ غضبناک زاتا (ابوداؤد ابن ماجہ وغیرہ)

امولا انی ابولیا دوگا کوں والوٹی بیسلا مگ ایک دوسرا چی شرمگاہ پلوچے حرام اشے۔ انی والوٹی کرتیفی زالوچے کوں منع اشے۔ ہیجین اللہ ناراض زاتا۔ آس کال ابولیو ہیں بارات بالکل احتیاط کرے ناہیں۔ بلکہ والوٹی گیلان یا آنگ دھول بسلان ایک دوسرا چی شرمگاہ پلوچے عام زاپیے اشے۔ انی ابولیو ابولیا سائیں شرمگاہ اوسوچے قطعاً عیب دلکھے نائیت۔

شمس الدّین میموریل کو کیسر الاجماعت کا عطیہ

بھٹکل مسلم جماعت کیرالا نے محبِّ قوم مرحوم جوکاکو شمس الدّین صاحب کی یادگار میں کیے جانے والی عالی شان عمارت کی تعمیر پر بھٹکل مسلم جماعت بینگلور کو مبارکباد دیتے ہوئے مبلغ ایک ہزار روپے بطور عطیہ دینا منظور کیا ہے۔ اور اس عمارت کی جلد تکمیل کے لئے دعاگو ہے۔

رپورٹ ایم ایچ عباس علی
نائب سکریٹری کیسر الاجماعت

مزّمل قاضیا جنتا نیشنل مینوریٹی ونگ بتھر شامل

نقش نوائط بنگلور سیل چے کنوینر جناب محمد مزّمل قاضیا بی ایس سی ایل ایل بی (ایڈوکیٹ ہائی کورٹ) جنتا پارٹی قومی اقلیتی شعبہ NATIONAL MINORITY WING چے رکن منتخب زاوُن واٹیت۔ علاوہ ازیں پندرہ اراکین ودمشتمل کرناٹکا اسٹیٹ جنتا پارٹی ایڈوکیٹ ونگ چے کون رکنِ انتظامیہ منتخب زاوُن واٹیت۔ (ریل نیوز)

بقیہ: ایڈیٹوریل

(۸) گپّے بازی چی عادی چرُواں سیب ایک مخصوص پروگرام مرتب کرون تنکاک چند کاما چی ذمّہ داری سوپلان تیں سدھرو کی سکتات۔

(۹) والدین یا سرپرست صاحبانک چرُواں چی تعلیمی کمزورین یا خبر دیرو لاں تنچی اصلاح سیب مدد ملو سکتا۔

چرُواں چی بے راہ روی چے اسباب بے شمار اشے انی حل کون مختلف اشے۔ گاوین حالات ساتے دھرُون امیں چند حل پیش کرون واٹیوں۔ ہیں حل کامیاب زاوُن سیب اساتذہ انی سرپرستاں بتھر گہرا رابطہ رہاوُں چے ضروری اشے۔ اساتذہ سرگرمی انی والدین سرد مہری چو مظاہرہ کیلان یا بیچے برعکس زالان کو نتیو حل کامیاب زاوُں سکے ناہی۔ علاوہ ازیں غلط کاماں پاسون چرُوانک روکون چے انی نکّے کاماں سیب تنچی ہمّت برڑھوں چے سلسلات والدین و اساتذہ بتھر کاتِ اختلاف رہاوُں نہ چے۔ اگر خدانخواستہ اسلاں ہو اختلاف چرُوانک کلوُ نہ چے۔ ہی سازاپناں چو خیال دھرُولاں امید اشے کہ اچھے ماحولات ہیں حل مفید ثابت زاتلے۔ (از: سیّد عبد الرحمٰن باطن)

آہ! عثمان ماسٹر

ہر دلعزیز ہیڈ ماسٹر محترم عثمان حسن اپلے عزیزانک و اقرباک غمگین و رنجیدہ سوڑون ہمیشہ سیب رخصت زالے۔ مرحوما چی سرپرستی اچھے سیب باعثِ صد افتخار و سرمایہ ہوتی۔

ھیں نقصان چی تلافی محال اشے

اللہ مرحوماک اپلے جوارِ رحمت بتھر ٹھاؤ نصیب کرو انی رشتہ دارانک و دوستانک صبرِ جمیل عطا کرو!

بادشاہ
زبیر
اقبال
قمری
ابوبکر
اسماعیل

بقیہ: خلیفہ عبد الرزاق چو انتقال

(صفحہ اوّل چے فوڑے)

چی انگڈیو، بادشاہ شاپ، بادشاہ کمپنی انی کولمبو اسٹورس سرین منسلک ہوتے۔ کاروبارات اسلی مستقل مزاجی چی مثال شاذ و نادر ملیت۔

قابلِ مبارکباد واٹیت مرحوم حاجی حسنہ صاحب انی تینچے فرزند ایس اسماعیل صاحب جے کون خلیفہ صاحبانک کاروباری اوقات بتھر کوے گوناگوں دینی انی سماجی کام کرو سیب نہ صرف آزادی بلکہ بھرپور ہمّت افزائی انی ہر طرح چو تعاون کرون ہوتے۔ اسلی ساہوکارے انی اسلے شریک کار بنو فوڑے ہوتے نہ آئندہ زاوُن سکتلے۔ عام طور ار پلو نچپات ایاکہ اگر ایک پارٹنر دین چے محنت سیب چند ولیا بدلہ باہروتا ترین دوسرو پارٹنر شکایت کرتا۔ یا اگر مروّت بتھر کائیے شکایت کرے نا تلاوُن تینچی زاپناں ناراضگی عیاں زاتا۔ خلیفہ صاحبانچے شریک کار تینچے کاما چی افادیت چو لحاظ دھرتے، بھرتے گراکا وقتار انگڈی چے کیش ٹیبلا اوپر کون تینچی تحریک چالوچی منکاکھے بخوشی اجازت دیوُن ہوتے۔ دراصل تعلیم القرآن چی ترقی سیب کئی ایک منصوبے کولمبو اسٹورس چے کیش کاوُنٹر واسطے پاوُن ہوتے۔ اچھے ڈولین کئی مرتبہ اسلو نظارہ پلون واٹیوں۔ امچی برادری بتھو دو سرے کرٹے اشی پلونک ملو چے ایک کرشمہ اچھے برابر رہاتے۔ تو ایک دور ہو تو بلکہ تینچی شخصیت بتھر نچے ایک مکمل دور چی داستان پوشیدہ ہوتی۔ خلیفہ صاحب انتقال پاولے انی تو دور ختم زالو۔

فیناک دسمبر، آتار یچے چی رات ایک خلیفہ صاحب انتقال پاوُلی خبر ملون ہوتی۔ مگر امیں دون ورسا فوڑے نچے خلیفہ صاحب انتقال پاوُلے۔ پلون ہوتاوُں۔ بیتاں تقریباً دون ورسا فوڑے تینچے سرین آخری ملاقات زالی ہوتی۔ تیتاں امکا محسوس زاوُن ہوئے کہ عبد اپلے رازق سرین معاملات طے کرون واٹے۔ شاید تعلیم القرآن چے چند ادھورے کام پورا کرو چا سیب تینکاک قدرت طرفین مہلت ملون گیلی ہوتی۔ ورنہ اپلو وجود تمیں فوڑے نچے ختم بلون ولکھون ہوتے۔ خلیفہ صاحب بار بار بلتے ہوتے کہ اپلے کئی ایک ساتھی اپلے ٹولاس ایتں گیلے۔ تمنڈے بابا بجاو کوں گیلے۔ ایتاں اپلو کا بھرو اپون کوں تینچے سرین دچوں واٹے بلون ولکھاتے۔

اللہ چو اختیاری فیصلہ سانتیں امچی شکایت بے سود مگر اللہ چے اختیاری فیصلہ اوپر زاوُ نچو صدمہ برداشت کرو کہ امیں بے اختیار رواٹیوں۔ ضبط کردیجا باوجود ڈولے پرنم زاتا انی دلات ہلکی ہلکی ٹھیس انی چیمین محسوس زاتا۔ اخبار جاری کرو سیب امکاک آمادہ کرو جات چند مخصوص مالنساں بتھر مذکو اپخو خاص اثر ہوتو۔ ہی زاپنا متعلق امیں اخبارات پلیشٹ سیت آگاہ کرون واٹیوں رددرپاوُنی تینچی ملاقات زاپین اخبار کاڑو چا متعلق زور دیتے ہوتے۔ مگر آخری ملاقات چے موقعار تینچو ایک جملہ اچھے کانا کرٹے بار بار بازگشت زاوُں گونجتا۔

"کامیں میلاگ توں اخبار کاڑتلو؟"

بفضلِ ربی تینچی حیاتین اخبار باہر آیلو مگر نہایت افسوس کہ تینچی بیمار اوپر اخبار جاری کرتن تقریباً پاوُنے دون ورشیں زالاگ کوں آمکاک تینچی ملاقات چو شرف حاصل زالو نہ ہیں۔ ملاقات سیب دو گیوں مضطرب ہوتے۔ خلیفہ صاحب سکون و اطمینان سرین اللہ چے حد بارات پاولے۔ مگر امچو اضطراب ازون باقی اشے۔

نقش نوائط چے ایک ابتدائی شمارہ بتھر خلیفہ صاحبانچو ایک مختصر اصلاحی مراسلہ شائع زاوُنے ہوتو۔ نقش چے ایدی واڑتے ہمدردانی وسیع ترین تسلوات چی حامل شخصیت طرفین صرف ایک آدھ مختصر مراسلہ دستیاب زالاک امیں اقبال چو ایک مصرعہ بطور عنوانِ مراسلہ چی پیشانی ور چھپاں کرون ہوتاوُں۔ ایتاں تینچے تخیل چو اظہار جنم گھیوُن دون ورشیں کوں پورا زالی ناہیں۔ امنے ازون تینچاں امکاک بھلی فیض حاصل کرو چے باقی ہوتے کہ رزاقِ دو عالم (جی) بخیلی پلون علامہ اقبال چو تو نچے مصرعہ اٹھو پڑلو۔

بخیلی ہے یہ رزاقی نہیں ہے

یا رزاقِ دو عالم! اچھے سیب تو چی بخیلی گوارا اشے۔ مگر عبد الرزاق سیب جنیت بہترین جسمانی ذہنی انی روحانی رزق چو اہتمام کر!

کوبٹے صلاح الدّینے و شبّیر صاحبانک صدمۂ جانکاہ

نقش نوائط حلقۂ خاص چے ممتاز رکن انی دوبئی نمائندہ جناب صلاح الدّین کوبٹے و برادرِ نقش قلمکار شبّیر کوبٹے چے محترم والد بزرگوار جناب کوبٹے محمد میراں صاحب انتقال پاوُنے فرزندانک انی خویش و اقارباک شدید صدمہ زاوُن اشے۔

ادارہ نقش تینچے سرین گہری ہمدردی چو اظہار کرتے دعاگو ولتے۔ کہ اللہ مرحوماک غریقِ رحمت کرون کروٹ کروٹ جنّت نصیب کرو۔ آمین

(ادارہ)

آنکا جے گے سیانو

(ابولیاں چو مخصوص کالم)

مہاتریو جوان زاؤن جنّتیت وَتلے

ایک مرتبہ پیارے نبیؐ چے دربارات ایک مہاتری ابولی ایلوْن اپلے سبب جنّت چی دعا کرو سانگلی۔ حضرتؐ مُدا آئی بلے کہ مہاتریو جنّت بھر دسو چے ناہی۔ تی رڑتے دسو گیلی۔ تیکاک واپس آپوْن گھٹلے انی ہنتے سانگلے کہ مہاتریو جوان زاؤن جنّتیت داخل زاتلے ۔ ۔ ۔ ۔ ہو واقعہ تیرا شیں ورسا فوڑلو زاؤن رہاتا۔ ایتاں ہیں زمانہ چو قصہ ایکا ۔ ۔ ۔ ۔ ایک سینما تھیٹرات ابولیو ہیٹ (ٹوپی) گھالون بیسے ہوتے پاٹیر اسلی بانسانک پلون تکلیف زاتی ہوتی۔ تیں تھیٹرا چے مالکا کڑے درخواست کیلے کہ ابولیانک ہیٹ گھالون بیسو نپے منع کرو کاز۔ مالک سمجھ دار ہوتو۔ ابولیانک منع کرو چے بجائے تو اعلان کیلو کہ تھیٹرات صرف مہاتری ابولیانک ہیٹ گھالون بیسو چی اجازت اشے۔ اعلان ٹگ مانتے پلے کہ تھیٹرات ایکوی ابولیے چے ماتار ہیٹ نہوتی۔ ۔ ۔ ۔ ۔ پہلے واقعات خدائی جنّت انی دوسرے قِصّات شیطانی جنّت چو ذکر اشے۔

رسول اللہؐ چے قول مطابق ہر نیک ابولی جوان زاؤن جنّتی زاتلی۔ گو ہمیشہ سبب جوان رہاتلی — شیطانی جنّت چے قصّان ثابت زاتا کہ کونیو ابولی مہاتری زاؤن چاہ ناہی۔ ابولیاں سبب ہمیشہ جوان رہاؤں چی خواہش آز کال علام اشے۔ ختم زاؤں چی دنیا بھر جوانی باقی دھروں یا ایلاک سدا جوان دکھرو سبب ابولی ہر جائز و ناجائز کام کرتا۔ کریم ملون توندٔ اک پلاسٹر ماروں وتا، پاوڈر ملون چونو کاڑون وتا انی ہونٹاک لپ اسٹک لاؤن رنگ کاڑون وتا۔ ہی روش پورنی انسانی عمارت کوں نوی انی سُگھڑ دِکھرتا۔ مگر ہی بھارڑا چی جوانی انی دکھاوا چی خوبصورتی ابولیانک جنّت عطا کرو سکے ناہی طوفانی ہواچو ایک جھونکا ایلاں یا پانیا چے چند چھینٹے پڑلاں تمام سُگھڑے اوپر پانی پھیرون وتا انی اصل صورت بے نقاب زاؤں چاں ابولی شرمیں پانی پانی زاتا فیشن چو بہاؤ تیجو بھاؤ بڑھوں سکے ناہی انی بھاؤ گھٹلاں اپلے امولا چے دِلات ٹھاؤ ملو پاوے ناہی۔ شیطانی جنّت بھر دسوں شیکوں ایلو سبق آخر کار شرمندہ کرتا۔

خدائی جنّت چے طلب گار یعنی ہمیشہ جوان رہاؤں چاتلے امیدوار الگ قسما چو سُگھڑ کرتات۔ تینچے گلات ناؤز رے چو ہار انی کانات قرآنا چے موتی رہاتا۔ ہاتھات اللہ چی عبادت چے کنگن انی پایات رسول اللہؐ چی اطاعت چے جھین رہاتا۔ ماتار خوفِ خدا چی کیلی پاٹی انی ڈولات حیا چے کازل رہاتا۔ توندار عشقِ خدا و رسولؐ چو پاوڈر اتی ہونٹار ذکرِ الٰہی چی تاسان رہاتا۔ آنگار صبر و رضا چو لباس انی دلات زہد و تقویٰ چی تسبیح رہاتا۔ ہاتھات فرائض چی مہندی انی آنگلت ستّا چو عطر رہاتا۔ ماچار نیک گھوا چی رغبت انی ہوٹیت صالح اولاد چی دولت رہاتا۔ الغرض اللہ انی رسول اللہؐ چے احکام چی پابندی تنکاک سدا بہار حسن انی غیر فانی جوانی عطا کرتا۔

اے ابولیانو! امولاں چی راحت انی دنیا چی عزّت تمھین اشے۔ ایک نیک ابولی اپلے گھوا چے گھراں جنّت کرتا انی امولا ابلی ابولیے چے روپ بھر حور حاصل کرتا۔ ہی حور کیتاؤں مہاتری زاناہی گھوا چی خدمت انی صالح طبیعت چے باعث ہی دنیا ٹگ کوں جوان رہاتا انی ہمیشہ ہمیشہ باقی رہاؤں چی دنیار ہے جنّتی زاؤن داخل زاتا۔
اللہ ہر ایک ابولیک دین دار کرون جنّتی کرو۔ آمین!

خلیفہ کالیکٹ چی خدمتیت ارباب کالیکٹ چی خراجِ عقیدت

۸ اردسمبر ۷۷ء بروز اتوار عصرے پانچ گھنٹہ خلیفہ عبدالرزاق صاحبانک کلیکوٹ قبرستانار مدفون کرون بھٹکلی احباب سرین چند مقامی احباب سید صاد فتر جماعت بھر تعزیتی جلسات شرکیکت سید حسن زالے۔ نثار احمد اپلی تقریریت خلیفہ صاحبا چے اخلاقِ حسنہ جماعتیت تینچو مقام انی برادری و نوجوانا سبب تینچے حوصلہ مند خیالات سانگون زالا انگ انجمن تعلیم القرآن چے استاد حافظ عبدالستار نروی قلیل مدّتیت نصرت ایلے۔ خلیفہ صاحبا چے جذبات سانگون ایتاں تعلیم القرآن چی ذمّہ داری امیں سائیوں ملون انگو نکاز بلون سانگلے۔ فاروق کالج لکچرار قدرت اللہ باقوی خلفا چو تذکرہ سرین آنسو جاری کرون تقریر جاری دھرونک سکلے ناعیں۔ کلیکوٹ لیڈ او الاسلام مزگتی چے امام ابو اسحاق اسمٰعیل مولوی ۴۲ ورشے شیکون خلفا سرین تعلق چو تذکرہ کرتے سانگلے کہ خلیفہ صاحبان پرین اپلے تمام روزمرّہ چے کام اپلی ذمّہ داری ساتھ ساتھ ایٹلے پابند صوم و صلوٰۃ مانشیں اپون بلّو ناہیں بلّے۔
صدر ایس اسماعیل صاحبانچی اجازتین تعزیتی تجویز چی منظورے سرین مغرب بانگے وقتار بت جلسہ برخواست زالو۔

تجویز تعزیت

بھٹکل مسلم جماعت کیرالا کا یہ اجلاسِ عام محترم جناب خلیفہ عبدالرزاق صاحب کی وفات حسرت آیات پر اپنے گہرے رنج و غم کا اظہار کرتا ہے۔ مرحوم خلیفہ صاحب جماعت ہٰذا کے اُن معزّز و اکابرین میں سے ہیں جن کی دردمندانہ خدمات کے نتیجہ میں جماعت ہٰذا کو ایک امتیازی حیثیت حاصل رہی ہے۔ مرحوم خلیفہ صاحب جماعت اور برادری کے قومی اداروں کے فروغ ہمارے سابقین مرحومین کی خدمات کی قدردانی اور قوم کو ایک صالح و خوش حال معاشرہ اور ممتاز حیثیت کے دیکھنے کے ہمیشہ خواہاں رہتے تھے۔ مرحوم ایک مسلم دوست، خوش اخلاق پابند صوم و صلوٰۃ باجماعت اور خوش مزاج اور اپنی ذات سے ایک انجمن تھے۔

جماعت ہٰذا کے صدر و سکریٹری کی حیثیت سے جماعت کے انتظامی امور کی ترتیب، امداد باہمی کی اسکیموں میں وسعت نیز برادری کے طلبا کو تعلیمی قرضہ کے اجراء وغیرہ میں مرحوم خلیفہ صاحب کی خداداد صلاحیتوں اور مشوروں کا بہت بڑا دخل ہے۔

شہر کالیکٹ میں سارے کیرالا کا اپنے طرز کا واحد حفظ تجوید قرآن کا مدرسہ انجمن تعلیم القرآن مرحوم خلیفہ صاحب اور اُن کے رفقاء کار کی کاوشوں کا نتیجہ ہے۔ جن کے وہ روحِ رواں تھے۔

مرحوم کی موت کی وجہ سے ساری بھٹکل برادری عموماً اور ممبرانِ بھٹکل مسلم جماعت کیرالا خصوصاً ایک شفیق اور دوراندیش نیک صفت بزرگ سے محروم ہوگئی۔

جمیع ممبرانِ جماعت مرحوم خلیفہ صاحب کے انتقال پُرملال پر اپنے دلی گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے خدائے لم یزل سے دُعا گو ہے کہ وہ مرحوم کی بال بال مغفرت فرما کر دانستہ اور نادانستہ لغزشوں کو معاف فرما کر صالحین کے زمرے میں شامل فرمائیں۔ اور جملہ اہل و عیال اور خویش و اقارب کو صبرِ جمیل عطا فرمائے۔

عہدیداران و ممبرانِ بھٹکل مسلم جماعت کیرالا

نورانی منڈ…
(موسولہ اطلاع مطابق…)

ایچے سوزان کیلیے بیان

اشرف النّاس

"دِلاچے بیمار ایلی بیمار یتین خود واقفیت دھرو ایے ناھی" (امام غزالیؒ)

اللہ چی بے شمار مخلوقا تھ انساناچو درجہ بھلی بلند اشے۔ بشر تھ خیر و شر دونی مادہ رہاؤن چے باوجود ھیکاک اشرف المخلوقات چو خطاب نصیب زالو۔ انسانی گروہ تھ اصفیا و اولیا انی انبیاء پیدا زالے، بایزیدؒ پیدا زالے انی یزید کوں پیدا زالو فرعون اسلے گمراہ چے محلات حضرت موسیٰؑ اسلے سربراہ چی پرورش زالی انی حضرت نوحؑ اسلے پیغمبرا چے گھرات مشرک پوت پیدا زالو۔ آذر بت تراش چے گھرے حضرت ابراہیمؑ بُت شکن زالے حضور اکرمؐ چے دربارات عبداللہ ابن اُبی اسلو منافق پیدا زالو انی کربلا چے میدانات یزیدی لشکر تھ حُرؓ اسلے حق شناس نمودار زالے۔ غرض کہ انسانی گروہ تھ متضاد صفات پلون گیلی۔ پلون دِتا انی پلون دِتلی۔

"ناس" چے معنی انسان اشے۔ انسان نیک و بدچو انی شبیر شعور دھرو تا، مضر و نافع چیزا نک ولکھتا انی اشرف و ارذل چیزا نک پرکھتا۔ بعض مرتبہ صحت مند جسما تھ بیمار دلاچی حالت دلکھوچیات کوتاہی زاتا انی مریض دلاچی زاپنار ایمان ہاڑون گمراہ زاتا دلاچی بیماری اندرونی زاؤن چان فوراً ولکھو سکے ناہی حقیقی ڈاکٹر تشخیص کرون مرض طرف تشاندہی کیلان گمراہ مریض احتجاج کرتا انی عبدالدنیا اسلے تلمیری حکیماچی زاپنار ایلاک اشرف الناس دلکھون شرافت نمائش کرتا۔ مگر خود نمائی چی ٹی بی آہستہ آہستہ دلاک ختم کرتا انی تو اشرف الناس زاؤن چے بجائے ارذل الناس زاتا۔ آخر کار ہوّردگ" پلٹون تیکاک "گ در" سرو ہرتا انی گورکون تیکاک سپرد خاک کرتا

موجودہ دور تھ صرف جسمانی صحت اوپر توجہ دیلون دِتا۔ دلاچی صفائی انی ارتقائے روحانی طرف دھیان دیلون دِ شے ناہی جاہ و نمود چی خواہش، ذخیرہ اندوزی چی کوشش انی اپلے کرتوت نکوں سیب آوازِ حق دبوں چی جد و جہد چو شمار امراضِ روحانی تھ زاتا۔ گفتار چے غازی کرڈے ہی بیماریاں چو علاج ناہی۔ تربیت یافتہ معالج ہیں روگا پاسون نجات دیوں سکلے ناہی۔ لونات گورڈسان تلاش کرو چے انی گولی زہار کرڈے آنبو طلب کروڈ چے عقلی زوال چی علامت اشے۔

اللہ سانانک صحت مند دل و دماغ عطا کرو۔ آمین

نقشوں کو تم نہ جانچو لوگوں سے مل کے دیکھو
کیا چیز جی رہی ہے کیا چیز مر رہی ہے
(اکبرؔ)

مرڈیشور نرسری اسکولاچو افتتاح

مورخہ ۱۱ر دسمبر زنانہ اسکولاچے میدانات، نرسری اسکولاچے افتتاح سلسلات ایک عظیم الشان جلسہ زیر صدارت جناب الحاج شنگیٹی عبدالرحیم صاحب منعقد زالو۔ جلسہ چو آغاز جناب مولوی سا محمد علی باشاہ صاحب معلم مدرسہ تنویر الاسلام کیلے۔ مدرسہ چو افتتاح اسکول انسپکٹر A.E.O. ہاتین کرون گیلو۔

جناب آر مار محمد اسماعیل صاحب، جناب مرسے بال صاحب اردو ماڈل اسکول چے ہیڈ ماسٹر جناب شیخ صاحب، ہیڈ ماسٹر نیشنل ہائی جناب حسین شریف صاحب، جناب یجیب محمد غوث صاحب (صدر تنظیم کمیٹی) جناب شاہ الحمید صاحب مالنع سکریٹری مسلم ایجوکیشنل سوسائٹی، نرسری اسکولاچی ضرورت، چڈوانچو داخلہ لباس انی دیگر ضروری مسائل اوپر بہترین روشنی گھالٹے صدرِ جلسہ جناب شنگیٹی عبدالرحیم صاحب ناخدا محلّہ چے مسلمان بھاوڈانک تعلیمی میدانات آگے بڑھوں یو نچا سیب خصوصی زور دیلے۔ AEO صاحب اپلی تقریر یت اپلو تعاون ہمیشہ رہالو۔ انی اپلے سرن رابطہ پیدا کرتے رہایا۔ بلون تاکید کرون سانگلے۔ جناب شاہ الحمید صاحب مالنع چے شکریہ کلام سرن جلسہ برخواست زالو۔

مرڈیشور ماڈل اسکول ترقی چی واٹیر

اہلِ مرڈیشور سیب ہیں نہایت خوشی چے زا پنے کہ گورنمنٹ ماڈل اردو بائز اسکولات چڈوانچی تعداد بتدریج بڑھتے لشے۔ تھاواچی ملّت چو مسئلہ حل کرو چا سیب مزید ایک کرہ چے تعمیری کام شروع زاؤن اشے۔

ہیں ورسا مقامی کھیلات اپچے اسکولاچی چڈویں انفرادی انعامات حاصل کرو چا علاوہ اسکولا سیب ایک سرٹیفکیٹ سیت حاصل کرون واٹیت۔ سرور سماں نات حضور صلعم فرموتات کہ پوتا سیب باپاچو انعام اپچے پاسون بہتر دو سرو کونتو ناہی کہ تیچی تعلیم و تربیت سیب انتہائی کوشش کرون تیکاک پاکیزہ اخلاق سرن آراستہ کرو چے لہٰذا چڈوا اپچے سرپرستان انی والدین کڈے موّدبانہ گذارش لشے کہ تینچے چڈوانچی تعلیم و تربیت انی اخلاقی آراستگی سیب اپچو بھرپور تعاون کرو کاز

مرسلہ اے ایف شیخ مرڈیشور۔

قاضی حبیب اللہ صاحب کے فتاوے کتابی شکل میں؟

نوائطی خاندان سے تعلق رکھنے والے، مدراس کے چیف قاضی حضرت مولانا مفتی قاضی حبیب اللہ صاحب کا مذہبی تقدس و پرہیزگاری اور دینی و علمی خدمات سے جنوبی ہند کا ایک بہت بڑا علمی طبقہ بخوبی واقف ہے۔ خصوصاً ان کے دیئے ہوئے فتوؤں سے ہزاروں افراد و ادارے مستفید ہو چکے ہیں۔ آپ شافعی المسلک ہیں۔ مگر فتوے حنفی و شافعی مسلک کے لحاظ سے دیتے ہیں۔

ایک طویل عرصے سے اس بات کی شدید ضرورت محسوس ہو رہی تھی کہ ان کے فتوؤں کو ایک کتابی شکل میں شائع کیا جائے۔ ہماری ہی برادری کے دو احباب جناب ملا محسن صاحب اور محترم عبدالرزاق جمخنڈی صاحب کے پُرزور مشورے پر اس ضمن میں کوششیں شروع ہو گئیں۔ بفضلِ تعالیٰ اب اس کارِ خیر کا آغاز ہو چکا ہے۔ تقریباً پندرہ تا بیس ہزار فتاوے چار جلدوں میں شائع کرنے کا منصوبہ ہے۔

العبد سید شاہ محمد
نائب محکمہ شرعیہ، گورنمنٹ چیف قاضی مدراس

جاپان چو کامیاب دورہ کرون واپس اپلاکے

جناب **مالی محمد یٰسین** صاحبانک مبارکباد

مورخہ ۵ر دسمبر ۸۸ء بر جناب مالی محمد یٰسین صاحب جاپان بھتر ٹوکیو انی دیگر مقامات چے علاوہ ھانگ کانگ سیت وچون ماہی گیری FISHERIES متعلق ٹیکنیکل و کاروباری معلومات حاصل کرون مورخہ ۱۴ر دسمبر نہایت کامیابی سرن ہندستانات واپس اپلاک امیں دلی مبارکباد پیش کرتاؤں۔

امید اشے بفضلِ تعالیٰ تیں اپلے کاروبارات مزید ترقی کرون اپچے گاؤں انی برادری سیب کوں باعثِ ترقی زاتلے۔

طالبِ خیر

ایم ایچ عبدالحفیظ و ایم ایچ عبیداللہ
گنگولی (ساؤتھ کینرا) 576216

تعلیمی دنیاچو عظیم نقصان

(الیف اے عصمت باشاہ جاکٹی دبئی)

... عہ بر قوم نوائط سیب انی اسلامیہ ہائی اسکولا سیب نقصانی چو باعث زالو۔ رمضان ماساچی ستائیسویں راتی اردو بورڈ اسکولاچے انی ہائی اسکولاچے استاد بہی العزیز سماجی خادم محترم شبیر ماسٹر وداع زالے۔ شبیر ماسٹرا چی جدائی چو غم ایتا تازہ ہو تو کہ ہائی اسکولاچے مخلص خادم ہیڈ ماسٹر عثمان اچانک اپلے ربّاک جواب دیلے۔ عثمان ماسٹر چو انتقال صرف اسکولا سیب نوہی بلکہ پوری قوم نوائط سیب عظیم نقصان اشے۔ ایچی تلافی ناممکن ناتلان مشکل ضرور اشے۔

شبیر ماسٹر صرف پڑھائی چے ماسٹر نہو بلکہ اپلے مضامین انی خاص کرون تاریخ بھتر ماہر زاؤ نچے علاوہ دستکاری بھتر کوں استاد ہوتے۔ سماجی برائیاں اوپر تنقید کرتے تینچی اصلاح چی فکر کوں کرتے ہوتے۔ مجلس اصلاح و تنظیم ذریعات ایک مدت قوماسیب مفید کام کیلے۔ قوم تینچی خدمات سیب تینکاک ہمیشہ اٹھو دھرو تلی عثمان ماسٹرا چی زندگی اپچے سیب عبرت ناک اشے۔

عثمان ماسٹر اپلے مفاد بالائے طاق دھرون اپلی زندگی قوماچی فلاح و بہبود سیب صرف کیلے بھٹکل ٹیکون ایلاک اسکولات ملازمت اختیار کیلے۔ تینچو مقصد ہو ہو تو کہ قومات اسلی پورنی روایات بدلون صحیح طرلیقار سماجی اصلاح زاؤ نکا ہیں مقصدا سیب تیں قوماچی نوی نسلیک بہتر طرلیقار تعلیم دیوں چے ضروری دلکھتے ہوتے۔ انی تینچی تربیت صحیح طور ار زاؤ نچا سیب زور دیتے ہوتے دینی تعلیم چے ساتھ ساتھ نوے زمانہ چے تقاضے پورے کرتے جدید تعلیم کوں ضروری اشے۔ آج کس قوم آپچی دنیات عزت سے رہ ہی رہاؤں سکتا۔ انی قوم اپچو مقام پیدا کرو سکتا۔ انی ہو مقصد پورا زاؤ نچا سیب تیں نوی نسلیک تربیت دیوں تینکاک نوے زمانہ چے نوے تقاضے پورے کیچے قابل کرو کہ چاہتے ہوتے۔ تینچو ہوش زندگی بھر جاری رہالو۔ انی آخر خود ہیں مقصداچی تکمیل کرتے اپلی زندگی قوما ور نثار کیلے۔

اللہ تعالیٰ اپچے ہی دو گیوں محنت استقامت ایک تینچے خدمتے چو وڑلو اجر عطا کرو

عبداللہ الخطیبی ضلع روڈ ٹرانسپورٹ کمیٹی رکن منتخب

جناب عبداللہ خطیبی (بوڑ بیٹے عبداللہ صاحب) بھٹکل تعلقہ طرفنی ضلع نارتھ کینرا K.S.R.T.C. ایڈوائزری بورڈ چے ممبر منتخب زاؤن واٹیت ایس ٹی بس سلسلات عوام عبداللہ خطیبی چو تعاون حاصل کرو سکتات۔ (ڈیلی نیوز)

عثمان حسن چوازواڑ

جنّتے چی زینت!



اپچو دور طالب علمی

چینی چوہ بہار ضیا ازواڑ



لالٹین انی

قندیل چو سہارا

عثمان حسن ماہتاب زاؤن ایلے

انی علما چی تیز روشنی ایلی





تو چاند

ہمیشہ ہمیشہ موڑی بھتر نکلو

مگر آسمانِ انجمن اوپر انگنت حسین چانیو

ازون ماہِ منوّر چی داستان ایکو تے واٹیت

اللہ ہیں ازواڑا کے جنّتے چی زینت کرو۔ آمین

غم والم بھتر چوہ چوہ دون چانیو

ریاض احمد اکرمی۔ جمیل احمد پیشمام۔ ابوظبی



اے حسن یوسف جوشِ زلیخا

آنچی راتی زاگا دوبارا

اسلوئی سہرا باندوکاز

شفقتے چی عطر بیز خوشبو سرین معطر حسین سہرا

زوڑا اور نچھاور

عبدالعلیم قاضیا

مع

نزہت افشاں

دولہا دلہن چی خدمتیت کیف وسرور سرین بھرپور نیک وصالح ازدواجی زندگی

سب نیک خواہشات

انی

دلہن چے والد موجے رفیقِ محترم سید حسن سقاف

صاحبانک پُرمسرت موقعہ سبب دلی مبارکباد

شریکِ شادمانی

سیّدی محمّد چڈو میراں منزل سلطانی محلہ۔ بھٹکل (این کے)

مالک وناشر طابع عبدالعلیم مولوی نے رپورٹر پریس مورلینڈ روڈ بمبئی نمبر ۸ سے چھپوا کر دفتر نقش نوائط فاطر منزل، بالمقابل صابو صدیق مسافر خانہ بمبئی نمبر ۳ سے شائع کیا۔

مدیر :- سید عبدالرحیم ارشاد

سراپا درد تھے حسرت بھری تھی داستاں ان کی



ڈاکٹر بدرالحسن معلّم

کل تک ان کے متعلق بے شمار شکایتیں، بدگمانیاں اور طعنے سننے میں آرہے تھے مگر جیسے ہی ان کی رُوح قبض ہوتی ہے سب کی آنکھیں اشکبار ہوکر تعریف وثنا کا ایک لامتناہی سلسلہ شروع ہوتا ہے شاید حقیقت کے انکشاف اور ثبوت کی فراہمی کے لئے مُوت ہی کا انتظار تھا اس سے بڑھ کر عثمان حسن کی ایمانداری، دیانتداری اور فرائض کی ادائیگی کا اور کیا ثبوت ہوسکتا ہے کہ اپنی زندگی کا ایک ایک لمحہ قوم کی تعمیر اور انجمن کے اغراض ومقاصد کی تکمیل میں صرف کرتے ہوئے ان کی آخری سانس بھی اسی فکر میں قفسِ عنصری سے پرواز کرتی ہے۔

ہائی اسکول

عثمان حسن سے قبل اسلامیہ ہائی اسکول بھٹکل کی حالت تسلی بخش نہیں تھی۔ جب عثمان صاحب نے اس کی باگ ڈور سنبھالی تو سب سے پہلے انہوں نے بچوں میں مساوات قائم کرنے کے لئے یونیفارم ضروری قرار دیا۔ اس پر بھی اعتراضات اٹھے مگر عثمان اپنی مستقل مزاجی سے اس کو برقرار رکھنے میں کامیاب رہے جو غریب طلبہ اپنی غربت کی وجہ سے یونیفارم بنا نہیں پاتے تھے عثمان حسن اپنے ذی حیثیت دوستوں کے ذریعے ان کے یونیفارم کا انتظام کرتے اور جو غریب طلبہ اپنی غریبی کی وجہ سے تعلیم کو خیرباد کہنا چاہتے تھے ان سے مل کر انہیں روکتے اور ان کے لئے حسبِ استطاعت سہولتیں مہیا کرتے۔ ایسی کئی مثالیں آج بھی موجود ہیں۔ تعلیم کا معیار بڑھانے اور اچھے نتائج برآمد کرنے کیلئے ہمیشہ کوشش رہتی تھی۔ ۱۹۷۴ء میں جب ایس ایس سی کے امتحانات کے نتائج اطمینان بخش نہیں نکلے تو وہ رپورٹ کی صورت میں اُن ناکامیوں کے اسباب اور اس کے حل کیلئے چند تجاویز انجمن کی مجلس انتظامیہ میں پیش کیا جس کو انجمن نے شائع کرکے عوام کی معلومات کے لئے عوام میں تقسیم کئے۔ اس رپورٹ پر بھی تبصرہ کرکے انہیں پریشان کرنے کی پوری کوشش کی گئی لیکن عثمان میدانِ عمل میں برابر گامزن رہے آج کا یہ گرلس ہائی اسکول اسی رپورٹ کا ردِّ عمل ہے جس سے آج قوم کی غریب سے غریب بچیاں بھی ایس ایس سی تک تعلیم حاصل کرسکتی ہیں۔

کالج

عثمان حسن قوم کے ہر فرد کو خواہ وہ مرد ہو یا عورت امیر ہو یا غریب، اعلیٰ تعلیم یافتہ دیکھنا چاہتے تھے وہ اپنے مادرِ وطن کے ہر بچے کو ایک اچھے شہری کی حیثیت سے دیکھنا چاہتے تھے اور انجمن کے اغراض ومقاصد کی تکمیل ان کی زندگی کا فریضہ بن چکا تھا لہٰذا عثمان حسن نے انجمن کے دستور کی دفعہ نمبر ۱ (د) کے تحت قوم کے ابھرتے ہوئے بچوں کو اعلیٰ تعلیم سے نوازنے کے لئے کالج کی تحریک اٹھائی اور اس کو کامیاب کرنے کی کوشش کی۔ اربابِ انجمن نے اُن کی اس تحریک کو عملی جامہ پہنایا اور کالج قائم ہوئی اُس وقت اُن پر یہ الزام لگایا گیا کہ عثمان نے پرنسپل بننے کے لئے کالج کا ڈھونگ رچایا تھا

عثمان کو شہرت اور دولت پیاری ہوتی تو وہ آسانی سے دولت کما کر اس زر پرست دنیا میں شہرت بھی حاصل کرسکتے تھے آج معمولی لکھے پڑھے اور ان پڑھ بھی عربیہ جاکر آناً فاناً دولت کما لیتے ہیں عثمان جو کہ عربک ایم۔ اے تھے ان کے لئے عربیہ جاکر دولت کمانا کوئی مشکل کام نہ تھا لیکن ان کی زندگی کا مقصد دولت کمانا، کوئی اعلیٰ منصب حاصل کرنا نہیں تھا بلکہ وہ اپنے آپ کو قوم کیلئے وقف کرچکے تھے ان کی زندگی کا نصب العین قوم کی تعمیر اور نیک بنیادوں پر اچھے معاشرے کی تکمیل تھا اس لئے انہوں نے اپنے مفاد کو قومی مفاد پر مقدم رکھا۔

جامعہ

عثمان حسن دینوی تعلیم کے ساتھ ساتھ دینی تعلیم کو بھی رائج کرنا چاہتے تھے جب وہ اسلامیہ ہائی اسکول سے منسلک ہوئے تو تقریباً ۱۹۵۹ء میں دینی نصاب ترتیب دینے کے لئے انجمن کی مجلس انتظامیہ نے تین رکنی نصاب کمیٹی تشکیل دی جو جناب مولانا خواجہ بہاؤالدین صاحب، جناب عبدالقادر معلم صاحب اور جناب عثمان حسن پر مشتمل تھی۔ اس کمیٹی نے ایک مکمل نصاب ترتیب دے کر انجمن میں پیش کیا وہ نصاب رائج ہوتا تو آج ہمارے اسکول سے فارغ ہونے والا ہر طالب علم ایس ایس ایل سی کے ساتھ ساتھ ایک اچھا عالم بھی کہلاتا لیکن بدلتے ہوئے حالات اور حکومتِ وقت کی سیکولر پالیسی اس نصاب کو رائج کرنے میں رکاوٹ بنی لیکن عثمان کے ذہن میں یہ نصاب نقش کرچکا تھا اور وہ کسی طرح اس کو رائج کرنے کیلئے فکرمند تھے ان کو بے حد دینی لگاؤ تھا اس دور میں جناب ملپا علی صاحب شاذلی مسجد میں درس دیا کرتے تھے فرصت کے لمحات میں آپ بھی وہاں جایا کرتے تھے۔ ملپا علی صاحب اور سعدا جعفری کوچو صاحب آپس میں دینی مدرسہ کی ضرورت پر بات چیت کیا کرتے تھے عثمان حسن کو ان کے دو ہم خیال ساتھی ملے۔ یہ تینوں وقتاً فوقتاً دینی مدرسے کی ضرورت پر غور کیا کرتے تھے اور آخرکار دینی مدرسے کا ایک تصوری خاکہ تیار کیا لیکن آگے قدم بڑھانے کیلئے سرمایہ درکار تھا۔ بفضل تعالیٰ کسی طریقے سے ان کی ملاقات ڈی۔ اے برادران سے ہوئی۔ یہ بھی ایک دینی مدرسے کی شدید ضرورت محسوس کرتے تھے بہرحال ربّ العزت نے عثمان حسن اور ان کے ساتھیوں کی دُعا سن لی اور ان کا تخیل جامعہ اسلامیہ کے رُوپ میں آج زندہ وجاوید ہے لیکن افسوس کہ جب یادگار جامعہ شائع ہوا تو بے چارے عثمان کو خصوصی درجہ دینا تو درکنار اُن کا کہیں کوئی خاص ذکر بھی نہیں ہوا۔ فراموشی شاید ہمیں اپنے ورثہ میں ملی ہوگی۔ فراموش صرف عثمان ہی کو نہیں بلکہ قاسمجی محی الدین صاحب جن کی دور اندیشی معاملہ فہمی اور روشن خیالی کا ایک زمانے میں چرچا تھا۔ آپ میونسپلٹی کے نائب صدر، انجمن کے نائب صدر اور دیگر اداروں کے مختلف منصبوں پر رہ کر قومی خدمات تھے۔ ان کو بھی ہم نے فراموش کیا ان کے علاوہ معلم عبدالقادر مرحوم۔ آپ جنگِ آزادی دور میں میونسپلٹی کے صدر کی حیثیت سے جو خدمات انجام دیئے تھے۔ اس کو فراموش نہیں کیا جانا تھا آپ انجمن کے بھی سکریٹری رہ چکے ہیں۔ ہائی اسکول مکمل کرنے میں آپ کی خدمات بھولی نہیں جاسکتی متحدہ جماعت کے کنوینر کی حیثیت سے آپنے نمایاں کارنامہ دیئے ہیں۔ آپ کے ہاتھ پیر میں جب تک دم باقی رہا اپنی غربت کے باوجود قوم کی خدمت کی ہے لیکن افسوس ایسے مجاہدین اور محسنِ قوم کو ہم فراموش کر بیٹھے۔ حد ہوگئی کہ گولڈن جوبلی میں انجمن کی سوینئر شائع ہوتی تو ان دونوں کا ذکر کہیں بھی نہیں تھا یہ ہماری احسان فراموشی نہیں تو اور کیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آج ہمیں کام کرنے والے نہیں ملتے۔

عثمان حسن کی خدمات کالج بنیاد اور اسکول کی حد تک محدود نہیں بلکہ آپ انجمن کے سکریٹری بھی رہ چکے ہیں۔ آپنے اپنی سکریٹری شپ کے دور میں انجمن کا ممبری چندہ تین روپیہ سے بڑھا کر چھ روپے مقرر کیا۔ بیرون بھٹکل کا دورہ کرکے انجمن کی ممبر سازی کی مہم چلائی جو انجمن کی تاریخ میں پہلی مہم کہی جاسکتی ہے جس سے انجمن کے ارکان میں کافی اضافہ ہوا اور مختلف عطیات اور چندہ کے ذریعے اچھا خاصہ سرمایا بھی وصول ہوا۔ ڈبی سسٹم رائج کرکے آمدنی کے ذرائع میں اضافہ کیا وہ انجمن کو خودکفیل دیکھنا چاہتے تھے ان کے دور میں جتنے عطیات اور چندے وصول ہوئے شاید ہی کسی اور سکریٹری کے دور میں ہوئے۔ یہاں بھی ان پر تنقیدیں ہوتی رہیں لیکن وہ یقین محکم کے ساتھ کام کرتے گئے۔

اولڈ بوائز

ہائی اسکول کے طلبہ کا اسکول سے فارغ ہونے کے بعد ان کا تعلق مدرسے سے نہیں رہتا تھا اس بے تعلقی کو عثمان حسن بے چینی سے محسوس کرتے تھے لہٰذا انہوں نے "اولڈ بوائز ایسوسی ایشن" قائم کرکے فارغ التحصیل طلبہ کا تعلق اسلامیہ ہائی اسکول سے مستقل قائم کردیا اور ان طلبہ سے انجمن کو فیض پہنچانا چاہا لیکن جس طرح اولڈ بوائز کو ابھرنا تھا ابھر نہ سکا۔ بفضل تعالیٰ اس کی پیہم کوشش جاری ہے۔ تمام سابق طلبہ کا فرض ہے کہ وہ جس چمن سے فیضیاب ہوئے ہیں اُس چمن کی آبپاشی کے لئے "اولڈ بوائز ایسوسی ایشن" کو مستحکم کرنے میں تعاون کریں۔

سبق

عثمان حسن کی زندگی کا جو بھی نوجوان قریب سے مطالعہ کریگا وہ قوم کے کاموں میں آگے بڑھنے کی جسارت کبھی نہیں کریگا۔ آج عثمان ہم میں موجود نہیں ہیں اس لئے ہمیں ان کی کمی محسوس ہورہی ہے۔ ہم مضطرب اور پریشان ہیں....

اس سے ہمیں سبق حاصل کرنا چاہیئے آج جو ہم میں قوم کی فلاح وبہبودی کا جذبہ لیکر کام کررہے ہیں ان کی حوصلہ افزائی کریں ان کے کام کو سراہیں تاکہ اُن میں جو جذبۂ ایثار ومحبت اور قومی درد ہے اس میں مزید توانائی پیدا ہو اور پورے درد اور استحکام کے ساتھ وہ قوم کا کام کرسکیں۔

ہمارا فرض

بہرحال عثمان حسن نے اپنی زندگی قوم کی تعمیر اور ترقی میں لگائی حتیٰ کہ اپنی آخری سانس بھی قوم وملت کے لئے صرف کی اب ہمارا یہ فرض ہے کہ ان کے بچوں کی تعلیم وتربیت کے لئے کوئی خاطر خواہ انتظام کریں۔ اگر وہ گورنمنٹ اسکول میں رہ کر اس طرح ڈیوٹی پر انتقال کرتے تو انہیں Family Benefit Fund سے دس ہزار روپئے اور گریجویٹی کے 13640/= روپے جملہ 23640/= روپے فی الفور ان کی بیواؤں اور بچوں کو مل جاتے اب اربابِ انجمن کا یہ فرض ہے کہ اس خادمِ قوم کے یتیم بچوں اور بیواؤں کا یہ نقصان نہیں ہونے دیں۔ اس کا بھی کوئی انتظام کرکے انجمن کے فنڈ سے یا کسی طریقے سے ان کا تعاون فرمائیں تاکہ ان کی خدمات کا معمولی سا نعم البدل ہو اور آئندہ اس منصب پر آنے والوں کی بھی حوصلہ افزائی ہو۔

٨

REGD. NO M. H. BY SOUTH 590/

NAQSH-E-NAWAYATH

FORTNIGHTLY

FATIMA MANZIL
OPP. SABU SIDDIK
MUSAFIR KHANA
BOMBAY-400 001

اُن کے اُٹھ جانے سے نازش انجمن ویران ہے !!

محمد سلیم محتشم نازش۔ مسقط

روٹھ کر ہم سے چلا ہے باغبانِ انجمن
مخلص و ہمدرد عثمانؔ مہربانِ انجمن

سونی سونی لگ رہی ہے اب فضائے انجمن
واقعہ رحلت کا ان کی ہے نہایت دل شکن

فکرِ ملت میں دھڑکتا تھا ترا دل ہر گھڑی
درحقیقت آپ نے کی ہے قوم کی خدمت بڑی

درد تیرا آہ! تیری قوم نے جانا نہیں
تا دمِ آخر تجھے ملت نے پہچانا نہیں

روز و شب پیشِ نظر تعلیم تھی اطفال کی
تو بلندی چاہتا تھا قوم کے اقبال کی

قابلِ تقلید تیرا ہر عمل عثماں ہوا
مال و دولت پر نہیں تو علم پر قرباں ہوا

علم سے اسکول سے بھی تجھ کو کتنا پیار تھا
موت بھی آئی وہیں پر یہ تیرا ایثار تھا

آرزو کب تیرے دل میں شہرت و دولت کی تھی
فکر تجھ کو ہر گھڑی خدمتِ ملت کی تھی

تیری خدمت تیری قربانی سدا یاد آئے گی
تیری ناقدری ہمیشہ قوم کو تڑپائے گی

یاالٰہی دے ہمیں نعم البدل عثمانؔ کا
اور جنت ہو صلہ عثمانؔ کے احسان کا

ہے دعا سایہ فگن ہو رحمتِ پروردگار
مخلصوں میں نیک، ہمدرد ہیں یہ انکا شمار

اُن کے اٹھ جانے سے نازش انجمن ویران ہے
مخلصانہ خدمتِ ملت کی یہ پہچان ہے

مرحوم خلیفہ عبدالرزّاق کی باوقار شخصیت

منشار احمد رکن الدین۔ کالی کٹ

ہم تو رخصت ہوئے اوروں نے سنبھالی دنیا
پھر نہ کہنا ہوئی توحید سے خالی دنیا

بھٹکل برادری کی ایک معزز و محترم شخصیت اور بھٹکل مسلم جماعت کیرالا کے روحِ رواں جناب خلیفہ عبدالرزاق صاحب کا ۱۸ ر دسمبر ۱۹۷۷ء کو کالی کٹ میں انتقال ہوگیا۔ مرحوم کی ستّر سالہ زندگی میں سے بیالیس ۴۲ سال کا طویل عرصہ شہر کالی کٹ میں بھٹکل برادری کی مشہور دکان کولمبو اسٹورس میں بحیثیت مینجنگ پارٹنر کے گذرا۔

خلیفہ صاحب کو شاہ بندری حاجی حسن صاحب مرحوم کی سرپرستی میں بھٹکل کے رہبرانِ مرحوم ایم ایم صدیق اور آئی۔ ایچ صدیق صاحبان کے علاوہ ہندوستان کے مایۂ ناز علما اور ادباء نیز دیگر نامور شخصیتوں کے ساتھ ملاقات، سیاسی و دینی مسائل میں سیر حاصل تبادلۂ خیال اور خط و کتابت کا زرّین موقع نصیب ہوا۔

مجلسِ اصلاح و تنظیم اور انجمن حامیٔ مسلمین بھٹکل کے لئے کی گئی جد و جہد اور صدِ یقین مرحوم کی بے لوث خدمات بار بار اپنے نوجوانوں کو یاد دلاکر ان کی آبیاری کے لئے زرّین مشورے عنایت کرتے تھے۔

مرحوم خلیفہ عبدالرزّاق صاحب اپنی ذات سے ایک انجمن تھے اپنے اسلاف کی روایات کو یاد دلاتے ہوئے یہ شعر کہا۔ ؎

تجھے اس قوم نے پالا ہے آغوشِ محبت میں
کچل ڈالا تھا جس نے پاؤں میں تاجِ سرِ دارا

اور ہندوستان کی آزادی کے لئے مسلمانوں کی دی ہوئی قربانیاں اور مسلم رہنما مولانا محمد علی جوہر کے ولولہ انگیز بیانات، بہادر یار جنگ کی تقاریر مولانا آزادؔ کے اخبار "الہلال" کے مضامین، علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کے خودی کو ابھارنے اور مسلمانوں کی ایمانی حرارت کو للکارنے والے اشعار مثلاً

کوئی اندازہ کر سکتا ہے اس کے زورِ بازو کا!
نگاہِ مردِ مومن سے بدل جاتی ہیں تقدیریں

اور مسلمانوں کی غیرت کو للکارنے کیلئے اکبر الہ آبادی کے اشعار مرحوم خلیفہ صاحب کی گفتگو میں مرکزی حیثیت رکھتے تھے۔

نوائط برادری کو بامِ عروج پر دیکھنے کے تمنّی اور برادری میں مروّجہ رسم و رواج اور عبادات میں غلو اور بدعتوں سے پاک ایک صالح معاشرہ کے آرزومند رہتے تھے۔

شہر کالی کٹ میں بیالیس سال کے قیام میں اپنے اخلاق و معاملات سے خواص و عوام کو اپنا گرویدہ بنا لیا تھا۔ بھٹکل مسلم جماعت کیرالا میں نوائط برادری کو درپیش مسائل کے حل و انتظامی امور اور مختلف امدادی اسکیموں کی ترقی میں خلیفہ صاحب کے زرّین مشورہ کو بڑا دخل رہا ہے۔

برادری کے اداروں اور اپنی تمام جماعتوں کی کارگزاریاں کو دیکھنے اور سننے کے ہمیشہ مشتاق رہتے تھے۔

اللہ تعالیٰ بال بال مغفرت فرمائے۔ مرحوم خلیفہ عبدالرزاق صاحب نے اپنے رفقاء اور ملیالی احباب کے تعاون سے انجمن تعلیم القرآن کے نام سے حفظِ قرآن کالج کی بنیاد رکھی جو سارے کیرالا میں حفظ قرآن کا واحد مرکز ہے خلیفہ صاحب کی خداداد صلاحیتوں سے کالی کٹ میں انجمن تعلیم القرآن کے زیرِ اہتمام جشن مسابقت و اذان، قرأت و حفظ ہر سال منعقد ہوتا رہا ہے جس میں سارے ہندوستان سے قرّاء و حفاظ خصوصاً اردو داں حضرات کی آمد و رفت سے سارے کیرالا میں مسحورکن قرأت و اذان کا شوق بڑھتا جارہا ہے۔ اس مثالی جشن مسابقت و کالج کے قیام سے خلیفہ مرحوم نے بھٹکل برادری کو کیرالا میں ایک اعزازی حیثیت دلادی ہے

انتقال کے دو دن قبل بھی اسی مدرسہ کی بقاء اور ماہِ فروری میں منعقد ہونے والے جشن مسابقت کے لئے اپنے معاونین کی دکان پر لکڑی ٹیکتے ہوئے اور سانس کے اتار چڑھاؤ پر قابو پاتے ہوئے عطیات وصول کرنے میں لگے رہے۔ خلیفہ صاحب کی اس کمزور حالت پر بارہا دکان داروں نے کہا کہ خلیفہ صاحب آپ کیوں اتنی تکلیف کرتے ہوئے آئے ہیں کسی کے ہاتھ پرچہ بھیج دیتے تو خلیفہ صاحب کی مسکراہٹ میں یہ جذبہ پوشیدہ رہتا کہ ؎

میں گرچہ ناتواں ہوں مگر بارِ کائنات
میرے سوا کسی سے اٹھایا نہ جائے گا

اگرچہ کہ انجمن تعلیم القرآن کے لئے معاونین کی ایک بڑی تعداد مخیر احباب پر مشتمل ہے لیکن خلیفہ صاحب کو سب سے زیادہ مدرسے کے نظم و نسق اور اساتذہ کی دلجوئی اور انتظامی امور کی دیکھ بھال اور مسابقت کے انعقاد میں صلاحیت والے احباب کی کمی کی بڑی ہی فکر لگی ہوئی تھی۔ اللہ کی ذات سے امید ہے کہ تعلیم القرآن کے بقیہ سرپرست اپنے دردمند ساتھیوں کے تعاون سے اس مدرسہ کی بقاء و ترقی کے لئے کوشاں رہیں گے۔ ؎

یہ بزمِ مے ہے یاں کوتاہ دستی میں ہے محرومی
جو بڑھ کر خود اٹھا لے ہاتھ میں مینا اسی کا ہے

مرحوم خلیفہ عبدالرزّاق صاحب ساری برادری کو عموماً اور اپنے معتقدوں کی ایک بڑی تعداد کو خصوصاً سوگوار کر کے اس دنیا سے چلے گئے۔ سر سید احمد خان کی مشابہت والے ایک زندہ دل خلیفہ عبدالرزّاق کی جدائی پر ۔۔۔۔

موت اس کی ہے کرے جس پہ زمانہ افسوس
یوں تو دنیا میں سبھی آئے ہیں مرنے کے لئے

یکجہتی چو علمبردار — ایچو قومی اخبار

نقش نوائط

بمبئی — پندرہ روزہ

جلد ۲ بتاریخ ۱۶ جنوری ۱۹۷۸ء مطابق ۷ صفر المظفر ۱۳۹۸ھ قیمت ۵۰ پیسے شمارہ ۱۸ ★★

کانگریسا فوٹ پڑون جیان جنتاک چھوٹ

دو گانچے جھگڑا بھتر تیسرا چو فائدہ زاؤ کچی عام کہاوت چو بہترین نمونہ مورخہ ۲ جنوری ۱۹۷۸ء
ہندستاناچے متحیر ہوواکے پلو نچو موقع ملو۔ کو نتیو خاص بنیادی اختلاف ناتون کانگریس پارٹی دوبارہ دون سے
الگ گروپ بھتر تقسیم زالی۔ کانگریسات فوٹ پڑو جان
مختلف مسائل بھتر بری طرح الجھونے اسلی جنتا پارٹیک
بیان زرا فوڑے زُٹھوچا سبب چھوٹ ملون اٹھے پیساؔ
جاہے شمار سیاسی غلطی انی انتظامی کمزوری چو فائدہ
اٹھلے اپلی پوزیشن مضبوط کر دچا بجائے کانگریس خود
اپلے ہاتینا اپلے پاییار کلہاڑی مارون واٹے۔

سیاسی میدانات کانگریسا چو کھیل
یلاں ایک فوٹ بال میچ چو اکھوڑا۔ جیاں ایک ٹیمک
دوسری ٹیمے چے گول حدود بھتر جینڈ ڈھو نگلو ہے
کئی بہترین مواقع ہاتھ لوکچیا باوجود تیس سا مواقع ہو گڑ
ہو گڑ سون بالآخر ٹیمے چے کھلاڑی خود اپلے خلاف کیچ گول
مارلے۔

کھلاچے شائقین انی ٹیمے چے پرستار
سیاسی خودکشی POLATICAL HARAKIRI
جو نظاہرہ پلون شرمین اپلی وہشت ہیا تو نکون زار
زار دڑو رہاتیت۔ گمہ صد سالہ تاریخی اثاثہ انی قربانی
چی یادگار جو نیلام کر تلین، ہٹ دھرم انی خود سر لیڈر
لینڈرا۔ بچے ڈولا تکون ایک قطرہ کوں آنسو کھال پڑلو ناہیں

ایک طرف کمزور قیادت انی مستلم بیاہتے جو ریڈعت
جوان گروپ، انی دوسری طرف پُر اثر قیادت۔ انی کمزور
جماعتے چو اندرا گروپ لتھے۔ لہٰذا ہر دون گروپا چے درمیے
کو نتیو اس بنیادی اختلاف ناہیں۔ اختلاف صرف اتلو چہ
کہ قیادت چی تبدیلی سبب اندرا گروپ چے اراکین
کانگریس کمیٹی چو جلسہ طلب کرون ہوتے تمہ کانگریس
صدر ریڈی جلسہ اپو نک راضی زانتے توں تلہ۔ دو گاؤ
غلط موقف کِ دقار چو سوال زاؤں رہالو۔ ہیجان نو ڑے
کوے کانگریسات پڑلی فوٹ چو کانیوں ٹھوس سبب
ناہیں۔ صدر جمہوریہ چو انتخاب چے ایک معمولی مسئلہ
اوپر کانگریسا چی دون کھانڈ کی زالی۔ وقت حکمراں
کانگریسا چو ساتھ دیلو۔ تنظیم کانگریس چی نامور ترین
لیڈر ایک طویل مدت سرنا کام رہاؤن بالآخر
ایک وقتی گٹھ جوڑ بھتر اپلو وجود ختم کیلے تمہ تیجیتلو
ایک ضعیف انی لاغر حقہ یس کے پاٹل چی قیادت
دوبارہ کل ہند سطح اوپر منظم زاؤ کچی کوشش کرون
دلے۔ مہاراشٹرات وزارت چی تبدیلی چے مسئلہ
اوپر سابق وزیر اعلیٰ سنجیدہ انی ذی فہم (باقی تیرے صفحہ)

یمیں تینگا کچہ گیلوں جے کھیں مسلمانا پچے مفاد محفوظ آسے پیاچیں

گذشتہ شمارات فرنٹ پیج اوپر امیں یحییٰ صاحباں کڈے پوسلے سوالا چو جواب مذکورین مورخہ ۴ جنوری
بذریعہ فون امکاک دیوں ہوتے۔ فون پہ گفتگو چے دوران مذکورین سانگلے کہ "یمیں تینگا کچہ گیلوں جے کھیں مسلمانا چے
مفاد محفوظ اشے۔ دیوراج ارس گروپ سوں اپلے تعلق چو اظہار کرتے مذکورین اپلو گروپ کامیاب زاؤ کچی مکمل یقین
ظاہر کیلے۔

• حافظکا صاحب سیاست تکون الگ زاؤ نچان' ایوانِ حکومت بھتر امیں ایک پُر اثر آواز پاسون
محروم رہالاؤں انی ایاں یحییٰ صاحبا تک امیں ہو گڑ سوں سکے ناؤں۔" پلون نقش بھتر پروتے سلسلات مذکورین
سانگلے کہ ہیں جلے وازون اپلو عزم مضبوط زاؤن ہو تو۔
بہر حال معلق رہاتون 'تیاری یا بیماری' یحییٰ صاحب ایک ٹھوس فیصلہ کرون واٹیت انی مرکزی
تو لٹا شہر چو نامزد ادارہ تنظیم سیتے طے کرون واٹے۔ کہ یحییٰ صاحبا چی سیاسی قیادت قبول کرون او سکاز
لہٰذا امیں دعا کرتاؤں کہ ملتِ مسلمہ۔ چے مفاد محفوظ دھر دیچا سبب اللہ تینچے عزائم کامیاب کرد۔

لُوے ورساچے اوّلین پندرہ دیساچے اہم واقعات

ایئر انڈیا چو جمبو جیٹ 'اشوکا' بمبئی باندرہ چے دریات کھال پڑون ۲۱۳ ماننشیں ہلاک

ساڑھے تین شیں سیٹو اسلو ہو جمبو جیٹ صرف ۱۹۰ مسافرین سمیت پرواز کیلو۔ ۱۲۶ مسافر
ٹکٹ کینسل کیلے۔ اچانک اشی کھیکا زالے کا بلون ایئر انڈیا والاک تشویش کھیکا زالی ناہیں؟ پرواز ملتوی دھرون
تحقیقات کھیکا کر دا گیلی ناہیں؟ ٹکٹ کینسل کرو سبب دوبئی تکون ۱۲۶ مانسانک فون کیلے رشتہ دارانک ہوائی
جہاز حادثہ چے گرفت بھتر پو کچی متوقع اطلاع کون دیتے؟ دوبئی تکون مسلسل ٹکٹ کینسلیشن سبب ٹرنک کال
لیتے اسنیں ٹیلیفون ڈپارٹمنٹ والے چو کتا کھیکا زالے ناہیں؟ کا ۱۲۶ ٹیلیفون کال بھتر کم از کم ایک کال سے
کوں ٹیپ آؤں سکلو ناہیں؟

حکومت چے محبوب مشغلہ سبب مزید ایک موقع فراہم زاؤن اشے۔ جسٹس چندورکار حادثہ چی
تحقیقات کرتات۔

امریکہ چے صدر ہندوستانات ایلے

امریکہ چی تاریخ ہندوستانات ایلے ہیں دوسرے صدر۔ مذکورین دون دیسی ہندوستانات قیام
کرون ہوتے تمہ مغربی مبصرین چے بیان مطابق مذکورین کائیں نکو تاثر گھیون گیلے ناہیں۔ کئی ناخوشگوار واقعات
سیت پیش یون ہوتے۔

کانگریسیات فوٹ پڑون دون الگ پارٹیو وجودات آیلی۔

ہی خبر دوسرے طریقہ کوں بروں زاتا ... نی ...

• جنتا پارٹیک اندرا گاندھی طرفین لُوے ورساچو تحفہ

ہندوستانا چی اولینے کامیابی

۴ جنوری؛ آسٹریلیا چی سرزمین ور کرکٹ ٹیسٹ میچات ہندوستانا چی اوّلین کامیابی زالی

برطانیہ چے وزیر اعظم کالہن چی آمد

۶ جنوری۔ ہندستانی نوڈا چی خصوصاً سردار جی چے ووڈا چی شدید ضرورت مذکور انگ
ہندستانا چے دورہ سبب مجبور کرون ہوتی ہے۔

چھاپتے چھاپتے

ہزار روپے چی نوٹے بند

نئی دہلی ۔ ۱۹ جنوری۔ صدر جمہوریہ چو ایک آرڈیننس بموجب آز تکون کچ ہزار، پانچ ہزار انی دھا ہزار روپے چی
نوٹے منسوخ کرون گیلی اشے ایتاں پیامگ ہی نوٹاں چو کرنتیو جائز لین دین زاؤنا اسچے ناہیں۔ جنکان دوسری نوٹے دی
تیس ایچی اطلاع ریزرو بنک یا اسٹیٹ بنکات دیو نچے انی روپیہ حاصل زاتے زرا تک سیت معلوم کرو نچے ضرور
اشے۔ با وثوق ذرائع طرفین خبر اشے کہ ایک ورداتر ایک شیں روپیہ چے نوٹا اوپر کون پابندی عائد کرون وتلی۔

اللہ فرمونا

نقشِ نوائط : نقوشِ کاروان

گروے نبیاچی گروی زاپنی

سورۃ اللیل چی شانِ نزول

سورۃ" اللیل" چو ترجمہ انی تفسیر کئی قسط بھتر برون واٹھوں ے۔ ہی سورہ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالےٰ عنہ چی شان بھتر نازل زالی۔ آغازِ اسلام بھتر مکہ معظمہ چے مشہور مالدار لے بھتر ایک حضرت ابوبکر رض ہوتے انی دوسرو امیہ ابن خلف ہوتو۔ لیکن دوگا چی حالت بیبے بیبے ہوتی۔ حضرت ابوبکر صدیق رض مسلمانانِ انبیاء علیہم السلام گی سانگن افضل ترین شخصیت ہوتے دیگر تیں اپلو جوانی مال اللہ تعالےٰ چی واٹیں بے انتہا خرچ کرتے ہوتے۔ انی کمبخت امیہ ابن خلف کفاران چو سرغنہ دیگر از حد بخیل انی بے انتہا گستاخ مانوس ہوتو۔ حضرت بلال حبشی رض تیچے کچ غلام ہوتے۔ خوبیہ طریقہ سار ایمان ہڑلے لیکن بدبخت امیہ جیتاں ہی خبر لگی تیاں تو بھلی کو پار اپلو انے اپلے غلامانے حکم دیلو کہ مالے سنکات توہیں سامیوں ہلوں بلالا چے بدنات بولے چے کانٹے خوسا انے دعو پر اخرے وتات۔ تیکاکے او متے وڈ گوگھالون گرم گرم خاترات اشی پورا کہ تو ہوتو جے۔ انی چوطرف اوزو زلوا۔ راتی تنگ و تاریک کرات بندکرون باری باری سگلی رات کو لٹے مارا۔ کئی دیس مرتی مصیبت بھتر گرفتار رعاؤ بچے باوجود ہمیشہ حضرت بلال رض چی جیبیر الاحد الاحد (اللہ ایک ولٹے) چی رٹ رہاتی ہوتی۔ ہو حملو ایکلان امیہ زیادہ غضب ناک زاؤن بجی زیادہ سخت تکلیف دیتو ہوتو۔ اتفاقاً ایک دیسا حضرت ابوبکر صدیق رض بھار جان گذروچے دقار ہو منظر پلے انی بے تاب زالے۔ انی اپلے بہترین غلام نسطاس دیگر ہم اوقیہ (دھگارا چے سکے) چے بدلہ حضرت بلالا رض خرید کرون تیچے آزاد کیلے۔ تے واقعان ہی سورت نازل زالی: انی اللہ تعالےٰ فرمولو کہ: اسلی کچ مانساں اپونے راحت حاصل کروچو سامان عطا کرلون وغیرہ وغیرہ

نتیجہ: سگلی سورۃ ولکھلانگ ہیں الھو دھرونکاز کہ انسانا چی کوششو انی کام الگ الگ آشے لیکن تیچے باوجود ہر انسان یا مومن زاؤن زندگی بسر کرتایا کافر رہاؤن انی مونا چو آخری مقام اللہ چی رضا آشے انی کافران چو آخری ٹھکانہ اللہ چو غضب (دوزخ) آشے تاسبب انسان اللہ چی ہدایت حاصل کرون مرضیٔ مولیٰ سرین زندگی گذرونکا انی ہر تچے زاپا صحیح ولکھون بخل وغیرہ پوسون دور رہاؤ نکاز۔

اِختلافِ رائے انی مخالفت

اِختلافِ رائے ایک فطری مزاج اشے۔ ہردون مانسا چے درمنے اختلافِ رائے رعاتا۔ فرد زاؤ یا گروہ' ادارے زاؤ یا حکومت۔ کونیوں اختلافِ رائے پاسون مبرا ناہیں۔ معمولی ذہنی تفاوت یا طریقۂ کار بھتر فرق اسو چان اختلافِ رائے پیدا زاتا۔ مگر اکثر پلون وتا کہ ہی اختلافِ رائے بڑھتے بڑھتے مخالفت' نااتفاقی' فوٹ' نفرت' کشیدگی انی بغض بھتر تبدیل زاتا۔ آخر اشی کھیکا زاتا؟

ھزار اختلافِ رائے اسلاؤں' مخالفت انی دالمی مخالفت کرد چے کائیں ضروری ناہیں۔ مخالفت دراصل اختلافِ رائے دھرو تلاچی نا اہلیت چو ثبوت پیش کرتا۔ اختلافِ رائے بحال دھروتے رواداری چے جذبات دھرو بچے اخلاقی صحت مندی انی اہلیت چے نشانی اشے۔

ایکلو دوسرا سرین اختلافِ رائے دھرو بچیا باوجود مخالفت کرے ناتوتے رہاؤں کوں سکتا۔ بنیادی اختلاف دھرو تلے افراد یا گروہ جھکتے جھکتے ایک ٹھاوار وسون ملوچے محال اسلاؤں اپلی الگ الگ ڈگر اوپر مخالفت کرے ناتوں جھکتے دسوچے محالے نوہیں۔ نظریاتی یا طریقۂ کار چو اختلاف دھرو تلی مانشیں دون متوازی راہ اوپر جھکلاون وسون پادینچے ایکچ ٹھاوار ـــــ جیتاں منزلِ مقصود ایکچ اشے ترین ہی بجا مخالفت بھتر ہو ایکلو فیمتی وقت کھیکا بیکار ضائع کرون وتا؟

اختلافِ رائے اپلیر ٹھاوار ساکت اشے۔ مگر مخالفت سراپا حرکت چے ناؤں اشے۔ اختلافِ رائے دھرون خاموش بیسلان ایکلو دوسرا چے قریب پوینچو امکان ہمیشہ باقی رعاتا۔ مگر مخالفت جاری اسلان قریب پوینچے امکانات دور سے دور وتے وتا۔

• اختلاف اسلان فرشتا نک کوں شیطان بلون ثابت کرو چی کوشش کرون دتا انی اختلاط اسلان کون فرشتہ صفت نظرایتا۔ انسانا چی کام کرو چی ساو چہ صلاحیتو اختلاف انی کشیدگی بھتر ضائع زاؤں وتا۔ جے محفلیت مانشیں دلات رنجش گھیوں بستات تینگا انسانا چی سانس سر باچی پھینکاد بھتر تبدیل زاتا انی ہر ایکلو اپلے مخالفیا کے ڈنک مارو چیا سبب برسرِ پیکار رعاتا۔ جے زمین اوپر اختلاف بنیا تینگا دراڑ پیدا زاتا انی تیجیت دونوں فریق غرق زاؤن نیست و نابود زاتات۔

آزا مچے اطراف نگاہ گھاٹلان ڈولے پاوتا سرا اختلافِ رائے مخالفت بھتر تبدیل زاؤن' مخالفت بغض چی شکل گھیون' سگلے ماحول بھتر انتقامی جذبات انی بربریت چو شب خون دیکھو چار ایتا۔ گھر زاؤ یا گاؤں' صوبہ زاؤ یا مرکز' اندرون زاؤ یا بیرون ہر ٹھاوار اختلاف اپلے حدود پاسون بے حد تجاوز کرو چان مخالفت انی عداوت چو شیطانی رقص جاری زاؤن اشے۔ بعض ٹھاوار کم' بعض ٹھاوار زیادہ۔ مگر ہر ایک ٹھاوار اختلاف چی نوعیت آگے بڑھو چان کچھ فضا مکدر زاؤن ماحول بھتر گھٹن پیدا زالو سبب زاؤن رہاتا۔

• ایک تند ہوا چو جھونکا دور ٹکون ایتا۔ ایک تند ہوا چو جھونکا بگلا ٹکون ایتا۔ سگلے ہندوستانا چی یا سگلی ملت چی فضا صاف کرو چے امچے سبب محال اشے۔ ترین کم از کم خود امچے گاوانچی' امچے اداراچی انی امچی برادری چی فضا صاف کرو چی ایس سامیوں فکر کرو سکتاؤں۔ ہیچے سبب نقش انی نقش سرین منسلک اسلے افراد اپلی ہر قربانی پیش کروک ہمیشہ تیار واٹیت۔

والٹونی سبب بھانٹی انی لگن چو استعمال

حضرت عبداللہ ابن مغفل رضی اللہ عنہ روایت کرتات کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرمولے کہ کونتوں مانوس (اسلی) بھانئیت استنجاد کرونہ چے کہ تیجیت بجی آنگ دھوتلو یا سسح کرتلو۔ یہاں سبب کہ تیجیں اکثر دسوسہ پیدا زاتا۔

(ابوداؤد وغیرہ)

دسوسہ بھلی خراب بیماری اشے۔ بھانئیت والٹونی کیلان آنگ دھوتنیں یا سسح کرتنیں موتا چے ٹپے آنگار اڈتا۔ دِلات شک پیدا زاتا۔ ہاں! اگر ہو خطرہ ناھیں یعنی تینگاک موت جذب زاتا یا ساہو پانی وغیرہ آسانی سرین خارج زاتا جے رعانا ھیں ترین بغیر کراہت استنجا کرو چی اجازت اشے۔

حضرت امیمہ بنت رقیقہ رضی اللہ عنہا فرمتا کہ سرکارِ دو عالم صلعم کرڈے لاکڑا چے ایک لگن ہوتے تیکاک ماچا خال دھروتے ہوتے (انی وقتِ ضرورت) راتی چے تیجیت والٹونی کرتے ہوتے۔

(ابوداؤد و نسائی وغیرہ)

بوقتِ مجبوری یا مرض چے باعث یا شیلی چے زمانات اگر کونیوں بیت الخلا ریا بھانئیت وسو سکے ناہیں۔ ترین تیں لگن استعمال کرو سکتات۔ دیگر پوغلات وغیرہ شیاطین وخبیث جنات ٹھکانہ کرتات اندھرات تکلیف زاؤں سکتاتے وقتار لگن استعمالے کنا ترین شریعت بھتر تیجی اجازت اشے۔ اپچے آقا سردارِ کائنات صلعم پوجہ شفقت امتے چی تعلیم سبب ہر ہر چیز داکھڑون گیلا شے۔ بجی کونیتوں مذہب بھتر یہاں سہولتو ملوسکے ناھیں۔ افسوس کہ امت مسائل دیکھے ناتون انی ناکھا زاتی چیز انک دین ولکھون اسلامیک ایک مشکل مذہب ولکھتا۔ حالانکہ دینِ اسلام بھلی آسان انی بھلی نکو دین اشے۔ اللہ تعالےٰ امکاکے صحیح ولکھن عطا کردن عمل کرو چی توفیق عطا کرو۔ آمین۔

پیامِ نقش

نقش سیب اپلو اشتیاق باعثِ نازانی توصیفی کلمات سیب امتیاز اشے محبت آمیز شکایات انی پر خلوص تنقیدات سیب نقش اپلو ممنون و شکور واٹے امید اشے کہ سالانہ خریداری دیگر اشتہاری رقم بروقت بلکہ پیشگی ادا کردن اشاعت چی باقاعدگی انی معیار چی ترقی سبب ہمہ وقت تعاون کرون وتلو۔ ادارہ

اہلِ نوائط

پروفیسر محمد حسین شاکر (ایم اے)
صدر شعبۂ اردو
گورنمنٹ برنلی کالج تلچری (کیرالا)
کا انمولے تحقیقی مضمون
إن شاء اللہ عنقریب قسطوار شائع ہوگا۔

گذارش

• مضامین انی رپورٹ خوشخط انی ایک ایک لائن سوڑون بروئچے ضروری اشے ورنہ اشاعت بھتر اپلی تاخیر زاؤچو امکان رہاتلو • اصلاح کرون گھیٹلا سوائے اشعار و نظمیں فیٹوں نہ چے۔
• اشتہار فیٹو تلے احباب مضمون خود برون فیٹو نکاز۔

عرفان چو دروازہ نقشِ نوائط وازا

منکی ناخدا محلہ گورنمنٹ نرسری اسکولا چو افتتاح

مورخہ ۳۰ دسمبر بروز جمعہ تین گھنٹے وقتار گورنمنٹ نرسری اسکولا چو افتتاح صدر جلسہ جناب الحاج ایس ایم یحیٰی صاحبان ہاتیں زالو۔ البولیا تچی سندھار کمیٹی چی صدر منور پامد صوراج دیگر جوائنٹ ڈائرکٹر آف ایجوکیشن بلگام کے بی ایپا ہمان خصوصی ہوتے جلسہ چو آغاز ساجدہ پروین عبدالغنی چی تلاوت مگ نسیمہ علی صاحب چی حمد سرین زالو جناب الحاج قاسم ابن موسیٰ صاحب استقبالیہ تقریر تھر ناخدا برادری چی افلاس انی تنگ دستی دیگر ماہی گیری سبب سرکاری سہولتو دلونچا سبب زور دیلے۔ جناب یحیٰی صاحب اپلی تقریر تھر صرف سترہ دیسات گورنمنٹ نرسری چی پختہ عمارت تیار زالی مثال کو نیوں گانوانت ملوک سکے نا یٔی۔ ہی روش سامیوں سلون کام کیلان اچو قوم بھلی ترقی کروک سکتا۔ ماہی گیر طبقہ سیب کوشش کرو چو وعدہ کرون وائیٹ منور پامد صوراج جناب یحیٰی صاحبانچی دیگر حکومت کیلے اصلاحات چی تعریف کیلی انی صدر جماعت المسلمین ناخدا محلہ منکی جو ایپلے کم عرصہ بتھر عمارت تعمیر کیلے بابت شکریہ اداکیلی۔ جناب حاجی قاسم صاحب چے شکریہ سرین جلسہ برخواست زالو۔

نوائط محلہ گورنمنٹ نرسری اسکولا چو شاندار افتتاح

مورخہ ۲۵ دسمبر بروز اتوار ۱۲ گھنٹے وقتار جناب الحاج ایس ایم یحیٰی صاحبان ہاتیں نوائط محلہ گورنمنٹ نرسری اسکولا چو افتتاح زالو جلسہ چی صدارت جناب شاہ بندری محمد جعفر صاحب انی آغاز جناب مولانا مولوی شبیر صاحبانچی تلاوت سرین زالو طالبہ شہناز حمدانی عبدالمنعم نعت ایکولے۔ جناب شاہ بندری قادر میراں صاحبانچی استقبالیہ تقریر دیگر مولوی فاروق صاحبانچی تقریر مگ جناب ایس ایم یحیٰی صاحب خطاب کرتے سانگلے کہ نبی نوع انسانا چی خدمت کرو چے اپلو فرض دلتاں انی حتی المقدور انشاء اللہ اپلو پیچھے ادر عمل کرتلو مگر اپلو سامانچو تعاون بے حد ضروری لشے۔ صدر جلسہ جناب شاہ بندری جعفر صادق علی صاحبانچی پر اثر تقریرے مگ جناب حاجیکا جعفری صاحبانچے شکریہ سرین جلسہ برخواست زالو۔

رپورٹ: محمد میراں غوری

بھٹکل ایس ٹی ڈپو بتھر جلسہ

بھٹکل ڈپو بتھر ڈویژنل کنٹرولر شری ریڈی صاحبانچی صدارتیت ایک جلسہ زالو۔ اسسٹنٹ کمشنر مہمان خصوصی ہوتے۔ اے وی بھٹ صاحب ڈایرکٹر کمٹہ انی بورڈ چے ممبر عبداللہ خلیفی صاحب صدر روٹ صاحبان چی گلپوشی کیلے۔ شری مگ بھٹکلے ہو دیس سنوں چو ذکر کرتے بھٹ صاحب مشورہ دیلے کہ کمٹہ ڈپو جو بوجھ کم کرو سبب بھٹکلے ایک اسٹور زاؤں چے ضروری اشے۔ صدر جلسہ ہدایت دیلے کہ بھٹکل بتھر بکوں بس بیکار راہاؤں نہ جے انی سرسی پرٹ ہینگاگ ایک گودام راہاؤں کاز۔ آخر بتھر کے ایچ نایک صاحب شکریہ اداکیلے انی جلسہ برخواست زالو۔ (پینل مینوش)

اسٹوڈنٹ ویلفیر فنڈ بھٹکل

سماجی وثقافتی انی تحریری وتقریری مقابلے تعلقہ لیول اوپر کرو سبب اسٹوڈنٹ ویلفیر فنڈ طرفیں ایک بورڈ چی تشکیل اسلامیہ ہائی اسکول بھٹکل بتھر زالی۔ عبداللطیف شیخ صاحب بیجے چیرمین انی اے بی چیا صاحب سکریٹری منتخب زالے۔

۸ جنوری ۱۹۷۸ء تھر اک ساڑھے چار گھنٹار ایس ایم حاجی سید محی الدین صاحبانچی صدارتیت اسلامیہ ہائی اسکول بتھر ایک جلسہ زالو۔ ایم ایم شیٹی صاحب چیرمین لائینس کلب بھٹکل خصوصی مہمان ہوتے عبداللطیف شیخ صاحب چیرمین اسٹوڈنٹ ویلفیر فنڈ پروگرام چی وضاحت کرتے سانگلے کہ بھٹکل تعلقہ چے ۷ بتھر ۵ ہائی اسکول پروگرامات شریک زاؤن وائیت۔ انجمن کالج چے پروفیسر گڑلے صاحب ویلفیر فنڈ چی ضرورت وافادیت اوپر روشنی گھاٹلے ڈاکٹر بدر الحسن معلم صاحب بلے کہ طبقاتی کشمکش پاسون نجات انی قومی یکجہتی سیب جدوجہد اسلے پروگرام جو مقصد اشے۔ ایم۔ایم شیٹی صاحب لائینس کلب چی خدمات بیان کیتے سانگلے کہ طلبہ چی خفیہ صلاحیتو بیدار کرو سبب تشکاک طالب علمی چے زمانا تھ آزادی دیؤن چے ضروری لشے صدر جلسہ اپلے دور طالب علمی انی چڑواں سرچی اپلی شفقت چو ذکر کرتے فرمولے کہ تعلیم بغیر اخلاق چے بے کار اشے سکریٹری چپا صاحب رسم شکریہ اداکیلے انی قومی ترانہ مگ جلسہ برخواست زالو

(رپورٹر: حبیب قمر)

کانگریسات فوٹ پڑوچان جنتاکے چھوٹ

صفحہ اوّل چے فوڑ ے

شنکر راؤ چوان الگ زاؤن سماج وادی کانگریس چی بنیاد گھاٹلے۔ ہیں طور ار ذاتی وقار انی خود نمائی سبب، کانگریس اسلے ایک عظیم ادارا کے کوچوں کوچوں کھانڈکی کھاندکی کیلے۔

ایسان کچھ صوبہ بتھر عام انتخابات چو اعلان زاؤن اشے جینی الیکشن چے موقعار کانگریسات فوٹ پڑوچان محض ہیں فوٹ چے باعث جنتا پارٹیکے الیکشن جیکوچا سبب ایک زبردست چھوٹ ملون اشے۔ یقیناً ہی چھوٹ چے کارنے جنتا پارٹی بہلی فائدہ بتھر رہاتلی۔ مگر مستقبل قریب بتھر جنتا پارٹی چی درگت کانگریسی پاسون بدتر زاؤنچے

امکانات قیاس پاسون باہر نہیں البتہ ایک نئے ایک موڑ اوپر مختلف کانگریسی گروپے متحد زاؤنچو امکان ازون باقی اشے۔ ایک گروپے ہلیں سلسلاتے اندرونی طور ار کاروائی کرتے واسے۔ اگر خدا نخواستہ کانگریسی گروپے متحد زالے زاسیت یا کونتیو تر ہو۔ ایک گروپ جنتا بڑا برعی اوپر اسیلونا ہتیں ترین یقیناً انی ھزار بار یقیناً بنگال انی کیرالا چی کمیونسٹ دھارا تکون شروع زالی سرخ لہر سگلے ہندستانا اپلی لپیٹ بتھر گھینتلی۔ اچو خیال کہیں سر صحیح اشے کا ملون صرف وقت کچھی سانگو سکتلو۔

انجمن کالج بھٹکل عربک دینیات ایسوسی ایشن

ایک اہم اعلان چی اشاعت بتھر تاخیر

انجمن کالج بھٹکل بتھر عربک دینیات ایسوسی ایشن چو افتتاح زالا مگ پرنسپل طرفیں ایک رپورٹ موصول زاؤن ہوتو۔ تو رپورٹ شائع کرو جات تاخیر زالاکے امکاک شدید افسوس اشے۔

جناب صدیق جعفری صاحب ایسوسی ایشن چی افتتاحی تقریب بتھر حاضر استیفن مذکور منعدرجہ ذیل موضوع اوپر مضمون نگاری چے مقابلہ سبب چند انعامات چو اعلان کرون ہوتے۔

موضوع: "دنیا چے طلبا بتھر بے ضابطگی و اخلاقی گراوٹ چے اسباب انی مذہب ذریعہ تیز و سدباب"۔

انعامات: اوّل 500/-

دوم 250/- سوم 100/-

جج صاحبان: پرنسپل ڈاکٹر سید انور علی

پروفیسر رشید کوثر فاروقی

مولوی منصور علی ندوی

ہو انعامی مقابلہ کالج چے مسلم انی غیر مسلم طلبا چے علاوہ سابق طلباء سبب کھلا ہوتو مضامین موصول زاؤچی آخری تاریخ ۲ دسمبر ۱۹۷۸ء درج ہوتی۔ گو کہ ہی مدت ختم زالی۔ مگر تاخیر اشاعت چی تلافی چے خاطر انی قارئین چے معلومات سبب ہو رپورٹ شائع کرون واتوں۔

دوبئی تعزیتی جلسہ

مورخہ ۳ نومبر شب ۱۰ گھنٹے مقام الصدیق ٹیرس اوپر محترم ہیڈ ماسٹر محمد عثمان صاحب و محترم شبیر ماسٹر انچی اچانک انتقال اوپر ایک تعزیتی جلسہ جناب ایس محسن صاحبانچی صدارتیت منعقد زاؤن ہوتو۔ داماد عبدالقیوم صاحبانچی تلاوت کلام پاک سرین جلسہ چو آغاز زالو۔

ایس ایم سعدی صاحب، صدیق محمد جعفری صاحب، محتشم عبدالغنی صاحب، ایس محسن صاحب، سکریٹری نوائط گلف ایسوسی ایشن و دیگر مقررین دونیوں مرحومین چی زندگی اوپر مختصر اً روشنی گھاٹلے۔

بعدازاں سکریٹری نوائط گلف ایسوسی ایشن ایک تعزیتی قرارداد حوالا سانتیں پڑون ایکولے محمد حسین مصباح و چی دعائیہ کلمات سرین جلسہ برخواست زالو۔

اظہار تشکر

برادرِ عزیز عبدالعزیز ندوی کی شادی (۳ نومبر ۱۹۷۷ء) کے موقع پر جن احباب ورشتہ داروں نے ہدیۂ تہنیت و مبارکبادی کے پیغامات و تار بھیجے تھے اُن سب کا میں تہہ دل سے مشکور ہوں۔ والد بزرگوار اپنی طرف سے اظہارِ تشکر کے لئے یہ الفاظ اپنی طرف سے لکھ نہ سکے۔ جس کی معافی چاہتا ہوں۔

خیر خواہ، خلیفہ عبدالقادر بادشاہ

کیئر آف میسرس کے محمد صاحب۔ مین روڈ تلیچری (کیرالا)

بزمِ نوائط



بے رنگ خاکے

ڈاکٹر سید انور علی - پرنسپل انجمن کالج - بھٹکل

بدرالحسن صاحب نے عثمان صاحب سے متعلق جو مضمون لکھا ہے وہ کافی متوازن ہے. طلبہ کو باکن صاحب نے جو مشورے دیئے ہیں وہ بہتر ہیں. مگر جب تک اساتذہ کے حق کو سماج تسلیم نہ کرے یہ تمام خاکے بے رنگ ہی رہیں گے - بہرحال انہوں نے جو کچھ لکھا ہے اسی کو دیکھ کر لوگ کچھ غور و فکر کریں - یہی بہت ہے -

● ان بے رنگ خاکوں میں رنگ بھرنا ہی نقش کا مقصد ہے اور اسی مقصد کے تحت خط کا اقتباس بھی شاملِ اشاعت ہے۔ (ادارہ)

گھرچی کاغذاں فوڑے نقش

آرمار عبداللہ. مسقط - ۲۵ر دسمبر ۱۹۷۷ء

نقش نوائط بلونک نظر ترستا. گاویں بھاوڑے مسقط ایتے وانٹ. ہوسگلو ماس اتیلی ماساچو قافلہ رواں دواں اشے. گھرچی کاغذاں متعلق دریافت کرو فوڑے نقش نوائط ہاڑ لاٹے کابلون پوسلاں پہلی دسمبر ٹکونے ایتاں سوالی مالناک ٹے جواب نفی بھر ملّو. اخبار فیٹوے ناتون مسقط مقیم بھاوڈانک سکا دبب ترٹ پڑوتات؟

● ایلی بے چینی نقش سرین والہانہ محبتے چو ثبوت اشے. بکی اخبار واز تلی مالنانک اخبار ملے ناتون رہاؤ بچاں اینٹلی بے چینی اسلاں اخبار تیار کرتلاچی محنتے چو ثمرہ پاؤ بچے تھاوڑ پاوے ناتلانے دیتھی دبے چینی چو عالم کا رہائیت؟

موزخہ ۱۶ر نومبر دمیٹّ صفحات در شتّی یادگار عثمان حسن " شائع زاوُ بچان یکم دسمبر چو شمارہ شائع زالو ناھیں. تیچے گمے یعنی ۱۶ر دسمبر انی یکم جنوری چے شمارے فیٹوے دچون اشے. امید اشے اتلا سے ملو رہائیت - (ادارہ)

گڑگڑی میراں
ائی
محرماچی نانکٹائی



علامہ کُرپن

گڑگڑی میراں ایک پور نے گانے بلتے بیلے دھتے. "اک بنگلہ بنے نیارا" کو رٹیت ٹیکون زوجہ کوچی ماں چی آواز ایلی - " محرماچو گر دماس. گر دے دیس دوسرا مولو زالاں مذکّی وسون ناواز پڑھتو. قرآنا چی تلاوت کرتو مگر اللہ انچے امولاک ہی توفیق دیلان ہنوئیں ! "

" اگو میں کوں تیچہ آزموتاگو. آز چامراسائیت ناؤ کاری مولانا چیر پھاڑ نقشبندی صاحبانچی وعظ اشے. میں ایکو دتلوں" میراں بلو. راتی میراں چامراسائیت وعظ ایکو چا سبب دسوُن بیلے. شیار دھاکلی جڑویں کوں شیرنی چی آسیت یون شور و شرارت کرتے بیسلے دھتے. گرجی زاؤ بچاں وعظے ستھر غلل پڑھتو دھتو. میراں منتظمین کڑے دسون ساتگلے کہ گوجین وعظ ایکو چے مشکل اشے اگر شیرنی فوڑے کج ارکلاں بہتر اشے. شیرنی گھیوں جڑویں گھرے وشیت انی شیرنی ارکو چا سبب ایلی خدمات پیش کیلے. منتظمین تینی زاپناک تسلیم کیلے. ایک طرفاں میراں کوں ایک نان کھٹائی چی سٹی گھیوں ارکو شروع کیلے. ایک کونشات دسون ایلی رومالیت ہلوشی سات آٹھ نان کھٹائی گوڑوں الون بیسو چے کڑے نیکوں دھر دلے. ارکو چے کام پورا کردن اپلے ٹھاوا لد یون راپس بیسلے. انی ہلوشی رومالے ہاری ہاتھ لاؤں پلے. رومال مع نان کھٹائی چے غائب دہتی دون شریر جڑویں میرا ایچی رومال غائب کرون دھتے لیکن میرا چے تو ڑات ٹیکون تا غازاتی گالی باہر سوناپوتے. کافر کھینچے وعظ ایکو ایتات ایمان چی اصلاح کردک ایتات انی دھرونی رومال کوں چوری کرتات. ایک مانوس پوسلو " کازالے وا میراں". زاؤ بچے کا ھینگار و مالیے تبھر موجی بیٹری گوڑوں دھر ولو دھتو. ماگرا پو سے گل کیلے. دعظے چو عنوان دھتو " شہادت انی اسلام" مگر میرا انچے دماغات ایکس عنوان گھنو تو دھتو " رومال انی نان کھٹائی ". اردی وعظ ایکون برٹے گھرے گیلے انی کوچی مانک سانگلے کہ وعظے تبھر دم ہنوتو. میں پورزاؤں والیس ایلوں. دوسرے دیسا میراں وعظ ایکو گیلو مگر ارکو چے کاما گیلے ناہیں کہ میلو چی ایک نان کھٹائی کوں ہاتھات ٹیکون دچیت بلون. خاموشیں وعظ ایکتے بیسلے انی نان کھٹائی ملتے برابر ہلوشی اٹھون چالو پڑھلے. دوسرے محلات ایک دوسرے مولانا چی وعظ دھتی، تینگاک دسون بیسلے. تینگاک شیرنی آخر تبھر تقسیم زاتی دھتی. تینگا پچی شیرنی گھیوں میراں گھرے گیلے.

غرض دھا دیس سر میراں دونیو کڑچی ذرا ذراشی وعظ انی دونیو کڑچی شیرنی گھیوں ایمان چی اصلاح سرین چوری زاتی رومالے چی قیمت کوں وصول کیلے.

تعزیت چو شکریہ

والدِ محترم خلیفہ عبدالرزاق صاحب چو ۸ر دسمبر بروز اتوار ۱۹۷۷ء کالیکٹ کولمبو اسٹورات راتیک پڑا ۱۲ گھنٹا را اچانک حرکتِ قلب بند زاؤن انتقال پر ملال او پہ بے حد تعزیتی پیغامات انی متعدد حضرات ایلی دلی ہمدردی چو ثبوت پیش کرون وانٹیت. ایس سالمنیوں تیچے بے حد شکرگزار واٹیوں سے. قارئین کرٹے درخواست کرتاؤں کہ مرحوماچی حقیر دعا کرد چے

فقط: شریکِ غم

بی بی فاطمہ زوجہ عبدالرزاق صاحب خلیفہ

عبدالقادر بادشاہ خلیفہ

عبدالوہاب خلیفہ

عبدالعزیز خلیفہ

بی بی عائشہ زوجہ محی الدین صاحب جوباپو

امچے سوزان کیلے بیان

تعلیم چی اہمیت

"تعلیم، قوما چی زندگیت بنیادی اہمیت دھرونا"
(مولانا انظر شاہ مدظلہ تعالی)

رسول اللہ چی نبوت فوڑسے دنیات جہالت چو دور دورہ ہوتو۔ مکہ شریف تھر حرفن دھا انی مدینہ منورہ تھر سترہ مانسانک بروں رکلے ہوتے امچے پیارے پیغمبرؐ دینِ اسلام چو پیغام گھیوں آیلے۔ ہیں پیغام تھر ترویج واشاعت تعلیم چو کوں ذکر موجود اشے۔ اللہ چے کلام تھر ساماں پہلو حکم "اقرا" یعنی پڑھو چا متعلق نازل زالو۔ بنی کریم چے قولِ مبارک مطابق ابولی انی امولو ہر دوگا سیب علم طلب کرو چے فرض اشے۔ علماک پیغمبراں چی میراث بلون وتا۔ رحمت ثقلین چے دورات امولاں چے ساتھ ساتھ ابولیو کوں علما چی درلیتیں مالامال زاوں ہوتے۔ الغرض مذہبِ اسلام تھر زنانہ و مردانہ تعلیم چی مخالفت ناہی۔

فرمانِ نبوی اشے کہ حکمت مومن چو گم شدہ خزانہ اشے انی ہر ٹھاوار ہو کچے ہیں خزانہ چو زیادہ مستحق واٹے۔ اسلام تھر عقل و دانائی انی علم و حکمت چی تعلیم سیب تنگ نظری ناہی۔ البتہ علم نافع چی شرط اشے۔ غلط ذریعاں حاصل کرو چے یا انسانیت سیب مضر نتائج پیدا کرو چے علماک اسلامی تائید حاصل ناہی۔ ابتدائی دور انی اسلامی حکومت چے زمانہ تھر علم و فن سیب مسلمانا چی جد و جہد انی بے تعصبی غیر مسلم کوں تسلیم کرتات۔ آزاد بھارت چے پہلے وزیرِ اعظم جواہر لال نہرو بر دُن واٹیت کہ موجودہ سائنس چے موجد عرب ہوتے۔ "موازنۂ صلیب وہلال" نامی کتاب ثابت کرتا کہ مسلمان وڑلے سائنسدان انی فنکار ہوتے۔ موجودہ زمانہ چی اکثر چیزاں چی ایجاد چو تخیل دورِ مسلم سری منسلک اشے ہی تمام ترقی علم بدولت ہوتی۔ گویا تعلیم تینچے سیب ایک بنیادی چیز ہوتی۔

تعلیم انسانات حق و باطل چی تمیز انی زندگی چو شعور پیدا کرتا۔ صحیح تعلیم انی صحیح طریقاں حلوچی تعلیم مانسانک گمراہ کرے ناہی۔ غلط مقاصد سیب انی غلط ذریعاں حاصل کرو چی انسانی گروہ سیب تباہی پھیلوتا۔ ایلی ہستی دلکھو، اجتماعی مفاد سمنذو انی اجتماعیت چی اہمیت وافادیت محسوس کرو سیب علم نافع ضرور اشے۔ علمِ نافع، صالح خالاں ملو سکتا انی صالح علما صحیح علم تلاش کرتلانک۔

آز کال عرب ممالک چی دولت انی دوڑاں حاصل زاوں چی عزت بلون مانتے علماء انی علما چی قدر کرے ناہی جامعہ انی انجمن تھر دیگر پرگاوانت کوں تعلیم ادھوری سوڑون پاسپورٹ انی ویزا چے چکراں وقت برباد کرون وتا۔ انی ماسا چے ماسا ہوں چی روپیہ چی آس کردن سرپرست کوں جڑواں چی ہمت بڑھوتات آزلچے کوڑے میراث پیغمبر یعنی علم چی قدر ناہی۔ امچی تمام صلاحیتو صرف میراث فرعون ۲ دقاروں حاصل کرو جا سیب صرف زاوں وتا۔ ہی میراث بدولت فرعونی دعوے انی گھمنڈ آز کال عام اشے۔

اللہ امکاک علم نافع حاصل کرو چی انی فرعونی تکبر پاسون دور و چی توفیق عطا کرو۔ آمین!

عوامی عدالت

متعصب سب انسپکٹر!

بھٹکل ہائی اسکول گراونڈ تھر لائنس کلب طرفین کھیلا چو مقابلہ ہوتو۔ غیر مسلم کھلاڑی تھر کچھ آپسات جھگڑا زالو جھگڑا شروع زاتا سر سب انسپکٹر ڈھیتے ایلوانی بھرے مجمعہ تھر زالو شروع کیلو کہ سات سس جھگڑا نوائط مانشیں کچ کرو چے۔ میں یوں چار ماس زالے انی چار ماسا تھر چار مرتبہ جھگڑا زالوا انی سات سس نوائط مانسان کچ زالو۔ میں آئندہ نوائط مانسانک ویر یونک دیو نچے ناہیں۔ دبون دھرونکوں۔" ہمیں تعصبانہ جملے ایکون چند چڈ دتھر فوراً فوڑے گیلے انی پوچھ تاچھ شروع کیلے۔ حالات معلوم زالا گی چند لمحہ فوڑے غرور انی گھمنڈ سرین زالو سب انسپکٹر بر سرِ عام معافی ماگو۔

تمام گاوین مسلم انی غیر مسلم احباب کرڈے گزارش اشے کہ اسلے متعصب آفیسرا انچے زا پنا مستقل زاوُن گاوا انچی نگی فضا خراب زاوُنک دیون نہ چے بلکہ ضرورت محسوس زالاں اسلے آفیسرانک اچھے ماحول پاسون دور دھرو چا سیب مشترکہ کوشش کرو کاز تاکہ نہ رہے بانس نہ بجے بانسری۔

عبداللہ خطیبی (بڑلے عبداللہ)

جدید کویت چے معمار۔ مرحوم شیخ صباح السالم

جمعہ چی چھٹی منون دوسرے دیسا سکنات آفیسات کامادسو چے وقتار اچانک خبرایلی کہ کویت چے شیخ انتقال پاوُلے۔ ذرا وقتانگ ریڈیو ذریعہ خبر چی تصدیق زالی کہ مورخہ ۳۱ دسمبر ۱۹۷۷ء بروز ہفتوار اردی راتی دون گھنٹے وقتار کویت چے امیر شیخ صباح السالم الصباح چو انتقال زالو۔ مذکور انچی عمر باسٹھ ورشیں ہوتی۔

۱۹۶۱ء تھر برطانیہ چے شکنجہ کون چھٹکارا پاوُن، کویت مکمل طور پر آزاد زاوچے وقتار شیخ صباح کویت چے وزیر خارجہ ہوتے۔ تینچے تگ وزیرِ اعظم زالے انی ۱۹۶۵ء تھر تینچے بھاوُں عبداللہ السالم انتقال پاولا گی شیخ صباح السالم کویت چے امیر مقرر زالے۔

شیخ صباحؒ بے حد روشن خیال انی ترقی پسند ہوتے مگر ساتھ ساتھ دینی امور انی اسلامی تاریخے چی بھرپور معلومات تھیوتے ہوتے ایلی رعایا چی زندگی چو معیار بڑھو کاز بلون تینکاک ہمیشہ فکر لاگو رہاتی ہوتی۔ لہٰذا تینچی نکادشیں کویت دنیا چو ایک خوشحال ترین خطہ تھر تبدیل زالو۔ شینکاک ایلی رعایا سریں بے حد محبت ہوتی رعایا کوں کویت چی تعمیر انی ترقی تھر ایلے تن من دھن چی بازی لاوُں چاں کویت اصلی ایک بالکل دھاکلی حکومت آز صفِ اول چی طاقت تھر شامل واٹے۔ شیخ صباح چی فراخ دلین نہ صرف اسلامی ممالک بلکہ غیر اسلامی دوست ممالک کوں فائدہ اکھلون واٹیت۔

شیخ صباح یقیناً جدید کویت چے معمار ہوتے۔ تینچی موت نہ صرف کویت چو بلکہ اسلامی دنیا چو ایک عظیم نقصان اشے۔ تینچے رشتے چے بھاوُس شیخ جابر الاحمد الصباح کویت چے نوے امیر مقرر زاوُں واٹیت۔

مرسلہ۔ محمد یحییٰ کولا۔ کویت

عاجزانہ درخواست

نقش کی تنگ دامانی اور ادارے کی مصروفیت کے پیشِ نظر مودبانہ درخواست ہے کہ قارئین درج ذیل باتوں کا خیال رکھیں۔
(۱) مضامین مختصر اور اشعار منتخب ہوں۔
(۲) مبتدی حضرات کے مضامین و اشعار اصلاح شدہ ہوں۔ (۳) تحریر خوش خط و صاف ہو اور ہر دو سطر کے درمیان ایک سطر کی جگہ خالی ہو۔ (۴) اجلاس کی رپورٹ میں اختصار سے کام لیا جائے۔
(۵) جواب طلب امور کیلئے جوابی لفافہ یا کارڈ بھیجا جائے۔ (۶) خطوط یا اخبار کی گم شدگی کے سلسلے میں پہلے خود تحقیقات کی جائے پھر ادارے کو لکھا جائے (۷) خبریں تحقیق کے بعد بروقت بھیجی جائیں (۸) کسی کی موت یا شادی کی اطلاع دینے میں تاخیر نہ ہو۔

ایک کاگے سیانو

زندگی چے لون

لون ہر گھرے لنے۔ لونا بغی کیتاوُں خالی دھروں وشے ناہی پیترے کھاوُ کہ چیس میوُ، بریانی کرو یا کڑنگے آگڑو، ہر فردا سیب لون ضروری اشے۔ لون سواد پیدا کرتا انی لونا بغیر چیز بے مزا زاتا۔ کم یا زیاد زالاوُں مزا بگڑ کرا زاتا الونی یا خار کھانات لذت رہانا ہی۔ لون ہر چیز یت ضرورت مطابق رہالا ریچ کھاوُں پیوں لطف ملتا۔ پیٹات لون تاتلان بولی تونڈات لولتا۔ بشیتات لون کم زالاں جیوں بھاوے ناہی انی لوخات لون کم پڑلاں جیب قبول کرے ناہی۔ غرض کہ ہر چیز یت سواد لوُں سیب لون شامل رہاوُں چے ضروری اشے۔

امولا چی زندگی کوں لونا چی محتاج اشے لون کم یا زیاد زالاں یا بالکل ناتلاں زندگیت دل چسپی رہانا ہی ابولیے چو وجود امولا سیب لونا پریں اشے انی ابولیے بغیر امولا چی زندگی بے مزا اشے۔ ابولی اپلے امولا سیب راحت انی سماج سیب رحمت واٹے ایک امولو اپلی ابولیے سری رہالاں کتی گناہ پاسون ورتا انی تیچو نیک کردار سگلے ماحولات بھلائی پھیلوتا۔ ایلی حیثیت انی ضرورت مطابق ابولی اپلے امولا چو ساتھ دیلان امولو دوسراسا سمنے ذلیل زاوُں سکے ناہی انی ازدواجی زندگے تھر بے لبس رہاوُں سکے ناہی۔ آز ابولی اپلی حقیقت اسروُن واٹے۔ تینکاک ایلی حیثیت کلے ناہی، طاقت کلے ناہی، ضرورت کلے ناہی، انی دنیات اپلے وجودا چی اہمیت کوں کلے ناہی۔

اے ابولیالو! دنیا چے میلہ تھر اپلے وجوداک میلا کرونا کھات۔ اپلے امولا چے کامات ضرورتے پاسون زیادہ دخل دیوں چے مناسب تو ہی۔ لون زیادہ پڑلاں راندواڑ بے مزا زایت۔ اپلے امولا ہاری کم توجہ کرو چے کوں بہتر تو ہی، الونی یکوان کوں بے لذت رہاتا ضرورتے وقتار انی ضرورتے تکت اپلے گھوا چو ساتھ دیوں چے ضروری اشے۔ گھوا او پر اپلو حکم چالوکلاں یا گھوا چی تکلیفے پاسون غافل رہالاں گھر دار خوشیں انی عزتیں جالو سکتا ناہی۔

موجودہ زمانات اکثر گھرانات گھوا ہیلیا تھر تیون ایناہی۔ بعض کڑے ابولی اپلے گھوا چی پرواہ کرے ناہی انی بعض گھرے ہیلی اپلے امولاک غلام دلکھتا۔ ابولیے چو گھمنڈ یا تچی لاپرواہی امولاں سیب موت زاتا چیند امولے صبر کرتات، کائیں امولے گھر دار سوڑون دیات انی بعض کم ہمت خودکشی کوں کرتات۔ ہر ابولی ایلی حیثیت انی امولا چی طبیعت دلکھون چالاں۔ آز کتی گھرانے تباہی پاسون وروُں سکتا۔ طلاق چو سلسلہ بند زاوُں سکتا۔ جڑواں چی پرورش صحیح طریقار زاوُں سکتا انی معاشرہ تھر امن و سکون چی فضا پیدا زاوُں سکتا۔

اللہ امچے معاشرہ چی حفاظت سے کرو کاز
آمین

لوائطي مضامين

ساز و سرکو زوڙو!

محسن علي کهوراڙي، انجمن کاپي ڀڃڪل

زيب النساء (لاڏاں ساٿيون تيڪاڪ زيبا

ملتي هوتے) جواني جي عمر سئا قدم ڌھرو تا سر ڀلي ڪرٽيان

دوستي يوں شروع ڪيلي. ليڪن ڪني ڪرٽيان دوستي ايلائوں

ڪلثوم (زيبا جي ماماں) يڪوں پسند ڪرے ناھيں.

چند ڏتے گگ سيجھ گهرجي ڪوچي ماں ماڏشے چے

ناتوا ڪروجي زاڀي ايلي ڪلثوم ٽلي ڪه ڪوسڪو نڪو ولٹے. اچے

سامين ڪيھ ڏاڏتو، ڪالجيت ڪوں دون تين ورشے پڙھلائے

ليڪن ايڪ ورس زالو گاؤں ڌھرون ٻيلائے. پاسپورٹ

ڪاڏتي ڪائيں خبر ڪوں ناهيں، شيت ناتلان پَيس پڄون

ڌھرو ڪي ترين واٹ ڏيکو ڪاز. ھين ڪو سڪان ڪائيں اميد

ناھيں. اسلے ڪو سڪا اچي ڌھوے ڏيو نجے اسلے ھميشہ اٺور

ڌھرو. نجے بہتر.

ايڪ ھفتہ گگ ڀنچي پوتي، وقار ايڪ سيّد

گهرجي دوستي گھميتوں ماڏشے ڪرڻے ايلو. اني ساتکو ڪه

ڪوسڪو موچے سرين پڙتو. ڀمبئي ماليڪا ڪو جو باپا پے هوٹلات

مينجر ماٹے، زيبا ساز و سرڪو.

باپا وقار! آز ڪال ساٺيوں دوبئي مسقط

اشلا شومتات هر ڪوسڪي پرنے زالاگھ ہي واٹ پلتے بيتا

ڪرگھو ڪيتا ان اول ساڏيو هر تو. پيل بام اني ميڪسي

ڪيان ڏيلي. آز ڪال خانداني اني قابليت نيو نجے ڪم، بلڪه

دوبئي اني مسقط .....

ماڏشے جي زاڀي ايڪوں وقار جواب دے

ناوں سيّد مفا اپلے گھرے گھليو تيڪاڪ ماڏشے جي ہي زاڀي

ايڪوں ڀلي افسوس زالو. اني گالواں پاسوں نفرت

پيدا زالي.

دون چار ريا گگ وقار اخبر ٽلي ڪه پندره ڏيسا

ٿوڙے دوبئي ايڪوں اپلے ٽيلم ميراں ٻجاؤ چے پوتالو دوستي

جاليا. ہي ايڪ سراپي ڀيني جي ازدواجي زندگي برباد زالي

بلون ڏکھوں آخري مرتبہ ماڏشے سمزوں باهر پڙلو.

ماڏشے ڪرڻے وسوں ساتکو ڪه "ماڏشي جيڪونتے

ڪوسڪا سر وتو ريب جي نسبت سقر ڪرتا. ايڪ ڪاتيو خانداں

اچے بتھر ٻوين سرڪو لوہيں. دوسرے تعليم سبب ڪائين

ناهين. ڀمبئي ايڪ ڀٽيار خانات موچہ تين ٽيلاو ڪام ڪرتو

ہوتو. ورشے تيس ٻڍا لوٹن گھلي اٿے. زيبا اسلي سولھا

ورساجي ڪوسڪير جو ظلم ڪرڌ چے نجے ہوئيں.

"باپا وقار ايڪ، توساسا نگلے برابر. ليڪن

توڪا شايد ڪلے ناھين ڪه ڪوسڪو دوبئي ولٹے. پرنے زالتے

برابر جيھاز ير ڪو نجے دوبئي گھميوں وتو. توں ڪا بلانے

ڪوڏے ميٹ ہي دوستي ھوڙو چے ناھين." ٥

نا اميد زالون، وقار آخر ڪار گھرے واپس

ايلو. دوسرے ھفتہ ايتوار ڏليا سڪنات ڪوسڪو ڪوسڪے پلون

ٻاٺا مودي گهاٹو اني ڄند ڏليا سمجھ جي سنگني بٹ بياه

وٹلے زمعوم ڌھام ڌام سر پر نے زالے.

راہِ عمل پر گامزن

★ عابد اسلطان منگوی (مرحوم) ★

> بتاريخ ١٦ ر دسمبر ٧٧ء "نقش لوائط" شمارہ نمبر ١٦/١٥ "عابد اسلطان منگوی" جے
> عنوان تحت اداریہ بتھر ائیں وعدہ ڪروں ہوتاؤں ڪه مرحوم جي ديرينه خواهش پورا ڪرو ڪهاني اپچے ڪھاندا
> وليو لوجه ہاڪا ڪروسبب مذڪورا نجو غير مطبوعه مضمونے ضرور شائع ڪرتلاؤں. آز ائيں تو وعدو پورا ڪرتاؤں.
> ہو مضمون تقريباً پاونے دون ورسا فوڑے موصول زاوں ہوتو. مگر نقش جي اخباري پاليسي جو لحاظ
> دھروتے ائيں تين وقتار شائع ڪيلا نہوتاؤں. تين وقتار شائع ڪرے ناتلو مقصد اني ايان شائع ڪرو چو
> مطلب چے درمے اخباري پاليسي بتھر ڪونتوں تبديلي پيدا زالي ناھين بلڪه پاليسي جي وضاحت ناتاڪه نقش چے
> فاتلا چے انبار بتھر ڏلون اسلي ہر تخليق 'موافق يا غير موافق' ايڪ موزوں وقتار ضرور نقش چے صفحات
> اوپر اتلي يا اگر ڪونتو احسن سبيلن شائع زاناتلاؤں 'مضمون نگار اجو مقصد اگرچه مضمون جي اشاعت پاسوں
> زيادہ ايڪ خاص زاپا طرف اچي توجه مبذول ڪرو چو لشے. ترين انشاءالله ذرا دير سهي مگر متوجه ضرور زاتلاؤں
> اني پوري تنديهي سرين زاتلاؤں.
> مرحوم عابد اسلطان منگوی جو ہو مضمون ايڪ ادبي اثاثه چے طور ار پيش ڪروں وتا. گوڪه نظريه سرين
> اجو اتفاق اتھے. مگر ڪونتوں اداره جي ترجماني اجو مقصد لوہيں. (اداره)

"يقين محکم، عمل پیہم، محبت فاتح عالم

جہادِ زندگانی میں یہ ہیں مردوں کی شمشیریں"

کسی عمارت کی تعمیر میں محض اینٹ اور پتھر کی ضرورت ہی کافی نہیں بلکہ اس کی تعمیر و تکمیل میں ایک اچھے تجربہ کار معمار کی بھی شدید ضرورت پڑتی ہے اسی طرح کسی ایک قوم کی ترقی، خوش حالی اور فلاح و بہبودی کے لئے اپنے نیک عزائم اور بلند حوصلوں کے ساتھ ایک تنظیم بن کر ابھرنا ضروری ہے۔ قوم کی تعمیر و ترقی میں باطل قوتیں اور دشمن عناصر سر اٹھائیں تو اس سے قوم کے کسی فرد کو پست ہمت، نااہل اور ناقابل سمجھنا سب سے بڑی کمزوری ہے۔ اجتماعی زندگی کے اس وسیع و عریض میدان میں بالعموم مخالفت کی بھی ہوا لہراتی رہتی ہے۔ مگر جہاں یہ ہوائی جھونکے قوم و ملت کے لئے مفید اور کارآمد ثابت ہوتے ہیں۔ وہاں ان کے لئے تباہیاں بھی پھیلاتے ہیں۔ دشمنوں کے گروہ کو دن کی روشنی میں اپنے ساتھ چلنے پھرنے والا سایہ سمجھنا چاہیئے۔ آپ بخوبی جانتے ہیں کہ کبھی سایہ آگے آگے رہتا ہے تو کبھی پیچھے پیچھے۔ اور کبھی ساتھ ساتھ چلتا دکھائی دیتا ہے۔ میرا مطلب یہ ہے کہ ان افراد کی ٹولی وقت اور حالات کے ساتھ اپنا موڈ بدلتی رہتی ہے۔ یہ لوگ کبھی ہم سے آگے نکل جاتے ہیں تو کبھی ہم سے پیچھے رہ جاتے ہیں۔ اور کبھی ہم سے مل گھل کر رہتے ہیں۔ اس سے کسی قسم کے شک و شبہات پیدا نہیں ہو پاتے۔ ہاں یہ ٹھیک ہے کہ جمہوریت کے دائرے میں ہر کسی فرد کو اپنی آواز بلند کرنے کی آزادی ہے۔ جہاں تک اجتماعی مسائل کا تعلق ہے یہ ایک عظیم ذمہ داری اور نازک ترین باب کا آغاز ہے۔ قوم کی خاطر اچھے سے اچھے ادارے، تنظیمیں اور جماعتیں عملی میدان میں آتے ہوئے نظر آتی ہیں۔ مگر اُس وقت تک یہ بے سود ہیں جب تک کہ یقین اور نیک نیتی سے کام شروع نہ کریں۔ ان کے حوصلے اور عزائم اچھے نہ ہوں اور وہ قوم و ملت کے مفاد کی خاطر نہ ہوں قرآنِ کریم کی طرف بھی اشارہ کروں تو وہ بھی یہی ہدایت کرتا ہے کہ "عمل کا تمام دار و مدار نیت پر ہوتا ہے۔" نیک ارادے سے ایک اچھے ادارے کی تشکیل واقعی ملت کے لئے خاطر خواہ فائدہ پہنچاتی ہے۔ اِس مشن کو آگے بڑھانے میں مخلص و قابل و لائق رہنما کی شدید ضرورت پڑتی ہے۔ پھر مستقبل تاریکیوں کا سینہ چیرتے ہوئے روشنی کی طرف اپنا قدم بڑھاتا ہے اور ایک مخلص لیڈر کی رہنمائی میں تمام پرستار ایک آواز کے ساتھ ایک پرچم تلے جمع ہوتے ہیں۔ جب ادارہ اپنی مثال آپ بن جاتا ہے اور اس کی باگ ڈور قوم کے ہاتھ ہوتی ہے تو پھر اُسے کسی قسم کا خطرہ لاحق نہیں ہوتا۔ وہ ہر طوفان کا ڈٹ کر مقابلہ کرتا ہے۔ اسی طرح پچھلے دو سالوں میں ہماری لوائط برادری کی ترجمانی کرنے والا ایک ادارہ وجود میں آیا۔ اور آج برادری کا ہر فرد اسے "لوائط مرکز" کے نام سے پہچانتا ہے۔ یہ چند مخلص رہنماؤں کی محنت اور کوششوں کا نتیجہ و ثمرہ ہے۔ جو آج ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔ آؤ! اور قریب سے اسے پہچاننے کی کوشش کرو کہ یہاں کیسے 'موتی' ہیرے اور جواہرات ہیں۔ اور یہ موتی و ہیرے کتنے بیش بہا اور قیمتی ہیں! انہیں حق و صداقت اور سچائی و ایمانداری کے میزان میں تولو۔ کہیں دوری پر کھڑے کسی چیز کے سلسلے میں اپنی رائے قائم کرنا ایک باشعور اور فہیم انسان کی عقلمندی نہیں۔ کسی شاعر نے کبھی اچھے انداز میں کہا ہے ؎

گرداب میں آکر دیکھو تو، موجوں میں سفینہ ڈالو تو

ساحل سے نظارہ کرنے سے اندازۂ طوفاں کیا ہوگا

"لوائط مرکز" جو حق و صداقت کا چمکتا مینار ہے۔ ہزاروں بلکہ لاکھوں افراد کی ترجمانی کرنے والا اور تمام آلام و مصائب کا ڈٹ کر مقابلہ کرنے والا ہے۔ خدا اسے نظرِ بد سے بچائے۔ جب قوم متحد ہوتی ہے تو کوئی طاقت اسے اپنے پاؤں تلے نہیں روند سکتی؛ بلکہ ان کا اتحاد و اتفاق اور اچھے کردار اُن طاقتوں کو بے اثر کر دیتے ہیں۔ اسی لئے ہمیں چاہیئے کہ ہم آپس میں مل جل کر، بھائی چارگی اور اتحاد و اتفاق سے اپنے مشن کو آگے بڑھائیں اور قوم اس سے خاطر خواہ کامیابی حاصل کرے۔ اور اقوامِ عالم میں صفِ اول پر نظر آنے لگے۔ ؎

فرد قائم ربطِ ملت سے ہے تنہا کچھ نہیں

موج ہے دریا میں اور بیرونِ دریا کچھ نہیں

ڪاٺي ڪاٺي تحرير علي

ڪاٺي مختصر ★ زاپي معتبر

چوراچے دلات چوري وستا

ايڪ شهرات شراب بندي هوتي اني شرابي ڌھرون گيلا تيڪاڪ سزا ملتي هوتي. عادي مانشے پريشان هوتے، اني نکوں نکوں پيتے هوتے ايڪ عادي شرابي بند ڪرات شراب پيوں آرام ڪيلو اني دوسري راتي قوالي ايڪر گيلو. قوالي جاري هوتي چند لمحه بعد قوال ايڪ گيت شروع ڪيلو. گيت جو مکھڑا ہوتو "بات ڪل رات کي چھپ سکے گي ڪہاں". ہيں ايڪوں شرابي ولکھلو ڪه توبيوں سے قوال پلاڻے اني راز فاش ڪرو چاهتا. تيجے تونڈ بند ڪرو سبب شرابي تيڪاڪ انعام ڏيوں شروع ڪيلو. قوال ولکھلو ڪه مکھڑا پسند پڙلا ہا. لہٰذا پورے جوش سري تو مکھڑا بار بار پڙھو لاگلو شرابي انعام ڏيتے گيلو اني قوال مکھڑا بلتے زالو. شرابي چے کيسے خالي زالے. آخر تنگ يوں قوالا ڪڙے بلو ——

"يہي بات نا ڪه ميں نے ڪل شراب پي تھي."

نتيجه: شرابي چے عيب قوالاڪ اني محفل بتھر شريڪ مانسانک ڪلتے نہوتے —— چوراچے دلات چوري هوتي. مکھڑا بتھر تيڪاڪ ايلو چهرو ڏيکلوائي پريشان زاؤں ايلو راز خود فاش ڪيلو. شرابي اسلي مانشے هر ٹھاوار پلوں ملتات اني بعض زاپنات يا مقدمات ايلو عڪس پلوں بڑ بڑو شروع ڪرتات. آخر ڪار ہيں بڑ بڑا بتھر تيجے ڪارنامے ساتے پيتا.

> مالڪ و ناشر طابع عبدالعليم مولوي نے ريلائڈ پريس
> مورلينڈ روڈ ڀمبئي ٨ سے ڇپواڪر دفتر نقش لوائط،
> فاطمه منزل بالمقابل صابر صديق مسافر خانه بمبئي ٣ سے شائع ڪيا
> مدير ــ سيد عبدالرحيم ارشاد

سامیوں ایک زایا یا سامیوں نیک زایا؟

بنائی رنگ وخون کو توڑ کر ملت میں گم ہوجا
نہ تُورانی رہے باقی، نہ ایرانی، نہ افغانی۔

یکجا و یگانگت، اخوت و الفت انی اتحاد و اتفاق انسانی معاشرہ چی فلاح و بہبودی سبب ضروری جوہر اشے۔ معاشرہ چی تعمیر و ترقی سبب سائیوں ایک زاؤ نچے ضروری کا اشے۔ لہٰذا اتفاق پیدا کروچی ہر کوشش چو تعاون کروچے ہر انسانا جو فرض اشے۔ ہیں مقصدا سبب وجو دگھیو کچی ہر تنظیم یا کوئی تحریک قابلِ تحسین انی قابلِ اعانت زاؤن رہاتا۔ تاہم اپچے معاشرہ چو امیوں جائزہ گھیتلان اتحاد چو نعرہ لاو نچا کچھ یا چند حساس مانشیں متحرک زاؤن کام شروع کرو چا کچے گویا ایشی محسوس زاتا کہ آپس بھتر ایک زاؤ نچا بجائے گروہ بندی، رنجش وانی عصبیت عروج اوپر ایون اشے۔ انی اتحاد و اتفاق چی فضا بھتر انتشار انی انتشار پیدا زاتے وتا۔ ہیچو سبب کا؟ وجہ کا؟

اخوت، الفت، اتحاد و اتفاق حقیقی انی پائیدار طورار قائم زاؤ نکاز زالان معاشرہ بھتر ہر ایکلا چے دلات اخلاص، انکسار، بے لوثی، قربانی، ایثار، وسعت نظری، ہمدردی، الفت اسلے پاک جذبات نہ صرف پیدا زاؤ نکاز بلکہ دلاچی گہرائی سر جڑ کرون وچو کاز۔ ذاتی مفاد، خود غرضی اپلے خاص مفادات انی انانیت، فخر و غرور اسلے ناپاک جذبات اسلے کرٹے اتحاد چی کوشش بالکل فضول اشے۔ دنیا پرست، نفس پرست انی ناعاقبت اندیش مانشیں اتحاد و اتفاق سرین رہاؤ نچے بالکل ناممکن زاپنے گرا تحاد سبب اسلے ناپاک جذبات ختم کرون پاک جذبات پیدا کرو نچے انی کروچے بالکل اوّلین اقدام اشے۔ انسان بے لوث، پرخلوص، منکسر، ایثار و قربانی چو پیکر و وسعتِ قلبی چو شہکار زاؤ نچے زالاسے اپلی زندگی چو مقصد، اپلی حقیقت انی اپلے پیدا کیلے خالقا سرین اپچے تعلقات وغیرہ صحیح طورار دلچے ضروری اشے۔ جیتاں انسانا ک اپلے پیدا کیلے خالقا چی صفات اپلی زندگے چو مقصد انی اپلے مالکا سرین اپلے تعلقات وغیرہ وحی الٰہی چی تعلیمیں معلوم زاتا، ترین تو اپلا اپون ایک بے لگام انی من مانی ہی دنیا بھتر کیدک آزاد واٹیں بلون دلخنا نا ہیں۔ بلکہ اپلی زندگے چے ہر ایک حرکات انی اعمال چو حساب روزِ محشر دیو نکاز بلوچو شدید یقین انی احساس تیکاک رہاتا۔ تو اپلاک وحی الٰہی چے قوانین اوپر ڈھالو چی کوشش کرتا۔ نتیجو مقصد ایکو نیک و صحیح زندگی بسر کرون اللہ چی خوشنودی حاصل کروچے انی آخرتے چی زندگے بھتر کامیاب زاؤ نچو رہاتا۔ تیتاں تو ہی دنیا چی حقیر انی ختم زاؤنچی متاع اوپر دھوکہ کھاتا ہیں۔ تیجی زندگے چو مقصد محض رضائے

عبیداللہ ہنگلواڑی۔ مینگلور

الٰہی انی آخرتے چی ذمہ داری بھتر کامیاب زاؤ نچے رہاتا اسلے جوہری صفات پیدا زالا مگ تو وحی الٰہی چی انی پیغمبر خدا چی ہدایات اوپر اپلی زندگی، اپلو تمام معاشرتی نظام ڈھالتا۔ اسلے وسیع انی پائیدار مقصدا کے نظرے ہٹو لاگ مگ تیچے دلات اخلاص، بے لوثی، انکساری، فروتنی، وسیع نظری، الفت، ہمدردی، وغیرہ نیک جذبات فطری طورار پیدا زاتا۔ اللہ چی خوشنودی انی اپلے ہر کامات خالص اللہ چی رضا چاہتلو۔ ایثار انی قربانی چو بے پناہ جذبہ اپلے بھتر دھرتا۔ دنیا چی ناپائیدار متاع اوپر دھوکہ کھاتا کھون تو آخرتے چی پائیدار انی دائمی نعمتاں سبب دلیر، شجاع انی حقے چو متوالہ رہاتا۔ اسلی مانشیں محنت و جستجو انی بے لوثی سرین انسانی مساوات انی اخوت سبب فطری طرز اوپر محنت کرتات آپس چو انکسار، قربانی انی وسیع نظری باعث تمام معاشرہ آپس بھتر موتیاں چی لڑی بھتر پروڑلے ہار اپرین خوش نما برادری بھتر شامل زاتات۔ ہینگا عصبیت، فخر و افتخار ایک رتی برابر نظر ایو نچے ناہیں۔ خدا خوفی اسلے معاشرہ چو اہم جوہر زاؤن رہاتا۔ ہینگا انسان فلاح و بہبودی طرف تیزی سرین گامزن زاتا۔ اسلے کرٹے مفادات انی طبقاتی کش مکش بالکل رہاتا ہیں۔

الغرض اتحاد سبب خدا خوفی چی فضا قائم کروچے ضروری اشے۔ ورنہ اگر یورپ چے مادہ پرست مانشیں اپلی ذہنی کاوش اوپر گھڑلے فلسفہ اوپر امیوں ایک مخصوص جغرافیائی حدود بھتر بسون اسلے اپلے رنگ و نسل انی ماضی چی چند روایات یا رسم و رواج چی میراث چے بیروی کرتلے بلون اپلاک ایک قوم تصور کرون ایک طبقہ چی مانسا ایک کروچی کوشش کرتیوں ترین ممکن اشے۔ ایک خوشنما نعرہ اوپر ایک طبقہ انسانی ایک قومی کرہ بھتر اپلا اپون ایک ولحنیت۔ مگر دوسرے انسان تیں گرہ مقابلہ اپلاکے الگ گرہ بھتر اپلو الگ دائرہ قائم کرتلے۔ ایشی اپلے باحولات قومی یا گروہی منافرت انی رنجش پیدا زاتلی۔ مگ قومی مفاد سائیں دوسرے انسانا چو ناحق خون انی فتنہ و فساد برپا زاتلو۔ ہیں نظریہ تحت وسلے نتائج ظاہر زالے واقعات دور ناہیں۔ خود یورپ چے حالیہ دون جنگِ عظیم ہیچی مثالو سامیں پیش کرتا۔ پاکستانی تحریک ہیں نظریہ تحت کچھ مسلمان ایک قوم بلون دوسرے ہندو گروہ سرین شدید کش مکش بھتر مبتلا کیلی انی بے شمار فسادات برپا زالے۔ انسانی خون زالو۔ مسلم امت ہمیشہ ایک قرآنی اصول الے

ایک نظام حق چے داعی، بنیادی اصولا چے حامی، ایک انبیاء چو حق پر در گروہ اشے۔ ہینگا نسل، قوم، رنگ و خون، جغرافیائی حدود چو امتیاز ناہیں۔ حبشی عربی عجمی، گورے کالے سامیوں ایک امت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رنگ و خون، قوم پرستی وغیرہ ختم کرون صرف ایک داعی حق چی جماعت تمام انسانا چے حق پرور امت قائم کیلے۔ اسلام جغرافیائی حدود بھتر محدود رہاتا ہیں۔ بس امیوں کوسے اگر ایک زاؤ نچے اسلان صرف داعی حق چی جماعت، خدا ترس انی عاقبت اندیش جماعت زاؤ نکاز۔ امچی ہر تحریک ہر کام انی ہر صلاحیت نیک زاؤ نک انی نیکی قائم کروک صرف زاؤ نکاز۔ فی زمانہ اوّلین کام ہیں کچھ اشے۔ سامیوں ایک زاؤ نچا قبل نیک زاؤ نچے ضروری اشے۔ باعث سامیوں نیک زاؤ نکاز بلون قرآن و سنت چی روشنی بھتر سامیوں آگے بڑھیاوں۔ نیک معاشرہ بھتر اتحاد و اتفاق فطری طورار پیدا زاتا کچے باعث اوّل مقصدا کے کم اہمیت دلون دوسرے یا ضمنی مقصدا کے زور دیلان امچی کوششوں رائیگاں دتلی۔ انی امچی صلاحیتوں بیکار ضائع زاتلی۔ امیوں

تو اتہ بلون تعارفی نا اون ورنہ امچی خصوصیت رنگ وہی انی اخلاقی صفات ہو اپچے اسلاف چو زندہ جو تو۔ انی متقیانہ صفات باعث کچھ امچو وجود اشلو۔ اگر امیوں امچو وجود قائم دھرو نکاز زالان بس امیوں متقیانہ اوصاف زندہ کروچے۔ انی اپچے اسلاف چے صوفیانہ و اولیانہ سیرتاں چو عملی ثبوت پیش کروچے امچو اوّلین فرض اشے۔ ورنہ قومی جذبہ بھتر تعصب چی چنگاری رہاتا۔ انی ہی چنگاری اتفاق انی اتحاد چی عمارتے قائم زاؤ نک بالکل دے ناہیں۔ خلافت چو پارہ منتشر کروچا سبب لارنس آف عربیا عرب قوم بلون افتخار و امتیاز چی عصبیت پیدا کرون تمام عالم اسلام چو اتحاد منتشر کیلو۔ انی آز اسرائیل اسلی دھکلی طاقتے سامیں مسلمانے لاچار دبے کس ظلم چے شکار زالی اپلے قبلہ اوّل پاسون محروم زاؤن ولٹے۔ ہیچو ابتدائی مرحلہ تو قوم پرستی چی چنگاری کچھ ہوتی۔

غور طلب انی جواب طلب

جناب عبیداللہ ہنگلواڑی چو ہو مضمون یقیناً غور طلب اشے مگر مضمون چو عنوان خود سائکی (؟) کر جواب طلب کرون اشے۔

"سامیوں ایک زایا **یا** سامیوں نیک زایا؟"

اپچے خیالا کرٹے ہو **یا** بلفظ دونی کے عمل چے درمیانے ایک ونت نا کن حائل اشے۔ انشاء اللہ صرف ایک جلد بھتر کچھ ہی کاغذی ونت اسلے ہو اوار تینگا ایک پائیدار اتحاد صوت حد رابطہ چو منظر دا کھونچ سکیرں بلوچی امید اشے۔ "ادارہ"

REGD. NO
M. H. BY
SOUTH
590/

NAQSH-E-NAWAYATH
FORTNIGHTLY

FATIMA MANZIL
OPP. SABU SIDDIK
MUSAFIR KHANA
BOMBAY-400 001

مرحوم شبیر و عثمان کے بعد

خلیفہ عبدالرزاق مرحوم

قسط نمبر ایک

اب انہیں ڈھونڈ چراغ رخ زیبا لے کر!

۱۹۷۷ء کا ربع آخری قوم نوائط کے لئے بہت بڑا المیہ ثابت ہوا۔ ستمبر نے جاتے جاتے ایسا ستم ڈھایا کہ پوری قوم چیخ اٹھی۔ "ہائے شبیر" اور ابھی یہ الفاظ فضا میں گونج ہی رہے تھے کہ اکتوبر اس سے بڑھکر پیام قضا لایا۔ عثمان حسن کی ناگہانی موت نے قوم کے رہے سہے ہوش و حواس بھی کھو دیئے اور ابھی اسی حیرت ہی میں تھے کہ یہ سبھی کچھ کیسے ہوا اور جانے والوں کا نعم البدل کہاں سے ملے کہ فضا میں پھر ایک دھماکہ ہوا۔ "دھبلی خلیفو گذر لے" (چل بسے) یہ الفاظ نہیں تھے، رگ دپے میں ایک بجلی تھی۔ جو دوڑ گئی۔ سینوں میں دل دہل گئے۔

انا للہ و انا الیہ راجعون

مرحوم سن کے اعتبار سے ابھی ستر (۷۰) کو چھو رہے تھے لیکن اردو کے "ستر ا بہترا" کے محاورہ سے ابھی دور ہی تھے۔ غالباً ۷۶ء میں میں نے مرحوم سے اُن کی عمر کے متعلق پوچھا تھا۔ کہنے لگے ابھی اڑسٹھواں (۶۸) سال پورا ہو رہا ہے۔ میرے اظہار تعجب پر کہنے لگے کہ بیماری نے اس حالت پر پہنچا دیا ورنہ اصل عمر سے کئی گنا زیادہ بڑا معلوم ہو رہا ہوں۔ بیماروں نے کئی سال سے شام کا کھانا چھوڑ دیا تھا۔ معمولی کوئی مشروب دودھ، چائے یا کبھی پھلوں کا رس وغیرہ پی لیتے تھے غالباً دل کے مریض تھے۔ چلنے پھرنے میں بہت احتیاط برتتے تھے۔ لیکن جب وقت موعود آیا تو میر تقی میر مرحوم کے شعر کی تفسیر بن کر سامنے آیا

الٹی ہوگئیں سب تدبیریں کچھ نہ دوا نے کام کیا
دیکھا اس بیماری دل نے آخر کام تمام کیا

"دھبلی صابو خلیفو" کو سبھی جانتے ہیں۔ لیکن "خلیفہ عبدالرزاق" کو بہت کم لوگوں نے جانا۔ میں آج اُن کے اسی رخ پر سے پردہ اٹھانا چاہتا ہوں۔

شبیر و عثمان مرحومین کے بیچاسوں شاگردوں کا قلم اُن کے لیے خراج عقیدت پیش کر چکا ہے۔ مداح، کسی کے ہوں، اُن کی جذباتی شدت مدح میں غلو اور مبالغہ پیدا کر ہی دیتی ہے۔ ان دونوں اساتذہ کی تعریف میں بھی ایسا ہی ہوا ہو۔ ہر حال اب اس "لے" کو آگے بڑھنے سے روک دینا چاہیئے۔ کچھ لوگ کہ ابھی ہم ہیں زمانے میں محبت کے سوا قوم کے بیچاسوں مسائل ابھی قابل غور ہیں۔

نقش نوائط کو ان کا ترجمان بن جانا چاہیئے۔

بہر حال یہ ایک جملہ معترضہ تھا جو بیچ میں آپڑا۔ امید ہے کہ قارئین اس ذرا سی تلخ نوائی کے لئے معاف رکھیں گے۔

فلسفہ اجتماع کا یہ ایک مسلمہ مسئلہ ہے کہ انسانوں میں ہر قوم میں ایک ایسا طبقہ ضرور ہوتا ہے جو مختلف صلاحیتوں کا حامل ہوتا ہے اس کے اندر پہلودار شخصیتیں مضمر ہوتی ہیں۔ اُن کے اندر ایک ایسا انسان چھپا ہوا ہوتا ہے جو باہر آکر اپنی مخفی قوتوں کے اظہار کے لئے بے چین رہتا ہے۔ لیکن نامساعد حالات اور ناساز گار ماحول

از قلم: مولوی شیخ محمود خیال بمبئی

کی بنا پر ان صلاحیتوں کی تعبیر نہیں ہوتی۔ مواقع سے محرومی کی وجہ سے ان کی نشو و نما نہیں ہوتی اور اس بنا پر اُس کے نتائج سامنے نہیں آتے۔ لیکن قدرتی طور پر اُن کے اندر والے انسان کی مخفی قوتوں کا دباؤ اس قدر شدید ہوتا ہے کہ وہ کسی نہ کسی سمت سے اُبل پڑتی ہیں۔ اور اپنی فطری صلاحیتوں کے نقوش زمانہ کے صفحات پر چھوڑ جاتی ہیں۔ بقول شاعر

گرچہ تھے لوح زمانہ پہ ہم اک حرف غلط
لیکن اٹھے بھی تو اک نقش بٹھا کر اٹھے

خلیفہ عبدالرزاق مرحوم میرے نزدیک (محترم قارئین کا میری رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں) انہی محروم الوسائل اور آسان زبان میں "مواقع نایافتہ" اشخاص میں سے تھے۔ انہوں نے ستر سال سے جس زمانہ میں اس دنیا میں آنکھ کھولی۔ وہ زمانہ تھا جب کہ قدیم و جدید برسر پیکار تھے لیکن قدامت نہایت دبی چال کیساتھ پسپا ہو رہی تھی۔ جسکو ہمارے سادہ لوح اسلاف کی اکثریت نے محسوس نہیں کیا۔ اور جب محسوس کیا تو پانی سر سے اونچا ہو چکا تھا تاہم سارے ہندوستان کی ملت اسلامیہ پر "تعلیم و تعلم" کے نام سے دینی و مذہبی اثرات ایک نہایت مضبوط اور قوی عنصر کی حیثیت سے غالب تھے۔ عامۃ المسلمین کا خصوصاً مسلمانان بھٹکل کا مزاج دینی و اسلامی تھا۔ بھٹکل میں اس وقت افسوس کہ کوئی دینی مدرسہ نہیں تھا۔ البتہ دینی مکاتب ضرور تھے۔ اُن کی حیثیت مکتب سے زائد تھی۔ یاد رکھئے میں نے مدرسہ کی نفی کی ہے مکتب کی نہیں۔ مکتب اور مدرسہ میں جو فرق ہے وہ اہل نظر سے مخفی نہیں۔ ان مکاتب میں سے بہت کم کی زیادہ سے زیادہ پرواز فارسی کی کچھ درسیات جیسے گلستاں، بوستاں، یوسف زلیخا وغیرہ اور کہیں کہیں عربی صرف و نحو کی کچھ ابتدائی کتابیں جیسے میزان منشعب وغیرہ تھیں۔ علمی زبان میں میں ان مکاتب کو زیادہ سے زیادہ "دینی زاویوں" سے تعبیر کر سکتا ہوں اور بس۔

فقہ شافعی میں، عربی میں، متن فتح القریب اور فتح المعین وغیرہ فقہ شافعی کی ابتدائی کتابیں ہیں۔ قیاس یہی کہتا ہے کہ یہ کتابیں بھی غالباً ان کے نصاب سے خارج تھیں۔ خاندان اکرمی کے مشہور علماء ثلثہ مولینا قاضی شریف محی الدین اکرمی، مولانا محمد اسمٰعیل اکرمی مرحومین اور اللہ سلامت رکھے ہمارے بقیۃ الثلاثہ جناب مولانا خواجہ بہاء الدین صاحب اکرمی ندوی کو باقاعدہ تحصیل علوم کیلئے شمالی ہند اور فقہ شافعی کیلئے جنوب میں مدراس و ویلور کا سفر کرنا پڑا۔ یہ حضرات "نائطیانِ بھٹکل" میں صحیح معنوں میں موجودہ زمانہ کے اصطلاحی عالم تھے۔ بالخصوص مولانا شریف محی الدین پورے "خطۂ نوائط" کیلئے باعث فخر تھے۔ اس موضوع پر میں اس سے زیادہ لکھنا نہیں چاہتا کیوں کہ ممکن ہے کہ میں اپنی ناقص معلومات کی بنا پر اس موضوع سے انصاف نہ کرسکوں۔ دوسرے یہ کہ خلیفہ مرحوم کو سمجھنے کے لئے "اتنی" تقریب" کافی ہے۔

اور میری آنکھوں نے بھٹکل کے باہر بھی ایسی بہت سی دبی ہوئی صلاحیت والوں کو دیکھا ہے۔ جنہوں نے کسی نہ کسی طرح قوم و ملت کو متاثر کیا اور بھٹکل میں اب بھی کچھ لوگ ہیں جو محدود ہونے کے باوجود مرعوب نہیں ہیں۔ بلکہ اپنے مختلف النوع مظاہروں کی بنا پر مقبول و مرغوب ہیں۔ میں انہیں نام بنام پیش کر سکتا ہوں۔ لیکن کبھی کبھی تعریف بھی تنقیص سمجھ لی جاتی ہے۔ شیخ سعدیؒ نے گلستان میں بادشاہوں کی ایک صفت یہ بھی بتائی ہے کہ "گاہے بسلامے برنجند و گاہے بہ دشنامے خلعت دہند" جو کبھی سلام کرنے سے ناراض ہو جاتے ہیں۔ اور کبھی گالی دینے پر انعام دیتے ہیں۔ ہمارے زمانہ میں عوام و خواص دونوں کا مزاج ایسا ہی بن گیا ہے۔ لہٰذا اسے یہیں چھوڑ دیتے۔

مبارک نوی زندگی چو لوؤ ازواڑ

محمد جعفر عسکری

مع

اُم سلمہ

مبارک اے جعفر تو کا اُمّ سلمہ
توجی زندگیتا آز ازواڑ ایلو
ہو تو کال تنہا تو دنیاچی واٹیر
اچانک بحکم خدا ساتھ ملو
نبھو ساتھ جعفر، توجی زندگی بھر
تو کا ملسلو مگ اجر کھبلی وڑ لو
کرون قید دو گانک سنت چے قیدات
تو شاہ الحمید آز آزاد زالو

رمضخرین
شاہ بندری شاہ الحمید بھٹکل

WANTED

Wanted one trained graduate with five years teaching experience, capable of teaching through Urdu Medium, to work as Headmaster in Islamia Anglo Urdu High School Bhatkal.

S.C./S.T./B.T./B.C., candidates will get preference as pe Govt. Order. Candidates should send their applications with certificates of qualifications, age etc., to the undersigned on or before 20/1/78, and submit a copy there of to Deputy Director of Public Instruction, Kanara, Karwar,

Bhatkal.
2-1-1978

Secretary,
Anjuman Hami-e-Muslimeen,
BHATKAL.

یکجھتی چو علمبردار
ایچو شوقی اخبار
نقش نوائط
بمبئی
پندرہ روزہ
جلد ۲ | یکم فروری ۱۹۷۸ء مطابق ۲۲ صفر المظفر ۱۳۹۸ھ | بروز بدھ | قیمت ۵ پیسے | شمارہ ۱۹

الیکشن سبب نمائندے تیار مگر پارٹیو بیمار

چھ صوبہ بھتر بشمول مہاراشٹرا کرناٹکا انی آندھرا ہیں اسا ہے آخر اسر صوبائی اسمبلی سبب الیکشن زاؤ بحو اشے۔ بعض ٹھاوارا انتظامی دشواریاں حائل اسو جاپ تحابات ملتوی زاؤ بحوکون امکان سیت اشے۔ بہر حال الیکشن چی سرگرمی شروع زاؤن اکثر پارٹیاں طرفین نمائندہ چو اعلان کم وبیش زاؤن اشے یا زالتے لشے۔

"حگر کا ھیں الیکشن سبب عوام تیار واسٹے؟"

اچانک ایک کو سکا سامتیں چندا بولی چڈوا ایک پاڑون نکاح سبب فوراً تو زدا انتخاب کر بلاں تو کا کرتو؟ نکاح سبب انکار کرو سکا مگر ضرورت ہے مدنظر گھابرے پاتھر ایک نہ ایک کو سکے چو ہاتھ تھاموچو زیادہ امکان شے۔ ہو الیکشن بلاں الشی محسوس زاتا کہ ہیں ایک زبردستی چو بدنے اشے۔

عوام پر لیسو یا ٹیڑ دھاؤ نتے رہلے' لیڈراں جی سارنگی ہے مُرادپر ہر وقت الگ الگ ٹھاوار ناچتے رہلے مگر ناچتے ناچتے کھیں دسوں یا رتلے کائیوں کلے ناہیں۔ یہجیت سامان وڈو نقصان مسلمانا چو اشے۔ سبب کہ ہیں تماشا بھتر غالب اکثریت لہر بھتر بھٹکلانوں انی بے خیالی بھتر ناچتے رہالانوں ایک نہ ایک ٹھاوار دسون اپو رنگ ضرور جمتلے مگر کونتوں صحیح رہبری انی تنظیم ناتون رباؤں جاں مسلمانا چی مثال چرکن الیکاک تیر اکٹے سوڑلا یریں زالی انی زالی اشے۔

ایک طویل مدت سر عوام بشمول مسلمان کانگریساک بھرپور ساتھ دیلے۔ مسلمانا چی ایک دھاکلی انی غیر منظم سیاسی پارٹی مسلم لیگ کوں الیکشنات کانگریسا چو ملتھ دیتے رہالی۔ ۱۹۶۹ء بو بھتر کانگریسات توٹ پڑلانگ زیادہ تر عوام اندرا گاندھی چو ساتھ دیلے۔ مسلمانا چو انی مسلم لیگے چوذہنی لگاؤ سیت اندرا سرنی رہالو اسنے دھاودرشے سرب جا طور اد مسلمان مطمئن رہلے۔

۱۹۷۶ء بو چے اواخر بھتر یک لخت عوام بشمول مسلمانے بدظن زالے۔ انی جادو نا جار جنتا پارٹی چو ساتھ دیلے۔ جموجو آکھ دیس زانا تونے کچھ جنتا پارٹی چی نا اہلی ثابت زالی۔ دوبارہ عواما چے دِلات کانگریسا سبب ہمدردی چو مقام پیدا زاؤن ہوتو۔ ہی ہمدردی ایک ٹھوس حمایت بھتر تبدیلی زاؤں چار ہوتی کر کانگریسا چی مزید دون کھانڈکی زالی۔ بقول ایکے کارٹونسٹ ہے کانگریسات توٹ پڑتے پڑتے اصل کانگریس ایاں اسٹلی دھاکلے کھانڈو زاؤن اشے کہ تیکا پلونچی سبب ایک دوربین چی ضرورت پڑتا۔

گذشتہ دسمبر ۱۹۷۷ء بو سر عواما چی ہمدردی ایک خاص ٹھاوار وابستہ زاؤ نک شروع زا تیچہ اچانک دوسرے دلیا ۱۹۷۸ء بو چے پہلے فیلے سکتا سے تیے ٹھاوا چو وجود ختم زاؤن ایک اسلے ٹھاوار دون زاؤن فرور کلچے اواخر بھتر کونتوں تریں ایک ٹھاوا چو انتخاب زاؤ نکاز بلاں تو انتخاب صحیح طور ار کشی زاؤں سکا؟ نکاح چی مثال سامتیں دھر دتے مختلف الوبلیاں ہے جھرمٹ بھتر ایک البلے پسند کروں' بھونیاد بیلے کڑے ایک بجائے بے شمار چہرے دکھلاتے وحریت کونا چو ہاتھ تھامتلو؟ نکاح سبب انکار کرو سکتا۔ مگر ضرورت ہے مدِ نظر گھابرے پنات ایک نہ ایک کو سکے چو ہاتھ تھاموچو زیادہ امکان اشے۔ ہی صورتِ حال مہاراشٹرا' آندھرا' کرناٹک انی کیرلا بھتر زیادہ شدت اختیار کرون اشے۔ کونتوں بنیادی اختلاف ناتون محض شخصیاتی کش مکش بھتر ادارا نک مبتلا کر دیان' تیکا ہے عوام حراساں و پریشان دا اٹیت کہ آخر کونی سمت وسو ہے۔

الیکشن سبب نمائندان چی کائیں کمی ناہیں۔ مگر سادیچہ سیاسی پارٹیو بیماری بھتر مبتلا واٹیت۔ انی عوام بیزار واٹیت۔ پارٹیاں چی بیماری انی عواما چی عین بیزاری ہے در میں ہو الیکشن منعقد زاتا۔ ہو سیاسی بحران ایچو علاقہ نار تھ کینرا انی خاص نوائط برادری سبب ایک چیلنج اشے۔

(باقی بتر لے صفحات)

الله فرمونتا

سورہ شمس ”بتھر الله چی قسمو

سنا، قسم اشے سورا چی انی تیچے ازواڑا چی (۲) انی چاندا چی جیتاں تو سورا نگ ایلو (۳) انی دیسا چی جیتاں تیکاک تودنے سوں روشن کیلو (۴) انی راتی چی جیتاں تی تیکاک (سورانکولی) (۵) انی آسمانا چی انی تی ذاتی چی جے کون تیکاک (پیدا) کیلو (۶) انی زمینے چی انی تی ذاتی چی جے کونہ تیکاک بچیلو (القرآن)

سورہ شمس“ مکہ مکرمہ بتھر نازل زالی جہیت پندرہ آیتو اشے۔

اللہ تعالیٰ ہیں سورہ چے شروع بتھر سات چیزاں چی قسم کھالاٹے۔ سور۔ چاند دیس۔ رات۔ آسمان زمین انی انسانا چی ذات۔ تیچے علاوہ تیکاک پیدا کیلا بھاری اشارہ کوں آشے۔ ہی ساہو چیز و اللہ تعالیٰ کیلی عجیب و غریب انی کارآمد مخلوق آشے۔ غور کیاؤں سورا چی زندگی انی دنیا چے لاتعداد کاما سیب ضروری آشے۔ طلوع انی غروب و رفتار تیکاک بلون فرصت نوس زاتا۔ سور بوڑو چے ورفتار چاند تیچے تھا وار نمودار زاتا لیکن دوگا نچی ہر چیز الگ ازواڑ۔ شیل گرم۔ شکل و صورت۔ طلوع و غروب دیگر تاثیر سیت الگ الگ، دونوں ایک وایٹ حکمتات انی دوگی کون انسانا سیب بھلی ضروری لیکن دوگیوں ہر معاملات مختلف۔ اللہ تعالیٰ ہیں انقلابات اوپر غور کرو چی انسانا دعوت دیتاکر دوگی ایک دوسرا چے ساتھی زاؤ بچے باوجود کیٹلی الگ الگ، وایٹ وانی انسانا چے کیٹلے تابع و فرمانبردار سیت، وایٹ۔ دیس شروع زاؤ بچے ورفتار سور کشی نکھرتا انی چمکتا انی رات شروع زانچ سورا چو ازواڑ ہر دات نکتا۔ ذرا غور کرا۔ اللہ تعالیٰ ہیں سورا پیدا کرون اچیر کیٹلو احسان کیلو۔ سورا چے ایٹلے روپ انی فائدے بلون کچھ بھلی اقوام دھوکہ کھاؤ انی پوجا شروع کیلی بلات گمراہی کش ایتا۔ خالقا سوڑون مخلوقا و جیتا اللہ رحم کرو۔

تیچے نگ آسمان انی زمینے چی قسم کھاتا۔ انی تیچے پیدا کیلا ہاری کون اشارہ کرتا کہ انسان غور و فکر کرون ایک سیدھا واٹ اختیار کرو۔ انسان کھیون گیلا تون آسمان انی زمین تیکاک ضرور ملتا۔ تاسیب ہمیشہ آسمان بلون تیکاک بغیر کھامبے اڈبے کیلے خالقا انی زمین بتر تے مالکا اوپر غور کرو کاز۔ تیمیں، انسان ہدایت یاب زاؤں سکتا۔

آخر بتھر انسانا چی قسم اشے۔ (مکتوب)

عثمان ماسٹر کی خدمات تذکرہ انجمن میں

انجمن حامی مسلمین بھٹکل کی مجلس منتظمہ کے کثیر الاجماعت کی پیش کردہ تجویز کو منظور کرتے ہوئے عثمان ماسٹر کی خدمات کو ”تذکرہ انجمن“ کتاب میں شامل کر کے شائع کرنے کی منظوری دی ہے۔

نقش نوائط ⁝ نقوش کاروان

قطرہ قطرہ ....

کپٹی فاترا اوپر قطرہ قطرہ پانی پڑلان فاترا اوپر کوں فوڑو پڑو سکتا۔ نکی زاپنی بار بار سانگتے رہالان ایک نہ ایک موقعار مانسا چے دماغار اثر کرو سکتا۔ نقش بتھر بیشتر برون گیلی چند زاپنی امچے قارئین سیب مفید اشے بلون امکاک محسوس زالان، تی زاپنی ایں بار بار دھروتے رہاتلاؤں۔

اخبار کاڑو چوا امچو مقصد صرف فانگرے کاغذار کالی حرفے بھرو چو نو ہیں بلکہ امچو پیغام عواماک پاوات کرو چوانی اخبارا چی ایک ایک زاپنی اخبار واز تلا نچے دماغات بھرو چو اشے۔ ایک ترین ایک زاپنے کوں کم از کم ایک قاری چے دماغار نقش زاؤں اشے بلون امکاک معلوم زالان، ہیچے پاسون زیادہ خوشی چو امچے کڈے دوسرو کونیتو پیغام ناہیں انی ہیچے پاسون زیادہ قیمتی امچی محنتے چو دوسرو انعام کونیتو ناہیں۔

ایں ایٹلی جانفشانی انی جان توڑ محنت چے لعد اخبار کاڑون، اخبارا چو پیغام عواماک پاؤلو ناہیں یا قارئین امچو پیغام دلکھو سکلے ناہیں بلون امکاک معلوم زالان امچے اوپر کا کیفیت طاری زائیت؟ برون گیلی ساوچہ نکی زاپنی قطعی طور ار نظر انداز کرون صرف ناپسند محسوس زاؤ بچے ایک دون جملہ اوپر کوتی ترین غیر ضروری قیاس آرائی کیلان کا امچی محنتے اوپر پانی پھیرلا پرین زاناہیں؟ —— خود امچے قلم ٹکون باہر پڑلو ہو سوال اگر امچے شعور کڈے پوسون وتا ترین جواب نفی بتھرا اشے۔

اخبارا چی عظیم ترین ذمہ داری آنگو تے ایں سفر اوپر آمادہ زاؤں وایٹوں ترین ہیں خاردار انی سنگلاخ راستان چے ہر نشیب و فراز چی واقفیت ٹھیوں ہر خدشات انی حادثات سیب بفضل ربی ایں امکاک مستعد دھروں وایٹوں۔ وایٹ دھاڑ کیٹو ملاں امی زمینے ٹکون نخلون امچی ڈگر اوپر فوڑے بڑھو سکتاؤں۔ ہیچے برعکس ایں برانگیختہ ناؤں دھاڑ کٹیا بتھر گھسون الجھلان سگلے آنگ لہولہان زاتلے انی ایں فوڑے بڑھو سکو چے ناؤں۔ چنانچہ بموجب اگر ایں صحیح وایٹوں بلون امکاک یقین اسے بعض مانسانک کونتی ترین امچی زاپنی ناپسند دیکھلان ایں تیچے سرین بحث و مباحثہ بتھر الجھو چا بغیر، تیچی غلط فہمی چی دھاڑ کیٹو بوند ٹکون نخلون ذہن صاف کرو سکیتوں بلو چی قوی امید اشے۔

چند قارئین نقش اوپر دل و جان سرین فدا وایٹ۔ چند مانسانک دلی ہمدردیچہ اشے۔ بعض احباب نقش چو گہرا مطالعہ کرون خوبی انی خامی چی برابر جانچ پڑتال کرتات۔ بعض اللہ چے بندے اشلے کوں رہاتات جے کوناک صرف خامیلو نظر ایتا ہیمیں ایں یا امچے ہمدرداں مایوس زاؤ نچی ضرورت ناہیں ہاکہ شکر کرو کاز کہ کم از کم نقش تیچے مطالعہ بتھر ترین اشے۔ آز نا تلاں فاؤ نئے تیں امچو مطمع نظر ضرور دلکھو سکنلے۔ ہیچے سبب ایں ٹپچ ٹپچ یعنی قطرہ قطرہ زاؤں مانسا نچے ذہنار ٹپکتے رہاؤ نچے ضروری اشے، فوڑو ضرور پڑتلو انی حقیقت چی رسائی ضرور زاتلی۔

نجلنگپا جنتا ٹکون الگ

سابق سنڈیکیٹ چے صدر انی جنتا پارٹی چے ایک اہم ترین لیڈر شری ایس نجلنگپا جنتا پارٹی چی رکنیت ٹکون مستعفی زاؤن وایٹ۔ مرارجی دیسائی انی جنتا صدر چندر شیکھر سمزو نچا باوجود مذکور ایں راضی زالے ناہیں۔ آئندہ یو نچے حالات چی ہی معنی خیز ابتدا اشے۔

گوڑے نبیا چی گوڑی زاپنی

اُوبے رہاؤن واڑونی کرونہ جے

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرموتات کہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم ایک مرتبہ ماکاگ پلے کہ میں اُوبے رہاؤن واڑونی کرتاں ارشاد فرمولے کہ عمر! اُوبے رہاؤن استنجا کرونا کھا چنانچہ مگ میں کبی کیتاؤں اوبے رہاؤن واڑونی کیلو ناہیں۔ (ابن ماجہ ترمذی)

(ف) بالاتفاق، طریقار ساہو علمار اوبے رہاؤن موتر چے مکروہ بلتات۔ بلکہ بعض علمار مکروہ تحریمی سیت بلاتے۔ بہرحال اُوبے رہاؤن موتو چے مکروہ اشے۔

زمانہ جاہلیت بتھر اُوبے رہاؤن موتو چو عام عادت ہرتی۔ حضرت عمرؓ کوں اوبے رہاؤن واڑونی کرتے ہوتے۔ تاسیب حضور صلی اللہ علیہ وسلم بلون تیکاک باقاعدہ منع کیلے۔ انی ساہو مسلماناں سیب ہو حکم لاگو زالو۔

تیچے باوجود ایک حدیث حضرت حذیفہؓ چی بخاری شریف انی مسلم شریف بتھرا اشے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک قوما چے کندر اڑکو نچے کڑے ایلے انی اوبے رہاؤن واڑونی کیلے علماء بلتات کہ چونکہ تیکاک بیسون واڑونی کرو چو برابر ٹھاؤ نہ زتا سیب اُوبے رہاؤن واڑونی کیلے انی علمار چی تحقیق اشے کہ حضور صلعم چے پایاں درد ہر تو انی ایلاک بیسوزاتے نہوتے تاسیب اُوبے رہاؤن واڑونی کیلے۔ بہرحال بحالت عذر شرعی اوبے رہاؤن واڑونی کرو چی اجازت اشے لیکن فیشن طریقار انی دوسرا چی تقلید کرون اوبے رہاؤن واڑونی کیلان گناہ زاؤ نچو خطرہ اشے دیگر بدنار قطرے پڑون کاپڑے سیت ناپاک زاتا۔ بدن انی کاپڑے ناپاک زالان نماز ادا زاناہیں۔ تاسیب ہر حالت بتھر اسلی چیزاں ورو کاز انی ہمیشہ شریعت اوپر عمل کرو چی کوشش کرو کاز۔ اللہ تعالیٰ توفیق عطا کرو۔ آمین

خلیفہ عبدالرزاق صاحبا نچے ناواں یادگاری انعام

گذشتہ ہفتہ کلیکوٹ بھٹکل مسلم جماعت کیرالا چے عام جلسہ بتھر مرحوم خلیفہ عبدالرزاق صاحباں نی دیرینہ خدمات چے تحت دیگر انجمن تعلیم القرآن سری مرحوما چے تعلقات چے تحت جماعت ہذا طرفین انجمن تعلیم القرآن چے ہونہار طالب علماک اردو بوٹ (ہار ٹوپی) یادگاری انعام دیو نچو فیصلہ کرون گیلو اشے ہیچی منظوری گذشتہ انتظامیہ بتھر زاؤن اشے

خلیفہ عبدالقادر باشہ

ممبر انتظامیہ جماعت ہذا

جماعت المسلمین منکی چو سالانہ اجلاس

جماعت المسلمین جامع مسجد منکی چو سالانہ جلسہ بتاریخ ۵؍ جنوری ۱۹۷۸ء مدرسہ رحمانیہ بتھر جناب شاہ بندری جعفر صادق صاحبانچی زیر صدارت منعقد زالو۔

جلسہ چو آغاز جناب مولوی قاضی محمد شبیرؔ صاحبانچی تلاوتِ قرآن مجید سرین زالو۔ جناب قاضی زین العابدین صاحب نعت پڑھون ایکولا۔ تگ جناب قاضی علی صاحب جامعے چو رپورٹ پیش کیلے۔ رپورٹ بالاتفاق منظور زالو۔

جناب عابدا مولا صاحبانچی تقریر تگ مولانا قاضی محمد فاروق صاحبانچو پیغام جناب شاہ بندری قادر میران صاحب پڑھون ایکولے۔ جناب شاہ بندری جعفر صادق صاحب انچی صدارتی تقریر بیت جامعتی نظام اوپر تفصیلاً روشنی گھاٹلے۔ انی سانگلے کہ سالانہ رپورٹ مجلس بتھر پڑھون ایکو نچے بجائے رپورٹ شائع کرون ہر ممبر انک تقسیم کیلان بہتر اشے۔ جناب شاہ بندری قادر میران صاحب سامعین چو شکریہ ادا کیلے۔ قاضی علی صاحبانچی دعا سرین جلسہ چو اختتام زالو۔ اناؤنسنگ چے فرائض عابدا موسیٰ صاحب انجام دیلے۔

غیر ملکی احباب کے ساتھ کالیکٹ میں جوڑ

گذشتہ ہفتے کالیکٹ دفتر جماعت میں المسلمین امریکہ اور ویسٹ انڈیز سے آئے ہوئے تبلیغی احباب نے ممبرانِ جماعت سے خصوصی ملاقات کے بعد ایک نشست میں اس دینِ حنیف کی اہمیت اور سنّتِ رسول اللہ کی عظمت اور اِس گئے گذرے دور میں دین کی محنت اور ملت بھر کے نتائج اور اثرات اور اپنی کارگذاری سناکر پوری اُمّتِ مسلمہ کے لئے دُعا کی گئی۔

ایک دوسری نشست میں جلال کڑپوی صاحب نے ترپتی یونیورسٹی ریڈر سلیمان اطہر جاوید کے ساتھ بھٹکل احباب کو جمع کرکے شعر و ادب پر مشتمل بہترین کلام سماعت فرمایا۔

مرحومین متعلق مضامینے سلسلات گذارش

ایتاں سر مرحوم جناب شبیرؔ ماسٹر صاحب، جناب مرحوم عثمان ماسٹر صاحب، انی مرحوم جناب خلیفہ عبدالرزاق صاحب (دبئی خلیفو) چی شخصیتاں اوپر تخلیقات چو سلسلہ کئی مدت زالی جاری اشے۔ اخبارا چی تنگ دامانی' اپچی شدید چاہت چے باوجود امکاکے فی الوقت مرحوماں متعلق مزید اشعار و مضامین شائع کرو چی اجازت دے ناہیں۔ تا باعث ہو سلسلہ فی الحال مجبوراً اخبارات بند کرون وتا۔ انشاء اللہ آئندہ حسبِ سہولت وگنجائش موقع بموقع شائع کرون دتلہ۔ یا تمام مضامین کتابی شکلیت کون شائع کرو چو امکان اشے۔ مضمون نگار حضرات ہیں سلسلات اپچی تخلیقات نیٹوں دِلوٹنگ سکتات لیکن قریب بتھر شائع کروک امی مجبور وا ٹوں۔

(ادارہ)



☆ دولہا عبدالسلام بن علی اکبر باشاہ صاحب سعدا - انی -

☆ دولہا محمد طیّب بن احمد طاہر صاحب محمد حُسینا (چینّا)

زندگی چے حسین ترین مسرّت و شادمانی چی دنیات قدم دھرولے خوش نصیب زوڑانک اپچی دلی مبارکباد پیش اشے۔
اللہ تنچی ازدواجی زندگی خوش وخرّم دھروُ۔

شریکِ مسرّت
محمد اسماعیل مصباح
و ابوبکر محمد حسینا چینّا

۳ صفحہ اوّل چے فوڑنے

زبردست حکمتِ عملی انی معاملہ فہمی سرین ملاذانکا برادری چو عظیم ادارہ تنظیم ہیں چیلنج چو مقابلہ کرون دلٹے۔ سیاسی پارٹی پاسون قطعِ نظر ہر حالت بتھر یحییٰ صاحباں چی سیاسی رہبری قبول کرون دسو کار بلون تنظیم اختیار کیلو موقف ایک بھلی معنیٰ خیز انی دور اندیش فیصلہ اشے۔ یحییٰ صاحب متعلق رہاؤن خاموش تماشائی زاؤ نچا بجائے ایک ٹھوس فیصلہ سرین اپچی وابستگی چو اظہار کرو چے ضروری ہوتے۔ لہٰذا مذکورین اپچی پارٹی چا انتخاب کیلے۔ ایتاں تنظیم چے موقف اوپر عمل کرتے یحییٰ صاحباں چو انتخاب کامیاب کرو چے اپچو اخلاقی انی سماجی فرض اشے۔

الیکشن بتھر یحییٰ صاحب کامیاب زاؤ نچے اپچی دِلی دُعا اشے مگر ساتھ ساتھ اپچی گذارش کون اشے کہ الیکشن جیکونا ہار و سیاست پاسون الگ زاؤں نہ چے بلکہ پارٹی بتھر اصلی بیماری دور کرو چا سبب ہمیشہ کوشش کرتے رہاؤ نکا۔

بنگلور مرڈیشور مسلم جماعتیچو انتخابی جلسہ

مورخہ ۱۲ جنوری ۱۹۷۸ء بمقام کاٹن پیٹھ۔ جناب شنگٹی حاجی عبدالرحیم صاحبانچی صدارتیت منعقد زاوَن مندرجہ ذیل عہدیدار منتخب زالے۔

صدر: جناب جڈکھان حاجی ابو محمد محی الدین صاحب
نائب صدر ,, جڈکھان حاجی محمد میران محمد جیب صاحب
سکریٹری ,, خلیل الرحمٰن عمر صاحب بگلاڑی
معاون ,, ,, ابو محمد حسن صاحب علیکو
نائب ,, ,, محمد طارق شنگلچید کرڈیشور
خازن ,, جڈکھان حاجی حسن باپا عبدالرحمٰن صاحب
محاسب ارمار ابو محمد محمد عسکری صاحب

انتظامیہ ممبر ۱۵ منتخب زاوَن تقریباً ۱½ گھنٹہ راتیک شکریہ سری جلسہ برخواست زالا

ابو محمد علیکو بنگلور

کیزرا مسلم جماعت شیرور کا سالانہ جلسہ

کیزرا مسلم جماعت شیرور (مقیمانِ بمبئی) چو سالانہ جلسہ مورخہ ۱۲ جنوری ۱۹۷۸ء بروز سنوار راتیک ۱۱ گھنٹہ وتار زیر صدارت جناب منیگار محمد شبیر صاحب بمقام کولہ محلہ کھولیت منعقد زالو۔ جلسہ چی کارروائی جناب منیگار عبدالقیوم صاحب تلاوتِ کلام پاک پڑون شروع کیلے۔ سکریٹری جماعت گذشتہ ورسا چو حساب وکتاب حاضرین جلسات پیش کیلے۔ مقررین حضرات جناب منیگار عبدالقیوم صاحب سکریٹری جماعت جناب منیکار رکھنگیو صاحب۔ جناب اگرانی محمد میراں صاحب صدر جماعت جناب خلیل الرحمٰن صاحب و جناب منیگار محمد شبیرؔ صاحب صدرِ جلسہ اپچی اپچی

جماعت المسلمین بھٹکل کے نئے عہدیدار

مورخہ ۳۰ ؍۳۱ ؍ دسمبر ۱۹۷۷ء بمقام جامع مسجد نئی مجلس انتظامیہ جماعت المسلمین بھٹکل کا پہلا اجلاس منعقد ہوا جس میں مجلس ہٰذا کے سابق رکن جناب خلیفہ عبدالرزاق صاحب کے انتقالِ پُرملال پر مرحوم کے ایصالِ ثواب کے لئے فاتحہ خوانی کے بعد تعزیتی قرارداد منظور ہوئی اس کے بعد ایجنڈے کے عنوان کے تحت مجلس ہٰذا کے لئے عہدے داروں کا انتخاب عمل میں آیا۔

منتخب شدہ عہدے داروں کے اسمائے گرامی حسب ذیل ہیں۔

۱۔ جناب شاہ بندری سیدی محمد جیڈو باپا صاحب۔ صدر
۲۔ ,, ایس ایم حاجی سید محی الدین صاحب۔ نائب صدر
۳۔ ,, قاضی عبدالقادر باشاہ صاحب۔ نائب صدر
۴۔ ,, شاہ بندری حاجی محبوب علی صاحب۔ نائب صدر
۵۔ ,, دامدا ابو محمد آمنی جیڈو صاحب۔ جنرل سکریٹری
۶۔ ,, کاکے محی الدین محی الدین صاحب۔ معاون ,,
۷۔ ,, ایس ایم سید عبدالرحمان باطنی۔ نائب ,,
۸۔ ,, قاضیا حسن حاجی باپا صاحب۔ خازن
۹۔ ,, کولا حسن وڑاپا صاحب۔ محاسب

سکریٹری جماعت المسلمین بھٹکل

منکی ہائی اسکول سالانہ اسپورٹس

مورخہ ۳۱ ؍ دسمبر ۱۹۷۷ء ہو گورنمنٹ ہائی اسکول منکی چو سالانہ اسپورٹس پروگرام اسکولا چے کمپاؤنڈ بتھر زیر صدارت شاہ بندری جعفر صادق صاحب منعقد زالو۔ ڈاکٹر ہانڈے بحیثیت مہمانِ خصوصی حاضر ہوتے۔

ڈاکٹر ہانڈے اپچی تقریر بتھر جڑواں سبب ورزش چی اہمیت آسان کنڑ بھاشیت سانگون واضح کیلے۔ صدرِ جلسہ جناب شاہ بندری جعفر صادق صاحب انگریزی بتھر تقریر کرتے سانگلے کہ انسانی زندگی بتھر ذہنی تعلیمے سرین جسمانی تعلیم اشٹر ضروری اشے۔

رپورٹ، عابدا مولا منکی

تقریریت جامعۃ چی ترقی وفلاح سبب روشنی گھاٹلے چند احباب نظمیں ونعت سانگون حاضرین جلسہ خوش کیلے۔ تیچے تگ انتظامیہ کمیٹی ممبران چو انتخاب عمل ات ایلو انتظامیہ کمیٹی سبب ۱۹ ممبر منتخب زالے۔

انتظامیہ ممبرانت عہدیداراں چو چناؤ کیلے۔ مندرجہ ذیل حضرات منتخب زالے۔

صدر: جناب اگرانی محمد میراں صاحب
نائب صدر: جناب منیگار محمد شبیر صاحب۔
سکریٹری: جناب منیگار عبدالقیوم صاحب
جوائنٹ سکریٹری: جناب منیگار محمد صادق صاحب
خازن ۱: جناب منیگار ابو محمد صاحب۔ خازن ۲: جناب منیگار عبدالصمد صاحب۔ محاسب: جناب منیگار رکھنگیو صاحب۔ مرعی: جناب منیگار حسن صاحب۔ اخیر حاضرین جلسہ چو شکریہ ادا کیلانگ ۲ گھنٹہ راتیک جلسہ بخیر وخوبی برخواست زالو۔

بزمِ نوائط



کالے دیو کا تانڈوناچ

جدر۔ الدین اکرمی ۔ بینڈور

۷ ؍جنوری کا نقش ملا۔ یہ شمارہ بھی شاندار رہا۔ اللہ کرے زورِ قلم اور زیادہ۔ آپ کا اڈیٹوریل پڑھ کر دل بے اختیار ہو اٹھا۔ نہ جانے نفرت و عداوت کے اس کالے مہیب دیو کا تانڈو ناچ کب ختم ہوگا۔ اور خلوص و محبت کی زبان سے نکلا ہوا سچائی کا تیر اس دیو کے سینے میں کب پیوست ہوگا۔ خداوند کریم ہم سب کے دل خلوص و محبت کے نور سے بھر دے۔ اسی شمارہ میں شائع شدہ "پالیسی کا کمینی زہر چینی" کا آپ کے اڈیٹوریل سے انتہائی ربط ہے۔ اور یہ ربط بہت خوبصورت و معنی خیز ربط ہے۔ مرحوم و مغفور عابدہ سلطان منکوی صاحب کا راہِ عمل پر گامزن" اور جناب عبداللہ سگلواڑی کا مضمون "سامیوں ایک نایا...... " دونوں معیاری اور قابلِ غور ہیں ـــــ اس شمارے کے پہلے صفحہ پر " میں تیکا گیلوں جہ کہیں ملانا جہ مخلا محفوظ اشتے" نے پڑھ کر میرے دل میں چند تاثرات نے جنم لیا۔ (اور میں جانتا ہوں کہ ہماری برادری کی اکثریت کے یہی تاثرات ہیں۔) میں اپنے ان ہی تاثرات کو مضمون کی صورت میں پیش کر رہا ہوں۔ اگر آپ مناسب سمجھیں تو آپ اسے ہمارے محبوب کالم "بزمِ نوائط" میں جگہ عنایت کیجیے گا۔

مخلص و ہمدرد رہنما

آپ کے سوال کے لئے جناب یحییٰ صاحب کا جواب "میں وہیں پر گیا جہاں پر ملّتِ مسلم کا مفاد محفوظ ہے"۔ اپنے اندر بہت ہی وزن رکھتا ہے۔ واقعی قوم کا ایک مخلص و ہمدرد رہنما یہ نہیں دیکھتا کہ ڈبل روٹی کے کس سائڈ پر مکھن لگا ہوا ہے۔ (یہ محاورہ انگریزی کا ہے اور اپنے اندر بہت ہی مجاز رکھتا ہے) بلکہ وہ یہ دیکھتا ہے کہ اُس کی ذات سے قوم کو فائدہ پہنچے۔

میں بے جا تعریف اور FLATTERY کو معیوب سمجھتا ہوں لیکن اُس حقیقت کو جو کہ روزِ روشن کی طرح عیاں ہے۔ پس پردہ رکھنا بھی گناہ تصوّر کرتا ہوں۔

اللہ کا شکر ہے کہ یحییٰ صاحب کی وزارت کا پہلا اور اولین نقش بہت ہی حسین اور بے داغ رہا۔ واللہ یہ بہت بڑی بات ہے۔ ورنہ اس میدان میں اچھے اچھوں کے قدم ڈگمگا جاتے ہیں۔ اور وہ رشوت خوری وغیرہ لعنتوں میں اپنے آپ کو ملوث کر لیتے ہیں۔ یحییٰ صاحب کی یہ شانِ امتیازی ساری قوم درخصوصاً نوائط برادری کا سر اونچا کرتی ہے۔ ہم امید کریں کہ یحییٰ صاحب نے وابستہ اُن کی قوم کا خلوص و پیار اور فضلِ ربّی اُن کو دوبارہ کامیابی سے ہمکنار کرے گا۔ اور اُن کی وزارت کا نقشِ ثانی نقشِ اوّل سے زیادہ شاندار رہے گا۔

ہماری برادری میں کچھ لوگوں کو یحییٰ صاحب سے یہ شکایت رہتی ہے کہ اُن کا فلاں کام یحییٰ صاحب کے توسط سے بن نہ پایا۔ یا پھر یحییٰ صاحب نے وعدہ تو کیا تھا۔ لیکن وعدہ نبھایا نہیں گیا۔ وغیرہ وغیرہ۔ ایسے لوگوں کی شکایات سر آنکھوں پر۔ لیکن ایک شخص چاہے اُس کے اپنے ذرائع کتنے ہی وسیع کیوں نہ ہوں۔ سیکڑوں کو کیسے مطمئن کر سکتا ہے اور اُن کے سبھی مطالبات کو کیسے پورا کر سکتا ہے؟ کبھی کسی کا کام بن جاتا ہے اور کسی کا بننے سے رہ جاتا ہے۔ اور جب کسی وجہ سے کسی کا کام پایۂ تکمیل تک نہیں پہنچ پاتا تو وہ شکایت کر بیٹھتا ہے۔ جو لوگ یحییٰ صاحب کے قریب ہیں وہ جانتے ہیں کہ اُن کے دل میں اپنی قوم کے لئے کتنی تڑپ ہے۔ کتنا ولولہ ہے۔ وہ دل و جان سے چاہتے ہیں کہ سب کے مطالبات پورے ہوں۔ اور اُن کی ذات سے قوم کو زیادہ سے زیادہ فائدہ پہنچے۔ پھر بھی اتنی ساری مانگوں سے بیک وقت نبٹنا اُن کے بس کی بات نہیں ہوتی۔

یہاں پر میں ایک چھوٹا سا واقعہ قلمبند کرنا بیجا خیال نہیں کرتا۔ چھ یا سات ماہ قبل میں ایک ضروری کام کے سلسلے میں یحییٰ صاحب سے ملنے بنگلور گیا ہوا تھا۔ یحییٰ صاحب کے بنگلے پر پہنچا تو معلوم ہوا کہ شہر میں اُسی وقت مرکزی وزیرِ تعلیم آئے ہوئے ہیں۔ چنانچہ سارا دن یحییٰ صاحب وزیرِ موصوف کے ساتھ رہیں گے۔ اور غالباً دوسرے روز بھی اُن کے ساتھ مصروف رہیں گے۔ مجھ پر مایوسی طاری ہوئی۔ ابھی میں واپس لوٹنا ہی چاہتا تھا کہ یحییٰ صاحب کے بھتیجے صاحب سے ملاقات ہوئی۔ جب میں نے اُن سے اپنا مدعا ظاہر کیا تو انہوں نے کہا کہ اگر میرے اُن کے چچا سے مراسم ہیں تو میں رات کو آ کر اُن سے ملنے کا موقع نکال سکتا ہوں۔ میں جانتا تھا کہ یحییٰ صاحب کی واپسی کسی صورت میں بھی رات کے ساڑھے نو بجے سے پہلے نہ ہوگی چنانچہ ایک موہوم سی امید لئے ہوئے دس بجے کے قریب اُن کے بنگلے پر پہنچا۔ یحییٰ صاحب اپنے خاص کمرہ میں اپنے فیملی ڈاکٹر سے محوِ گفتگو تھے۔ ڈاکٹر صاحب کے جانے کے فوراً بعد جب اندر گیا تو یحییٰ صاحب نے خندہ پیشانی سے میرا استقبال کیا۔ گو کہ سارے دن کی مصروفیات، تھکا تھکی اور تھکن کے آثار چہرے پر ہویدا تھے پھر بھی چہرے پر مسکراہٹ لئے ہوئے میرے آنے کا مدعا دریافت فرمایا۔ اور میری روداد نہایت ہی سکون و تحمّل کے ساتھ سُنی۔ پھر کچھ وقت تک وہ اپنی بے پناہ مصروفیات کا تذکرہ مسکراہٹ کے ساتھ مزاحیہ رنگ دے کر سُناتے رہے۔ آخر ساڑھے گیارہ بج گئے اور وہ اپنی خواب گاہ میں تشریف لے گئے۔

اگر وہ چاہتے تو بہت آسانی کے ساتھ یا DIPLOMAT طریقہ پر مجھے AVOID کر سکتے تھے۔ یہ اُن کی اپنی قوم سے خلوص و ہمدردی کی ایک ادنیٰ سی مثال ہے۔

اب جب کہ وہ اس طوفانی فضا میں پورے استقلال و جرأت مندی کے ساتھ خم ٹھونک کر میدان میں اترنے کا عزم کر چکے ہیں تو آیئے ہم اُن کا خیر مقدم کریں اور پوری تندہی کے ساتھ پھر ایک بار اُن کا ساتھ دیں۔

ہزار برق گرے لاکھ آندھیاں اُٹھے
وہ پھول کھل کے رہیں گے جو کھلنے والے ہیں

نوجوان نوائط فنڈ بمبئی چو
۲۸ واں سالانہ اجلاس

۲۶؍جنوری ۱۹۷۸ء ادارۂ ہذا چو سالانہ اجلاس اسماعیل داموری صاحبانچی صدارتِ ادارہ چے ہالات منعقد زالو۔ محمد زبیر اکرمی صاحب کلامِ پاک چی تلاوت کاروائی چو آغاز کیلے انی رکن الدین زاہد صاحب سی اے اناؤنسنگ چے فرائض انجام دیلے۔ ایس بی نورانی، عبداللہ رفیق انی ایس بی عطاری صاحبان اپلے مخصوص اندازِ بترشستہ و پختہ کلام پیش کرون سامعیناں کے محظوظ کیلے۔ مولوی عبدالعلیم قاسمی صاحب بمبئی شہرات قحط الرّجال چو تذکرہ کرتے ہیں زاپنا زور دیلے کہ آئندہ ممبر سازی چے موقعار مقامی مانساں کے ترجیح دیونے وسوکار۔ تجے سیّد محمد خالد صاحب (ابوظبی) بیرونی ممبراں چے مسائل انی ادارہ چے وسائل اوپر بحث کرتے بیرونی مقامات بھتّرد فعال مانساں کے نمائندہ کروچی درخواست کیلے۔ محمد علی قمر صاحب فنڈاچی ۲۸ سالہ تاریخ اوپر تبصرہ کرتے انی موجودہ حالات بھتّر درپیش مشکلات چی وضاحت کرتے سانگلے کہ مجبور و لپون لپت ہمّت زاوُں چے بجائے بلند عزائم سری رفتارِ ترقی تیز تر کروچی ضرورت اشے سکریٹری محمد اقبال قاسمی صاحب سالانہ رپورٹ انی شاہ بندری مولا صاحب سالانہ حساب پیش کیلا گے صدرِ جلسہ صدارتی تقریر بھتّر ارشاد کیلے کہ فنڈاچو مقصد صرف روپیہ جمع کرو چو نہوئی۔ مزید سانگلے کہ ممبراں چی صلاحیت زندہ انی تابندہ دبھڑوں سبب ہوادارہ سعاون زاوُں سکتا۔ آخر بھتّر مولوی عبدالعلیم صاحب شکریہ ادا کیلے۔ انی جلسہ راتی ساڑھے بارہ گھنٹا برخواست زالو۔

سکریٹری نوجوان نوائط فنڈ

بھٹکل مسلم جماعت مسقط و عُمان

جماعت ہذاچی مجلس انتظامیہ سیب مندرجہ ذیل ممبران چو انتخاب بذریعہ بیلٹ پیپر زالو۔

(۱) جناب ملا حسن (۹) گرائی واگ محمد
(۲) اکیری محمد اقبال (۱۰) گرائی واگ محمد غوث
(۳) رکن الدین حسن (۱۱) ایس ایم سید رحیم
(۴) ڈاکٹر حسین جوکاکو (۱۲) شاہ بندری محمد عباس (منکی)
(۵) نور الحق جوکاکو (۱۳) سید نظیر پیرزادے
(۶) محتشم حسن شبّر (۱۴) ابوبکر محمد حسینا
(۷) محتشم محمد اقبال (۱۵) جوکاکو محمد اسلم
(۸) محمد فاروق لنگری

سبکدوش زالی انتظامیہ بھتّر نامزد ممبر :ـــ
(۱) جناب ضیاء الدین حاکی (۲) حسن شبّر داموری
(۳) سید ابوبکر حسینا ـــــ

پہلی مجلس انتظامیہ بھتّر منتخب زالے ممبر۔
(۱) جناب محمود الحسن اکرمی (۲) کے ایم شمس الدین
(۳) نور الامین سعدا ـــــ

عہدیداران :۔

جناب ملا حسن (صدر)، جناب حسن شبّر داموری (نائب صدر)۔ رکن الدین حسن (جنرل سکریٹری) سید ابوبکر سید حسینا (نائب سکریٹری)، گرائی واگ محمد غوث (خازن)، جوکاکو محمد اسلم (محاسب)

سکریٹری
بھٹکل مسلم جماعت ۔ مسقط و عمان

بھٹکل مسلم جماعت مسقط چو
تیسرو سالانہ اجلاس

مورخہ ۳؍جنوری ۱۹۷۸ء بوقت شب ٹھیک دس بجے، بمقام سید نظیر صاحب پیرزادے گھرے زیرِ صدارت جناب اکیری محمد اقبال صاحب منعقد زالو۔

جناب حافظ عبدالغنی صاحب تلاوتِ قرآن پاک سریں جلسہ چو آغاز کیلے جناب محتشم محمد اقبال صاحب اناؤنسنگ چے فرائض انجام دیلے محمد سعید صوبیدار سالانہ جلسہ چی اہمیت واضح کرتے ممبراں سریں نظم و ضبط قائم دھرونک درخواست کیلے۔

سکریٹری جماعت سالِ گذشتہ چی مکمل رپورٹ پیش کیلے۔ محاسب جناب خواجہ شاہ بندری صاحب حساب و کتاب انی سالِ رواں سیب بجٹ پیش کیلے بجٹ بالاتفاق منظور زالو۔ جناب محی الدین باشا پٹیل صاحب آمدہ تجاویز پیش کرون منظوری حاصل کیلے۔

الیکشن کمشنر جناب شبّر حسن داموری صاحب نوی انتظامیہ سیب منتخب ممبران چو اعلان کیلے جناب ملا حسن صاحب کثرتِ رائے سریں جماعت ہذا چے صدر منتخب زالے۔ صدرِ جلسہ چی اجازت سریں راتی بارہ گھنٹے ونتار جلسہ برخواست زالو۔

سکریٹری
بھٹکل مسلم جماعت ۔ مسقط و عمان

دھبلی خلفو ربّا جواب دیلے

مرحوم خلیفہ عبدالرزاق عرف دھبلی خلفو انتقال پاولی خبر ایکون دلاک کاری صدمہ زالو۔ مرحوم بقول شہ بندری محسن اپلون خود ایک انجمن ہوتے غالباً کولمبو اسٹورس کالیکٹ بتھر تقریباً ۱۸ ورشیں بحیثیت ایک کامیاب بیجز اپلی خدمات انجام دیتے کالی کٹ چے واپلے وطن عزیز بھٹکل چے مختلف ادارہ سری اپلو مخلصانہ ربط قائم کرون ہوتے۔ غالباً کالی کٹ جماعتے چے روح رواں ہوتے۔

مرحوم اپلو ایک مخصوص دینی نقطۂ نظر دھروتے واقعی ایک موحّد ہوتے دینی تعلیمے چی اشاعت سبب ہمیشہ سرگرم عمل رہاتے ہوتے۔ کیرالہ جماعتے بتھر ایک مخصوص ریزولیشن پاس کرون جیچے تحت گاوانت ہر مزگتی دھکلے پیمانہ ور دینی بنیادی تعلیم دیلونک سبب بجد کوشش کرون ہوتے اپلے ایک فرزند عزیزی عبدالعزیز صاحبانک ندوہ بتھر دینی تعلیم سبب دیلون موصوف مولوی عبدالعزیز صاحب ایک نوجوان عالم زاوُن ازا بھے معاشرہ چی زینت زاوُن واشیت مرحوما چو اپلے پاٹیر سوڑلو ہر ایک وڑلو قومی ورثہ اشے۔

انجمن حامی مسلمین چے وڑلے حامی زاوُن ہوتے۔ انجمنا چی ہر تحریکے سری اپلو تعاون پیش کرتے ہوتے گاوانتے چے کائیں غیر شرعی بدعات و مشرکانہ حرکات بلوں ہیں برداشت کرے ناتوں بیچو تدارک کروچی ہر ممکن کوشش اپلے حدود بتھر رہاوُن کرتے ہوتے کالی کٹ بتھر اردو، عربی، درس قرآن انی علم تجویدانی قرأت چو ایک مخصوص منصوبہ تحت مرحوما چی کوشش ہمیشہ امر رہاتلی۔

مرحوم کونتیو دارالعلوم چے عالم و فاضل ہوتے۔ مگر مختلف مکتبۂ فکر چے علما رچی آزادی ہند فوزٹے شیکون خلافت تحریک انی دوسری قومی، ملّی، دینی تحریکات تحت وڑلے وڑلے علمائے۔ کون کالیکٹ ایتے ہوتے تیچی صحبت بتھر رہاوُنی کافی معلومات حاصل کرون ہوتے۔

مرحوم کالیکٹ جماعت طرفیں وطن عزیز چے طلبا سبب اعلیٰ تعلیم حاصل کروک تیچی ہمت افزائی کروک یا وظیفہ جات تینکلک دیڑنک ہمیشہ آگے آگے رہاتے ہوتے۔ صدیقی مسجد متعلقہ انجمن حامی مسلمین صلاح و فلاح سبب ہمیشہ کوشاں رہاتے ہوتے۔

دعا اشے کہ اللہ تعالیٰ مرحومانک جنت الفردوس نصیب کرو۔ مرحوما چی خدمات قبول کرو انی مرحوما چے سوگوار خاندانک صبرِ جمیل عطا کرو

کیا خوب آدمی تھا خدا مغفرت کرے

سید عبدالرحمٰن۔ باطن

مالک و ناشر طابع عبدالعلیم مولوی نے رپورٹر پریس مورلینڈ روڈ بمبئی ۸ سے چھپا کر دفتر نقش نوائط ذاکر منزل بالمقابل صابر صدیق، ۱ فرزانہ بمبئی ۳ سے شائع کیا
مدیر: سید عبدالرحیم ارشاد

عوامی عدالت

آندھرا بتھر جماعتے چی ضرورت

عبدالمتین دامودی۔ شارجہ

اللہ چو شکر اشے کہ ادی مانشیں کھیں گیلاوُن تینگا اسلی برادری ایک ٹھار جمع کرون اپلے اجتماعی مسائل حل کرتات انی جماعتی طور ار باہم گفت و شنید کرون اپلی اجتماعیت قائم دھرتات۔ لیکن افسوس کہ آندھرا بتھر اپی مانسا چی ایک کثیر تعداد رہاوُں چے باوجود ازون سر ایکون جماعت وجود بتھر ایکلی ناہی۔ تا باعث آپسا چے مسائل و شکایات چو تصفیہ زاوُں چے بھی مشکل زاتا۔

تین ورسا فوڑے آندھرا بتھر جناب تاجی الفسار صاحبا چی صدارت زالے ایک عام جلسات ہیں طے زاوُن ہوتے کہ آندھرا اسٹیٹ بتھر اہلِ بھٹکل چی ایک جماعت زاوُں کاز۔

لہٰذا آندھرا مقیم ذمہ دار مانساں کڈے گذارش اشے کہ ہیں سلسلات جلد از جلد غور و خوض کروکاز انی ایک آندھرا جماعت قائم کرون اپلی اجتماعیت انی بھی مضبوط کروچی کوشش کروکاز

اطلاع

طلبۂ اسلامیہ اینگلو اردو ہائی اسکول بھٹکل کے تمام والدین و سرپرستوں کو اطلاع دی جاتی ہے کہ مدرسہ ھذا کی سالانہ گیدرنگ مورخہ یکم اور دوم فروری ۱۹۷۸ء طے پائی ہے۔ پہلا دن اسپورٹس کا ہوگا اور دوسرے دن تقریری مقابلے اور تقسیم انعامات کے اہم اجلاس ہوں گے اس اہم اجلاس کے مہمانِ خصوصی بتری بی راگھویندر راؤ اسسٹنٹ کمشنر لینڈ ٹریبونل بھٹکل ہوں گے اور جناب ایس ایم یحییٰ صاحب سابق وزیر کرناٹک صدارت فرمائیں گے۔

آپ کی شرکت اور نیک خواہشات کے متمنی:

ہیڈ ماسٹر، اسٹاف، طلبہ اسلامیہ اینگلو اردو ہائی اسکول بھٹکل

نوی انتظامیہ مبارکباد

بھٹکل مسلم جماعت مسقط و عمّان

۱۹۷۸ء چے انتخاب بتھر کامیاب انتظامیہ ممبرا چی خدمت بتھر دلی مبارکباد پیش کرتے۔ امید کرتاوُں نوبی انتظامیہ جماعتے چے استحکام انی قومی مفاد سبب قابلِ قدر کارنامہ انجام دیوُنچی سعی کرتلی۔

کیرالا چے ایک عالمِ دین رخصت

کیرالا چے ایک جید انی مشہور عالم خطیب پالم پلی (فوجی مسجد) جناب عبداللطیف مولوی چو کالیکٹ زنگ بوم بتھر انتقال زالو۔ مرحوم ایک عالمِ دین چے ساتھ ساتھ ایک خوش بیان خطیب کون ہوتے۔ مذہبی معاملات دیگر مسائل چی تحقیق بتھر مرحومانک خاص ملکہ ہوتو۔

پس ماندگان بتھر ایک پوت تین دھوڑو انی بھیلی وانیت۔ اللہ مرحومانک جنت الفردوس نصیب کرو انی پس ماندگانک صبرِ جمیل عطا کرو۔ آمین۔

جماعت المسلمین گنگولی مقیم بمبئی کا چوبیسواں سالانہ اجلاس عام

بمبئی۔ جماعت المسلمین گنگولی مقیم بمبئی کا چوبیسواں سالانہ اجلاس عام ۸ جنوری ۱۹۷۸ء دس بجے شب زیرِ صدارت جناب ایم۔ ایچ رحمت اللہ صاحب منعقد ہوا جس میں تلاوت کلام پاک اور نعت شریف کے بعد سکریٹری جناب جی عمر صاحب اور صدر جلسہ نے جماعت سے متعلق اپنے زرّیں خیالات کا اظہار کرتے ہوئے جماعت کی ترقی کیلئے مزید فنڈ جمع کرنے کے سلسلے میں سوشیل پروگرام بنانے کی تجویز پیش کی۔ نیز جناب سکریٹری صاحب نے سال گذشتہ کا حساب کتاب پیش کیا جو بالاتفاق منظور ہوا۔ بعدہٗ سالِ رواں کیلئے مندرجہ ذیل عہدیداران اور ممبران انتظامیہ کا انتخاب عمل میں آیا۔

صدر: جناب ایم ایچ رحمت اللہ صاحب

نائب صدر: جناب جی فقیر محمد صاحب

سکریٹری: جناب ایم ایچ محمد اشرف صاحب

نائب سکریٹری: ایم ایچ منیر احمد صاحب

خازن: جناب انیکار عبداللہ صاحب

محاسب: جناب قاضی ابوبکر صاحب

چیرمین: جناب مولانا امیر الدین صاحب

ممبران انتظامیہ: (۱) جناب ایم ایم صادق صاحب (۲) جناب ایم ایم ہاشم صاحب (۳) جناب کے ایم حافظ صاحب (۴) جناب بھٹکل حیات صاحب (۵) جناب ایم ایچ خالد صاحب (۶) جناب کندا بود قادر باشاہ صاحب

تلچری کے محمد صاحب انگڈی چوری

تلچری۔ ۱۲ جنوری۔ آز سکنات ایک علیس انگڈی بند رہاوُن دستور بموجب سونک گیلا مگ چوری زالی حقیقت واضح زالی۔ بعر للے بازارات چور ہیئے جوز ذرا برابر کائیں اندیشہ ناتوں رہاو۔ بیچے باوجود، دون رات ایک دیس انگڈی بند اسکو سہزا موقع بلوں چوری زالی زاشے، تجرلاں اندیا چی جالی دیگر لاکھڑا دھیرنے توڑون فوڑون چور بتھر داخل زاوُن عمدہ انی قیمتی مال (ٹیری کاٹن، دھوتی، پرنٹیڈ وائل، بیڈ شیٹ دیگر بنی فلینل) اندازاً آٹھ، دہ ہزار روپیہ زائیت، چوری زالو اشے۔ حالات چی چھان بین انی تحقیقات سبب مقامی پولس چو کیت شکایت درج کرون گیلی اشے، بیچے علاوہ خفیہ پولس نسیت اپلے طور ار چھان بین کرتات۔

(رپورٹ: خلیفہ عبدالقادر باشاہ۔ تلچری)

ائيڪ ۾ سياڻو ٿو
ابوليا جو مخصوص ڪالم

پوٽ رهاؤ، سؤن ناکها

ايڪ امولو اپلے سکون و آرام سبب ايڪ ابوليڪ پرلون گھينا اني ابولي غير امولاک اپنون اپلے مالے
باپاکے و ديگر رشتہ دارانگ سوڑون لزے گھرے ايا۔ چند ديس تي هو کل زاؤن رهاتا۔ تيجي آؤ بھگت
زاتا اني پر بھٹا دار تيکاک عزت دئون وتا۔ مگر آپسات ميل ملاپ چي هي خطلھستي مدت رهانا هي۔ گھوا مپلئے
جو ملاپ پاپ ولکھون وتا۔ پرگھر جي کوسکی اپلے گھوا سري اني امولو اپلي ابولئے مري خوشين زالپچ
لجعي مالنئے پلون سکے ناهي۔ گھواک مپلئے پاسون دوران هيڪ گھواپاسون محروم کروسبب ايڪ ڈرامہ تيار کرون وتا
اني هي ڈرامہ بھتر اهم پارٹ ايڪ ابولي کچہ ادا کرتا۔ يي ابولي چنڈ ورسا فوڑے ايڪ گھرجي سون هوتي۔ ايڪ
ماماں جي ڈھوهوتي۔ آزماؤن ولئے۔ ايڪ پوتا جي ماماں ولئے۔ هي سؤن اسو وقتار ابولي هوتي۔ يتاں ماؤں اسو
وقتار کون ابولي تچه واٹے۔ مگر تيتاں تيکاک اپلے گھوا مري ماوي جو پيار ناپسند هو تواني يتاں اپلے پوتا
سري سوئے جو پيار ناپسند لئے۔

ايڪ ابولئے چے بٹ دون روپ هرگاوانت اني هرگھرانت پلون ملتا۔ پڑھي جولنئے وقتار گھولري
رشتہ نوڑون باقي ساماں سري ناطہ توڑ تيار زاتا اني ڈھلي عمرے وقتار پوتاک سري دروں سونيک الگ
کروچاهيا۔ لجعي گھرے اشي کون ايکو بچاريتا پوت پوسؤ سون کھولو ؛ ملاں پوچے ماکا جرطو۔ ايڪ ابولي
مادين چے روپ بھتر سؤنيک طعنہ دئوں چے ذليل کروچے يا اپلي لاڈلي دھواں جي باندي کرون دهرؤں چاهو
چے پلاں تعجب راکھرتا۔ سؤن چہ روپ بھتر اسؤ وقتار هي سازاپناک تي ظلم ولکھي هوتي۔ اني ظالم مادين
پاسون دور گھواکے الگ گھيون رہاؤں چاهي هوتي۔ آزپوت رهاؤ سون ناخابلون سؤنيک جُدا کرون پوتاک
سري گھيون رهاؤں چاهيا۔

نيکي ابولي هرروپ بھتر قابلِ احترام واٹے۔ ڈھوماؤ باپا سبب مپلي گھوا سبب اني ماماں چرڈاں
سبب۔ الله جي وڈلي نعمت اشے۔ ابولي اپلي حيثيت اسرون شيطاني روش اختيار کيلان آپسات پھوٹ پڑتا۔
ماماں چرڈواں بھتر گھوا مپليان جتر اني بھين بھاؤڑاں بھتر بؤن اينا هين۔ ابولئے جو وجود سراپا محبت
اشے۔ هي محبتيک کاءن کرڈے ڈھو، کاءن کرڈے ماماں، کاءن کرڈے سؤن، کاءن کرڈے ماؤں اني کاءن کرڈے
مپلي۔ حساحق کرڈے بھين بلؤن وتا۔ محبتے چے هي رشتاں دنيا جي رونق اشے۔ سماج بھتر شانتي اشے۔ المنے
معاشرہ بھتر امن وسکون اشے۔ هو رشتہ توڑلان شيطان طاقتور زاتا۔ انسانيت ختم زاتا اني ابولئے
رحمت چے بجائے زحمت زاتا۔

هرنيک کاماچو اجر ملون وتا۔ اني نيک مالنساک جنت نصيبہ زالي۔ جنت ايڪ انعامِ عظيم اشے۔
اني فرمانِ نبوي ﷺ بموجب ماماں چے پاياں خال کون جنت لشے۔ هر ابولي اپلي هي عظمت ولکھتا۔ مگر لجعي
کرڈے سؤنے سري بدلہ گھيون يا تيجي زندگي جہنم کرو سبب پوتاک هي جنت پاسون محروم کروجي دھکي
دئون وتا۔ ماماں اپلے پوتاک سخت سري سانگتا کہ تو هيلک سوڑے نا تلاں ميں توکاک دودھ بخشوں چے
ناهي۔ ماماں جو دانٹ اچون دودھ پيتے چرڈواں پرين پوت لرزتا اني مظلوم گھوا جي بے رخي پلون سؤنے
چے دتر خوف ان تي نگرے فول زاتا۔ آخر کار پوتا سوطے در منے ماماں ونت زاؤن جيدائي گھالتا اني
ايڪ ابولئے چے باعث دوسري ابولي جيتے جي اپلي محبتے جي لاش پلتا۔

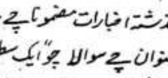
ايڪ ابولئے جو پوبھيا نک روپ سماج سبب ايڪ خطرناک روگ اشے۔ اسلي ابولئے چے دودھ
چرڈواک زندگي دئوں سکے ناهي۔ هي زهريلے دودھ تي اپلے پوتاک بخشتے نا تلاں ايڪ بے گناہ کوسکي
اپلي محبتے جي موت پلوا مجبور رزاؤں چے ناهي۔ پوت رهاؤ، سؤن ناخا بتلي ابوليا لو! تميں لِلّٰہ دودھ
بخشون ناکھاٹ۔

الله امي معصوم ابولي چرڈواں جي حفاظت کرو کاز۔ آمين!

امچے حلقہ نيکون کون کوڻ؟

اندرا کانگريس طرفين يحيٰ صاحباں چے
علاوہ باقي نمائندان جي ناوين ازون تحقيق
زالي ناهي۔ جناب طرفين ڈاکٹر چترکحن اني،
ريڈي کانگريس طرفيتي تي نانگ جي ناوين
فضا بھتر گشت کرتا۔ وکيل نکھني صاحباں
جو نسيت کاني چرچا اشے۔

وعدہ بحال



"سامبيل ايڪ زاياياسامئون نيک زايا؟"
گذشتہ اخبارات مضموناچے ساتھ ساتھ
عنوان چے سوالا جو "ايڪ سطري" جواب
ديونچو امچو وعدہ ازون بحال اشے۔
منتظر رهايا۔ ادارہ

ايڪ غلط فهمي جو ازالہ

شمارہ نمبر ١٢ بھتر مئے مرکزي جماعتے
تبديلي سلسلات اظهارِ افسوس بلون ايڪ
مضمون شائع کرون وهاؤں۔ تيں وقتار
امکاک صحيح صورتِ حال واضح زاناتون حرف
چند گاوين بالمشافہ زباني معلوم زالي اطلاع بموجب
غلط فهمي زالي۔ گا وانتہ الوئن صحيح رپورٹ
معلوم زالي کہ سابق سکريٹري جناب قادرا
عبدالقادر صاحب اپلي ضعيف العمري جي بنا ر
اوپر کچي مدت ٹيکون مستعفي زاؤ نک چاهتے هوتے
ليکن جماعتي مصلحتين موصوفانک بار بار موقعہ
ولون گيلو هو تو ايان الله فضلان جماعتي
انتظام بحسن و خوبي انجام زاتا۔ اني صدر باشہ
صاحب و کنگري حسين صاحباں جي ذمہ دارانہ
علي تعاون بتر جماعت بهتر طريقاره چالتا۔ امين
فوڑے بروتي تحريرے جي معذرت چاهتے دعا کو
واٹون کہ الله امي جماعتے مضبوط تر کرون کامياب
عطا کرو۔ آمين۔

الفداي شمس الدين منکي
علي باپو ابو محمد صاحب منکي

ويراچيپٹ لپبر يونين چو
اٹھارووؤں اجلاس

اجلاس جناب حاجي امين زين الدين صاحباں
جي تلاوتِ قرآن سرين شروع زالو۔ بعد ازاں
يونين سکريٹري جناب حاجي امين صفدر علي صاحب سال
گذشتہ جو رپورٹ پيش کيلے۔ اني يونين کيمٹي چے
ممبر جناب نسار محمد ذاکر صاحب بلينس شيٹ واچون
ايکوے۔ بلينس شيٹ باتفاق آراءِ حاضرين منظور
زالي۔ اني مندرجہ ذيل ممبران کيمٹي جو انتخاب عمل بتر
ايلو۔

صدر : جناب چنڈ خان محمد سعيد صاحب
نائب صدر : جناب دھندا ظهور الدين صاحب
سکريٹري : جناب حاجي امين صفدر علي صاحب
خزانچي : جناب نسار محمد ذاکر صاحب
انتظاميہ : جناب حاجي امين ابو الحسن صاحب

آخر بھتر جناب سکريٹري صاحب حاضرينے
جو شکريہ ادا کيلے اني جلسہ برخواست زالو۔

ستارا۔ شنکر وٹل بس حادثہ

ستارا۔ ٢٤ جنوري ٧٨ء شنکر وٹل بس
بمبئي ٹيکون بھٹکل وسوو قتار ستارا گھاٹي اوپر اچانک
بريک فيل زاؤں چاں بس روڈ ار تين پلٹي مارلو سامئون
پسنجر زخمي زالے۔ هي پسنار جناب صبغۃ الله صاحب
شاہ بندري کون هوتے۔ موصوف الخبر ٹيکون ائون بھٹکل
وسوکے روانہ زالتے۔ ليکن الله جو فضل زالو کہ موصوف
کائين زخمي زالے ناهي۔

امچے سوزان حيلے بيان

امانت و خيانت

"جے کوناچي دون جيبو اشے يعني تجھے کرڈے ايلان
تجھے تکت اني دوسرے کرڈے گيلاں تيچے تکت زاپاتو
امانت دار نو هين۔" (عبد الله حسني ندوي)

کوناجي چيز بحفاظت دهرؤں چے ناؤں
امانت اني تي چيز اجازتِ مالک بغير استعمال کروچے
يا امانت دهرتے مقصد اچے علاوہ زاتي مفاد يا
دوسرے کاما سبب خرچيچے خيانت اشے موجودہ
روشن خيال مالنئے امانت و خيانت جو معاملہ صرف
دوڑا اني مال سرمحدود ولکھتات۔ حالانکہ انساني جيب
بلکہ خود زندگي سراپا امانتِ خالق اشے۔ خالقِ کائنات
چے تجويز کاماں چے علاوہ دوسرے مقصداں
سبب ايجو استعمال درحقيقت خيانت اشے۔
جيب الله جي ايڪ وڈلي نعمت اشے۔ حمايتِ
حق اني مخالفتِ باطل سبب هيکاکے استعمال کيلانے
حقِ امانت ادا زاتا۔ هي زبانات جيب لعني کيشہ جي
غلام زاؤن حق اپنون جي اني باطل ٹھکروؤں جے
ذمہ داري اسودون ولئے۔ ايڪ انسان ظالم و سرکش
طبقہ کرڈے وسون تيجي تائيد کرتا۔ اني تو کچھ فرد مظلوم
و بے بس گروہ کرڈے وسون تيجي حامي بھرتا۔

ايڪ مالنساکرڈے وسون تيجي صلاحيت و قابليت
جو قصيدہ پڑھون لئي تعاون طلب کرون وتا اني پس پردہ
تيچے سياسي و سماجي قتل سبب منصوبے کرون اني جيب
چالون وتا۔ جيبے چے هي دوہرو استعمال اني اپلے
دو غلاپن بھتر تيکاک خيال رهانا هين کہ تيں امانت
زبان بھتر خيانت کرتات۔ اني دوسراکے خائن و بے ايمان
بلتے بلتے خود مجرمِ خيانت زاتات۔ انساني زندگي جو هو پهلو
بھلي بھيانک اني افسوسناک اشے۔ هي قسما چے دو ٹھرندے
دراصل ابن ابي چے چيلے اني مسجدِ ضرار چے عابد واٹيت
زندگي ربا جي مقدس امانت اشے هي امانت
خلاقِ دو عالم جي تعليم و هدايت مطابق گذروے نا تلي
مالنساکے امانت دار بلو سکے ناهي۔ دوسراکے الّو کرون
ايلو آتو سيدھا کرتلو مالونسي ڈدھتر نڈلو زاؤن قول
وفعل بھتر خيانت کرو سکتا۔ حفاظتِ امانت کرو
سکے ناهي۔ گروہِ انساني جي خواجگي اني منصبِ خليل الله
حاصل کرو سبب نمرودي طاقتے سري ٹکروؤں چے اني دلاتِ
صديقِ اکبرؓ جو اخلاص پيدا کرو چے ضروري اشے۔
الله ساماں نک گناہِ خيانت پاسون پناہ عطا
کرو۔ آمين

آئينِ جوانمرداں حق گوئي و بے باکي
الله کے شيروں کو آتي نهيں روباهي

اقبال

مرحوم شبّیر و عثمان کے بعد قسط ۲

خلیفہ عبد الرزاق مرحوم

از قلم مولانا شیخ محمود خیال بمبئی

تو یہ تھا ماحول جس میں خلیفہ مرحوم کا شعور بیدار ہوا لیکن خلیفہ صاحب کو یہ ماحول وہی کچھ دے سکتا تھا جو اس کے دامن میں تھا۔ اُن کی طبع بہت رسا اور اُن کی قوتِ پرواز بہت بلند تھی۔ لیکن میدان کی تنگ دامانی انہیں زیادہ ترکتازی کی اجازت نہیں دیتی تھی۔ ابتدائی تعلیم کے ساتھ ساتھ انہوں نے فارسی کی کچھ متوسّطات پڑھی تھیں اور کبھی کبھی اشعار کی صورت میں اُن کی زبان سے اسکا اظہار ہو جاتا تھا۔ فارسی میں ایک مثل مشہور ہے کہ "یک مَن علم را دہ مَن عقل باید" ایک من علم کیلئے دس من عقل چاہیئے۔ مبدأ فیاض نے یہ شئی لطیف "عقل" انہیں وافر مقدار میں عطا کی تھی اور اس سے انہوں نے اپنے محدود علم کو وسیع بنانے میں پورا پورا فائدہ اٹھایا۔ اور اسی لئے جب وہ کسی مسئلہ پر گفتگو کرتے تھے تو نہ جاننے والوں کو وہ اپنے "مبلغ علم" سے بہت زیادہ معلوم ہوتے تھے۔ اور مخاطب اُن کی گفتگو سے متاثر ہو جاتا۔

انہیں کے بیان سے معلوم ہوا کہ جوانی کا بڑا حصہ عسرت و تنگی میں گزارا۔ اِدھر سے اُدھر اور یہاں سے وہاں گھومتے رہے۔ اور زندگی میں ٹھہراؤ اُس وقت پیدا ہوا جب وہ مشہور امینِ قوم مرحوم حاجی حسن (مولانا گروپ) کے بادشاہ اسٹورس سے منسلک ہو گئے۔ خود کہتے تھے کہ پہلے تو میں گھبرا گیا کہ بادشاہ اسٹورس وقت کی سب سے زیادہ ترقی یافتہ قوم اور میں پرانے "ٹائپ کا آدمی" معاملہ کیوں کر نبھے گا۔ لیکن چند روز کے بعد ہی دل و دماغ کے سوتے یکدم کھل گئے۔ اور تاجرانہ اصول و ضوابط سمجھ میں آنے لگے۔ اور یہ اس بنا پر ممکن ہوا کہ بہرحال میں ایک "تاجر" برادری سے تعلق رکھنے والا آدمی تھا۔ اور یہ "پشتینی فن" میرے اندر چھپی ہوئی تاجرانہ صلاحیتوں کو اجاگر کرنے میں بڑا مددگار ثابت ہوا اور اس کے بعد ایک وقت وہ آیا کہ یہ بادشاہ اسٹورس اور اس کے بعد "کولمبو اسٹورس" کے سب سے زیادہ معتمد و متدین رکن ثابت ہوئے۔ لیکن اس گردوں اور پیر دلی والے مشغلہ نے اُن کے علمی اور دینی ذوق پر کوئی اثر نہیں ڈالا۔ اور سچ پوچھئے تو خلیفہ مرحوم کے اِس ذوق کو جِلا دینے اور روشن کرنے میں مرحوم شاہ بندری حاجی حسن کا بہت بڑا حصہ ہے۔ یہ دونوں حضرات مسلکاً اہلحدیث تھے۔ اور آخر دم تک اس پر قائم رہے۔ حاجی حسن مرحوم کے بعد خلیفہ صاحب کا مستقل تعلق اُن کے فرزند حاجی اسمٰعیل صاحب شاہ بندری عرف کو چوآیا صاحب سے ہو گیا۔

حاجی حسن مرحوم سے تعلق نے خلیفہ مرحوم کے ذوق کو جِلا بخشی اور انہیں اپنی صلاحیتوں کے اظہار کا موقع عطا کیا۔ نوائط برادری کے اعلیٰ تاجر حلقوں میں آج کی نئی نسل کے نوجوانوں کو یہ سن کر تعجب ہوگا کہ حاجی حسن مرحوم اور بڑے مولانا سیّد ابوبکر مرحوم کے برادر خورد جناب ایس ایم سیّد جعفر صاحب مولانا مرحوم اعلیٰ درجہ کی ترقی یافتہ تاجرانہ سوجھ بوجھ کے ساتھ علمی ذوق بھی رکھتے تھے —

مارچ ۱۹۵۲ء میں جب میں نے اپنے بعض احباب کے تعاون سے "مجلسِ اخوان الصفا" قائم کی اور اس میں ایک شعبہ لائبریری کا قائم کیا تو اس میں اعلیٰ درجہ کی معیاری علمی کتابیں حاجی حسن مرحوم کی عطا کردہ تھیں۔ ان کتابوں کی نفیس، دیدہ زیب اور پختہ جلد بندی سے معطی مرحوم کے اُس سلیقہ اور رکھ رکھاؤ کا بھی اندازہ ہو جاتا تھا۔ جو اُن کو اسی ضمن میں حاصل تھا۔ اور اس شغف کا بھی جو انہیں علم و فن خصوصاً دینی علوم سے تھا افسوس کہ یہ مجلس ۶۲ء میں بند کر دی گئی۔ یہ ایک دردناک داستان ہے جو اگر موقع ملا تو پیش کر دی جائیگی۔

روز و شب کی کاروباری مشغولیتوں کے ساتھ ساتھ خلیفہ صاحب کے پہلو میں ایک دردمند دل بھی تھا۔ جو جذبۂ خدمت سے معمور لیکن نام و نمود سے دور تھا۔ نوائط برادری میں قومی ہمدردوں اور خادموں کی کمی نہیں۔ لیکن خلیفہ صاحب کو ان تمام افراد سے جو چیز ممتاز کرتی تھی وہ اُن کا جذبۂ خدمتِ دین تھا۔ وہ مسلمانوں کو عموماً اور اپنی برادری کو خصوصاً (اور یہ کوئی عیب نہیں) دین و شریعت پر عامل دیکھنا چاہتے تھے۔ اُن کے خیال میں جب تک مسلمان عقائد میں پختہ اور اعمال میں شستہ نہیں ہو جاتے اُن کا اقوام عالم کے دوش بدوش ہونا ممکن نہیں اور اس ضمن میں وہ اکثر اقبال مرحوم کے یہ اشعار بڑے جوش و خروش سے پڑھا کرتے۔

اپنی ملّت کو قیاس اقوامِ مغرب پر نہ کر
خاص ہے ترکیب میں قومِ رسولِ ہاشمی

آ بتاؤں تجھ کو رمزِ آیۂ انّ الملوک
سلطنت اقوامِ مغرب کی ہے اک جادوگری

دیوِ استبداد جمہوری قبا میں پائے کوب
تو سمجھتا ہے یہ آزادی کی ہے نیلم پری

باقی آئندہ

نئون ورسا نچو

انقلابي پيغام

عبدالله رفيق

رفاقت جي زيتون ڍھائي

نئون ورسا چو نئون پيغام اکو نچا سبب جناب عبدالله رفيق، ھا تعات رفاقت جي زيتون ڍھائي گھيوُن، مھفل نقش سجر پھلي بار مرتبه داخل زاوُٹ واٿيت۔ مذکورانجي نوائطي تحرير ايک خصوصي انفراديت چي حامل اشے انشاءالله نقش جي باشعور محفليت تيئچے پروناک صحيح نکھار ملنتو بلوچي اميد اشے۔

— ادارہ

۱۹۷۷ء گزرلو۔ ایک ورس گیلو۔ ورس پور تو زالو تو ورس آیلو دنیا وڑلے دھوم دھام سری نئے ورساچو استقبال کیلی۔

ہر ورسا نئے نوجوان اپلے روشن انی تابناک مستقبل چے استقبال سبب عربیہ چو رخ کرتات کئی گھرات خوشحالی انی راحت قدم دھرتا۔ تنگ دستی مفلسی انی قرضاچی بلا اپلے ہاتھ نے گوڑون پور نے کالا برین رخصت زاتا۔ گھرات خوشیالی چو نو دور ایتا۔ خاناپینا چو ڈھنگ انی نھسنا پاگرنا چے انداز بدلتا۔

گیلے ورسا کئی مانشیں امچین جُدا زالے۔ اسکولا چے اساتذہ انی قومی زندگیت اپلی عظمت منون اعلیٰ مقام حاصل کیلی عظیم شخصیتو ہی نانی دنیا پاسون آزاد زالے حساس انسانانچے دل رڑلے انی ڈولے پرنم زالے۔ تعزیتی اجلاس، غائبانہ نماز جنازہ، نوحے ماتم، مرثیے انی تعزیتی تجاویز چے علاوہ تیچی زندگے چے تابناک گوشہ اوپر مضامین برون گیلے انی ایک وڑلو سلسلہ جاری اشے۔ کئی سہاگ اجڑلے چیڈوین یتیم زالے مگر وقت اپلی تیز رفتاری سری رواں دواں اشے۔

آندھرا بر طوفان، بارس انی سمندری موجے لوٹ لاکھوں انسانانک اپلے زورات فناکیلے تلپٹ کیلے۔ کئی گاویں تباہ انی برباد زالی۔ کروڑوں روپیہ چو نقصان زالو۔

انسان زندگی چاہتا۔ ہوتا پاسون دور دھاوتا۔ اپلے روشن مستقبل سبب پروگرام کرتا۔ کوشش کرتا۔ ہاتھ پائیں مارتا۔ دعا کرتا۔ آہ وزاری کرتا۔ خوش حالی چی تمنا کرتا۔ فارغ جی سمورکن خوشحال زندگے چے خوابو نے پلتا انی اپلے خوابو ناک حقیقے چو روپ دیتا۔

ویزا ایلی خوش خبری آئیکون خوش زاتا اہل و عیال دوست احباب چی دعا سری ذراشی حلوو، بائیکا پوچو پٹیا اوڈرے، ایک بوٹ، دون وہانو، چار انگوٹھیو انی دون چار زوڑی کاپڑے گھیون عربیہ چو سفر کرتا انی ایک ورسا چے پان بدلا۔ مگ دوبارہ واپس ایتا۔ مگر وستات انی ایناٹ وڑلو فرق رہاتا۔ آز تیچے کرڈے خوشحالی اشے۔ ریال، درہم انی دینار اشے۔ آنگار سوٹ اشے ہاتھات بریف کیس، ٹیپ ریکارڈر انی سوٹ کیس اشے۔ سوٹ کیسات ساڑیو اشے جوڑو اشے، خشک میوہ، چیونگم، سگریٹ اشے، برقعہ کھانڈو کرتا کھانڈکی انی سینٹ عطر باؤڈر اشے۔ یھی تھوکڑو سامان ہیتی ٹیکوں گھیون گاوانت پاوتا۔ دعوتو، پارٹیو انی نت نئی نخاں سریں ایک پرسکون انی اطمینان بخش خوشحال زندگے چے دارا وگڑتا۔

کال سر سات روپیہ روزانہ اوپر راندتلو بھنڈاری، چار شیں روپیہ اوپر بالا انگرٹی کام کرتلو سیلس مین، دون شیں روپیہ اوپر کام کرتلو ٹیبل والو، پانچ شیں روپیہ کرتلو ڈرائیور والو کیسلے مشکلات اپلے گھر دلا چو خرچ چالو تو وہتو۔ ڈاکٹر چو بل، اسکولا چو خرچ، دودھ والا بائی چے دوڑ انی تالا انگرٹی چو قرض تیکاک پریشان کرتو ممتا انی آز ترکز جھان اپلی بھاوڑاں بھنیاں چی ضروریات، جھیلی چیڈواں چی فکر راحت و خوشی ہو غزانہ گھیون ایلو آز تو اپلی بھیلی چیڈواں گلات سرے ہاتھا لیوانی کانات فرلیو کروچی فکر یت وائٹے۔

زندہ رہا و تچی الحنگ، زاپنات رعب، حکمات وقار، ہر کرڈے عزّت، پرگاواں چی سیرو تفریح سبب دوڑانی ارمان، چیڈواں چی اعلیٰ تعلیم سبب پروگرام نئے دوڑاچی نوی جھلک، نوے رشتے، نوے ناطے انی سوچو چے نوے انداز۔ مبارکباد۔ قابلِ تحسین۔

مانسا چو تبصرہ..... ماشاءاللہ حیات تندرستی دیلو کوسکو بھلی نکو، سامانچو وردی انی زلیبی، کونا کرا سر لوناکیں۔ نکے اخلاق چو نیک اولاد چو، بھلے فہم چو بلان پوٹ بھرتا جھلاں بید بھرتا۔ چاند بلتا اپلا کاز سور بلتا اپلا کاز اپلاں چی دعا عیزاں چی دعا، وھا کلالی چی دعا ورڈلاں چی دعا گھینتے دیس گزروتا۔

تبصرہ چو دوسرا رخ۔ — مانوس بدلانے ... دوڑ باپا دوڑ..... کیتا وین دوڑ چلے ناتلان اشی کر.... محنت کرون برکت پانی کیسلو دوڑ زالاں حرکت نائیں۔ میتی گاے پرین وستو ایتان فرات بڑ لانے.... جھلاں سوگی مرتی نہوتی ایتان زینے پائیں لاگے نائیں۔

" کاڑ ایتا دریا چے تور ڈھا پو زایت مانسا چے تور کون ڈھاتا... سفر چے چی دوسری پاوٹ۔ تیمبیں۔

زیادہ آمدنی، زیادہ خوشحالی، نوے گھرا چی پایہ گاوالے چے ہر تعمیری ادارہ انی انجمنوں چی اعانت، خاندانا چے غور غریباں چی پرنی، زکوٰۃ، قربانی، قومی انی سماجی زندگیت اعلیٰ مقام، عزت، راحت، دولت۔

باقی مگ

REGD. NO M.H. BY SOUTH 590/

NAQSH-E-NAWAYATH

FORTNIGHTLY

FATIMA MANZIL OPP. SABU-SIDDIK MUSAFIR KHANA BOMBAY-400 001

خدا مغفرت کرے عجب آزاد مرد تھا

مولوی خالد صدیقی ندوی - جامعہ اسلامیہ - بھٹکل

یہ تو بھی جانتے ہیں کہ ایک نہ ایک دن سب کو ایک دوسرے سے جدا ہونا ہے۔ خواہی نخواہی یہ عمل پورا ہو کر رہیگا چاہے انسان لاکھ تدبیریں ڈالیں لیکن موت سے بچاؤ کی شکل آج تک ہو سکی ہے اور نہ اس کی تلاش ممکن ہے۔ اللہ عزوجل کا فرمان بھی اٹل ہے کہ "قل لن ینفعکم الفرار ان فررتم من الموت او القتل" آپ کہہ دیجئے نبی کریم کہ تمہیں موت یا قتل سے بھاگنا ہرگز مفید نہ ہوگا بلکہ "این ما تکونوا یدرککم الموت ولو کنتم فی بروج مشیدۃ" تم کہیں بھی ہو موت تمہیں پالے گی خواہ چونا اور گچ کے بنے ہوئے قلعوں ہی میں تم ہو بلکہ یہ بھی انسان کو نہیں پتہ چل سکا اور نہ ممکن ہی ہے کہ وہ یہی معلوم کرلے کہ وہ اپنے خویش واقارب اہل و عیال نیز اپنی بنا کر دہ دنیا سے کس وقت اور کہاں جدا ہوگا۔ اس کی وضاحت یوں کی گئی ہے "وما تدری نفس ماذا تکسب غدا وما تدری نفس بای ارض تموت ان اللہ علیم خبیر" کسی کو نہیں معلوم کہ وہ کل کیا کریگا اور نہ ہی کوئی یہ جانتا ہے کہ اُسے موت کہاں آئے گی۔ بے شک اللہ عزوجل کو اس کا بخوبی علم ہے اور وہ باخبر ہے۔

لیکن اس سب کے باوجود انسان جب اپنی نظروں سے اپنے رفیق بھائی رشتہ داروں حتیٰ کہ والدین کو جدا ہوتے ہوئے دیکھتا ہے تو رنج وملال اور غم واندوہ کا پہاڑ اس پر ٹوٹ پڑتا ہے۔ دل زخمی ہو جاتا ہے اس کی تپش اتنی تیز ہو جاتی ہے کہ اٹھتے ہوئے بخارات آبشار کی طرح بہنے اور شبنم کی طرح جھڑنے لگتے ہیں لیکن کف افسوس ملنے کے سوا کیا حاصل اپنی متاع عزیز سرمایۂ عین کو پانی کی طرح بہانے کے سوا اور کس پر قادر ہے۔ روتا ہے دھوتا ہے محاسن کو یاد کرتا ہے تعلقات کو ازبر کرتا ہے اس کی خدمات کو سراہتا ہے کبھی کبھار فراموشی کے دبیز پردوں سے اس کی ذات کو بچانے اور اس کے آثار کو انمٹ بنانے کیلئے کوئی علامتی یادگار بھی قائم کرتا ہے اس طرح اپنی محبت کی زکات ادا کر کے تھوڑی دیر کیلئے تسکین حاصل کرتا ہے چونکہ زمانہ رواں ہوتا ہے اور غیر شعوری طور پر وقت گزرتا رہتا ہے اور رفتہ رفتہ غم و ہم میں خود بخود کمی واقع ہونے لگتی ہے یہاں تک کہ یہی چیزیں اس کے درد نا شکیب کیلئے مرہم اور غم جاں گسل کے ازالہ اور تذکرہ رفتگاں نے اماں میں اہم رول ادا کرتی ہیں لیکن افسوس کہ اہل بھٹکل تھوڑے ہی عرصہ میں اپنے دو عظیم محسنوں سے محروم ہو گئے۔ ابھی ماسٹر عثمان صاحب کے بے وقت جدائی سے اشکبار تھے مضمحل تھے آپ کی فراق کے صدمات اتنے عظیم تھے کہ کمر ہمت ٹوٹ گئی تھی۔ نہ طاقت تھی نہ آب و تاب، لیکن تقدیر الٰہی کو کیا کہیئے۔ "سر پر گرے پہاڑ تو فریاد کیا کرے" اب وہی کرنا ہے جو اوروں کے ساتھ کیا گیا ہے جناب خلیفہ عبدالرزاق صاحب مرحوم ۱۸/۱۲/۷۷ کی شب میں رحلت فرما گئے اپنے رب سے جا ملے لیکن اپنے پیچھے سیکڑوں اور ہزاروں کی تعداد میں کمہلائے ہوئے چہرے اور اشکبار آنکھیں چھوڑ گئے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو غریق رحمت فرمائے۔ آمین۔

ابھی تھوڑے ہی دن ہوئے کہ مرحوم نے اپنے نور چشم صاحبزادہ خورد مولوی عبدالعزیز ندوی کا تزک واحتشام کے ساتھ عقد مسنون کیا تھا وہ وقت مجھے یاد ہے کہ جب ہم اپنے رفیق درس مولوی عبدالعزیز کو ان کی اس لافانی مبارک گھڑی میں مبارکباد پیش کرنے حاضر ہوئے تو سب سے پہلے مرحوم سے ملاقات ہوئی۔ مرحوم کا چہرہ کھل رہا تھا۔ مسرت ہونٹوں پر رقص کناں تھی والہانہ انداز میں مصافحہ کیا خوشی کا اتنا اظہار کیا کہ اس کی تصویر کشی مشکل ہے اور بار بار یہ شعر

خوش آمدید اے مہماں بزم کاشانہ
ہیں آپ شمع سعادت خلیفہ پروانہ
گر قدم رنجہ کنی جانب کاشانۂ ما
رشک گلزار شود از قدمت خانہ ما

جو آپ کے گھر کے عین دروازہ پکہ آویزاں ہے پڑھتے رہے جس سے ہماری خوشی دو بالا ہو رہی تھی۔ اور مرحوم کی خوشی تو فزوں سے فزوں تر تھی۔ مرحوم کا یہ انداز جو شیفتگی کی حد تک تھا۔ ہم جیسے ناکاروں کے ساتھ بھی برابر قائم رہا۔ جزاہ اللہ خیر جزاء۔ مرحوم اگرچہ عمر کی آخری منزل میں تھے، نحیف وناتواں تھے لیکن حقیقت میں دل کے جوان تھے۔ دل مجروح تھا زخمی تھا مگر جب اس کی ساز زبان تک پہنچی تو پیکر شعری میں اس کی سرود سنائی دیتی، بات بات پر اشعار کہتے۔ گفتگو کے دوران معذرت بھی کرتے کہ مجھے شرمندگی ہوتی ہے آپ لوگوں کے سامنے کچھ کہتے ہوئے کیونکہ میں اردو صحیح بولنے پر قادر نہیں ہوں یہ تو آپ کا عجز وانکسار تھا۔ ہمارا اصرار بڑھتا ہی رہتا کہ آپ گفتگو کرتے ہی رہیں۔ گفتگو آپ کی جاری رہتی جو نہایت شستہ وشگفتہ ہوتی اور ہر اعتبار سے مرصع وجامع ہوتی مرحوم کے ساتھ وقت گذاری کا اگرچہ زیادہ موقعہ نہیں ملا لیکن وقتاً فوقتاً کی ملاقات نے بھی ہمیں کافی محظوظ کیا جس کی چاشنی ہم زندگی بھر نہیں بھول سکتے۔

دینی حمیت و قومی خدمت دونوں ہی میں نقطہ اعتدال سے آگے تھے آپ کے دینی تعلق نے کبھی آپ کو چین سے رہنے نہ دیا جہاں بھی رہے دین پر عمل اور اس سے تعلق کا اظہار یکساں طور پر کرتے رہے زندگی کے بیش بہا بلکہ سرمایۂ حیات کو کالیکٹ کی خدمت میں وقف کر دیا۔ آپ کی رہنمائی اور انتھک کدو کاوش کے نتیجہ میں کئی ایک جمعیتی سوسائٹیاں قائم ہوئیں۔ انہیں رفاہی سوسائیٹیوں میں سے ایک کے سالانہ اجلاس میں جس کا انعقاد کالی کٹ میں گذشتہ اکتوبر میں ہوا تھا۔ اس کے سب سے بزرگ رہنما کی حیثیت سے آپ نے سامعین کو خطاب کرتے ہوئے فرمایا تھا جس کا ایک ایک حرف آب زر سے لکھنے کے قابل ہے "جماعتیں قوم کی امانت ہیں۔ افراد بدلتے ہیں ادارے نہیں بدلتے۔" آپ ہی کی لافانی کوشش تھی اور پرکشش شخصیت تھی جس نے بھٹکلی اور ملباری دونوں ہی کو یکساں طور پر گرویدہ بنایا اور سب کی مساویانہ تعمیر کی فکر میں لگے رہے قومی خدمت کے جذبۂ دروں ہی نے آخرکار مجبور کیا کہ ملبار کا علاقہ کب تک قرّاء وحفاظ سے تہی دست اور نغمۂ الٰہی کی دھن سے ناواقف وناآشنا رہے گا جس کی وسعت کی پہنائیوں میں ایک فرد کی کوشش ناکام اور عارضی طور پر تسکین بے مرام تھی۔ ضرورت تھی ایک ایسے مضبوط مرکز کی جہاں سے پورے علاقے کو استفادہ کا موقعہ حاصل ہو اور قرآن کی روحانی اور اصیل صدا گوش حق نیوش آشنا ہو سکیں اسی مقصد کی تکمیل کے لئے "انجمن تعلیم القرآن" کے نام سے ایک ادارہ قائم کیا اور قرآن پاک پڑھنے پڑھانے کے ذوق کو عام کیا چند سالوں ہی میں یہ ادارہ صرف ملبار ہی میں مشخص نہ رہا بلکہ پورے ہندوستان میں جانا پہچانا جانے لگا اور کتاب الٰہی کے پروانے ہر طرف سے کھنچ کھنچ کر وہاں آنے لگے آج وہ ادارہ کافی ترقی کر چکا ہے۔ اسی بزرگ رہنما کی سرپرستی میں آئندہ مہینے میں قرأت واذان کا مقابلہ آل انڈیا سطح پر ہونے جا رہا تھا لیکن جو شمع فروزاں تھی وہ نہ رہی۔

مرحوم کی وفات حسرت آیات پر پورا جامعہ اسلامیہ غمگسار ہے پسماندگان کے غم میں یکساں طور پر شریک ہے۔ اطلاع ملتے ہی جامعہ کے اساتذہ وطلبہ نے تعزیت کی۔ ظہر کے بعد جامعہ کی مسجد میں قرآن خوانی ہوئی۔ قرآن خوانی سے قبل جامعہ کے استاد مولانا محمد ایوب صاحب نے مرحوم کے بارے میں مختصر الفاظ میں ایک تعارفی تقریر کی اور کہا کہ مرحوم کو جامعہ سے قلبی اور جذباتی دونوں ہی حیثیت سے لگاؤ تھا۔ زندگی کے آخری لمحے تک جامعہ کی مجلس شوریٰ کے رکن رکین رہے اور یہ کہ سال رواں کے نئے انتخاب میں مرحوم کی نقاہت اور ضعف کا خیال کر کے مزید بار نہ ڈالتے ہوئے مجلس شوریٰ کی رکنیت کی زحمت مرحوم پر نہیں ڈالی گئی تھی جامعہ کا ہر فرد ان کے لئے دعاگو ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور پس ماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

ساتھ ہی ساتھ جامعہ آباد کی مسجد میں مرحوم کی غائبانہ نماز جنازہ بھی ادا کی گئی۔

ہوش آیا ہے ابھی

صادق نوید شہ بندری - بینگلور

ہائے کیسے وقت رخصت ہو گئے عثمان حسن
اب نہیں جانا تھا اُن کو، مر گئے عثمان حسن
دامنِ قوم نوائط تھا بہت خالی مگر
دولتِ علم وہنر سے بھر گئے عثمان حسن

رہبرِ قوم نوائط، ترجمانِ انجمن!
وہ تھے اِک مردِ مجاہد، پاسبانِ انجمن!
قافلہ کو درمیاں اب چھوڑ کے وہ چل دیئے
جن کی شرکت سے رواں تھا کاروانِ انجمن!

نونہالانِ وطن پر عمر بھر تھے مہرباں
آج ان کی یاد میں ہر آدمی ہے نوحہ خواں
ہم سبھوں کو چھوڑ کے وہ اِک بہ اِک کیا چل دیئے
اک خلا سا ہو گیا ہے اب ہمارے درمیاں

حاسدوں کو اپنی منزل ہم کبھی پانے نہ دیں!
ہم کسی دیوار کو اب بیچ میں آنے نہ دیں!
قوم کو آگے بڑھائیں، نقش پر ان کے چلیں!
اُن کے منصوبوں کو اب ہم رائیگاں جانے نہ دیں!

گا رہے ہیں اُن کے گُن اب دوست اور دشمن سبھی
کیا کسی نے اُن کا دِل رکھنے کی کوشش کی کبھی؟
اُن کے جیتے جی سمجھ پائے نہ انسے کی بات کو
عمر بھر بے ہوش رہ کر ہوش آیا ہے ابھی!

دل تڑپ اُٹھتا ہے ان کی یاد میں صادق نوید
اب قلم میں کچھ بھی لکھنے کی نہیں طاقت مزید
ہے دُعا ان کو میسّر جنت الفردوس ہو
ہو عطا ان کو خدا کے سامنے انعام دید

قوماچی تعمیر کروک ہاتھ بڑھوا یتاں
اسلے وقتار ساتھ ناہیں ترساتھ اشے کیتاں

یحییٰ چو ہاتھ مضبوط کروک پھجو ہاتھ فوڑھے بڑھوا

فروری ۲۵ تاریخے کرناٹک چے عوام اپلو انتخابی حق جتلو تے صوبائی اسمبلی سبب بہترین نمائندااں چے انتخاب کرتلے۔ اپچے حلقہ چے بہترین رائے دہندگان ہمیشہ بہترین نمائندا ایک منتخب کرون اسمبلی بھتر فلیوٹے تے واٹیت۔ عوام کامیاب کیلئے ہر نمائندے بفضل تعالےٰ ہر مرتبہ اپچے توقعات پاسون زیادہ قابل ثابت زاؤن حکومتے بھترا اپلی دھاک بسیون ہوتے۔

الیکشن چی ہنگامی ضرورت سبب اندرا کانگریس بلون دھروتے ناؤں یا ترپو آئندہ وچونے تبدیل زاتلے یا اگر نمایاں طورار کامیاب زالان میچ انڈین نیشنل کانگریس بوچی تصدیق زاتلی۔ ہی پارٹی ایتاں نظاہر دھاکلی دیکھلا نوس آئندہ وسون بھی منتظم زاؤچو امکان اشے۔ بہرحال اپچو علاقہ انی بالخصوص اپچی برادری چی ایک خاص صورت حال پلتے امکاک پارٹی پاسون زیادہ امیدوار چی اہمیت دھروں چے لازمی زاؤن زہار۔

لہٰذا یحییٰ صاحبانک الیکشنات کامیاب کروچے اپچے اخلاقی انی سماجی فرض اشے۔

ہیں فرض چی ادائیگی سبب گاوانت اسلے ہر ایک ووٹر، ہر گانواں ٹکون یون سرکے جملہ احباب، گھرنے بسیون اسلی عفت مآب اولیو، انگلی کام کتلے ملازم نیز اسکولات شکوتلے اساتذہ انی خیکلی چرڈوین، سوزان اُنژان عاتیوں میدانات اتروں الیکشن مہم بھتر حصہ گھیئوں فروری ۲۵ تاریخے خو دووٹ گھالوکاز ابی گھالو وتلا پچو بھرپور ساتھ دلونکاز۔

ووٹنگ کرو وقت سناوسی نشانی اھڑا اسرون صرف ایکی نشانی "ھاتھ": برابر اٹھو دھرو جی نشانی اوپر سکہ مارو کاز۔ محنت کرو چے اپچے کام۔ کامیابی اللہ ہاتار۔



لواٹط برادری سبب ہیں زلپنے باعثِ فخر اشے کہ اپچی برادری چی پشت پناہی سرین اسمبلی بھتر گیلے ساوتس نمائندے عواما چے دلات اپلی خدمات چے نقوش سوڈون واٹیت آئی ایچ صدیق جوکاکو شمس الدین الخنے الیس ایم یحییٰ اپلے اپلے دورات کیسلے زرین خدمات اپچے علاقہ چے باشندگان انی بالخصوص اپچی برادری کیتاؤں فراموش کروسکے ناہیں۔ آئی ایچ صدیق ایک مؤثر لیجسلیٹر جوکاکو شمس الدین ایک باوقار ڈپٹی منسٹرانی جواں سال الیس ایم یحییٰ ایک بے داغ کابینی درجہ چے منسٹر مقرر زاؤن اپچو انتخاب بالکل صحیح انی موزوں بلا ثبوت امکاک طون ہوتو۔

یحییٰ صاحب ازون جوان واٹیت۔ تیچے سائیں قوی خدمت کرو چے کئی اہم مرحلے ازون باقی اشے۔ مذکوریں اندرا کانگریس طرفیں امیدوار زاؤن الیکشن سبب دوبارہ اوبے رہاؤن واٹیت

موجودہ سیاسی انتشارانی پارٹیاں چی ٹوٹاٹوٹ بھتر تیچے سائیں پارٹی منتخب کرد چو ایک نہایت پیچیدہ سوال ہوتو۔ مذکوریں ظاہری چمک دمک انی روایتی سیاست پاسون ہٹوں اپلے سبب ایک صحیح پارٹی منتخب کرون واٹیت۔ جیکاکہ امید اشے کہ تیئیں منتخب کیلی پارٹی بھتر مسلمانا چے مفاد محفوظ رہاتلے۔

جلد ۲ شمارہ ۲۰ ۲۰ فروری ۱۹۷۸ء مطابق ۷ ربیع الاوّل ۱۳۹۸ھ قیمت ۵۰ پیسے
یکجہتی چو علمبردار اپچو قومی اخبار
نقش نوائط
پندرہ روزہ بمبئی

الیکشن مستقبل چو ضامن

بٹکل حلقہ چے تمام ہندو مسلمانا ںک انی لوائطی بھاؤلی انک انی بھیٹیانک ایک اہم کام انی مسئلہ درپیش اشّے بکام بلونک بھلی معمولی اشّے۔ یعنی فروری ماساچی ۲۵ رتاریخے پولنگ بوتھ وسون ایک ووٹ گھالون نے لونچے۔ لیکن ہو کچہ ایک ووٹ ابھرابر سوچون سمزون گھاٹلان ایچہ ساماں سبب آپ حیات ثابت زاؤنک سکتا۔ یا ایک اجنبی انی ان پڑھ ڈاکٹر اچوز ہریلا انجکشن زاؤن ایچہ رختا بتھر گردش کرون ایچہ لسبب بال جانوکوں ثابت زاؤنک سکتا۔ تا سبب ہر ووٹر سمجیدگیے سرین سوچون اپلو قیمتی ووٹ گھالوچے ضروری اشّے۔

ہو موقعہ۔ ایلی ملک گیر یار یاست گیر سطح اوپر آزمُولچوانی فکر کرو چوانی پارٹی بازی چے دھوکہ بتھر لوکچو نحوئی سبب کہ کونتو پارٹی متحد ناہیں۔ انی کونتیل پارٹے تکے بلون شدونک زاناہیں۔ تا سبب ایلی ایتا انفرادی طور او بٹکل حلقہ چے ہر ایک امید وار استعلق منصفانہ انداز اعور گرو کاز انی بلونکاز کہ کونا بتھر کٹیلو تجربہ اشّے۔ کون اسمبلی چی کرسی بحسن وخوبی سنبھالو سکتا انی ساماں وڑلے نلپنے ہیں کہ کونتو امید وار عموماً ریاست کرناٹک سبب انی خصوصاً قوم نوائط سبب سکام کرو رکتا؟ ہیچو جواب ہر ووٹراسا ئیں و اضح اشّے انی بھلی آسانی سرین نیتجہ اخذ کرو ک زاتا۔ سبب کہ ایک طرف اپلیتے چو ترجمان، قوم نوائط چو لیڈر، اہل سیاست، قابل انی ایماندار سابق منسٹر یحییٰ صاحب الکشا او بے واٹیٹ۔ انی کچی دوں طرف سیاستے چی بودوباس ناتلم دوگی زاتی الگ الگ پارٹے طرفین الکشا

او بے رہالاہا۔ ہینچے گذشتہ ذریعہ معاش انی پیشا کے سیاستے پاسون دھورلوکوں واسطہ ناہیں۔ ہیلا دوگی دھودلو گوڑو پاچو ودا کھڑتا ہے چے مترادف، سیاستے چے گوڈار اپچو باہر رٹلا ریں داکھڑتا۔

اللہ چو لاکھ لاکھ شکر اشّے کہ ایلی ایچے توما چے مسائل کھیون قومی لیڈر یحییٰ صاحبان کرٹے دسوکہ سکتاؤں۔ موصوف ستوکٹے سالی گذشتہ حکومتے ذریعان حل کرو چی کوشش کیلا یا انی چند مسائل حل کون زالا یا۔ بچی کوں بھلی مطالبات تینچے ساتیں اشّے انی تیں اپلے طرفین مکمل تعاون پیش کرتے دایٹیت انی آئندہ کوں تو ماچی خدمت کرتلے بلون سا تیوں سے قومی امید دھرونکاز۔

ہیں نلپنے سا تیوں اٹھوؤ دھرونکاز کہ ایچے قسمت ایچے ہاتھات اشّے۔ انسان اپلے ہر کام اپلے ہاتھین کرتا۔ زندگے چے معاملات بتھر ذرا لغزش انی کاہلی برتلان تمام انی برباد زاتا۔ انی ہاتھاچی ہلکی سی جنبش سرین کامیابی حاصل کرو ک سکتا۔ ہیں زلپنے مشہور اشّے کہ تدبیر سے تقدیر بنتی ہے۔ ہر تدبیر کرو چیا سبب "ھاتھ" انی دماغا چو استعمال ضروری اشّے ایچے محبوب قومی لیڈر یحییٰ صاحبا چی نشانی کوں "ھاتھ" زاؤن اشّے۔

اگر ایچو "ھاتھ" مضبوط انی صحیح سلامت رہلان۔ کِی الکھلو کسان ایچہ گادا چو ماندول بتھر گھالو سکے ناہیں۔ ایچے پورسا تلووتی ایچے نال چو روک سکے ناہیں۔ انی گلٹے انی پاڈو بلون کوں ایچو وارو گھاؤن برباد کرو ک سکے ناہیں۔ ع

اے نوائط قوم کے لوگو ! رہو یحییٰ کے ساتھ

ذہن میں رکھو لو نشان اُنکا ہے اک انسان کا ہاتھ

صادق نومید مشہ بندری۔ بنگلور

کائنی کائنی زبر علینی

کائنی مختصر ★ زانپنی معتبر

چالباز کولو

ایک کولا ایک مرتبہ اسکارٹے خاؤ پنچے من زالے بلون ایک اسکارٹا گادات گیلو انی اسکارٹے خاؤں شروع کیلو۔ ایک ہیاری گادات کام کرتلی ملنشّے اُسکارٹے کاترتے ہوتے۔ کولا چو اسکارٹے خاؤ پنچو آواز تینچے کانات پڑلو۔ انی تیں کولا چی ٹپالی کرو چا سبب دہاؤں شروع کیلے۔ کولو ہاتھا ملونا ہیں۔ ایک مانوس کولا اوپر تیز دھار کوکیتو آکولو تو کوعیتو کولا چی شیپٹر پر پڑلو۔ انی کولو اپلی شیپٹر پاسون محروم زالو انی تڑپتے رانات گیلو۔

ایک ہیار چاں دوں چار کولے ایتے ہوتے ہکیا بلون حیرتین پوسلے ارے تو چی شیپٹری کا زالی؟ ہو کولو مصنوعی ہنسی ہنسلو انی بلو ملاسبے وقوفانوں میں شیپٹری کاترون اُکولو خواہ مخواہ اپلی بھار اُنگار گھیو گھون کرو بھلی تکلیف زاتی ہوتی انی دھاؤں کرون کوں زانائیں۔ تیچے سبب میں شیپٹری کاترلوں دوسرے کولاک ہی زاپنی سجّاد اخرٹلی انی تیں کوں اپلی شیپٹری کاترون اُکولے انی ہمیشہ سبب ایک چالباز کولا چی زاپنار اپلی شیپٹر پاسون محروم زالے!

سبق، تا سبب کیتاؤں آپ مطلبی انی چالباز مالنساچی زاپنار بھروسہ کرو نیچے۔

از: محمد غوث شیخ دلدار (گی)



ایچو ھاتھ

محمود ارمان

ایس ایم یحییٰ ایچو لیڈر، یحییٰ چو ایلی دپّونکاز ساتھ
ناممکن کائیں زالپنے ناہیں ساہو اشّے ایچے ھاتھ

آپس بتھر ایلی سا تیوں ایک زاؤن رہالانے
بچ) ساکائیں زاؤنک سکتا، بلوا اللہ حیا ہالانے

نکی نیت سرین کام کیلان ولٹے اللہ ساتھ
ناممکن کائیں زالپنے ناہیں ساہو اشّے ایچے ہاتھ

ایچے بٹکل گاوا پچے ناؤں ایتاں ایلی گر زونکاز
شانے سرین یحییٰ جیلوتے اسمبلی فیتو نکاز

یحییٰ جیکون سبب انتھک کوشش کرباؤں دلسں رات
ناممکن کائیں زالپنے ناہیں ساہو اشّے ایچے ہاتھ

محمود ارمان چے کائیں سانگتا تیجر غور کرو کاز!
ہر حالتین ہموں جلون اپلو مقصد کرو کاز!

ہاتھ اوپر کرون بلا ایس ایم یحییٰ زندہ باد!!
ناممکن کائیں زالپنے ناہیں ساہو اشّے ایچے ھاتھ

شادی خانہ آبادی مبارک
پیغامِ تہنیت بنام

محمد اسلم — مع — ممتاز بانو

بن محمد اسماعیل وڑاپا صاحب بھاتی — بنت ملا عمر صاحب

محمد یونس — مع — نور النساء

بن عمر صاحب کولا — بنت شمس الدین وڑاپا صاحب محتشم

تجے عقد مسعود چی تقریب بر شرکت کرو چی دلی خواہش ہوتی۔ لیکن سمندر پار دور رہاؤ بچان پر ناچی خوشی چے موقعا شریک زاؤنک سکلو ناہیں۔ تاہم دلی دعا اشّے کہ اللہ تعالیٰ تجے گلشنِ حیات بر ہمیشہ فرحت وخوشی چی بہار جاری دھرو دو انی ازدواجی زندگی کامیاب کرو!!

ملا حسن مسقط

انجمن اسلامیہ اینگلو ہائی سکول بھٹکل، سالانہ گیدرنگ

بھٹکل، یکم فروری، ہائی اسکول چی سالانہ گیدرنگ
چو آغاز زالو دونیرا اڑلیس گھنٹار اسپورٹس شروع زالو
ان ونٹا اسپورٹس تھر اسکول طلباء چے علاوہ اولڈ بوائے
ایسوسی ایشن کوں منتخب ممبران کھیلات حصہ گھیٹلے کھیلا چو پروگرام
بخیر و خوبی مغرب چہ گھنٹار ختم زالو۔

۲ر فروری، سکنات دہ گھنٹار زیر صدارت محترم
رشید کوثر فاروقی تقریری مقابلہ زالو۔ مقابلہ جونیئر
(پانچویں، چھٹی، ساتویں) انی سینیئر (آٹھویں، نویں
دسویں) دو الگ الگ گروپ تھر زالو۔ طلبہ
اردو انگریزی، ہندی انی کنڑ تھر تقریر کیلے۔
طلبہ چی تقاریر مگ صدر جلسہ رشید کوثر فاروقی اپلے
خیالات چو اظہار کرتے سانگلے کہ میں ہڑواں چی تقریرو
ایکون بھلی خوش زالو لیکن اساتذہ مکمل طور ار طلباک
تقریرو بروں دیوں ریوچے کائیں اطمینانی صورت
حال نو ہیں۔ جیمین طلبا ری چی قوتِ فکر چو قتل زاتا، طلبا
از خود تقاریر تیار کروں تینچی صحیح رہنمائی کروں دیوکاز
انی خصوصی طرار اردو پاسوں زیادہ عربی، انگلش
انی کنڑ تھر مہارت حاصل کروکاز سبب کہ اسلامی
لٹریچر چو بیشتر ذخیرہ عربی بحاشیت اشے انی یورپ
امریکہ سامتیں اسلام چی تبلیغ انی دینے چو پیغام

پیش کرو سبب انگریزی سوائے چارہ نا ہی انی ایک
داعی چی حیثیتیں ہر مسلمانا اور اسلامے چی اشاعت
و تبلیغ فرض اشے انی اپلے صوبہ کرناٹک تھر اشاعت
دین سبب کنڑی زبان از حد ضروری اشے، ماکا امید
اشے کہ اچے نوجوان ہیچی اہمیت دیتے میں تین ہجاسو
شیکو طرف زیادہ توجہ دیتلے۔ صدر موصوف چے پُر از
معلومات تقریرے مگ آخر تھر جناب عبدالصمد صاحب
شکریہ ادا کیلے۔

عصر پانچ گھنٹار محترم ایس ایم یحییٰ صاحباں چی
صدارتیت فنکشن زالو۔ اسسٹنٹ کمشنر لینڈ ریونیو
راگھویندر راؤ مہمان خصوصی ہوتے ایکٹنگ ہیڈ ماسٹر
جناب عبداللطیف شیخ اسکول رپورٹ پڑھوں اٹکولے
بعد ازاں مہمان خصوصی اپلے زریں خیالات چو اظہار
کرتے سانگلے کہ اسکول انی کالج تھر ماں باپ چی کمائی
انت انی محنت برباد کروں ونٹا ہیڈی ڈگری
حاصل کروچے بجائے بے روزگاراں سبب زیادہ
سے زیادہ روزگار چے مواقع فراہم کروچے بہتر
اشے، بعدہٗ صدر جلسہ جناب ایس ایم یحییٰ مرحوم
عثمان حسن صاحباں چے ذکر سریں تقریرے چی
ابتدا کیلے انی اسناد تقسیم کروں گیلی، شکریہ مگ
جلسہ برخواست زالو۔

راتی دہ گھنٹار کیمپ فائر زالو۔ ایک دھماکہ
ڈرامے چے علاوہ گانے انی طلبہ چی قوالی چو پروگرام
ان ہوتر، طلباء ایزم انی ڈمبل وغیرہ چو سیٹ مظاہرہ
کیلے۔

مرحوم عثمان حسن مگ اکثر مانسا چو خیال ہوتر کہ اسکول
طلبی چو شکار زاؤن گیدرنگ کامیاب زائینک سکوچے
ہا مگر ہی گیدرنگ مجموعی اعتبار ان عیپ خیالاچو
برملا منھ جواب ہوتی۔

مُرڈیشور تھر "شاہین اسپورٹس کلب" چو قیام

ایکسلات ٹیکون مُرڈیشور تھر مختلف کھیلا چی وڑلی دہکلی ٹیموسلن جملہ گیارہ (۱۱) ٹیمو اپلے اپلے کھیل باقاعدہ کھیلتی ہوتی مگر اکثر
مرتبہ معمولی زاپٹا اور کشیدگی پیدا زاؤن مذکور ٹیمو ایک دوسراچی مخالف کروں اُپسما تھر تُو۔ میں میں زاؤچی زبت سُر پیدا زاتی ہوتی
علاوہ ہر ٹیم لیئے اپے سبب عواماں کڑے الگ چندہ وصول کروں عواماک پریشان کرتے ہوتے۔ ایک طرف عوام کھیلا چے شائق ہوتے، تری دوسرے
طرف ٹیمانچے کھلاڑیانت نااتفاقی رہاؤن ہر کرتے کھیلات بدمزگی پیدا زاتی ہوتی۔

ہیں تمام اُمور اُور غور کرتے گھوّاں چے چند نوجوان وڑلے دانشمندی انی دُور اندیشی سریں تمام ٹیما چی ممبرا ایک ایک طلوار جمع کروں تمام ٹیما چی
ممبرا ایک آپس تھر مشورہ کروں تمام ٹیماں چو ایک مرکز کرو چے بالات بالاتفاق منظور کروں صدر مرکز اچے ناؤں "شاہین اسپورٹس کلب"
مقرر کیلے ساتھ ساتھ تمام مختلف ٹیماں مذکورہ کلب تھر ضم کروں گیلے۔

(۱) ہر ٹیم شاہین اسپورٹس کلبا چے ماتحت اپلو اپلو کھیل کھیلو کاز۔
(۲) ہر کھلاڑی اُمر شاہین اسپورٹس کلباک ماہانہ چندہ ادا کروکاز۔
(۳) شاہین اسپورٹس کلبا طرفیں ہر ٹیمک صدرو ٹیمے چے کھیلا چو تمام سامان اسباب مہیا کروں ٹو تمو۔
(۴) باہر گانوانت دیگر باہر ممالکات اسلے ممبریں طلوار ایک سکریٹری مقرر کروں ماہانہ چندہ سکریٹری کڑے ادا کروکاز انی
سکریٹری وصول شدہ چندہ گانوانت کلبا چے سکریٹریک ارسال کروکاز۔
(۵) عواماکڑے چندہ یا عطیہ چی وصولی کروچے حق فقط کلبا کڑے محفوظ رہاتلے۔
(۶) باہر گانوا چی کوئی ایک ٹیم ایچے گانوانت دوستانہ مقابلہ (میچ) کھیلوک ایلان صدرہ مقابلو چو تمام انتظام کلبا طرفیں زاؤن ووچو کاز۔
(۷) شاہین اسپورٹس کلب "تھو کرکٹ، والی بال وغیرہ کھیلو چے ساتھ ساتھ اندرونی کھیل سیٹ کھیلوں وچو کاز بعض خانوادونی کھیل اُم ہمداں تچے ونٹا کھیلوں وچو کاز
مندرجہ بالا تمام اُمور باقاعدگی سریں انجام دیونیا سبب مندرجہ ذیل عہدیدار بالاتفاق رائے مقرر زاؤن واتیت۔

(۱)	باٹگل مظفر حسین صاحب	(صدر)	(۲)	داملا ابو محمد صاحب	(نائب صدر)
(۳)	منا محمد علی باشا صاحب	(جنرل سکریٹری)	(۴)	بانغ محمد اقبال صاحب	(نائب سکریٹری)
(۵)	سید محمد میراں صاحب	(جوائنٹ سکریٹری)	(۶)	ارمار سکری محمد غوث صاحب	(خازن)
(۷)	محمد ساجد صاحب ہیگڈے	(محاسب)			

رپورٹ: سید محمد میراں — جوائنٹ سکریٹری
شاہین اسپورٹس کلب مُرڈیشور

نیشنل اسکول مرڈیشور پانچو سالانہ جشن

مسنوار دیس بتاریخ ۲۴ر دسمبر نیشنل ہائی اسکول مرڈیشور چو سالانہ اجلاس زالو۔ مہمان خصوصی کا پٹیچ
ہوسپیل بھٹکل چے ڈاکٹر زاؤن ہوتے دیگر ہیں ورسا ترقی زاؤن اپلے نارتھ کینارا چے .D.D.P.I سیت
جلسہ تھر شریک ہوتے۔

نیشنل اسکول مرڈیشور شروع زاؤن پانچ ورشیں ہو تعلیمی سال یعنی اپریل ۱۰ ر شیرو تھر پانچ ورشیں
زاتا گویا ہو مدرسہ اپلی عمرے چے پانچویں اہم مرحلے پاسوں انشاء اللہ جلد گذرتلو۔ ہو مدرسہ اہلِ مرڈیشور
سیب نشانِ منزل اشے۔ اہلِ مرڈیشور چی تعمیر و ترقی چو ضامن اشے ہو نیشنل اسکول نونہالانِ مرڈیشور
چے مستقبلا چو روشن مینار اشے ہو مدرسہ اہلیانِ مرڈیشور سیب گویا سایۂ رحمت اشے۔

جولائی ۱۹۷۳ء تھر قائم کروں گیلے ہو تو ہیکاک قائم کروچات محترم جناب ایس ایم یحییٰ صاحب
سیف اللہ میراں صاحب، عبدالرحیم عسکری، چڑفا ابو محمد صاحب، چڑ خان حبیب و بادشاہ صاحب عسکری
غوث صاحب، ہیگلواڑی برادران۔ گویا مرڈیشور چے تمام افراد عموماً انی خصوصاً دامے، درمے، قدمے
سخنے و قلمے ہمت افزائی کروچات بڑو اہم کردار ادا کروں وایت اللہ تعالیٰ ایچی ساماچی خدمات قبول کرو

مرڈیشور بے طالب علم وڑلے ذہین و فہیم وایت سرپرست تعلیمی ذہن دھروتات۔ ہیں مدرسہ تھر
ایک وسیع تر گراؤنڈ اشے۔ ماحول، آب و ہوا وغیرہ خوب سے خوب تر اشے۔ غرض کام کرتلے، اساتذہ
سیبو وڑلی دل چسپی سریں کام کرتے۔ قائم مقام ہیڈ ماسٹر زاؤن جناب شریف صاحب مدرسہ چی
کاروائی انجام دیتات۔

ایک باقاعدہ ہیڈ ماسٹرا چی سخت ضرورت مدرسہ سیب لاحق اشے۔ دینیات شیکو چو عقلی
دنقلی طریقہ ٹیچنگ رائج کروک ماحول سازگار کروک آسانی اشے۔

احقر ہیں مدرسہ تھر تقریباً تین ورشیں بحیثیت ہیڈ ماسٹر خدمت کروں ہو تو موبے مشاہدہ
چی روشنی تھر ہیں قیمتی مشورے دیو چی جرأت کرتاں۔ امید کر ہو پانچویں ورسا چو اہم مرحلہ ہو مدرسہ
طے کروں گورنمنٹ گرانٹ حاصل کروں مدرسہ ہمیشہ ترقی چی منزل ور گامزن رہاتلو۔

مدرسہ سیب سرپرستاں چو تعاون جیڈو ایچی دل چسپی انی محکمۂ تعلیم چی ہمت افزائی بے حد
ضروری اشے۔ ہیں سلسلات اکابرینِ ملت آگے آگے ایوں مدرسہ چی فلاح و فلاح سیب کوشش
پیہم کروچے از حد ضروری اشے۔

جناب مانی شاہ الحمید صاحب بحیثیت سکریٹری ایک موزوں شخصیت انی جناب عسکری عبدالرحیم
صاحب بحیثیت صدر ایک مخلص تاجر انی دوسرے اکابرین ہیں مدرسہ چی پشت پناہی کرتات۔ اللہ تعالیٰ
مدرسہ نظرِ بد پاسوں حفاظت کرو۔ آمین ثم آمین

خیر اندیش۔ سید عبدالرحمٰن باطن۔

بمبئی میں مقیم ہمدردانِ انجمن کے نام

دفترِ انجمن کے محرر شاہ بندری اسمٰعیل
پیڈو بابا حسبِ سابق امسال بھی انجمن کے لئے ممبری
چندہ اور عطیہ جات کی وصولی کے لئے ۹ر جنوری ۱۹۷۸ء
سے دورہ پر نکل رہے ہیں۔ امید کہ موصوف ۱۲ر مارچ
۱۹۷۸ء تک آپ کی خدمت میں پہنچ جائیں گے۔

آپ کی ذاتِ گرامی سے ہمیں امید ہے کہ آپ
سفیرِ مذکور کے ساتھ اپنا بھرپور تعاون فرمائیں گے۔ اپنا
اور اپنے اسٹاف کا ممبری چندہ اور دیگر عطیات کی فراہمی
میں ان کی مدد فرمائیں گے۔

آپ کا یہ تعاون انجمن کا ایک قیمتی سرمایہ ہے۔ اور
ہمیں امید ہے کہ آپ کا یہ قیمتی تعاون ہمیشہ ہمیں حاصل
رہے گا۔
آپ کا مخلص
سکریٹری انجمن حامی مسلمین۔ بھٹکل

منکی گورنمنٹ ہائی اسکولا چی سالانہ گیدرنگ

"اکثر طالب علم میٹرک پاوتے برابر اپلا اپون کائیں
دیکھوں اخلاقی بگاڑ شروع کرتات"
(ایس۔ ایم یحییٰ)

منکی ۱۷ر جنوری ۱۹۷۹ء شنبہ، سالانہ گیدرنگ سکنات ۹ گھنٹے
وقتار شروع زاؤن راتی ½۲ گھنٹے وقتار ختم زالی۔ ہیں اوقات تھر
جناب ایس ایم یحییٰ صاحباں چے ہاتیں انعامات تقسیم کروں گیلے
صاحب موصوف نہایت پُر زور انی نصیحت آموز بیان دیلے، اخلاقی
بگاڑ چو سبب انی تعلیمے چو واضح مفہوم بیان کرتے کنڑ میڈیم اسکولات
اردو سیکشن کیلا اور ہیڈ ماسٹر جناب قاضی محمد یوسف صاحباں مبارک باد
پیش کیلے تقریباً ½۹ گھنٹار طلباء چو ڈرامہ پروگرام شروع زالو،
ہائی اسکولا چی تاریخ بتر سولہ ورساچے دوران پہلی مرتبہ جناب
محمد طلال اظہر چو ایک اردو ڈرامہ کروں پیش کروں گیلو باقی چار
کنڑ ڈرامے ہوتے، تقریباً ½۲ گھنٹے راتی تمام پروگرام
ختم زالے۔
رپورٹ: عابد محمد ہولا منکی

پلوتاک ورو نک گیلی اوس، پلوت سمیت پانیات غرق

بھٹکل ۱۲ر دسمبر۔ ۲۵ ورساچو کیشر مرتھی
ایک ہندو نوجوان زندگی پاسوں مایوس زاؤن خودکشی
کروچا سبب ہاکا دے اور ساکا ویلان اڈھی مارو
گیلو۔ ماماں پلوں پوتا دھروک گیلی۔ پوتا خفیں
اڈنچی مارو وقتا و ماماں چے ہاتھات پوتا کیس
تکوٹ ملتے۔ دوگیوں پانیات غرق زالے۔ دوسرے
دیسا سکنات دو نیوے لاشو ماماں پوتا چے کیس
دھروں اسلی حالتیں پانیا اور پرایلی۔ پولس
لاشو خروٹنے دوسرے دیسا پوسٹ مارٹم کروں
واپس ملانگ لاشو نذرِ آتش کروں گیلی۔
(ڈیلی نیوز)

مرحوم خلیفہ صاحب متعلق ملیالم اخبار چندریکاچے تاثرات

مرحوم خلیفہ عبدالرزاق صاحبا کچی زندگی متعلق ایک مختصر مضمون کلیکوٹ چو ملیالم اخبار چندریکا بھتر شائع زاوُن ہوتو۔
۱۰ اردسمبر ۱۹۷۷ء بروز اتوار رات ایک ساڑھے بارہ گھنٹار کلیکوٹ جناب خلیفہ عبدالرزاق صاحب اللہ چے اراک باوُلے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ راجِعُوْن۔ موصوف تعلیم القرآن کا لج کالیکٹ چے روحِ رواں ہوتے۔ خلیفہ صاحبانچو اکٹھو پڑلان ایک باوقار سفید چہرہ خیالات ایا سفید کاپڑے۔ سفید داڑھی۔ سفید ٹوپی۔ سراپا سفید

خلیفہ صاحب رحلت پاوللی خبر ایلانگ ایک ولّلو شدید صدمہ زالو۔ ماتحات ٹیکوچی سہارا دوکچی بڑی چوڑ چوڑ زالا بریز زالے۔ ہنس مکھ چہرا کوپان تا بھو زاوُ بچو کتیاوُں اِسر دسکے ناتلو چہرہ دوبارہ بلونک میلوچے ناصیں بلون خیال کیلان بے حد افسوس زاتا۔

حاجت مند ضرورت مند حل طلب مسائل گھون گیلان حشورے دیتے ہوتے۔ الجہنو دور کرتے ہوتے مشکلات چو حل سانگتے ہوتے۔ کانیوں نکّ زاپنی تیاری سانگلان بسروچشم قبول کرتے ہوتے۔ کانیوں ایک فیصلا اوپر مشورہ کیلان تیچے مشکلات روبرو کرتے ہوتے انی نتیجہ انی نکے اثرات سیت قبل از وقت واضح کرتے ہوتے۔ خیالات چی ٹکر زالان قرآنی آیات وحدیث چی روشنی بھتر سمجھوتہ کرتے ہوتے ایک کاماسیب مشورہ کروک گیلا مگ مذکورہ طریقہ در سمجھائش انی وضاحت کیلے۔ مگ تینچی رائے بموجب کالی کٹ مرچنٹ ویلفیر ایسوسی ایشن چو وجود زالو۔ ہی صورت ایک ماہ بھتر ویس ہزار قریب روپیہ بیوپاریانک بلاسودی قرضہ دیوُن گیلو۔

مذاق، مسخرے مرحوما چی زندگی چو ایک جز ہوتو۔ اکثر ذومعنی الفاظ یکجا سانگوچی طاقت وجسارت ہوتی۔ کلیکوٹ یوالاسلام بذگتی ہمیشہ اگلے صف ار سیدھے طرف ایک مدت ٹیکون ناوزے بٹرتے ہوتے۔ ادبے رہاوُکچی طاقت کم رہاوُ بچے باوجود بحقوکرلی مدت ٹیکون وتی قریب بٹھرتہ ہوتے۔ کیتلی طوفانی بارش، سخت سردی پڑالون بانگ بلوک دہامنٹ قوڑے ایلو وانگی ٹھاوُ دھرتے ہوتے۔ کانیوں وقت مجبوریات چی بنار اوپر تاخیر زالان دوسرے کونیوں مرحوماچے ٹھاوار قبضہ کیلان مذاقاً عمر رسیدہ مانوس بلون ذکر کرون ایلو ٹھاوُ حاصل کوتے ہوتے۔ گذشتہ چار ورشیں ٹیکون کونے ایک سالاک مانوس زالوکے ایلان بہر صورت تعلیم القرآن اوپر زاپنے ختم کرتے ہوتے۔ تعاوُن چہ درخواست کرتے ہوتے۔ ہی ادار اکے جائداد خرید کروکاز۔ اخراجات جاریہ سبب مال وسرمایہ حلیل کروکاز شیکو چاسیب لائق طلب رمیلو کاز۔ قابل اساتذہ زاوُ نکاز وغیرہ مطالبات ہمیشہ درپیش ہوتے قرأت مقابلہ شروع زالان نوجوان فوڑے ایا ہی سام کروچات ساتھ دیناہیں۔ ساتھ ویلان اللہ چو الغام انی سزا متعلق قرآنی آیات وحدیث چی روشنی بھتر دھروتے جیکھو کے زانا تلانوسے اپونے کرتات بلون دوسرا زبانی قبول کرون تینکاکے ایلے سوری شامل

کرون گھینتے ہوتے۔ قومی خدمت کرو چے جذبہ ور لوجوانانک قائل کرتے ہوتے۔

خلیفہ صاحبان سری کیتلو وقت کونتوں موضوع اوپر بحث کیلانوں خفا زاتے ہوتے۔ جیب تاندو چے باوجود نکّ صاف ملیالم زالو چی وازو چے بھٹکلی زاوُ بچے باوجود فصیح ملیالم زالو چے پلاّن تعجب زاتے ہوتے۔ آخر عمر بھتر مرو چے دون دیس قبل رات ایک شیلی بھتر تعلیم القرآن کا لج چی ترقی سبب شائع کرو چے سوینئر چے اشتہارا جمع کرو چے کامات ہوتے۔ اللہ تعالے خلیفہ صاحبانک انی امکاک سامان کو جنت الفردوس بھتر شامل کرون سنگ حاصل زاوُ۔ آمین۔

کرناٹک ریاست بھتر اسمبلی الکشن چی تفصیلات

کرناٹک ریاست بھتر ریاستی اسمبلی الکشن ۲۵ فروری زاوُ گراتے۔ ایچے گانوات چے ساقو ساقہ ہندوستانا چے دیگر مقامات مست الکشنی مقابلہ چی بڑ تر عمل سخت اتے۔ سبب کر ایک پارٹی کانگریس بر سر اقتدار سبب وَرن حضر بھتر بُرن اتے ایک پارٹی زاوُن متحد رہلان جنتا پارٹیک شکست دیوُ کچے عملی آسان ہوتے۔ جیدنیں چی خدمات چے تحت ایانی ایسا وارکا چو جے نرنہ پرنشاوار پیش کرون ایچے سبب نیکامی، دیگر بھٹکلے چی شہرت بھتر چار چاند لاوُ لاسبب کچی صاحبانک ایں سالیوں تعاوُن کرو چے بے حد ضروری اتے۔ دیگر مقابلہ سالقہ مقابلہ یاروں جمتی سخت اتے۔ حضر صا مقابلہ تالتی لین تن طرفا اتے ایک طرف کچی صاحبانچی موجودہ قیادت جو بھرپور **ہاتھ** اتے دوسرے طرف جنتا جوتن ازیل ہا ہلات گھنون کسنا حرکات وارے تیری طرف گاے دیگر بادوُ اتے۔ امیں سالیوں کچی صاحبانچی نشانی باتھ بڑھنی تیلنک کامیاب کرو کاز انی گاے باوُو دیگر کن بلدار انک کنارہ لاوُ لکاز۔

بنگلور ریکون خاص ذرائع معلومات بموجب نامزدگی کرو چی تاریخ ختم زالا مگ کرناٹک ریاستی اسمبلی سبب امیدوارا نکو لکھتہ ہوا اتے۔

۲۳۰۰ امیدوارانچے
۲۲۲ جنتا ۲۱۲ کانگریس (ریڈی)
۲۱۹ کانگریس (اندرا) ۱۰ مارکسٹ جنتا اشتراک
بجگر ۱۳ مسلم لیگ سری اشتراک ۶ (ایم ای ایم) ری
دیگر دوسری پارٹیاں سر کا اشتراک

امیدواران بھتر ہیا مرتبہ جملے ۲۷ ابولی امیدوار واٹیت۔ کولار انی ساگر تھرون آسیہ ار دو بیت راست مقابلہ بھتر واٹیت۔ 43 حلقہ بھتر 3 امیدوار۔ 53 حلقہ بھتر 4 انی 5 امیدوار رسالہ آیو حلقہ بھتر 85 امیدوار واٹیت۔ پیلو مرتبہ 1972 چے مقابلہ زیادہ امیدوار مقابلہ کرتات۔ ہر سیاسی پارٹی زاوُن برین کچی ذات ابھرت۔ دیگر مسلمانک امیدوار بھتر ون واٹیت۔ ایتاں ہنیو اللہ باقات اتے۔ اللہ مسلمانانچی بھلائی سب مسلماناچی بھلائی کرتلے امیدوارنک کامیابی دیوُن ایچے آپات بھتر آجلش خرکرمن، اتحاد چو ایک بالاکرو انی ایجو ترین لیڈر چی جمع بھتر باوُ۔ ایچے گانوات زاوُن بری نزدیک دوڑیں باہر نیکرنا الکشن مرتبشار حاضر ڈاوُ بچے بے حد ضروری اتے۔

خلیفہ عبدالقادر بادشاہ تلمری

خلیل صاحبانک پُرمسرت الوداع

بھٹکل مسلم جماعت بمبئی چے نائب صدر جناب سید خلیل الرحمٰن ترقی روزگار سبب بمبئی سوڑون دوبئی وسو چے سلسلات بمبئی چے بھٹکل حلقہ بھتر تین الوداعی تقاریب منعقد کرون گیل ہوتی خلیل صاحب منہدرا یو مینی کمپنی الگ زاوُن دوبئی بھتر خلیج ٹائمز ناوی ایک اخباری ادارات اہم ذمہ داری اوپر فائز زاتلے واٹیت۔

بھٹکل مسلم جماعت چے خصوصی انتظامیہ جلسہ بھتر مذکورانک مدعو کرون گیلانگ صدر جماعت اسماعیل دامودی، مولوی عبدالعلیم، ڈاکٹر حسن ایم۔ٹی انی جناب ارشاد صاحب خلیل صاحبانک خراج تحسین پیش کرون ہوتے۔ ادارہ تربیت اخوان چے تحت منعقد زالی پرتپاک نشست بھتر جناب حافظکا صاحب، ڈاکٹر مجانہ والا انی ڈاکٹر عبدالکریم نائک وغیرہ نیک خواہشات چو اظہار انی شاہ راہِ زندگی اوپر تینچی مزید ترقی سبب دعا کرون ہوتے۔

جناب اے۔کے حافظکا صاحبا کچی رہائش گاہ بھتر اہتمام پاوللی ایک پرمسرت محفلیت نوجوانان بھٹکل چو بہترین بچو ر حاضر ہوتو۔ لطفِ طعام چے ساتھ ساتھ حافظکا صاحبان سرین سلسل تین گھنٹے سرلطفِ کلام جو بے تکلف مرتع سیت حاصل زاوُن ہوتو۔

خلیل صاحب موخہ ۲ فروری دوبئی سبب روانہ زاوُن واٹیت۔

> معجزہ شق القمر کا ہے مدینہ سے عیاں
> مہ نے شق ہوکر لیا ہے دیں کو آغوش میں

ادبی اے کے زیر اہتمام ایک مشاعرہ کا پروگرام

اولڈ بوائز ایسوسی ایشن بھٹکل کے زیر اہتمام ۲۲ جنوری ۱۹۷۸ء کو رات کے ۹ بجے ایک مشاعرہ کا انعقاد ہوا۔ پروفیسر رشید کوثر فاروقی صاحب کی صدارت میں مشاعرہ کا آغاز اشرف علی اکرمی صاحب نے کلام پاک کی قرأت سے کیا۔ قرأت کے بعد ایسوسی ایشن کے صدر عبداللطیف شیخ صاحب نے او بی اے کا تعارف کرتے ہوئے مہمانانِ محترم اور شعرائے کرام کا خیر مقدم کیا۔

بعد ازیں محترم رشید کوثر صاحب نے قرآن و حدیث کی روشنی میں شعرائے کرام کی حیثیت و اہمیت کو واضح کیا۔ صدارتی تقریر کے بعد اناؤنسر اے بی چیپا صاحب نے شعرائے کرام کو دعوتِ کلام دی۔ نیلا درا قبال، سید نور، اسمٰعیل نکہت، سہیل سوشی، محمود ارمان، محمد حنیف شبنم، ہنر کارواری، بلال اظہر، عبدالعلیم شاہین، تقی حیدرآبادی، کوثر جعفری، عبدالرحمٰن باطن، محمد حسین فطرت اور صدر صاحبان نے اپنے کلامِ بلاغت نظام سے سامعین کو محظوظ فرمایا۔

دس منٹ بعد دوسرا دور شروع ہوا۔ اور اس میں ہیڈ ماسٹر عثمان مرحوم سے متعلق کلام پیش کیا گیا۔ محمود ارمان صاحب نے محمد علی قمر صاحب کی نظم پڑھی۔ اور اسمٰعیل نکہت، بلال اظہر، کوثر جعفری، عبدالرحمان باطن، اے بی چیپا اور پروفیسر رشید صاحبان نے مرحوم عثمان کو خراجِ عقیدت پیش کیا۔ آخر میں عبدالعلیم شاہین نے اپنی نظم "میری انجمن" سنائی اور کوثر جعفری نے اپنا کلام پیش کیا۔ ڈاکٹر افضل علی صاحب نے بھی کسی اور کی ایک غزل پڑھی۔ کرٹیہ محمد صاحب نے مزاحیہ انداز میں غزل سنائی۔ صدرِ مشاعرہ کے بہترین کلام اور اناؤنسر کے شکریہ کے بعد رات کے دو بجے مشاعرہ کی محفل برخواست ہوگئی۔

سپیشل رپورٹر۔ حبیب قمر

بھٹکل تعلقہ لیول سمیلن شرالی

شرالی ۱۸ جنوری ۱۹۷۹ء سالانا ٹیچرس کانفرنس چو انعقاد زالو، تقریباً چار شین معلمین ومعلمات شریک ناوُن ہوتے، دوران تعلیم چی تکالیف چو حل دیگر نصاب تعلیم سلسلات ایک طویل بحث ومباحثہ زالو، جناب ابراہام ای، این، ایم، نائک پرنسپل بی ایڈ کالج کمٹہ اپی پُرازِ معلومات تقریر چے دوران سانگلے کر "بہترین ٹیچر تو بے کہ ناشیکونک کلے نا ہی"۔ کانفرنس اسکات $8\frac{1}{2}$ گھنٹار شروع زاوُن منزے $6\frac{1}{2}$ گھنٹے وقتار اختتام پذیر زالی۔

رپورٹر: محمد بلال اظہر مرڈیشوری
نقش پنیل مرڈیشور

بیادِ رفتگاں

پہلوان عبداللہ مرحوم

غالباً ساٹھ یا ستّر ورسا فوٹے محترم رکن الدین عبداللہ صاحب مرحوم المعروف "پہلوان عبداللہ" سوداگر بخاریت گو دا لیعنے کُشتی شیکوں چو تعلیم خانہ قائم کیلے ہوتے۔ تیں وقتا چے سینکڑوں نوجوان ورزش کرون کُشتی چے داؤ پیچ لئی اکھاڑہ چے ہنر شیکلے انی بعض مقالات اوپر اپلے کمالِ فن چو مظاہرہ کرون دادِ تحسین حاصل کیلے ہوتے۔ اُستاد پہلوان عبداللہ چلا ایک شاگرد محترم سیّد حسیا سیّد میراں صاحب مرحوم (کورگی) مرکارہ ایک اکھاڑہ چی نمائشی تقریب بھر کا لو لباس زیب تن کیلے انی تماشہ پلنلاک سانگلے کہ اپون (بناٹی) یعنے بڑی گھونڈتین بڑی تیز چالو زاتے اپلے آنگار جونا پائی اُڑکوں چے۔ کھیل شروع زاؤن بناٹی چی رفتار تیز زاتے۔ موصوف سانگلے بموجب آنگار جونا پائی اڑکولے لیکن کالی کا بڑار ذرّہ برابر جونا پانی پڑلے ناہیں۔ ہو کر تب پلون تماشائی بھر موصوفا چی شہرت زالی انی اُستاد پہلوان عبداللہ چے ناوا سرین بھٹکلے چے ناوا چو چرچا زالو۔ اجی قوما ر اللہ تعالے چو و ڈلو کرم اشے کہ جے ملک انی جے سرزمین اوپر دچون مقیم زالات ترین ایک نہ ایک خوبین تینگا چی مانسات مقبول انی ہر دلعزیز زاتات۔ ایک زمانہ سر حلقہ کورگ بھر اجی قوما چی مقبولیت عام ہوتی۔

اُستاد پہلوان عبداللہ کُنی فن بھر ماہر ہوتے۔ بعض شاگرد تینچے قریب تر رہلے انی خاص ہُنر حاصل کیلے ہوتے۔ موصوفا چو آخری شاگرد رکن الدین شاہ الحمید مرحوم المعروف خبز شاہ الحمید تیں کون گزرلے۔ ایاں دوسرے شاگرد شاید زندہ آہیت۔

۱۹۴۲ یا ۱۹۴۳ ایک دیو قامت پہلوان بھٹکلے ایسلو ہو تو۔ تیں وقتار لیک گالوزی بانوس شولاپور وا اطراف کا کافی عرصہ رہاؤن کُشتی سیکھون نہارت اسلو۔ بھاٹیر ٹیکوں اُنیلے پہلوانا سرین کُشتی مقابلہ سبب آمادہ زالو۔

وقت مقررہ مانشیں جمع زالے لیکن گالوزی پہلوان غائب! ایک ہلچل برپا زالی۔ کھیل بھر مارجیت لاتم۔ جنی وقتار گالوزی پہلوان ہُت ہا بعن انحراف پڑوچان گالوزی عزّتے چو مسئلہ ہو تو۔ مجمع بھر استاد پہلوان عبداللہ موجود ہوتے۔ بوڑھاپا انی چکوک تکلیف رہاؤ چے باوجود تیں وقتار تنکار رہاؤن چان ایک نوجوان تو لنٹے محمد اشارہ کیلے انی سانگلے کہ مقابلہ آمادہ زالو گالوزی مانوس اسلو ناہیں۔ کُشتی بلونک لُکے منتظر ولٹے۔ اگرچہ تو نو قد بالکل پست اشے لیکن ہمت کرون مقابلہ سبب تیار زلان آپون بحیثیت بلغری چے فرائض انجام دیتاں بلکہ تیچے سات رہاتو بلون تو لنٹے محمد صاحا چی حوصلہ افزائی کیلی۔

بھاٹیر ٹیکوں اُیلو دیو قامت پہلوانا سرین پست قد پانچ فٹ دون انچ قد والو تو لنٹے محمد مقابلہ اُبے رہالو۔ کُشتی شروع زالی۔ ایک گھٹو دو سرو قد دراز پہلوانے ایک دوسرا چے داؤ بھر پھنسے ہوتے۔ تقریباً بیس منٹ کُشتی کھیلے بھاٹیر ٹیکوں اُیلو پہلوان بمبئی چو مشہور رجا کا پہلوانا چو شاگرد زاو چے باوجود کُشتی کھیلتیں پہلوان عبداللہ روبرو بلکہ قریب رہاؤ سچان رعب طاری زاؤنے بھٹکلے چے معمولی پہلوانا شکست دیونک سکلو ناہیں۔ دلس منٹ لگ کُشتی ہار جیت چے بغیر مقابلہ ختم کیلے۔ کُشتی بلونک مانشیں کا انی تعداد بھر ہوتے۔

پہلوان عبداللہ صاحباں پایاں شدید دردا چی تکلیف ہوتی انی بوڑھاپا ضعیفی چے باوجود حاضرین مجمع اپلو ایک فن داکھڑتا بلون اعلان کیلے۔ انی بھاٹیر ٹیکوں اُیلے دیو قامت پہلوانا نماز بند کُشتی چو داؤ گھالون تی کچھ حالیت دقت سناز اشے ترین ناواز اسلاف کرتے ہوتے بلون سانگلے۔ فی پکڑ ایتلی سخت ہوتی کہ بھاٹلو پہلوان نکٹا نوجوان قد دراز رھاتے حرکت کرو ک سکلو ناہیں۔ پہلوان عبداللہ اپلی زانگے بوندا تیچو ہاتھ عجیب انداز پر گرفت بھر گھوین دبولے ہوتے۔ ضعیفی انی تھارسے پنات صرف ایک داؤ چو مظاہرہ کیلے انی ناظرین مجمع متاثر کیلے ہوتے۔

جیاں سوداگر بخاریت پہلوان عبداللہ صاحب تعلیم خانہ قائم کیلا لگ کُنی نوجوان کُشتی چے فن بھر کمال حاصل کیلے انی جسمانی قوت بھر مضبوط زاؤن عوامات تینچی قدر کون زالی۔ انے تیں وقتار ایک حیرت انگیز کارنامہ کون انجام دیلے ہوتے۔ تینچی وضاحت اخباری صفحو بھر نہ گنجائش اشے نہ حالات اجازت دیتا۔ پہلوان عبداللہ اجی قوم بھر ماہر فن استاد زاؤن گذرلے تینچو کمالِ فن تینچی اولاد بھر پلونک ملے ناہیں۔ اگر موصوفا چی اولاد بھر تو کمال رہاتو ترین قوما چی ابھرتی نسلے استفادہ کرتی۔

مرحوم پہلوان عبداللہ صاحب ۱۸۷۵ء اجرچی پیدائش غالباً پچیس ورسا چی عمریت منگلور چو شہیر عبدالقادر پہلوانا چے حلقہ شاگردی بھر شامل زاؤنے کُشتی انی اکھاڑہ چے فنون بھر ماہر زالے نہ تو ملچے نوجوانات کُشتی انی اکھاڑہ چو شوق پیدا کیلے بلکہ سینکڑوں باکمال شاگرد پیدا کرون ہی اہم خدمت انجام دیلے انی ۱۹۵۰ء بو پچاسی ورسا چے عمریت داعی اجل لبیک کیلے۔ اللہ تعالٰے مرحوما غریق رحمت کرو۔

از: ملاحسن مسقط

تندرستی ہزار نعمت

از: محمد یحییٰ کولا۔ کویت

خوبصورت دانت چہرہ چی خوبصورتی بڑھوتا

مشہور کہاوت اشے کہ "دانت گیلے سواد گیلی 'کان گیلے راگ گیلا"۔ دانت ناتلان کو نیتوں اشیار کھالان مزہ ملے ناہیں انی دانت سو گھڑ انی خوبصورت اسلان چہرہ چی دلکشی اوپر وڈلو اثر پڑتا۔ خراب دانت اسلان سگلو چہرہ بدنما زاتا۔ انی زاؤ چا بھر کبھی فرق پڑتا۔ انی زاپنی سیت وکھو پڑ بے ناہیں۔ ایک زاؤ چے ایک وکھو پڑتا۔ ایک وڈلو داناچو سرجن چے بیان مطابق نکّے دانت نہ صرف صحت برقرار دھرو تا بلکہ چہرہ چی خوبصورتی بھر اضافہ کرتا۔ انی زاؤ چا بھر مٹھاس رہاتا۔ دانت اللہ تعالٰے دیلی نعمت بھر ایک عظیم نعمت زاؤن رہاتا۔ ایک ایرانی معالج بروتے بموجب "انسانی جسم ایک مشین پرین اشے۔ ہی مشینے دانت خوراک تیار کرون بہتر طریقان چالون (چباکر) دیتا۔ اگر دانت برابر چالون خوراک سگلے جساک سپلائی کرے ناہیں ترین ہی مشین (انسانی جسم) چے پرزے بگڑلو چو خطرہ اشے۔ انی ہی مشین ہمیشہ بیمار رہاتا۔ اگر انسانی جساک بہتر تیار کیللی خوراکہ ملیت ترین جسم صحیح حالت بھر رہاؤں سکتا"۔ ہی زاپنی سو فیصدی سچا انی اردو بھر اسلی کہاوت خیال پڑتا۔

جان ہے تو جہان ہے ورنہ جسم عذاب جان ہے۔

خوراک تیار کرون جسم بھر بادوت کرو چے کام دانتا چے۔ خوراک چالو نجا بغیر ہضم زاناہی۔ جیٹلے اپون شیاچے گھاس (نوالہ) یا دوسری کھاؤ کی چیز و برابر چالون کھالے ناہیں۔ مثلاً شرکھاتی چیز و ہضم زاؤں سکے ناہیں۔ انی بدہضمی چی ہمیشہ شکایت رہاتلی۔ ایجین صحت اوپر وڈلو اثر پڑتا۔ عمل ہاضم صحتے سبب بہتر زاؤنک دانتا چی صفائی اوپر منحصر اشے۔ اگر دانت صاف ناتلان انی کھاؤ یچے خوراک سرین داناد رمیان رہالی گندہ مادہ بوٹات دچون کئی قسما چی بیماریو پھیلتا مثلاً سل کینسر انی دق زاؤ یچو امکان اشے۔ انی انسان لاکھوں روپیہ خرچ کرون اپلی زندگی ہمیشہ سبب بیکار ضائع کرتا۔

داناچے وڈلے وڈلے ڈاکٹروں ثابت کرون داکھڈلا یا کہ سکناچے دو میراچے انی رانی چے کھاؤ یچے علاوہ دلس زات یعنی ہر گھڑی کھاتے رہالان دانتا چو یقینی طوران صفایا زاتا انی نظام ہضم تباہ زاتا۔ تھوکر ٹی مانساں بترجون زالالگ گوڑ چیز و کھاؤ کی عادت اشے۔ گوڈ چیز و کھاؤنک حرکت ناہیں۔ مگر کھالے برابر دانت صاف کرو چو بے حد ضروری اشے۔ ایچے سبب سواکے بھلی بہتر انی عمدہ چیز اشے۔ اگر ناتلان برش انی ٹوتھ پیسٹ گھیوٗن صاف کرو چے بھلی ضروری اشے۔ اگر صاف کرے ناتلانے ہو نتیجہ زاتا کہ جو کچھ شے کھاؤن دماتیچی کھانڈ کی داناد رمیان رشرکون بیتا۔ انی دانتا چے انی مسوڑا چے درمیان رہاللی غلاظت جمون کیڑے پیدا زاتا۔ ایجین جڑ کمزور رہ دانت کھال پڑتا۔ یا دانتا چی قدرتی چمک دمک بھر کمی یوں شروع زاتا۔ تو ڈاٹیکوں ایک قسما چی بدبو باہر پڑتا انی انسان کئی کئی بیماریے چو شکار زاؤں بیتا۔

تا سبب سا ہو بیماریاں پاسون ہمیشہ دور رہاؤں سبب صرف ایک علاج اشے کہ ہمیشہ اپلے دانتا چی رکھوالی کرا۔ دانتا چی صفائی چو طریقہ بالکل سادہ اشے۔ ہمیشہ دلیا تین مرتبہ یا کم از کم فالے سکات انی راتی آرام پاؤں وقتار اچو برش ٹوتھ پیسٹ سری سگلے دانتا چے اطراف گھاسو کاڑ۔ اوپر ٹیکوں کھال انی کھال ٹیکون اوپر انی بھر سیت برش گھونڑو کاز۔ ورسا ایک یا دون مرتبہ ڈینٹسٹ (داناچے ڈاکٹر) کڑے مشورہ گھیونکاز۔ پان، سگریٹ، جیسا انی شراب نوشی چی زیادتی کون دانتا سبب مفید ناہوں ئیں۔

دانت قدرت علا کیللی عظیم و قیمتی عطیہ زاؤن رہاتا۔

نقش نوائط — نقوش کاروان

اللہ فرموتا

نیکیّون ائیں گناهہ

(۷) ائیں قسم آهي نفس جي (جيو اهي) ائیں ان ذات جي جنهن کین ٺيڪ برابر ڪيو (۸) پوءِ (ان کي) ان جي بدڪاري ائیں ان جي نيڪي الهام ڪيو (۹) تحقيق ڪامياب ٿيو جنهن پنهنجو نفس پاڪ ڪيو (۱۰) ائیں بيشڪ ناڪام ٿيو جنهن پنهنجو نفس (گناهه ۾) ڦاسايو (القرآن)

الله تعالیٰ سورة جي شروع ۾ اُن جي پيدا ڪيل شمس عجيب و غريب شين جو قسم کائي آخر ۾ انسان جو قسم کاڌو آهي انسان سڀ مخلوقات ۾ سڀني کان زياده حيرت انگيز مخلوق آهي دنيا جي سڀ مخلوق هڪ طرف ائیں حضرتِ انسان هڪ طرف خود غور ڪريو ته انسان قدرتِ خداوندي ائیں قوتِ الٰهي جو ڪيترو عجيب نمونو آهي. انسان جو بدن ائیں عقل و فکر هر شيءِ حيرت ناڪ آهي ان جي باوجود ان جي اخلاق بالڪل صحيح ائیں درست. سڄي دنيا ان جي محتاج ائیں تو سواءِ الله تعالیٰ جي ڪنهن جو محتاج ناهي. تو انهيءَ ذهني ڪاوشن ائیں الله جي عطا ڪرده عقل سان هر شيءِ جي عجيب و غريب روپ ڏٺا ليڪن تو خود پنهنجي ائیں ان جي حقيقت اڃان ڏٺو ناهي.

الله تعالیٰ توکي ماڻهو پيدا ڪيو ائیں پنهنجي خاص ڪمالات تو ۾ رکيا. ائیں هڪ فيصلو ڪيو ته هر ماڻهو جهڙا عمل ڪندو ان مطابق کيس جزا و سزا جو مستحق ٿيندو.

انسان لاءِ هر شيءِ سمجهڻ آسان آهي ته هو عمل خير و شر جي سبب آسان آهي ليڪن ڪاميابي ان کي ملندي جنهن پنهنجو گناهه پاسو رکيو. گناهه جي خلاف ڪير ڪي نامراد ٿيندو ائیں ڪيترا زيان ٿي ويا آهن.

دنيا هجي يا آخرت. ڪاميابي لاءِ گناهه کان پاسو ائیں الله جي اطاعت ضروري آهي. تو ماڻهو بالڪل ڪامياب ناهي جنهن گناهه ڪيو ائیں الله ائیں الله جي رسول جي نافرماني ڪئي. هر هڪ لاءِ ضروري آهي ته هو هميشه پنهنجي واڳ اوس ڪري الله کان پاڪي ائیں ڀلائي گهري.

جناب رسول اکرم صلعم جڏهن هي آيت تلاوت ڪندا هئا تڏهن دعا گهرندا هئا ته اي الله! منهنجي نفس کي تقويٰ عطا فرماءِ. تون ئي ان کي هر قسم کان محفوظ رکي سگهين ٿو. تون ان کي پاڪ ڪر ڇو ته تون سڀني کان زياده پاڪ ڪندڙ آهين. تنهن ڪري اسين ڪن ڪين وقتاً فوقتاً دعا گهرون ته (ائيں) اسان کي هڪ نافرمان ٿيڻ جي انجام کان بچاءِ.

> **گذارش** ● مضامين ائیں رپورٽ خوشخط ائیں هڪ هڪ لائين ڇڏي لکڻ ضروري آهي ورنه اشاعت ۾ ڀلي تاخير ٿيڻ جو امڪان رهندو ● اصلاح ڪرڻ جي گنجائش سواءِ اشعار و نظمون ڇپيون ٿي سگهن ٿيون.
> ● اشتهار ڏيندڙ احباب مضمون خود برابر ڏيندا.

اپڻي ليڊر - اپڻو موقف -

اپڻو ووٽ

گذريل شماري جي اداريي ۾ "قطره قطره ...." جي عنوان تحت اسان تحرير ڪيو هو ته

"ڪيترا قطرا ائیں قطره قطره پاڻي جا ڦڙا ڪافي ائیں ڪوڙ نواڙ ڍنڍ ٿي سگهن ٿا .... نقش ۾ پيشتر ڇپيل ڪيتريون تحريرون پنهنجي قارئين لاءِ مفيد آهن ائیں اسان محسوس ٿو ڪري سگهون ته اهي بار بار دهرائڻ گهرجن."

اڄ به اسان ضرورت محسوس ڪئي آهي. ڇو ته عام اليڪشن جي مدنظر ڪجهه ٿوري تحرير ذريعي اپڻو تحرير ٻيهر ڏسون ٿا بهتر ٿيندو. هي آهي اپڻو موقف، اپڻو نقطه نظر ائیں اپڻي پاليسي روز روشن وانگر واضح ٿئي ٿي.

مورخ ڪم جون ۲۰۰۰ع شمارات "اپڻي ليڊر" جي عنوان تحت اسان لکيو هو —

— "رهبري ائیں اطاعت ۾ هميشه هڪ گهرو ناتو رهندو آهي - خوشحالي ائیں بدحالي، ڪاميابي ائیں ناڪامي جو ڪنجي اها اطاعت ائیں فرمانبرداري جو ساٿ جڙيل آهي - رهبر وڏو مقام حاصل ڪري ٿو ته اهو وڏو مقام ان کي ملي ٿو - اپڻي ڳالهه ائیں ڪم دائي ڏهاڪي مڪ بالڪل فراموش ڪري ٿو. دراصل ڪيترا وڏا مقام ڏئي ڇڏيا آهن دڪي هيچ ڏهاڪي ماڻهن."

"عوام چڙهي سوار جي پٺ ڀاري ٿي اپڻي ليڊران اقتدار ائیں پراسٽين تنهنجي خوش آمد ڪرڻ، اقتدار کان الڳ ٿي لاپرواهي ڪري ٿو بلڪ اقتدار کان هٽي هڪ ليڊر عوام جي ڀرپور اعتماد جو زياده خواهان رهيا - فلاڻ ليڊر جو سياسي اثر و رسوخ اسلامن يا نالائقن قومي محاذ ۽ تنهنجي ليڊرشپ جو تصور ۾ ڪو فرق پوي ناهي - هر حالت ۾ تنهنجي قيادت قبول ڪرڻ وارو ڪارڻ."

مورخ ۱۳ جون ۲۰۰۰ع جي شمارات بعنوان "اپڻو سياسي موقف" اداريي ۾ لکيو هو — "ڪا اپڻو هڪ متفقه سياسي موقف رکڻ ضروري آهي؟ اگر ضروري آهي ته اپڻو سياسي موقف ڪهڙو رکون؟ جيئن جيئن ڪرناٽڪ ۾ صوبائي اليڪشن جي تاريخ قريب اچي پئي تيئن سوالات جي اهميت وڌندي رهي ٿي. اسان ماڻهن اپڻي صوبي جي ٻاهر اليڪشن جي معامله ۾ پنهنجي الڳ الڳ راءِ ڏئي ته ڪو فرق ناهي پر صوبي ۾ ائیں خصوصاً خود اپڻي علائقي ۾ اپڻو هڪ متفقه سياسي موقف رکڻ نهايت ضروري آهي. ممڪن آهي ته قانوني نقطي سان ڪن برادري جي اڪثريت جي سياسي اختلاف رهي مگر جيستائين هڪ ڀاري اڪثريت جو هڪ متفقه سياسي موقف آهي ته باقي ماڻهو ڪنهن حالت ۾ ساٿ ڏين ته گهٽ ۾ گهٽ خاموش رهن يا ٻئي محاذ ۾ شرڪت نه ڪن. قومي اتحاد قائم ڪرڻ سڀ سودمند ثابت ٿيندو."

"اها سوال آهي ته اپڻو سياسي موقف ڪهڙو ٿيندو؟ جنهن جي ڪري اسان ماڻهو زياده نقصان کان بچي سگهون ٿا. ملاح سمندر ۾ طوفاني حالتن ۾ ڪشتي ڀرتي جي حالات ڏسي ٿو - اپڻي ليڊرن کي ملاح ٿيڻ گهرجي. مختلف طوفاني دورن ۾ قوم جي ڪشتي صحيح سالم منزل تائين پهچائين ٿا - هندستان جي سياسي افراتفري ۾ اپڻي برادري ائیں اپڻي علائقي جي خصوصيت نيز مسلمانن جي عام ڀلائي خصوصاً لحاظ رکندي اپڻي ليڊر ايلاس جي بهترين رهبري ڪري سگهن ٿا ائیں ان ڪري ڪافي فائدو حاصل ٿيندو آهي - اپڻي ليڊرن اپڻي ڀلي ڪم واريت اگر تنهنجي خلوص ۾ ان گمان ڪرڻ ڪو موقع ناهي، جو موقف اپڻي ليڊران اختيار ڪندا ته اسان سڄي برادري جو موقف ٿيندو رهندو -"

ڪم جون ۲۰۰۰ع جي پهرئين صفحي تي پراگنده سڀ فضا هموار ڪندي، اسان نمايان طور تي لکيو هو:

"**يحيٰ جو ريڪارڊ هر شيءِ صاف**" — اڪثر وزارت ۾ ڪم ڪندڙ ڪيترن وزيرن خلاف ڪئي نه ڪئي الزامات مختلف ذريعن سان منظر عام تي آيا آهن. شڪر آهي ته وزير تعليم و اوقاف يحيٰ صاحب جي خلاف اڄ تائين ڪو الزام اخبارن ۾ ڇپيو ناهي .... يحيٰ صاحب اپڻو اخلاق ائیں ڪردار بحال رکي سڀ بفضل تعالیٰ ڪامياب ٿيا آهن. اقتدار ائیں اسلام کان الله تعالیٰ ان کي هميشه ڪامياب رکي."

الله جو لک لک شڪر آهي ته اپڻو موقف ائیں اپڻي ليڊرن متعلق اپڻي خيالات جي ڌارا هڪ صحيح تسلسل سان جاري آهي - اهي سڀ اپڻو قيمتي ووٽ يحيٰ صاحب کي ڪاميابي جي منزل تائين پهچائي سگهن ٿا. ڪامياب ٿين يا ناهن ته اسان هر ووٽ ضايع ڪري ناهون، اليڪشن ۾ ڀرپور حصو وٺون، هر حال ۾ اپڻو اخلاقي ائیں قومي فرض اسان ادا ڪرڻ.

مالڪ ناشر طابع **مولوي عبدالعليم** نے رپورٽر آفسيٽ پريس مورلينڊ روڊ بمبئي ۸ سے
ڇپائي ڪري دفتر **دفتر نقش نوائط** فاطمه منزل بالمقابل نماز خانه صابو صديق روڊ بمبئي ۸ سے شائع ڪيو
مدير — **سيد عبدالرحيم ارشاد**

گوڙي نبيا جي گووي ٿا اپني

بيت الخلاء جي آداب

حضرت انس رضي الله عنه فرمائين ٿا ته سرڪار دوعالم صلي الله عليه وسلم جڏهن بيت الخلاء ۾ داخل ٿيندا هئا تڏهن هي دعا پڙهندا هئا.

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَ الْخَبَآئِثِ (بخاري و مسلم)

بيت الخلاء جي آداب ۾ هي آهي ته — بيت الخلاء ۾ وڃڻ جو اراده ڪيو ته ان کان اڳ ٻاهر دعا پڙهجي. پهريون ڏاڪو پير اندر گهڙائجي. ائیں بيت الخلاء ۾ الله جو ذڪر وغيره ڪرڻ نه گهرجي. بيت الخلاء شيطانن ائیں خبيث جنن جي رهڻ جي جاءِ آهي. الله جي ذڪر کان غافل ماڻهن کي تڪليف ڏئي سگهن ٿا. ان جي شر کان محفوظ رهڻ لاءِ حضور صلعم هي دعا سيکاري آهي.

حضرت انس رضي الله عنه جي روايت آهي ته حضور نبي ڪريم صلي الله عليه وسلم جڏهن بيت الخلاء کان ٻاهر نڪرندا هئا تڏهن هي دعا پڙهندا هئا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذْهَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ (ابن ماجه)

جيئن بيت الخلاء ۾ وڃڻ جو طريقو سيکاريو تيئن ٻاهر اچڻ جو طريقو سيکاريو ته پهريون ساڄو پير ٻاهر ڪڍجي ائیں هي دعا پڙهجي. دعا ۾ تڪليف ڏيندڙ شيءِ دفع ٿيڻ ائیں الله جو شڪر ائیں الله جي تعريف ڪرڻ گهرجي آهي. گويا مسلمانن کي سيکاريو ته هر حالت ۾ الله جو شڪر ادا ڪرڻ ائیں الله جي تعريف بيان ڪرڻ. هر معمولي نعمت حاصل ٿيڻ تي الله جو شڪر ادا ڪرڻ جو حڪم آهي. انسان جي جسم مان گندگي آسانيءَ سان خارج ٿئي ته انسان مطمئن ٿئي ٿو ائیں ضرور الله جو شڪر ادا ڪرڻ گهرجي. سبب ته جيڪڏهن گندگي خارج نه ٿئي ته انسان بي حد پريشان ٿئي ٿو ائیں ان جي زندگي خطري ۾ پئجي وڃي ٿي. الله تعاليٰ هر معاملات ۾ حضور صلعم جي سنت تي عمل ڪرڻ جي توفيق عطا ڪري. آمين.

> يا نبي تمهارا محمد ﷺ ليس بلوں پا کا ميلوں
> روکتا خوفِ شريعت مجهکو تجهي زبان
> (عبيد الله اسحاقي)

سر زمين مدينت ۾ گوهرِ علم جي تلاش
ايڪ فرزندِ قوم جي خوش قسمتي

حڪومت سعوديه مدينه يونيورسٽي سڀ هندستان جي مختلف علائقن کان پنج طلباء منتخب ڪيا. هن ورها مدراس بنگلا شمالي ارڪاٽ عمر آباد شهر کان هڪ ڀٽڪلي طالب علم جناب محمد حاتم شمس الدين اڪرمي جو انتخاب ٿيو. مذڪوره سفر مدينه اختيار ڪرڻ وارا آهن.

رپورٽ، سيف الدين سيف ڀٽڪلي

پہلی قسط

اہل نوائط

اہل نوائط اہل نوائط اہل نوائط اہل نوائط

پروفیسر محمد حسین شاکر ایم اے
صدر شعبۂ اردو - گورنمنٹ برنن کالج - تلچری کرالا

مؤلفِ تاریخ النوائط کا تعارف

نواب عزیز جنگ بہادر اول تعلقہ دار و وظیفہ یاب حسن خدمت سرکار نظام حیدرآباد نے "تاریخ النوائط" کے نام سے ایک کتاب تالیف کی ہے اور یہ کتاب ۱۳۲۲ ہجری میں عزیز المطابع سے شائع ہوئی ہے مؤلف کے والد کا نام مولوی محمد نظام الدین ہے نواب عزیز جنگ بہادر کی ولادت ۱۲ ربیع الاول ۱۲۴۶ ہجری میں ضلع نیلور (آندھرا) میں ہوئی سنہ ۱۲۸ ہجری میں اپنے والد کے ساتھ حیدرآباد آئے تعلیم سے فراغت پانے کے بعد سرکار نظام کے صیغۂ عدالت میں خورشش نویس کی خدمت پر مامور ہوئے اور رفتہ رفتہ ترقی کر کے اول تعلقہ دار کے عہدے پر فائز ہوئے شعر و سخن کا بھی مذاق تھا اور ولاؔ تخلص تھا۔

لفظ نوائط کی وجہ تسمیہ

قوم نوائط کے بارے میں آپ کی تالیف کا مختصر خلاصہ درج ذیل ہے

(۱) نائط بکسر ہمزہ و سکون طائے مہملہ - عربی میں نائط کے معنی رگِ پشت کے ہیں - چونکہ نائطیوں میں حلاوے زیادہ اتفاق تھا غالباً اسی سبب کی وجہ سے عربوں نے انھیں نائط کے نام سے موسوم کیا۔

(۲) مولوی قادر عظیم خاں بہادر نے جن کا تعلق کرناٹک کے دربار سے رہا ہے اپنی تصنیف "گلستانِ نسب" میں لکھا ہے کہ "نائط گفتن انہا را بسبب نسبت فرزندی از نوائط نبیرۂ جعفر طیار رضی اللہ عنہ است - بسبب کثرت استعمال واؤ بیلا نبون شد"

(۳) علامہ شیخ جلال الدین سیوطی نے اپنی تصنیف "کشف الانساب" میں اس قوم کو نبوالوالیط لکھا ہے اور عبداللہ الوائیط کی اولاد قرار دیا ہے۔ صاحب کشف الانساب نے بھی لکھا ہے کہ نوائط قوم کا مقام مدینۂ منورہ سے ہجرت ہونے کے بعد موضع کا نام بھی قوم کی وجہ تسمیہ میں کچھ دخل رکھتا ہو

(۴) مولانا محمد باقر آگاہ نے اپنی تصنیف "نفحۃ العنبریہ" میں جد قبیلہ کا نام نائط لکھا ہے اور وہ نضر بن کنانہ جد رسول اکرمؐ کے فرزند تھے

(۵) بعض اہل لغت نے اس لفظ کو تائے قرشت کے ساتھ "نوتی" اور اس کی جمع "نواتی" خیال کیا ہے جس کے معنی ملاحوں کے ہیں جیسا کہ مجد الدین ابو طاہر محمد بن یعقوب فیروز آبادی مصنف قاموس نے لکھا ہے النواتی :- الملاحون فی البحر "صحیح النسب" کے مصنف مولوی عظیم الدین بھی اسی کو صاحب قاموس کے ساتھ اتفاق ہے اور نوائط کی ملاحی کا ثبوت ایک واقعہ سے دیا ہے فرماتے ہیں کہ ۷۵۲ھ کے بموجب نوائط حاکم بصرہ کے مظالم سے تنگ آکر ہندوستان ہجرت کر جانے کا ارادہ کئے اور کشتیوں سے اتار دیا گیا لوگوں نے خیال کیا کہ اب نوائط کی ہلاکت یقینی ہے لیکن قوم نوائط کے بعض افراد کشتی رانی سے کما حقہ واقف تھے چنانچہ ان کی مستعدی سے تمام جہاز صحیح سلامت منزل مقصود پر پہنچ گئے اس واقعہ کے بعد بصرہ والوں نے انکو نواتی کا خطاب دیا۔

قوم نوائط کے فروع

نائطی قوم تین شاخوں پر مشتمل ہے اور ان تینوں شاخوں کا اصل نضر بن کنانہ جد رسول اکرمؐ ہیں

(۱) پہلی شاخ کی ابتدا نائط بن نضر بن کنانہ سے ہوئی ہے نضر بن کنانہ کو عربوں نے جد القریش کہا ہے غرض پہلی شاخ نوائط کی برائے کہلاتی ہے

(۲) دوسری شاخ کا سلسلہ عبداللہ بن جعفر طیار رضی اللہ عنہ تک پہنچتا ہے یہ لوگ قریشی کہلاتے ہیں۔

(۳) تیسری شاخ کا سلسلہ اسمٰعیل بن جعفر صادق تک پہنچتا ہے اور یہ لوگ سادات اور اسماعیلی کہلاتے ہیں

ہندوستان کے اکثر نائطیوں کا تعلق پہلی اور دوسری شاخ سے ہے تیسری شاخ سے تعلق رکھنے والے نائطی بہت کم تعداد میں ہیں، تیسری شاخ کے اکثر افراد کا یہ طرز رہا ہے کہ وہ اپنے ناموں کے ساتھ "سید" کا لفظ نہیں لکھا کرتے لیکن بعض افراد نے اپنے ناموں کے ساتھ سیادت کا اظہار بھی کیا ہے تینوں شاخوں میں باہمی اتفاق و اتحاد ہے اور ہر ایک دوسرے کو اپنی قوم کا شخص خیال کرتا ہے اور ان میں باہمی کھلا بیاہ ہوتا ہے حقیقت یہ ہے کہ تیسری شاخ کو سیادت کی وجہ سے دوسری دو شاخوں پر بزرگی و فوقیت حاصل ہے

قوم نوائط کی اصل سکونت اور ہجرت

مختلف تواریخ سے ثابت ہے کہ "نوائط قوم" کا اصل مرکز مدینہ منورہ تھا۔

سنہ ... ہجری تک اس قوم کا پہلا اور دوسرا سلسلہ مدینہ منورہ میں سکونت پذیر رہا علامہ جلال الدین سیوطی نے "کشف الانساب" میں لکھا ہے کہ مورث اعلیٰ قوم یعنی عبداللہ نے خلیفۂ وقت پر کسی بحث میں غلبہ حاصل کیا جس سے وہ شرمندہ ہو کر آپ کو مدینۂ منورہ سے نکل جانے کا حکم دیا تو آپ اپنے پورے قبیلہ کو لے کر بغداد تشریف لائے اور موضع واتبط میں ٹھہرے جو بغداد سے تین ان کی مسافت پر ہے حاکم بغداد مذہب اثنا عشریہ رکھتا تھا اس نے تمام قوم کو مذہب اثنا عشریہ قبول کرنے پر مجبور کیا بعض لوگوں نے اسلام کی دعوت قبول کرلی اور بعض لوگوں نے انکار کردیا لیکن وہ ان لوگوں سے صرف اس وجہ سے بدسلوکی نہیں کرسکا کہ وہ اجابتِ دعا میں مشہور تھے حاکم بغداد نے قاصد کے ذریعہ انھیں سمجھایا کہ تم سادات سے ہو اپنے جد حضرت علیؓ کی خلافت کا اعتراف کرو اور مذہب اثنا عشریہ قبول کرو ورنہ جزیہ دو اس لوگوں نے دونوں باتوں سے انکار کردیا اور اس کے حق میں بددعا کی تو بغداد میں و با نازل ہوئی جس سے مخالفین کے دل میں ڈر پیدا ہوا اور وہ ندامت کے ساتھ معذرت کناں ہوئے اور دعائے خیر کی درخواست کرتے ہوئے کہا کہ تمھاری عدم اطاعت کی وجہ نے دوسرے

لوگ بھی حاکم بغداد کی اطاعت سے منحرف ہو رہے ہیں تم صرف اتنی مہربانی کرو کہ جزیہ دینے کے بجائے مرغی کا ایک ایک انڈا دیدو۔ قوم نے آپس میں مشورہ کر کے دفع فساد کے خیال سے ایک ایک انڈا دیدینے کا فیصلہ کیا۔ جب تمام انڈے جمع ہوگئے تو حاکم بغداد نے کہلا بھیجا کہ سادات سے جزیہ لینا ناجائز ہے اس لئے سب اپنے اپنے انڈے واپس لے جائیں قوم نے اس کے حکم کی تعمیل کی اور اعتراف کیا کہ ہم نے اپنا اپنا مال پالیا جب وہ انڈے کھا کر تین روز گذر گئے تو حاکم بغداد نے ان پر الزام لگایا کہ تم دو دو گناہ کے مرتکب ہوا ایک یہ کہ مال پانے کا اعتراف غلط ہے دوسرے یہ کہ تم اکل حرام کے مرتکب ہو کیونکہ انڈے مخلوط ہوجانے کے بعد ہر ایک کے مال میں کوئی چیز مابہ الامتیاز نہ تھی لہٰذا یا تو تم مذہب اثنا عشریہ قبول کرو یا جزیہ دو۔ دوبارہ قوم نے بد دعا کی تو اجابت دعا کے آثار نظر نہیں آئے اس لئے کہ اکل حلال اور صدق مقال دونوں اجابت دعا کے شرط ہیں پس یہ لوگ بغداد چھوڑ کر بصرہ روانہ ہوئے اور وہاں سے ہجرت کر کے آٹھویں صدی ہجری میں دریائے ہند کے اطراف و جوانب میں سکونت اختیار کی۔

تاریخ النوائط کے مصنف نے لکھا ہے کہ علامہ جلال الدین سیوطی نے ہجرت کے جن واقعات کو خلیفۂ وقت کے مظالم سے متعلق فرمایا ہے، اس میں اہل تاریخ کو کسی قدر دھوکہ ہوا ہے بقول علامہ سیوطی یہ امر مسلم ہے کہ یہ تمام واقعات قوم نائط کے اس گروہ سے متعلق ہیں جو اسمٰعیل بن جعفر صادق کی اولاد میں ہے۔ جعفر صادق کی ولادت ۸۳ ہجری میں ہوئی اور وفات ۱۴۰ ہجری میں تو اس "گروہ" کے واقعہ ہجرت اولین کا وجود حجاج بن یوسف کے زمانے میں نہیں مانا جاسکتا کیونکہ حجاج خلیفہ نہیں تھا اور اس کی حکومت کا زمانہ جعفر صادق کی ولادت سے پہلے گذر چکا تھا۔ واقعات اور سنین کے مطابقت اس بات کی مقتضی ہے کہ اس گروہ کی ہجرت مدینۂ منورہ سے خلافت عباسیہ کے زمانے میں ہوئی صاحب "قلائد الجواہر" نے لکھا ہے کہ اسمٰعیل بن جعفر صادق اور آپ کی اولاد کے ساتھ حکومت وقت کا سلوک کچھ اچھا نہ تھا۔ ہر جگہ دارو گیر کا بازار گرم تھا ممکن ہے حجاج بن یوسف کے زمانے میں قوم نوائط کے سلسلۂ اول و دوم کے ساتھ سختی ہوئی ہو اور سلسلۂ سوم کی ہجرت خلافت عباسیہ کے زمانے میں ہوئی ہو۔

یورپ کے ایک محقق مارک ولکس نے ہسٹری آف میسور میں (جو سنہ ۱۸۹۹ء میں شائع ہوئی) قوم نوائط کے متعلق اپنی تحقیق کو دلچسپ طریقے سے بیان کیا ہے وہ نوائط کو "نوآمدہ" کے معنی میں تسلیم کرتا ہے اور لکھتا ہے کہ پہلی صدی ہجری میں حجاج بن یوسف عراق کا گورنر تھا بہت سے لوگ اس کے ظلم و ستم سے نالاں اور اس سے متنفر تھے اہل نائط بھی اس کے ظلم و ستم سے بچنے کے لئے سمندر کے راستے جہازوں پر سوار ہو کر خلیج فارس میں پہنچے، اور بعض لوگ ملبار کے کنارے علاقہ کوکن میں مقیم ہوئے جو لوگ "کیپ کاموری" پہنچے اور وہاں سکونت پذیر ہوئے ان سے لبائی کا تعلق ہے لبے کا لفظ لبیک سے بنا ہے جس کے معنی "حاضر ہوں" کے ہیں لبوں کو قوم نوائط سے کوئی تعلق نہ تھا اور اسی لئے وہ لبائی کہلائے۔

جب اہل نوائط ہندوستان پہنچے تو ہندوؤں کی حکومت میں انھیں مختلف مصائب و مشکلات کا سامنا کرنا پڑا حکومت کی طرف سے ان پر جو شرائط اور پابندیاں عائد کی گئیں سب کو صبر و تحمل سے برداشت کیا اور ایک زمانہ دراز تک گمنامی کے عالم میں انھوں نے زندگی بسر کی ہندوستان آنے کے بعد مختلف خاندانوں نے جدا جدا پیشے اختیار کئے بعض لوگوں نے کاشتکاری اور زمینداری کو پسند کیا بعض لوگوں نے تجارت کو اپنا پیشہ بنایا مگر سلطان محمود غزنوی کی ہندوستان میں آمد تک کسی فرد نے ملازمت کو اپنا پیشہ نہیں بنایا۔

آخر میں تاریخ النوائط کے مصنف نے اہل نائط کے مختلف خاندانوں کے القاب شادی بیاہ کی رسوم، ان کا مستورات کے پہننے کے خاص قسم کے زیورات کے نام ' ذائقہ دار پکوان اور لذیذ مٹھائیاں وغیرہ کے تفصیلی حالات لکھے ہیں

آہ! نیّر، اعجاز و تبسم

جانے والوں کی یاد آتی ہے.....

گذشتہ سال کے اوائل میں رشید احمد صدیقی، عبد الماجد دریابادی اور کرشن چندر جیسے اردو کے مایۂ ناز فنکاروں کی رخصت نے دنیائے ادب میں خلا پیدا کردیا تھا اور یہ سلسلہ پاکستانی افسانہ نگار و صحافی سعادت حسن منٹو پر ختم ہوگیا تھا - ابھی یہ زخم مندمل بھی نہ ہونے پائے تھے کہ سنہ ۱۹۷۸ء کا پہلا مہینہ ہی ایک اور داغ جدائی دے گیا - ہر سال ۳۰ جنوری کو بابائے قوم گاندھی جی کا سوگ منایا جاتا ہے - اس سال ۳۰ جنوری کو بابائے طفلاں شفیع الدین نیر کا بھی غم منانا پڑا -

مرحوم جامعہ ملیہ دہلی کے سابق استاد اور دوامی رکن تھے - بچوں کے ادیب و شاعر کی حیثیت سے مشہور تھے اور بچوں کے ادب میں منفرد و ممتاز مقام رکھتے تھے - تقریباً پچاس سال تک بے لوث خدمات انجام دیں - آخر کار ۳۰ جنوری کو رات کے گیارہ بجے یہ نیرِ تاباں غروب ہوگیا -

فراقِ نیر میں شب غم کٹے ابھی ایک ہفتہ ہی گذرا تھا کہ ۹ فروری کی صبح نے مرگِ اعجاز کی خبر سنا کر دنیائے دل میں سیمابی کیفیت پیدا کردی - اعجاز صدیقی ماہنامہ شاعر بمبئی کے مدیر شہیر اور برصغیر کے شاعرِ بے نظیر تھے - ۶۵ سال کی عمر میں وفات پانے والے اعجاز کے اس مایہ ناز فرزند نے "قدم ملا کے چلو" نظم پر سرکاری انعام بھی پایا تھا - اردو ادب میں مرحوم ایک اونچا مقام رکھتے تھے - سیماب اکبرآبادی کے پاکستان ہجرت کرنے کے بعد ان کے اس لائق جانشین نے آگرہ کو خیرباد کہا اور ماہنامہ شاعر کے ساتھ خود بھی "بمبئی والے" ہوگئے -

جنوری کی شب آخر میں غروب نیر اور فروری کے اوائل میں صبح کے وقت رخصتِ اعجاز کے باعث دوشیزۂ اردو کے ہونٹ تبسم سے محروم ہوگئے اور پاکستانی خبر نے اس محرومی میں اضافہ کردیا کہ مشہور بزرگ شاعر صوفی غلام مصطفی تبسم نے بھی ۹ فروری کی صبح داعیٔ اجل کو لبیک کہا -

إنا لله وإنا إليه راجعون

اللہ ان تینوں خادمانِ اردو کو اپنے جوارِ رحمت میں جگہ دے ..... آمین

خلیفہ عبدالرزاق مرحوم

از: مولانا شیخ محمود خیالی عینی ــ قسط ۳

وہ اپنے مسلک کے بڑے پُرجوش داعی تھے۔ اور معمولی سے معمولی جگہ پر بھی وہ اپنی بات کو پیش کرنے سے چوکتے نہ تھے۔ بھٹکل کی عام آبادی شافعی المذہب ہے۔ اس معاشرہ میں وہ اپنی اور اپنے گنے چنے ساتھیوں کی مشکلات بیان کرتے تو ان کے استقلال کی داد دینی پڑتی۔ ایک مرتبہ ایسے ہی موقع پر جب کہ وہ ایک صاحب کے ساتھ مصروفِ بحث تھے۔ میں نے اُنہیں مخاطب کرتے ہوئے یہ شعر پڑھا۔

گل و گلچیں کا گلہ بلبلِ ناشاد نہ کر
تو گرفتار ہوئی اپنی صدا کے باعث

میری طرف دیکھ کر مسکرائے اور فوراً موضوع بدل دیا۔ بات آئی گئی ہو گئی۔

دراصل یہ حالت ہر اُس شخص کی ہوتی ہے۔ جو صرف ضروری معلومات کے سہارے کسی خاص طریقہ یا مسلک کا پابند ہو۔ اس کی نئی نئی معلومات اور اس کا جوش اُسے خاموش رہنے نہیں دیتا۔ وہ چاہتا ہے کہ سب لوگ میرے ہم خیال بن جائیں۔ لیکن جو اپنے مسلک سے گہری واقفیت رکھتے ہیں وہ صرف ضرورت کے وقت ہی بولتے ہیں۔ یعنی جو گہرے ہوتے ہیں وہ خاموش رہتے ہیں۔ اور جو اتھلے ہوتے ہیں۔ وہ بولتے رہتے ہیں۔

عملی خدمات

خلیفہ صاحب کی رگ رگ میں قوم کی محبت کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی۔ اور وہ اپنی قوم کو زندگی کے ہر محاذ پر آگے دیکھنا چاہتے تھے اپنی فرصت کے اوقات وہ اسی فکر میں صرف کرتے جب کبھی بھٹکل آتے تو اپنے ساتھ کوئی نہ کوئی اسکیم ضرور لاتے جو کبھی انجمن سے کبھی تنظیم سے اور کبھی مساجد وغیرہ سے متعلق ہوتی۔ راقم الحروف کو بلاتے اپنی اسکیم پیش کرتے اور کہتے کہ اس کو تحریر میں لائیے۔ خاکسار اُن کے ارشاد کی تعمیل کرتا اور وہ اس تحریر کو متعلقہ اداروں میں بھیجدیتے۔ خاص خاص آدمیوں سے ملاقات کرتے اپنی اسکیم سمجھاتے۔ اُن سے مشورے طلب کرتے۔ اسکیم اُن کے حوالے کر دیتے۔ دوسروں کو آگے بڑھاتے اور خود پیچھے رہتے۔ نام اُن کا ہو جاتا اور یہ "گمنام" رہ کر بھی خوش ہو جاتے۔

اردو کی ایک عوامی مثال ہے۔ "گھی بنائے سالنا بڑی بہو کا نام" گھی بیچارے نے خود کو پگھلا کر گھلا کر سالن کو لذیذ اور ذائقہ دار بنایا۔ لیکن تعریف ہو رہی ہے بڑی بہو کی۔ کہ واہ ماشاءاللہ کیا مزیدار سالن پکایا ہے۔ بڑی اچھی پکانے میں بہت ماہر ہیں۔ بہو کو ایسا ہی ہونا چاہئے۔ اور وہ جس نے سالن کو ایسا لذیذ بنایا کہ کھانے والا اور چکھنے والا انگلی چاٹتا رہ جائے یعنی گھی اس کا کسی کی زبان پر نام تک نہیں آتا۔ لیکن خلیفہ مرحوم کی یہ گمنامی اُن کی اپنی اختیاری اور پسند کردہ چیز تھی۔ قوم نے ان کی شخصیت کو تسلیم کیا۔ اُن کی خدمات کو مانا اور ان کی اسکیموں کے بیشتر حصہ پر عمل کر کے اُن کی قدر دانی کی۔ اس لحاظ سے خلیفہ صاحب خوش قسمت ہیں۔

ایک سوال نامہ

غالباً ۱۹۷۱ء کے اواخر میں ہمارے چند عزیزوں نے ایک سوال نامہ ترتیب دیا تھا۔ جس میں دینی اور قومی پہلوؤں پر چند سوالات مرتب کئے گئے تھے۔ اور قوم کے اصحاب الرائے میں اسے گشت کرایا گیا۔ اتفاق سے خلیفہ مرحوم اُن دِنوں بھٹکل میں ہی موجود تھے۔ سوالات کا ابتدائی حصہ ذاتی و شخصی حالات پر مشتمل تھا۔ مثلاً ولادت خاندانی حالات، تعلیم، مشغلہ وغیرہ وغیرہ۔ اس کے بعد تعلیمی و قومی پہلوؤں پر مشتمل سوالات کے ذریعہ رائیں طلب کی گئی تھیں۔ یہ سوالنامہ گشت کرتا کراتا مرحوم خلیفہ صاحب کے پاس بھی آیا۔ مرحوم نے دوسرے دِن خاکسار کو طلب فرمایا۔ اُنہی حسنِ ظن کی بنا پر جو ان کو مجھ سے تھا۔ سوالنامہ میرے سامنے رکھا۔ اور اپنے شخصی سوالات کو چھوڑ کر باقی تمام سوالات پر میری رائے پوچھی۔ میں پہلے تو ہچکچایا۔ لیکن مرحوم کے اصرار پر آمادہ ہوا (اور غور و فکر کے لئے مہلت مانگی۔ دو دِن کے بعد تحریری صورت میں میں نے اپنے خیالات اُن کے سامنے رکھدیئے۔

لڑکیوں کی اعلیٰ تعلیم کا مسئلہ

ان سوالات میں ایک سوال لڑکیوں کی اعلےٰ تعلیم کے متعلق بھی تھا۔ یہ وہ زمانہ تھا جب کہ ہمارے انجمن کالج میں مسلم طالبات کو اعلےٰ تعلیم کے لئے کالج میں داخل کرنے کا مسئلہ در پیش تھا۔ اور ساری قوم میں اس پر موافق و مخالف دونوں پہلوؤں سے ایک ہنگامہ مچا ہوا تھا۔ میں نے اس سوال کو ہاتھ نہیں لگایا۔ خالی چھوڑ دیا۔ مرحوم نے پوری تحریر بہت غور و فکر کے ساتھ پڑھی۔ اور میرے بیشتر خیالات سے نہ صرف اتفاق کیا بلکہ کئی مقامات کے متعلق فرمایا کہ یہ آپ نے بہت خوب لکھا ہے۔ یہ بات میرے ذہن میں نہ تھی۔ لیکن جب "اعلےٰ تعلیم نسواں" کا خانہ خالی دیکھا تو سبب دریافت کیا۔ میں نے کہا کہ کالج کی موجودہ صورت میں اس باب میں میرے خیالات یکسر "دقیانوسی" ہیں۔ کہنے لگے۔ آپ اپنے خیالات ضبطِ تحریر میں تو لائیے۔ اس کے بعد اس پر غور کیا جائے گا۔ میں جانتا تھا کہ مرحوم کے بہت سے قابلِ لحاظ احباب اس بارے میں بالکل "ماڈرن" خیالات رکھتے ہیں۔ یہ مسئلہ اتنا نازک تھا کہ اس پر کھل کر اظہارِ رائے باہمی تعلقات کی شکست کا باعث بن سکتی تھی۔ بہر حال مرحوم کے اصرار پر میں نے اپنے خیالات ایک تحریر کی صورت میں پیش کئے۔ مرحوم نے اسے پڑھا اور مجھے یہ دیکھ کر حیرت ہوئی کہ مرحوم نے پڑھ کر اطمینان کا سانس لیا اور ایک دو مقامات پر ذرا کھٹکے۔ بلکہ مجھ سے الجھے لیکن میری تشریح کے بعد اس تحریر کو بھی من و عن انہوں نے اپنے جوابات میں شامل کیا۔ دو چار دِن کے بعد انہوں نے اسے صاف کر کے پوری طرح سوال نامہ کے ترتیب کاروں کے سامنے پیش کر دی۔

اس ضمن میں یہ بتا دینے میں کچھ حرج نہیں ہے کہ مرحوم کو چند لوگوں کے حاصل کردہ جوابات بھی بتائے گئے۔ جن پر مرحوم نے اپنی کوئی رائے ظاہر نہیں کی۔

مرحوم نے بتایا کہ یہ سوالنامہ اور اس کے جوابات ایک کتابچہ کی صورت میں قوم کے سامنے پیش کئے جائیں گے لیکن افسوس کہ آج سات سال گذر جانے کے بعد بھی اس ضمن میں کوئی "کتابچہ" تو رہا الگ کوئی "پچہ" بھی شائع نہیں ہوا ہے یہ وہ الفاظ جو شرمندۂ معنی نہ ہوا

تعزیت

بر انتقال پر ملال خلیفہ عبدالرزاق صاحب نوراللہ مرقدہٗ

از: پروفیسر محمد جلال کرٹوپی

اے خلیفہ عبدالرزاق! اے رفیق محترم — تیری ہستی اہلِ بھٹکل کے لئے تھی مغتنم
کیا اچانک ہو گیا ہم سے جدا اے محتشم — تیری فرقت نے کیا احباب کو وقفِ الم

بزمِ بھٹکل کیرالا میں ایک ویرانی سی ہے
دل میں ہر ہر فرد کے اب اک ہراسانی سی ہے

اے خلیفہ! تیرے چہرے کی صباحت یاد ہے — وہ سفیدی ریش کی اور وہ وجاہت یاد ہے
زیرِ لب وہ خندگی اور وہ بشاشت یاد ہے — تیری ہر ہر مسکراہٹ کی ملاحت یاد ہے

یاد ہے میرے تکلّم کی حلاوت یاد ہے
شعر برجستہ سے تیری ہر وضاحت یاد ہے

واقعی تیری تجارت کا عجب انداز تھا — تو تجارت میں حسنؔ مرحوم کا ہمراز تھا
مالکِ بزمؔ "کولمبو" کو بھی یہ ناز تھا!! — یہ خلوص و صدقِ خدمت کا تری اعجاز تھا

تو تجارت میں رہا شامل سیاست میں رہا
ترا حصہ کیرالا کی مصر ثقافت میں رہا

اے خلیفہ! تو نے پایا تھا عجب فکرِ بلند — جذبۂ خدمت نے رکھا تجھ کو مانندِ سپند
زاویہ تیرے خیالوں کا نہایت سودمند — بزمِ بھٹکل میں ہر اک تحریک تھی تیری پسند

تیری ہستی واقعی تھی انجمن در انجمن
تیری ہستی واقعی تھی نازشِ قوم و وطن

یاد ہے ہم کو تری پابندیٔ ہر نماز — اے خلیفہ! اے صفِ اوّل کے عابد بے نیاز
رہتی تھی پیشِ نظر تیرے سدا تفسیر راز — تھا حدیثِ پاک سے تجھ کو شغف اے دلنواز

اے خلیفہ! آہ یہ تیرا اچانک انتقال
مرضیٔ حق میں کسے ہے چوں چرا کی اب مجال

مرضیٔ مولا اٹل ہے، وہ بدل سکتی نہیں — موت ہر اک کو ہے آنی، وہ تو ٹل سکتی نہیں
تا ابد شاخِ تمنا پھول پھل سکتی نہیں — آہ شمعِ زندگی تا دیر جل سکتی نہیں

رشتۂ ہائے زندگی کی قاطع بے باک موت
اصل میں ہے نکتۂ بالاتر از ادراک موت

دُعا

بخش دے مرحوم کے جرم و خطا کو ذوالکرام
کر عطا گلزارِ جنت میں اسے اعلیٰ مقام
ہو عنایت اس کے پسماندوں کو اب صبرِ جمیل
فیض و الطاف و عطا سے تیری اے ربِّ جلیل
ہے جلالؔ غم نوا کی یہ دعا ربِّ کریم
ہو خلیفہ کو عطا جنت بصد لطفِ عمیم

بھٹکل مرڈیشور کبڈی مقابلہ

مورخہ ۱۲ر جنوری دیاک بھٹکل مرڈیشور ٹیم کے درمیان مرڈیشور گراؤنڈات ایک شاندار دوستانہ کبڈی مقابلہ زالو۔ بھٹکل ٹیم نکے پوئنٹان (۶/۷) نخیاب زالی۔ کبڈی پلونک سبب کثیر تعداد تیجر گادیں ملنشے مرڈیشور و سوں و صئے دونوں ٹیمو نکے کھیلا چو مظاہرہ کیلے۔ (رپورٹ: محمد عرفان کاپٹا)

گڑگڑی میراں پانا انگڑی

از علامہ کرپن

گرگڑی میراں خوشحال نگر ٹیکون قرار زاوَن شَلاپور پاوُلو ہوتو مزگتی ناواز کرون بھاریتے تینگا چو مشہور پہلوان استاد شیدُاللہ ٹی ملاقات زالی میراں چی سادگی انی زاہپی تیکا ساتُر کیسلی۔ استاد شیدُاللہ گرگڑی میراں اپلی پانا انگڈی کاما دھرلو۔ دوسرے دیسا ڈیوٹی شروع زالی چکنی سپاری ایک پان دے بلون ایک مانُس مانگلو۔ میراں لچے خیلات گیلے زاہی سائنیں کوپیت تیز دھوریان ہوتے تیں گھالون بیڑا باندھون دیلو۔ ترمانوس ملکشا اوپر بیسون پان توڑات گھالون چاونتے چاونتے ماتھا چکرلوں باڑا سگلو گھونک لاگلو۔ مغرب انگڈی یون کوپان زالو۔ گرگڑی میراں ولکھلو چکنی سپاری بلان چکنا گوند گھالتات زالیت۔ ہو خیال کرون سامنے انگڈی وچون چیلا ذہنہ۔ جو چکنا گوند۔ ہاڑون دھرولو۔ چکنی سپاری پان مانگلا، چکنا گوند کون گھالون بیڑا تیار کرون دون مانسانک دیلو۔ پان کھالا چے توڑ چلک مین زالے۔ تیں ہی کالزی بیماری؟ بلون خاموش گیلے۔ ایک گراک تیچے مگ ماتا چو ستو ——
"سالہ ہمارا منہ خراب کردیا کیا پان بنایا" بلون گالی دیلو چے وقتار استاد شیدُاللہ پاوتچان نکے زالے ورنہ گرگڑی میراں خرچ ایتو۔ استاد تیں مانسا سمزون فیٹولو۔ انی دون چار دیس سر میراں سریں انگڈی رہاوَن ہر چیزو ذہنات گھاتلو۔ پانا انگڈی رہاوَن شمار مدت زالی۔ انگڈمند کرون استاد اچے گودات وچون ورزش کرون کشتی شیکھتو ہوتو۔ استار تیکا زیادہ چاہتو ہوتو اپلے خاص خاص داؤ بیچ گرگڑی میراں شیکھون تیار کیسلو۔

استاد شیدُاللہ ضروری کاماسیب بھاٹر گیلو ہوتو۔ گرگڑی میراں کڑے ایک مانُس نکو گھڑیال سورگ سولا فروخت کیلو دوسرے دیسا پولس چورا دھرون میراں چی انگڈی کڑے ہاڑلو جو اشارہ کرتے سانگلو کہ ہیں مانسا گھڑیال دیلاتیں پولس بلو "تھانہ چلو" گرگڑی میراں بلتا" میں دس روپے دے کو لیاوں" ——
پولس کھیں مانا بھاٹر تاندلو چورا سریں بھر بازارات ٹیکون چمون وتے وتے چور ہی ایک گھراکڑے پولیا داکھرلو۔ تانمبا برتن تی ابر تے ذیلاتمیں ابولے بھاٹر آپولے ناوُ پوسلان چیچے ماآں بلی لاگلے گھرے ہی ایک ابرلی داکھرلو تیچے ناوَ نلی مان" دھرگی ابرلیاں گرگڑی میراں انی چورا سریں گھیون پولس تھانہ پاؤلے ابرلیں الگ امولا الگ میراں انی چورا ایک آندھار مسن وا فوریت گھالون بند کیلے۔ گھانی ودھان، موتا چی پوتراں۔ وڑلے وڑلے مورم میراں گیدو ائیکو تے گالا ہاتا انی پایاں ڈاکون ڈاکون نیستن کیلے یا اللہ دوڑ دیوَن سورگ۔ ملو بلون گھڑیال گھڑیلاک ہی آفت، میں ولچے ناتون گھیٹلوں۔ اللہ

ماکاہی مصیبت پاسون سوڑ ووَ۔ سگلی رات مورماچو قابوزالو۔ حکنات استاد شیدُاللہ گھرے پاوَتے دوسرے شاگرد وچون خبر دیلے۔ استاد فوراً گاڑیر بیسون دھکلو بھاوَس وڑلو پولیس آفیسر "انشاءاللہ" کڑے وچون سانگلو۔ دوگی بھاوڑے پولیس جیپ اوپر گرگڑی میراں سنہاسنے پلیس تھانہ پاوُلے —— انشاءاللہ چی سفارش اوپر گرگڑی میراں سوڑلے۔ استاد انی انشاءاللہ میراں تاکید کیلے کہ سورگ بلون کائی گھیونہ جے چوراسریں قید کرتات بے عزتی کوئی زاتا۔ ابولیو کوُں سورگ بلون لاگھیں بیسون چورا کڑے مال گھیون چان ابرلیا کوں تیہر گھالون بند کیلا ہا۔ میراں ہمیشہ سبب توبہ کیسلو۔

انگڈی میلاں مانسا سامیں عزت رہاو چے نایں بلون بسی وتا بلون استاد شیدُاللہ کڑے سانگون بھاٹر پڑلو۔ پونہ ستارا پاوُلو۔ ایک نمائشی کشتی ہوتی گھاٹی ماما بھان پہلوانا سریں مقابلہ کرتلا پانچ ہزار روپیہ انعام ہوتو۔ گرگڑی میراں تیگا پاوُلو اللہ چیلنج قبول کیلو۔ کشتی شروع زالی۔ بھان پہلوان گھاٹی ماما نکو تگڑا ہوتو پہلوان گرگڑی میرانک جیٹات گھیٹلو انی گھٹ دبوتیں میراں دیسا چے آسمان ارچانو دکھولاگلی لیکن پہلوان میراں کڑے فن ہوتے کھیلتے کھیلتے دوں راؤنڈ زاوَن تیسرو راونڈ شروع زالو میراں اپلے استاد اچو خاص جوڑو کراٹے چو داوُ گھالون ایک جھانسا مارلو بھان پہلوان زمین پڑتے جوڑو کراٹے چو دوسرو داوُ گھالون بھان پہلوانا چو ہاتھ بیکار کیسلو۔ بوما بوم شروع زالی گرگڑی میراں چی جیت زالی مانشیں ناوُ پوسلان "ہیبت خان پہلوان" بلون سانگلو۔ ایک کو سکو ہیبت خان پہلوان زندہ باد بلون نعرہ مارتے ایک ایک روپے چے نوٹا چوبار پہلوان گرگڑی میراں چے گلات گھالو۔ انعام روپیہ گھیون بمبئی وچوک بھاٹر پڑلاں ہیبت خان پہلوان زندہ باد نعرے مارتے لیں وتا سرمانشیں سریں رہالے۔ میراں بمبئی وچوک گیلو۔

بقیہ انقلابی پیغام

مہیل چیڈوں گھو محلہ موجی ملکیت نو ہیلہ بلکہ موجے ہی ناک کان، ہاتھ، پائیں، دل، دماغ، ڈولے کرنتیو چیزموجی ذاتی ملکیت نو ہیں۔ خوش حالی، عزت راحت، دولت موجی ذاتی چیز نو ہوئیں بلکہ ہی تمام چیزو ایک وقتی انعام انی عطیہ اشے۔ ہی دنیا چی زندگی بالکل عارضی اشے۔ انسان دراصل اپلی قبرے ہری دھاوَنا موتا تیگلا سفر کرتا انی اپلی ہی سفراں ثابت کرتا کہ ہیں حقیقت وچو چے قابل واٹیں یا ہمیشہ ہمیش سبب جنہا چے اوجات زلو چی تیاری انی فکر ہے واٹیں انسان خود اپلے خلاف غور کرون اپلے انجاما چو تصور کرو چا سبب کانی واٹے۔ عدل والانصاف صرف شہادت انی گواہی چے ثبوت سبب قائم زالی۔

اصل کامیابی دولتے چی فراوانی دنیا چی محبت نو ئیں بلکہ اصل کامیابی خلوص دل سری اپلی قبرے چی فکر انی انجام اوپر نظر دھرون زندگے چی صحیح تعمیر تھرا اشے

لوے ورساچو ہو انقلابی پیغام
دراصل گذرلے وقتاچے ایک ایک کوتاہی انی غفلت اوپر نظر دھرو چے زندگے چو صحیح مبرعف انی صحیح طریقہ اپنو چو پیغام دیتا۔

انقلابی پیغام

لوے ورساچو (قسط ۲)

عبداللہ رفیق

دوسری پاوٹی چو دوسرو رخ انی عوامی متبصرہ :۔ مختصر ترین لباس برعریہ چے ایرکنڈیشن روماٹ دوستاں سری گپ بازی، اسپیا پانے، شراب، ٹی وی پروگرام، بلیو پرنٹ مینی، عیاشی، فحاشی، اسمگلنگ، دولت، مزید دولت، عیش و آرام، تن آسانی، فخر، غرور، طنز، طعنے، ابرلی، ابرلیو شراب۔

مگر ہی دنیا انی دنیا چے عجیب و غریب بدلتے حالات جشی ہی معنونا چی ابتدا جشی نوے ورساچی ابتدا، ہندوستانات ہمی کارٹر چی آمد، عظیم الشان استقبال نوے معاہدے، عہد و پیمان، سیاسی، اقتصادی سماجی ترقی سبب بلون وعدے.... تیچے سری نوے ورساچی ایک روح فرسا خبر کیم جنوری بمبئی ایئرپورٹ ٹیکون دوبئی سبب پرواز کیلو جمبو جیٹ طیارہ، دون شیں تیرہ مانسا گھیون بمبئی چے ساحل سمندر تیہر غرق۔ رونے، ماتم، مرثیے، دنیا چی طاقتو ہی چی تلاش انی بچاوَ تیہر ناکام، سیکڑوں نوجوان اپلی مہیلی، چیڈوں، ماماں بھینیاں چی بھنگارے اڑوا دھرون اُستے پاسے گھیون خوشحال مستقبل سبب پرواز کیلے مگر..... ماتم، قیامت، دیوانگی، دکھ درد، صدمے، تعزیتی اجلاس، مرثیے انی تعزیتی مضامین انی تقاریر چو سلسلہ چلے
"دل رڑتا ڈولے وھاتا"
مگر موت ایک اٹل حقیقت۔

عیاشی کرتلو مرتا۔ شراب چیتلو مرتا۔ ٹیک وقت کئی ابرلیاں سری عیش کرتلو فنا زاتا، بھوکو مرتا، قرض دار مرتا، مفلس مرتا، نادار مرتا۔ پلکا پلک مارتام سیکڑوں ہزاروں انی لاکھوں انسان مرتات.... زلزلہ، طوفان، شیل، پاوس، اگرم، حادثے، فسادات کائی کوٹے، مار دھاڑ، لوٹ، اوزو، جنگ ہر کھلے انسان مرتا۔ فنا زاتا، ختم زاتا، تلپٹ زاتا۔ دیس ایلاں رات پوچی اسید نائیں۔ راتی آرام پاوَلاں سکن زاوکی گیارنٹی نائیں۔

کون اچی عبرت گھیتا۔ کرنا فرصت اشے۔ سامیو کا مار واٹیت کونیوں بے کار نائیں، کرنا خوشحالی بے شپونے پلو بچے کام، کرن اپلی خوشحال تیہر گن کرنی عیش انی دنیا چی محبت تیہر گرفتار۔ کرنا معاشرہ انی سماج چی اصلاح چے لیلین انی جنون ہر مانوس پریشان، ہر اشر مصروف انی مگن، سکون انی اطمینان کھیں اشے، چین انی راحت کھیں اشے، کوحتنے بازرات ملیت، کامولا ملیت، کیتاں ملیت، کشتی کت موت انی فنا تا تلی راحت انی آرام، ہمیشہ ہمیشہ چی خوشی، سرور، نشہ انی ابدی سکون واطمینان کھیں اشے۔ دائمی نشہ چی شراب، طبیعیک اطمینان دیو کی موزوانی خواہشات وارمان پورا زاو کو تھکانہ انی

خزانہ کھیں اشے؟

کا ہی دنیات صرف دکھ، آنسو، غم، بھیانک اموات انی پریشانیاں چے پہاڑاسوا یہ کائیں ملو سکے نائیں؟ راحت ناواں چی چیز ہی دنیات نائیں! کا ہی دنیا گھوٹلی ذاتی کرڈے مشکلات انی مصیبتاں چے علاوہ کاینوں نائیں؟ ہو سوال دنیا چے ہر انساناک پریشان کرتا۔ کا ہیں سوالا چو جواب دنیا کرڈے نائیں۔

دنیا چے سائنس داں، فلسفی، سیاست داں، علماء ادبا، شعراء انی اعلیٰ دماغا چے انسانا چے سمندر کرڈے کا ہیں سوالا چو جواب دیلو کو نیوں نائیں۔ کا ہمیک لاجواب سوال اشے! کا قدرتے چو انتظام چالو تلی ہی طاقت صرف جابر، ظالم انی سفاک ہستی زاوَں سکتا۔ کا انساناک ہی تباہی انی بربادی پاسون نجات عطا کرو چی طاقت ناپید اشے؟

ہیچی کا سبب ہو انسان، انسانان نفرت کرتا۔ انسانان جانور نفرت کرتا، سمندر نفرت کرتا، آسمان نفرت کرتا، زمین نفرت کرتا، کو پارا تیا انی ایک نیست و نابود کرون اڑ کوتا انی ہو مجبور انسان سر کرو چی طاقت انی سکت دھروے نائیں۔

انسان بذاتِ خود دنیا چی ساماں وڑلی طاقت۔ ناوُں، انسان ہی دنیا اوپر حکمرانی انی دنیا چے پوشیدہ ولکون دنیا چی تمام مادی چیز یک مسخر تا العدار انی ایام کرون دھروں سکتا مگر نو کز انسان امن و امان، راحت و اطمینان انی راحت چے خزانہ چو مالک زاوَن کو تیا انی برباد کا سبب ہو انے بے بس انی مجبور کھیکا واے؟

دراصل انسان ایک لکھاوار وڑلی زبردست بھول کرتا انی ٹھوکر کھاتا، انی ہی کز ٹھوکر چے نتیجہ تیہر گمراہ ہوکا ہر انسان ہمیشہ ایک زاپچے پلتا۔ کا پلتا؟

موجی حکومت، موزو کاروبار، موزو علم، موجی صحت موجی خوبصورتی، موجی تندرستی، موزو فن، موجی شاعری موزو ادب، موجی صحافت، موجی خطابت، موجی مجالس موجی قلم، موزو ملک، موجی زمین، موزو اخبار، موزو ادارہ، موجی انجمن، موجی تنظیم، دراصل ہی کز وڑلی زبردست بھول انی غلطی اشے۔ انی ہیگا ٹیکون ہنگامہ انی فتنہ شروع زاتا۔ موجے گھر، موجی چیڈوں پوروں، موجی جائداد بلون آز موریچاں پاسون خوڑے غور کرو چے انی تدبیر سری آز موچے صرف معیّن ایک زاپنے اشے۔ موجی موت، موجی قبر، موزو انجام بولے خلوص انی انتہائی وردسری غور و فکر کرو چے صرف انی صرف ہیں کز زاپنے اشے۔

ہیں زاپنے آز موتلو انسان کر ہی دنیات امن و سکون سری جیوں سکتا انی ابدی راحت پاوَں سکتا۔

سبب کر جیتلک تو ہیں زاپچار غور کرتا ترین تیچیر ہیں زاپنے واضح زاتا کر موجی ہی زندگی موجی ملکیت نو ئیں۔ ہو معاشرہ، ہیں ماں باپ، دوست و احباب

بقیہ دیگر کالم

عشقِ رسولؐ

اقوامِ عالم کی روایات میں عشق و محبت کی مختلف داستانیں ملتی ہیں جن میں کبھی خیالی ہیرو تن کے ساتھ تخیلاتی ہیرو سے بے پناہ محبت کی داستان سنائی جاتی ہے لیکن اسلام کی تاریخ میں عشقِ رسولؐ کا ایک ایسا ٹھوس تاریخی واقعہ اور حیرت انگیز حقیقی قصہ ملتا ہے۔ جہاں ایک صالح مرد کی عظیم ترین شخصیت نے مردوں، عورتوں اور بچوں تک کو سینے میں مقدس عشق سے ایسی کیفیت پیدا کر دیتا ہے۔ جہاں جنسی کشش اور خدوخال کی حیوانی اپیل کے بجائے سیرت و کردار، حقیقت شناسی اور حق کوشی کا حسن و جمال ایک مردِ خلیق کے وجود سے مقناطیسی سوتے کی طرح ابل پڑتا ہے۔ اور ریگستان کے اجڈ وحشیوں کو مسحور کر کے شمعِ حق پر پروانہ وار نثار ہو جانے کے لئے بیتاب کر دیتا ہے۔ اس دلکش شخصیت کے بلند کردار پر بیگانے بھی نظر ڈالتے ہیں تو فرطِ عقیدت سے سر دھننے لگتے ہیں۔ اور اسے امین و صادق کے نام سے یاد کرتے ہیں۔ پھر جب انسانوں تک اپنا آخری پیغام پہنچانے کے لئے خدائے عزوجل اس انسانِ کامل کو رسالت کے منصب فاخرہ سے نوازتا ہے۔ اور مشرکین کی پتھرائی ہوئی آنکھیں اسے بلندی پر پہچاننے سے عاجز ہو کر قہر و انتقام اگلنے لگتی ہیں تو روشن ضمیروں کے قافلے آگے بڑھتے ہیں اور ہم تجھ پر نثار، ہمارے ماں باپ تجھ پر قربان کے والہانہ نعروں سے حرم کی فضائیں گونج اٹھتی ہیں۔ یہ نعرے محض الفاظ نہ تھے بلکہ دلوں کی دھڑکنیں اور روح کی بیتابیاں تھیں جن میں سمٹ آئی تھیں۔ سپردگی اور جاں نثاری کے یہ نقوش آج بھی تاریخ کے سینے میں خونِ دل و جگر سے سرخرو تابندہ نظر آتے ہیں۔

آج سے چودہ سو سال پہلے عکاظ کے تاریخی بازار میں انسانیت نیلام ہو رہی تھی۔ انسان سوداگر تھے۔ انسان ہی خریدار تھے اور انسان ہی کا سودا ہو رہا تھا۔ ایک معصوم بے گناہ بچے سے انسانی جسم کا سودا ہو رہا تھا جس کا نام زید تھا۔ بنی قین کے خونخوار ڈاکوؤں نے بنی قضاعہ کو لوٹا تھا اور دوسرے سازوسامان کے ساتھ حارث کے جاندار بچے زید کو بھی ماں کے سینے اور باپ کے شفیق سائے سے دور گھسیٹ لائے تھے۔ نیلام کی آخری بولی حکیم بن حزام نامی خریدار پر ختم ہوئی اور وہ زید کو لئے ہوئے اپنی پھوپھی حضرت خدیجہؓ کے گھر پہنچے۔ اور غلام کو مکے کی اس شریف ترین و متمول خاتون کے سپرد کر دیا۔

حضرت خدیجہؓ بیوگی کے دن گذار رہی تھیں۔ یہ خاتون مکہ کے سرداروں کو بھی خاطر میں نہ لاتی تھیں۔ اس فقر پسند انسان کے کردار کے آگے جھک گئیں۔ جن کو سرداری کو نین ہونا تھا اور عقدِ ثانی کے بعد اس گھر میں داخل ہو گئیں۔ جو بہت جلد حرم نبویؐ میں تبدیل ہونے والا تھا۔ ان کے ساتھ زید بھی اس انسانِ جلیل کی غلامی میں آ گئے۔ جس کی غلامی کے سامنے ہفت اقلیم کی کج کلاہی ہیچ تھی۔ آنحضرتؐ کے ملنے میں قدرت ہی زید نے محسوس کیا کہ ایسے اخلاقِ حسنہ و اوصافِ حمیدہ سے کوئی چپکے چپکے ان کا دل خرید رہا ہے۔ ان کو عکاظ کے بازار میں جسم کے خریدار یاد آئے انہوں نے دل کے خریدار آقائے نامدارؐ کی طرف دیکھا۔ تو بندھے دام ہو جانے کا احساس، خودسپردگی اور کیف کا نشہ بن کر ان کے پورے وجود پر چھا گیا۔ اور انہیں یقین ہو گیا کہ عمر خود بخود دل میں بے اک شخص سمایا جاتا۔

ایک شفیق و خلیق انسان کی قربت نے زید کو شفقتِ پدری کھونے کا غم بھلا دیا۔ یہی والہانہ اشتیاق اور بے لوث جذبۂ شوق تھا جس نے زید کو حضورؐ کا متبنّیٰ بنا دیا۔ اور اسی عشقِ رسولؐ کا معجزہ تھا کہ جب ان کے والد محترم حارث اپنے بھائی کعب کو لئے ہوئے محمد عربیؐ کے پاس انہیں واپس لینے آئے۔ اور سرکارِ دو عالمؐ نے زید کو جانے کی اجازت بھی دے دی۔ تو انہوں نے صاف صاف کہہ دیا۔ "اے خدا کے رسولؐ! میں وہ نہیں جو آپ کے مقابلے میں دوسرے کو پسند کر سکے۔ میرے لئے تو آپؐ ماں باپ سے بڑھ کر ہیں۔" ..... حضورؐ پر نور کی بے لوث محبت نے باپ بیٹے کے تعلق کو شکستِ فاش دی۔ اور زید نے غلامی کو آزادی پر ترجیح دے دی۔

یہ باہمی تعلق ایمان و صداقت کی بنیاد پر تھا اور یہ ایمانی رشتہ تھا۔ زیدؓ عاشقِ رسولؐ تھے۔ اور ان کا عشق حقیقی تھا۔ انہوں نے عشقِ رسولؐ کے مقابلہ میں اپنے حقیقی باپ کی محبت کو ٹھکرا دیا۔ آج کے مسلمان اپنے آپ کو دیوانۂ رسولؐ کہتے ہیں۔ اور دامن تھامے رہنے کا اعلان کرتے ہیں۔ مگر دل و جان قربان کرنے کا حوصلہ نہیں رکھتے۔ کہیں جشنِ میلاد کی دھوم ہے تو کہیں مدح خوانوں کا ہجوم ہے۔ کہیں جلسۂ سیرت کا انتظام ہے۔ تو کہیں جلوس کا اہتمام ہے۔ کہیں محفلِ مشاعرہ کی چھت واہ واہ سے اڑی جا رہی ہے تو کہیں قوالوں کے سُر سے ہوش اڑے جا رہے ہیں گویا ہمارا عشق نمائشی ہے حقیقی نہیں۔ ہم حضورؐ کے نام لیوا ہیں۔ ان کی تعلیمات پر عمل پیرا نہیں۔ ایک زید جیسے غلام رسولؐ تھے جو آقائے نامدارؐ کے مقابلہ میں حقیقی رشتوں کو بھی ہیچ سمجھتے تھے۔ اور ایک ہم جیسے غلامانِ رسولؐ ہیں کو تعلیماتِ نبویؐ پر عمل کرنے میں بھی ہچکچاتے ہیں۔ یہی سبب ہے کہ آج ہم ہر طرف ذلیل و رسوا ہیں۔ زیدؓ غلام ہوتے ہوئے بھی شاہانہ عظمت و دبدبہ رکھتے تھے۔ بڑی سے بڑی باطل طاقت سے نبرد آزما ہوتے تھے۔ اور تعلیماتِ رسولؐ کو عام کرنے اور ان پر عمل کرنے میں ہمہ وقت کوشاں رہتے تھے۔ مگر ہم کبھی باطل طاقت سے لڑنا تو درکنار اس کے خلاف بولنے کی بھی جرأت نہیں کرتے۔ زیدؓ حبیبِ خداؐ کی تعلیمات کے مطابق صرف خدائے واحد سے ڈرتے تھے۔ اس لئے انہیں خدا کے سوا کسی اور طاقت کا خوف نہیں تھا۔ مگر ہم صرف خدائے واحد سے نہیں ڈرتے اس لئے خدا کے سوا ہر طاقت سے خوفزدہ رہتے ہیں۔ آج بھی ہم تعلیماتِ نبویؐ پر عمل کریں تو تمام باطل قوتوں کا خوف ہمارے دلوں سے نکل سکتا ہے اور اسلاف کی طرح ہمارا مرتبہ بھی بلند و عظیم ہو سکتا ہے۔ عشقِ حقیقی نعروں کا نہیں عمل کا محتاج ہے۔ نعرہ بازی کے نعروں سے زندگی نہیں بنتی بلکہ سینے میں دل زندہ رکھنے اور اس کی حفاظت کرنے سے حیاتِ جاوداں ملتی ہے۔ اور دل زندہ رہتا ہے۔ صرف رسولِ مقبولؐ کی تعلیمات پر عمل کرنے سے ؎

عمل سے زندگی بنتی ہے جنت بھی جہنم بھی

دعا کیجئے کہ خدا ہمیں عشقِ حقیقی عطا کرے اور اسلافِ برگزیدہ کی طرح ہمیں بھی دنیا و آخرت میں سرخروئی نصیب کرے۔ آمین۔

محمد علی قمر

آئے کا گے سیانو

ابو لیسانی جو مخصوص کالم

ذرا پلا متیں ماویں ھاری

اولاد اللہ جی دین آھے۔ اللہ جی قدرت سبھی ٻار ہوتی پیدا کرتا۔ مگر ہر سبھی ٻار ہوتی زانا ہیں۔ صرف اللہ جو فضل و کرم ابو لیک ماں زاوُں جو شرف عطا کرتا۔ ان ابولی یا امولے چڑوا جی بدولت ہی عظمت حاصل کیلی۔ ابولی مڑلے لاڈان چڑوا جی پرورش کرتا۔ ایک مدت سر دیکھ بھال کرون چڑین جوان زالا تگ پہنچے سبب ذوڑو تلاش کرون تیکاک ازدواجی زندگی بھتر داخل کرون وتا۔ ہی روش دنیا جو جگہ چالتے اشے ہر چڑوا ایلے مائی بابا سبب ڈولاجو لزرانی دلا جو سرور زاوُن رہاتا۔ مگر ابولی چیڈو ہمیشہ مائی بابا کرٹے رہا ہی۔ خیر امولو تیکاک پر لون گھیئون وتا۔ امولے چڑلو اکثر مائی بابا کرٹے رہاتا۔ بگلا رہاوُک دور بوتاک ہمارے پناچو سہارا انی ضعیفی جو عصا دکھون وتا۔ مگر بعض گھرات سُون یوں جاچیہ سو عصا مائی بابا سبب قضا زانا۔ سون چہ روپ بھتر اسلی ابولی ماوُں چہ روپ بھتر اسلی ابولیک ایلی باندی تصور کرتا۔ انی تیکاک کونتو معاملات دخل دیوں دے ناہیں۔ بلکہ تی ایلے پوتا سری زیادہ وقت رہاوُں چہ یا زابو چہ سر لیوں سکے ناہید۔ بعض ٹھاوار اشی کون یوں جار تیا کہ جالاک سون کھو اور سادی ناتا۔ انی ماوُں تنہا ملکبے سہارا وانے بلون کلو چہ باوجود تیکاک پوتا پا سون جدا کرون خود گھوا سری گاوات یا رکاوات خوش طبع رہاتا۔ پوتا چہ دیدار سبب ایک ابو لئے جی تمنا تڑپیا بلون خوش حال سونے دلکھے ناہیں۔ چند بچہ دار تساجی پوتے ماما نک با قاعدہ خرچ دیات۔ انی پوشاک کون مفیوطات مگر لیلے جو حکم ناتون رہاوُ پچان مجوں صفت پوت ایلی ماما نک دیدار داکھڑون تیجے پوٹ شتیل کرو سکے ناہیں۔ گھواک ایلے بس بھتر کرون ماوس بے بس کرتلی ابولیو سیلی کم داشت انی ہی کم ابو لیا بھتر بعض سُونو ناسمجھی یا غلط فہمی چہ باعث کون ایلی ماویں پریشان کرتات۔ گھوا سری رہاوُ چہ ابولئے جی حق اشے۔ مگر ماویں باندی دکھو چہ انی پوتا پا سون محروم کرو چہ ایک غلط زاپنے اشے۔ انی غلط زاپنے ایک ٹھاوار اسلانوُں تیجی اصلاح ضروری اشے۔

سون چہ روپ بھتر اسلی نا سمجھ ابولیا لو! ذرا غور کرا، ایک ماماں نو ماس سر چڑواک پوٹات گھوتے رہاتا۔ قدم قدم اوپر انی ایک ایک لمہ تیجی حفاظت سبب احتیاط کرتا۔ تو دودھ پیوں چہ زمانات خصوصاً انی تگ عموماً تیجی صحت و خوشے سبب طرح طرح جی تکلیف برداشت کرتا۔ فولا اسلے چڑو بھین زالان ماماں چہ دلاک کانٹے کھوتا۔ بلبل چڑو بیتاب زالان ماماں جو شیوتا پرینے شگفتہ چہرہ مرجھو تا۔ چڑوا جو سکھ لاگان ماماں جی نیند اڑتہ چڑواک سوس لاگان ماماں جو حلق سوکھتا انی جینک بھوک لاگان ماماں چہ پوٹے کھوکتا۔ ہی روش بے شمار تکلیفو برداشت کرون تی چڑواک جوان کرتا۔ انی وڑلے اراں سری تیکاک ایک کوسکی پر نون دیتا۔ ہی کوسکی از سون زاوُن ولئے خاؤلنی ماوُں نا ملی آز تیمی ماریں جی قدر کرے نالاں خاؤلنی جی سُونے تیجی قدر کرو چہ ناہیں۔ آز گھوا جی ماما لے چہ دل دکھولانے خاؤلنی سُون تیجے دل دکھو تلی۔ انی اللہ کرٹے کون تمکاک سزا ملتلی چند دلیسا جی مزا سبب ماویں تنگ کرو چہ یا تیکاک بے سہارا سوڑو چہ بہتر نوہیں۔ سپل دیکھو زھار اکے ناحق دکھوں چہ سراسر ظلم اشے۔ دعا کرا کہ تمام سُونو ناویں سبب رحمت ثابت زاوُ۔ آمین۔

آسماں تیری لحد پر شبنم افشانی کرے

جناب جنت محمود الحق صاحبا جی انتقال پُر ملال خبر اسکو نہ بے شمار خویش و اقارب، دوست و احباب انی ہمدرد و غم گسار حضرات "مرحوما جی مغفرت" سبب دعا کرتے امکاک صبر جی تلقین کرو کے کاغذیں برون ہوتے فرداً فرداً جواب برونک اچھے رنجور دل مجبور رہاوُں جان ایمی نقش لوالنظ معرفت سامانچو شکریہ ادا کرتاوُں۔ مرحوما جی تجہیز و تکفین دقعار سیت ایک جم غفیر مجمع ہو تو۔ اچھے غمات شریک ساہو احباباں سیت ایمی مشکور راٹوں۔ اللہ پاک امکاک سامانک صبرے جی توفیق عطا کرو۔ انی امکاک سیت فکرِ آخرت سری نیک اعمال کرو جی توفیق عطا کرو۔

منجانب، سراج الدین پھلواڑی۔ محمد ممتاز منا جیدہ ابو محمد و برادران

آں کہ بر تختِ سیادت ز ازل جا داری
آنچہ خوباں ہمہ دارند تو تنہا داری

جو نہ تھے خود راہ پر، اوروں کے ہادی بن گئے
کیا مسیحا تھا کہ مُردوں کو مسیحا کر دیا

کلیکوٹ جشنِ قرآن و اذان

عالمی حیثیت جو حاصل۔ نوائط برادری جی انتھک کوشش

حفظ و قرآن جو پہلو مدرسہ انجمن تعلیم القرآن
جے زیر اہتمام کلیکوٹ جے شاندار ٹیگور ہال اندر فروری
سیکڑوں سامعین جے روبرو جار جج صاحبان
جے درمیں ایک نوجوان حافظِ قرآن کرٹے "قرآن
میں یہ آیت کہاں ہے ـــ کون سے پارے میں ہے۔
اور سورت کے کس رکوع میں ہے ـــ آیت
اھا حسبتم قرآن میں کہاں کہاں ہے؟
قرآن میں سب سے بڑی آیت کونسی ہے۔" وغیرہ
سوالات سرین شروع زالو۔ باری باری ہندستانا
جے مختلف حصّہ ٹیکون ملے امیدوار کلام پاک بتھر
بے شمار اسّی متشابہات آیات جو فرفر جواب
اُسیکون انی قرآن پاک جو ہوایک معجزہ ملون تعجب
انی انتہائی خوشے جو سماں پیدا زالو۔ چار گھنٹہ ملچی
پہلی نشست جے اختتام اوپر جج صاحبان جے
فیصلان مدھیہ پردیش جو ایک نوجوان عبدالحفیظ بھوپالی
فرسٹ انعام جو مستحق زالو۔ انی بٹھکلے جو حافظ عبدالرحمن
اکرمی نمبر گھینو سکے ناتلانوں، جج صاحبان تیجی قابلیت
انی حفظِ قرآن اوپر عبور ملے خصوصی انعام جو مستحق
قرار دیلے۔

اللہ مغفرت کرو خلیفہ عبدالرزاق صاحب
مرحوم آل انڈیا پیمانہ اوپر ہر سال قرآن و اذان جو
جشن جاری کرون سگلے کیرالا سبب خصوصاً انی سگلے
ہندستانا سبب عموماً ایک اعزازی حیثیت دیون کلیکوٹ
اسّی اچی مالناک اپلی صلاحیتوان قابلیتو ہوای پلیٹ
فارم اوپر اظہار کرو جو موقعہ دیلے۔

جشنِ مسابقت جے ایک ہفتہ فوڑے ٹکون
پریس کانفرنس بتھر شرکت، سماچار و آل انڈیا ریڈیو
جے نمائندان سرین ربط۔ جناب ایس اسمٰعیل صاحب
قاضیا عبدالعلیم و سکریٹری جماعت جی اخباری نمائند
کڑے پریس کلب بتھر سوالا جو جواب دیوں سبب
نمائندگی روزانہ شائع زاوُ بچے لاکھوں اخبارات بتھر جشن
قرآن ساتھ بٹھکل جماعت جو تذکرہ، مرحوم خلیفہ صاحبا کو
ذکرا اسٹیجار ہزاروں عوما ساتیں بٹھکلے جے المنسع
کالی کٹ جے احباب جی ملی جلی اناوُنسگ، لگاتار
تین دیس سرا اذان قراءت و حفظ سلسلات دیوُن گیلی
ترتیب، لہانا بچی خدمت و عزت انی عواما جو استقبال
کرو جو نمونہ ملون بے اختیار کیرالا و کالی کٹ جے عوام
بلوشروع کیلے کہ ہی ساکام بٹھکلے جی مالنا کس نزاد،
اد انی تیں کس کیلان سو گناہے۔

تین روزہ آل انڈیا جشنِ مسابقت جے سلسلات
تقریباً ۳۰ ہزار روپیہ جو خرچ انجمن تعلیم القرآن
انگون لاکھوں افراد قرآن بانگ ٹیکون مستفیض
ذالے۔

قراءت و بانگ جی لگاتار دوسرے تیسرے ذلیا
جی نشست حاصل کرو سبب عوما جو جوش قابل دید ہوتو
ہیں ورساک کیرالا جے امیدوار نمبر گھیلے تا تلانوں
مختلف خصوصی انعامات مالامال زالے۔ انجمن تعلیم القرآن
جو تیرہ سالہ نابینا جو طالب علم ابراہیم صرف دون ورسا
بچوبیس جز و حفظ کرو جان بٹھکل جماعت کیرالا طرفین
خلیفہ عبدالرزاق یادگاری انعام آزدکوُن حاصل کیلو
حیدرآباد جو سات سالہ محمد عبداللہ محمود ترکی
ٹوپی، شیروانی بتر ملبوس خوش آواز بانگ و قراءت
پڑھون عوام بار بار تیجو آواز ایکوجی مانگ کیلے، خصوصی
انعام حاصل کیلو

دیوبند جے عبداللہ سلیم، آندھرا جے عبدالعلیم
غوث ندوی، سورت جے قاری یعقوب، کیرالا جے
حسن مصلیار، کرناٹک جے قاری حافظ امداد اللہ: جج
صاحبان موقع بہ موقع اپلی مسحور کن قراءت، تلاوتِ قرآن
جی فضیلت، حافظ جو مقام، دنیا و آخرت بتھر حافظ جے ماں
باپانک ملوجو اعزاز انی قرآن جے احکام و سنتِ رسول جی
اتباع سی دنیا بچیا و آخرتے جی کامیابی و اللہ جی رضا حاصل
زاوُ بچی حد متواُردو وان ساتکون ملیالم ترجمہ سیت وقفہ وقفہ
بتھر سانگوجائی عواماک بھلی استفادہ زالو۔

تین روزہ جشنِ قرآن بتھر مرحوم خلیفہ سبب و حملے
مغفرت زاتے رہالی۔ تا سبب مولا صاحبانچی و کوریا محی الدین
حاجی صاحبانچی صحت سبب دُعا زالی۔ سابقہ جشن مسابقت
سبب انی انجمن تعلیم القرآن سبب جد و جہد کیلے پالاٹ
موساکویا ایس محسن، قاضیا ابراہیم و عبدالسلام جو یاد کرون
کرون کامیابی و کامرانی سبب دُعا کیلے۔

خوبصورت، دیدہ زیب سوینیر جو اجراء زالو۔ ایکساتھ
اٹلی مستقبل کارکناں جی غیر حاضرے باوجود دین ورساجو
ترتیب دیلو شاندار جشن اوپر ہر امیدوار انی جج تسلیم کیلے کہ
اسلے منظم طوار سگلے ہندوستانات کھیون اشی زالوناہیں۔
محترم ایس اسماعیل کوجو باپاجی بے حد بچی سوین
سرپرستی و نگرانی بے پور مدد کویا۔ انجینئر کے وی احمد کویا۔
صدیقہ بوٹا ناظم و قاسم جی محمد باپو انی مرحوم خلیفہ جے فرزند
بادشاہ عبدالوہاب عبدالعزیز جی انتھک محنت انی مرحوم
خلیفہ و کارکناں جی خلوص نیت جو اثر آزہو جشن عالمی حیثیت
جو حاصل زاوُ بچار گامزن ولٹے۔ آل انڈیا ریڈیو تعلیم القرآن
جو نتیجو جو اعلان کیلی۔ مقامی تمام ریڈیو اسٹیشن بتھر اوّل
دوم سوم اپلی اذان و قراءت نشر کیلے۔ روزانہ اخبارات بتھر
تفصیلات شائع زالی۔

مرحوم خلیفہ صاحب اپلی حیاتیں سعودی ایمبسی طرفان
۵ ہزار جو عطیہ وصول کیلا تھے۔ پچاس ہزار جی ایک عمارت
خرید زالی تھے۔ انشاء اللہ ہر حال نہایت آب و تاب سرین
بٹھکل و طایی احباب ہو جشن منعقد کرو جو قصد کرون ماہیتو
رکن الدین بنارنخہ۔ کالی کٹ

بحضورِ سرورِ کائنات

ابو عمر افسر دامودی

ہُوئی ختم تم پر نبوت، محمدؐ	تم ہی بخشواؤ گے اُمّت، محمدؐ
دو عالم کو دی دعوتِ دیں تم ہی نے	ملی تم کو مہرِ نبوت، محمدؐ
حقیقت میں بندہ خُدا کا وہی ہے	کرے جو تمہاری اطاعت، محمدؐ
رسُولوں کے سردار ماہِ عرب ہو	ملی کس کو ایسی رسالت، محمدؐ
حبیبِ خدا شافعِ روزِ محشر	سراپا خدا کی ہیں رحمت، محمدؐ
اِدھر ہی جھکی ہیں دو عالم کی نظریں	وہ رکھتے ہیں شانِ سخاوت، محمدؐ

گنہگار افسر تمہارا ہے پیرو
کرم اُس پہ روزِ قیامت، محمدؐ

بقیہ چرن سنگھ۔۔۔

آریائی آباء و اجداد اسے وسط ایشیا کے ان ممالک سے اپنے ساتھ لائے تھے۔ جہاں وہ رہتے آئے تھے؟

اگر وزیر داخلہ کے بیان کے تاریخی و منطقی نتائج نکالے جائیں تو پھر سوائے ان زبانوں کے جو ہمارے ادیباسی اور دراوڑی عوام استعمال کر رہے ہیں۔ اور کوئی زبان خالص ہندستانی نہیں کہی جا سکتی۔ اور تو اور بہت سے حلقوں کا تو یہ بھی خیال ہے کہ خود دراوڑی زبان بھی باہر کا ہے ہندستان میں آئی تھی۔

وزیر داخلہ نے بڑے واضح طور پر صاف اعلان کر دیا ہے کہ اردو کو کسی بھی صوبے میں دوسری زبان کا درجہ نہیں دیا جا سکے گا اس سلسلہ میں انہوں نے جو دلیلیں پیش کی ہیں وہ حد درجہ تعجب خیز ہیں۔ انہوں نے کہا ہے کہ ۷۹ء کے الیکشن میں چند مسلمانوں نے ان کے سامنے اردو زبان کا مسئلہ رکھا تھا۔ تو میں نے ان کو اسی طرح صاف منفی جواب دے دیا تھا کیوں کہ ہندو عوام جو ہمارے ووٹوں کے ۸۰ فیصد حقدار ہیں۔ وہ اردو کا اپنے نزدیک پھیلاؤ ناپسند نہیں کریں گے۔

اب یہ بات کھل گئی ہے کہ اگر آپ اردو کو مسلمانوں سے اور ہندی کو ہندوؤں سے منسوب کر دیں۔ (جیسا کہ چرن سنگھ جی نے کیا ہے) تو پھر فیصلہ یقیناً اردو کے خلاف ہی جائیگا۔ کیا یہ انصاف کی بات ہوگی کیوں کہ لاکھوں ہندو اور سکھ حضرات میری طرح موجود ہیں جن کی مادری زبان ابتدائی طور پر اردو ہی ہے۔ اور پھر بعد میں پنجابی یا ہندی۔ آپ لسانی معاملات میں مذہب کو کیوں گھسیٹ رہے ہیں؟

ان تمام سے ہٹ کر چودھری صاحب کا یہ ارشاد تو حد درجہ شاک گذرا کہ "اردو زبان ہی ملک کی تقسیم کی ذمہ دار ہے"۔

چودھری صاحب کا مجوزہ بیان اسی دلیل کے تحت پیش ہوا ہے کہ وہ یو پی اور بہار کے مسلمان تھے جنہوں نے پاکستان کا مطالبہ کیا تھا۔ سندھ، بنگال، پنجاب یا شمال مغربی سرحدی صوبہ کے افراد نے اس کا کوئی مطالبہ نہیں کیا تھا۔

چودھری صاحب کو چاہئے کہ وہ پاکستان بننے اور اس کے وجود میں آنے سے متعلق کتابوں کا سنجیدہ مطالعہ کریں۔ اردو کبھی بھی مطالبہ پاکستان کا موضوع نہیں رہی ہے برصغیر کے مسلمانوں کا ایک بڑا حصہ پاکستان کا مطالبہ کر رہا تھا۔ اردو کا پاکستان سے دور کا بھی لینا دینا نہیں تھا۔

مجھے یقین ہے کہ چودھری صاحب اردو ادب سے مجھ سے کہیں زیادہ واقف ہوں گے۔ میں کوئی پیار ان کا تقابل تو نہیں کرتا لیکن چوں کہ مجھے پنجابی، ہندی، انگریزی اور فارسی سے واقفیت ہے۔ میں یہ دعوے سے کہہ سکتا ہوں کہ اردو زبان کی شاعری ان تمام زبانوں کی شاعری پر حاوی ہے۔ اس کا شاعری کا سرمایہ سب سے زیادہ ہے۔ اگر اردو زبان ہندستان میں مر جاتی ہے تو یہ ملک و قوم کا زبردست تہذیبی نقصان ہوگا۔ تخت طاؤس، کوہِ نور اور تاج محل مل کر بھی اس نقصان کی تلافی نہیں کر سکیں گے۔

REGD. NO M.H. BY SOUTH 590/

NAQSH-E-NAWAYATH

FORTNIGHTLY

FATIMA MANZIL OPP. SABU SIDDI MUSAFIR KHANA BOMBAY-400 001

چرن سنگھ ۔ اردو ۔ خشونت سنگھ

خشونت سنگھ کا قلم جہاں پھول کھلاتا ہے وہیں آگ بھی برساتا ہے ۔

چودھری چرن سنگھ کے اردو کے متعلق حالیہ بیانات نے خشونت سنگھ ایڈیٹر السٹریٹڈ ویکلی کو مجبور کردیا ہے کہ وہ حق کی ترجمانی کیلئے آواز بلند کریں۔ [من وعن لشکریہ "انقلاب" بمبئی] [بار بار مطالعہ کے قابل]

میں نے کبھی چودھری چرن سنگھ جی سے ملاقات نہیں کی ہے لیکن اس کے باوجود میں انہیں ہمیشہ ایک بااصول مضبوط اور وسیع الذہن شخص سمجھتا رہا ہوں۔ میرا ہمیشہ خیال رہا ہے کہ چرن سنگھ ناانصافیوں کے قطعی خلاف رہتے ہیں۔ عام ہندستانی سیاستدانوں سے بالکل الگ انہوں نے اپنی خصوصیات آپ پیدا کی ہیں۔ میرا یہی خیال ہے کہ چرن سنگھ کبھی نئی باتیں سیکھنے میں بھی پیچھے نہیں رہے ہیں۔ اس پس منظر کے تحت میں نے جب چودھری چرن سنگھ کا وہ انٹرویو جو انہوں نے بمبئی کے ایک ہفتہ وار اخبار کو دیا ہے۔ اور جس میں انہوں نے اردو کے بارے میں اپنے خیالات ظاہر کئے ہیں۔ پڑھا تو مجھے بہت ہی سخت صدمہ پہنچا۔

چودھری صاحب فرماتے ہیں۔

"اردو زبان دراصل ترک اور منگول حملہ آوروں کی تسلط کردہ زبان ہے۔"

اور فاضل مدیر نے وزیر داخلہ کے اس بیان کو بنا کسی چیلنج کے ہی قلمبند کردیا۔

چودھری صاحب! (اور ساتھ ہی ایڈیٹر صاحب) نہ تو ترک اور نہ ہی مغل — کوئی بھی اردو سے واقف نہ تھا۔ کیوں کہ اردو نے اس دور میں جنم ہی نہیں لیا تھا۔ ترک اپنی زبان ترکی بولتے تھے۔ اور منگول وسط ایشیا کی اپنی علاقائی زبان بولتے تھے۔ ایک طویل عرصے کے بعد البتہ فارسی زبان کو عدالتی حیثیت دی گئی تھی۔ اور اس کے بھی کئی صدیوں بعد ترکی، فارسی، عربی اور ہندی کے حسین سنگم سے اردو زبان وجود میں آئی تھی۔ اردو جس میں ہندی زبان کا ایک بڑا عنصر شامل تھا۔ لغوی طور پر "لشکر" کے معنے لئے ہوتے ہے۔ اردو زبان مختلف تہذیبوں، مختلف مذاہب اور مختلف علاقوں کی مختلف زبانوں کے باہمی مرکب سے تیار ہوئی ہے یعنی مغل، جاٹ، ترک، پٹھان، پنجابی اور راجستھانی جو کہ مغل فوج کے دست و بازو سمجھے جاتے تھے۔ ان کے باہمی میل جول، ان کی ہم آہنگی اور اتحاد و اتفاق سے اس زبان نے جنم لیا۔

منگول اور ترکوں نے بارہویں صدی عیسوی میں ہندستان پر حملے شروع کئے تھے۔ جب اردو کی پیدائش کی کوئی پرانی سے پرانی تاریخ بھی اگر ملتی ہے تو وہ پندرھویں صدی عیسوی سے پرے نہیں۔ اس سے قبل حکمراں طبقہ یا تو فارسی زبان استعمال کرتا تھا اور یا پھر ترکی۔ جبکہ عوام ہندی کا استعمال کرتے تھے۔ امیر خسرو ان کے ہمعصروں نے دونوں ہی زبانوں میں شاعری کی ہے۔ یہ تو پھر بعد میں سترہویں، اٹھارویں اور انیسویں صدی میں اردو زبان کا پھول شمالی ہند کے باغِ ادب میں کھلا اور پورے چمن کو معطر کرتا چلا گیا۔ یہ بات واضح ہے کہ اس نئے زبان کو ہندستانی زبان کہا گیا تھا۔ یہ زبان، پنجاب، سندھ، کشمیر موجودہ ہریانہ، مغربی اترپردیش اور مدھیہ پردیش اور راجستھان کے حصوں میں عربی رسم الخط میں لکھی جاتی تھی۔ کچھ علاقوں میں اسے دیوناگری رسم الخط میں بھی لکھا جاتا رہا۔ لیکن اس کے باوجود بھی اسے کوئی مذہبی یا متعصب رنگ نہیں دیا گیا تھا۔ کیوں کہ سندھ اور پنجاب کے عوام بھی اسی عربی رسم الخط کو استعمال کررہے تھے۔ علاوہ ازیں شمالی ہند کے ہندو اور سکھ بھی عربی رسم الخط کے حامی تھے۔ حقیقت تو یہ ہے کہ پنجاب کا ہندو اور سکھ پریس مکمل طور پر اردو کا ہی تھا۔ ہندی اور پنجابی کا نہیں حتیٰ کہ ۱۹۶۰ء میں جب پنجابی صوبے کی تحریک چلی تو اس کے پنجابی مبلغ اور ہندو مبلغ اپنی آراء کو موثر طور پر پیش کرنے کے لئے اپنے ہینڈ بل اردو زبان میں ہی شائع کرتے تھے۔ اور ان کے مباحثے بھی اردو زبان میں ہی ہوا کرتے تھے۔

چودھری صاحب نے اردو کو انگریزی کے ساتھ منسلک کرتے ہوئے غیر ملکی افراد کی مسلط کردہ زبان قرار دیا ہے۔ میں پوچھتا ہوں سنسکرت ہندستان میں کیسے آئی ہے؟ کیا آپ اس سے انکار کرسکتے ہیں کہ ہمارے

(باقی صفحہ ۱۱ پر)

یکجھتی چو علمبردار — اپجو قومی اخبار

نقش نوائط

بمبئی

پندرہ روزہ

جلد ۲ شمارہ ۲۱ — یکم مارچ ۱۹۷۸ء — مطابق ۱۹ ربیع الاول ۱۳۹۸ھ قیمت ۵۰ پیسے PRICE 50 PAISE

بھٹکل حلقہ چے الیکشنات تیچی بھاؤ ہاتھ مارلے

کرناٹک وزارت ارس صاحبا چے ہاتھات * خدمتِ جنتا سب اندرا کانگریس، ریڈی :

۲۵ فروری ۱۹۷۸ء کرناٹک اسمبلی سب ہنسور نکون جناب دیوراج ارس ۱۲ ہزار انی بھٹکل حلقہ نکون یحیٰی بھاؤ آٹھ ہزار دو ماچی اکثریت سری کامیاب زاوُن وائیت ۔ اندرا کانگریس مکمل اکثریت حاصل کردچیان ارس صاحبا چے ہاتھات دوبارہ اقتدار یُون اشے ۔ انی تیں عنقریب وزارت تشکیل دیتلے وائیت ۔ گویا کرناٹک چی جنتا سب اندرا کانگریس خدمت کروک ریڈی زاوُن واٹے ۔

کرناٹک بتھر صفر

اندرا کانگریس چے ساتے کئی پارٹیو اپلو وجود باقی دہروُں سکلی ناھیں ۔ سابق مرکزی وزیر کے ہنومنتیا چی سوراجیہ پارٹی چے تمام ۲۹ ۔ اُمیدوار ناکام زالے ۔ مارکسٹ کمیونسٹ چے ۱۵ ۔ اُمیدوار کامیابی حاصل کرو سکلے ناہی ۔ کُل ہند انا ڈی ایم کے چے ۱۱ ، ڈی ایم کے چے ۵ ۔ انی ری پبلکن چے ۸ ۔ امیدوار کون فاتح زاوُن یاوے ناہی ۔ الیکشن ہکی بتھر دون ماسا چے جڑوا ساتے میں سرزان کھلاڑی کیوں کرل کرو سکلے ناہی ۔

انتخابی میدانات وڑلے وڑلے پہلوان چت :۔

مختلف حلقاں چے اسمبلی الیکشن سب تجربہ کار سیاسی پہلوان میدانات ہوتے ۔ گر اندراجی چے دودھ پیتے جُڑو اندرا کانگریس ساتے وڑلے وڑلے پہلوان چت زالے ۔ تیھو کیوں داؤ پیچ چیالو ناہی ۔ شکست خوردہ ای پہلوان درج ذیل اشٹ کے ۔ ایچ پاٹل و محمد علی (صدر و نائب صدر ریڈی کانگریس) کرناٹک (۲) مہندرا موہن چودھری (سابق گورنر پنجاب) ۔ آسام (۳) اے ۔ کے ۔ سوبیہ (جنتا سکریٹری) الیس کے دانکھیدے انی وی ۔ آر ہوشنگ (مہاراشٹر چے وزرا)

آندھرات اندراچو اُزواڑ

اندرا کانگریس، کرناٹکات ۲۲۴ بتر ۱۵۱ اسیٹو حاصل کردن جا کم زالی ہوتی تیاں آندھرا حلقات ۲۹۴ بتر ۱۷۵ اسیٹو گھیون اپلو حق تازہ کردن وانے ۔ جنتا چے سنجیوا ریڈی انی ہان چے برہما ریڈی ، اندرا چے چیتا ریڈی اوپر اپلو رعب جمُوں سکلے ناہی ۔ تمام ریڈی ردّی زاوُن جنتا بھاؤ اندرا چو چیا ملدز اوُن وائیٹ ۔

مہاراشٹر بتھر داداچی ٹر ٹر بند

وزیر اعلیٰ وسنت دادا پاٹل ، ریڈی کانگریس اکثریت حاصل کرتلی انی ایون دوبارہ چیف منسٹر زالو بلون بھٹکل ٹر ٹر کرتے ہوتے ۔ ایتاں ۲۸۸ بتر ۶۹ سیٹو چیان مہاراشٹرات تیچی ٹر ٹر بند زاوُن اشے کونتیں پارٹی ہیگاک مکمل اکثریت حاصل کیلی ناہی ۔ ایک طرف دون کانگریس ایک زاوُں جی انی دوسری طرف دوسراک سری گھیون جنتا راج کرو جی کوشش جاری اشے ۔

بھنگار سرکار :۔ مرکزی بجٹ بتھر سرکاری بھنگارچی تجارت خاص زاپنے اشے ۔ سرکاری خزانہ نکون بھنگار فروخت کردن وتلے ۔ (بجٹ اندورنی صفحہ بتر)

آسام علاقات کشمکش

۱۲۶ ۔ بتر حال سر ۱۱۵ ۔ چو نتیجو ساتے یون اشے ۔ ہیگاکوں کونتیں پارٹی مضبوط پوزیشن حاصل کیلی ناہی ۔ حکومت کروک ۶۴ سیٹو درکار اشے انی جنتا ۵۳ ، ریڈی اندرا ملون ۳۱ ۔ انی دیگر جماعت ۲۶ سیٹو حاصل کردن وائیت ۔ باقی اسلی سیٹو پورا جنتاک ملاتوں مسئلہ حل زا ناہی ۔

میگھالیہ بتر فیصلہ مشکل

ہیگاچی ۶۰ سیٹو ہُر اصل مقامی پہاڑی پارٹی انی ریڈی کانگریس بتر تقسیم زاوُن اشے ۔ مقامی پارٹی چی ۱۶ سیٹو ، مقابلہ کانگریس ۲۰ سیٹو گھیون وانے ۔ دیگر پارٹیو کانگریسا چو ساتھ دیلان کانگریس سرکار زاوُں سکتا ۔ ورنہ آسام پرین پوزیشن زاتلی ۔۔۔۔

اروناچل پردیش ۔ انتظار

ہو ۳۰ سیٹا چو دھا کونشی حلقاتے ۔ اِزون مکمل نتیجو ساتے ایلو ناہی ۔ آزاد اُمیدوار بوکن ایمٹ انی دون جنتا اُمیدوار کامیاب زاوُن وائیٹ ۔

حساب انتخاب	جنتا	اندرا کانگریس	ریڈی کانگریس	M.E.S	P.W.P	R.P.I	C.P.I	C.P.I.M	مقامی جماعت	دیگر پارٹیو	آزاد	کل سیٹو
کرناٹک	59	151	2	5	–	1	3	–	–	1	2	224
مہاراشٹر	98	62	69	–	13	6	1	9	–	10	20	288
آندھرا	60	175	30	–	–	–	6	8	–	–	15	294
آسام	53	8	26	–	–	–	5	11		11	12	126
میگھالیہ	–	–	15	–	–	–	–	–	13	11	8	کل سیٹو 60 اعلان شدہ 47
اروناچل	7	–	–	–	–	–	–	–	4	–	3	کل سیٹو 30 اعلان شدہ 14

تحقیقِ حال انی صبر و استقلال وقتاچی اہم ضرورت اشے ۔ افواہ پھیلوکن اشتعال پیدا کرونجے

نقشِ نوائط ‑ نقشِ کاروان

الیکشن ناگ عوامي رد عمل جو آئینو

عوامي مفاد سبب حکومت کرد عوام ڇي ذريعي منتخب زاتي نمائندي درحقیقت عوامي پسند اني ناپسيدگي جي عکاسي کرتات ـ عوامي نمائندان ڇي انتخاب سبب الیکشن ، جمهوري روايات جي يادگار اني عام اظهارِ رائي سبب پرامن طريقه کار اتي ـ بعض ٿاداريارٽي ڇي کام پون تيڇ اميدوار اک جنون تا اني بعض کڏي اميدوار جي شخصيت وخصوصيت تيکاک کاميابي عطا کرتا بعض مرتبه پارٽي يا اميدوار معصوم يا مظلوم زالان عوامي همدردي حاصل کرون ظالم وسرکش سبب موجب عذاب زاتا ـ هي روش بر الیکشن تهر سرکاري کام اني انتظام متعلق عوامي رائي و رجحان جو اندازه ملتا ـ

فروري ۱۹۷۸ء تهر مهاراشٽر ، کرناٽک ، آندهرا ، آسام ، ميگهاليه اني اروناچل پرديش ڇهه ٿادار اسمبلي الیکشن زالي ، اني تمام انتخابات ڇي علاقائي جائزان هي حقيقت واضح زالي که ظلم و ناانصافي بيجا سختي ، اني زبان بندي جي پاليسي عوام اک پسند ناهي ، اندرا خلاف جتنا لهر ، هي کچهه وجهان پيدا زالي اني ايتان ريڏيا وجنتا خلاف اندرا لهر جي وجه کون هي کچهه اتي ـ مهاراشٽرات وسنت دادا جي دادا گري ، کرناٽک تهر کي ، ايچ پاٽل اني مرکزي اقتدار جي تاناشاهي ، آندهرات بر سها ريڏي جي بيجا برهمي ، آسام و ميگهاليه علاقات عوامي کاما بابت سردمهري اني مرکز تهر کنيش حکومت " جي خودسري ڇي باعث ڀارتي چيڏوين دوباره اندرا تا طرف رخ کرون واٽيت اني هاما هاتين مارکهاون ڇي باوجود بائي مان ، بائي مان بون ماماان جو کچهه ٻاڪه دهرون واٽيت ـ آندهرا اني کرناٽک تهر ماما چيڏوان جو دوباره ملاپ گذشته پاپ دهون سبب ايک سنهرا موقعو اتي ـ مهاراشٽرات کون ماما ، چيڏوان پاکون ڀلي دور ناهي ـ ميگهاليه تهر کانگريس ديواليه اني آسام تهر بالکل ناکام زالي ناهي ، اروناچل پرديش ، ايک دور استي دعا کي شي گرا اتي ، هنگاک دو لاکهه پاسون زياده رائي دهندي پهلي مرتبه الیکشن جو درشن کوڻون واٽيت ـ هي علاقه متعلق سردست فيصله کن رائي قائم کرو ڇي مشکل اتي بهرحال بيجا دباؤ اني مفادپرستي طرف جهکاؤ زالان هنگا جو هر سو باقي ٿاوا پاسون علاحده عکس ڏاکهو ديڇي ناهي ـ

بهٿکل حلقه تهر محيي ڀاؤ جي جيت دراصل تيچي صلح کل پاليسي اني عوامي همدردي ڇي باعث زاؤن اتي ـ هي فتح تهر اندرا جي ٻاڪه صفائي يا ارس دوستي جو حقه ناهي بلکه تيچي بي داغ رهبري اني اخلاقي برتري جو ٻاڪه اتي ـ پريشان کن حالات تهر محيي صاحبان جو فيصله ، الیکشن مهم دقتار برادران يوسف قسما ڇي ڀاؤڏان ساتين ـ تيچو حوصله اني آئنده کون بي لوث خدمت کرو چو دلوا تيچي روشن مستقبل جي دليل اتي ـ

ادارهٔ نقش دراصل معصوم ومظلوم افراد جو ترجمان اني مخلص کارکنان جو معاون وهمنوا وليٽي ـ نقش جي دعا اتي که محيي صاحبان جو صالح کردار هميشه برقرار رهاؤ اني تيچي حيات آفرين کامان خلق الله سکون وقرار پاؤ ـ

(قمر)

الله فکر موٽا

سرکشي ، موجب عذاب

(۱۱) قوم ثمود اپلي هٽ دهرمين جهٽلولي ، (۱۲) جتيان تيچو ايک بدبخت ترين شخص اوبي رهلو (۱۳) ترين الله ڇي رسول (حضرت صالح) تيچي کڏي سانگلي کر (ه) الله جي اونٽ جو تيچي پانيا خيال دهرو (۱۴) ليکن تيهن تهر [illegible] جهٽلولي اني اوٽيک ماري ـ جتيان تيچو پروردگار تيچي [illegible] بدولت عام هلاکت اني تباهي نازل کيلو (۱۵) اني (الله تعالی) [illegible] انجام پاسون کوتي قسما جو انديشه زالو ناهي ـ (القرآن)

ميچ جيچي الله رب العزت سورة تهر اپلي بي انتها نعمت جو تذکره کرون اني نفس ڇي کئي پن اني تزکيه پن سانگون کئي پيا ڇي فوائد اني کاميابي داکهون زالا گم تزکيه پاجي خرابي اني رسوائي جي وضاحت کرتي ايک قوم جي مثال ديتا که قوم ثمود کون اپلي نفس جي اتباع تهر نگي وات سوڙون غلط راسته اختيار کرو جان تباه اني برباد کرون گيلي ، قوم ثمود جي هدايت سبب الله رب العزت حضرت صالح عليه السلام نبي کرون مبعوث کيلو ، ليکن حضرت صالح جي تبليغي اني اصلاحي کوشش سرکش قوم کائي اثر کيلي ناهي بلکه سوائي چند انسان ڇي سامير لا گمراهي تهر بڙهتي گيلي ، آخر تهر حضرت صالح کڏي سانگلي که اگر تمهين هي امين وچي خرابات ميکون ايک اللہ (گڙين) اونٽ کاڙيت ترين امي تماک سچا دکهون تهر ايمان پاڙ تلاوس ، حضرت صالح عليه السلام هي وچهون کر شايد اپلي قوم هي پاهان ترين ايمانين سرفراز زائيت اني جهنمي اوزان نجات حاصل کريت ، تتيان حضرت صالح عليه السلام الله تعالی کڏي دعا کيلي ، الله رب العزت ايلي نبيان جي دعا قبول کيلو ، خرابات ميکون ايک گڙين اونٽ باهر پڙلي اني نوراً اونٽال ، هو معجزه پون قوم حيرت زده زالي ليکن سرکش قوم ايمان هاڙلي ناهي ، جادوگر کامين وغيره ڇي خطابان سيانيک نوازلي ، تکوره اونٽ جتيان پاني پيونک اني چاره چرون ايتي ترين ره سرسانج مرتشي ڀهون دهاون تي بوتي ، قوم ڇي ديگر مرتشي سبب ايک پريشاني زالي اخرکار باهم مشوران باري مقرر زالي ، ايک ديس حضرت صالح عليه السلام جي اونٽ گهاٽ اوپر پاني پيو ڇي اني دوسري ديس ديگر مرتشي ، چند ديس برابر اتشي کسا انتظام رهلو ، حضرت صالح عليه السلام دنهتي بوتي که هي قوم جتيان رهاول ڇي ناهي اوفتي ستري رهاتي تاسب بحکم خداوندي سانگلي کر اونٽ کائي ستون هرسو ناکهات تيکا پالو بونک سب روکون پاکهات ورنه تهر الله تعالی جو قهر نازل زالو ، سرکش قوم اپلي مرتشي هي ايک آدمين ٻهون رهاول ڇي جان اپلي نفس ڇي خلاف کهلي اني اونٽ ماروڇي دريي زالي اخرکار ظالم قوم الله جو حکم مانلي ناهي اني اونٽ مارون گهالي ، تيچي گم صالح عليه السلام قوم کڏي سانگلي که تمهين الله جي حکما جي خلاف ورزي کيلي اتان تهر الله جو عذاب اپلا ڇي لازمي اتي ، تومين اپلي اپلي گهري تين ديس سر آرام کرا ، تين دن گم قوم ثمود پر دنيا ڇي احکاما جي نافرماني اني چهلي نفس جي اتباع کيلا سبب ايک دردناک عذاب نازل زالو اني قوما جو نام و نشان سر ڪون گيلو ،

الله رب العزت اماک اپلي احکاما جي صحيح معني تهر اتباع کرو جي اني نفس ڇي شر پاسون محفوظ رهاوان جي توفيق ديئو ـ آمين (ح ـ ص ـ ندوي)

مالک وناشر طابع عبدالعليم مولوي نيو ريور ٽريڊ پرنٽس مورلينڊ روڊ بمبئي ۸ ٿ ڇپوا کر دفتر نقش نوائط ذاکر نرل بالقابل صالو سديق مسافر خانه بمبئي ۳ ٿه شائع کيا ـ مدير : سيد عبدالرحيم ارشاد

گهوڙي تبيا جي گهوڙ وي زاپني

پنجوقته ناواز صفائي چو ذريعه

حضرت جابر رضي الله عنه نبي کريم صلي الله عليه وسلم چو ارشاد نقل کرتات که پانچ وقتا جي ناواز سچ تران ايشي اتي که گويا کونچي باگلا کڏي ايک جاري اني کرو نهر اتي اني هي نهر ڇيت تو روزانه پانچ مرتبه آنگ دهوتا ـ (مسلم)

جاري پاني گندگي پاسون پاک رهاتا اني پاني جيٽلي کوڏ رهاتي تيٽلي صاف اني شفاف رهاتي ، اني جيٽلي صاف پاڻيان مانوس آنگ دهر تو تيٽلي تيچي بدن هر سما ڇي مڏاني ميل پاسون صاف رهاتي ، ايشي چه پانچ وقتا جي ناواز اتي ناواز مانسا ڇي گناه جي گندگي صاف کرتا اني تيچي روح اني دل شفاف کرتا ، نبي کريم صلي الله عليه وسلم نهر ڇي جي مثال ديون واضح کرتات که الله جل شانه ناوزي تهر گناه جي معاني جي وڏلي زبردست تاثير دهرو لاتي ، مثالين زائي ذرا تکي پريي واضح زاتا ـ الله تعالی جي رحمتين اني لطف وکرم سان امي مستفيد زالي ناهي ترين امي امچي کچهه نقصان کرتلي ـ امچي هاتين زاون ڇي گناه اني نافرماني هيان امچي تباهي اني بربادي تهر کائين شک ناهي ليکن الله تعالی امچي گناه آلود حالار رحم کرتي امکا امچي نافرماني جي تلافي ڇي طريقي کون سانگون ديلو ، مگر امچي عيش پسند نگاه وقتي فائده سوڙون حقيقي اني دائمي فائده هيا ره ڪر تي ناهي ، اني دنياوي مشغوليات ، خانگي فکر ، دنيا جي حادثي چيک دمکه امکاک ناوزي اسلي قيمتي چيزين غافل دهر تا الله جي دين اني عطا جو کائين ٿهکانا ناهي تيچيپن محروم ساتان وڏلي بدقسمتي اتي ، اني هي بي انتها عطان مستفيض زاون ڇي ساتان وڏلي کاميابي اني فلاح اتي الله رب العزت امکاک اپلي مرضي اني حکما اور زندگي گذارون جي توفيق عطا کرد ـ آمين (ع ـ ص ـ ندوي)

ارشاد وعليم گا وانت مقيم

ايڊيٽر ارشاد صاحب اليکشن مهم سبب اني پرنٽر پبلشر عبدالعليم صاحب اپلي ٻهون ڏاکٽر جمال ساجا ڇي پرنا سلسلات فروري ڇي آخر هفتات گاوانت وهون واٽيت ـ

پيامِ نقش

نقش سبب اپلو اشتياق باعثِ نازاني توصيفي کلمات سبب امتياز اتي محبت آميز شکايات اني پرخلوص تنقيدات سبب نقش اپلو ممنون و مشکور واٽي اميد اتي که سالانه خريداري ديگر اشتهاري رقم بروقت بلکه پيشگي اداکرون اشاعت جي باقاعدگي اني معيار جي ترقي کاب همه وقت تعاون کرون وتلو ـ اداره

هميشه آٺو دهروا

① مضامين واشعار ، مراسلات اني خبرو ، صاف خوش خط اني ايک ايک سطر سوڙون برون ڇي ضروري ـ
② دوسري زبان ڇي مفيد وپرمغز مضامين بزبان نوائط ترجمه کرون ڀيٽون حرکت ناهي مگر اقتباسات ڀيٽون نچي
③ طويل مراسلات ومضامين اني نظمين ڀيٽون اشاعت سبب انتظار کرونه ڇي ـ
④ غيرمعياري اني اصلاح طلب تخليقات سبب نقش ڇي صفحات تهر گنجائش ناهي ـ
⑤ واپسي مضمون يا جواب طلب امور سبب جوابي لفافه ضروري اتي ـ

اِس خطاسے تو برہمن بھی ہے معدوم اے شیخ
تجھ کو اصنام پسند آئے ہیں اسلام کے بعد
(رشید کوثر)

الیکشن چو واٹشن

عزرائیل سانے پولنگ ایجنٹ جی شکست

مہاراشٹر جے پونہ شہر ات بھوانی حلقہ بتھر جنتا امیدوار جے پولنگ ایجنٹ شیورام سری لواس ہلڈ لوکر دمپار سر کام کیلے انی کام جے فرشتہ سری مقابلہ زاڈیجان دوٹنگ ختم زاڈن نوڑے تینچے کام تمام زالے فرشتہ اجل تینکاک کامیاب زاڈں چو موقع دیلو ناہیں۔

بہاتر وووٹ

بمبئی جے دادر حلقہ بتھر سندر باتی گنٹر مکرناوان جی ۱۲۵ ورساچی مہاتری اپلو ووٹ ضائع کیلی ناہیں۔ کارار وسون خود ووٹ گھاٹلی۔

ووٹ جی دشمنی

گاندھی جگہ جے سانتی اچار یہ ونوبا بھاوے کو تاک ووٹ دیلے ناہیں۔ سگلی عمر ووٹ استعمال کیلو ناہیں دیتاں مہاترے بناد قتار کوں کو تاک ووٹ دیوں جے ناہیں۔ بلون بیان دیلے ووٹ دشمنی سلسلات لہنلے بچاری جی اصول پرستی قابلِ غور لشے۔

کوڈوووٹ

۷۰ ورساچی مہاتری پتیا باتی سولومن بالکل کوڈتی زاڈ نچے باوجود اپلے پوتاسری زبردستی دادر پولنگ بوتھ بتر وسون ووٹ دیلی۔

الیکشن بائیکاٹ

مہاراشٹر جے ملگاؤں علاقات بھسادل حلقہ بتھر پولین گاواچی بانشیں کو تاک ووٹ دیلے ناہیں۔ ہیں گاوانت ۹۰۰ ووٹ ہوتے۔

۱۹ ورساچو زون ووٹ

بیکی لوز الدین ویرانی، ایک ۱۹ ورساچی کوسکی او ووٹ گھالو گیلی۔ تینچے حلقہ جے تمام امیدوار تینچے ناوالسچے کارڈ لوپر ۳۸ ورشے عمر بروں ہوتے۔ بھرپور جوانی جی ابتدا بتھر دور اسلے مہاتریے پناجی جھلک پلون پکی کوپلر الیں۔ ۳۸ جے تھاوار ۹ (بجلئے ۱۹) بروں لان فتے خوش زاتی۔

اسمبلی سبب پارلیمانی امیدوار

بھولا اندرا پوت

مہاراشٹر جے تھانہ حلقہ بتھر اسمبلی سبب اندرا کانگریس جو امیدوار بی کے بھگوت اپلے انتخابی پمفلٹ بتھر اپلاک پارلیمانی امیدوار بروں ہوتو۔ شاید تینکاک پارلیمنٹ انی اسمبلی بتھر فرق کلتو نھوتو۔

بجٹ ایک نظر میں

نئی دہلی ۲۸ فروری

کروڑ روپیوں میں

	۱۹۷۷-۷۸ کا بجٹ	۱۹۷۷-۷۸ کا نظر ثانی شدہ بجٹ	۱۹۷۸-۷۹ کا بجٹ
ریونیو	۹۵۴۲	۹۷۷۸	۱۰۳۶۱
آمدنیاں	۹۴۸۷	۹۷۴۳	(+) ۳۲۱ *
آخراجات	(+) ۵۵	(+) ۳۵	۱۰۸۹۹ (-) ۴۳۸ (+) ۳۲۱ *
سرمایہ			
آمدنیاں	۵۹۴۳	۵۹۹۱	۶۵۶۰
اخراجات	۶۰۸۱	۶۶۰۱	۲۵ * ۷۵۱۸
	(-) ۱۳۹	(-) ۱۰۱	(-) ۹۵۸ (+) ۲۵ *
میزان			
آمدنیاں	۱۵۴۸۴	۱۵۳۶۹	۱۷۰۲۱ (+) ۳۴۶ *
اخراجات	۱۵۵۶۸	۱۶۳۴۴	۱۸۴۱۷
کل خسارہ	۸۴	۹۷۵	۱۳۹۶ (-) ۳۴۶ *

خسارہ جو پورا نہیں کیا جا سکا ۱۰۵۰

* بجٹ تجاویز کے زیر اثر

بیگ جے ٹھاوار چندر چوڑ

بھارت سپریم کورٹ جے چیف جسٹس عزت مآب ایم ایچ بیگ صاحب فروری ۱۹۷۸ جے تیسرے ہفتہ بتھر ریٹائرڈ زالے۔ تینچے ٹھاوار عزت مآب وائی۔ وی چندر چوڈ صاحبانچو تقرر زاڈن ۲۲ فروری موصوف چارج گھیوں واٹیت۔

ریڈی کانگریس یتیم

برہمانند ریڈی کل ہند ریڈی کانگریس جی صدارت انی کے۔ ایچ پاٹل کرناٹک کانگریس جی صدارت پاسون استعفی دیون واٹیت۔

مرکزی بجٹ سنہ ۱۹۷۸-۷۹ء

ذراعت و دیہی علاقاں جی ترقی سبب مختلف اسکیماں اور خصوصی توجہ، فروغِ روزگار عوز راعت اور مشتمل نئی حکمتِ عملی، آبپاشی انی ڈیری کلچے فروغ دیگر دھاکلی صنعتاں جی ترقی سبب ایک جامع پروگرام انی دیہی علاقات دیگر سڑکاں سبب پانیا جو خصوصی انتظام جنتا حکومت جے دوسرے بجٹ جی بنیادی خصوصیات اتشے۔

مرکزی ریلوے بجٹ

مورخہ ۲۱ فروری، مرکزی وزیر ریلوے پروفیسر مدھو دنڈوتے پارلیمنٹ بتھر دوسرے ورساچو ریلوے بجٹ پیش کرون واٹیت۔ ہیں منافع جے بچات مسافراں سبب مزید رعایتوانی سہولتو دیو نچے علاوہ صرف ایک روپیت جون (جنتا کھانا) دیو نچو سیت اعلان کرون واٹیت۔ ہیں بچات گذشتہ ورساچے تخمینہ پاسون ۸۸ کروڑ روپیہ زیادہ آمدنی دا کھولون گیلی اشے۔

حق مغفرت کرو

بھٹکل ۲۴ فروری، جناب موٹیا عبدالرزاق صاحب (جناب مولوی عبدالعلیم صاحباں جے بابلو) ایک طویل مدت سر صاحب فراش زاڈن از تاریخ الشد اراک پاؤلے، مرحوم پورنے لوکا جیباری کاہوتے۔

بھٹکل - ۲۵ فروری، جونی بائی بیگم نکتے مع الدین صاحب، محمد قاسم و ابو محمد صاحباں جی ہمشیرہ بعمر ۸۴ سال دفات پاؤن واٹے۔

اللہ مرحوماں جی بال بال مغفرت کروانی پسماندگانا صبر جمیل عطا کرو۔

> کیا بھروسہ ہے زندگانی کا
> آدمی بلبلہ ہے پانی کا

اظہار تشکر

موجے احباب واعزہ بیرونی شہر و ملک ٹیکون انی خود وطنِ عزیز بھٹکل ٹیکو موجی دختر نیک اختر ممتاز بانو جے عقدِ مسعود جے سلسلات تہنیتی پیغامات دیٹون موجی عزت افزائی کیلتے بابت ہیں بصمیم قلب شکر گذار واٹے

فقط _ خلوص کار - ملا محمد بھٹکلی۔

> زندگی کیا ہے، عناصر میں ظہورِ ترتیب
> موت کیا ہے، انہی اجزا کا پریشاں ہونا
> چکبست

پرنٹر پبلشر کو صدمہ!

مولوی عبدالعلیم صاحب کے بڑے چاچا موٹیا عبدالرزاق صاحب کا ۲۴ فروری شنبہ کو انتقال ہوگیا۔ موصوف ایک سال سے مفلوج تھے۔ مولوی صاحب کے اس غم میں ادارہ نقش برابر کا شریک ہے۔ اور دعاگو ہے کہ خدا مرحوم کو غریقِ رحمت کرے اور پسماندگان کو صبرِ جمیل عطا کرے۔

مہربان سرپرست

اپلو سرپرست موٹیا عبدالرزاق صاحب ایک ورس سر فالج بتھر مبتلا راہون ۲۴ فروری شنبہ ربّاک جواب دیلے۔ تیں ایک کامیاب تاجرانی مہربان سرپرست ہوتے۔ تینچی جدائی تمام رشتہ داراں و ہمدرداں سبب ایک عظیم صدمہ اشے۔ اللہ تینکاک کروٹ کروٹ سکون نصیب کروانی پسماندگانک صبر عطا کرو بلون دعا کرتاؤں۔

شریکِ غم: عبدالرحمٰن پٹیل قاسمی۔ محمد حسین برماور۔ کلیم احمد فکردے تیا سمی حسنہ باپا صاحب اسٹیکری سعد اللہ صاحب (ہمزلف)۔

عزت مآب ایس ایم یحییٰ صاحب

کی خدمت میں

گلہائے عقیدت

۸۵ ہزار رائے دہندوں کے حلقہ میں آپ کی شاندار کامیابی ہم سب کے لئے باعثِ فخر و ناز ہے۔ ہر طبقۂ عوام اور ہر مکتب فکر میں بے لوث خدمات اور پر خلوص جذبات نے آپ کو مقبول عام اور رقیبوں کو ناکام بنادیا۔ آخر کار یہ حقیقت واضح ہوگئی کہ ع

خادم ہی ہوا کرتا ہے مخدوم بلاشک

ہم ساکنانِ بھٹکل ولا آپکی خدمت میں گلہائے عقیدت پیش کرتے ہیں اور دعاگو ہیں کہ ربّ العزّت آپ کی زندگی کے ہر لمحہ کو تمام خلق اللہ کے لئے نافع و مفید بنائے۔ آمین۔

بھٹکل ولا ابو ظبی

اچھے سوزان کیلئے بیان

کم ظرفاچی دوستی

کم ظرف مانسا ک گہرا دوست کرو نا کھات
(امام ابوحنیفہؒ)

ائمہ اربعہ تیجہ امام ابوحنیفہؒ چی شخصیت ایک اہمیت حاصل اتنے۔ تینٔ وفات پاؤن تقریباً ساڑھے بارہ سو ورسے گزرلا۔ مگر تیچے اقوال و نصائح آزکون قابل غور و فکر اتے۔ اپلے شاگرد رشید یوسفؒ بن خالد صحیاک ایک مرتبہ بصرہ شہرات روانہ کرو وقتار چند نصیحتو کرون ہر تسے اوپر روالی نصیحت تے وتاجی زاون رہاتا۔ خسیس و کم ظرف مانسان پاؤن چے نقصان چے پیش نظر ہی نصیحت موجودہ دور تیجہ وڑلی اہمیت دہرُوتا۔
کینہ و احسان فراموش انی مفاد پرست فرد ک کم ظرف کمرون وتا۔ ایسے شخصاک صرف اپلی ذات انی غرض ری لگاؤ رہاتا۔ تراپہ محسن مرتبہ سری کا صرف شخص فائدہ چی حد در محبت دہرُوتا۔ کام اسلان خوشلد انی زانا ملان ملات کروچے تو فرض وکھتا۔ کار آمد و نافع شخصیت ساٹے ایلان پائمس چاڑ چے انی شیریں زاون رہاون چے اپلی پاپٹکون لاگ بھرکر چے تو اپر کال وکھتا۔ ہی خاصیت دہروتی ناشے برعکس اوانی پر تشیہ تیجہ نمایاں ہاتات تیکاک کھیون تلاش کرو چی ضرورت پڑے ناہی۔
"ناگ پنچمی" ہندو تو ہارچو ایک تہوار اتے۔ ورسا ایک مرتبہ سر با دودھ پیوں گھے اون تیمی پوجا کرون وتا۔ بعض مانسان چی پالیسی کرون "ناگ پنچمی پالیسی" زاون رہاتا۔ مرتبہ طان دودھ پیوں گھے مُلّا اوپرکوں حملہ کرطون کو چے باوجود سر باصفت مانسا نک بنگلا کردن انی تیمی تعریف کرون وتا۔ سرپ باربار مانسا نک ڈاکر چے بلوں کرن مکاک پرش نیاہی۔ گویا ہندو تہوار سون تیا اپلی کچھتی چرثبوت فراہم کرتات۔ امام اعظم چے قولات، "ناگ پنچمی پالیسی" والاں سب ایک سبق اتے۔ کم ظرفاں چا دوستا تینے آس پاس چند خوشامدی مانسا نک جمع کروسکتا مگر دلات عزت پیدا کرو سکے ناہی۔
چند مانسا نک ایک خاص ش مانسا چے ذریعان اللہ زبان و قلم عطا کرتا انی تیں ماتیے چرذ ہیر اسلے اسنیچ انی تلم چے شیر زاون میلانات تیات۔ بعض شیر اپلے محسناچی قدر کرتات مگر بعض کم ظرف زبان و قلم دیلاچی زبان سنید انی ترقسلم کرو سب حلد و جند کرعن اپلے سازشی ذہن انی زہر یار دمن چی نمائش کرتات۔ اسلی کم ظرف مانسانک لباس دوستی زیب دیناہی۔ دوستی چی زیب و زینت سب خلعت اخلاص و اخلاق لازمی اتے۔ عالم اخلاص تیجہ مکاری و چاپلوسی گناہ عظیم اتے۔ چاپلوس انسان چالاک و مکار زاون سکتا، ہوشیار و وفادار زاون سکے ناہی۔ عقل مند مانسانک گمراہ کرو چے اُنا دانشمندی و ہوشیاری نوہی۔ ہی کامات شیطانا ک کوں ڈرلو عقل مند کھون وتا۔ چالاکی انی ہوشیاری تیجہ فرق دکھتلو مانوس کم ظرف مانسانک گہرا دوست کرسے ناہی انی لگاؤ بھاؤ کرتاں ری قریبی لگاؤ دہروے ناہی۔ اللہ سا تاں چی حفاظت کرو کار۔

ایک کے سیانو ۸ ابولیاپ جو مخصوص کالم

ڈوبے پاؤتا، ہاتھ پاوے ناہی

محبت ایک قربت چاہتا۔ محبت کرتے دو انسان چند دیسا سب کون جدائی پسند کرے ناہی۔ ہر صورت ساتھ رہاوں چی انی ہر گھڑی ساتھ بیٹھوں چی آرزو ایک فطری زلپنے اتے۔ ماں باپ، بہن، بھائی، بیوی، بیٹا ہر رشتہ تیجہ تمنا پرسیدہ اتے۔ مگر اکثر ٹھاوار خاص کرونا اپلے گاوات پی آرزو پورا ناہی۔ ایک نہ ایک سبب جدائی برداشت کرو کاز پڑتا۔ ہی جسمانی دوری درحقیقت بھلی پریشان کرتا انی ابتدائی چند دیس بکوں کامات دل اسر لاگے ناہی۔
دوراسنے ساتھی خدانخواستہ بیمار پڑلان یا مصیبت تیجہ گرفتار زالان بے چینی زاتا انی تیکاک نکھیا پڑوں یا راتے چی جبرا کو سب دل تڑپیار۔ ایسے وقتار تصور تیجہ ایں تینچی حالت بلتاؤں مگر مدد سب اجو ہاتھ تیجہ لگلا پاؤں سکے ناہی۔ انی ڈوبے پاؤتا، ہاتھ باوے ناہی جان بے بسی و بے قراری چرا اقرار و اظہار کرون وتا۔ صرف دور اسلی مانسانک انی رشتہ دارانک ہی سا زایاں چرتجربہ رہاتا۔ ہر وقت سری رہاتی مانسانک ہی بے چینی چرا احساس زاؤں سکے ناہی۔
ڈوبے پاوتو یا ہاتو باوے آزن رہاؤ، ایک چیز ٹھاوار آسانی تیجہ سری پاؤتا انی دور رہاؤں چے باوجود قربت پیدا کرتا۔ ہی چیز سے چرا استعمال صحیح مقصد اسب، صحیح طریقار انی صحیح وقتار زالان تمام پریشانی دور یا کم زاؤن سکتا۔ موجودہ دور تیجہ ہیچی وڈلی اہمیت اتنے۔ اچی تاکھ الربیو یا ضرورت پاسون زیادہ سمجھ دار الربیو اسلی اہم انی فائدہ مند چیز پریشانی گھٹون چے بجائے بڑھوں چے کام سب استعمال کرتات انی ناداں ابوابیاں چو محبت نار امولاں سب مصیبت پیدا کرتا۔
اے ابولیاتو! کاغذ انک اردی ملاقات جزن وتا۔ کاغذان پریشانی گھٹا انی شادمانی بڑھتا۔ اچھا امولا نکما کاغذ یں باقاعدہ برولاں، صحیح مقصدان برولاں، صحیح طریقار برولاں فی صحیح وقتار برولاں جدائی چو غم کم انو محبت زیادہ زاتا، الجھن تشاکیس چیدا زاتا۔ البیزاری گھٹتا یا بڑھتا۔ کوئی چیز امولاں نادار فیلنگ یا اپنے یادار یا ہوبان فوراً کاغذ بروں چے ضروری۔ اپلی یا امولاں چو طبیعت کمس یا اسلان خبر دعوت یا گھیرل سب، کوئی اہم واقعہ زالان یا خراب کیاں فوراً کوں سب، کوئی کاماں سلسلات فوری مشورہ دیؤں یا بگڑ سب انی اپسے دیگر کاماں سب کاغذ بروں چے ضروری زاتا۔ انی اپسے وقتار کاغذ بروں کسر کیلاں مختلف قسماچی پریشانیو پیدا زاتا۔
امولاں چے کاغذ اچو جواب فوراً دیون عشے نا تھن دیگسانی زاوں سکتا کرتیچی زایاں چی کوئی اہمیت ناہی۔ فیشن تی چیز و یاوتی فوراً خبر دیے نا تلان شک زاؤں سکتا کو ہر کوئی زرس شاید پاوت گیلا ناہی۔ ایسے تو قعار چیز ہر تیلے مال سری جھگڑا انی تعلقات خراب زاؤں چو کون امکان ناہی۔ بیماری چی خبر کلوے نا قلان یا گھراں تگ بیماری بڑھو تی الجھن پیدا زاوں سکتا۔ فرد نے چی چیز وقتار یا دفتار وڈے طلب کرسے نا تلان تیوا انتظام کرو مشکل پیدا زاتا۔ غرض کو کتیوں معاملات یا بارات اپلے امولاک صحیح حالات خلاصہ انی باقاعدہ کوں وتے ناتلان گھر اپسلے چے تعلقات تیجہ دوری پیدا زاتا انی بعض وقتار ہی دوری خطرناک نتیجہ پیدا کرتا۔
کاغذاں چی اہمیت ہر ماؤس تسلیم کرتا مگر ہیچو صحیح استعمال بھلی کم مانسے کرتات۔ بعض وقتار مختصر جواب کو بادلون وتانی بعض مرتعار کو یا چو جواب مختصر برون وتا۔ بعض ٹھاوار اوزو زلوں پچ کرتے یانی گھاؤں وتانی بعض کرسے پانی گھاؤ چے بجائے اوزو زلون وتا۔ نفرت میٹوں محبت پیدا کروک، تعلقات بڑھوں انی خوشگوار کروک، دوری تیجہ قربت چی مزا گھیونک انی سکون و اطمینان حاصل کرو سب کاغذ ایک پرخلوص دوستا برین فائدہ مند زاؤں سکتا۔ اچی الربیو ہیچو صحیح استعمال کیلاں تینچے سب انی امولاں سب کرلا ہی ایک بہترین نعمت اتنے۔
اللہ اچی ابولیاک سمجھ داری عطا کرو۔ آمین

(ذوالفقار) افسانہ آخری قسط

سازو سرگوزوڑو!

محسن آے کے

زیبا چے پینے کو کوچو صاحب فوزند چلم میرا سے سرین دھوم دھام سرین زالے۔ کوچو صاحب دوسراچی دکھاو کھی پینہ دلیا شب زیبا گھینون ہنی موں سون سب میور گیلو۔ وتینی لپرٹی فوٹو اسٹوڈیو ٹیکون ایک کیمرہ چار پانچ کلر ریل بھاڑا چے سری تسیلو سیر سری۔ ... آخری بینک بلینس کوں کاڑون سری دھرلو میور وسون غلط سلط ٹھا دار ویا سرین تفریح کیلو سوئمنگ ڈریس ارعریاں فوٹو کے وغیرہ کوں بھلی کاڑون گھٹلو۔ (سب کہ باور اکیمرہ چالوں کلتے نہوتے) زیبا شرم و حیا چی پوٹلی کوچو صاحب سرین وسون رڑون رڑون گھٹلی لیکن سا کرتی مجبور وتی۔ اُن کروک سکلی ناہیں۔ ساہو تا مڑے ختم زالا مگے ایک ہفتہ بھر میور ٹیکون والپس زالی۔ فوٹو ریل پہلی ادون سانگو پان گاوات دھوں دیلو ناہیں۔ ڈوبی دھرون دھو بچے پاس زالے۔
کیشات مبلغ آستا سر گاوں نکے داکمر پڑتے ایاں ترمن گھینون گاوانتے زیادہ دیس گزرو بچے شکل زالے۔ تیجے باوجود دوبئی وتے وتے تاماں چہار اور طرا دھرولو۔ چند مانسانک رڈے قسو ص گھٹلو انی بمبئی روانہ زالو۔ پہلے بمبئی ٹرو چو ارادہ ہوتو لیکن کیشے اجازت دیلے ناہیں۔
دوبئی پاؤن ماس ڈیڑھ ماسات کوچو صاحب دون مرتبہ تین تین ہزار روپے حوالہ ذریعہ ذین دیلو۔ انی تیچے مگ کاغذ اپلے کو ایک ہفتہ بھر پانچ ہزار روپیہ فلو تاسے۔ ساہو قرض ادا کرون ہار ہار طون گھینو بچے گھرا بھر عجیب خوشی ہرتی۔ زیبا چی پاماں فخران منڈی اکھلی نہوتی۔ ایک مرتبہ ہینی پوت وقار ملاقات کو ایلا مگے بلی کر تلو تو چی خوانیار عمل کرون زیبا دو سرے کرڑے پرے تکر ن دیلاں عاکا زیبا اپلی خوش رہاتی ہس تی آرزو کھاون اوزو نکا۔ "وقار باوڑو کا جواب دیتر۔ بلو کر اللہ چو شکر ادا کرا۔ فخر اللہ تعالیٰ بالکل پسند ناہی۔"
چند دلیا مگے دوبئی ٹیکون خبر الی کہ کوچو صاحب ساہو کارچی روپے کھا پو مارو چے سلسلات دھرون گیلا بے انی زیلات بند و لرے۔ تھرات ایک ماتم برپا زالو۔ دوبئی انچی بانستے بھلی کوشش کرون تیکاک ایک ماسا مگے زیلات ٹیکون باہر ٹرلے۔ لیکن تیجو ساہو کار تیچے پاسپورٹ اد ایک ورسا سب ڈبار کیلو سیل ماردن دیلو۔ دوبئی وقارا چے بھاڈ نتی سرا جا کر ٹچان وفتی الف موض گھینون اگو ٹیو کوچو صاحب بمبئی پاولو۔ انی ایاں بچی جناب کوچو صاحب فورٹے کام کیلے بھٹیار رخانات ٹیبلاو ولوٹت۔ زیبا چی ماماں چی اکٹو ساہو ختم زاکن آلتے۔ وقار کامن وقتار تینچے گھرے گیلان زیبا چے مستقل اوپر...

انی زیبا چی ماماں احساس دلو بچا سب ملتے رہاتا۔
"تاکھاز اپے کرناکھا مگے بیسوڑ رڑناکھا۔"

کهيلا ۽ جو ميدان

اِچي دوڙ نِبي

پاڪستان هاڪي ٽيم جي شاندار ڪاميابي

تاريخ ۾ پهريون مرتبو مورخه ٧ فيبروري هند پاڪ هاڪي جو مقابلو ٿيو. بمبئي ۾ اولين هاڪي ٽيسٽ ۾ پاڪستان جو جاندار کيل ڏسڻ لاءِ بي پناه انسانن جو ريڪارڊ توڙ هجوم تماشائين جو اُٿيل هو - اول نصف کيل ۾ مڪمل طور حاوي رهيو ۽ حنيف ۽ سميع الله پاڪستان جا سبب ٻه گول ڪيا. نصف کيل کان پوءِ هندوستاني ٽيم بهتر کيل جو مظاهرو ڪرڻ لڳي ۽ هڪ گول ڪيو ۽ خساره ڪم ڪرڻ جي ڪوشش ڪئي مگر آخر ۾ مقابلو ٻن گولن سان پاڪستاني ٽيم پهرين ٽيسٽ ۾ ڪامياب ٿي.

مورخه ١٢ فيبروري، ٻيو ٽيسٽ بنگلور ۾ هو. هجوم ٻيڻي کان زياده هو - تقريباً پنجاليهه هزار تماشائي انساني سمنڊ ڪڍي ڪئي جال اچي جاءِ آڏي جو طوفان اُٿي پيو - گو ته هندوستاني ٽيم پهرين کان بهتر کيل کيڏيو مگر پاڪستاني ٽيم جي تيز رفتاري جو مقابلو نه ڪري سگهي - پاڪستان هن مقابلي ۾ ٽن گولن سان ٻيو ٽيسٽ کٽي ورتو. پاڪستان جي طرفان منظور (جونيئر) اختر رسول ۽ شهناز ۽ هندوستان جي طرفان هڪ گول ٿيو.

ٽيون ٽيسٽ ڪراچي ۾ ۽ چوٿون آخري ٽيسٽ لاهور ۾ ٿيندو.

عثمان حسن ميموريل ڪرڪيٽ ٽورنامينٽ

: ١٢ فيبروري ١٩٧٨ع کان ١٦ فيبروري تائين تعلقه جي جملي سات ٽيمن تي مشتمل عثمان حسن ميموريل ڪرڪيٽ ٽورنامينٽ ٿيو تفصيلات درج ذيل آهن.

١٢ فيبروري. سرڪل ٽيم - ڪپتان نگرمٽ سلطان صاحب ديگر کلاڙي سيد هاشم عجائب محمد ميران، ناگرمٽ، عرفان وغيره بمقابلہ فاروق ڪرڪيٽ ٽيم. نيو انگلش اسڪول جي سابق طلبه. کيل ڪامياب رهيو - جيت فاروقي ٽيم جي ٿي.

١٣ فيبروري. نيو نوائط ڪرڪيٽ ڪلب: ڪپتان برادر سيد ناظر صاحب، ديگر کلاڙي برادر سيد محي الدين صاحب جوڪاڪو عبدالرحمان وغيره بمقابلہ ينگ مين ڪرڪيٽ ڪلب ولوڪل ملازم ديگر مسلم هندو احباب. مقابلو دلچسپ رهيو. جيت نيو نوائط ڪرڪيٽ ڪلب جي ٿي.

١٤ فيبروري. فاروقي ڪرڪيٽ ٽيم بمقابلہ شاهين ڪرڪيٽ ٽيم مرڊيشور - مقابلو ٽف ٿيو. شاهين ٽيم جي شاندار فيلڊنگ سامهون فاروقي فورڊ بڙي سگهي نه.

١٥ فيبروري. نيو نوائط بمقابلہ شيرالي ڪرڪيٽ ٽيم - قابلِ ديد مقابلو. جيت نيو نوائط جي ٿي.

وقار اسلاميه مبارڪ

انجمن اسلاميه اينگلو اردو هائي اسڪول ڀٽڪل جو مايه ناز خطاب "وقار اسلاميه" حاصل ڪيو اپني عزيز ڪاڏلي عبدالحسيب بن محمد سعيد صاحب کي پرخلوص دلي مباڪباد پيش ڪريان ٿو. مذڪوره خطاب جو مستحق ڪرڻ ۾ مرحوم عثمان ماسٽر جي هدايت ونصيحت شامل آهن.

الله پاڪ تنهنجي هر شعبۂ حيات ۾ پر بهار ۽ پروقار ڪاميابي عطا ڪري - آمين

شريڪِ مسرت خليفه عبدالقادر برادران واهليان

عظيم باڪسر محمد علي جي هار

گذريل هفته عالمي هيوي ويٽ چيمپئن محمد علي اپني پاسون ١٢ ورسا ننڍي ليون اسپنڪس سان مقابلي ۾ پوائنٽس اوپر هارجي ويو. محمد علي هن سال ۽ ٥ مقابلي ۾ صرف ٽي مرتبه شڪست ڪئي ٿيو. مگر تيگي زانا سان ڪون دوبارو مقابلو ڪري ان جو عالمي هيوي ويٽ جو اعزاز برقرار رکڻ جو هو. هيءَ مرتبو ڪون محمد علي اکاڙي ٽيڪون باهر ليڪ برابر اپني دوباره ليون اسپنڪس سان مقابلو ڪرڻ ۽ خطاب حاصل ڪرڻ جو اعلان ڪرڻ واٺو.

عرفان جو دروازه
نقشِ نوائط دازا

ميري روداد محبت په نگاهِ تنقيد
نهيں ميرا نام دکس کس کي نظر سے گذرے
(سيماب)

بزمِ نوائط

اردو کی تعزیت

ظفر معلم

"خليفہ مرحوم پر تعزيتي کلام شاعري سے کوسوں دور ہے - بہت زيادہ اصلاح طلب تعزيت ہے اور اگر اسي معيار کا کلام چھپتا رہے تو کسی دن اردو کی تعزيت کرنی پڑے گی - پہلا مصرعہ ہي وزن سے خارج ہے - محتشم، بزبانِ نوائط استعمال ہوا ہے کيوں کہ اردو ميں محتشم مستعمل ہے - کيران اور کوليبرپ طرح دبے گئے ہيں - زيرِ لب نشاشت اور مالکِ بزم کو ليبرپ کی تراکيب کے قطعِ نظر فکر کی تذکير پر غضب ہے - براه کرم بيچاری اردو پر رحم فرمائیں۔" .... تعزيتي نظم پر آپ کا ماتم بجا ہے - يہ نظم درحقيقت "امرارِ شاہي" کی وجہ سے چھپ گئی - عظمتِ خليفہ مرحوم يا جلالِ شاہي نے ہميں مرعوب نہيں کيا - بہرحال سقلانہ نکات وہدايات کے ليے ہم ممنون ومشکور ہيں اور اميد کرتے ہيں کہ آپ استادانہ تحقيقات سے بيچاری اردو کو نوازتے رہيں گے - (مدير)

ڪيرالا - دوبئي هوائي سروس جو افتتاح

ترويندرم - ٣١ جنوري. ڪيرالا جي تاريخ ۾ سنهري حرفن سان لکڻ جوڳو هڪ يادگار ڏينهن. هڪ ديرينه خواب جي تعبير ڪيرالا ٽيڪون دوبئي براه راست هوائي رستي جو افتتاح ٿيو - ايئر انڊيا بوئنگ ٧٠٧ - ٤٢٠ ذو ميرا وقتار هلي اڏام ڪئي. هزارها سائين هزار ڪيرالا جي ماڻهن کي ڪيرالا ٽيڪون گلف وڃڻ جو براه راست موقعو نصيب ٿيو - انشاءالله هي صورت باهر وڃڻ جي تعداد ڊبل ٿي ويندي توقع آهي. في الحال ايئر انڊيا معرفت هفتي وار ٢٥ اڏامون گلف ۾ آهن - ڪيرالا ٽيڪون ملازمت سبب هنرمند ديگر بيڪار ماڻهن ملازمت سبب باهر ممالڪ ۽ وٺات - هيءَ علاوه بي شمار اشيا برآمد ٿيندي.

رپورٽ: خليفه عبدالقادر پاشاه تنجري

دوبئي ۾ ايڪسپو نمائش

هي درسا بين الاقوامي نمائش ايڪسپو 77 يونائيٽڊ عرب اميريٽس جي شارجه علائقي منعقد ٿيو. شارجه جو شيخ سلطان بن محمد القاسمي مورخه ٦ نومبر نمائش جو افتتاح ڪرڻ هو تو - هيءَ متعدد ملڪن جي مشهور ڪمپنيون حصو گهڻون اپني پيداوار جي نمائش ڪرڻ هوتي. اليڪٽرونڪ جي نازڪ نازڪ دهڪلي آلات ٽڪوڻه ڏڏلي وڏلي ڀڏاري مشينون سر پيش ڪرڻ لڳي هوتي. خصوصاً جاپان جي مختلف ڪمپنيان جي ڪارون بي شمار هوتي. گلف ۾ منعقد ٿي بهترين نمائشان ۾ هي شمار ڪرڻ.

لندن ۾ مخلوط تعليم جي مخالفت

لندن شهرات ڏهه لاکه مسلم آبادي ۾ ديني شعور ۽ مذهبي خيالات ڌهرو تلي مسلمان ڪافي تعداد ۾ آهن. تنهنڪري مسلمان ابولي اني امولي ڇوڪرين جي مشترڪ تعليم جي انتهائي خراب اثرات پلوءَ مسلمان ابولي جدا اچو هڪ الڳ اسڪول قائم ڪرڻ جي ڪوشش شروع ڪرڻ وارا آهن - لندن جي نام نهاد مهذب زندگي اني مخلوط تعليم باعث جنسي بي راه روي سبب تنهنڪري مسلمان پريشان وائيت. اسلي غليظ معاشره اني جنس زده سماج پاسون مسلمان ابولي ڇوڪرو الڳ دور ڌهرو نجا سبب لندن ۾ هڪ الڳ اسڪول قائم ڪرڻ تنهنڪاڪ سيڪنڊري تعليم جي سهولت فراهم ڪرڻ جا سبب مسلم آرگنائزيشن يونين جي جنرل سيڪريٽري ڊاڪٽر عزيز پاشا اپنو خيال ظاهر ڪرڻ وائيت. ڊاڪٽر صاحب سانگون وائيت ڪه هي سلسلات برڊفورڊ ۾ هڪ ڪانفرنس زاون هي تجويز فوري طور عملات هاڙون برطانوي محڪمہ تعليم جي ذمه داران سان رابطه دهرون تنهنجي مدد حاصل ڪرڻ جي منظور زائون آهي. مذڪورين مزيد سانگلي ڪه عيسائي اني يهودي اپلي الڳ مدرسه قائم ڪرڻ وائيت مسلمان ڪون اپلا هڪ الڳ مدرسه قائم ڪرڻ مسلمان ابولي ڇوڪرا انگ جديد تعليم جي ساته ساته ديني تعليم ڏيڻ جي ضروري آهي.

مسلمان ابولي ڇوڪروانجو الڳ اسڪول قائم ڪرڻ جا سبب برطانوي حڪومت جي اجازت حاصل ڪرڻ جي ذرا مشڪل آهي سبب ڪه برطانيه جي مقامي ماڻهين ابولي اني امولي ڇوڪرانجي الڳ اسڪول دهرو نجي ضروري وکهي ناهي مگر اسلامي شريعت مخلوط تعليم جي حق ۾ ناهي. ابولي اني اميولي ڇوڪرين آزادانه طور رلي ملي رهڻ لان گمراه زاونجو زبردست خطره رهيا تا ان علاوه الشي زاتا.

(بشڪريه هفته وار بلٽز - ٢٥ فيبروري ١٩٧٨)

فرد قائم ربطِ ملت سے ہے تنہا کچھ نہيں
موج ہے دريا ميں اور بيرونِ دريا کچھ نہيں

جامعہ اسلامیہ بھٹکل

اولوالعزمان دانش مند جب کرنے پر آتے ہیں
سمندر پاٹتے ہیں کوہ سے دریا بہا تے ہیں

حضرات!

بھٹکل کی زمین بڑی خوش نصیب ہے کہ یہاں علم دین کی روشنی کا مینار قائم ہے علم کے اس روشن مینار سے فائدہ اٹھانے والے طلبہ بڑے خوش قسمت ہیں کہ وہ علوم نبوت سے مستفیض ہو رہے ہیں کہ ان کے قلم سے لکھی جانے والی روشنائی کا ایک قطرہ شہیدوں کے خون سے افضل ہے۔ روشنی کا یہ مینار جس کی پاسبانی ہمارے ہاتھوں میں ہے آج اپنی زندگی کی پندرھویں منزل میں داخل ہو چکا ہے اس کی افادیت بتدریج بڑھتی جا رہی ہے۔ جامعہ آباد میں منتقلی کے بعد اس کی ترقی فزوں سے فزوں تر ہے۔ جامعہ کے قیام میں بزرگوں کی دعائیں، دردمندوں کا درد اور مخلصین کا اخلاص شامل ہے اس کا نتیجہ ہے کہ اس ظلمت والحاد کے دور میں بھی جامعہ اپنی منزل کی طرف گامزن ہے لیکن اس سب کے باوجود عمر بڑھتی ہے تو مصارف میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔ مرافقِ حیات کی فہرست بھی ایک گو نہ طویل ہو جاتی ہے خدا کا شکر ہے کہ آج جامعہ اسلامیہ میں شمع علم کے پروانوں کا اژدھام ہے طلبہ کی مجموعی تعداد پونے چار سو ۳۷۵ ہے جس میں ۹۶ طلبہ علوم عالیہ کی تحصیل میں مصروف ہیں جن کے قیام وطعام کا واحد ذمہ دار آپ کا محبوب اور دلنشین ادارہ ہے۔ مدرسہ کے عملے کی تعداد تقریباً ۲۴ ہے اس طرح طلبہ اور مدرسہ کے عملے پر صرف کی جانے والی رقم ایک محتاط اندازہ سے تقریباً ڈیڑھ لاکھ ہے یہ کثیر و خطیر رقم کیلئے ظاہر ہے کوئی فنڈ نہیں بلکہ صرف مخلصین کا اخلاص وتعاون اور کوشش کرنے والوں کی سعی پیہم کا ہی مرہونِ منت ہے۔ ہمارے سامنے بہت سے کام ہیں۔ طلبہ کی بڑھتی ہوئی تعداد کے پیشِ نظر دار الاقامہ کی تعمیر ازحد ضروری ہے جگہ ناکافی ہونے کی وجہ سے مسجد اور درسگاہوں میں طلبہ کو رہنا پڑتا ہے۔ دار الاقامہ کا غربی حصہ تقریباً مکمل ہے لیکن فرش اور پلاسٹر کے بغیر رہائش دشوار ہے اگر اس طرف فوری توجہ دی جائے تو ایک حد تک مہمانانِ رسول کی رہائشی دقتوں کو دور کیا جا سکتا ہے

ساتھ ہی ساتھ درس گاہیں بالکل نامکمل ہیں ابھی تک صرف چار کمرے بنے ہیں چار کمرے اور طے شدہ نقشہ کے موافق ایک بڑے ہال کی تعمیر باقی ہے۔ اس تعمیر پر ایک خطیر رقم صرف ہوگی۔ آج جامعہ اسلامیہ پورے طور سے تعمیری مرحلے میں ہے اور اس کے نامکمل در و دیوار قوم کو دعوتِ توجہ دے رہے ہیں اور دردمندانہ اپیل کر رہے ہیں۔ کون ہے جو اس کی طرف مساعدت کا ہاتھ بڑھائے؟ کون ہے جو اس کی فغاں مسلسل پر لبیک کہے اور اس کی دردِ ناصبور کیلئے مرہم بن جائے! یہ ایک وقت کی اہم پکار ہے۔ یہ اسلام کی طرف سے عائد شدہ فریضہ ہے کہ ہم اپنے بزرگوں کے تعلیمی ورثہ کو سنبھالیں۔ اس کی حفاظت کیلئے میدان میں آئیں اور اپنا تن من دھن لگائیں تاکہ دوسری قومیں بھی گواہی دیں کہ ہم اپنے اسلاف کے صحیح جانشیں ہیں۔ یہ دینی درس گاہ پوری قوم کیلئے حسناتِ جاریہ ہے اپنے اپنے دلوں کو ٹٹول کر دیکھئے کہ آپ نے علوم نبوت کے اس چراغ میں کتنا تیل ڈالا ہے۔ آئیے آگے بڑھ کر اس کی در و دیوار کو سہارا دیں تاکہ خدا کے دین کو زندہ رکھنے کی کوشش کرنے والوں کی فہرست میں آپ کا نام بھی درج ہو جائے۔

کھیتوں کو دے لو پانی اب بہہ رہی ہے گنگا　　کچھ کر لو نوجوانو اٹھتی جوانیاں ہیں

جامعہ اسلامیہ بھٹکل اللہ کے دین کو سرسبز و شاداب رکھنے کی کوشش کر رہا ہے۔ قوم کے ہر فرد سے ہماری اپیل ہے کہ اپنی ذمہ داری کا احساس کریں اور اس ادارے کی بھرپور مدد کریں تاکہ قوم کے نونہال علوم نبوت سے بہرہ ور ہوں

ناظم جامعہ

پردہ دار بے حیائی

قمر

اک مبلّغ مل گیا بے پردگی کے واسطے
پردہ دارِ بے حیائی قوم میں پیدا ہوا
دیکھئے گاتا ہے کب اُمّ الخبائث کے یہ گن
مل رہی ہے بندگانِ نفس کی دل سے دعا

بات کرنے کا سلیقہ نہیں نادانوں کو
نازہے طاقتِ گفتار پہ انسانوں کو
(اقبال)

دیدارِ نورالہدیٰ ﷺ

خلیفہ مصطفےٰ تابشؔ

یہ احسان مجھ پر بڑا ہے خدا کا　　کہ عاشق بنایا مجھے مصطفےٰ ﷺ کا
یہی ہے تمنا یہی آرزو ہے　　کہ ہو جائے دیدار نورالہدیٰ ﷺ کا
میرا قلبِ مضطر یہی کہہ رہا ہے　　کہ تھاموں میں دامن شہِ دوسرا ﷺ کا
بناؤں میں پلکوں کو جاروب در کی　　ازل سے یہی مدعا ہے گدا کا
اسی کو دو عالم میں عزت ملے گی　　جو تھامے گا دامن شہِ انبیاء ﷺ کا
سعادت کوئی اس سے بڑھکر نہیں ہے　　ہوا ہوں میں شیدا رسولِ خدا ﷺ کا
بصد شوق سرمہ سمجھ کے لگاؤں　　جو پاؤں کہیں میں نشاں خاکِ پا کا

فضائے چمن کیا معطر ہے تابشؔ
مدینے سے آیا ہے جھونکا ہوا کا

جامعہ آباد میں صبح کا منظر

فطرت بھٹکلی

پھر اذانِ صبح سے ٹوٹا جمودِ کوہسار
حمد کے نغمات سے گونجی فضائے نور بار
سبزہ و گل جھومتے ہیں بادِ نکہت بار سے
زمزمے پیدا ہیں اوراقِ گل و اشجار سے
سرد جھونکے بادِ عنبر بیز کے کیا خوب ہیں
یہ مجھے محبوب ہیں مطلوب ہیں مرغوب ہیں
غنچۂ دل کی شمیمِ گل سے بود و ہست ہے
تیرہ بن کر یہ مرے احساس میں پیوست ہے
طائرانِ صبح کے نغمات کا شائق ہوں میں
مطربِ فطرت کی اِس سوغات کا شائق ہوں میں
صبحِ نو سے زندگی کی لہر ہے جذبات میں
سوز و کیف و نور کا عالم ہے محسوسات میں
آفتابِ صبح کی وہ اوّلین کرنوں کا جال
ہر کرن مجھ کو نظر آئی عروسِ خوش جمال
جوئبارِ نور جاری ہے در و دیوار سے
ہے زمیں انجم کدہ خورشیدِ گوہر بار سے
صبح کا سینہ اُجالا ہے یا چاندی کا ورق
پہنے ہوں سونے کے کنگن جیسے لیلائے عشق
صبح کا عالم ہے فطرت، جنتِ رضواں مجھے
جامعہ آباد ہے مخمخانۂ عرفاں مجھے

REGD. NO. M. H. BY SOUTH 590/

NAQSH-E-NAWAYATH

FORTNIGHTLY

FATIMA MANZIL
OPP. SABU SIDDIK
MUSAFIR KHANA
BOMBAY-400 001

دل و نگاہ مسلماں نہیں تو کچھ بھی نہیں

قاضی عبدالصمد ندوی۔ نوائط کالونی بھٹکل

ایک موروثی تسلسل چلا آرہا ہے۔ دین و اسلام کی وراثت، عقیدہ و ایمان کی وراثت، والد صاحب مسلمان ہیں۔ دادا مسلمان تھے۔ پردادا مسلمان تھے۔ آباؤ اجداد میں زید عمر و بکر گذرے ہیں اور اپنا نام بھی عبدالرحمٰن ہے۔ لہٰذا ہم مسلمان ہیں ــــ اس سے آگے کچھ نہیں ــــ

جوا، ہم کلمیں، شب ہائے رنگیں کی رنگینیں، رقص و سرور کی محفلوں، شراب و کباب کی مجلسوں کی گرمی اپنی ذات گرامی سے ہے۔ دھوکا فریب، بے عہدی، حسد، دل آزاری، بدگمانی، حرص، غیبت، چغلی، بدگوئی، فحش کلامی، غرور، ریاکاری جیسے تمام الفاظ کی جیتی جاگتی تصویر ہم ہیں۔ گناہوں کی فہرست میں وہ کونسا گناہ ہے جس میں آج کا مسلمان سطرِ اول پر نظر نہیں آتا۔ نہ نماز سے مطلب نہ روزے سے، نہ سنن و مستحبات کی پرواہ اور نہ دینی امور سے دلچسپی بلکہ ایک طرح سے ان اعمال کا عامل اپنی ماڈرن زبان میں دقیانوس کہلاتا ہے اور بے عقل جاہل جیسے خطابات کا مستحق، بے عقلی نہیں تو اور کیا ہے؟ ــــ یہاں ہر وقت ٹھاٹھ ہیں روپیہ آرہا ہے۔ گڈیاں جم رہی ہیں۔ بیلنس بڑھ رہا ہے تجارت کا بازار گرم ہے۔ دعوتیں ہو رہی ہیں محفلیں جم رہی ہیں جام چھلک رہے ہیں، حسن تھرک رہا ہے ــــ دینی تہذیب فی امان اللہ ــــ اب چلن ہے بازار میں نئی تہذیب کے سکوں کا ــــ مردوں نے خودداری و حمیت کو سوختہ سامان سمجھ لیا اور عورت نے چادرِ حیا اتار پھینکی۔ اب تک دنیا کے اسلام نے حسن کا سب سے بڑا زیور شرم و حیا، تمکین و حجاب کم سخنی، بے زبانی اور نگاہِ شرمگیں کو سمجھا تھا۔ لیکن اب ڈھنگ نرالے ہیں۔ اس کی جگہ آپ کو نظر آئے گا کہ حسن خود محوِ نظارہ ہے۔ تماشا بھی اور تماشابین بھی۔ نگاہیں اٹھی ہوئی ہیں۔ آنکھیں چڑھی ہوئی ہیں وہ عورت ہی کیا جس کے حسن گفتار، حسن رفتار، زیب و زینت، خوش لباسی اور خوش ادائی سے دوسرے محظوظ نہ ہوسکیں۔

ایسے رنگین و دلفریب ماحول میں کوئی عقل و خرد کا مارا، دنیا اور دنیا کی رعنائیوں، دلکشیوں سے کنارہ کش ہوکر اللہ اللہ کرتا ہے تو سوا کے اس بے چارے کی عقل پر دنیا ماتم کرنے کے اور کیا کرسکتی ہے!

. . . . ــــ یہ ہے سوچنے کا انداز، یہ ہے عقل و عمل کا معیار، یہ ہے بھلے برے کا پیمانہ، اسی پیمانے سے آج کا مسلمان اپنے آپ کو ناپتا ہے۔ مسجد میں مؤذن حی علی الفلاح کی پکار کرتا ہے کہ اے غافل انسان اٹھ کر کامیابی وہ نہیں جو تو سمجھ رہا ہے بلکہ تیری کامیابی تو نماز ہے، دین ہے لیکن افسوس اس بے چارے کے پاس فی الوقت اتنی فرصت نہیں کہ وہ اس بات کی طرف دھیان دے سکے، کیونکہ یہ صرف زبانی کلمہ گو ہے۔ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه کے حقیقی معنی سے بے بہرہ۔ وہ کلمہ کی تہہ کا ادراک ہنوز نہیں کرسکا ہے۔

مسلمان اور مومن شخص وہی ہے جس کی زندگی مکمل اس کلمے کی چلتی پھرتی تصویر ہو ــــ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰه ایک نظامِ زندگی ہے اس میں پورے مسلم معاشرے کا عکس ہے اور یہی عقیدۂ اسلام کا پہلا اور اہم ستون ہے۔ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ اَمَرَ اَلَّا تَعْبُدُوْۤا اِلَّاۤ اِيَّاهُ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ، ایک اللہ کی بندگی اور اسی کے احکامات کی تابعداری ــــ جب تک یہ تصور نہیں پایا جاتا کوئی زندگی اسلامی زندگی نہیں بن سکتی۔

عبادت و پرستش صرف سجدہ اور رکوع کا نام نہیں بلکہ حق و ناحق کی تمیز کے بغیر کسی بھی طاقت یا سطوت کے آگے سرِ تسلیم خم کرنا بھی ایک طرح کی پرستش ہے لہٰذا جب ہم نے خدا کی پرستش کا اقرار کیا اور اس کے علاوہ کی پرستش سے انکار کیا تو معلوم ہوا دنیا کی کوئی طاقت کوئی رتبہ حق کی راہ میں مسلمان کی نظر میں کوئی وقعت نہیں رکھتا، یہیں سے نفس پرستی، جاہ پرستی، دولت پرستی اور اس طرح کی ہر پرستش کا انکار لازمی طور پر آتا ہے ؎

وہ ایک سجدہ جسے تو گراں سمجھتا ہے
ہزار سجدوں سے دیتا ہے آدمی کو نجات

اسلام جس بنیاد پر قلب و ضمیر اور عملی زندگی میں اپنے عقائد کی عمارت کھڑی کرتا ہے وہ خالص خدائی بندگی ہے اور اسی بندگی کی عملی شکل کا نام لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه، یہی وجہ ہے کہ حدیث شریف میں کہا گیا ہے کہ ــــ مَنْ قَالَ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ یہاں پر زبانی دعویٰ مقصود نہیں، زبانی ایمان مراد نہیں ہے بلکہ یہاں ایک ایسا لائحہ عمل مقصود ہے جو زبان و کردار میں ہم آہنگی و توافق پیدا کرسکے۔ اسلام کی صحیح تصویر اس وقت تک نہیں بن سکتی جب تک عبودیتِ الٰہی میں کامل اخلاص نہ پیدا ہو ــــ اور عبودیتِ الٰہی صرف اسوۂ رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے بتائے ہوئے طریقوں کی روشنی ہی سے ہوسکتی ہے۔

زبانی اقرار کے ساتھ ساتھ قلب و نظر فکر و عمل میں وہ زندگی پیدا کیجئے جو لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه کے متقاضی ہے اسی طرح انسانیت کیلئے فلاح کی راہیں کھل سکتی ہیں اور وہ صحیح راہ پر لگ سکتی ہیں ورنہ صرف زبانی دعوؤں سے اسلام کی روح پیدا ہوسکتی ہے اور نہ اسلام کے مقصد کی تکمیل ہوسکتی ہے۔

زباں سے کہہ بھی دیا لا الٰہ تو کیا حاصل
دل و نگاہ مسلماں نہیں تو کچھ بھی نہیں

امام حرم کی ندوہ میں آمد

محمد اقبال برماور بھٹکلی
متعلم دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ

ندوہ کی یہ خوش بختی ہے کہ ملت اسلامیہ کی نامدار شخصیتیں اپنے مبارک قدموں سے اسے نوازتی رہی ہیں۔ ندوہ کی چہاردیواری میں ایک اور پرمسرت تقریب کی خبر سن کر اہل ندوہ خوشی سے جھوم اٹھے۔

۳ فروری ۱۹۷۸ء بروز جمعہ اپنی لازوال نعمتوں کے ساتھ ایک اور نعمت لے آیا۔ وہ تھی دارالعلوم ندوۃ العلماء میں امام حرم، پاسبانِ حرم کی تشریف آوری ہے۔

آپ کا اسم گرامی عبدالعزیز ابن عبداللہ آل الشیخ ہے۔ خاندان آل شیخ پشتہا پشت سے حرمین شریفین کی خدمت انجام دیتا آرہا ہے، ان کی پربہار آمد پر اہل ندوہ جتنا بھی ناز کریں کم ہے۔

ندوہ کا تعلق آپ کے ساتھ کئی رشتوں سے وابستہ ہے، ایک تو یہ کہ ندوہ قلب و نظر کی جامعیت، وسائل و مقاصد کا ہم آہنگی اصول پر ہموار اور انسانی تجربات سے استفادہ کی صلاحیت پر قائم کیا گیا ہے، دوسرے یہ کہ اس نے دینی علوم کے ساتھ اپنی توجہ عربی زبان و ادب پر خصوصیت سے مرکوز رکھی ہے۔

حضرت امام کے ساتھ جناب سعید جندول (نائب وزیر تعلیم حکومت سعودیہ) اور مسلم نوجوانوں کی عالمی تنظیم کے جوائنٹ سکریٹری جناب ڈاکٹر احمد ترکی بھی ہم سفر تھے۔

معزز مہمانوں کا پروگرام گیارہ بجے صبح، ندوہ کی پرکیف فضائی چہاردیواری میں شروع ہونے والا تھا، وقت مقررہ کا لوگ بڑی بےچینی سے انتظار کر رہے تھے، ٹھیک گیارہ بجے مہمانانِ کرام تشریف لائے، بزم کا آغاز جناب قاری ... صاحب ندوی کی ولولہ انگیز تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ اب امام صاحب کی تقریر کیلئے تمام لوگ بےچین ہو رہے تھے خیر ہوئی، امام صاحب نے نپے تلے دل میں اتر جانے والے لہجے میں مجمع کو خطاب کیا اور تمام مسلمانوں سے استدعا کی کہ تمام اختلافات چھوڑ کر ملت واحدہ قائم ہو جاؤ اور اس روحانیت میں جو خلا، اور عقیدے میں جو کھوکھلا پن پیدا ہو گیا ہے اُسے دور کرو، پھر میدان تمہارے ہاتھ ہے، اس کے بعد جناب سعید جندول اور ڈاکٹر احمد ترکی نے اپنے افکار و خیالات سے نوازا۔ پھر حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندوی مد ظلہ العالی نے پرجوش انداز میں عوام کو خطاب کیا جس سے لوگوں کے دل متاثر ہوئے۔

جمعہ کی اذان کا وقت آپہنچا۔ اذان ہوئی، ندوہ کے وسیع و کشادہ میدان سے گذر کر عام سڑکوں پر بھی امام حرم کے پیچھے نماز کی ادائیگی کے شوق میں صفیں بچھانے میں لوگ مستغرق تھے، اور وارفتگی کے عالم میں اللہ اللہ کی صدائیں بلند ہوئیں۔ کارکنانِ ندوہ تھوڑی دیر کیلئے سراسیمہ ہو گئے اور مجمع پر قابو پانا محال سا ہونے لگا۔ مجمع کی مجموعی تعداد اخبارات نے تقریباً پانچ لاکھ بتائی ہے لیکن عزیزانِ ندوہ کی انتظامی صلاحیت اور نرم گفتاری سے الحمدللہ بہت جلد کنٹرول کیا گیا۔

شام کے ساڑھے پانچ بجے حضرت محل پارک میں مہمانانِ کرام کا پروگرام رکھا گیا، بعد نماز مغرب امام محترم مع رفقائے کرام کے اس تاریخی پارک میں تشریف لائے، اہل لکھنؤ نے معزز مہمانوں کا پرتپاک خیر مقدم کیا، ہر طرف سے نعرۂ تکبیر اور اردو، عربی، انگریزی تینوں زبانوں میں معزز مہمانوں کو خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ پھر معزز ضیوف نے خواہش کی کہ کچھ اپنے الفاظ حسنہ سے مستفید فرمائیں۔

سب سے پہلے نائب وزیر تعلیم جناب سعید جندول نے عربی میں ایک مختصر تقریر کی جس کا ترجمہ ندوہ کے لائق و ہونہار فرزند جناب مولانا فاروق صاحب بھٹکلی نے کیا پھر نوجوانوں کے دلوں کو جناب ڈاکٹر احمد توتونجی نے اپنے زورِ بیان سے گرمایا۔ اس کے بعد امام حرم کی نے بہت ہی جامع تقریر کی، اور مسلمانوں کی تنزلی کے اسباب کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ الحفاظ سب سے بڑا سبب مسلمانوں کا انتشار و اختلاف ہے اگر اس کو دور کرکے عالم میں بھی تمام مسلمان ایک پلیٹ فارم پر جمع ہو جائیں تو پھر بھی نئے سالِ مرادپر لگ سکتی ہے اس کے بعد مفکر اسلام حضرت مولانا سید ابوالحسن علی حسن ندوی نے ایک مبسوط تقریر کی، اور انھوں نے تاریخ کی روشنی میں بتایا کہ جیسے اسلام کا ماضی تابناک رہا ہے ایسے ہی اسلام کا مستقبل بھی تابناک و درخشاں ہے اور پرزور انداز میں کہا کہ ابھی بھی مسلمانوں میں مایوس نہیں ہیں اور آپ کا اتنی کثیر تعداد میں ان تین آدمیوں کیلئے جو آپ کو نہ مال و زر دینے کیلئے آئے ہیں نہ حکومت بخشنے کیلئے، نہ سیاسی اقتدار کرانے کیلئے آئے ہیں نہ پیٹرول کا ذخیرہ دینے کیلئے اور نہ آپ کا ان سے کوئی قریبی رشتہ ہے نہ کوئی ارتباط و تعلق، ایئرپورٹ پر استقبال کیلئے جانا اور ندوہ کی چہاردیواری میں جمع ہونا اور اس پارک میں اکٹھا ہونا اس امر کی شہادت دیتا ہے کہ ابھی حرارت باقی ہے جذبہ ایمانی موجود ہے اور ایک رشتۂ روحانی ہے جو آپ کو یہاں کھینچ لایا ہے ان کے پاس وہی ایک پیغام ہے، وہی دعوت ہے جس کا تعلق نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی سے ہے اور وہی آپ کو سنانے کیلئے یہ حضرات تشریف لے آئے ہیں، ایک درد ہے جس کو سنانا ہے اور مجھے پورا یقین ہے کہ آپ بھی اس پیغام کو سمجھنے کیلئے اس دعوت کو سننے کیلئے اسی درد میں شریک ہونے کیلئے یہاں جمع ہوئے ہیں آپ اپنی پوشیدہ اور مخفی صلاحیتوں کا جائزہ لیں اور اس جذبہ کو تلاش کریں جو آپ کو یہاں کھینچ لایا ہے اور پھر اس پر عمل پیرا ہونے کی کوشش کریں، دارین کی فلاح و بہبودی کا راز اسی میں مضمر ہے، اس کے بعد یہ مبارک مجلس ختم ہو گئی، خدا کرے ایسے مواقع بار بار نصیب ہوں، اور پھر اگلے روز سنیچر کی علی الصبح معزز ضیوف شہر لکھنؤ سے روانہ ہو گئے۔

یاد آتی ہے

گذشتہ شمارہ میں نیتر، اعجاز و تبسم کے سلسلے میں جو تعزیتی نوٹ لکھا گیا تھا اس میں پاکستانی افسانہ نگار و صحافی ابراہیم جلیس کے بجائے سعادت حسن منٹو کا نام لکھا گیا ہے۔ قارئین تصحیح فرمالیں۔
(ادارہ)

آزادیٔ رائے

"مسلمانوں کا ایک بہت بڑا جوہر جس نے کسی غلط چیز کو عام طور پر مسلمانوں پر مسلط ہونے سے روکا اور قیادت کی کسی کمزوری سے یا شخصی رائے اور فیصلہ کی غلطی کی وجہ سے ان کو ہلاک ہونے سے محفوظ رکھا، وہ ان کی آزادیٔ رائے اور آزادیٔ ضمیر کا جوہر یا غلط چیز سے انکار کردینے کی طاقت اور شریعت کا یہ زریں اصول تھا کہ خدا کی نافرمانی میں کسی مخلوق کی اطاعت صحیح نہیں۔"
(مولانا علی میاں مد ظلہ العالی)

ہم نشیمن کو کبھی روئیں تو خطا ہوتی ہے
پھونک ڈالیں وہ چمن ابھی تو ہنر کرتے ہیں
(اقبال سہیل)

یکجہتی چو علمبردار — الیجو قومی اخبار

نقش نوائط

پندرہ روزہ — بمبئی

جلد ۲ - مورخہ ۱۶ر مارچ ۱۹۷۸ء مطابق ۶ ربیع الآخر ۱۳۹۸ھ - 50 PAISE - شمارہ ۲۲

یحیٰی صاحبا چے ہاتھات مالیات کرناٹک محفوظ

یحیٰی چو ریکارڈ ہر تیار برین صاف رہا لاک نوی وزارت بھتر شری دیوراج ارس محترم یحیٰی صاحبانک کرناٹک چے خزانہ چو انچارج کرون واٹیت۔ مورخہ ۸ر مارچ یحیٰی صاحب دزارت یوز ہوتے۔ مورخہ ۱۳ر مارچ مذکورانک وزیر مالیات (FINANCE MINISTER) مقرر کرون گھیلو اعلان زاؤن ہوتو۔ وزیر اعلیٰ شری دیوراج ارس عام انتظام، آبپاشی اندی انی بجلی چے علاوہ داخلہ (HOME) چو اہم شعبہ لیلے ہاتھات دھرون واٹیت۔ صوبائی وزارت بھتر عام طور وزارت اعلیٰ انگ داخلہ چو قلمدان نمبر دون او پرانی مالیات چو نمبر اوپر رہا۔ ایسان وزیر اعلیٰ خود لیلے ہاتھات داخلہ ٹھیو نچان کرناٹک وزارت بھتر صاحبا چو درجہ وزیر اعلیٰ انگ دوسرے نمبر اوپر لشے۔ ہو اعزاز نوائط بھاوڈانک کاروار علاقہ، کرناٹک چے مسلماناک انی عموماً اندرا گاندھی چی حمایت کرتلانک ایک نہایت قابل فخر بات۔

کرناٹک چو خزانہ نوائط بھاوڈاں سبب کائیں نوی چیز نوہیں۔ چندور سا فوٹے بی۔ ڈی جیتی انت بھتر وڑلے وڑلے نامور لیڈرانچے درمنے اپچے محبوب رہنما جناب حاجی۔ ایچ۔ ... الدین صاحب نائب وزیر مالیات ہوتے۔

محترم ایس ایم یحیٰی صاحب گذشتہ وزارت بھتر یونیورسٹی تعلیم، لیبر، اوقاف، ٹورزم انی چے شعبہ جات مختلف وقتار نہایت خوش اسلوبی سرن سنبھالو جان ایاں شری ارس، جو اہم ترین محکمہ مذکورا پچے ہاتھات سونپلے زاؤن رہا۔



آندھرا بھتر وزارت داخلہ ایک مسلمانا ہاتھات

آندھرا کانگریس چی وسعت قلبی انی غیر جانبداری چی بہترین مثال آندھرا بھتر پیش زاؤنے ... رچے عہدہ ٹکون استعفیٰ دیؤن نہایت خلوص سرن اندرا گاندھی چو ساتھ ... راپچے نوے ذہین و فہیم وزیر اعلیٰ ڈاکٹر ... ریڈی اپلی وزارت بھتر جناب محمد ہاشم وزیر داخلہ مقرر کرون تینچے ہاتھات پولس ... چی اہم ترین ذمہ داری سونپون واٹیت

گودھرا چو روح پرور منظر

پندرہ لاکھ افراد اوپر مشتمل ایمانی فضا بھتر ایک عالمگیر تبلیغی اجتماع

گودھرا۔ ۱۱، ۱۲، ۱۳ر مارچ ۷۸ء۔ سگلی دنیا بھتر شاید ہو پہلو عظیم الشان اجتماع رہائیت۔ بی بی سی لندن چے اعلان بموجب تقریباً ۱۲ لاکھ جو مجمع ہوتو۔ مگر عینی مشاہدہ مطابق اندازاً جملہ پندرہ لاکھ چو جم غفیر رہائیت۔ اتلی وڈلوانی کثیر تعداد فرزندان اسلام چو ہجوم رہاؤں چے باوجود ایک ناقابل بیان سکینت طاری ہوتی۔ انتظامات بلون حسن انتظامی لاگو ایون رہائیت۔

بھتر مسلماناچی انتظامی خوش اسلوبے چی بین دلیل دلکھو پڑتا۔ دنیا چے گوشہ گوشہ ٹکون یینے چے پروانے ایک کھلے میدانات، وڈلے وڈلے وسیع دو لعین متفرق خیمہ بھتر اسلامی اجتماعیت و اخوت چی یاد تازہ کرون ہوتے۔ زبانیں مختلف، ذہنیت مختلف، رہن سہن مختلف، پیشے مختلف۔ لیکن سلاتاں چو ایمان ایک ہوتو۔ دل ایک ہوتے۔ سلاتاں ولے خیمہ چی جوڑانی ایک ہزار دفتہ انی لبانی تقریباً ننات ہزار مٹ ہوتی۔ آمد جملہ اخراجات چو تخمینہ اندازاً ۹۵ لاکھ روپیہ چے

غیر ملکی احباب سبب تینچے مزاج مطابق علاحدہ انتظام، دیگر ہندوستانی مختلف ٹھاوا چے الگ الگ حصہ انی خیمہ بھتر خیمہ زن ہوتے۔ ہر طرف ذکر و فکر چی مجلسو تشکیل ہتسو ہوتی۔ دنیا چے مختلف ممالک چی ماتیں ایک ٹھاوار اتلی سکون انی اطمینانے سرن اللہ چو اٹھو کرتے تلّان ہو ہو منیٰ و عرفات چو نظارہ پیش نظر ایتا۔ رفع حاجت سبب انی دیگر بنیادی کھانا جو نا چی فہو لتو ایدی وڈلے مجمع سبب اتلی آسانیں فراہم کر دیات اللہ رب العزت چی مددکار فرما

رہا اسولے کو خلو انسانی طاقت نہیں۔ قسماچو اطمینان بخش انتظام بیگ دقت کرو چے محال اشبہ المنیٰ۔ اسرین کثیر تعداد مجمع چو سکون انی برادرانہ جانثاری و قربانی چو منظر ایک وڈلی حکومت کون پیش کرو کہ سکو چے ناہیں۔ ہو محض اللہ چو فضل انی کرم اشے کہ ہی وسیع و سیع پنڈالا بھتر امساک نمونہ سبب کون ایک لاس بلون ... چے از حد شکل ہوتے۔ ہی معطر فضا بھتر سالاں زیادہ پُر گداز منظر حضرت جی علامت ... رخصتی وقتار انی اجتماع چے آخری دنیا ... دعا ہوتی۔

(باقی نبرے صفحات)

... رشدہ گاویں بھاوڈے

... بعافیت بھٹکلے واپس

... ایکشن سلسلات، گرفتار زالے ۷ر ... ۷ر مارچ راتی اکرہ گھنٹاک بخیر و ... زنا ٹکون بھٹکلے واپس یون واٹیت

اللہ فرمونا

بے وقت افسوس پاسون ورا

میں قسم کھاتاں ہیں شہرا (مکہ) چی۔ (اے نبیؐ) تمکاک ہیں شہرات لڑائی حلال زاؤں وسوچے لشے۔ انی قسم لشے بابا چی انی چیڈواچی۔ بے شک امیں انساناک وڑلی مشقتے بتھر پیدا کیلانوں۔ کا انسان ہیں دلکھاکہ تیجر کونا چو زور چالوسکوچے ناہی انی تو بلتا کہ میں بے انتہا مال خرچ کیلو۔ کا تو گمان کرتا کہ تیکا کوئنوں پلے ناہیں۔ (سورہ البلد)

ہیں سورہ بتھر اللہ رب العزت انساناکے تجو سرکشی اوپر تیکاک متنبہ کرتا انی انساناک تیچی کمزوری داکھون دیتا۔ زاپناک تاکید دیوں چا سبب معزز شہر مکہ چی قسم سرین سورہ چو آغاز کیلو۔ انی سگلی ہی نوع انسانی چی قسم کھاؤن (بابا انی چیڈواں چی قسم بابا مراد حضرت آدم علیہ السلام انی چیڈوان تمام انسان مراد واشت) سانگتا کہ انسان تکلیفانچو انی مصیبتان چو مبتلا والٹے۔ کیتاؤں تیکا سکھ انی چین ناہیں۔ معاشی الجھنو، خاندانی الجھنو، بیماری، ناگہانی آفتو، رنج، غم، غرضیکہ طرح طرح چے افکار بتھر گھیرون والٹے۔ بیجی اسلی حالات رہاؤں چے باوجود ہیکا ہوش لے ناہیں۔ ہی بحالیتر ہر وقت اللہ بھوں رہاؤں پلے ہوتے۔ لیکن انسان وڑلو گھمنڈی انی تکبرو والٹے۔ اپلے عجز انی بے بسی طرف نگلہ وسے ناہی۔ انی اپلے انجام پاسون بے خبر والٹے۔ فوڈے ارشاد زاتا کا انسان ہیں دلکھون والٹے کہ تیجے اوپر کونا چی دسترس ناہیں، کوئنوں تیکا پوسلو ناہیں؟ کا تو اپلے من مانی کروں سکتا؟ نوہیں ہرگز نوہیں۔ تیجے اوپر ایک اسلی ذات والٹے کہ تیجے سامیں کونتی چیز کوں لکون ناہیں۔ اپلو مال (اگرچہ مال کوں تیجو نوہیں بلکہ سا ہو اللہ چو عطا کردہ مال) اللہ وایر خرچ کروچے بجائے اسلام چی مخالفت انی گناہ چے راستہ ور خرچ کرتا انی ستم بالائے ستم تیجے اوپر فخر کون کرتا کہ اپون بھلی وافر مال خرچ کیلو۔ کا اپلاک کوئنوں پلے ناہیں بلون دلکھتا؟ ایکو گناہ ہی کہ معاصی چی راہ اوپر خرچ کرتا۔ انی دوسرو گناہ تیجے ور باؤڈون زیادہ فخر انی تکبر کرتا۔ اللہ رب العزت ہیں سا ہو تیجے کرتوت پلیتا۔ تیکانی الحال ڈھیل دیوں گیتلو مطلب ہو نہیں کہ تیجی کرنی پاسون بے خبر والٹے۔ اچھے ساوج نکے کوئی خطے اعمال تو لیتا انی ایک دیس ساوچ اچھے سامیں اپلے تیاں شاید اچھے ڈملے اوشیت انی افسوس کرتیت کہ اے کاش امکا نیکی کرو چو انی ثواب کموں چو کیتلو موقع ہوتو۔ اچھے کرڈے مال متاع، عزت، شہرت علم و حکمت سلو چہ ہوتے لیکن امیں ہیں بجائے کہ آخرت سدھرونے لہو و لعب بتھر پڑلے انی آز اچو ہو کچھ مال اچھے سبب وبال جان ثابت زالو

بقیہ کالمو دیگر

نقش نوائط : نقوش کاروان

غور کروچی زاپنی

ظالم و مظلوم انی حق و باطل چے مابین کش مکش چی کائی ہر دور بتھر سانگون ایکون انی دوھروں دتا۔ عدل و انصاف چو نور بھلی مدت مستور رہاناہی۔ انی ظلم و ستم چو آندھار ہمیشہ قائم رھاناہی۔ فرعونی تکبر چو خاتمہ حضرت موسیٰ چے ھاتھین انی نمرودی فتنہ چو سد باب حضرت ابراہیمؑ چے ذریعان زالو ہوتو۔ شداد، ہامان انی سمرود محتاج کوں اپلے اپلے وقتا چے مغرور و سرکش افراد ہوتے۔ ظلم و تشدد چو دور دورہ عارضی رھاتا۔ انی کامیابی و سرخروئی ہمیشہ حق و انصاف حاصل کرتا۔ مرد مومن ظلم و ستم چے آندھرات گز مرٹتے رہاناہیں۔ بلکہ عدل و صداقت چو نور تلاش کرتے رہاتا۔ انی آخر کار شمع صداقت چے نوران تمام فضا منور زاتا۔

موجودہ دور واقعی ایک کٹھن انی صبر آزما دور لشے۔ ایک طرف یہی بھاؤ چی جیت چے باعث سماج بتھر اچو بھاؤ بڑھون لشے۔ دوسری طرف کینہ پرور انی زاؤنے صفت افراد چے تاؤ چے باعث معاشرہ بتھر کھچاؤ لشے۔ ہی کھیچاتانی امکاساتانک خصوصاً تجربہ کار و سنجیدہ مالنسانک دعوت فکر دیتا۔ زاؤن گیلے واقعات انی ممکنہ حادثات چے پیش نظر قابل غور زاپنی ہی اشے کہ جوش انی ہوش بتھر ربط کیشی قائم دھرونکاز۔ خوشگوار فضا قائم دھروں سبب کا تدبیرو اختیار کروکاز انی اپلی حفاظتے چو حق شرعی و قانونی حدود بتھر صحیح طور ار کیشی استعمال کرون دسوکانہ۔

انفرادی و اجتماعی مسائل صرف زاپنان انی جوشان حل زاناہی۔ زاپناسری عمل انی عمل چے ساتھ ہوش دیگر علم و حلم کوں ضروری لشے۔ اللہ چو فضل و کرم کہ یہی بھاؤ کامیاب زالے انی اللہ تینکاک دیگہ تینچے سری منسلک اسلی مالنسانک عزت و عظمت عطا کیلو۔ عزت و ذلت درحقیقت اللہ چے ہاتھات لشے۔ اللہ جے کونا عزت دیوہی چاہتا تیکاک کوئیتوں طاقت ذلیل کرو سکے ناہی۔ نزول رحمت انی تحصیل عظمت اوپر رات دیس شکر ادا کرو چے لازمی لشے۔ شکر چے طفیلان مصیبتو ٹلتا انی نعمتو بڑھتا۔ بہرحال اپلے قومی بھاؤ سی چی کامیابی اوپر جشن منون چو امکاک بجا طور ار حق اشے۔ مگر حق منوں سبب مومنانہ شان اختیار کرد چے طنی اشتعال پاسون ورو چے کوں فرض اشے۔

یہی بھاؤ صرف بھٹکل یا مرڈیشور چو یا مسلمانا چو بلون دلکھو چے انی تینچی ذاتیں صرف اپلو مفاد حاصل کرد چو عزم دہرول چے درست نہوئی۔ تیں تمام کرناٹک چے سمانئدے زاؤن وایت انی ہر گاواں چی بلکہ ہر قوما چی خدمت تینچے فرض اشے۔ اچھے کام کیلان تیں نکے' نا کلان ناکارہ بلون تصور کرو چے خود غرضی چی دلیل لشے۔ موجودہ فضا بتھر اجتماعی مسائل حل کرو سبب تینچی خدمات نیک نیتی سری حاصل کیلان تمام قوما چے انی گاواں چے جھگڑے ختم زاؤں سکتا۔

زاؤن گیلے اسرون آئندہ احتیاط کرو چے انی دوبارہ محبت و یکین چی فضا پیدا کرو چے کام بھلی اہم لشے۔ کھیلات ایک دوسرا سری ٹکروں چے فطری زاپنے۔ مگر کھیل ختم زالا مگ اسپورٹس مین چو جذبہ دہرونکاز۔ انی گلے ختم کرون گلے ملو چو حوصلہ رہاؤنکاز۔ دوسرا کلیتاؤں کمزور و لکھونہ چے انی ہار لا یا جیکلا سری انتقامی رویہ اختیار کرونہ چے۔ دوستی و دشمنی بتھر اعتدال انی ہر وقت اپلی حفاظتے چو خیال دھروں چے دراصل دانشمندی اشے۔

اللہ امکا اتحاد و اتفاق چی فضا پیدا کرو۔ انی امچی ساماں چی حفاظت کرو۔ آمین۔

(م س)

بقیہ: بے وقت افسوس ....

جے کونتی مالشیو کال امچی عزت کرتے ہوتے انی امیں ایلان واٹ سوڑون دیتے ہوتے۔ لیکے اونی

گروے تیباچی گروئی زاپنی

نا امیدی کفر اشے

حضرت عباس رض فرموتات کہ نبی کریمؐ فرمولے کہ اللہ چی مشیت چے بغیر کل کائنات ملون کوئیں تمکا نفع یا نقصان دیونک سکے ناہیں۔

(مفہوم حدیث)

خوف ایک فطری چیز اشے۔ لیکن افسوس خوفاچو محل انی موقع غلط رہاتا۔ دنیاوی ماقتیں بھیوچے انی خوف کرو چے ایک مسلمانا چی ایمانی قوت چے منافی اشے۔ مالنسا بھیو نچے ہیاں سبب بیکار اشے کہ ایک مسلمانا چو ایمان راسخ رہاوا کہ اللہ چے حکما و ہرتے کائنات چی دھاکلی دھاکلی سے وڑلی چیز ذرہ برابر کوئیں نقصان دیوں سکے ناہی۔ اللہ تعالیٰ چو ارشاد اشے کہ اگر اللہ تمکاک کوئیتوں مصیبت مبتلا کرتا تریں سوائے تیجے کوئیتوں تی مصیبتے دور کرو سکے ناہی۔ انی اگر اللہ تجیر کائیلو نفع کرو چاہتا تریں تیجے فضلاک کوئیتوں رد کو سکے ناہی۔

لیکن ہی تمام زاپنا چو مطلب ہو نوہیں کہ انسان توکل کرون زاؤں سرکی مادی ذرائع سوڑون بیسو کاز بلکہ بیماری چو علاج کرو کاز۔ مصیبتے چی مدافعانہ کوشش جاری دھرونکاز۔ بھوکے انی سوشے سبب غذا پانی فراہمی کرو کے جدو جہد جاری دھرونکاز۔ مگ اللہ طرف رجوع زاؤنکاز۔ انی اللہ کرٹے مانگو کاز۔ صدق دل انی خلوص دلیں اللہ کرڈے مانگلان کیتاؤں مایوسی زاؤں پچے ناہیں۔

خلاصہ کہ کوئیتوں مصیبتیں کیتاؤں گھابرون شکستہ دل انی مایوس زاؤں نہ چے۔ مایوسی انی ناامیدی مسلمانا لشانی نوہیں۔ مسلمان مصیبتے بتھر کوئں خوش رہاتا۔ انی راحتے بتھر شکر گزار۔ مصیبتے صبر کرون اجرا چو مستحق انی راحتے شکر کرون رضائے الٰہی چو پروانہ حاصل کرتا۔

اللہ تعالیٰ امکا ساماں کوں عمل مسلسل چی توفیق عطا کرو۔ آمین

(ع۔ ص۔ مندوی)

بقیہ: بے وقت افسوس ....

اشارہ چے منتظر رہاتے ہوتے۔ آز تی کچھ مالشیو انجین ہسکات تھو تھو کرتات انی انجین بنا مانگتات۔

"لیکن تیں وقتا چو افسوس اچھے کائیں کاما پڑھے چے ناہی۔ ایاں کوں وقت اشے، یا سامیوں ملون عہد کریاؤں بکہ انشاء اللہ امچے دولت امچی محنت ہر وقت دین اسلام چی کامیابی سبب اشے۔ اللہ تعالیٰ امکا ساماں کوں بوقت پشیمانی انی افسوس پاسون محفوظ دھرو۔ انی اپلے احکامات سگلی زندگی گزاروں چی توفیق عطا کرو۔ آمین۔

(ع۔ ص۔ مندوی)

بمبئی چی جنتا الیہر منترالیہ پاؤنک سکلی ناہیں!

مہاراشٹر چو خاموش شرقی علاقہ ودر بھ یکون ابھرتے اندرا کانگریس چے طوفان سائیں عوس البلاد
بھر گجراتی' مارواڑی انی بخاری نوازجنتا الیہر منترالیہ چی ڈپوٹی بچلاپاؤں سکلی ناہیں۔ دون کانگریس
زاؤ یچے امکانات طرف ہجان فوڑے امیں
کرون ہوتاؤں۔

مہاراشٹرات اندرا کانگریس انی کانگریس
مخلوط حکومت دسنت راؤ دلوا پاٹل چی قیادت انی
اپارٹیے چی نیابت بھرسیچے طرف اولین قدم
ایس الیس کے پاٹل چی کانگریس (۵) سیٹ
بو یچے امکانات چو اظہار کرون ہوتاؤں۔ ایاں
زاؤں اشے کہ اگر الیس کے پاٹل راجیہ سبھا سیٹ
رہالان مذکور انک اندرا کانگریس چی بھرپور تائید
سانتلی۔ مہاراشٹر ما بحر سیٹ کانگریسا چے

فراغدلی انی مسلم نوازی چی مثال پیش اشے۔
کرناٹکا انی آندھرا چہ برخلاف مہاراشٹرا چے
مسلمانچے اتمار جنتا چو بخار زیادہ چرٹھون اسوجان ہنگا
دونوں کانگریسا طرفین زیادہ مسلمان کامیاب زالے ناہیں۔
لہذا اکولہ چے ۲۹ سالہ اندرا کانگریس چے نمائندے کامیاب
امیدوار پروفیسر خان ایم اطہر حسین صاحبانک انی مزید
ایک وزیرا چی ضرورت اسوجان منتخب زاؤں اے ناتون
رہاؤنچا باوجود سابق ڈپٹی اسپیکر انی نائب وزیر تعلیم
سید فاروق پاشاک وزارت بھر گھیوں گلاشے چونکہ
شہر بمبئی بھر دونوں کانگریساک اکیو سیٹو ملی ناہیں۔
لہذا بمبئی شہر انی یوپی والا چی نمائندگی کرو سبب مشہور
لیڈر رام منوہر ترپاٹھی چی نامزدگی زاؤں اشے۔ فاروق
پاشا انی ترپاٹھی دوبارہ منتخب زاؤں یو یچے ضروری رہاٹلے

ڈاکٹرا سبب ضروری اوصاف

ابوبکر محمد ذکریا رازی۔ افلاطون۔ بقراط انی
جالینوس چے اقوال مطابق ایک بہترین ڈاکٹرا بھتر
مندرجہ ذیل اوصاف رہالان تو ایک کامیاب انی معتبر
ڈاکٹر زاؤں سکیت۔

۱ * صحیح الاعضاء۔ نیک طبع۔ وسیع النظر، خوش پوش
خوش اخلاق۔ پاکدامن۔ صادق الوعد

۲ * مریضا چو ہی خواہ انی رازدار۔ امیراں چے بنسبت
غریباں چو علاج زیادہ توجہ دیوں کرتو، بلاشبہ
قابل احترام و باوقار واٹے۔

سید محمد جڈو بھٹکل

ضروری تصحیح

درمیانی صفحہ "الیکشنا فوڑلو منظر" مع رپورٹ
بھر مندرجہ ذیل تصحیح ضروری اشے۔

(۱) شری پارشوناتھ پی ایس آئی نوہیں بلکہ
S.P. زاؤں رہاتا۔

(۲) ۶۷ افراد گرفتار زالے 395 قلم
تحت 359 نوہیں۔

(۳) الیکشن چے چندد لیا فوڑے جنتا لیڈر
چندر شیکھر چے جلسات نوہیں بلکہ دوسرے
ایک جلسات فاتر ماری زالی زاؤں رہاتا۔

(ادارہ)

جو نہ تھے خود راہ پر، اوروں کے ہادی بن گئے
کیا مسیحا تھا کہ مُردوں کو مسیحا کر دیا



رہنمائے ملک وملّت مرحبا عظمتِ صدق ومحبّت مرحبا
ہر طرف سے آرہی ہے یہ صدا مرحبا فخرِ نوائیت مرحبا

قومِ نوائط کے ہردلعزیز اور ریاست کرناٹک کے محبوب
رہنما محترم **ایس ایم یحییٰ** صاحب کی فتح ہر
فرد قوم و وطن کو مبارک ہو۔

یہ ہماری دُعا ہے کہ آپ کی کامیابی اہلِ وطن میں اتفاق و یکجہتی
کا پیش خیمہ ہو اور ہر طرف امن وامان کی فضا چھائی رہے۔

ابوبکر چامنڈی' اقبال چامنڈی' عبداللطیف بھائی' محمد سراج چامنڈی
محمد صدیق' محمد صدیقہ' طلحہ رکن الدین' مشتاق کاک محی الدینا
مظفر کولا' ابراہیم صدیقہ بوٹا' ہاشم اسرتا' جمیل خطیب' محمد سلیم
کولا' سہیل کولا' محمد اشرف ڈاٹا
حسن محتشم منڈے
اسلم چامنڈی
سلمان کولا۔

بقیہ: گوڈھا چو راوخ پرور منظر

ت ایک پرکیف گداز ہی انی نمکی پیدا زالی۔ بے اختیار بلا امتیاز خاص وعام ہر شخصا چے ڈولاٹیکون دُرخ واہون
روع زالے۔ الیشی محسوس زالے کہ اللہ رب العزت لیچے بنداں چی آہ وفغاں کیتاؤں ضائع کرو چے ناہیں
دُعا ضرور مستجاب زالی۔ ہیں پر بہار موقعار کیلے خوش نصیب اپلی زندگے چو نوڈ باب شروع کیلے انی ہم
رک مجلسیت نکاح چے اٹوٹ بندھن بھر باندھون گیلے۔ نیز خوشی دمسرتے چے ساتھ ساتھ خود ہنستے انی
ح رنجیدہ کرتے تقریباً تین احباب مجمع چی سعادت یکلوں ہمیشہ سبب دارفانی ٹیکون کوچ کیلے انی نماز جنازہ
رلاکھوں مالناچی شرکتین ایک گرانمایہ سعادت چے مستحق زالے۔ اللہ رب العزت جنت الفردوس بھر اعلیٰ
م عطا کرویو آمین۔

ہیں اجتماعات دوسرے مختلف ٹھاواں چی مالناں چے ساتھ ساتھ اپچے بھٹکلی احباب چی تعداد کون
اللہ ادلیس شیں' تین شیں قریب جوتی۔ انی خاص بھٹکلے ٹیکون دون اسپیشل بسا چو بیت انتظام ہوتو۔
تقریباً پانچ شاں باسون زیادہ جماعتو مختلف ٹھاوار اللہ واٹیر باہر پڑلی۔ اللہ رب العزت
ہرن چی ہی کو ششو قبول کرون دینی لہر سام عالم بھر چالوو۔ آمین۔

خصوصی نامہ نگار۔ قاضی عبدالصمد ندوی۔

مالک و ناشر طابع مولوی عبدالعلیم قاسمی نے رپورٹر آفسیٹ پریس مرلینڈ روڈ ممبئی نمبر ۸ سے
چھپوا کر دفتر نقشِ نوائط فاطمہ منزل، بمقابل صابو صدیق مسافر خانہ بمبئی نمبر ۸ سے شائع کیا۔
ایڈیٹر:۔ سید عبدالرحیم ارشاد

وزیر مالیات یحییٰ صاحب کی طرف سے

اظہارِ تشکر

امسال کرناٹک صوبہ کے اسمبلی الیکشن میں بھٹکل حلقہ سے مجھے بڑی اکثریت سے کامیاب کرنے میں اخبار "نقشِ نوائط" اور سبھی دوستوں وساتھیوں نے جو رول ادا کیا ہے وہ واقعی قابلِ تعریف ہے۔

میری اس کامیابی کے لئے میں سب سے پہلے خداوند کریم کا شکر گزار ہوں۔ پھر آپ کا، میرے برادرانِ وطن کا، دیگر مختلف شہروں اور بیرونی ممالک سے آئے ہوئے ہم وطنوں کا بھی تہہ دل سے ممنون ومشکور ہوں۔

الیکشن میں میرے تمام بھائی بہنوں نے جس جوش وخروش کوشش ومحنت کا مظاہرہ کیا۔ اور اپنا ہاتھ بٹایا۔ اس کا ثمرہ یہ کامیابی ہے۔ اور یہ کامیابی نہ صرف میری ہے بلکہ ان سبھوں کی جنہوں نے اس الیکشن میں حصہ لیا۔ کوشش کی۔ اور ان کی بھی جو اس کامیابی کے لئے خلوصِ دل سے دعائیں کیں

میں آپ کے اخبار "نقشِ نوائط" کے ذریعہ ان تمام کا اور بہت سارے بھائیوں اور اداروں، بیرونی ممالک و دیگر شہروں میں رہنے والے دوستوں کا جنکے سینکڑوں مبارکبادی کے پیغامات آئے ہیں، شکریہ ادا کرتا ہوں۔

آپ کا مخلص

ایس ایم یحییٰ

دستخط

قوم نوائط

کے محبوب ومقبول رہنما

عالی جناب **ایس ایم یحییٰ** صاحب

کی شاندار کامیابی قوم نوائط اور اہل وطن کو

مبارک ہو

عبدالرحمان جوباپو۔ زروانی محل دبئی

ابراہیم جوباپو۔ شارجہ

حسن شبر جوباپو۔ کلکتہ۔

عالی جناب **یحییٰ** صاحب

کا انتخاب ہم سب کے لئے باعث فخر ومسرت ہے

خدا کرے کہ قوم کو اُن کی خدمات سے زیادہ سے زیادہ مستفیض ہونے کا موقع نصیب ہو!

منجانب: قاضیا محمد اسمٰعیل۔ دبئی

بھٹکل مسلم ایسوسی ایشن کلکتہ کا سالانہ اجلاس عام

۱۲ ار ربیع الاول مطابق ۲۰ ار فروری ۷۸ء بر بھٹکل مسلم ایسوسی ایشن کا ایک تین نشستوں پر مشتمل اجلاس عام ہوا۔ پہلی نشست جناب رکن الدین نواب اسمٰعیل صاحب کی زیرِ صدارت ہوئی۔ اور باقی دو نشستیں جناب صدیقہ اسماعیل صاحب کی صدارت میں ہوئی۔ پہلی نشست سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سلسلہ میں تھی۔ جس میں جناب سید زبیر صاحب مولانا۔ جناب ایم جے عمر صاحب، جناب شاہ بندری ارشاد صاحب اور جناب عسکری محمد حمید اللہ صاحب نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حیاتِ طیبہ پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ اس کے بعد صدر جلسہ نے اپنے مخصوص انداز میں سیرت پاک پر مختصر اً بیان دیا۔

دوسری اور تیسری نشست

گذشتہ اجلاس انتظامیہ کی کاروائی پڑھ کر سنائی گئی اور نشست کی کاروائی کا آغاز ہوا۔ عددہ سے ترمیمات کے بعد سالانہ رپورٹ حاضرین جلسہ کے سامنے پیش کی گئی۔ کافی بحث و تحمیص کے بعد منظور ہوئی۔ اس کے بعد آئندہ تین سالوں کے لئے ممبران انتظامیہ کا انتخاب اور ان کے عہدوں کا تعین عمل میں آیا۔ جس کی تفصیلات درج ذیل ہیں۔

گذشتہ انتظامیہ سے بذریعہ قرعہ منتخب ممبرانے

- جناب سید زبیر صاحب مولانا
- " ایس ایم سید علی صاحب مارکیٹ
- " صدیقہ اسماعیل بابو صاحب (نائب صدر)
- " سراج الدین عبدالرزاق صاحب
- " سید جمال الدین سید عبدالغفور صاحب
- " شاہ بندری حسن بابا صاحب
- " جوباپو شیخ احمد صاحب

بذریعہ ووٹ منتخب ممبران (مع متعین شدہ عہدے) درج ذیل ہیں۔

- جناب سید عمر صاحب مولانا (صدر)
- " سعدا ابوبکر باشہ صاحب (جنرل سکریٹری)
- " عسکری محمد حمید اللہ صاحب (نائب سکریٹری)
- " محتشم محمد میراں صاحب (خازن)
- " ایم ایم باشہ صاحب
- " رکن الدین نواب اسماعیل صاحب
- " شاہ بندری عبدالحمید صاحب
- " رکن الدین جعفری بالی صاحب
- " سید مسعود صاحب
- " جوباپو ابو محمد صاحب
- " خلیب ضیاالدین صاحب
- " اکیری عبدالرحیم صاحب
- " دامودی عبدالرحیم صاحب
- " صدیقی محسن صاحب

ان تمام قرارداد کو منظور کرتے ہوئے صدر جلسہ کی اجازت سے جلسہ برخواست ہوا۔

رپورٹر جناب عسکری محمد حمید اللہ صاحب
برائے نقش نوائط

جماعت المسلمین گنگولی مقیم بمبئی

کا ایک اعزازی جلسہ

یہ جلسہ جماعت کے ایک بہت ہی قدیم اور سرگرم رکن جناب جی عمر صاحب کے اعزاز میں مورخہ ۱۲ ار فروری ۷۸، ۱۹ بر بروز پیر شب کے ٹھیک دس بجے جناب ایم ایچ رحمت اللہ صاحب کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ آغاز جلسہ جناب ناخدا زکریا صاحب کی تلاوت کلام پاک سے کیا گیا۔

جناب جی عمر صاحب کی مسلسل ۲۰ سالہ جماعتی خدمات کو سراہتے ہوئے جناب شہاب الدین بخاری صاحب، ایم ایچ رحمت اللہ صاحب، ایم ایچ اشرف صاحب احمد جناب قاضی ابوبکر صاحب، جناب عثمان حسن، منیر احمد، خلیل احمد، اور ناخدا زکریا صاحب نے اپنے اپنے خیالات کا اظہار فرمایا۔ اس کے بعد جناب جی عمر صاحب نے فرمایا۔ کہ میں نے جو کچھ کیا وہ تمام ممبران کے تعاون سے کیا۔ جماعت کے نئے ممبران سے میری اپیل ہے کہ وہ جماعت کے کاموں میں ہاتھ بٹا کر جماعت کی فلاح و بہبودی میں لگے رہیں۔ آخر میں جماعت کی جانب سے جناب موصوف کو ان کی بے لوث خدمات پر انہیں لائف ممبری کا اعزاز دیا گیا۔ اور ساتھ ہی ساتھ موصوف کے لئے مستقبل کی ترقی و کامیابی کے لئے دعا کی گئی۔

جناب جی عمر صاحب Telephone Operator کے طور پر بحرین بتاریخ ۱۷ فروری ۱۹۷۸ء کو روانہ ہو چکے ہیں۔ شکریہ کے بعد جلسہ ٹھیک ۱۲ بجے ختم ہوا۔

سکریٹری

شاہ بندری حاجی باپا صاحب مرحوم

کرالا جماعت دفترات جناب حاجی ایس عبدالقادر المعروف شاہ بندری حاجی باپا صاحب چے انتقال اور تعزیتی جلسہ سعد زالو۔ نثار احمد مرحوم حاجی باپا صاحب لیکے اخلاق حمیدہ نیز کرالا جماعت سرین ھنیچی وابستگی، لائف ممبر رہاؤنچی وھرت اکر جماعتے چے منصب صدارت انی محفوظ سرمایہ چے خازن منتخب زاون ہوتے بلون سانگلے۔ مرحوم لیکی پابندی صوم و صلوٰۃ و نیک سادہ زندگی انھوکر تے مغفرتے سبب دعا کرون تعزیتی تجویز منظور کرون گیلی نیز تعزیتی چیٹر دانک دکلیکرڈ حسین کمپنیت نقل پیٹر یچے طے زالے۔

سکریٹری بھٹکل مسلم جماعت کرالا

گرگرگڑی میرانچے فوٹو لے پرتے

(از عبدالرحیم ...)

گرگرگڑی میرانچے جوانی چے دیس دھتے۔ اسکول سوڑون آوارہ گردی ھاری وتی۔ ایک مرتبہ بمبئی وسون قسمت کوں آزمولو ھیتو مگر ناکام زاون واپس یون دیو۔ بنگلو دیس رانات وسون چڑیا چو شکار کرد چے یا کرن کاٹار نیبر دسون مھادرے گرو پچے سوائے دوسرے کام نوتے۔ گھرے اسلان سٹے چے آز بھون اپلی تانا کرسکیاں پلے: ہیتو ہتو۔ ایک دیس میرانچے باپا شیخ درنتو گرگڑی چو دم مارتے یون باوے انی پوتانچی کرنی پنٹے۔ گرگڑی چی نی کاٹرون پوتاچی گتا منیز دون ہاتھ تانڈے انی تیے " گاڑو اتوانیں کس کا سبب اسکول سوڑلو" انی میرانچا والدہ ماں چینی ماھاں جلے سانگلے۔ "پوتاپچے پرنے دکن کرون کاڑو رزو دور ہولاڈلو یا تھات سیکون زہربیت"۔ دوسرے دیسا میراں ہی زائی انیکون اپنی والدہ ماں کڑے یون ہوشی سانگلو۔ ماں ماکاک پلز کاز زالاں سو گڑشی۔ گوری کشتی انی مڑک پاس زالی کوسکی پلے۔ ہی ازانچی شیخ درنتو چے کانات پڑلی۔ کوبان پوتانت تکے۔ ماگرا تو جے ترڈ ذرا ہر شات پلے۔ کانے تورڑ۔ دانت باہر۔ باگوتی بانٹ، تعلیم صرف آٹھویں پاس انی تو کاک سرگرد انی میٹرک پاس کرسکی کاز۔ چینی ماھائیں بی موزو لیت اگر عربات کام کرتو ترین ھیمی ہی آپرز وکوں پورا زاؤک سکتی۔ غرض چینی ماھائیں کوسکے چی تلاش کرد ک لاگلی۔ انی ایک کوسکے پسند کیلی مگر میراں چو اصرار وہ مڑک پرنے کرد چا نوڑے کو سکے یون گھیتلو مون آخر میرا ایک کوسکی داکھڑوک دیلے۔ مگر کوسکی میراں طبیس تھر دھاڑن گیلی انی میراں سرن پرنے کرد چے ناہیں طون صاف انکار کیلا۔ غرض دوسری کوسکے چی تلاش کرون میراک داکھڑلے۔ میرا ننگ کوسکی پسند پائی۔ کوسکی والا طرفین ایک سربر میاں ووڑے جو نانچی دعوت کوں زالی۔ ھیاری تاری ھاڈے کوں گیلے، مگر ایک ہفتہ تھر میراں اعلان کیکو ایس تی کوسکے سرنیا پرنے کرد چے ناہیں تی کوسکی ماکاک ذرا ذرا وا کرے جمیلا پرین داکھڑتا۔ ہیں واقعہ گنگا وانچی، نشیں میراں چی دوستی یا دیت کانار ہاتھ دھرد تک لاگلے۔

دوزاں تخلیل چینی ماھائیں ایک غریب انی خوبصورت، نیک سیرت کوسکے تلاش کرون میرانچے پرنے کام خاموشی کا سرن کیلی۔ چار پانچ ماس سر میراں خوشیں مھیلے سرن یالو، ایک دیس گھرات ساماں کرون مار ھن کرون طلاق دیلو۔

ماشے بوسلے تو امیشی کی کوسکے کھیکا سوڑلو ما۔ تو زو دماغ ترین برابر اتھے نو ہی؟ میراں جواب دیلو" زمیں دا... تی کوسکی یوسنے خیلا چی دمتی، میں تیکا کہ بیل باٹم گھاکوں سانگلو۔ میکسی گھال ھیگو۔ پنجابی لباس گھال نیو۔ ایکلی ناہیں۔ نیلے تھر، ہیرو ئیوں کشی کھلم کھلا پیار کرتات۔ دلیپ کمار انی سائرہ بانو۔ جیتندر انی ریکھا بے انداز او پیار کرتا۔ تو انداز کس ایجی ابرلیا کلے ناہیں؟ مجبور زاون ماکاک طلاق دیونکا ز پڑلے، تیشیخ درنتو جیلی سامنے لانچے ایکلے انی گو یاد تکلے۔" اہے کافرا تو فلمی زندگی اصلی زندگی وکھتا۔ فلمی زندگی صرف ظاہری ساجانی بناوٹ تے، تیچے بقربے شرمی، بے حیائی چے مظاہر سوائے کائیں ناہیں تو طلاق دیون ... کوں عزت برڑو لوانی تو کوں گنہگار زالو۔

آنگانگے سیانو

ابولیساں چو مخصوص کالم

عزتے چے جینے

زندگی ہر انساک پیاری رہاتا۔ انی ہر انوس زیادہ سے زیادہ دِیس جیوں چاہتا۔ نہ لہ اوجات ہاتھ کھالو یا زندگی برباد کرو کونیوں تیار زا ناہی۔ بعض انسنے صرف اپلی فکر دھروتات انی بعض افراد دوسرا سبب اپلی زندگی وقف کرتات۔ مگر زندگی دوگاں کوں عزیز رہاتا۔ انی دوگیوش سکون وآرام انی عزت واحترام سبب جِیدو جیدکرتات۔ پریشانی مول گھیوک انی بے عزت زاؤنک کونیوں فرد آمادہ زا ناہی۔ سبب کہ وقعت و سکون ہر انساں چی فطری خواہش اشے۔

حیاتِ انسانی بھتر ابولئے چو مقام بھلی بلند اشے۔ انی ہی عظمت اپلی ابولیانک مذہبِ اسلام بدولت حاصل اشے۔ نبی کریم ؐ چی زندگی بخش تعلیمات چے طفیلان ابولیانک سماج بھتر عزت ملی۔ انی اَمولاں چے دِلات بیچی قدر پیدا زالی۔ اسلامے فوڑے ابولی حیڈواک حقیر وباعث ذلت دِکھون زندہ دفن کرون وتے ہوتے۔ جراں ابولیک کھلونا سمزون انی کھلے عام تینچے سوین عیش کرون وتے ہوتے کونیوں ابولیانک عزت بلون وتے نہوتے۔ انی تیچی زندگی جانوراں پاسون بدتر ہوتی۔

ست! اے ابولیانو! اللہ چو شکر ادا کرا کہ تمکاک اُمتِ محمدی بھتر پیدا کیلو انی تعلیمات اسلام چے ذریعان عزت وعظمت عطا کیلو۔ ہیں کچہ مذہب چے فیضان حضرت فاطمہؓ، حضرت عائشہؓ، حضرت خدیجہؓ، حضرت ہاجرہؓ وغیرہ اسلی پُر وقار بلند کردار انی فخرِ نسوانیت والسانیت خواتین دِکھے ساتاں سبب باعزت زندگی چے نمونے پیش کیلے۔ باپا چی عزت، گھوا چی خدمت، انی چلّوان چی تربیت چے بہترین اطوار اسلی عزت دار ابولیاں چے واقعات بھتر بلو سکتا انی ملتا۔ سنیما چے پردات ٹی وی چے کھلات انی بازارات چے میلات باعزت زندگی چو درس حاصل زانا ہیں۔ شرعی پردہ سوڑون سنیما انی ٹی وی چے پردہ سبب جنجل زاؤں چے اپلی عقلے اوپر پردو گھالو چے برابر اشے۔ ڈولار پردو ایلاں نیک انی بد بھتر فرق دکھو پڑے ناہی۔ ہی روش نمائشی چیزاں اوپر جود بلاں دلات حقیقی زندگی چی قدر پیدا زاؤں سکے ناہی۔ انی اصل عزت حقیقی زندگے بھتر اشے۔ نمائشی چیز انت ناہی۔

حالیہ واقعات انی موجودہ حالات پلے، امولے انی ابولیو، تمام افراد سبب غور کرو چے زلنے ہیں اشے کہ ابولیانک بے عزت کرو چی زا پی انی امولے ناتلے گھرانت دسون ابولیانک پریشان کرو چی کرنی آز کا سبب برداشت کرو چے کام پڑتا۔ توی ڈاکٹرے گا وانت کام کروک تیار ناہی سبب کہ بعض ابولیو اپلے بھاؤشی ساتیں لازمات انی غیراں سامنے ناچتات۔ اپلی وقعت، توی غیرت انی اپلے امولا چی عزت چو تیکاک بحال رہانا ہی۔ جیند ابولیو ہسپتالات انی دواخانات پارک انی باغ دِکھون دنات انی تیکاک گوڈ گوڈی مانتے پورٹ کرہتے بے پردہ بیتات۔ زندگی چے باغات ڈکون لعیا چو پڑل یار زاؤ بچے تیکاک دِکھے ناہی۔ آخیر کار غیرت چی خوشبو ناتلے پھول پایاں کرڈے اکون انی میٹون وتا۔ تیکاک کونیوں اپلے ماار بسوئے ناہی۔

اے سمجھہ دار ابولیانو! زاتے اِسرا انی ایتاں آٹھوو دھروا کہ بے عزت زاؤن سنیلی ورشے جیوں چے بجائے عزتین ایک دیس رہاؤ چے بہتر اشے۔ بچے یا بچے سریاں بن اسلے انساچے راز یا گھر چے بھید غیرانک سانگون تمکاک ذلیل انی بچے اموں لاک بدنام کرتلی ملنتے بچے دوست زاؤں سکے ناہی۔ ہی روش کونیوں سختیاری حاصل کرون بچی یاری جودم بھرتا تریں تیکاک کھلے عام ٹھکرون دسوکانہ۔ بلا ضرورت انی شرعی حدود پار کرون باہر وسو نہ جے بچوسچا خیرخواہ صرف مذہبِ اسلام اشے۔ ضرورتے تحت، ضرورتے تکت انی وقت ضرورت تمکاک گھرا باہر وسوانی خرید وفروخت کرو اسلام منع کرے ناہی۔ اسلام انساناک صحیح آزادی عطا کرتا۔ نمائشی آزادی دیون تیکاک شیطان چو غلام کرو چاہ ناہی۔ شیطانی نمائندو خود ذلیل زاتا۔ انی اپلے ساتھیاں کو در سوا کرتا۔ دنیات صحیح عزت حاصل کرو انی آخرت سدھرو سبب اسلامی تعلیمات اوپر عمل کرو چے ضروری اشے۔ اسلام عزتے چے جینے جیوں چی تعلیم دیتا۔ شیطانی زاپنار عمل کرون ذلیل و حقیر زاؤں چی تلقین کرے ناہی۔

اللہم تمام ابولیانک حفاظت بروچی توفیق عطا کرو۔ آمین!

وقارِ قوم، مخلص و ھمدرد رھنما

ایس، ایم

یحییٰ صاحب حبابؔ

... خدمت مِ عقیدت و تہنیت چی [illegible]

مذکور انچو عزمِ مصمم، جوان ارادے، جذبۂ خدمتِ قوم آئندہ ترقی و مزید کامیابی چو پیش خیمہ اسنی

اللہ رب العزت ہر دلعزیز یحییٰ صاحبانک درازیِ عمر سرین علمی میدانات تا دمِ حیات سرگرم انی کامیاب دھرؤو

ایلی سرفرازی چے ہمہ وقت متمنی

حاجی اسٹاف۔ ابوظبی

فون ۴۱۱۶۴ / ۴۴۱۰۰ پوسٹ بکس ص.ب۔ ۲۸۶ شرکتہ عبداللہ حسین واولادہ ابوظبی

ڈی، اے، حمید — آر، احمد طاہر — محمد نعیم دامودی — محمد زبیر گوائی

عمر فاروق احمد مصباح — ایس، جے سید محمد خالد — شاہ بندری محمد زبیر

۱

اُمچے بسوُزانُ کیلے بیان

خوشگوارِ تعلقات

"جیلا الله سری تعلق درست زاناهین۔ بندان سری تعلق درست زاوُن سکے ناهیں۔"

(مولانا علی میاں مدظلہٗ)

ہر انوس نطرتاً جماعت پسند اشے۔ گوئی حکون رہاوُن چی نطری خاصیت چے باعث انسان اک سماجی حیوان بلون دنا۔ تمام مخلوقاں سری تعلق توڑون جیوُن چے ناممکن اشے۔ زندگی چے مختلف شعبہ جات بھتر اکیہ نہ اکیہ موقعار ایک انساں کے دوسرے انساں چی ضرورت پڑتا۔ انی ہی افادیت چے پیشِ نظر اجتماعی زندگی چی ضرورت۔ اوپر زور دیوُن وتا۔ دنیات مختلف جماتاں چو وجود، اداراں چو قیام، گروہ چی تقسیم انی رشتہ داری ہی کچھ ضرورت چے تحت اشے۔ ہو آپسی تعلق بشرط ضرورت یا بتقاضہ فطرت بڑھتے گھٹتے انی ٹوٹتے جڑتے رہاتا۔ مگر تا دم آخر ہمیشہ سب ختم زاناہیں۔

پریشانی پاسوُن دور وسبہ انساں سری خوشگوار تعلقات دہروُن چے ضروری اشے۔ آپسات ناگواری یا کشیدگی پیدا زالان ذہنی الجھوٌ بڑھتا انی الجھنوُ بڑھلانہ زندگی چی رفتار سست پڑتا۔ کشیدگی بعض مرتبہ غلط فہمی نا سمجھی یا ہٹ دہرمی چے باعث پیدا زاتا۔ مگر بعض مرتبہ سیاسی و ذاتی مفاد یا خود پسندی سبب پیدا کروُن دتا۔ ایک انساں کے بالمقابل ختم کروُ سبب کوُن الجھاوُ پیدا کروُن وتا۔ انی بلا وجہ وا بے مقصد تنازعہ پیدا کروُن تعلقات خراب کروچی کوشش کرون رہتا۔ ہی تمام زا پنار غور کرتے مولانا ابوالحسن ندوی صاحباںچے جملہ اوپر نظر کیلان ہی حقیقت واضح زانا کہ مخلوقاں سری تعلقات خوش گوار دہروُن سبب خالقا سری تعلقات استوار دہروُن چے ضروری اشے۔ انی تعلق باللہ سبب ہیں تسلیم کروچے لازمی اشے کہ اسلام بھتر ہر چیزے چو سرچشمہ الله و رسول اللہ چی سچی محبت اشے۔

مولاناچے قول مطابق بندان سری تعلق درست کوُن سبب اللہ سری تعلق درست زاوُ چے لازمی اشے۔ انی تعلق درست زاوُن سبب پُرخلوص محبت درکار اشے۔ اللہ سری محبت پیدا کروچی بڑھوُن چو انی تمام دہرونچو ذریعہ، نوازن چی پابندی، تنہائی بھتر توبہ و گریہ وزاری، رسول چی سنتاں اوپر عمل انی اخلاص سری دعاچو اہتمام اشے۔ انی استعمال چے ناوُن دینداری اشے۔ دین پسندی چو لغوہ مینداں کا پیدا کروُن ناہیں۔ دین پسند کروچے انی دین اپنون چے ہی تعلق زالات حلی اعتبارات محض فرق اشے۔ ہر دیندار دین پسند تا، مگر ہر دین پسند دیندار رہانا ہیں۔ بعض دین پسند ثقے احکام شریعت چی پابندی ضروری دیکھے ناہیں۔ بلکہ سوم و رسوم بھی پابند انسان چو بعض وقت مذاق اُڑوُن چے فرو بیٹھتا۔ انی تینکا کہ طنز آمیز لہجوں مخاطب کرتات۔ اسلے مطلب پسند روشن خیال افراد دینداراں زاوُن چی کوشش کرتنا ہیں۔ بلکہ دین پسندی چی سنو...

محسون ہمہ وقت گردش کتات انی ہی کچھ مانساں سماج بھتر کشیدگی انی تناوُ پیدا زاتا۔ ایلاک اپون دین پسند بلتی الیشہ اللہ و رسول سری پرخلوص لگاوُ دہرلو لانے

کوپ (غصہ)

کوپ ہلاں دہاکلے زا ہے گر ہیچلیں نقصان زیادہ کوپ ہیتلی بری چیز اشے۔ مانس کمزور کرتا۔ کرپار ایلان مانس لیے ہر شات رہاناہی۔ اللہ چو خوف دہرلے نا لیا۔ مانس کرپار ایلان ہیولا رئے بڑ بڑتا انی گالی گلوچ مار پیٹ توڑ پھوڑ وغیرہ مانس کرپار ایلان زاتا۔ دراصل گھرداں گھر کے اوبے رہاتا۔ اپے گھر انی برباد کرتا۔ اپلی عزت انی برباد کرتا۔ دراصل کرپ تمام برائیاں چی جڑ اشے۔ زیادہ کوپ مانس ایک قسم ماڑو تا۔ تا سبب دنیات کوں خراب انی آخرت کوں گنہگار زاتا۔

ایک مرتبہ ایک مانس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کوں عرض کرنا کہ حضورؐ ما کا کاہیں وصیت کرا۔ تیتیں حضورؐ فرمولے کہ تو کوپ کرو ناخا۔ جیکا ہیں زالے معمولی ڈاکٹرے دوبارہ عرض کیلو کہ حضورؐ ما کا کاہی وصیت کرا۔ دوبارہ ایشی کچھ فرمولے کہ کوپ کرو ناخا۔ تیتاں سو کوپاچی حقیقت وتھلو کہ نتیجت زبردست نقصان اشے تا سبب حضورؐ ہیچ بار بار تاکید کرتات۔

کوپ ماکوں ایتا گرکو پاک قبا بھتر دہرچے ہوُلی بادری اشے۔

بخاری شریف بھتر حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرمولا ہا کہ کشتی بھتر جکلو پہلوان نحریں بلکہ اصلی کوپ ایلان تی تو بھتر دہر دلوو دلا پہلوان وتے۔ کوپ ایلان بخشیش زاوچو طریقہ کوں ایک حدیث بھتر سانگلا ہا کہ کوپ ایلان فوراً جیسو کاز مانتان آرام کرو کاز۔ دوسرے کوُے حضورؐ ارشاد کیلاہا کہ کوپ شیطان ماڑو تا۔ شیطان اوُجان پیدا زالو اوزو انی زنک پانیاچی ضرورت پڑتا۔ تا سبب آسان طریقہ کوپ ایلان کی تسبیح کرو کاز کوپ شیتیل کرن پڑتا۔ انی سبح کیلو ثواب انگ اشے

خواجہ معین الدین اکبری

مجلس تنیم

قابلِ توجہ

یحییٰ صاحباں چی کامیابی اوپر مبارکباد اشتہارات امچے کڈے کافی جمع زاون اشے۔

صفحات چی تنگ دامانی پورا اشتہارات چو احاطہ کرو سکلی ناہیں۔

انشاءاللہ آئندہ شمارات وقتاً فوقتاً شائع کرون و تلے۔

مرسلین حضرات بارِ خاطر زاوُں نہ بے۔

شکریہ!

— ادارہ

قاضی اکرمی مرحوم

حضرت مولانا شریف محی الدین اکرمی بھٹکلے چی تاریخ بھتر، بحیثیت ایک عالم دین، مفتی، ادیب، مصنف و مدرس مشہور و معروف ہوتے۔ مرحومک ایس تینیچ کو، شاگرد وڈلے درسلسلے ہوڈ و انی سر کو کھ بھتر دوانسام حاصل کرو چے ماہ و جود بھٹکا ، دکھن ابن تقی نجر کو نوں اسلان اللہ اوچے نا ہیں۔ مرحوم اکرمی بحیثیت معاون قاضی تیہ عملی بھتر کی ورتیں اپنی خدمات انجام دیلے تریچے۔ عربی انی فقہ شافعی بھتر وڈے ماہر ہوتے، علمی چے نا سطلی وغیرہ انا علمی ساتھ و بھتر ازکون تینیچی قدر کتے کی حضرات اوتھے۔ بھٹکل اسلامیہ اسکولاک ورتیں بحیثیت مدرس خدمات کروں رہے تذکور اس چو شاگرد یو پچو طرز انی طریقہ ائیل دلچسپ ہوتو کرتے تنیچے شاگرد حضرات ازے کا تیں تبلیغ انی تدریس دینیات صرف مذکور میں دیلی معلومات تیچی بہ با دا تسے اپلے شاگرداں تیں دلس تیں چینچا ہم تیچے تینچیچ کرنے سوال کروک ایک بار تر جما گرد سیت درس و بیتی کر زرتو۔ مرحوم ایک عملی نمونہ چی ہوتی بھتر چڈ یدا کمت و انی دلچسپی کرن تعلیم و تدریس دیتے ہوتے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کمک قبول کرو۔

بھٹکلے فقہ شافعی اسم و قتار مرحوم اکرمی صاحبان کرڈے کی حاشیں فیض حاصل کرو ک اتیتے ہیچ۔ مرحوم وڈے محققانہ انداز و فتوے دیتے ہیچ۔ خوش مزاج و منساک انی خوش خوراک ہوتے۔ اپلو انی عزیز مال کرڈے ہر دلعزیز ہوتے۔

اپلی زندگی مقر دون فقہ چی کتابیں سہیل فقہ انی ترجیح المسائل سبت برون واثبت۔ مذکوراں چی کتاباں چو اشاعت و تبلیغ کرو چو شافعی مسلک چو بیں تک غناتے۔ ہیچے علاوہ مذکوراں یخذیات کو ایک اسلامی مضامین فلسفہ نکاح فلسفہ حج ور بر سے موجود ہوتے۔ ہیچے علاوہ کی بین الاقوامی سطح ور شہرہ و معروف کتب مذکوراں کرڈے ہوتی، عربی زبانے ور مرحوم انک کانی عبور ہوتو۔ بہر کیف تیں اپلی ذات بھتر ایک انجمن ہوتے لیکن افسوس کراں تینیچے شاگرد حضرات بھلی جلد تیں کاک۔ اسلامی الله تعالیٰ مرحوم انک کروٹ کروٹ مغفرت کرو۔ آمین۔

از سید عبدالرحمٰن باطن

پوراٹ زندہ دلی چی واٹ

ہاتھ! اندراسبب رحمت

بھٹکل ۲۱ فروری ۔ ماری کلٹے گادات جنتا پارٹی چو پروپگنڈہ جلسہ ہوتو ۔ جنتا اُمیدوار بے حداوپے خرچ کرون بھتی مانسال جلسے بھتر شریک کرون ہوتے ۔ جنتا پارٹی چے صدر چندر شیکھر جلسہ بھتر حاضر ہوتے ۔ اکثر مقررین نعارے کرون زالا مگ چندر شیکھر تقریر کرو اوبے رہلے کنڑکلے ناتون رہا و نخبان ہندی بھتر تقریر کیلے۔ بار بار اندرا گاندھی جو ذکر کروت تیسے او پر اعتراض کیلے ۔ آخر بھتر تقریر ختم زالا مگ مانستے تا پیو پلیو ماروں تینچی تقریر پر خوشی چو اظہار کیلے ۔ چندر شیکھر ہاتھ ہلون ہلون تیں لاک جواب دیتے ہوتے ۔ موٹر اندر بیلاگ کرن ہاتھ ہلون (ٹاٹا کرون) الوداع کرتے گیلے ۔ کالا یچے آپ ت زالیو لاگلے کہ ہو جنتا چو صدر بلبات لیکن سگلی تقریرے بھترا اندرا چو یچ ذکر کیلو انی آخر بھتر کرں ہاتھ ہلون ہلوت ہاتھا یچ ووٹ دیں س لگلو آخر امیں کا کریاوں ۔ ہاتھا ووٹ دیا پچے کچ نکے داکھڑ تا ۔

الیکشن شروع زالو ۔ ووٹ گھالو چا جب لائن لاگلی یسلمان انی کالا یچے ووٹ گھالو ایے ۔ ووٹ گھالو وقتار انٹ سیاہی لاونچیا سبب ہاتھ بیلار دھوڈں سانگتے ہوتے ۔ ووٹ گھالتلی مانستے انی ابو لیو دکھتے ہوتے کرتیں ، ہاتھا ووٹ گھال بون سانگتات ۔ انی اکثر مانستے تینچے زاپنار عمل کرتے ہوتے انی اہیر لاونچے ہوتے کہ کانگریس والے وڈے ہوشیدواثیت ہر ٹھاوار اپلی مانستے جیکلیاتے ۔ ہاتھا ووٹ گھالو سانگتات

دلچسپ معلومات

۱ * دنیا کے تجربہ کار سائنس دانوں کا خیال ہے کہ ہر عورت جو اپنی گرہستی کا کام کرتی ہے ۔ ایک سال میں تین ہزار میل کا سفر گھر کے اندر ادھر اُدھر آنے جانے میں کرلیتی ہے ۔ اگر کوئی عورت پچاس سال زندہ رہے تو وہ ایک لاکھ پچاس ہزار میل چل لیتی ہے ۔ یا یوں سمجھ لیجئے کہ تمام دنیا کا چھ بار چکر لگا لیتی ہے ، کیونکہ کرۂ ارض کا ایک چکر پچیس ہزار میل کا ہے ۔

۲ * اگر ایک آدمی روزانہ آٹھ گھنٹے کے حساب سے سوئے اور پچاس سال زندہ رہے تو وہ اپنی عمر کا ایک تہائی حصہ یعنی تقریباً سترہ سال سوتا ہی رہتا ہے ۔

۳ * ایک آدمی اوسطاً اپنی عمر میں اتنا پانی پیتا ہے کہ وہ پانی پچیس فٹ لمبی دس فٹ اور چھ فٹ اونچی ٹنکی میں بھرا جائے گا

۴ * کم عمر اور چھوٹے بچے اتنا زیادہ بولتے ہیں کہ ایک بچے کا بولنا آٹھ ادھیڑ عمروں یا آٹھ نوجوانوں کے برابر ہوتا ہے۔

۵ * ایک پانچ سال کا بچہ عمری نوجوانوں کے مقابلے میں ، ڈھائی گنا خوراک زیادہ کھاتا ہے

۶ * حساب لگایا گیا ہے کہ ہماری آنکھیں ایک سال میں چالیس لاکھ مرتبہ کھلتی اور بند ہوتی ہیں ۔

۷ * ایک بوند خون میں پانچ کروڑ جراثیم ہوتے ہیں ۔

۸ * مرد کے دماغ کا وزن چالیس سال کے بعد اور عورت کے دماغ کا وزن تیس سال کے بعد گھٹنا شروع ہو جاتا ہے ۔ انسان کے دماغ کے وزن سے اسکی دماغی قوت کا تعلق نہیں ہے ۔ جن ممالک میں سردی پڑتی ہے ۔ وہاں کے رہنے والے لوگوں کے دماغ نسبتاً بڑے ہوتے ہیں ۔

مرسلہ ۔ ڈی ۔ اے ضیاء الدین احمد بھٹکلی

کیرالا جماعت سے تنظیم کو ممکنہ تعاون، کارکنان کیلئے دعائے خیر

۵ مارچ سنہ ۷۸ء کو بھٹکل مسلم جماعت کیرالا کے اجلاس عام میں بھٹکل کے الیکشن اور اُس کے بعد کی آزمائشی صورت حال کی تفصیلات ممبران جماعت کے روبرو پیش ہونے کے بعد مجلس اصلاح و تنظیم کی نگرانی میں کی جانے والی ذمہ داران قوم کی جستجو جہد اور اس آزمائشی حالت میں نہایت ہی صبر وضبط اور حوصلہ مندی سے انجام پانے والے امور پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے تنظیم کو ممکنہ تعاون کی یقین دہانی کے ساتھ ساتھ جمیع کارکنان قوم کو مستقل مزاجی اور جزائے خیر اور غیبی نصرت عطا ہونے کے لئے دعا کی گئی اور تنظیم کو خط کے ذریعہ مطلع کرنا منظور ہوا ۔

نثار احمد ۔ سکریٹری بھٹکل مسلم جماعت (کیرالا)

دوسری قسط

اہل نوائط

پروفیسر محمد حسین شاکر ایم اے
صدر شعبۂ اردو۔ گورنمنٹ بزنس کالج۔ تیچری گرال

ایک تاریخی جائزہ

اہل نوائط کے متعلق ایک نئی تحقیق پیش کی گئی ہے کہ "نائط" یمن کے دس بارہ قلعوں میں سے ایک عجیب و غریب قلعہ تھا اسلامی تاریخ سے قبل یمن میں ایک مستحکم حکومت تھی، عرب میں سب سے زیادہ زرخیز زمین یمن کی زمین تھی جس پر ملکۂ سبا حکومت کرتی تھی جس کا ذکر قرآن میں ہے نائط حکومت یمن کا دارالحکومت تھا۔

یمن کی قدیم زبان میں "نایط" کے معنی چیخنے اور چلانے کے ہیں اس قلعہ کی خصوصیت یہ تھی کہ اس کے چاروں طرف چار گنبد تھے اور ہر گنبد پر تین عقاب بنے ہوئے تھے ہر گھنٹے کے بعد ایک عقاب چیختا تھا جس سے قلعہ کے اندر اور باہر رہنے والوں کو صحیح وقت کا اندازہ ہوتا تھا۔ اسی وجہ سے اس قلعہ کا نام نایط یعنی چیخنے والا قلعہ مشہور ہوا۔

ڈاکٹر ہمدانی نے جو یمن کے مشہور مورخ ہیں "اکلیل" نامی ایک کتاب تصنیف کی ہے اس کتاب میں انھوں نے تاریخی واقعات کے ساتھ بہت سے پرانے کتبے بھی درج کئے ہیں جن سے یمن کی قدیم تاریخ پر روشنی پڑتی ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت عیسیٰ مسیح کی پیدائش سے دو ہزار سال قبل نایط اور اس کے اطراف و اکناف میں بسنے والے لوگوں کو ہمدانی کہا جاتا تھا۔ اکلیل میں یہ بھی درج ہے کہ یمن میں ہمدانی نامی ایک بزرگ تھے ان کی ایک بہن تمنع تھیں جن کی شادی حضرت یعقوبؑ کے بھتیجے سے ہوئی تھی اس سے پتہ چلتا ہے کہ ہمدانیوں کی حضرت ابراہیمؑ کی اولاد سے رشتہ داری تھی۔ ہمدان ایک متقی و پرہیزگار بزرگ تھے وہ شرک کی نجاست سے بالکل پاک تھے اور خدا کے علاوہ کسی اور کی پرستش نہیں کرتے تھے ان کی وعظ و نصیحت کے نتیجہ میں قلعہ نایط اور آس پاس کے باشندے ہمیشہ موحد اور دین حنیف کے پابند رہے ملکۂ سبا بھی موحد تھی اس ملکہ نے حضرت سلیمانؑ کے ہاتھ پر بیعت کی اور اسلام قبول کیا پھر دین اسلام کو اپنی رعایا میں پھیلایا اور سب کے سب مسلمان ہو گئے زبور ان کی دینی کتاب تھی جو حضرت داؤدؑ پر نازل ہوئی تھی اس سے قبل کہ مکہ معظمہ میں حضرت اسمٰعیلؑ نے دین اسلام کی تبلیغ کی وہاں کے لوگ بھی مسلمان ہو گئے تھے لیکن چند صدیوں کے بعد دوبارہ شرک و بت پرستی میں مبتلا ہو گئے مگر بنو ہمدان اسلام پر قائم رہے آنحضورؐ نے دین اسلام کی تبلیغ کے لئے حضرت خالد بن سعیدؓ کو صنعاء اور حضرت علیؓ کو یمن کی طرف روانہ فرمایا۔ خالد بن سعیدؓ صنعاء میں اسلام کی تبلیغ کرتے رہے مگر انھیں خاطر خواہ کامیابی نہیں ہوئی حضرت علیؓ یمن پہنچے تو انھیں یہ دیکھ کر انتہائی تعجب ہوا کہ قلعہ نایط اور اس کے اطراف و اکناف میں رہنے والے تمام لوگ موحد ہیں اور شرک و بت پرستی کی لعنت سے پاک ہیں جب حضرت علیؓ نے دین اسلام کی دعوت پیش کی تو تمام بنو ہمدان بلا کسی تامل اور پس و پیش کے دین اسلام کو قبول کر لئے حضرت علیؓ نے خوش ہو کر ایک خط سے رسولؐ کو یہاں کے حالات سے مطلع کیا تو آپ نے بھی خوشی کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا الایمان و الیمان یعنے اصل ایمان یمن کا ہے الکامل بن اثیر حصۂ دوم میں درج ہے کہ رسولؐ نے فرمایا السلام علیٰ ہمدان

کہا جاتا ہے کہ حضرت علیؓ کے عہد خلافت میں ہمدان قبیلہ کے بہت سے لوگ کوفہ میں آکر آباد ہو گئے انھیں میں حضرت امام سفیان ثوری بھی تھے یہ لوگ جس محلہ میں رہتے تھے وہ بنو نایط کے محلہ کے نام سے مشہور تھا۔ عرب و ہند کے درمیان تجارتی تعلقات قائم ہوئے تو اس قبیلہ کے بہت سارے لوگ ہندوستان کے مغربی ساحل پر آکر آباد ہو گئے اور اہل نایط کے نام سے مشہور ہوئے۔ بعض لوگ فوج میں بھرتی ہو کر جنگی مہموں میں شریک ہوئے اور ہر جگہ پھیلتے چلے گئے۔ محمد بن قاسم کا حملہ سندھ پر ہوا تو اس کی فوج میں بھی بنو نایط کی تعداد کافی تھی چنانچہ سندھ میں آج بھی بہت سے گھرانے ایسے ہیں جن کے رہنے سہنے، کھانے پینے اور شادی بیاہ کے رسوم وغیرہ اہل نایط جیسے ہیں ان کے ہاں استعمال ہونے والے برتن، زیورات، پکوان اور مٹھائیوں وغیرہ کے نام بھی بالکل اہل نایط جیسے ہیں۔ غرض اہل نایط کو ہندوستان کے دوسرے مسلمانوں پر اس حیثیت سے بزرگی و فوقیت حاصل ہے کہ وہ نہ صرف عربوں کی اولاد ہیں بلکہ ان کے آباء و اجداد ابتداء ہی سے اہل کتاب تھے اور اس کتاب یعنے زبور کی تعلیمات پیرو اور اس کے پابند تھے اہل نایط اس زمانے میں بھی موحد اور خدا پرست تھے جبکہ ساری دنیا شرک و بت پرستی کی نجاست میں ملوث تھی اور جب پیغمبر آخرالزماں نے دین اسلام کی تبلیغ کی تو اسے قبول کرنے میں بھی دوسروں سے سبقت لے گئے اہل نائط کو چاہئے کہ اپنے باپ دادا کی فضیلت کے گیت گانے اور اپنے حسب و نسب پر فخر کرنے کے بجائے ہمیشہ قرآن پاک کی اس آیت کو اپنے پیش نظر رکھیں۔

یاایھاالناس انا خلقناکم من ذکر و انثی وجعلناکم شعوبا وقبائل

اے لوگو! ہم نے تم کو مرد و عورت سے پیدا کیا ہے اور ہم نے تم کو مختلف قبیلوں اور گروہوں میں اس لئے تقسیم کیا تاکہ تم پہچانے جاؤ خدا کے نزدیک تم میں سب سے زیادہ وہی ذی عزت و مرتبت ہے جو تم میں سب سے زیادہ متقی اور پرہیزگار ہے۔

ایک غلط فہمی کا ازالہ

محمود بنگلوری نے اپنی کتاب "ٹیپو سلطان" میں "اہل نوائط کی سیاسی تاریخ" کے عنوان کے تحت بعض بے سر و پا باتیں حیطۂ تحریر میں لائی ہیں جن کا حقیقت سے رائی برابر بھی تعلق نہیں ہے نوائط کے بارے میں تاریخ یمن کے مصنف کا یہ اقتباس پیش کرتے ہوئے کہ "نوائط ملاحوں کا ایک قبیلہ ہے" صاحب موصوف نے لکھا ہے کہ جنوبی ہند میں اس لفظ کا اطلاق عراق و عجم کے ان ملاحوں پر ہوا جو ساحل کوکن پر آکر آباد ہوئے ان لوگوں نے یہاں شادیاں بھی کیں ادھر اولاد ہوئی ملکی قانون کی رو سے ماں کے خاندان سے منسوب ہوئی۔ اس زمانے میں ہندوستان کے ان حصوں میں ہندو حکومتیں قائم تھیں اور مرماکتایم قانون رائج تھا اور اسی قانون کی رو سے اولاد باپ کے بجائے ماں کے خاندان سے منسوب ہوا کرتی تھی۔ نوائط کے ایسے گھرانے جن کی اولاد ماں کے خاندان سے منسوب ہوئی ہو ممکن ہے محمود صاحب بنگلوری کے تصورات کی دنیا میں بستے ہوں لیکن جنوبی ہند میں نائطیوں کا ایک خاندان بھی ایسا نہیں ہے جو مرماکتایم قانون کا پابند ہو یا نائطیوں کے کسی گھرانے میں اولاد باپ کے بجائے ماں کے خاندان کی طرف منسوب ہوئی ہو۔

باقی آئندہ

REGD. NO
M.H. BY.
SOUTH
590/

NAQSH-E-NAWAYATH

FORTNIGHTLY

FATIMA MANZIL
OPP. SABU SIDDIK
MUSAFIR KHANA
BOMBAY-400 001

ضیاء کی عدالت میں قتل کا مقدمہ نہیں بلکہ مقدمہ کا قتل ہوا۔

...ڈال
...حکومت کے خلاف اپنی
...کو عالمی احتجاج کی بازگشت
...کرنے کے لئے نقش نوائط کا
...پیچ زبان میں نوائط کے محمد و رائٹر ہے ہیں
...رفیع اردو میں شائع ہو رہا ہے۔ نقش کی چند
...بھی جاتی ہیں۔ اتفاق ہے یہ شمارہ ضیاء الحق یا
...نظر سے گذرا تو نقش کا داخلہ پاکستان میں ممنوع قرار
...ہے۔ اگر یہ ہوا تو نقش کا یہ واقعی نقصان نقاشِ جمہوریت
...امکان ہے پاکستان کی جمہوریت میں ایک حقیر نذرانہ ہوگا۔
...سرفروشانِ پاکستان

پاکستان پھانسی کے تختے پر

خونِ ناحق کا ذمہ دار، ضیاء الحق

بھٹو کو پھانسی دی گئی تو پاکستان آگ کی بھٹی میں کود پڑے گا

...الحق بھٹو کو نہیں پاکستان
...پھانسی دینا چاہتے ہیں۔ نئی دنیا، دہلی

جنرل ضیاء کے اندھے قانون کا اندھا فیصلہ
عوام، دہلی

پاکستان کو آگ کے دہانے پر جاتے ہوئے دیکھ کر مفتی محمود اور غفور احمد خوشی میں تانڈو ناچ ناچ رہے ہیں

کیا ضیاء قادیانیوں کا آلۂ کار ہے؟

۱۸ مارچ کی صبح لاہور ہائی کورٹ کے پانچ ججوں نے

ذوالفقار علی بھٹو

کو سزائے موت سنا کر کروڑوں مسلم اور جمہوریت پسند افراد کے دلوں پر موت کی کیفیت طاری کر دی۔ بھٹو کے وکلاء نے سپریم کورٹ میں اپیل دائر کی ہے۔ اگر بھٹو سزائے موت سے بری ہوئے تو بھٹو کے حریفوں کی سیاسی موت یقینی ہے۔ خدانخواستہ بھٹو کو پھانسی ہوئی تو بھٹو دنیا کی تاریخ کا ایک اہم ترین اثاثہ تو بن ہی جائینگے مگر عوامی غیظ و غضب کے ردِ عمل سے ضیاء کا بچنا مشکل ہو جائیگا

یہ بات یقین سے نہیں کہی جا سکتی کہ بھٹو کو پھانسی ہو گی یا نہیں۔ لیکن یہ بات انتہائی یقین ...جا سکتی ہے کہ آج نہیں تو کل، کل نہیں تو پرسوں جنرل ضیا ...پلٹ کر رہے گا۔ بلٹز، بمبئی

...نتخاب کا دھوکا دے کر ...مت پر قابض ہونے کی

...سازش

...میں عام انتخابات کا وعدہ کرنے والے جنرل ...الحق اب اپنے کٹھ پتلی ساتھی مفتی محمود اور ...غفور احمد وغیرہ کے ساتھ بغیر الیکشن کے ایک ...تہ حکومت قائم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ یہ درحقیقت ...لوگوں کو وزارت کی رشوت دے کر امریکہ نواز حکومت بنانے کی سازش ہے ...یکہ نوازی "یہود دوستی" کا دوسرا نام ہے۔

عالمی اپیل

مصر، سوڈان، شام، کویت، بحرین، سعودی عربیہ، لیبیا، ترکی، ایران، سری لنکا، کنیڈا اور دیگر ممالک کے سربراہوں نے بھٹو کی زندگی کو بچانے کے لئے پرزور اپیل کی ہے۔ مگر اب تک جنرل ضیاء الحق پر اس کا کچھ اثر نہیں ہوا ہے۔ انسانیت کے ناطے کی گئی ان اپیلوں سے شریعت کے ٹھیکیدار بننے والوں اور انکے چیلوں کو بہت تکلیف ہوئی ہے۔

...ن ۲ع مورخہ یکم اپریل ۱۹۷۸ء مطابق ۲۳ ربیع الآخر ۱۳۹۸ھ 50 PAISE شمارہ ۲۳

یکجہتی جو علمبردار — ایک قومی اخبار

نقش نوائط

بمبئی

پندرہ روزہ



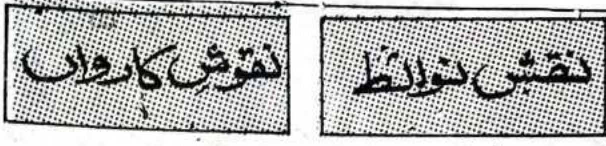
اَللّٰہ فرموتا

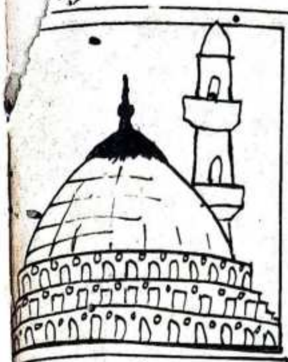
نیکی چی دشوارگذار واٹ

کا امیں تیکاک (انساناک) دون ڈولے، ایک جیب انی دون ہونٹ دیلے ناہیں۔ انی کا تیکاک دونیوں راستے داکھڑون دیلے ناہیں؟ لیکن تو دشوار گذار راستہ ویلان وسوک تیار زالو ناہیں۔ تو دشوار راستہ کونو بلون تمکاک کلے ناہیں۔ د تو راستہ کوناغلاہیں آزاد کروچے یا ہوکے اسوتفار ایلے قری یتیم چڈو انک اِناک نشین مسکیناک جون گھالوچے لشے۔

(سورہ البلد)

بیسے فوڑلی آیات تہر انسانی گمنڈ انی فخر داکھڑو کہ کا کمونان انسان اللہ دیلے کچہ حالا اوپر فخر کرتا۔ کاہو فخر انے غرور تیکاک زیب دیلہ ناہیں ہرگز ناہیں۔ ایاں آیات تہر مزید اپی نعمتاں چو ذکر کرتا کہ کا انساناک میں دون ڈھلے دیلو ناہیں؟ کاسب تو نکے انی لوخہ ٹیلے ناہیں؟ انی کا میں تیکا ایک جیب انی دون ہونٹ دیلو ناہیں۔ انی ساتھ ساتھ نکے نوخے دونیوں راستہ تیکاک داکھڑون دیلاتیں کہ ہونکی چو راستہ لشے ہیں راستہ وردنیا تہر تکلیفو لشے۔ نفسے چی انی خواہشات چہ خلاف چالو کاز پڑکلے۔ انی شیطانی ترغیبات پاسون درون وسو کاز۔ دشوارگذار راستہ چو مطلب ہو کچہ اشے۔ ہیں راستہ اوپر چالاں کچہ انسانا چی بہتری انے فلاح لشے۔ خوٹے اللہ تعالےٰ خود تشریح کرتا کہ تو دشوار گذار راستہ کونو؟ تو راستہ ہو اشے کہ کوندے غلاماک ہمیں غلامانہ زندگی پاسون آزاد کرا۔ انی ہو کون مطلب لشے کہ کون ایکلو تجیت قرض چے دباؤ تہر دبون والٹے ترین تیجو قرض تمیں ادا کرون تیکاک آزادی دلیسا انے تیجے قری رشتہ داریاکون دوسرے یتیم چڈوس ہوکے والیت کئی کئی دیس سر تمنیجے گھرے اوزو زلے ناہیں ترین تمیں ہی پلین شکم سیر لاؤن بیسوناکھات۔ بلکہ تی یتیم چڈوانچوکون خیال کرا۔ انی تمنجی کفالت کرا۔ انی ئی بے سہارا مفلس مانشیں جے کوناچو افلاس فقر وفاقہ تیکاک کمزور انی لاغر کیلا بے تمنجی مدد کرا۔ لیکن افسوس انسان ہی نکی واٹ اختیار کیلو ناہی۔ انی اپی نفعے سیر کرو حیات اصلی کامیابی چو اکھو امرو۔ تیکاک اپلو ہملوس بے سہارا والٹے ہوکے والٹے یکلئیں پرواہ ناہیں۔ تیجے کرتوت ورکوناچی نظر ناہیں لیکن ہو تجو خیالو خام لشے۔ تمی ہر ہر کرمنے ور اللہ چی نظر لشے۔ اللہ چی نظرے پاسون ایکون چیز لکون ناہیں۔ لیکن انسان تی تہجر غور کھیں کرتا؟ (ع۔ م۔ ن)





کاسانگتاہ مُہرفرا ایکا!

موجہ ہاری پلون ناکھانت۔ میں سانکوچے ایکا۔ موجی زاپنات کائیں دم خم لشے ترین دھیان دیون ایکا۔ زاپی قابل عمل اسلان عمل کرا۔ ورنہ گھیسا سوڑا اپچی مرضی۔ ہو موزو ارشاد۔

عموماً بلوچی امایتا کہ کون کاسانگتا بلون ایکون وشے ناہیں۔ کون سانگتا بلون پلون دتا۔ سانگلا چے پاٹیر کیٹلی کالرے کیٹلے بنگلے انی کیٹلی جائداد اشے کا بلون جائزہ گھیسون وتا۔ دھاکلوشی مازس وڑلی محفلیت کائیں قابل غور زاپنے سانگلان گویا کان لشے ایگرٹ نائیں۔ انی وڑلو مانوس ایک نامعقول زاپنے زاپلانوں۔ محفلیت تیجی آواز گھلاٹے واز لا پرین وازتا۔ چاہے قوما چو لاکھ گھاٹ ماز اوٗ ہمیں گھلاٹے دقت بے وقت وازتے رہاتا۔

ہنگا "میں" بلاّن نقشِ نوالُکط چو ایڈیٹر لو ہیں۔ ہر نکی زاپنی سانگتلو دھاکلو مانوس "میں" واٹے۔ "مہاورنے ایکسلو محیثصابؔ" لو نچے کرتلو یا پصاحب" کاٹے ڈپو والو کا تصابؔ" بانگ بلتلو شہاب الدینؔ حتیٰ کہ چار گھرے کام کرون دیس گذر کرتلی ما صاجبین کون "میں" ولاٹے۔

گھلاٹے واز وتلو فلانو لیڈر" فلانو انگڈ والو" فلانو ہوٹل والو یا فلاں گاڈی لپور شے والو لوہیں۔ ہر مانوس جے اپلی دولتے چے بل بوتہ اوپر یا اپلی گرجدار آواز یا طاقتے چو سہارا گھیسون مخصوص مالسانک اپلے طرف متوجہ کرتا، تو یقیناً "گھلاٹے" بلّے ناوا چو حقدار ولاٹے۔

مگر ـــــ گھلاٹے خودولجے ناہیں، وازون وتا۔ ہر محفلیت' جے کھیں اسلے گھلاٹے رہاتا' تینگا گھلاٹے واز وتلی چند مانشیں کون رہاتات۔ تیں انی ہیں بلون لوہیں۔ ہنگا انی تینگا بلون لو ہیں۔ کائیں کٹے کم' کائیں کرٹے زیادہ۔ ہر ٹھاجار اشی زاتے رہاتا۔

لیکن اِشی زاوُن منجے۔ وڑلو زاوٗ یاد ھاکلو۔ سامانکی زاپی ایکون وچو کاز۔ سانگتلوکون بلون پلون وچو منجے۔ کاسانگتا بلون ایکون وچوکاز۔ نکو مشورہ انی نکے زاپنا چے درمینے سانگلا چو چہر دونت زاوُن اوبے رہاوُن منجے۔ ایک ناپسند مانوس بھلی کار آمد مشورہ دیوُں سکتا۔ اپچی مرضی یا طبیعتے چے خلاف کون کائیں ترینے سانگلان تیکاک فی الفور تخریبی بلون بلو چو اچھے ماحولات معمول زاوُن گیلاہا۔ حالانکہ تو تخریب کار سلو نگلی زاپی چندور سانگ زندہ حقیقت زاوُن سائیں ایا انی الزام دیلی مانشیں خود تخریب چے شکار زالا منگ اقرار کرو سبب مجبور زاآمات کہ واقعی تو سانگلے صحیح ہوتے۔

زاپے ایکے ناتون چندور سانگ پیشوٹ نچے اشے ترین' زاپے ایکون آز کچہ تجربہ کیلاں کا نقصان اشے؟ ہیزو مطلب ہو لو ہیں کہ ایکلی ساوجہ زاپی عمل کرون وچو کاز۔ کون زاپنا بلون پلے ناتون زاپنا اوپر دھیان دیلان کافی اشے۔ دھیان دیوُن ایکلان زاپے معقول اشے یا ناہیں کا بلون معلوم زاوُن سکتا۔ زاپے معقول اسلان ضرور دلات اتے تلے دلات اترلان عق سبب یقیناً حرکت پیدا زاآلی۔

دھاکلو مانوس وڑلی محفلیت کائیں نکے زاپے سانگلان' تیکاک فوراً جواب بلون وتا کہ ـــــ "تیں سا تو کاکلو بچے نائیں۔ تو معاملہ دوسرو اشے۔ تیلا سر تو پاو لو نائیں یا تو سانگتلو کون؟" ـــــ سانگتلو کون بلون بعض تھاوارہ معلماً بلوچی ضرورت محسوس زائیت مگر تیزو لسپ منظر' تیزو لیبل' تیزو بیک گراؤنڈ سچائی چی کھوج سائیں کائیں حقیقت دمروے ناہیں۔ تیجے آستین اوپر اسٹو لیبل دراصل سماج خود چسپاں کیلو زاوُن رہاتا۔ ہیں لیبل طرف نظر گھلانے ناتون صرف ہیں پلولان کافی اشے کہ کا ایجی زاپی اچھے سبب فائدہ مند زاوُن سکتا؟ کا ہیزو مشورہ اچھے زخم سبب مرہم ثابت زاوُن سکتا؟ اگر واقعی مرہم ثابت زاوُن سکتا ترین کھیسا قبول کرون وسو منجے؟

نکی زاپی سانگتلو دھاکلو مانوس ہر ٹھاوار وُلاٹے۔ جماعتیت والٹے۔ تنظیمیت کون والٹے۔ انجمنات والٹے۔ جامعہ بتھرکون والٹے۔ بھٹکلے والٹے' مرڈلیشور کون والٹے۔ صدر' سکریٹری انی سائیں صفار بیٹھی چند مانسا چے ساتھ ساتھ دور خوشات بسیلے ہیں دھاکلے مانساچی کون زاپی ایکا۔ دھیان دھون ایکا۔ ممکن اشے تمچی ہر الجھنے چو حل تیجے کرٹے کچلاہٹ۔

مالک وناشر، طابع عبد العلیم مولوی نے رپوٹر پریس مورلینڈ روڈ بمبئی نمبر ۸ سے چھپوا کر
دفتر نقشِ نوالُکط فاطمہ منزل، بالمقابل طابو صدیق مسافر خانہ بمبئی نمبر ۳ سے شائع کیا۔
مدیر :- سید عبد الرحیم ارشاد

گروے نبیاچی گروی زاپی

اخلاص ناوزے چی روح

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم چو ارشاد اشے کہ ... چی ناواز تیکاک بے حیائی انی ناشائستہ کامان ورٹے ناہیں ... تی ناواز اصل تہر ناواز کچہ لو ہیں۔ (در منثور)

بے شک ناواز ایک اصلی وڑلی دولت لشے کہ ... تیکاک اصلی حالیتر اوا کریت ترین تیجو ہو کچہ ثمر اشے کہ تی ناواز تیکاک نامناسب کامان روکتا۔ اگر کوناچی ناوزیت ہی ... پیدا ناہیں ترین ناوزے چے تمام حقوق تو وا ایکلو ناہیں۔ اللہ تعالےٰ چو ارشاد اشے کہ اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْکَرِ ہی آیتے چو مطلب ... ہوسان کرون گیلاشے کہ ناواز تمیں چیزاں مکمل زاآتا۔ اخلاص اللہ چو خوف' اللہ چو ذکر' جے ناواز ہی چیزان خالی لشے ترین تی ناواز لو ہیں۔ اخلاص' نیک کاما طرف راغب کرا۔ اللہ چو خوف' لوخے کامان ورو تا۔ انی اللہ چو ذکر بلاّن قرآن مجید قرآن مستقل ایک ہدایت لشے۔ جے کون شخص اگر کونا ... بُرے کامات یا لوخی زاپنات مشغول والٹے ترین تیکاک ناواز چو اہتمام کرو چے بھلی ضروری لشے۔ ناوزے چا برکتیں انی ... تمی برائیو خود بخود دور زاآلی۔ لیکن ایک سوال پیدا زاآتا کہ ... اٹیلی ناواز ہم کرتاوں لیکن اچھے دِل برائی طرف کا سبب ... ہیجو جواب اوپر مذکور اشے۔ ذرا وضاحت کرتاں کہ ہر نیک کا ... ساماں زیادہ اہم چیز اخلاص اشے۔ اخلاص بلاّن خالص ... سبب بلون ناواز کرو چے ریا' نمود پاسون محفوظ رہاؤ ... تمام دنیاوی خیالات اپلے دل و دماغ پاسون دور کرون ... سرن اللہ سائیں اوبے رہا تو تصوّر کرون ناواز کرید کا ... چو تصوّر انی تمی طاقت انی جلال چو تصوّر رہالاں یکسوئی ... یکسوئی پیدا زاوُن اللہ رب العزت چی عظمت انی کبریائی ... پیدا زاآلی انی ہی کچہ چیز انسانا ہر لوخے کامان پاسون دور ... معاون ثابت زاآتا۔ تا باعث سا آمان خوٹے اچھے تہر اخلاص ... پیدا کرو چے بھلی ضروری لشے۔ اخلاص انی یکسوئی پیدا زالا ... تمگ خود بخود دوسری چیز واجیت پیدا زاوُن سکتا۔ انی ... ناواز اچھے سبب رحمت انی جیتی اُدچا پاسون بچلاتے ... زائیت۔ ورنہ اچی ناواز اچھے تو ڑلو مارون وتلی۔ انی ناواز ... کھٹے فریاد کرتلی کہ اے اللہ جتی ہو شخص ماں ضائع کیلا ... تسی کچہ تو ہیکا ضائع کر۔ تا باعث ناوزے مسلسلات بھلی اہتمام ... کرو چی ضرورت لشے۔ اللہ تعالےٰ اچی ناوزیت اخلاص انی صحیح ... پیدا کرو۔ آمین۔ (ع۔ م۔ ن)

عوامی عدالت

کائنی کائنی زبر عینی
کائنی مختصر ★ زانپی معتبر

غیر جانبدار رام لال

ایک شخص حرام حلال چو قسلم کرون رام لال زاون ہوتو ـ رام لال کو ناک ناراض کرو چا ہتوکر تو پیاآ ناک خوش کرو جی پالسی اوپر تیکاک ناز ہوتو انی تمام تہوار تھر ناگ پنچھی تہوار تیکاک بھلی لیسند ہوتو ـ ہر سال ایک دودھ پیٹوں گھ لو چے دفتار تو خوشتیں پاگل زاتو ہوتو انی مداری جی دگڈگی اوپر باکڑتا سکا پرپیا تو سر پاچی حرکت پلون ناستو ہوتو ـ

ایک سرب صفت انسان رام لال کرٹے اکثر تو ہوتو انی خلوت تھر تیجی قصیدہ خوانی کرون تمام راز حاصل کرتو ہوتو ـ چمچو مارکا نوس ، مکھن فیکٹری چے تجربان رام لال اوپر اپلو سکہ جمو لو انی تیجے بھاوار اپڑ کے مارون بیسون بے شمار مانس تک بلاک کیلو ـ خود رام لال چی قسریبی مانسے کون تیجے زہران مخوظ رہاون سکلے ناہی ـ ایک دوراندیش مانوس بار بار خبردار کرو چے باوجود رام لال اپلی پالسی بدلونا ہی انی اپلاک اپن غیر جانبدار ٹہوان دگاں کون خوش کرو جی پالسی اوپر قائم رہالو ـ

چمچو مارکا نوس اپلے حلقات مکھن لال ناوین مشہور ہوتو ـ رام لال انی مکھن لال چی دوستی خلوت تھر ہوتی ـ انی رام لال چے تمام کام مکھن لال چی مرضی مطابق ہوتے ـ مانسانک لڑی گھالو چے کام مکھن لال چو محبوب مشغلہ ہوتو ما حلانک تیجو ناو ہمیشہ اگڑے رہاتو ہوتو ـ تیجو عقیدہ ہوتو کر لڑی گھالان برکت زاتا انی ہی برکت سبب تو کانس نہ کانس حرکت کرتے رہاتو ہوتو ـ ایک مرتبہ تیجے ماتھات سیٹھ ماچی بھنگارا ایٹھو پلی انی تو رام لال کرٹے امانت دہرلو ـ پارسلات کا چیز اسے پلون رام لال لالک سکلے نھوتے انی مکھن لال چی دوستی بدولت دھکتی کرو چے کون ضرورت کلونا ہی اچانک پولس دھاڑ پڑلی انی رام لال سمیت مال دھرون گیلو ـ مکھن لال ساتیں پڑنو ناہی اتی تیجو میزبان رام لال زیلات سرکاری مہمان زالو ـ

— نتیجہ —

خوشامد پسندی آخرکار مانسانک ذلیل کرتا ـ بھاؤ یا مال پلون بے جا تعریف کرتوانی سفارش یا آمدنی سبب کار آمد دکھون مانسانک آلو کرتو مانوس کونا چو مخلص ساتھی زاون سکے ناہی ـ

آندھرا ستھر جماعتی چو قیام لازمی

دوبئی ستھر جماعتی استحکام ضروری

مرحوم خلیفہ عبدالرزاق صاحب دیگر شارجہ چے جناب عبدالمتین داموری صاحب صوبہ آندھرا ستھر جماعتی چی ضرورت اوپر اظہار خیال کرون ہوتے ـ نوائط افراد آندھرا صوبہ ستھر مختلف گاؤنات بکھرون وائیٹ مگر سا ماکھوں ایک جماعتی ماتحت ہاڑو چے زیادہ دشوار ناہیں قریبی صوبہ کیرالا کہ ستھر کوں قوم نوائط مختلف گاؤنات بکھرون واٹے ـ مگر کیرالا والے اپلی جماعت قائم کرون کالی کٹ مرکزی دفتر دھرون باقی مقاماں جی مانسانک انتظامیہ چی کاروائی کلوتات ـ جماعتے چو نمائندو ہر چو ماسانگ سگلے صوبہ ستھر مقیم اسلی ممبران کرٹے چندہ دیگر عطیہ جات وصول کرو کو وتا ـ ہیں بموجب آندھرا ستھر ایک جماعت قائم زالان ممبرانک یکجا کرو جات انشاء اللہ کامیں دشواری زاو پچے ناہیں ـ

اچی تمام جماعتاں چے "مکھن افراد" یعنی انتظامی اور ستھر قابلیت انی صلاحیت دہرو تلے ـ بے شمار افراد گلف ستھر منتقل زاؤن واٹیت اچی برادری جماعتی طور اریچی مانسان مستفیض زالی ناہیں ـ دوبئی جماعت مستحکم زالان قومی اداراں اک امداد و تعاون فراہم زاو نچا علاوہ سگلی برادری سبب خوشی چو باعث زایت ـ

نثار احمد رکن الدین ـ کالی کٹ

موجی کاغذیں کھیں وتا ـ ؟

باکاک گاواں ٹہکون انی لیبئی ٹہکون ہرون گیلی کاغذیں غائب کرون وتا ـ گاواں ٹہکون ہروند گیلی دون تین کاغذیں چار پانچ اسلاچے موصات گم کرون گیلی ـ ہی کاغذیں گاواں ٹہکون انی لیبئی ٹہکون مخصوص مانشیں ہروتی پلون غائب کرون وتا ـ تا سبب کاغذیں واٹیسرنائیں زالی ـ بلون سکے ناکیں چنانساں سری چند اہم معاملات سلسلات موجی خط و کتابت زالتہ رہاتا ـ تا سبب کونیوں ترینی کاغذاں فائدہ حاصل کرو چا سبب اپلے قبضات کرتات ـ انی دبئی سرا لو یچو موقعہ وینائیت ـ یا دبئی ایلالوں موجے ہاتھات ملو چے قبلی دوسرے قبضات کرتات ـ تی مخصوص مانسانچے علاوہ دوسرے برو بچی تمام کاغذیں باقاعدہ یادتہ زاتا ـ

کونا چی ذاتی کاغذیں گم کرو چے یا اپلے قبضات گھیئوں کاتب انی مکتوب الیہ چے مابین زاو پچے معاملات دلچسپی گھیئوں تینکاک نقصان پادت کرو چے ایک نہایت رذیل انی ہیچ کام اشتے ـ اسلی ہیچ حرکتو کرتلی مانشیں واقعی قابل مذمت واٹیت ـ انچی قومات اسلی بھلی خوبیاں ستھر اگید وسراں سری حتی الامکان تعاون کرو چی انی دوسرا لیچے کاما الونچی خوبی کونے لشے ـ ایچی بہترین مثال روزانہ گاواں ٹہکون ایلی انی گاوانت ولی مانشیں اپلے گاویں و قومی بھاوٹرا کی کاغذیں ڈرافٹ وغیرہ ہاڑو یی انی دھرو چی اشے ـ ہیں وڑلے قابل تعریف کام توما چو ہر بھاوس کرتے رہاتا ـ تا سبب گاواں ٹہکون کاغذیں ہاڑلی مانسانک سود و الزام ٹھہروں زاتا ہیں ـ مگر دوسراں چی کاغذیں غائب کرتلی مانشیں اسلی ذلیل حرکتو سوڈون اسلی لگنگی پاسون باز اپونکار ـ

صلاح الدین کوبٹے ـ دوبئی

بقیہ گذشتہ کیلے بیان
خوشگوار تعلقات

دیندار زاؤن سکات ـ انی دیندار زالان اچھے معاشرہ ستھر اخلاص و محبت چی فضا پیدا زاؤن سکتا ـ اللہ سری بگاڑ کرون بندا لہ سری تعلق بڑھون چو خواب شرمندۂ تعبیر زاؤن سکے ناہیں ـ اپلے مفاد سبب بے دین یا بد عمل انسانا کے دین پسندی چی سند دیوں چے دین ابراہیم صبو مذاق اڑون چے مترادف اشے اعوذ باللہ پیدا زالان ہی جرأت پیدا زاؤں سکے ناہیں ـ

اللہ سانانکے دینداری نصیب کرو ـ آمین ـ

استاذِ ازہر چے دورہ چے دیگر تفصیلات آئندہ

جناب قاضی مولوی فاروق صاحب عندوی سرین استاذِ ازہر شیخ محترم ابراہیم مطاوع یوسف المصری بھٹکل ، منکی ، مرڈیشور چو دورہ کرون ہوتے ہر طرف ایک علمی فضا قائم زاؤن ہوتی ـ مفصل رپورٹ انشاءاللہ آئندہ شائع کرون وتلی ـ (ادارہ)

غیر مطبوعہ تخلیقات

علامہ اقبال رح متعلق موصولہ مضامین انشاء اللہ مناسب موقعہ شائع زاتلے ـ زبان و ادب انی شخصیات اوپر تحقیقی مقالے کوں انشاء اللہ مستقبل قریب ستھر پیش خدمت زاتلے

آمچے سوزان کیلے بیان

باہمی اختلاف

" آئیں کیتاؤں امچے دشمنان ہار لاؤں ناہی ، ہمیشہ اندرونی اختلافان شکست نوائی "
(مولانا سید ابوالحسن ندوی مدظلہ)

دشمنی ، انفرادی زاو یا اجتماعی ، ہمیشہ نقصان پادت کرتا ـ عداوت باعثِ راحت زاؤں سکے ناہی ـ ذاتی مفاد یا خود غرضی اوپر مبنی اسلی نفرت انسانانک ذہنی کشمکش ، قلبی اضطراب انی روحانی اذیت ستھر مبتلا کرتا ـ دل اطمینان انی ذہنی سکون سبب بے تعلقی انی اخلاص از حد ضروری اشے ـ

مولانا موصوف دیے جملہ ستھر تاریخی حقائق پوشیدہ اشے ـ دشمناں چی طاقت مسلمانانک مرعوب و محکوم کرو سکلی ناہی ـ لیمی و حجازی عرب کشمکش ، اسپین چی اسلامی حکومتیک ختم کیلی ـ مغل سلطنت چند نفس پرست مسلماناں چی غداری تابود زالی ـ میر جعفر و میر صادق ، نفسانیت چے شکار زاؤن اپلے وقتا چی مسلم حکومتیک غارت کیلے ـ بنگالی و غیر بنگالی مسلماناں چے اختلافان بنگلادیش وجود آیلو انی پاکستان دھاکو پڑلو ـ عرب و غیر عرب چو تعصب یہودی قوماک طاقت دیلو ـ ہی اور شیعہ سنی جھگڑا ، دیوبندی و بریلوی اختلاف ، مقلد و غیر مقلد چو تنازعہ انی ذاتی نوعیت چے اختلافی معاملات چے باعث مسلمان ہر دور ستھر انی ہر بھاوار محکوم ہو ذلیل زاتات ـ

اندرا جی ماتو صفائی یا مرارجی چی ارادو دشمنی امچے سبب پریشان کرو ناہی ـ دشمناں چی ہر بھاوار حمایت کرتے انی دشمناک طاقت دیئیں چی زاتی وکھلے عام زاتلے احباب دراصل تو با سبب پیچیدگی پیدا کرتات ـ ایک فرد اک حامی دشمن بلکہ رفیقِ دشمن پلون دیکھو چے ستیچے تیچے بیان اوپر ایسان ہاڑو چے انی قومی بھاوڑا کمہ سعوا یا تصور وار ٹھہرون خزاں چی وکالت کرو چے مردموز چیات انتونی ہی ایک اسٹرپی چند آلسانک خرید کرو سکتا مگر انسانیت پیدا کرو سکے ناہی ـ زبر ہا ذہنیت انی جان لیوا انجکشن چی ایمیشی گھوں سیر کرتو مانوس اشرف بحر نادوں یا محبت و عنصر ماحول پیدا کرو سکے ناہی ـ موقع پرست افراد ، قوم دشمن زاون ، قومات اختلاف پیدا کرتات انی آئیسی اختلافان قوم تباہ زاتا ـ اسلی مانسان کرٹے سکنات عزیز ، پر تعقیر اسکو مانوس منعوبے عزیز زاتا ـ تیر زاتا انی سورا چو نورانی رخ پلون ہی مانشے اپلو رخ بدلتو رہاتات ـ

• قومی عروج و زوال چو انحصار اتحاد ، مقصد انی ربطِ باہمی اوپر اشے ـ یکمان ساتھیں اندرونی اختلاف ظاہر کیلان انی قومی بھاوبستی سوڑوں غیراں چی دوستی دھرلیانی قومی وقار داری چو حق ادا زاتا ناہی ـ اللہ امکاک دولتِ اتحاد نصیب کرو

آمین !

اُبيڪاڪ جي سياسي اُبهو — الوليا جو مخصوص ڪالم

تمهين منع ڪرڻ وارا ڪير؟

الولي زادي يا امولو، آزادي هر ماڻهو کي پسند آهي ۽ ذاتي صلاحيتون اُڀرڻ سبب آزادي ضروري ڪون آهي، غلامي ۾ انساني جوهر جيڪو سگهي نه ٿو ۽ انهي تمام خوبيون دٻجي وڃن ٿيون. اها حقيقت آهي جنهن جي نظر هر فرد، هر قوم ۽ هر ملڪ آزادي چاهي ٿو ۽ اها نعمت حاصل ڪرڻ سبب جان ۽ مال جي قربانيون پيش ڪري ٿو.

آزادي هندستان آزاد ٿيڻ هندستان جي هر شهري خوف گهمڻ جي، تجارت يا ملازمت ڪرڻ جي، مذهبي ڪام انجام ڏيڻ جي، اُنهي حفاظت سبب هر ممڪن تدبير اختيار ڪرڻ جي، اُنهي رائي ظاهر ڪرڻ جي، اُنهي پسند يا ناپسند جي اظهار ڪرڻ جي غرض ڪرڻ ڪا به اُن کي آزادي حاصل آهي. اها آزادي وڏي مشڪلان ملي آهي سبب هزارين جو قربانيون ڏنيون، بي شمار خون جون نديون وهيون ۽ بي حساب بربريت ٿي. اهڙي مشڪلان حاصل ڪيل نعمت جي قدر ڪرڻ ضروري آهي ۽ قدر ڪرڻ جو آسان طريقو اهو آهي ته سڀ قانون جي پابندي ڪن.

الولي ذات سراپا فساد هجي. عيش پسند معاشره جو کُلڻ ۽ عياشي فراخي باندي زادن اسلي الولي هر شهار بي وقعت هجي. هي اسلامي ذات اُدير الله رحم ڪيو ۽ اُنهي محبوب محمد مصطفیٰ ﷺ جي ذريعي نازل ڪيل قرآن پاڪ ۾ الوليا جي حفاظت ۽ عظمت سبب قانون پيش ڪيو. بابا اُنهي گهر جي مالڪ ۽ اُن ڏيڻ جي مالي حالت مضبوط ڪيو، ماءُ جي پيرن هيٺ جنت رکي، سماج ۾ عظمت عطا ڪيو ۽ ڪُهلي جي ۽ گهر حفاظت جي ذميداري امولاڪ ڏني ۽ حرف گهر جي مالڪ ڪرڻ جي فرائض عطا ڪيو. هي احسانات سبب الله جو شڪر ادا ڪيو ڪم آهي.

انسان اُن شيطاني آزادي ۾ فرق ڪري نه سگهن، اُن باعزت زندگي بسر ڪري سگهي نه ٿو. آزادانه بي پرده گهمڻ جي، غير امولان سان آزادانه ميل ملاپ ۽ هرڻ جي ۽ الله منع ڪيل ڪامن حق گهمڻ جي آزادي، انساني آزادي نه آهي. اصلي آزادي اُدير پابندي ضروري آهي ۽ الله جي قانون مطابق امولو ڪاڪ منع ڪري جي حق ڏيو آهي. قرآن پاڪ جي الفاظ ۾ امولو "قوّام النساء" يعني الوليان جو قوام آهي. سپهاڪاڪ، رهبري ڪرڻ ۽ حفاظت ڪرڻ قوام جو فرض آهي. تنظيم، جماعت يا ڪرنٽو امولو ڪاڪ غلط ڪامن منع ڪيلان منڪاڪ دشمن سمجهن ٿا. تمهين قرآن جي هدايت مطابق اپني فرض ادا ڪريان ٿو.

تمهين منع ڪرڻ وارا ڪير جماعتي حڪم جي خلاف عمل ڪرڻ يا منع ڪرڻ جو مذاق اُڏائڻ جي خود ڪمزور ڪرڻ جي برابر آهي. جماعت يا تنظيم قوم جي سرپرست زادن رهيا. معاشره جي بهتري ۽ برادري جي سلامتي سبب اپني سرپرستن جو حڪم مڃڻ ضروري آهي. البته شريعت جي خلاف ڪو حڪم اسلام تيڪاڪ تسليم ڪرڻو جي. ليڪن جي ملي ۽ شرعي رڪاوٽ ناهي، اُني شرعي ۽ قانوني حدود ۾ وقار ۽ تحفظ سبب ڪو حڪم آهي ته اُن تي عمل ڪرڻ سان تان سبب فرض آهي.

خدانخواسته حالت خراب ٿيڻ يا سلامتي خطرات ۾ پوڻ تي حفاظت جي ذميداري سرپرستن اُدير عائد ٿئي ٿي ۽ رهبري سبب تان جي نظر سرپرستان پاڙجي ڪي اُٺتا. تي وقتار، تمهين مدد ڪرڻ وارا ڪير؟ اُنهي حفاظت سبب تمهين جو ڏيڻ وارا ڪير؟ اُنهي جهگڙا سبب تمهين خرچ ڪرڻ وارا ڪير طرف ڪو متو ٿي نه. سڀ ماڻهو سبب اُني آزادانه گهمڻ سبب منع ڪيلان ذرا خيال ته اُن جي آزادي ۽ تمهين پابندي ڪهڙا ڪير؟ هي قسم جو رويه بالڪل غلط آهي، سگهي توماسب نهايت خطرناڪ آهي. تمهين جماعتي حڪم يا اپيل جي اهميت ڏسي نه ٿا يا تمهين خلاف ڪيلان جماعت يا تنظيم جي حفاظت ۽ عزت سبب ڪو ڪرڻ سگهي ٿو نه ۽ اُني تمهين بي جا آزادي يا ناداني تمام معاشره سبب عذاب ٿي.

اي الولي تو! بي فائده اُني فضول تڪرار ڪرڻ جماعتي ۽ تنظيمي ڪامن رڪاوٽ پيدا ڪرڻ نه کپي. سرپرستن جي صحيح اطاعت ۾ تمهين وقار محفوظ آهي ۽ تمهين وقار سان سگهي توماسب جي عزت وابسته آهي. الله هر شهار ۽ اُن جو وقار بلند ڪري ۽ اُن جي حفاظت ڪري اُن رات ڏينهن دعا ڪرا. اُهڙي نازڪ وقتار دوسري دعا ضروري آهي.

الله امنڪاڪ تمام شرير سان امان عطا ڪرو — آمين

معلوماتي ذخيرو

پيٽرول بجي لاڳ

عام طور موٽر ڪارون پيٽرول يا ڊيزل آئل گهالون چالن. مگر امريڪا ۾ جديد طرز جو موٽر ڪار تيار ٿيڻ لڳي آهي ڪه موٽر ڪار بجلي چارج ڪرڻ چالن. پيٽرول جي ضرورت ناهي. بجلي فليش ڪيلا برقيا ۽ ايڪ ڏيڻ ڪيلان چارج ٿيا. دائير دوران سفر پيٽرول بنڪ تلاش ڪرڻ جي ضرورت ناهي.

ٽيمار ڪاغذ اٿلي

اوريگن (امريڪا) ۾ رهيلي ايڪ نوجوان ساله ماڻسا پوسٽات ٽيڪون ايڪ ڪاغذ موصول ٿيو. مذڪور ڪاغذ تيڪاڪ ۾ فقط تمس ورتيا نورٿي امريڪا جي ڪسي ايڪ رياست ڪيلي فورنيا ٽيڪون برون هو. اڻٽيلي دڪن ڪاغذ اُڏون پامه تمس غنيمت آهي.

Rx تندرستي هزار نعمت

ڪيسان جي حفاظت

اِنشاء: لمحٰ اڪٽر جمال

انسان جي خوبصورتي ماڻهو جي ڪيسان اوپر آهي. خاص ڪرون الوليان جي زندگي ۾ ڪيس بهتي اهميت ڌرتي. هر الولي اُنهي ڪيس نگي اُن وڏي زاوٽ لڳاز بلون خواهش مند رهيا. اُنهي ڪيس جهڙو شروع ڪيلان بهتي رنجيده زاتا. ليڪن ڪيس جهڙو جي بند زاوٽ سبب اُنهي ڪيس وڏي زاوٽ سبب جي تدابير اُني طريقي آهي. هي جي خلاف ڪرون وتا. ڪيس جهڙو جي ايڪ بيماري آهي.

اسباب

١) وڏي بيماري ايلاڳ مثلاً ٽائيفائيڊ وغيره. ٢) پرلا جي تيل استعمال ڪيلاڳ سبب ڪه سينٽ يا عطر ڪيس جهڙو تا. ٣) پرلا جو صابون استعمال ڪيلان اُن هر قسم جو صابون سبب ڪه صابونا ۾ ڪاسٽڪ سوڊا رهيا. اُني ڪيسا جي جڙين ڪمزور ڪرتا. ٤) بهتي زياده فڪر اُني راتي نيند اُني نا تون رهيلان دماغ ۾ خشڪي زاڙون. ٥) دماغي ڪمزوري اُني جسماني ڪمزوريون. ٦) وٽامن اُني لو خڙڪي جي ڪمي. ٧) گرم چيز زياده استعمال ڪيلان مثلاً بهتي زياده وتي. ٨) ايڪ خاص قسم جي جراثيم تيڪاڪ بالخوره جي جراثيم لبات تمس جراثيم ڪيسا جي جڙين کهاوٽ ڪمزور ڪرتا. ٩) ڪيسا جي حفاظت ڪرے نا تون رهيلان تيل وغيره گهالي نا تون رهيلان. ١٠) پيدائشي يا خانداني يا عمر زياده زالاڳ. ١١) بهتي زياده مطالعه ڪرون. ١٢) بوٽي يا ليخو وغيره زاڙون.

علامات

ڪائيں وقتار ماٿا درد زاڙون ڪيس وتا اُني ڪيس اوگولان بهتي زياده جهڙتا. ماٿا ۾ خارش اُني بهوس ايتا.

علاج

ڪيس جهڙو جي اسباب دور ڪرو ڪاز. فڪر زياده ڪرونه جي. پرلا جو صابون، پرلا تيل، ڪريم اُني وا سلين استعمال ڪرونه جي. ماٿا صابون لاڏيخي بهتر ٿو ناهي. سبب ڪه صابونا ۾ ڪاسٽڪ سوڊا رهيا. صابونا ٺڏاوار ريٺي يا شيڪاڪائي هالٽون پاڻي ڪرون ماٿا گهالون ڌولان بهتي مفيد آهي. اگر ڪمزوري زاڙون ٿي ڪيس وتا ترين نئي غذا، بادام، اخروٽ اُني ڀاڄي ترڪاري جو زياده استعمال ڪرو ڪاز.

ماٿا تيل روزانه گهالو ڪاز. ناريل تيل خاص ڪرون بهتي بهتر آهي. ناريل جي شڪل اڇي ماٿا جي آهي. ڪيڙا اوپر سونواڻي ۾ ڀيڃ دگوڏ جي مثال ڏکي جي. ماٿو ڌونچا سبب ڀيچتي پاڻي شيزون اُني بورا پاڻي شيزون اُني آملا هاڙون شيزون ڌونڪاز. هي ماٿا جي ڪيس وڏي زاتا.

مونگ دال، چانورن ڌونڪي پاڻيان ماٿو ڌولان ڪون ڪيس وارتا. اگر ڪيس ڌونچا فوڙي تا ماٿا جي سفيدي گهالون ماٿا اوپر ايڪ گهنٽو ڌرون ڌولان ڪيس مضبوط زاتا.

ماٿار زياده بوٽي اُني ليخو اسلان "اُونا" يا دوسري وست گهالان بوٽي مرون وتا. ماٿار اگر ميوي بهتي زياده اُيا ترين بادام کهالان اُني بادام تيل گهالان بهتي فائده زاتا. ماٿا گهالو جي تيلات دون تا ماٿا جي ننڍي گهالون شيزون ماٿار گهالان ڪيس جهڙو جي رڪتا.

...وین حالاتاوپر حافظکا صاحب فکرمند
بھٹکل مسلم جماعت بمبئی چو سالانہ اجلاس عام

بمبئی ۔ ۸ ارمارچ ہو بھٹکل مسلم جماعت بمبئی چو سالانہ اجلاس عام بمقام عمر ہال مسجد اسٹریٹ زیر صدارت جناب محمد امین گنگولی صاحب منعقد زالو ۔ جلسے چے مہمانِ خصوصی جناب ... کے حافظکا صاحب حاضر ہتے ۔ جلسہ چو آغاز جناب رکن الدین جلال الدین صاحب تلاوت آیات کریمہ سون کیلے ۔ تگ جناب حافظ محی الدین صاحب درس قرآن دیلے ۔ بعدازاں جناب الیس بی عطاری صاحب اپلی غزل سرائی سرین محفل گرم کیلے ، بعدہٗ جناب عبداللہ صاحب دامودی سکریٹری صاحبان طرفین سال گذشتہ چو مکمل رپورٹ پیش کیلے ۔ تگ جناب دامدا ابو عبدالقادر صاحب گودھرا عالمی تبلیغی اجتماع چے مختصر احوال سانگلے ۔ بعدازاں جناب حافظکا صاحب حالیہ خلفشار سلسلات سانگلے کہ بھٹکل بتھر موجودہ صورتِ حال پیدا زاتی سادآن وڑلی وجہ چند غلط فہمیو زاوون رہاتا ۔ چند شر پسند ہر ... سانگلے بتھر رہاتات ۔ انسان ناکام زالاگ تجہت غم و غصہ پیدا زاتا انی تو غلط اقدام چی گوں کوشش کرتا ۔ لیکن اسلی چند مخصوص مالناتک بلون سکلی تو پاکے غلط انی دشمن ولکھوچے نوہن ۔ انی حالیہ واقعہ تو ما سبب فائدہ ... نوہین ۔ کئی معصوم چیڈوین زیر حراست رہالے ۔ جے کیس فسادات زاتا تیگاک زیادہ تر نقصان مسلمانان کچے زاتا ۔ ... صحیح انصاف کھیوں ناناہی ۔

تمام غیر مسلم اپچے دشمن بلون ولکھوچے غلط اشے ۔ اگر یہ زاہے صحیح انی درست رہاتے ترین کیتاوں ... صاحب جیکو سکتے ناہین ۔ سبب کہ غیر مسلمان چو ووٹ مسلمانا بہ نسبت بھلی زیادہ اشے ۔ غیر مسلم آزا ... ساتھ ... تے ناہین ۔ ترین امین کیتاوں کامیاب زاوونک سکتے ناہین ۔ ہین واقعہ چی ذمہ داری صرف چند غیر ذمہ دار ملنان ... راشے ۔

... تگ موصوف جناب یحییٰ صاحبان چی توصیف کرتے سانگلے کہ ہندستانات کو نتیوں کا بینہ بتھر اسلو ... انداز محنتی نوجوان ملوچے بھلی مشکل اشے ۔ سلسلہ کلام جاری دھروتے سانگلے کہ افواہ انی پروپیگنڈہ در ... ان دیوں نہ جے ۔ افواہان معیبتو انی مشکلات بڑھتا ۔ آپسات ملون جلون رہاوونکاز ۔ اپلی حفاظتے چو خیال ... ہروتے تیچے سرین تعلقات بہتر دھرونکاز ۔

موصوف حافظکا صاحبان چی ناصحانہ تقریرے تگ جناب الیس ایم سید عبدالرحیم صاحب ارشاد ایڈیٹر ... نش نوائط سانگلے کہ اگر محترم حافظکا صاحب تمیں وقار گاوانت رہاوون امچی سا آں چی رہبری کرتے ترین حالات ... زالتے ناہین ۔ سبب کہ موصوف وڑلے وڑلے جلسات انتشاری کیفیت زالاگ اپلی خداداد صلاحیتوں ... منتشر مجمعاکے قابو بتھر کیلاشے ۔ اگر ہین موتعہ ور رہاتے ترین آز نقشہ کچہ دوسرو ہوتو ۔ خیر ایاں کوں وقت ... نوناہین ۔ ایاں کوں تمیں خود وسون بہ نفس نفیس گاواں چو جائزہ گھیوں پریشان ذہن مالنانک مطمئن کرو کہ ... ۔ ہین زانبار حافظکا صاحب فرمولے کہ میں گاوین حالان ناواقف ناہین ۔ وقتاً فوقتاً یحییٰ صاحبان سون ... اطلاعات زالیتے واتین ۔ اگر ضرورت ولکھلان میں خود وتلو بعدازاں سنڈے محمد جعفر صاحب جماعتے چو سال ... گذشتہ چو حساب کتاب نیز آئندہ چو بجٹ حاضرین جلسہ سامنیں پڑھون اُیکولے انی جلسات با اتفاق رائے ... منظور کرون گیلو ۔ بعدہٗ جناب لنکا عبداللہ صاحب امداد باہمی وبچت اسکیم بابت روشنی گھاٹلے انی ہمی افادیت ... سگلے ۔ بعدازاں لائف ممبران اعزازی سرٹیفکیٹ تقسیم کرون گیلی تقسیم اسناد تگ جناب محمد علی صاحب ... حالات چے تقاضہ بموجب اپلو نقش نوائط بتھر شائع زالو تانہ اداریہ پڑھون اُیکولے ۔ موصوف تگ جناب ... اللہ رفیق صاحب اپلے مخصوص انداز بتھر نوائطی نظم پیش کیلے ۔ بعدازاں مولانا محمود صاحب خیال مختصر اگاوان ... صورتِ حال اوپر روشنی گھاٹلے ۔ بعدہٗ سکریٹری جماعت جناب ایم ٹی حسن بابا صاحب جماعتی سرگرمی دیگر آئندہ ... پروگرام اوپر مختصر اً کلام کیلے ۔ بعدازاں صدر جلسہ جناب محمد امین صاحب گنگولی اپلے صدارتی کلمات تحریری ... پیش کیلے کہ زیادہ سے زیادہ جماعت ہزلچے لائف ممبر و ممبر زاوون جماعتے مستحکم کروچے از حد ضروری ... صدارتی تقریر تگ شکریہ اداکرون گیلو ۔ دعا زالی انی اختتام جلسہ چو اعلان کرون گیلو ۔ اناؤنسنگ چے ... جناب رکن الدین محمد زاہد صاحب سی ۔ اے ۔ بحسن وخوبی انجام دیلے ۔ جلسہ راتی ۱۲ گھنٹار برخاست زالو ۔

رپورٹ : قاضی عبدالصمد ندوی

یحییٰ صاحبا چو اولین ٹیکس فری بجٹ

بنگلور ۔ ۲۷ رمارچ ۔ جناب الیس ایم یحییٰ صاحب وزیر مالیات صوبہ کرناٹک اپلو اولین بجٹ پیش کرون والیت ۱۹۷۸ ۔ ۷۹ اپرچے ہین بجٹ بتھر ھونے ٹیکس بالکل ندار واشے ۔ ہو ایک طرح چو غریب پرور بجٹ اشے ۔ پانچ شیق روپیہ پاسون کم تنخواہ اسلے صوبائی حکومتی ملازمینانک چوڈہ روپیہ دھرون چالیش روپیہ ھر ... مہنگائی رعایت ” دیوں گیلی اشے ۔ کرنٹ چارج بتھر صرف اڑھیس پیسہ چو اضافہ رہاتلو ۔ شراب طرف مالنا چے رغبت کم کروچا سبب شراباچی قیمتے بتھر کافی اضافہ زاوونچو امکان اشے ۔ بجٹ بتھر 93-20 چے اکرو ڑ روپیہ چو خسارہ اسو چا باوجود نوے ٹیکسا چی گنجائش دھروے ناتلے وزیر مالیات چو ہو واقعی ایک دلیرانہ قدم اشے ۔ یحییٰ صاحبا چو ہو اولین صاف ستھرا غریب پرور بجٹ سبب ادارہ نقش تیگاک دلی مبارکباد پیش کرتا ۔

حق مغفرت کرو

منکی ۔ ۲۶ رمارچ ۔ بیدرکے محسن صاحب کئی مدت سر صاحب فراش رہاوون اتوار دلیا سکتات ۹ گھنٹے وقار رتا جواب دیلے ۔ موصوفا چی عمر تقریباً ۷۰ ورشے ہوتی ۔ پابند صوم وصلوٰۃ ہوتے جامع از ہرچے شیخ ابراہیم مطاع یوسف مرحوما چی ناوا ز جنازہ پڑھولے ۔

بھٹکل : شاہ بندری حمید وڈا با صاحب اللہ امراک پاودلے ، موصوف ایک خلیق انے ملنسار طبیعے چے حامل ہوتے ۔

اللہ رب العزت مرحوماں چی بال بال مغفرت کرو انی پس ماندگانک صبرِ جمیل عطا کرو ۔ آمین ۔

واسکو (گوا) ایئرپورٹار یحییٰ صاحبا نچو خیر مقدم

واسکو ایئرپورٹار وزیر مالیات کرناٹک جناب الیس ایم یحییٰ صاحب اپلے سرکاری دورہ سلسلات دہلی ٹیکون کبئی ایوُن بمبئی ٹیکون کاروار سی وسو سبب ایوُن ہوتے ۔ وزیر موصوف چو ایئرپورٹار پرتپاک استقبال کرون گیلو انی صدر جماعت المسلمین مسلم رہنما جناب محی الدین بڑے بابو صاحب گلہائے عقیدت پیش کیلے ۔ خیر مقدم کروک بھٹکلی احباب دیگر مرڈیشور چے احباب سیت پیش پیش ہوتے ۔ وزیر موصوف جملہ احباب سرین ملون بھلی خوش زالے ۔ انی کاروار روانہ زاوون زالے ۔

رپورٹ : سیدی بابا محمد جعفر واسکو (گوا)

گذارش

● مضامین انی رپورٹ خوشخط انی ایک ایک لائن سوڑون بروچے ضروری اشے ورنہ اشاعت تھے بھلی تاخیر زاوونچو امکان رہاتلو ● اصلاح کرون گھیٹلا سوائے اشعار و نظمیں فیٹوں نہ جے ۔
● اشتہار فیٹوتلے احباب مضمون خود برون فیٹونکاز ۔

سلامی

ٹریفک سارجنٹ (کوپان بلتا) اے اے تو ملی تار
● ٹلاگ کار کا سبب رو کو لو ناہین ؟
ڈرائیور : جناب امین توملی ما کا سلامی دیتات لان ولکھلو ۔

تیمنڈ نے قاضیا حسین بھاؤ گھرے چوری
تقریباً وِیس ہزارا چی مالیت غائب

بھٹکل۔ ۱۷ مارچ ۷۸ء مولانا آزاد روڈ قاضیا حسین صاحبان گھرے دن ڈھاڑے گھر خالی اسو چو سنہرا موقعہ پلوں ایک حیرت انگیز چوری زاؤں اشے۔ گھرا چی تمام مالشیں جناب الیس ایم سید عبدالرزاق صاحبا بچے گھرچی افتتاح سلسلات ٹالے ماروں وچوں ہوتے۔ تقریباً چار ساڑھے چار گھنٹہ ٹیاری عبدالرزاق صاحبا بچو ایک فرزند گھرے ایوں پلاں باہر گیٹی کرٹے دون پوٹمو ملی۔ بتھروچوں پلاں تمام سامان ہرکا بھرکی ہو تو۔ ہی صورتِ حال پلوں تو فوراً وچوں باقی مالشانک بارڈوں کیفیت داکھڑلو۔ مالشاں چے بیان بموجب کہ "انیاں ہنگا ایک کوسکو ہو تو"۔ تلاش جاری زالی۔ بالآخر مخدوم کالونی بنگلا اکرہ بارہ ورسا چو انکولہ چو کوسکو عبدالرحمان نامی ایک دھاکلی پوٹلیئے سمیت گرفتار زالو۔ تی پوٹلیت ساڑھے پانچ شیں نقد روپیہ، چند فروٹ، لبسکٹ انی ایک کاناچے کانکریلا ہو تے۔ کانکریلا چی مالیت ڈیڑھ شیں روپیہ اوپر رہات۔ کوسکا پولس اسٹیشنات دہرڈوں انکوائری کیلاں چوری کیلے کوسکا چے ناو محمد حنیف محمد علی سارا عمرہ اٹھارہ ورشے بلوں سانگلو۔ حنیف سوچی بچی اسکیم تحت عبدالرحمٰن کوں گھیوں گیلو۔ خالی گھرات، تالے توڑوں بے شمار زیورات، پوَن، نیز نقد دہا ہزار روپیہ جملہ تخمینہ مالیت وِیس ہزار روپیہ گھیوں آز پولس لائبتہ دالے یکم سِن ملزما اوپر 380/454 IPC قلم لاگو لشے۔

تحقیقات مکمل طور ار جاری اشے۔ پولس دیگر سی آئی ڈی چی خدمات حاصل کروں گیلی اشے۔ چور جلد ملیت پلوچی امید اشے۔

رپورٹ: رکن الدین علی صاحب (پانڈا)

بمبئی استاذ ازہر چے اعزاز
بتھر جلسۂ استقبالیہ

بمبئی۔ ۹ مارچ ۷۸ء ابرلوجوان نوائط فنڈ طرفیں فنڈ اچے ہالات استاذ ازہر محترم شیخ ابراہیم مطاوع یوسف المصری چے اعزاز بتھر ایک استقبالیہ جلسہ زیر صدارت جناب محمد علی صاحب قمرؔ چو انعقاد زالو۔ موصوف شیخا سریقہ مولوی قاضی محمد فاروق صاحب ندوی سیت ہوتہ۔ جلسہ چو آغاز جناب محمد زبیر صاحب کری تلاوتِ آیاتِ کریمہ پرزنے کیلے۔ بعدہٗ جناب مولوی عبدالعلیم صاحب قاسمی شیخ مہاجاں چوانی جامع ازہر چو مختصر تعارف کیلے۔ انی الیس بی عطاری صاحب ایک نعتیہ کلام حاضرین جلسہ سامنیں پڑھلے۔ مگ قاضی عبدالعو۔ ندوی عربی زبان بتھر مہمانِ گرامی چا خدمتیت سپاسنامہ پیش کروں ترجمہ کیلے۔ بعد ازاں شیخ محترم اپنی سکتہ عربی زبان بتھر حاضرین جلسہ خطاب کیلے۔ انی بھٹکل و جنوب ہند چے دورہ اوپر ڈلپی دلی خوشے چو اظہار کیلے بسلسلۂ کلام جاری دھرتے سانگلے کہ پیشۂ تجارت حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایکہ بھلی محبوب ہو تو۔ ہی پیشات حلال انی حرام بابت کافی احتیاط ضروری لشے۔ تقویٰ انی پرہیزگاری سمرین خدمت دین چو جذبہ کوٹ اچھیتہ رہالان تجارت انشاء اللہ مزید ترقی کرو سکتا۔ شیخ موصوفانچی تقریرے چو ترجمہ جناب مولوی قاضی فاروق صاحب ندوی مؤثر انی دل نشیں انداز اوپر بزبان اردو کیلے۔ مہمانِ محترم چے خطاب مگ مولوی فاروق صاحب باہمی اتحاد و اتفاق اوپر اچھو لے بعد ازاں جناب محمد علی صاحب قمرؔ، مہمانِ خصوصی چی آمد اوپر خوشی چو اظہار کرتے موصوفا نچو ڈیکھو تمام حاضرین چو شکریہ ادا کیلے۔ انی بحُسن تمام جلسہ چو اختتام زالو۔ (ع۔ م۔ ن)

انجمن تعلیم القرآن کالیکٹ کے
نئے عہدیداران

مجلس منتظمہ انجمن تعلیم القرآن کالیکٹ نے اپنی پہلی نشست میں فروری ۷۸ء میں منعقدہ جشنِ مسابقت کے شاندار حسنِ انتظام پر مرحوم خلیفہ صاحب کی ترتیب اور منتظمین کی بے لوث خدمات پر شکر و اطمینان کا اظہار کرنے کے ساتھ انجمن تعلیم القرآن کے دونوں علیل صدر جناب مولا صاحب اور کویا محی الدین حاجی صاحب کو اُن کی سابقہ خدمات، مرحوم خلیفہ صاحب کی ہمراہی میں دوش بدوش کی ہوئی انجمن کے لئے جدوجہد کے پیشِ نظر مجلس منتظمہ نے دونوں کو انجمن تعلیم القرآن کا سرپرست تسلیم کرنا منظور کیا ہے۔

اس کے بعد جناب الیس اسماعیل صاحب کی قیادت میں انجمن کے اعلیٰ مقاصد کی تکمیل اور انتظامی امور میں معاونت کے لئے مندرجہ ذیل عہدیدار منتخب ہوئے

جناب الیس اسماعیل کوچو بابا صاحب	(صدر)
" کے ایم عبدالقادر حاجی صاحب	(نائب صدر)
" کے وی احمد کویا حاجی صاحب انجینئر	(" ")
" قاضیا حسین صاحب المصری	(")
" عبدالقادر شاہ صاحب ڈاکٹر	(جنرل سکریٹری)
" ٹی محمد کویا صاحب بلیپور	(جوائنٹ ")
" رکن الدین نثار احمد	(" ")
جناب بالاٹ موسیٰ کویا صاحب	(جوائنٹ سکریٹری)
" قاضیا محمد جمیل صاحب	(خزانچی)
" سید قدرت اللہ صاحب باقوی	(مشیر قانونی)

نثار احمد رکن الدین۔ کالیکٹ۔

تورگ تیل مہارگ پانی

ابو محمد حسن مانی الخبر (سعودی عربیہ)

بانیاں پاسون زیادہ قیمتی انی اہم چیز کرنتی ناہی، حالانکہ پٹرول قیمتی انی کارآمد چیز زاؤن اشے۔ ابتدا تھر سعودی حکومت پانی صرف انسانی استعمالا سبب مہیا کرتی ہوتی لیکن جشی جشی تیلاچی آمد زیادہ زاتے گیلی ساتھ ساتھ پانیا چی ضرورت شدت اختیار کرتے گیلی ایک ٹن تیل صاف کرو سبب ایک شیں اسی ٹن پانی انی ایک ٹن اسٹیل تیار کروک ڈیڑھ شیں ٹن پانی کاز پڑتا، علاوہ ازیں زراعت سبب سیت پانی ضروری زاؤن رہاتا۔ آخر اٹھیے پانی کمیں تھگون میتر زاتا۔ سعودی عرب تھر تقسیر ناہی، پاؤس برائے نام پڑتا، ھینگا پے صحرا تھر کرنتے ٹھاوار وتیں ایخ پاسون زیادہ پاؤس پڑے ناہی، کائیں وتار پاؤس اچانک انی زور پڑتا زاون جان وادی فوڑے ویزہ پانیاں بھرتا لیکن چند عرصہ تھر پانی سوکون ختم زاتا۔

حال سعودی عرب تھر دریا چے پانی میٹھا کرون استعمال کرون وتا، جیاک DESALINATION بلنات اسلے پلانٹ روز بروز زیادہ زاتے وتا، عرب صحرات ہزاروں تعداد تھر باویں کوں اشے، اکثر باویں چی گہرائی ستر میٹر رہاتا۔ زیادہ سے زیادہ گہرائی ایک شیں ستر میٹر رہاتا، تھرکڈی باویں خانہ بدوش بدو عرب استعمال کرتات انی تھوکڈی بغیر استعمال کی چے رہاتا، بعض ٹھاوار تھوکڈی گہرائی سر فوڑے کھدون پانی حاصل کرتات، لیکن اسلے فوڑے ہوا سریں ھیار چی تیاری لیوں اڑون جان بعض وقت بند زاتا، اسلے فوڑا چے پانی کھارے رہاتا لیکن اونٹیوا اسلے پانی پیوں رہاتات، سعودی حکومت بعض ٹھاوار زیر زمین پانیا چے ذخیرہ قائم کرون واٹے انی مزید اسلی کرشتو جاری اشے، زیادہ پانی مہیا زاؤن چے ٹھاوار کاشت کرون وتا۔

کھیلاچو میدانتھ — امی دورنلی

ورلڈ کپ ہاکی تھر پاکستان تیزی سرین آگے

بیونس ایرس (ارجنٹائنا) تھر ورلڈ کپ ہاکی کھیل شروع زاون اشے۔ پوائنٹس تھر ایٹلسر پاکستان سلاں پاسون آگے۔ پاکستان۔ مغربی جرمنی۔ اسٹریلیا انی ہالینڈ سیمی فائنل سر پاؤن واٹیت۔ ناقرکار ہندوستانی ٹیم حتی الامکان نکو مظاہرہ واکھڑ چا باؤجو د سیمی فائنل سر پاؤن سکلی ناہی۔ جرمنی سرتی سات چے مقابلہ صفر چی شکست ہندوستانا چی بدترین شکست اشے۔

حسب معمول پاکستانا سبب شہناز، اختر رسول، اصلاح الدین، سمیع اللہ، منظور سلیم شیروانی انی ساو چ کھلاڑی بھرپور فارما اوبر رہاؤن بہترین کھیلاچو مظاہرہ کرون واٹیت۔

فائنل انی دیگر تفصیلات — آسندہ

ملکیت اور دیگر تفصیلات برائے نقشِ نوائط

فارم چہارم

مقامِ اشاعت :	فاطمہ منزل۔ بالمقابل صابو صدیق مسافر خانہ بمبئی ١
وقفۂ اشاعت :	پندرہ روزہ
پرنٹر :	مولوی عبدالعلیم قاسمی
قومیت :	ہندستانی
پتہ :	فاطمہ منزل۔ بالمقابل صابو صدیق مسافر خانہ۔ بمبئی ١
پبلشر :	مولوی عبدالعلیم قاسمی
قومیت :	ہندستانی
پتہ :	فاطمہ منزل۔ بالمقابل صابو صدیق مسافر خانہ۔ بمبئی ١
ایڈیٹر :	سید عبدالرحیم ارشاد
قومیت :	ہندستانی
پتہ :	فاطمہ منزل۔ بالمقابل صابو صدیق مسافر خانہ۔ بمبئی ١
پروپرائٹر :	مولوی عبدالعلیم قاسمی
قومیت :	ہندستانی
پتہ :	فاطمہ منزل۔ بالمقابل صابو صدیق مسافر خانہ۔ بمبئی ١

ان افراد کے نام اور پتے جو اخبار کے مالک اور شرکت دار ہیں۔ یا کل سرمائے کے ایک فیصد سے زائد کے حصہ دار ہیں۔ —

میں مولوی عبدالعلیم قاسمی پرنٹر پبلشر پندرہ روزہ نقشِ نوائط اس بات کی تصدیق کرتا ہوں کہ مندرجہ بالا تفصیلات بالکل صحیح و درست ہیں۔

١٥ مارچ ١٩٧٨ء — مولوی عبدالعلیم قاسمی دستخط پرنٹر پبلشر

عام معلومات

مرسلہ: عبدالستار انکر … کالی کٹ

★ دنیاچو ساماتن درٹلو زھاڑ کیلی فورنیا (امریکہ) چے نیشنل پارکات اشتے، تیجی داڑی ۲۷، فیٹ انی روندی ۱۰۱ فیٹ اشتے۔ اگر تیکا کاٹرون اُوجا پیٹو کیلان دنیاچے ہرایکو، مانساک ایک ایک اُوجا پیٹی ملتا۔

★ دنیاچی تیز رفتا مخلوق ایک قسماچی "مُوشو" واٹیت۔ تیکاک بوٹ فلائی BOTFLY بلتات۔ اگر ہی مُوشو ایک سمت ٹکون اُڑو شروع کیلان اُڑتے اُڑتے سگلی دنیاچو چکر صرف ایک دلیسات کاڑو سکتات۔

★ ایک صحت مند انسانا چے جسمات ایسٹلی چیزو ملتا۔

(۱) مادے:۔ تیجیں سات صابون تیار کرو ک زاتا۔

(۲) فاسفورس:۔ تیجیں دون ہزار (۲۰۰۰) اُوجا پیٹو تیار کرو ک زاتا۔

(۳) کاربن:۔ تیجیں آٹھ ہزار پانچ شیں (۸۵۰۰) پینسل تیار کرو سکتات۔

(۴) پانی:۔ تیجیں بارہ گیلن ڈرم بھرو سکتا

★ انسانا چے دل ایک دیسات تقریباً ایک لاکھ آٹھ شیس مرتبہ حرکت کرتا۔

آر ایس ایس زبردست خطرہ

نئی دلی ۳۰ جنوری۔ مذکوہ تاریخک دلی بتھر آر ایس ایس چی خاصیت اوپر تین دلیساچو سیمینار زالو۔ مختلف مقرر مختلف پہلو اوپر روشنی گھالے۔ ہی سیمینار چے نظریہ مطابق قومی مفاداتی ترقی بتھر آر ایس ایس ورٹلو خطرہ لشے۔ ہو سیمینار آل انڈیا سامپرادائیکتا ورودھی سمتی (رسم و رواج مخالف کمیٹی) چی زیر نگرانی زالو۔ موجودہ سیاسی تبدیلی ایک تاریخی یادگار اشے بگر آر ایس ایس چے نظریہ توڑ پھوڑ، فرقہ واریت چے پہلو بتھر ذرہ برابر تبدیلی زالی ناہی۔ برخلاف آر ایس ایس چی تحریک زیادہ انی مضبوط زالی لشے۔ حکومت چے زیر سایہ تحریک بھلی بڑھتے گیلی لشے۔ تیچی شرمندہ تحریک فرقہ واریت فرقہ ذات پات سری سیلون کرتات۔ سمینار بتھر ایک ریزولیوشن پاس زالو کہ سیاسی عوامی جماعتو، عوامی شخصیتو فتنہ پاسون دور انی ہنکاک لیلے ادارہ بتھر داخلہ ہرگز دیونہ جے۔ ہیا زاہنار سیمینار بتھر زبردست گفتگو زالی کہ جنتا پارٹی چو وجود زالا مگ متفرقہ تمام پارٹی الپی اصلیت سمیت ضم زالا مگ آر ایس ایس چو الگ وجود کھیکا۔ ہی کچہ خطرہ چو باعث لشے۔ انی شرمی جڑ اشے۔

عرفان چو دروازہ

نقشِ نوائط دازا

ہمارے اعنوی عبدالرحمان جوباپو کے گلشنِ حیات میں ۵ مارچ ۱۹۷۸ء کو ایک خوبصورت پھول کھلا۔ ہماری دعا ہے کہ **فرزانہ بانو** کی ولادت اپنے والدین کے لئے مبارک و مسعود ہو!

دعا گو:
ابراہیم جوباپو (شارجہ)
حسن شبّر جوباپو (کلکتہ)

کرناٹک اسمبلی کے لئے عزت مآب یحییٰ صاحب کی کامیابی قومی یکجہتی اور حق دوستی کی کامیابی ہے اور عقیدتمندوں کیطرف سے پھولوں کے ہار باطل نوازوں کی ہار ہے

اللہ کرے
ان کی قیادت
تمام قوم کے لئے
رحمت بن جائے۔ آمین

زیب گلو جو آج یہ پھولوں کا ہار ہے
فتح خلوص و درد کا آئینہ دار ہے
راون تو خاک ہو گیا یکتا کے ہاتھ سے
یحییٰ تمہاری جیت میں باطل کی ہار ہے

پوسٹ بکس ۵۲۸۶ جامع مسجد روڈ۔ دبئی (یو، اے، ای)

اپنا محل

زبیر رکن الدین ★ محمد ادریس صدیقی ★ محمد مرزوق محتشم
محمد جمیل پیشمام ★ حسن شبّر صدیقی ★ عبدالرحمان صدیقی
سبحانی صدیقی ★ صلاح الدین کوبیٹے ★

سامیوں ایک زایا یا سامیوں نیک زایا؟

نقشِ نوائط مورخہ ۱۶ر جنوری شمارہ نمبر ۱۸ بتھر مذکورہ بالا عنوان تحت جناب عبید اللہ سکلواڑی چو مضمون شائع زاؤن ہوتو۔ مضمونچے افتتاح بتھر "غور طلب انی جواب طلب" چے عنوان تحت امیں ایک نوٹ بروو ہوتو۔ چونکہ مضمونا چی سرخی سرن ایک سوالیہ نشان لاگون ہوتو۔ لہذا جواب دیوں چی ضرورت سیت باقی رہاتی ہوتی امیں بروں ہوتاوں کہ ہو "یا" بلو لفظ دون نکے عمل چے درمنے ایک وت زاوُن حایل لشے۔ ہی کا غذی دنت اسلئے ٹھاوار ایک پایدار انی صحت مند منظر داکھڑو سکتیوں بلون امیں امید ظاہر کرعن ہوتاوں الحمد اللہ آز امچو وعدہ پورا کرتاوں انی صرف ایک جملہ بتھر جواب برون دون نکے عملا درمنے اسلی وت کھالے گھالتاوں۔ جواب ہواشے۔

سامیوں ایک زایا انی سامیوں نیک زایا

حسبِ وعدہ صرف ایک جملہ بتھر جواب پیش کرون واٹیوں۔ بیمی آسے تشریح سبب نقشِ نوائط چے بنچو لیس شمارہ چے صفحات ناکافی اشے۔ زالانوں اشارۃً دون ذاتیں بروتیوں۔ اگر الیشی سوال کرون گیلاشے کہ "بانا وازِ زاوُ نکاز یا روزو زاوُ نکاز؟" — امے بابا ناواز کوں زاوُ نکاز، روزو کوں زاوُ نکاز۔ ناواز کوں اللہ کرٹے پاری لشے۔ روزے کوں اللہ کرٹے پیارے لشے۔ سوال سامیوں ایک زاوُ نچے طریقہ کار راو پرو ہائیت۔

گودھرا اجتماع بتھر سامیوں ایک زاوُن گیلے چہ اہلِ نوائط کوں صحیح ایک جماعت چی شکلے بتھر باہر نڑشتے احباب کوں صحیح، ایک موٹر کار کرون گیلی پانچ مانشیں کوں صحیح، تن تنہا ایکلو گیلو مانوس کوں صحیح، بمبئی چیا دواری جماعت بتھر چند بھٹکلی مانشیں شامل زاوُن گیلے کوں صحیح۔ البتہ ایک گاوانچی، ایک بولی چی، ایک مخصوص لباس چی ایک مخصوص تہذیب و تمدن چی انی ایک خاص نمونہ چے کھانے راندون جو تلی مانشیں سفر لون گیلان فطری یکسانیت اسو جاں سفرے چو لطف زیادہ رہاتا۔ انی مسافت آرام سرن کٹتا۔ انی منزل اوپر بلا تکلیف پاوُں سکتا۔ بہر حال گودھرا گیلا لگ ساماچو مطمح نظر ایکچہ رہاتا۔ سامیوں ایک زایا بلان اسلئے کچا شے ہیچے پا سون زیادہ کانٹوں نا ہیں جیتاں دھاکلے مرکز بتھر کاٹمی دم خم رھاتا۔ اسلامے چو ورڈ لو مرکز مستحکم زاتا —!

A WORK WELL STARTED IS HALF THE BATTLE WON

SO, CARRY ON DOCTOR NURUL AMIN



جدوجہد چے میدان بتھر بفضل ربی کچی اردی جیت زاوُن اشے سبب کہ تمیں ایک صحیح نہج اوپر عمل کرون واٹیت۔

بھٹکلے چی بیمار فضا بتھر ڈاکٹر نور الامین مُصباصاحبانچی صحت مندانہ پیش قدمی

مارچ بھٹکل۔ گاوانچے ناساز گار حالات بتھر ڈاکٹراں چی قحط الرجالی چے نازک موقعار جناب ڈاکٹر نور الامین صاحب مصبا وقتاچی اہم "قومی درد، انی ہمدردی چے گراں قدر جذبہ سرن گاوچیا مالنا سبب اپلو دستِ مسیحائی برحون واٹیت۔ موصوف ڈاکٹراچی ہیں پُر آشوب موقعہ چی نبض شناسی واقعی قابلِ قدر انی مبارکباد اشے۔ اپلے گھر اچے پُر فضا ٹھاوار فی الحال اپلی ڈسپنسری چو افتتاح کرون واٹیت۔ افتتاح وزیر مالیات کرناٹک جناب ایس ایم یحییٰ صاحب کیلے۔ اللہ رب العزت امچے ڈاکٹر صاحبانگ ترقی انی دستِ شفاء عطا کرو۔ آمین۔

شکریہ

امچے پرنا سلسلات امکاک بے شمار مبارکبادی چے پیغامات دیگر ٹیلیگرام سیت وصول زاوُن ہوتے۔ فرداً فرداً شکریہ ادا کروچے دشوار اشے۔ تا باعث امیں "نقشِ نوائط" ذریعہ امچی خوشیت شریک زالے دیگر پیغامات ارسال کیلے تمام احباباچے تہہ دل سرن مشکور واٹیوں۔

ڈاکٹر جمال حاجی فقیہ۔ بمبئی



گلدستۂ عقیدت بنام ایس ایم یحییٰ

ممبرانِ "سید منزل" دبئی اپنے قومی رہنما ایس ایم یحییٰ کے

الکشن میں عظیم کامیابی پر اظہار مسرت کرتے ہوئے تہہ دل سے اپنے قائد کو انکی شاندار کامیابی کی پُر خلوص مبارک باد پیش کرتے ہیں۔ خدائے پاک انھیں قوم کی صحیح رہبری کرنے کی توفیق عطا کرے۔

آمین!

خیر اندیش: ممبرانِ سیّد منزل دبئی

سیّد صبغت اللہ کریکال
سیّد عبد القادر صابتو کریکال
سیّد زبیر کریکال
سیّد جعفر کریکال
سیّد یحییٰ کریکال
سیّد انصار گوڑانی

سیّد عبد الرحیم گوڑانی
حسن پاپا قاضیا
ایوب انصار قاضیا
محمد اسماعیل قاضیا
جمیل احمد
اور
محتشم محمد عرفان

یکم اپریل ۱۹۷۸ء

بزمِ نوائط

بنامِ وزیر خزانہ — عقیدت بھرا نذرانہ

بدرالدین اکرمی ۔ بینگلور

ہم سب کے محبوب رہنما یحییٰ صاحب !

حالیہ ریاستی الکشن میں آپ کی شاندار وڈرامیٹک DRAMATIC کامیابی۔ آپ کا وزیر چنا جانا۔ اور پھر آپ کو وزارتِ مالیت جیسا اعلیٰ واہم عہدے کا سونپا جانا۔ یہ تینوں EVENTS واقعات یکے بعد دیگرے سیاسی اُفق پر کچھ ایسے اُجاگر ہوئے کہ مسرت وحیرت کے ملے جُلے جذبات میں مستغرق ہمیں پتہ ہی نہیں چلا کہ یہ سب اچانک کیسے ہوگیا۔ ایسا لگا کہ گویا ایک حسین خواب کی سنہری تعبیر پلک جھپکتے مل گئی۔ آپ کی اس مثالی وشاندار کامیابی نے سارے قوم کے دلوں کو انبساط کے نور سے بھر دیا ہے۔ اور اُن کے سروں کو اونچا کر دیا ہے۔ خدا کرے اُن کے دل یوں ہی انبساط کے نور سے جگمگاتے رہیں۔ اور اُن کے سر ہمیشہ اونچے رہیں۔

جنابِ والا! نقشِ نوائط کے مورخہ یکم فروری ۱۹۷۸ء کے شمارے میں بزمِ نوائط کے تحت "کالے دیو کا ماندو ناچ" کے عنوان سے میرا جو خط شائع ہوا تھا۔ شاید وہ آپ کی نظر سے گزرا ہو۔ اُس خط میں میں نے نفرت وعداوت کے کالے دہیب دیو کو للکارا تھا۔ اور عجیب بات ہے کہ کچھ ہی دنوں بعد جب آپ کی الکشن میں شاندار ونمایاں کامیابی کی صدا گونجنے لگی تو مخالف تلملا گئے۔ اُن کے تن من اور اُن کا وجود تک مارے حسد کے جل بھُن اٹھا۔ اور واقعی نفرت وعداوت کے اس کالے دیو نے اپنا وحشیانہ اور شیطانی ناچ جی کھول کر پھر سے بازار ناچا لیکن اللہ کا کرم کہ اِس دیو کو انتہائی ذلیل ورسوا ہو کر مُنہ چھپا کر بھاگنا پڑا۔ اب اگر پھر یہ دیو اپنا سر اٹھانے کی حماقت کی تو انشاءاللہ حق وانصاف کے تیر اُس کے ناپاک سینے میں پیوست ہو کر وہ ہمیشہ کے لئے جہنم رسید ہو جائیگا۔

نورِ خدا ہے کُفر کی حرکت پہ خندہ زن ۔ پھونکوں سے یہ چراغ بجھایا نہ جائیگا۔

میں نے اُسی خط میں قوم سے آپ کے ساتھ بھرپور تعاون کی اپیل کی تھی۔ الحمدللہ قوم کے ہر فرد نے جس حسن خوبی کے ساتھ اور جس انداز سے اپنا کردار نبھایا ہے۔ وہ قابلِ تحسین ہے۔ اور قابلِ تقلید بھی۔ اور جیسا کہ میں نے اپنے خط میں پورے وثوق ویقین کے ساتھ کہا ہے کہ آپ کی دورِ وزارت کا نقشِ ثانی نقشِ اول سے بھی کہیں بڑھ کر شاندار رہے گا۔ سو اُمید قوی ہے کہ انشاءاللہ آپ ہمارے اس یقین FAITH کو پورا کر دکھائیں گے کیوں کہ ہم جانتے ہیں کہ آپ کے بظاہر اس نرم جسمانی سانچے میں فولادی دل ہے۔ اور آپ کی رگ رگ میں آہنی عزم واستقلال اور طوفانی اسپرٹ موجود ہے۔ ورنہ کوئی معمولی یا کم ہمت شخص ایسی شعلہ بار فضا میں خم ٹھونک کر میدان میں اُترنے کی جسارت ہرگز نہ کرتا۔ جب کہ ہر سو بادِ مخالف کے تھپیڑے پورے زور وشور سے ہچکولے کھا رہے تھے کہ آپ اللہ پر توکل کرتے ہوئے اور عوام کا آپ سے وابستہ خلوص ومحبت کے بھرپور سہارے پر یقین رکھتے ہوئے بے خوف وخطر میدانِ عمل میں کود پڑے۔ اور پھر خدا کا فضل وکرم آپ کے شاملِ حال رہا۔ عوام نے پوری تندہی اور پورے جوش وخروش کے ساتھ آپ کا ساتھ دیا اور آپ مخالفت کے طوفان کے سینے کو چیر کر جس شان ودبدبہ کے ساتھ اُبھر آئے اُس کو دیکھ کر مخالف کے چھکے چھوٹ گئے۔ واقعی یہ مثالی کامیابی فتح وکامرانی کی معراج ہے۔

اے ہمارے محبوب لیڈر!

اب ہماری سیاسی کشتی کے ملاح آپ ہیں۔ آپ کے ہاتھوں اس کشتی کی پتوار ہے۔ اور آپ کی دور رس نگاہیں حالات وماحول کے سمندر کے مدّوجزر اور اُس کے آثار چڑھاؤ بھانپ اور پرکھ سکتی ہیں۔ ہمیں یقین ہے کہ آپ کے ہاتھوں یہ کشتی ہمیشہ کی طرح آئندہ بھی صحیح وسالم منزلِ مقصود کی جانب رواں دواں رہے گی۔

ہم جانتے ہیں کہ قوم کے لئے آپ کے دل میں کتنی تڑپ، کتنا درد اور کتنا ولولہ ہے۔ اور ہم یہ بھی جانتے ہیں کہ آپ دل وجان سے چاہتے ہیں کہ قوم کو آپ کی ذات سے زیادہ سے زیادہ فائدہ پہنچے۔ اور وہ خوشحالی کی راہ پر گامزن ہو۔ خداوند پاک آپ کے اِن نیک ارادوں کو پورا کرے اور آپ کی رہبری ورہنمائی ہمارے لئے مشعلِ راہ ثابت ہو۔ میں اپنے اس پیغام کو اسی شعر پر ختم کرتا ہوں۔ جو کہ آپ کے متعلق تحریر کردہ میرے خط نما مضمون (نقشِ نوائط ۔ یکم فروری ۱۹۷۸ء) کے آخر میں درج تھا۔

ہزار برق گرے لاکھ آندھیاں اُٹھے ۔ وہ پھول کھِل کے رہیں گے جو کھِلنے والے ہیں۔

مرڈیشور نیشنل کولنیت

مسجد جی تعمیر

بفضلِ تعالےٰ ہی کولنیت تقریباً ۱۲۰ گھرنی تعمیر زاوُن لیشے۔ ہنگا مسجد ناتون رہاؤنچان مسلماناک ناواز (نماز) اداکروک محلات وجوجی ضرورت محسوس زاآنا۔ لہٰذا مسجد تعمیر کروجا سبب جماعت المسلمین مرڈیشور ایک سب کمیٹی چو تقرر علاٹ ہاڑون واٹیت۔ انشاءاللہ جلد از جلد تعمیر چے کام شروع زاتلے باعث نوائط برادری کڈے درخواست اشے کہ ہیں نیک کاماچو تعاون فرموُن اَجرِ عظیم چے مستحق زاوُیچے۔ اللہ پاک سامالوں ہیں نیک کامات تعاون کروچو جذبہ عطا کرو۔ آمین۔

اسمائے گرامی سب کمیٹی

1. جناب الحاج چڈّخان عبدالرحمان صاحب
2. " " چڈّخان محمد حبیب صاحب
3. " " خطال محمد غوث صاحب
4. " " چڈّخان ابو محمد صاحب
5. " " ہنگلوارطی محمد عارف صاحب
6. " " شنگیٹی عبدالرحیم صاحب
7. " " مالخ شاہ الحمید صاحب
8. " ہرداد حسن صاحب

سکریٹری مسلم ایجوکیشنل سوسائٹی مرڈیشور

اظہارِ تشکر

امچے والدِ بزرگوار کریکال سید عبدالقادر بادشاہ صاحبان چے انتقالِ پُرملال اوپرا مکاکٹ بے شمار تعزیتی خطوط انی ٹیلیگرام موصول زاوُن ہوتے۔ خطوط، ٹیلیگرام انی بذاتِ خود شریکِ غم زالّا چو نقشِ نوائط چے ذریعہ شکریہ اداکرتاؤں انی مرحوما سبب دعائے مغفرت چی درخواست اتے — سید جعفر کریکال — ہمبل ہاؤس سلطان اسٹریٹ بھٹکل

اہلِ نوائط (تیسری قسط)

پروفیسر محمد حسین شاکر ایم اے

قوم نوائط کے پیشے اور ان کی خدمات | اب سوال یہ ہے کہ اہل نوائط ہندوستان کے مختلف علاقوں میں کس طرح پھیلے اور اس ملک میں انھوں نے ایسے کونسے کارنامے نمایاں انجام دئے جن کے نتیجہ میں انھیں ہندوستانی معاشرے میں ثریا سے بھی بلند تر مقام حاصل ہوا اس سوال کا جواب تفصیل طلب ہے۔ اور اگر اہل نوائط کے قومی و ملکی، فوجی، سیاسی اور علمی و ادبی خدمات کا تفصیلی جائزہ لیا جائے تو یہ مضمون ایک دفتر بے پایاں ہو کر رہ جائے اس مختصر مضمون میں تفصیل کی متعلق گنجائش نہیں ہے۔

مختصراً عرض خدمت ہے کہ آج سے تقریباً آٹھ سو سال پہلے عربوں کے یہ قافلے ہندوستان کے مغربی ساحل پر اترے تھے اور ساحل کے مشہور مقامات سندھ اور علاقہ کوکن میں آباد ہو گئے تھے چونکہ عرب تجارت پیشہ تھے اس لئے ابتدا ہی سے اہل نوائط میں تجارت کا بڑا ذوق و شوق رہا ہے۔ بھٹکل علاقہ کوکن ہی کا ایک حصہ ہے۔ اسی لئے آج بھی ہم دیکھتے ہیں کہ تجارت بھٹکل اور اس کے گرد و نواح کے نوائط کی گھٹی میں پڑی ہوئی ہے اور وہ تجارت ہی کے ذریعہ ہندوستان کے مختلف گوشوں میں پھیل کر تبلیغ تعلیمات اسلامی کے فرائض بحسن و خوبی انجام دے رہے ہیں۔

ہم اوپر ذکر کر چکے ہیں کہ ہندوستان آنے کے بعد اہل نوائط کے مختلف خاندانوں نے جدا جدا پیشے اختیار کئے بعض لوگوں نے کاشتکاری اور زمینداری کو پسند کیا بعض لوگوں نے تجارت کو پیشہ بنایا مگر سلطان محمود غزنوی کی ہندوستان میں آمد تک کسی فرد نے ملازمت کو اپنا پیشہ نہیں بنایا جب ہندوستان کے مختلف مقامات میں مسلم حکومتیں قائم ہو گئیں تو جس طرح کہ انسان میں بعض اعضائے رئیسہ ہیں۔ اسی طرح اہل نوائط علم و دانش، حسن اخلاق، تدبیر و سیاست، قومی تنظیم و تربیت اور اوصاف جہانبانی وغیرہ میں مہارت تامہ رکھنے کی وجہ سے ہندوستانی مسلمانوں میں بمنزلہ اعضائے رئیسہ کے تھے اس لئے ہم دیکھتے ہیں کہ ہندوستان کی مختلف حکومتوں کے سربراہوں نے ان کی اس انتظامی قابلیت سے پورا پورا فائدہ اٹھایا اور انھیں اپنی حکومتوں میں بڑے بڑے عہدے دئیے اور انتظام حکومت کے معاملات میں انھیں اپنا مشیر کار بنایا۔ اہل نوائط کے حسن تدبر اور انتظامی قابلیت کا بخوبی اندازہ صرف اس ایک واقعہ سے ہو سکتا ہے کہ علاقہ کوکن میں نائطی خاندان کے دو بھائی تھے ایک کا نام محمد سعید اور دوسرے کا نام غلام علی تھا۔ معاش کی تنگی سے مجبور ہو کر دونوں بادشاہ اورنگ زیب عالمگیر کے مستقر افواج کی طرف روانہ ہوئے تاکہ فوج میں بھرتی ہو کر معاش پیدا کریں جب میر بخشی نے دونوں بھائیوں کو بادشاہ کے سامنے پیش کیا تو بادشاہ نے چھوٹے بھائی غلام علی کو فوج میں بھرتی کر لیا لیکن بڑے بھائی کو قد و قامت کی پستی کی وجہ سے مسترد کر دیا۔ محمد سعید اپنی بد قسمتی پر پریشان اور رنجیدہ ہوئے اور صاحب الدعوات کے پاس گئے جن کے متعلق مشہور تھا کہ وہ جس کو تعویذ دیتے ہیں اسے اپنے مقصد میں کامیابی حاصل ہوتی ہے صاحب الدعوات نے ان کے حال پر ترس کھا کر انھیں تعویذ دی اور کہا کہ اسے اپنے عمامہ میں چھپا کر رکھ لیں اور پھر بادشاہ کے سامنے حاضر ہوں۔ میر بخشی نے انھیں دوبارہ بادشاہ کے سامنے پیش کرنے سے انکار کر دیا تو صاحب الدعوات نے ان کی سفارش کی۔ چونکہ وہ صاحب الدعوات کے حلقہ میں تھا بڑی دشواری سے راضی ہوا اور جب بادشاہ کا حکم ہوا کہ فوج میں بھرتی کرنے کے لئے نئے لوگوں کو پیش کیا جائے تو دوسرے آدمیوں کی جماعت میں محمد سعید بھی شامل کر کے بادشاہ کے سامنے پیش کیا اور انھیں صف میں کنارے اس طرح کھڑا کیا کہ بادشاہ کی نظر ان پر نہ پڑے لیکن بادشاہ کی دوررس نگاہ نے محمد سعید کو پہچان لیا خواجہ سرا کو حکم دیا کہ اس جوان کے پاس جو کنارے کھڑا ہے جا کر اس کے عمامہ سے تعویذ نکالے خواجہ سرا محمد سعید کے پاس گیا اور تعویذ طلب کرنے پر انھوں نے تعویذ نکال کر دے دی اس تعویذ کے ساتھ بادشاہ نے صاحب الدعوات کو یہ پیغام بھیجا کہ امور سلطنت میں اس قسم کی مداخلت بے جا بادشاہ کو پسند نہیں ہے آئندہ سے احتراز کیا جائے پھر میر بخشی کی طرف متوجہ ہو کر بادشاہ نے کہا کہ فوج میں نوکر کی حیثیت سے بھرتی کر لو اور اس کے مناسب حال اس کی تنخواہ مقرر کر دو۔ وزیر اس واقعہ سے حیران و متعجب ہوا اور بادشاہ سے دریافت کیا کہ کس طرح جہاں پناہ کو تعویذ کا علم ہوا تو بادشاہ نے کہا کہ میں اس جوان کو پہلے دیکھ چکا تھا اس وقت میرا فیصلہ یہ تھا کہ یہ کسی نوکری کے لائق نہیں ہے لیکن اس مرتبہ نظر پڑی تو دل نے کہا کہ اسے کچھ نہ کچھ ملازمت دینی چاہئے مجھے خیال ہوا کہ صاحب الدعوات کی تعویذ ہی کا اثر ہے جو مجھے اپنا پہلا فیصلہ بدلنا پڑا۔

یہی فوج کا معمولی نوکر ترقی کرتے کرتے منصب دار کے عہدے پر پہنچ گیا اور نواب سعادت اللہ خاں کا خطاب پایا جب داؤد خاں کو آرکاٹ کا گورنر بنا کر بھیجا گیا تو یہ گورنر کے نائب کی حیثیت سے آرکاٹ آئے۔ بیس سال نائب گورنر کے فرائض بحسن و خوبی انجام دیتے رہے پھر آخری پانچ سال گورنر رہے اور اسی زمانے میں انھوں نے راجہ دیسنگ کا مشہور و معروف جنجی قلعہ فتح کیا آج بھی اس قلعہ کے پانڈیچری گیٹ پر سنگ مرمر کا کتبہ موجود ہے جس پر ان کے چھوٹے بھائی غلام علی کا مندرجہ ذیل قطعہ تاریخ کندہ ہے۔

خان ذی شان سعادت اللہ خاں — لطف رحمت بود بر او افزوں
فتح کرد او حصار جنجی را — از عنایات قادر بے چوں
گفت تاریخ او غلام علی — کرد اسلام کفر را بیروں
۱۱۲۵ھ (۱۱۲۵ ہجری)

(باقی آئندہ)

REGD. NO M.H. BY SOUTH 590/

NAQSH-E-NAWAYATH

FORTNIGHTLY

FATIMA MANZIL
OPP. SABU SIDDIK
MUSAFIR KHANA
BOMBAY-400 001

دورِ جدید کی صلیبی جنگ

محمد خالد صدیقی ندوی
جامعہ اسلامیہ بھٹکل

صلیبی جنگ کا جب ہم تذکرہ کرتے ہیں تو ہمارا ذہن فوراً اِن جنگوں کی طرف جاتا ہے جو ایک طویل عرصہ تک اسلام و مغربی قوتوں کے درمیان جاری رہیں جس سے مغربی طاقت کو ایشیا ہی سے صرف معدوم نہ ہونا پڑا بلکہ اپنے وطن (یورپ) میں بھی دور دور تک جگہ خالی کر دینی پڑی اور اسلام کے جانباز سپاہیوں نے نہ صرف ان کی کمر ہمت توڑ دی بلکہ اُن سے آنکھیں اس طرح ملاتے تھے گویا وہ مٹی کی مورتیں اور کاغذ کے کھلونے ہوں۔

لیکن آج کی صلیبی جنگ اس کے برعکس ہے اس سے کہیں زیادہ خطرناک ہے، اس سے کہیں زیادہ منظم اور طاقتور ہے، جس کا میدانِ کارزار شرق اوسط کے ممالک ہی نہیں بلکہ اس کا رخ سارے عالم اسلام بلکہ صحیح معنوں میں سارے ہی مسلمانوں کی طرف ہے جس کا واحد مقصد صلیبی جھنڈوں کو لہرانا نہیں بلکہ مسلم معاشرہ کے اسلام کو رخصت کرنا ہے اسلام کی حقانیت کو مسخ کرنا ہے مسلمانوں کی دلوں کی گہرائیوں سے اس عقیدے کو نکالنا ہے جو اسلام کا رہین منت ہے اور نفس کی گہرائیوں اور ذہنی سطح پر شکوک و شبہات کی تخم ریزی کرنی ہے۔

اس جنگ کے ہیرو وہ مستشرقین ہیں جنہوں نے اسلام کی بہی خواہی کی نمائش کی ہے یا کرتے ہیں جنہوں نے یہ اچھی طرح سمجھ لیا ہے کہ اسلام یا مسلمانوں پر براہِ راست حملہ زیادہ کارگر نہیں ہو سکتا کیونکہ اس صورت میں مسلمان ہرگز خاموش نہیں رہ سکتے بلکہ اسلامی قدروں کی حفاظت کے لئے پورے طور پر سینہ سپر ہو جائیں گے اس لئے انہوں نے اسلام کے خلاف ایک منظم ترکیب سوچی وہ یہ کہ اسلام کی تعریف و توصیف بیان کی جائے اور اثنائے گفتگو ایسی فکر دی جائے جو اسلامی عقیدے کو متزلزل کر دے اور اسلامی تعلیمات پر شک و ریب کے اژدھے مسلط کر دے اس مقصد کے حصول کے لئے انہوں نے بڑی محنت و جانفشانی سے کام لیا۔ ان اسلامی کتابوں کو کھنگال ڈالا جس کی اشاعت معدوم تھی جس کی طرف مسلمانوں نے بے توجہی برتی تھی اور اپنے دعوے کے ثبوت میں ہر طرح کی کوششیں کیں جس سے ان کی دلیل ثابت ہو سکتی تھی۔

اس موقع پر ایک بیدار مغز مفکر اسلام محمد قطب نے لکھا ہے کہ انہوں نے انتہائی عیارانہ اسلوب اختیار کیا ہے وہ شہد میں زہر ملا کر دیتے ہیں ـــــ اولاً اسلام اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمتیں بیان کرتے ہیں، اسلام کی بلند ترین خصوصیات اور اعلیٰ ترین خوبیوں کا تذکرہ کرتے ہیں جب مسلمان قاری مطمئن ہو جاتا ہے کہ یہ مستشرق اسلام دوست ہے اور اس کے دل میں کوئی برائی نہیں ـــــ تو اس غفلت میں مسلمان کو زہر دیا جاتا ہے اور اسلام کے تذکرہ کے دوران ہی حقائق اسلام کے بارے میں شکوک پیدا کئے جاتے ہیں۔ یہی دراصل فریب و عیاری ہے۔"

ایک مسلمان جب یہ دیکھتا ہے کہ مسیحی مصنف جو اسلام پر ایمان نہیں رکھتا اسلام کی اس قدر توصیف و مدائح و ثنا بیان کر رہا ہے تو اس کی کسی بات میں شک نہیں کرتا بلکہ وہ سوچتا ہے کہ ضرور اسلام میں یہ قابلِ اعتراض امور موجود ہیں اور یہ امور اس کی نگاہوں سے اس وجہ سے اوجھل رہے کہ وہ اندھے موروثی اعتقاد میں مبتلا تھا۔ ـــــ اب اللہ تعالیٰ نے اس پاکیزہ عالم کو مقرر فرمایا ہے تاکہ وہ باطل امور کو واضح کر کے صحیح حقائق علمی انداز میں پیش کرے !!؟

آپ جس مستشرق کی بھی کتابیں ہاتھ میں لیں جس میں اس نے اسلام کے کسی بھی شعبہ پر سلسلہ جنبانی کی ہے تو آپ وہی ساحرانہ طرزِ تکلم شگفتہ انداز میں خباثت کو دامن میں لئے ہوئے پائیں گے، خواہ وہ جرجی زیدان ہو یا ولفرڈ کانٹ ویل اسمتھ، خواہ دوسرے مسیحی اصحاب قلم"

آج یہ جنگ طویل پیمانے پر لڑی جا رہی ہے اس کے اثرات ہمہ گیر اور عالم گیر ہیں، اسی کشمکش کے نتیجہ میں وہ طبقہ سامنے آ رہا ہے جسے دنیا میں دانشور طبقہ سے موسوم کیا جاتا ہے یا دوسرے صریح لفظوں میں حمید دلوائی پیدا ہو رہے ہیں جن کی متحرک بصیرت کے مقابلے میں اسلام جامد و غیر سیال ہے۔ اسلام کی تعزیراتی کارروائیاں ان کی نظروں میں غیر انسانی فعل ہیں جن کے برتنے کے لئے ایک انسان کا انتخاب ہوتا ہے اور وہ مجرم ہے۔ "جو کسی طرح اس کے لائق نہیں، جیسا کہ ابھی حال ہی میں پاکستان کے دانشوروں کا ایک بیان، وہاں کے چیف مارشل ایڈمنسٹریٹر جناب ضیاء الحق کے مجرموں کے حق میں اسلامی تعزیرات کو نافذ کرنے کے سلسلے میں نکلا ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ دورِ جدید کی صلیبی جنگ کی یہ ساری کرشمہ سازیاں جو آج ہم گھر اور گھر سے باہر دیہات اور شہر ہر جگہ دیکھ رہے ہیں۔ اسی جنگ کا نتیجہ وہ مسلمان عورت ہے جو کہتی ہے کہ اگر میری نیت ٹھیک ہے تو پھر میں جو لباس زیب تن کروں، خواہ نوجوانوں سے اختلاط روا رکھوں اور جس قسم کے تعلقات چاہوں رکھوں کوئی حرج نہیں۔ اس کے اثر سے آج ہمارے نوجوان مرد

زندگی نام ہے طوفان حوادث کا

ـــــ از: رحمت اللہ شاہ بندری
متعلم جامعہ اسلامیہ بھٹکل۔

زندگی نام ہے طوفانِ حوادث کا روش
تنگ ساحل ہے وہ جسکو کوئی طوفاں نہ ملا

روش کا یہ شعر کوئی افلاطونی نظریہ نہیں بلکہ حقیقت کی تعبیر ہے۔ اور زندہ بولتی تصویر ہے زندگی اگر متلاطم خیز سمندر ہے تو ناخداؤں کے لئے سفینۂ حیات کی خبر گیری ضروری ہے۔ اس کی ابھرتی اور مٹتی ہوئی مسلسل موجوں سے سبق لینا ضروری ہے۔ سبق آموزی ہی انسان کا طرۂ امتیاز و سرمایۂ افتخار ہے۔ چنانچہ قرآن کریم میں جہاں کہیں بھی امم بائدہ کے حالات کا تذکرہ آیا ہے اس کے بعد یہ ضرور کہا گیا ہے۔ فَاعْتَبِرُوا يَا أُولِي الْأَبْصَارِ ۝ فَاعْتَبِرُوا يَا أُولِي الْأَلْبَابِ ۝ اے بصیرت کی نگاہ رکھنے والو! اے عقلمندو اس واقعہ سے سبق لو۔ سورہ یوسف میں حضرت یوسف علیہ السلام کا تفصیل سے تذکرہ آنے کے بعد آخری آیت میں بوجہ الامتیاز یہ فرمایا جاتا ہے۔ لَقَدْ كَانَ فِي قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِأُولِي الْأَلْبَابِ ۝ (تحقیق کہ ان کے واقعات میں اہل دانش کیلئے عظیم درس عبرت ہے)

اسلام میں کسی مجرم کو برسرِ عام سزا دینے میں یہی خاص مصلحت ہے۔ کہ دوسرے لوگ اس جرم میں ملوث ہونے کی کبھی جرأت نہ کر سکیں بلکہ نظر اُٹھا کر اس کی طرف دیکھنے کی بھی جسارت نہ کریں۔ لہٰذا انسان کو چاہیئے کہ اپنے گرد و پیش سے عبرت حاصل کرتا رہے۔

حالات کا تجزیہ کر کے مستقبل کی تعمیر کی فکر کرے۔ کائنات کی ساری چیزوں میں خدا نے عبرت کا سامان مہیا کر رکھا ہے۔ دیکھنے کے لئے چشم بینا ہونا چاہیئے۔

انسان کبھی اپنے جسم کی ساخت پر ناز کرتا ہے۔ کبھی مال و دولت پر ناز کرتا ہے۔ کبھی دیگر اقسام کے فانی امتیازات پر ناز کرتا ہے۔ لیکن کیا اس نے کبھی یہ سوچا کہ یہ ساری چیزیں فنا کی ہو جانے والی ہیں۔ ہٹ جانے والی ہیں۔ اس دنیا میں نہ نمرود رہا نہ تخت دار رہے۔ نہ فرعون رہا نہ فرعون کی سطوت و قوت۔ نہ ہامان رہا نہ اس کی وجاہتِ وزارت۔ نہ شداد رہا نہ اس کی جنت۔ نہ قابیل رہا نہ اس کی عداوت سب مٹ گئے۔ سب کے آثار تک مٹ گئے۔ ان سب کو زندگی کی طوفانی لہروں نے جالیا۔ اور اس وقت کچھ کام نہ آیا۔

خدا نے ہمیں زندگی سے نوازا ہے۔ تو ہمیں اپنی زندگی کو نوازنے کی فکر کرنی چاہیئے۔ آج اگر قوت و توانائی میسر ہے تو اس قوت و توانائی کو خدا کی مرضیات پر صرف کرنا چاہیئے۔ مال و دولت کا حصہ وافر مبدا فیاض سے اگر ہم کو ملا ہے تو اس کا صرف بھی اسراف و تبذیر سے بچ کر کرنا چاہیئے اگر ہم نے ایسا نہیں کیا تو ہم سے زیادہ کوئی ناکام نہیں۔ کیوں کہ ہم دیکھتے ہیں کہ ہمارے سامنے ہمارے کتنے عزیز اس دارِ فانی سے رخصت ہو گئے۔ نہ اسی وقت انہیں ان کا مال ہی کچھ کام آیا۔ نہ کنبہ و قبیلہ ہی نے سہارا دیا۔

آج ہم دیکھتے ہیں کہ رات کو ایک شخص صحت مند سوتا ہے۔ اور صبح ہوتی ہے تو انتہائی بے کسی کے عالم میں چارپائی پر پڑا ہوتا ہے۔ لوگ حیرت میں اس کے اردگرد کھڑے ہوتے ہیں۔ وہ کل تک ان کی محفلوں کی زینت تھا۔ ان کی تمناؤں کا محور تھا۔ وہ سب کچھ تھا۔ ان کی ہر ہر چیز پر اس کو قابو تھا۔ لیکن آج وہی کسی رگ کے کام نہ دینے سے ایسا عاجز و درماندہ پڑا ہے کہ کسی غیر تو غیر خود اپنے ہاتھوں اور پیروں پر بھی حرکت دینے کی قدرت نہیں۔ احباب فالج فالج کہہ کر تسکینِ خاطر کرتے ہیں۔ ڈاکٹر آتا ہے ہزاروں روپیہ اٹھنے کے بعد بھی خفیف سی تبدیلی لانے میں بھی عموماً ناکام رہتا ہے۔

حشر کے دن خدا کے روبرو اسی طرح ہر شخص فالج زدہ ہوگا۔ یہ ہاتھ پیر اس کے نہ ہوں گے۔ بلکہ دنیا میں ہر قسم کے نیک و بد اعمال کا اظہار انہیں ہاتھوں اور پیروں اور دوسرے اعضاء و جوارح سے ہوگا۔ اس وقت ہم بُت بنے کھڑے ہوں گے اور یہ منظر ہمارے سامنے ہوگا۔

يَوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ أَلْسِنَتُهُمْ وَأَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝

ترجمہ: وہ دن بھی قابلِ ذکر ہے۔ جس دن لوگوں کے خلاف خود ان کے زبان نیز ہاتھ و پیر گواہی دیں گے۔ جو کچھ وہ کرتے تھے۔

فَاعْتَبِرُوا يَا أُولِي الْأَبْصَارِ ۝

ڈاکٹر انور علی آل انڈیا ریڈیو پر

آل انڈیا ریڈیو کے اردو پروگرام "شیراز گل" میں مورخہ ۱۰ اپریل ۱۹۷۸ء کو ڈاکٹر حبیب الرحمٰن علی الزہرانی پرنسپل انجمن کالج بھٹکل کو مقبول بیرکھی اور شمس بیناتی کے ساتھ ـــــ رات ساڑھے نو بجے (9-30 P.M) سنئے۔

یہ پروگرام 220.6 میٹر بینڈ (1360 KH) پر سنا جا سکے گا۔

یکجھتی چو علمبردار — ایچو قومی اخبار

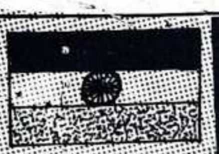
نقش نوائط

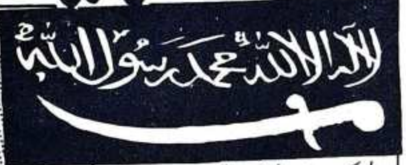
بمبئی — پندرہ روزہ

جلد ۲ — مورخہ ۱۶ اپریل ۱۹۷۸ء مطابق ۷ جمادی الاول ۱۳۹۸ھ — قیمت 50 پیسے — شمارہ ۲۴

حافظکا صاحب سعودی عربیات نو سفیرِ ہند مقرر زالے

نوائط علاقچے اولین شہری، آزادی فوڑے مسلم لیگچے سرفروش لیڈر، آزادی وقار فورتھ پارٹی چے بانی رہبر، آزادی گمک کانگریس چے سرگرم ورکر، کانگریسات (انڈیکیٹ) المنے سنڈیکیٹ چی فوٹ پڑلا تمک خاموش تماشائی جفنا چی جیت زالاگ جفناچے شیدائی، سیاسی میدانا چے تجربہ کار کھلاڑی، لپلے وقتا پے خوبرو من موجی، جو کا کوچے سیاسی حریف لیکن اخلاقی مرید، یحییٰ چی پارٹی سرین ذہنی اختلاف مگر یحییٰ چے جذباتی مرشد، بوہری ملاچے رفیق من پسند، حافظکا محی الدین ناخوا چے فرزند ارجمند، دانش مند، ہنرمند جناب عبدالقادر حافظکا صاحب سعودی عربیہ بھتر ہندستانا چے سفیر مقرر زاؤن والیت مرارجی ڈیسائی وزیراعظم زالے وقت





ٹیکون ایس اُیکتے واٹوں کہ مرارجی بھائی حافظکا صاحبانک گورنر چو یا سفیر چو عہدہ پیش کرون ہوتے۔ حافظکا صاحب ایٹلا سراضی کھوتے۔ مگر ایتاں پیٹرو ڈالر اور نظر خاص اسوچان حافظکا صاحب سعودی عربیہ چی سفارتے چو عہدہ قبول کرو وایٹت۔

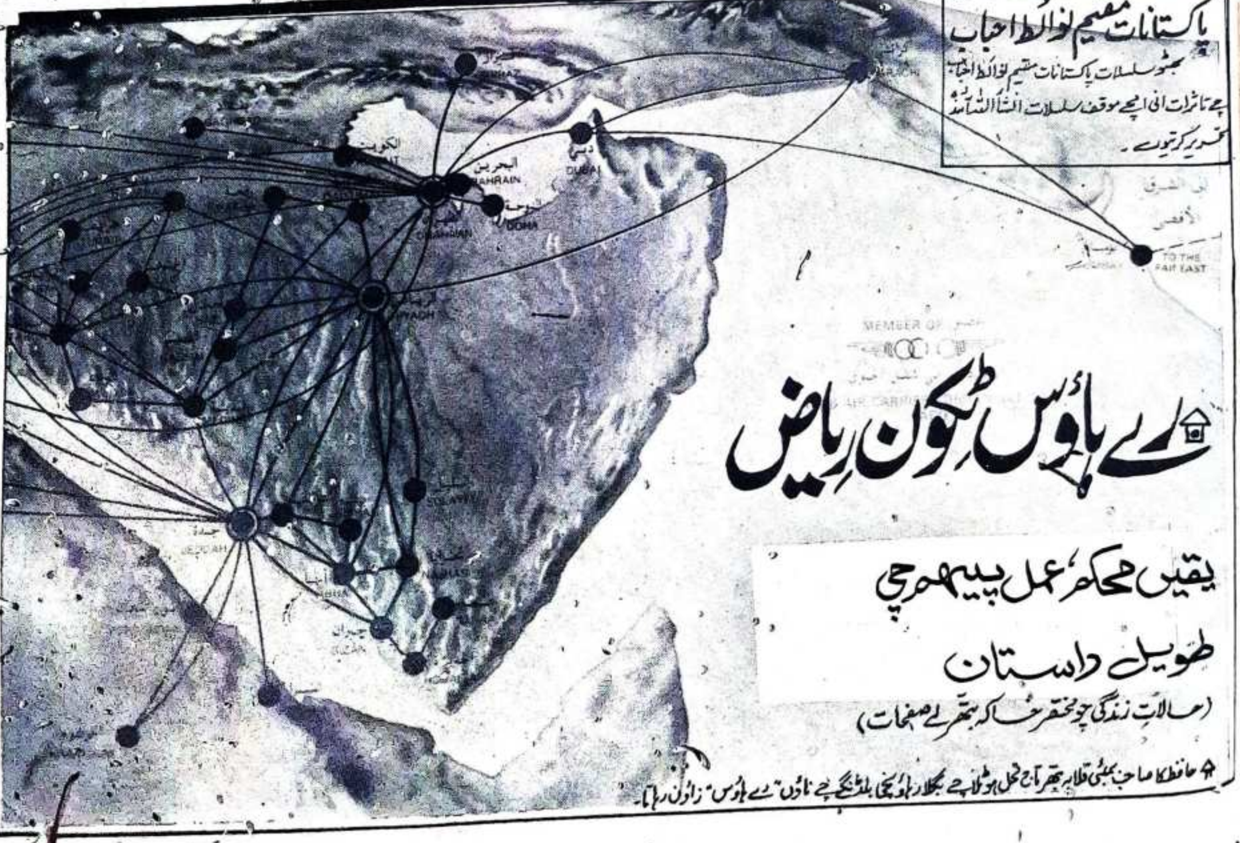
ہو اعزاز تینچی فراست انی دانشمندی چی برابری کرو سکے ناہیں۔ البتہ نوائط برادری چی آٹھ شین ورساچی تاریخے بھتر ہو اعزاز ایک اہم ترین واقعہ چی حیثیتن درج رہا لو۔

جمیع احبابِ وطن انی قارئین نقشِ نوائط طرفین المیں حافظکا صاحبانک دلی مبارکباد پیش کرتاوں۔

حافظکا صاحب اسرین نقشِ نوائط سر طرفین خصوصی انٹرویو چو انشاءاللہ انتظار کرا

سلال پروجیکٹ اوپر ہند پاک سمجھوتہ

نئی دہلی۔ ۱۴ اپریل۔ کشمیر چی جناب ہست حکومت ہند تعمیر کرو چو عظیم ترین ہائیڈرو الیکٹرک منصوبہ سلال پروجیکٹ بابت ہندستان انی پاکستان مابینے معاہدہ اوپر اٹل بہاری واجپائی انی آغا شاہی دستخط ثبت کرون دا ایٹ۔ ہو معاہدہ دونوں ملکا چی سابق حکومتو آٹھ ورشین تکون جاری دھرلی کدو کاوش چو سودمند نتیجہ لشے۔ سلال معاہدہ تحت ہندستانا کے تین نہو ستلج، راوی انی بیاس چو استعمال دیگر پاکستاناک چناب، جھیلم انی سندھ نہو استعمال کرو چو حق پاوتا۔



پاکستانات مقیم نوائط احباب

مجھو سلسلات پاکستانات مقیم نوائط احباب چے تاثرات انی ایچے موقف سلسلات انشاءاللہ آئندہ تحریر کرتوں۔

ڈرے ہاؤس ٹکون ریاض

یقیں محکم، عمل پیہم چی طویل داستان

(حالاتِ زندگی چو مختصر خاکہ بھترلے صفحات)

۞ حافظکا صاحب بمبئی قلابہ بھتر تاج محل ہوٹلا چے بگلار لہو یخی بلڈنگ چے ناؤں "ڑے ہاؤس" زاؤں رہا۔

نقش نوائط نقوش کاروان

اللہ فرمونا

صبر انی رحم مومنچے اہم ترین مصّے

سبجی (فوتوں) تمام صفات سرنی ہی صفت کوں رہاؤ نکاڑکہ الناتں تی مالنساں بتھر شامل زاتو مگر جے کون ایمان ہاڑلے ای ایک دوسراک صبر انی رحم جی تلقین کرتات۔ ہی کچہ مانشیں امزوسے طرف ھِی واٹیت انی جے کونتی مانشیں امچیا آیاں مالوچاں انکار کرتات تی مانشیں داوے طرفچی واٹیتہ تینچیر ہرطرف اُوزو گھیرونی رہاتلو۔ (سورہ البلد)

گذشتہ آیات بتھر فلاحچے راستہ جی توضیح سلسلات بیان کرون گیلے کہ فلاحچو راستہ وڑلو دشوار گذار اشے ملی تو دشوار گذار راستہ سوزاڈون رہاتا کہ یتیماں انی مساکین چے حقوق دکھون اپلے مالات ٹیکونا تینچو حق ادا کرو کاز۔ ایتاں ارشاد زاتا فلاحچے راستہ سبب ساتاں اہم چیز ایمان اشے۔ لعیان بغیر اٹیکوں نیک عمل سود مند زاناہی۔ تاسبب اہم جنو ایمان لشے۔ ہی آیات بتھر ایک نکتہ ہو کوں بیان کرون گیلا شے کہ ایمان ہاڑلی مالھساں بتھر شامل زایا۔ مطلب ہو کہ تیس خود ایکلے ایمان ہاڑون الگ رہاؤن ناکھات بلکہ جماعتی صورتیں سامیوں ایک زاؤن لمون جلون رہایا۔ آپسات محبت والفت رواداری انی مرادات پیدا کرا۔ انی ایک دوسرلیچے درد دکھ بتھر شریک رہایا۔ ظالماک ظلم کروکے دلوں ناکھات انی مظلوماک حواس باختہ انی نا امید زاونچیا پاسون منع کرا یعنی مظلوماک صبرچی تلقین کرا۔ انی ظالماک رحم جو سبق پڑھوا۔ ایک حیثیتیں امیں پلاں دکھو ڑیت کہ اسلام بتھر صبر انی رحم جی اہمیت اپدی ہوڑلی لشے کہ سگلو اسلام ہی دو نے چیزاں در مشتمل لشے۔ سبب کہ مسلماناچی سگلی زندگی ہی دون چیزاں مرکب اشے۔ ایمان ہاڑلے برابر صبرے جو امتحانے شروع زاتا۔ عبادت ریاضت حرام وحلال چی تمیز جائز ناجائز بتھر فرق دکھون اپلی زندگی بتھر ایک ایک قدم سنبھالون دھرون چالو کاز۔ کاہیت امکا اچی لفسچے خلاف کیلان صبر کروچی ضرورت پڑو چے ناہیں؟ انی رحم مومناں چی زندگی بتھر ایک نمایاں امتیازی حیثیت دھرتا۔ سبب کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم چی سگلی زندگے چو امیں مطالعہ کیلان معلوم زائیت کہ تیناں چی سگلی زندگی سراپا رحم انی کرم ہوتی۔ سبب کہ ہجلونے ایک ہمدرد معاشرہ تشکیل زالا۔ آپسات محبت انی الفتچے بندھن مضبوط سے مضبوط ترزالا۔ انی اخوت وبھائی چارگی چو اعلیٰ نمونہ سامتیں ایلا۔

ہی کچہ مالنساں چے لوزوسے ہاتھات نامۂ اعمال دیوُن وتلو انی جے کونچے اوزوسے ہاتھات نامۂ اعمال ملیت تہ ہانشیں کامیاب انی بامراد واٹیت۔ انی جے کونی مانشیں اللہ تعالیٰ اچی ہی نمایاں انی صاف صاف آیاں چو انکار کیلے تینچی تباہی انی بربادی بتھر کائیں شک ناہیں۔ جہنمی اونہو تیچے سبب تیار اشے۔ اللہ تعالیٰ امکا ساماں کوں صبر انی رحم چی زندگی اپلانے سرنی نصیب کرو امین

(ع ۔ ص ۔ ندوی)

"میں" وڑلو شیطان

"میں" دنیا بتھر ساتاں نکو مانوس ماکا سادوچہ کلتا۔ موجی جڈوں پرین نیک بخت جڈوں وات گمیئون سودلانوں کھئیوں لموچے ناہیں۔ "میں" "ماکا" "موزو" "موجی" ــــ ایک مانوس ہیں الفاظ روزانہ کیتلے مرتبہ استعمال کرتا، تیزو کوئیتو حساب ناہیں۔ سگلی عمرے بتھر استعمال کیلیے ہیں الفاظ ایک ٹھاوار جمع کیلاں تیکاک پیدا کیلیے پروردگارا چے ناؤ پاوا ڑاوس کیلے تیچے ماں پاپاچے ناؤ پورسوں پورسوں پلاتوں کھئیوں ہاتھات پوئیچے مشکل اشے۔

تحمل ہی شعورا لیے برابر "میں" بلتوا احساس پیدا زاتا۔ ہاتھ پائیں مضبوط زاتا سرا اپلے مقابلہ دوسراک کمزور ولکھوک شروع کرتا۔ ہاتھات تحشی چار پاؤنے جمع زالے کا سگلی دنیا پاچوں چوشیو تو لیتے رہاتا۔ تونڈلو پیچے ہرشات تیکاک دنیا چو ساماں خوبصورت ترین جہرو نظر ایتا۔ تیچے ناؤ تیچے سبب بہترین موسیقی انی مترنم ترین آواز لشے۔ دنیا اومتے پڑلانوں حرکت ناہیں۔ موجی پہیلی جڈوانک کا نیوں تکلیف پاؤں بنچے۔ فلانوں "موجے متعلق کا بلو" ہیں ایکو جا سبب کان ہردم بے تاب رہاتا۔

دنیا چی سامیوں مانشیں **ھیں** ناکلانوں، اکثر مانشیں **ھیں** واٹیت مشت خاک ٹیکون اللہ انساناک پیدا کیلو وقت دھرون **ھیں پن** پیدا زاؤن اشے۔

اللہ ہر چیز انساناک بطور نمونہ داکھوڈو چے زاؤن رہاتا۔ جیتاں بندۂ خدا سائیں اللہ عزازیلاک سجدہ چو حکم دیلوں عزازیل سجدہ کرے ناتون ذلیل انی رذیل زالو۔ ترین خدا لیے برتر سائیں امکاک ہمیشہ سجدہ ریز رہاؤ تیخو حکم اسو جایا دجود ایک مرتبہ کوں امچو مہا تو تیچے سائیں جھکے ناکلاں "امچو کا حشر زائیت؟ تو عزازیل ایک نمونہ ہوتو۔ ہنگا کروڑوں عزازیل واٹیت۔

تے دربے اللہ چی نافرمانی ہر وقت اپلے "ھیں پن" چے نشہ بتھر جود حوز آخرت چی ذرا برابر فکر کرے ناتون "اپلو اقتدار" اپلی دولت انی اپلی شہرتے بتھر سرمست ہو انسان گو کہ مالنا سائیں مانوس زاؤن گھونتا مگر اللہ سائیں تیزو کا مقام اشے؟ تیں عزازیلاک ذلیل و خار کیلے پروردگارا کچہ روشن اشے۔

ہیں زہوزون ماروں حاصل کیلو اقتدار میں خون پسینہ ایک کرون جمع کیلی دولت میں کمی ورشیں سرپلانگ کرون تعمیر کیلو بنگلو، میں تا آلچے کوسٹا انی فولاچے پاتات وارڈاوس کیلی جڈویں ــــ ایک تحکی ایکے برابر ہر چیز موجے پاسون جدا زاتلی۔ ماکا ہیں تحقیق سرنی کلوسپا باوجود سانس کھیلتا بلوسر "**ھیں پن**" موجے پاسون جدا زاؤں سکے ناہیں۔ سبب کہ

"ھیں" ساماں وڑلو شیطان واٹے۔

ہیں شیطانا ختم کروچے ضروری لشے۔ تو ایک شیطان جنتے ٹیکون خارج کرون گیلو۔ ہنگا گھران گھرے سینکڑوں شیطان واٹیت۔

دور پلا انی ڈولے پاڈتا سرپلا۔ بگلا بلا انی خود اپلے گریبان بتھر جھانکون پلا۔ کھئیوں زکھئیوں ہو ضرور ملتلو۔ سیاست بتھر ملتلو۔ کاروبارات ملتلو۔ کھیلا چے میدانات ملتلو۔ حکومت بتھر ملتلو۔ جماعتیت ملتلو۔ انی سمجتے چالتے ہر ٹھاوار ملتلو۔ ایک کڑے سگلی دنیا چو امن خطرہ بتھر گھالتا ترین دوسرے کڑے ایکگرچو سکون ماتے بتھر ملوتا۔ قرآنا بتھر ہیزو ذکر ایلا پا۔ تاریخ بتھر ہیزو حشر پلا یا۔ ایتاں خود امچے ڈولیں امیں پلتے واٹیوں۔ کا اسلے کا لے؟ کجی کاساز ادیکے اشے پلتے رہایاؤں۔ مگر ساتھ ساتھ اللہ کڑے دعا کرایوں کہ یا اللہ جے کشی تو عزازیلاک جنتے ٹیکون باہر گھالو تشی اچے دلات ٹیکون کوں "ھیں پن" باہر گھال سبب کہ

"ھیں وڑلو شیطان واٹے"۔

مالک و ناشر طابع مولوی عبدالعلیم قاسمی نے رپورٹر آفسیٹ پریس مورلینڈ روڈ بمبئی نمبر ۸ سے چھپاکر دفتر نقش نوائط فاطمہ منزل، بالمقابل صابو صدیق مسافرخانہ بمبئی نمبر ۸ سے شائع کیا۔
ایڈیٹر۔ سید عبدالرحیم ارشاد ندوی



گروے نبیا چی گروی زاہنی

مسواک کروچی فضیلت

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرموتات کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرمولے کہ اگر میں اُمّتے ور ہیں زاپنے مشکل دکھتو ناہیں ترین تینکاک حکم دیتوں کہ عشا رچی نماز تاخیر کرون ادا کرا۔ انی ہر ناوزے سبب مسواک کرا۔ (بخاری ومسلم)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم رحمۃ للعالمین زاؤن دنیا بتھر تشریف ہڑلے۔ اپلی شفقت انی رحمت ہر معاملہ بتھر ظاہر زاتی ہوتی۔ عشا ر ناوز وقتیں کروچے پسند ہوتے لیکن اُمت تکلیف پڑلتی بلون خیال کرون تیچو حکم دیلے ناہیں۔ جیاں سبب تہجد تیں دقتار فرض اسلی مسنون کرون گیلی۔ اِشی کچ مسواک فرض زاؤلی مانوس غفلت کرتو بلونتے کوں مستحب کچ دھرولے لیکن ہر وقت تیچی تاکید کرتے رہاتے ہوتے۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرموتات کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جتیاں گھرے تشریف ہاڑتے ہوتے ترین ساتاں نوڑے مسواک کرتے ہوتے۔ (مسلم)

گھرے ایلاگر مسواک کروچے معنیٰ پاکی انی صفائی اختیار کرون گھروالانک خوش کروچے اشے مسواک کیلاں توڑات خوشبو پیدا زاتا۔ انی حسن سلوک بتھر زیادتی پیدا زاتا۔ گھروالے کچہ حسن سلوک چے اوّلیں مستحق واٹیت۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرموتات کہ ارشاد فرمولے گروے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کہ مسواک توڑا اچی پاکی چو سبب لشے۔ انی پروردگارا چی خوشی چو باعث لشے۔ مسواک چی فضیلت بتھر منقول لشے کہ مسواکے کرو جات ستّر فائدے اشے۔ ساتاں کم درجہ چو فائدہ ہو لشے کہ مسواک کرتلی مالنسا مروچے وقتار کلمۂ شہادت نصیب زاتا۔ تیچو خاتمہ یقیناً خیر اور پر زالتو۔ برخلاف افیم کھاتلے کہ تینکاک مروچے وقتار کلمۂ شہادت اٹھون آونچے ناہیں۔ (العیاذ باللہ) بیہقی چی ایک روایت چو مفہوم لشے کہ تی ناوا نہ جے کونتی ناوزے سبب مسواک کرون تعر گیلی۔ ستّر درجے زیادہ فضیلت اشے۔ تی ناوزے مقابلہ جے کونتی ناوزے سبب مسواک کیلے ناہیں۔ مسواک سا ہو ائمہ کڑے مسنون لشے۔ انی خاص کرون امام شافعی کڑے کچ دیگر ناوزے چے فوڑے کوں مسواک سنت اشے۔ تاسبب مسواک ہمیشہ کرو کاز۔ مسواک سبب نیم یا پیلو بڑلو مستحب اشے۔ مسواکے ناکلاں یادانت ناہلات انگھٹیں مسواک کرو کاز۔ ورنہ منجن وغیرہ کوں استعمال کرو سکتات۔

حافظکا

نوائط برادری چو بے تاج بادشاہ

پیدائش و تعلیم: حافظکا محی الدین ناخواچے ہونہار فرزند عبدالقادر حافظکا اندازاً ۱۹۱۶ء بھتر بھٹکل شہرات پیدا زالے۔ گاوانت ابتدائی تعلیم تگ تینچو خاندان ساکھ کینرا بھتر آڑپی شہرات منتقل زالو۔ اڑپی بھتر میٹرک پاس کرون مینگلور سینٹ الوشیس کالجیت داخل زالے۔ کالجیت ڈیبیٹنگ سوسائٹی چے سکریٹری ہوتے۔ مینگلورٹکون بی۔ اے پاس کیلا نگ اعلیٰ تعلیمے سبب عروس البلاد بمبئی بھتر قدم دھرولے۔ ایل ایل بی شیکتے شیکتے صحت ناساز ابھوجان تعلیم ترک کیلے۔

بمبئی بھتر آمد: بمبئی تقدم دھرو تے برابر ایکان ایک دیس اپلے بھاوا پہلوان ابو محمد صاحبانچی کھایت قیام کرون ماہانہ دھا روپیہ کرایہ ادیر علی عمر اسٹریٹ (ٹکڑی محلہ) بھتر ایک کمرات منتقل زالے۔ تقریباً ڈیڑھ ورشیں ہنگا راہون قاضی محلات چاندی والا بلڈنگ چے دوسرے مالا اوپر ایک کمرہ حاصل کیلے۔ تقریباً پانچ (۵) ورشیں سر ہنگا ہوتے۔ ہیں کمرات سیدحی الدین مولانا ہیمچے سرین رہاتے ہوتے۔

تعلیم ترک کیلا نگ ذرا دوڑ دھوپ بعد گورنمنٹ انڈسٹریل ڈپارٹمنٹ بھتر ملازمت اختیار کیلے۔ ہیں کام سوڑون تقریباً ۱۹۴۱ء بھتر فیروز شاہ مہتہ روڈ ار واقع اسلی مصطفےٰ بلڈنگیت کریم جی ٹریڈنگ کمپنی بھتر بحیثیت اسسٹنٹ مینجر مقرر زالون ہوتے۔ ہینچ وقتار حافظکا صاحب بمبئی جماعتیت دھماکہ سرین داخل زالون جماعتے چے جنرل سکریٹری منتخب زالے۔

کاروباری دور: اندازاً ۱۹۴۳ء بھتر حافظکا صاحبانچو کاروباری دور شروع زالون ہوتو۔ چار پارٹنر صدیق حسن وڈلو صاحب، کریکال سید علی، قمری جعفری انی عسکری باپو صاحبا سرین نلے بازرات شاندار انگڈ بمبئی لنگی مارٹ چی ابتدا کیلے۔ ہیچے تگ گرگام بھتر "فینسی شاپ" ناوین دوسری انگڈ انی "ہینڈلوم فیبرکس" ناوین دھوبی تالاو بھتر تیسری انگڈ سیٹ لاون ہوتے۔ یکے بعد دیگرے سامیوں پارٹنر الگ زالا نگ تنہا کاروبار چالولے۔ ۱۹۴۴ء بھتر بھائیکلہ کلیر روڈات نا لکٹے کا کاسرین مزید ایک انگڈ لاون ہوتے۔ گاویں پارٹنرے الگ زالا نگ بمبئی چی ممتاز شخصیتو حسن علی پی ابراہیم یوسف چنائی انی مدراس چے ایس ایم جان صاحبا نگ شریک کرون "بمبئی لنگی مارٹ پرائیویٹ لمیٹڈ" کیلے۔ آزادی تگ حسن علی پی ابراہیم انی یوسف چنائی چو ساتھ قائم رہا لونا ہیں۔ حافظکا صاحب انی ایس ایم جان باقی رہلے۔ حافظکا صاحبانچی توجہ مختلف طرفا وار منتشر زالو نجان کاروبارات نقصان زالون شروع زالو۔ اقتدار ہلو ہلو حافظکا صاحبا چے ہاتھات ٹکون منتقل زالون ایس ایم جان چے ہاتھات گیلو انی بالآخر ہو شاندار کاروباری ادارہ پاسون حافظکا صاحب انی نوائط برادری مکمل طور ار محروم رہالو۔ درگا محمد علی، ادیاور بالپا صاحب، صدیقہ کوچ بابا انی سکری احمد صاحب ازون آثار قدیمہ چی چلتن ہی انگڈی لعزاتل تعالیٰ قائم واٹیت۔

سیاسی زندگی چو آغاز: بمبئی لنگی مارٹ بھتر دلچسپی کم زالا نگ مذکورین میڈوس اسٹریٹ بھتر ایک معمولی ٹیبل اسپیس گھیوون بزنس آفیس اوبن کرون ہوتے۔ ہیچے تگ ہینچی زندگی چو موڑ ایک تیز رفتار دھارا اوپر رواں دواں ہوتو۔ امچی مالنا کڈے تینچو کاروباری نقصان انی کاروباری بے راہ روی نظر ایتی ہوتی۔ مگر سیاسی انی سماجی دنیات تینچو کیدی وڈ لو فائدہ زالون ہوتو ہیل پاپنا چو امچی مالنا نگ احساس کم ہوتو۔ شاید آز مذکورین سعودی عربیہ بھتر سفیر مقرر زالی خبر ایکون بے لوث قومی خدمت کرو چی اہمیتے چو امچی مالنا نگ کامنے احساس زالون رہایت۔

قائدِ اعظم محمد علی جناح چے وقتار حافظکا صاحب مسلم لیگے چے سرگرم ورکر ہوتے۔ حسن علی پی ابراہیم بمبئی مسلم لیگے چے صدر انی حافظکا صاحب سکریٹری ہوتے۔ پاکستان قائم زالا نگ مذکورین مسلم لیگے چو وجود غیر ضروری دیکھتے اسمبلی بھتر فورتھ پارٹی چی بنیاد گھاٹلے۔ ۱۹۵۴ء چے الیکشنات "جوکاکو - حافظکا" چے تاریخی تصادم بھتر حافظکا صاحب ناکام زالے۔ مگر ہی ناکامی بھتر مذکورا نگ زبردست تجربہ انی پختگی حاصل زالون ہوتی۔ سیاسی تصادم بھتر ہار لالون قومی انی سماجی کام بھتر حافظکا صاحب جوکاکو شمس الدین صاحبا چے دوش بدوش کام کرتے گئے ہیچے میانہ حافظکا صاحب ان گنت سیاسی، سماجی انی تعلیمی اداراں بھتر نمایاں خدمات انجام دلون ایلی دھاکے بلسون ہوتے۔ ریڈیو کلب ٹکون شروع زالی سماجی محفل مذکورا نگ دور دور میدانات باوت کرون ہوئی چے پرکاش انی سید امتیاز وغیرہ ادیر مشتمل کرناٹکا چے۔ کرناٹک ایسوسی ایشن چی صدارت، مجگاوں ڈاک چے ڈائرکٹر، بمبئی کارپوریشن چے ممبر انی بی ای ایس ٹی چے چیرمین، اندرا گاندھی چی قیادت بھتر قومی یکجہتی کمیٹی بمبئی چے سربراہ، انگریزی ہفتہ واری اخبار "ٹائیڈ" "TIDE" چو اجوار، ممتاز تعلیمی ادارہ انجمن اسلام چے صدر انی عوامی کو آپریٹو بینک چے بانی وچیرمین وغیرہ ہو ایک امتناہی سلسلا اشے۔

سیاست ٹکونے معنی خیز علاحدگی

سیاست ٹکون الگ زالا نگ بوہرہ برادری خصوصاً ملا طاہر سیف الدین چے فرزند ڈاکٹر نجم الدین سرین گہری دوستی "الیشین الکٹرانکس" چی تشکیلت نمودار زالون ہوتی۔ ہینڈلوم ہاوس چے پاٹیر الیشین الیکٹرونکس چے پرسکون آفیسات مذکورانچی زندگی چو کافی حصہ صرف زالون اشے۔

بمبئی پردیش کانگریس کمیٹی چے صدر اچی حیثیتن مذکورین سیاسی زندگیچے عروج اوپر پاون ہوتے۔ دراصل ہو وقت کچے سیاسی زندگی چو CLIMAX انی ANTI - CLIMAX ہوتو۔ ۱۹۶۹ء بھتر کانگریسات انڈیکیٹ انی سنڈیکیٹ چی فوٹ پڑلا نگ مذکورین عجیب کشمکش بھتر مبتلا ہوتے۔ انڈیکیٹ کانگریس چو اولین کنونشن بمبئی بھتر منعقد کروچا سبب اندرا گاندھی بذاتِ خود حافظکا صاحبا نگ قیادت قبول کروچی پرزور درخواست کرون ہوتی۔ مگر حافظکا صاحب اپلے دیرینہ سرپرست مرار جی ڈیسائی، نجلنگپا انی ایس کے پاٹل چو لحاظ دھرو تے اندرا چے کیمپات شامل زالے ناہیں۔ ہینچو فیصلہ صحیح ہوتو یا ناہیں ہیل طے کرو سبب تاریخ چے اوراقے ازون باقی اشے۔ بظاہر مذکورین سیاست پاسون الگ ہوستہ۔ مگر تینچی ہمدردی کھلیں ہوتی کا بلون وکھو چے سیاسی سمجھ بوجھ چے باہر نھو۔ بہر حال جنتا پارٹی اقتدار اوپر ایلا نگ پورا لوٹورسا بعد شری مرار جی ڈیسائی اپلی دوستی چے فرائض نبھون واٹیت۔

کمّو حافظکا: حافظکا چی پہلی زوجہ کڈے دون امبولے چلاویں ہوتے۔ دوگوں اللہ پیارے زالے۔ حافظکا صاحب ایک خوش دل انسان انی رنگین مزاج ہوتے۔ البتہ کمّو سرین ملاقات زالا نگ تینچی رنگین مزاجی بھتر ایک ٹھہراو پیدا زالو۔ کمّو حافظکا تینچی زندگی چی ایک کامیاب ساتھی زاوون تینچی سیاسی انی سماجی زندگینگ کامیاب کروچا سبب بھلی اثرانداز ہوتے۔ حافظکا صاحبانچے خویش و اقارب انی دوست احباب چی مقبول ترین "مامی" ریاض بھتر سفر ہند چی بھلی معاون ثابت زالی۔

رے ہاوس عالمی شہرت یافتہ تاج محل ہوٹل چے سامنے اور مسٹن روڈ ار برطانوی جاہ و جلال چی پورنی علامت "رے ہاوس" اچانک سامانچی نظرے چی توجہ چو مرکز زاوونے اشے کا لوہر سو، کھنڈر ٹاپایا چو سفید ہاف شرٹ انی پینٹ، ہاتھات اٹاچی یا فائل دھرون سکنات کھال ڈیوٹے وتلے مالنا کسے روزانہ آس پاس چی مانشیں پلتے ہوتے انی تعجب کالتے ہوتے کہ جے مانوس حکومت کروچے مایلے واڑ تو آٹھ گھنٹا چی آفیس غلامی کھیکا کرتا۔ حافظکا صاحب انشاء اللہ "رے ھاوس" ٹکون "دماغین" گیلا نگے آس پاس چی مانشیں انی واٹیر چمکتلی مانشیں وڑلے فخران اشارہ کرون داکھتلے کہ ہو سعودی عربیہ بھتر امچے امبیسڈر چو نلیٹ اشے۔

کھیلا چو میدان

امچی دور نلی

پاکستان عالمی ہاکی چمپیئن

بیونس آئرس ار جنٹائنا بھتر پاکستان ہالینڈ ہالینڈا کے دون چے مقابلہ تین گولاں بروف چوتھو عالمی ہاکی کپ چے حقدار زاوون واٹیت۔ ہیں ٹورنامنٹ بھتر پاکستان ایکو میچ ہارے ناتون ورلڈ کپ حاصل کیلو ایک عالمی ریکارڈ اشے گذشتہ موقعار ہو کپ انڈیا چے ہاتھات ہوتو۔ مگر ہی پاوٹی بالترتیب پاکستان ہالینڈ، آسٹریلیا، جرمنی انی اسپین تگ انڈیا چھٹے درجہ اوپر لوین پاوس واٹے۔

کرناٹکا نیشنل کرکٹ چمپیئن

امچو صوبہ کرناٹک کرکٹ بھتر سگلے ہندستانات ایلی دھاکے بلسون واٹے۔ پورا ٹیم ایک ٹیسٹ ٹیم چے برابر اشے۔ وشوناتھ، پرسنا، چندر شیکھر، سید کرمانی، برجیس پٹیل، سنجے ڈیسائی، روجر بنی، پرکاش انی سید امتیاز وغیرہ ادیر مشتمل کرناٹکا چی ٹیم سگلے ہندستانا اوپر بھاری اشے۔

حق مغفرت کرو

بمبئی - ۱۳ مارچ - جوان سال متا ابو محمد بن وڈلو صاحب کتنی مدت سر جے ہسپتالات کھلا بیماری سلسلات زیر علاج رہاون چند دیس سر موصوف ار غشی چی کیفیت سیت طاری ہوتی بالآخر وقت موعود ایلو انی خالہ سکنات اسپیدیت کچے داعیٔ اجل لبیک بلے۔ مرحوم چے ایک برادر عبدالقدوس سکریس کو لمبو بمبئی بھتر ملازم واٹیت اللہ مرحوما کے غریق رحمت کرو انی پسماندگا نا صبر جمیل عطا کرو۔

بھٹکل ۷ اپریل ۱۹۷۸ء جناب رکن الدین شبانی جعفر صاحب جیعہ ناوزے فوٹے اچانک قلبی دورہ پڑوے پلتے پلتے اللہ امراک پاولے۔ مرحوما چی ہی اچانک جدائی امکا ساماں سوگوار کیلی۔

مرحوما چو ابتدائی دعرکہ لمبو بھتر گیدہ تو لیکن آخری دعاز تجارتی سلسلہ جاری کرون مرحوم ایک شال ہم قائم کرون ہوتے۔ انتہائی ملنسار انی ہنس مکھ طبیعتے چے مالک ہوتے۔ ڈاکٹر سید احمد برماور صاحبا سرین مرحوما چے تعلقات بھلی گہرے انی کشیح ہوتے۔ اللہ تعالیٰ مرحوماچی بال بال مغفرت کرو۔ آنی تمام پسماندگانا انی سوگوارانگ صبر جمیل عطا کرو۔ آمین

مرحوما چے فرزند جناب حافظ ابراہیم صاحب والد صاحبا لیچے انتقال چی خبر ایکون دبئی ٹیکو کاوات ایون اٹیت۔

جنابِ معلّم عبدالقادر صاحب مرحوم کی یاد میں

نتیجۂ فکر: فطرت بھٹکلی

قوم کی خدمت میں جن کی عمر گذری ہائے ہائے
آج اُن کو قوم یکسر بھول بیٹھی ہائے ہائے

جب کہ سب پوچھے اُنکے قدرداں تھے بے شمار
اُن کے پیچھے پیچھے پھرتے تھے ہزاروں غم گسار

اِک زمانے میں تھے وہ چرخِ وطن پر مثلِ بدر
اِک زمانے میں ہماری میونسپلٹی کے تھے صدر

زندگی کے دورِ آخر میں وہ جب بیمار تھے
حال غربت کا تھا، اُن سے دور سارے یار تھے

حرفِ شکوہ پھر بھی اُن کے ہونٹ پر آیا نہیں
میں نے اُن کی طرح صابر دہر میں پایا نہیں

میں دوا دینے کی خاطر اُن کے پاس اکثر گیا
اُن کے حق میں مرہم زخمِ جگر بن کر گیا

اُن کو دیتا تھا تسلّی کثرتِ آفات میں
مجھ سے وہ کہتے تھے "ہے اخلاص تیری ذات میں"

قوم سے فطرت مری درخواست ہے یہ بار بار
ایسے مخلص مردِ کامل کی ہو قائم یادگار

پیکرِ مہر و وفا کو بھولنا اچھا نہیں
اپنے مخلص رہنما کو بھولنا اچھا نہیں



بزمِ نوائط

یا مظہر العجائب! شاعری غائب!!

نقشِ نوائط تازہ موصول ہوا۔ تو اس میں سے نواشی یعنی حصّہ نظم غائب پایا۔ قمر اور ارشاد کے ہوتے ہوتے ہم پر یہ ظلم کیوں؟ مانا کہ پرنٹر پبلشر مولوی صاحب ہیں۔ قمر نیم مولوی سہی مگر ارشاد بھی اُسی قماش کے ہو گئے؟ یا مظہر العجائب! شاعری غائب، عشق و محبّت کا کلام اِسی لئے بھیجنے کی ہمت نہ ہوئی۔ ایک مناجات بھیج رہا ہوں۔ پڑھ کر میری روح کو ثواب بخشئے اور زیادہ ثواب بخشوانا ہو تو قارئین نقش کے حوالے کیجئے۔

ظفر معلّم

ڈپٹی سکریٹری اسٹیٹ سلکیشن بورڈ۔ مہاراشٹر اورنگ آباد۔

ادارہ: معلّمانہ نظر رکھنے والے نقادوں سے بچنے کے لئے پھونک پھونک کر قدم رکھنا پڑ رہا ہے۔

تنظیم: ایک عظیم قومی اثاثہ

سیّد عبدالرحمان شاطر

مجلسِ اصلاح و تنظیم بھٹکل اہلیانِ بھٹکل چو ایک نمائندہ ادارہ لشے۔ ہو ادارہ واقعاً انی حقیقتاً سنگی توما جی اصلاح و فلاح سبب قائم کرون گیلو لشے۔ ہو ادارہ امداد باہمی تحت نادار، مفلس، انی غریب مانساں چی مرتا انی پڑنا مسلات حسبِ مقدار امداد کون سنتا کرتا۔ ہیں ادارا کے اچھے سماج بتھر کلیدی اہمیت دلوں دچوکاز۔ انی آرو قاچی ہی وڑلی بکار لشے۔ ہو ادارہ امچے سیاسی سماجی معاشرتی صلاح و فلاح سبب اگر کام ایک نظم سرین کریت تریں ہو ادارہ عوامات مقبول زاؤنک سکلیہ۔

ہو ادارہ موجودہ دور بتھر سماجی صلاح و فلاح زائی سبب ایک وڑلو رول ادا کروک سکتا۔ ہو ادارہ لچے علاقہ بتھر اتحاد پیدا کروچی وقاچی ہی سیاسی بکار لشے۔ ادبی پروگرام ماہانہ کرون ادب نواز مانساچی دلچسپی چو سامان پیدا کروچے ہیں ادارہ چے فرض لشے۔ چوں کہ ہیں ادارہ سرین ملحق ایک لائبریری سیت لشے۔ مختلف گھریلو صنعتو جاری کروک ہیں ادارہ سبب آز فوڑلا مقابلہ زیادہ موقع لشے۔ مختلف ہنر، ٹیلرنگ، ٹائپ رائٹنگ، ہیاں سر موٹر ڈرائیونگ وغیرہ چے کام کروک سکتا۔ بمبئی بتھر مختلف ایجنسی تحت سعودی عربیہ، کویت، دُبئی وغیرہ بتھر کام کرتا۔ ہیچیت باقاعدہ کام کرتلی ایجنسی سرین ربط قائم کرون تنظیم کسں مانساں باہر وچو چو موقع فراہم کروک سکتا۔ دیگر گورنمنٹ چے اسکیمو کتا تیخیری اسکیمان فائدے حاصل کرتات۔ ہیں سلسلات تنظیم لچے معاشرہ سبب مشعلِ راہ زاؤنک سکتا۔ دُعا لشے کہ اللہ تعالےٰ ہیں ادارہ دِن دونی رات چوگنی ترقی نصیب کرو۔

مرحوم آکا ایچ صدیق، مرحوم حاجی حسن، ایم کے صدیق، ایس ایم بی سیّد قمر، مولانا برادران، مصلح برادران، ہیں ادارہ چی لیڈر شپ پنای کروک وڑلو پارٹ ادا کرون ہوتے۔ انی ہیچے علاوہ اہلیانِ بھٹکل چے باشعور خاص و عام چا ساچی نیک خواہشات ہیں ادارہ سرین لشے۔

مرحوم شبیر ماسٹر سکریٹری اسلو وقت ہیں ادارہ چی ادبی و معاشرتی کاروائی منظرِ عام اوپر ہوتی۔ جناب برماور سیّد عمر صاحب سکریٹری زاؤن سیت تنظیمے چے ناؤں روشن کرون ہوتے۔ امدا عبدالقادر بادشاہ صاحب چی تنظیمے سبب مخلصانہ خدمات ناقابلِ فراموش لشے۔ جناب ڈی ابوبکر سیت تنظیمے سبب کیلی خدمات سبب قابلِ ستائش واٹیت۔ اللہ کرو کہ ہو ادارہ مقبولِ عام زاؤن بھٹکلے سبب ہیچو فیض عام کرو۔

فی الحال جناب کولا کوچو بابا صاحب سکریٹری چی حیثیت ہیں ادارہ چی خدمات انجام دیتات۔ ہیچے عزائم بلند انی جوان لشے۔ تنظیم بتھر نظم قائم کروک ہیں مخلصانہ کوشش کرتات۔ تنظیم قوماچو ایک وڑلو اثاثہ لشے۔

گاویں ہمدردی باعث زیل پکنک بتھر تبدیل

حالیہ خلفشار بتھر ۲۷ بے گناہ مانشیں گرفتار زاؤن گیلے وہوتے۔ گرفتاری خود پریشانی چی باعث رہا تا۔ انی موجودہ صورتِ حال مزید پریشان کن ہوتی۔ لیکن الحمدللہ ہی پریشانی تنظیمے چے ذمہ دار دیگر ہمدردان الیانی انتھک جدوجہد المنے رات دلیاچی کوششین انی بار بار اپوُن امچی خبر گیری گھینوچان محسوس زاؤنک دیلے ناہیں۔ انی جیل ایک پِک نِک چی شکل ہی سلسلات کیلی کوششاں سبب امیں تنظیمے چے انی دیگر ہمدرداں چے تہہ دلین مشکور واٹوں۔ اللہ عزوجل ساماں کون اجرِ عظیم عطا کرو۔ آمین

از: کوچاپو ارشاد صاحب منکوی

افسوس

ایک نوجوان اداس انی پریشان بیلو ہوتو۔ ایک دوست پوسلو کہ تو کا سبب اتلی پریشان واٹیں؟ نوجوان جواب دیلو کہ تھوکڑے دلیا فوڑے موجے ایک باپلو گذر لے انی موجے سبب ایک لاکھ روپیہ سوڑلے۔ "دوست بلو "پیارے ہیں خوشے چے زالے۔ نوجوان زالے کانات ناہیں وانات کیلو۔ انی تو کہ کال موجے دوسرے باپلیو گذر لے انی موجے سبب دوِن لاکھ روپیہ سوڑلے۔ "اچھا" دوست ایکدم حیران زاؤ زالو۔ ارے ہیچیت، اداس انی پریشان زاؤ نچے کا زالے لشے۔ تو کا خوش زاؤنکا زکہ اتلی راشی روپیہ ایکدم ہاتھ لاگلی۔" نوجوان غمزدہ زاؤن بلو ماکا افسوس فقط ہیچو لشے کہ ماکا صرف دون بچے باپلیو ہوتے۔ .....

"کاش بچی زیادہ رہاتے"

کانا خوراکے

جانور النسانا پاسون ہوشیار

آسام بتھر جنگلات بسیار لشے۔ ایک مرتبہ ایک رانات ٹیکون وحشی جانور واگے، ہرن، ڈکھرو، سرپ، سوشے، موگوس وغیرہ وغیرہ تمام جانور یکایک ران خالی کرون قطار در قطار دھاؤک شروع کیلے۔ مانشیں ہو غیر معمولی نظارہ پلوُن تعجب زالے کہ تمام جانور ایک سرین دھاؤنک شروع کرون واٹیت۔ انی قریب ایک پہاڑی ٹیلہ بگلا وسونے سامیوں دم گھٹلے۔ ہو واقعہ زاؤن تقریباً ایک گھنٹہ تک زبردست طوفانی حور پانی الوُں شروع زالے انی دڑلو سیلاب الیو۔ النسانی دماغ کیلے ترقی کیلا تو اپلے بچاؤ سبب تاخیر کرتا۔ جانور النسانا پاسون ہوشیار، قبل از وقت الیو بچاؤ کیلے۔

خلیفئے عبدالقادر بادشے

بدرالحسن معلّم چو تنظیمیت تقرّر

ڈاکٹر بدرالحسن معلّم مجلسِ اصلاح و تنظیم بھٹکل بتھر بحیثیت محرّر تقرر زاؤن واٹیت۔ تنظیم نوائط برادری چی ایک زبردست فعال جماعت زاؤنکا زرین عوام چی بھر لوپ توجہ انی تعاون چی فرد رستہ لشے۔ مثبت پہلو سامنے دھرون بدر صاحب جدوجہد کیلان ہیں ادارا کے صحیح مقام حاصل زاؤن سکیت۔

مثلِ ایوانِ سحر مرقد فروزاں ہو ترا
نور سے معمور یہ خاکی شبستاں ہو ترا

موجے بزرگوار محترم رکن الدین عبدالرحمان صاحبانچو انتقال پرملال مرحوما چی سرپرستی پاسوُن ماکاک محروم کیلو۔
سو گوار دِلاچی دُعا لشے کہ اللہ تعالےٰ مرحوماک جنت الفردوس بتھر اعلےٰ مقام نصیب کروانی تینچے پس ماندگانک صبرِ جمیل عطا کرو!

دُعا گو: رکن الدین احمد اسمٰعیل (چامنڈی صاحبو)

قوماچی تعمیر انی ترقی سبب تنظیمے چو استحکام ضروری لشے

عوامی عدالت

کاٹیج ہسپتال بھٹکل میں دھاندلی
صاحبِ رسوخ حضرات کے لئے لمحۂ فکریہ

سرکاری ہسپتال کا قیام رفاہِ عامہ کے زمرے میں آتا ہے۔ اور یہ متوسط و غریب عوام کے امراض علاج کے لئے سہولت کی خاطر ہر حکومت کے اوّلین بنیادی فرائض میں داخل ہے۔ یہاں تک کہ تعلیمی ادارے اس کے مقابلے میں ثانوی حیثیت رکھتے ہیں۔ بھٹکل و مضافات کے عوام اس ہسپتال سے مستفیض ہوا کرتے تھے حکومت کی جانب سے ایک معیّنہ مدّت کے لئے ڈاکٹروں کا تقرر و تبادلہ ہوتا رہتا ہے۔ مگر عرصہ دو ڈھائی سال سے یہاں کے عوام کو علاج کے سلسلے میں کافی پریشانی اٹھانی پڑ رہی ہے۔ اس وقت ایک ایسے معالج سے عوام کو سابقہ پڑا ہوا ہے جو ایک نرالی اور سخت گیر طبیعت کا مالک ہے۔ جس کی نظر مرض کی تشخیص اور اس کے بروقت علاج کے بجائے مریضوں کی جیبوں پر مرکوز رہتی ہے۔ جس کے باعث غیر مستطیع مریض بروقت علاج سے محروم رہ جاتے ہیں۔ مگر جو مریض ہر قیمت پر فوری علاج کے لئے مجبور رہیں انہیں لامحالہ قرض کا بار اٹھاتے ہوئے ڈاکٹر کی مانگ پوری کرنی پڑتی ہے۔ تب کہیں جا کر ڈاکٹر مریض پر توجہ دیتا ہے۔ مرض کی اہمیت کے مطابق زرِ نذرانہ طلب کیا جاتا ہے۔ چاہے مریض انتہائی مفلوک الحال ہی کیوں نہ ہو۔ حد یہ ہے کہ جب حاملہ عورتیں دردِ زہ سے کراہتی ہوئی ہسپتال پہنچ جاتی ہیں۔ اس وقت بھی جب تک ڈاکٹر کی جیب میں بند مٹھی خالی نہ کرا دیں ٹال مٹول میں وقت گذار دیتا ہے۔ یہ ایک ایسا نازک مرحلہ ہوتا ہے کہ ہر مشغولیت کو تج کر فوری توجہ دینا ڈاکٹر کا فرضِ اوّلین ہوتا ہے۔ کئی ایک واقعات ایسے بھی دیکھے میں آئے ہیں کہ بھرپور نذرانہ پیش کر کے عاجزانہ توجہ دلانے کے باوجود ڈاکٹر کی سُست رفتار حاضری میں چار چار گھنٹے گذرنے کے بعد ماں کے پیٹ میں کلبلاتی ہوئی معصوم کلیاں ولادت سے پہلے ہی جاں بحق ہو گئیں۔ اور بڑی مشکل سے مردہ بچوں کو باہر نکالا گیا۔ اگر بروقت احتیاط سے کام لیا جاتا۔ تو یہ زندگیاں بچ سکتی تھیں۔ یہ بدنصیب مائیں شدّتِ درد سے گھنٹوں تڑپتی بھی رہیں۔ اور پھر اپنے معصوموں سے بھی ہاتھ دھو بیٹھیں۔

کئی مریض ایسے بھی دیکھنے میں آئے کہ ڈاکٹر کی مانگ پوری نہ کر سکنے کے باعث اپنے خطرناک مرض کو لئے ہوئے دن گذار رہے ہیں۔ ان کی آنسو بھری آنکھیں دیکھ کر دل بھر آتا ہے۔ ان میں اتنی استطاعت ہی نہیں کہ وہ اپنے مرض کا علاج بہ آسانی کر سکیں۔ جب تک نذرانہ پاس نہ ہو مریض کی کوئی شنوائی نہیں ہوتی۔ چند مریض اپنی عادت کے خلاف خودداری کو کچلتے ہوئے بچی نکامے سے بھیک مانگ کر بھی ڈاکٹر کی مانگ پوری کر دیتے ہیں۔ اس وقت دینے والے کا دل لرزتا اور ہاتھ تھر تھراتا ہے۔

ڈاکٹر کا طرزِ عمل اپنی جگہ پر۔ افسوس تو ہمارے ان ذمّہ داران پر ہوتا ہے کہ ایسی شکایات زبان زدِ عام ہونے کے باوجود اور اس ڈاکٹر سے بے تکلفانہ تعلقات ہوتے ہوئے بھی چشم پوشی کر جاتے ہیں۔ اور اس ظالمانہ رویّہ کے ازالہ کی کوئی سبیل نہیں نکالتے۔

کیا ہمارے رہبران اللہ کی رضا کی خاطر اس معاملے میں سنجیدگی سے غور فرما کر ایسی ناشائستہ حرکت کے سدِ باب کے لئے کوئی مثبت قدم اٹھائیں گے؟ خدا کرے اُن کے دل میں رحم کا جذبہ جاگ جائے۔ اور وہ عوام کی خلوص بھری دعاؤں کے مستحق بنیں۔

آخر میں عزّت مآب عالی جناب یحییٰ صاحب سے مؤدبانہ گذارش ہے کہ آپ فوری طور پر عوام کو اس مصیبت سے نجات دلانے کی کوئی راہ نکالیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس معاملے میں اٹھائے ہوئے ہر قدم پر اجرِ عظیم عطا کرے گا۔ اور عوام کی خاموش دعائیں آپ پر ہر دم سایہ فگن رہیں گی۔

قاضیہ حسن حاجی بابا

بھٹکل - ۲۰ مارچ ۱۹۷۸ء

ایچے سوزان کیلے بیان

ضرورتو کم راحت زیادہ

ضرورتو جبتی کم کے تلے اُمیتو آرام و راحت پامتّے

(حضرت اویس قرنیؒ)

آنہر انوس پریشان ولٹے۔ بال سارٹوتو کوں رڈآ۔ بال استو کوں فکر سندہ کائیں ناتو کوں بے چین سکون و اطمینان کو ناکوں میسّر ناہیں۔ موجودہ دور بھٹر انسانی حالت واقعی قابلِ رحم اشے۔

ماں چے رحم بھٹر جسم گھٹیلو وقت ٹیکون دنیاتے پیاسر انی دنیا ٹیکون قبرے چے لوٹات وتا سر انسان ضرورت مند رہاآ۔ رحمِ مادر بھٹر تیکا کے حفاظتے چے ضرورت سہاآ۔ آغوشِ مادر بھٹر حفاظتے چے علاوہ غذا انی تربیت چی ضرورت پڑتا۔ جلّت بھرت چے قابل زالاگ تعلیم و تربیت اچی ضرورتے چو اضافہ زاآ۔ دھیرے دھیرے فرمانبردار استو فرماں روا زاآ محکوم استو حاکم زاآ۔ محتاجِ کفالت استو خود کفیل زاآ انی انفرادی خصوصیت اجتماعی اہمیت اختیار کرتا ہی روش ہر فرد دوسرے فرد اسری منسلک انی تکمیلِ ضرورت سبب منہمک رہاآ۔

بذا سبب پوشاک انی لوٹا سبب خوراک چے علاوہ قیام سبب کٹاوا چی ضرورت بنیادی اہمیت دھرُوتا۔ ہوا، پانی اچے ساتھ ساتھ ہی تین ضرورتو ازحد لازمی اشے۔ ضرورتے تکت غذا، لباس انے کٹاو ملے ناتلاں ہر انسانا کے پریشانی زاآ۔ ہی پریشانی یقیناً فطری تقاضہ چے تحت اشے۔ پریشانی پیدا زالاں سکون و راحت ختم زاآ۔ انی ہر کامات بے اطمینانے رہاآ۔ بھوک ختم کرو سبب تاری، بریانی انی عمدہ کھانے کھرزاؤ بچے ضروری ناہیں۔ حیثیت بموجب مناسب غذا حاصل کرون ہی ضرورت پورا کرو زاآ۔ بدنے ڈھاپو سبب ململ، مَلِّی، انی بارہ بارہ نوڑے کاپڑے درکار ناہیں۔ دون تین سوتی کاپڑاں کوں کام چالو سکتا۔ رہاؤں سبب عالیشان محل انے شاندار باغ ضروری ناہیں۔ صحت مند فضا بھٹر ضرورتے تکت سیدھا سادہ گھر کافی زاؤں سکتا۔ غرض کہ ہی بنیادی ضرورتو پورا کرو سبب اعتدال انی کفایت شعاری اختیار کیلاں پریشانیو [illegible] حد سر کم زاؤں انی راحت و سکون ملو سکتا۔

موجودہ حالات اصل پریشانی محتاجی لو نہچے بلکہ نمائش انی زہوٹی عزت اشے۔ بعض مانسے اپلی شان جتوں سبب یا معاشرہ بھٹر زہوٹی عزت حاصل کرو سبب ہمیشہ عمدہ کھانے کھاؤ بچے، ضرورتے پاسون زیادہ کٹاوُ حاصل کروچے انی بے شمار قیمتی کاپڑے دھرولچے لازمی و لکھتات۔ اپلی مالی طاقت انے حیثیت بلے ناہی۔ طاقت و حیثیت مطابق زندگی چو معیار اختیار کرے ناتون ضرورتے پاسون زیادہ سہولت تلاش کرتات انی غیر ضروری ضروریات سبب غلط ذریعہ حاصل کرتات۔ ہی غیر ضروری ضرورت کچھ مانسانک پریشان کرتا۔ اپنے رسوائی کوُں زاآ۔ ضروریات چی فہرست ٹکون فضولیات خارج کیلاں ذہنی سکون انی دلی راحت حاصل زاؤں سکتا۔ حضرت اویسؒ چے قولات ہو کچھ مفہوم پوشیدہ اشے۔ اللہ امکاک فضولیات پاسون پناہ عطا کرو۔ آمین۔



از: شاہ بندری محمد اسماعیل نکہت

غم اشے ہو لازمی، صبر کرا صبر کرا
تمیں ہی زندگی خوشیں بسر کرا بسر کرا

دوسرا اور ترتمیں انگھٹی داکھو فوٹے
اپلے خود ہاری ذرا، نظر کرا نظر کرا

واٹ زہوٹے چی ہل، سچ اشے کٹھن گذر
کام ھیں کٹھن سہی، مگر کرا مگر کرا

حسن و مال و دھن اوپر گھمنڈ کا سبب اشے
دل وسیع لمشے ترین فخر کرا فخر کرا

کام آتیچے اشے ترین آنہ کیجے کرا
وقت قیمتی اشے، قدر کرا قدر کرا

کلام نکہت چو ہو، پیام پُر اثر اشے
گھر انگھرے مدرا موجی خبر کرا خبر کرا

معلومات

- برطانیہ چے ایک جزیرات شرلی نامکی ماذرنے وائیٹ۔
- شریپ (SHRIMP) شیوں سایر بڑا ایک قسما چو جانور اشے۔ تیجے دل انی پوٹ تجے دماغا بھٹر رہاآ۔
- برازیل بھٹر چند بدی موشو امبٹ مدد کرتات۔
- زرافے کیتو جانور بلتات۔
- انسانا چے جسمات تشاں توبی عضو دل اشے۔ انی ساتاں گھٹ تاثر زاآ۔
- سولہویں صدی بھٹر پہلی مرتبہ برطانیہ گا زرافے متعارف زالو۔
- اینڈریو جانسن امریکہ چو بغیر تعلیم حاصل کنیتو واحد صدر ولٹ۔

مرسلہ: یحییٰ کولا، کویت

ایمکانک سیاتو نمو — ابولیاچو مخصوص کالم

اوگرٹے پوٹے سماجی کھوٹے

ابولی سنولکشی چیز نہیں۔ پردہ چی سراپا محتاج واٹے۔ جانی یا انجانی ہر ابولی دلات طوفانی کیفیت پیدا کرتا انی ہیں طوفان بھتر سکون و قرار چی سمکو غرق زاتا۔ تقویٰ جو کنارہ ملے ناتلان بچاوچی کائیں صورت رہاتا ہیں۔ انی بغیر تقویٰ چے اضطرابی مرض دور زاناہی۔

لباس ایک اہم ضرورت اشے۔ سردی گرمی جو لحاظ دھرتے انی ستر پوشی جو خیال کرتے اپلے حیثیت مطابق پوشاک اختیار کروچے معیوب نوہی۔ معمولی کپڑان عزت گھٹے ناہی۔ البتہ زہوٹی عزت سبب بلا ضرورت کاپڑے جمع کرو جوانی دوسرا چی دیکھا دیکھی بلا سمجھے غلط لباس اختیار کرو جو سوک تہ للایا عزت بڑھوچے بجائے گھوٹو جو خطرہ پیدا زاتا۔ انی جار بالنساں سلامتہ شرمندہ زاؤں چے کام پڑتا۔ سلیوات' باندات' انی مختلف ٹھاوار آز کال ابولیاں چی بے حرمتی عام اشے۔ انی ہی بے حرمتی چے مختلف اسباب، بھتر ایک اہم سبب غلط قسما جو لباس اشے۔

ستر جو مطلب خفیہ یا نکوں سر کو ٹھاوا اشے۔ ستر پوشی یعنی نکوں سر کو ٹھاو۔ نکوں چے لباس جو اصل مقصد اشے۔ ہو مقصد اسر دن قیمتی سے قیمتی انی سگھڑے سگھڑ پوشاک گھاتلان انسانی وقار بڑھو سکے ناہیں۔ اناہ ہو مقصد دہروں معمولی سے معمولی لباس اختیار کیلان انسانی شان گھٹو سکے ناہیں۔ بذلے عیب ڈھا پوچے سام کوں لباس کچہ کرتا۔ ابولی اپلے گھولچے امولو اپلی زوجہ چے عیب نکوتا۔ زالا سبب قرآنی تعلیم مطابق امولو انی ابولی ایک دوسرا سبب لباس چی حیثیت دہروتات۔ گھوا پلے بھتر ہی خوبی ناتلان تیچے دلات ایک دوسرا سبب بحثہ محبت رہاؤں سکے ناہیں۔ ہی روش لباس بھتر نکوں سر کو ٹھاو نکوں چی صفت ناتلان لباس مالنساں سبب باعثِ عزت زاؤں سکے ناہیں۔

آنگ بھرون جولی انی ماتو ڈھا پوں یا لوُ آز کال بعلی کم ٹھاوار اشے۔ موجودہ لباس بھتر ادے پوٹا چی جاکٹ انی سانڈھار یا لوُ عام اشے۔ عام سماج انی اپلی برادری بھتر ایٹ واکھڑو چے تیاں عیب دکھونے دشے ناہیں۔ خالی پوٹ غذا سبب بعض مرتبہ غلط ذریعہ اختیار کرو کوں مجبور زاتا۔ ہی روش اوگرٹے پوٹے شیطانی نظر سبب گناہ چی دعوت پیش کرتا۔ انی نادان ابولی پوٹ واکھڑون تونڈ نکوں سکے ناہیں۔ تونڈار یقیناً نظر پڑتا انی شیطانی نظر سری ٹکراؤ اسماج بھتر کھوٹ پیدا کرتا۔ اسلے موقعار امی نظر پاک اُسچے دل صاف بلتی لمنشے در حقیقت شیطانا سبب واٹے صاف کرتات انی ابولیک فوڑات گھالتات۔

تن پوشی انی زیبائش سبب ہر قسما جو پاک انی صاف لباس اختیار کرو چی اجازت اشے۔ بشرطے کہ ستر پوشی زاؤ نکاز۔ نکوں سر کو ٹھاو نکوں چے بجائے اوگرٹے دھروں جو انی بعض جسمانی حصے نمایاں کرو جو لباس اپنے ایک مسلمان ابولیک زیب دے ناہی بعض مرتبہ نظرچے انی بعض مرتبہ کاناچے وار اوگرٹون گناہ دلات داخل زاتا۔ زالا سبب اسلاک سے غلط زاپی آیکو چے انی غلط چیز دیلو نچے منع اشے۔ امولاک انی ابولیک دوگاں کولد نظر خال کرون جو حکم اشے۔ مگر آز کال نظر ہمیشہ اوپر رہاتا انی شرافت جو ماتو خال رہاتا۔

اپلی شرعی حدود بھتر رہاؤں من پسند لباس اختیار کیلان کائیں نقصان ناہیں۔ اسلی ابولی اپلے امولا سب نعمت انی معاشرہ سبب رحمت واٹے۔ مگر شرعی سرحد پار کرون انی ستر پوشی جو خیال سوڑون شیطانی پسند مطابق لباس اپٹولان' اپلی سگلے سماج سبب باعث آزار زاتا۔ امولو اپلی نفسے سبب ابولیک گڑیا کرون کھیلو چاہتا۔ پیاش امولو ہر ابولیک ایک گوہیے ولکھا انی گو مباک اپلی پسند بموجب عباس بھتر ٹکوں چاہتا۔ اللہ انی اللہ چے رسول چی پسند تو دیکھے ناہی۔ اسلے امولاں چی خوشی سبب ابولی گو میے زاؤن ناسلان سگلی قوم عذاب بھتر مبتلا زاتلی۔ انی اللہ چے غضب جو آوز و سماو چیزانک زلون خاک کرتلو۔

اے ابولیاتو! اپلے اوپر رحم کرا۔ اپلی تو ما او پر رحم کرا انی دنیاکے اللہ چے غضبا پاسون ورا۔ نفس پرست امولاں چی تعریفیں خوش زاؤن گمراہ زاؤن ناکھات۔ اپلی حقیقت ولکھا۔ اپلی طاقت ولکھا انی سماج سبب خیر و برکت زاؤن نکہا۔

محکون صرف چالیس مالنسا لوگ مشتمل اشے۔ کونٹوں میلان تیجے ٹھاوار ایک مالنسا چے اضافہ چی اجازت دیوں وتا۔ گاوا پنچے سردار چی اجازت بغیر اگر کوں ایک خاندان اضافۂ آبادی جو مرتکب زاتا تر تیں خاندانلے سربراہ موتا چی سزا اسکون وتا۔

مقدس گاؤں

انڈونیشیا چے جزیرہ "جاوا" بھتر ایک گاؤں جی "بیو" اسلی مقدس ہو لکھون ونا کرہیں گاوا رتہ حکومت جو علی تقریبا بھیر سیت داخل زاؤں سکے ... ہیں گاؤں چی آبادی تقریباً چار شین ور نشے

وزیر مالیات کرناٹک چے اعزاز شاندار جلسہ

بنگلور مورخہ ۹ اپریل ۱۹۷۸ء بمقام مدراس اوڈ لینڈ ہوٹلا چے وسیع ہالات جناب ایس ایم یحییٰ صاحبانچے (وزیر خزانہ ریاست کرناٹک) اعزاز بھتر ایک شاندار پارٹی چے اہتمام سلسلات ایک جلسہ منعقد کرون گیلو۔ صدرۂ جلسات تقریباً سیکڑوں نوائط بھاوڑیے شرکت کیلے۔

جناب میر مقصود علی خان ممبر پارلیمنٹ چے صدارتیت ہو جلسہ تقریباً ۸ گھنٹہ قرآن تلاوتے سری شروع زالو۔

جناب جوکاکو عبد الرحیم صاحبانچی تقریرے مگے جناب ہگلواڑی خلیل الرحمان صاحب سپاسنامہ وانچون ایکھلے انی جناب یحییٰ صاحبانچی خدمتیت پیش کیلے۔ جناب یحییٰ صاحب اپلی تقریرے بھتر تمام نوائط بھاوڑانک ایک پلیٹ فارم ار جمع زاؤنچا اوپر زور دیلے ــــــــ حالیہ قائم شدہ ادارہ نوائط فیڈریشن بنگلور بابت یحییٰ صاحب اپلی دلی خوشی جو اظہار کیلے۔ انی بلے کہ ہو نوائط فیڈریشن صرف بنگلور نو ہیں بلکہ ہر گاوانت ہیں قسماچے فیڈریشنا چی سخت ضرورت اشے۔ ساتھ ساتھ فیڈریشنا چے قیام او پر اپلی پر خلوص مبارکباد پیش کیلے۔

بعد ازاں صدر جلسہ جناب میر مقصود علیخان صاحب اپلی مختصر تقریرے بھتر گلیلے پُر زور اہمیت دیلے انی مرحوم جوکاکو شمس الدین صاحبانچو ذکر کرتے مرحوملچے ناقابلِ فراموش محاسن بیان کیلے۔

اخیر بھتر جناب قاضیا مزمل صاحب تہانا جو' دیگر حاضرین جو شکریہ ادا کیلے۔ مگ جلسہ برخواست زالو۔

رپورٹ، علیکو ابو محمد حسن۔ بنگلور

بھٹکل جماعت بمبئی
عہدہ بھتر ردوبدل

بھٹکل مسلم جماعت بمبئی چے جنرل سکریٹری ڈاکٹر حسن بابا ایم ٹی ایسچا استعفیٰ دیوچان تیچے ٹھاوار جناب زاہد رکن الدین ایم کام اے سی اے جنرل سکریٹری مقرر زاؤن واٹیت۔

نائب صدر اول چی خالی نشست سبب سنجیدہ طبیعت جناب محمد علی قمر ایم اے بی ایڈ بمبئی جماعتے چے نائب صدر اول منتخب زاؤنے واٹیت۔ جماعتے چے دیرینہ انی کہنہ مشق ورکر جناب سید ہارون صاحب سیت ضمنی انتخاب ذریعہ انتظامیہ بھتر شامل زاؤن واٹیت۔

دوبئی نوائط گلف ایسوسی ایشن چی نوی کابینہ

دوبئی ٹیکون ازولنا رپورٹ الیونا ہیں۔ مگر باوثوق ذریعان معلوم زاؤن لشے کہ گلف ایسوسی ایشن چی از سر نو تشکیل بھتر مندرجہ ذیل عہدہ داران منتخب زاؤن واٹیت۔

صدر: ایس محسن بی کام۔ ایم بی اے

نائب صدر: ایس ایم جعفری

جنرل سکریٹری: ایس ایم خلیل بی کام اے سی اے۔

نائب سکریٹری: محمد جعفر شیخ فرید دامودی۔

خازن: سید حسن دامودی

محاسب: محتشم عبد الرحمان ایم کام

جمعیۃ اتحاد المسلمین قاضی محلہ بھٹکل چو انتخابی جلسہ

بھٹکل۔ ۲۶ مارچ ۷۸ء بوقت ۱۰ گھنٹا راتی، قاضیا مزکیت جناب مولوی قاضی شبیر دری چی صدارتیت جمعیۃ اتحاد المسلمین چو ایک انتخابی اجلاس منعقد زالو۔ جمعیۃ چی کاروائی باضابطہ انجام دیوکن سبب حسب ذیل وعہدیدارا نچو انتخاب زالو۔

۱۹۴۵ء بھتر مرحوم محتشم محمد میران صاحب شروع کیلی کوششے چو ہو ایک ثمرہ اشے۔

۱۔ جناب الحاج محتشم حسن جٹو صاحب (سرپرست)
۲۔ " " مصباح محی الدین کوچو باپا صاحب (صدر)
۳۔ " " دامدا فقیہ محمد اسماعیل کوزا لوصاحب (نائب صدر اول)
۴۔ " " شاہ بندری حسن باپا صاحب (نائب صدر دوم)
۵۔ " " شاہ بندری محمد جعفر صاحب (سکریٹری)
۶۔ " " مصباح محمد اسماعیل بالی صاحب (نائب)
۷۔ " " محتشم ابوبکر صاحب (خازن)
۸۔ " الحاج محتشم محمد میران صاحب (محاسب)

شمس الدین میموریل بلڈنگ کا سنگِ بنیاد

انتظار کی گھڑیاں بیت گئیں۔ انتہائی مسرت کے ساتھ اعلان کیا جاتا ہے کہ عظیم رہنما کی عظیم یادگار "شمس الدین میموریل" بلڈنگ کا سنگِ بنیاد نائب صدر جمہوریہ ہند کے ہاتھوں انشاء اللہ ۲۰ اپریل ۷۸ء بروز جمعرات بوقت چار بجے عصر رکھا جانا طے پایا ہے۔

خدا کرے یہ خشتِ اوّل جلد از جلد تعمیری بام تکمیل تک پہنچے۔

عبد الرحیم دامودی
سکریٹری بھٹکل مسلم جماعت بنگلور

قوم کے اعتماد و محبت کے حامل

ہر دلعزیز ہما

یحییٰ صاحب

کی کامیابی در اصل حق و انصاف کی تائید ہے ۔!

مالیات کی اہم ترین ذمّہ داری، عوام اور حکومت کا

یحییٰ کے صدق و وفاداری پر بیّن ثبوت ہے

خوشی و مسرّت کے چھلکتے آنسوؤں کیساتھ

پرخلوص مبارکباد قبول کیجئے

ہم ہیں آپ کے مخلص

الیف لے ضیاء الدّین جاکٹی — رکن الدّین محمد باپو حبیب اللہ

شاہ بندری انور زبیر — خطیب عبد الصّمد

کوبے محمد ذکی — محتشم کٹھک جنین

سیدی باپا محمد عمر عرف رئیو عمر ـــ صلالہ ۔ سلطنت عمان

REGD. NO
M. H. BY
SOUTH
590/

NAQSH-E-NAWAYATH
FORTNIGHTLY

FATIMA MANZIL
OPP. SABU SIDDIK
MUSAFIR KHANA
BOMBAY-400 001

کالیکٹ میں اردو کانفرنس
کیرالا میں شاندار مستقبل کا ضامن

کالیکٹ ۱ اپریل ۷۸ء، بزکیرلا اردو ٹیچرس ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام ٹاؤن ہال میں ایک روزہ کانفرنس منعقد کی گئی۔ جس میں صوبہ کیرلا کی یونیورسٹی اور کالجوں، اسکولوں میں منسلک ممتاز احباب مدعو تھے۔ کالی کٹ یونیورسٹی ڈین آف آرٹس جناب سید محی الدین شاہ نے اس بے زبان صوبہ میں اردو زبان کی مقبولیت کا سبب کیرلا گورنمنٹ کی ہمدردانہ پالیسی کا نتیجہ بتایا۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت ملکی وغیر ملکی زبان سیکھنے والوں کے لئے ہر ممکن مدد دینے کو تیار ہے۔

پروفیسر فاروق کالج جناب قدرت اللہ باقوی نے "اردو صرف مسلمانوں کی زبان" کہنے والوں کی غلط فہمی کو دور کراتے ہوئے نہایت سلجھے انداز میں وضاحت کرائی۔ کالی کٹ یونیورسٹی عربی اردو شعبہ کے مشہور جناب احتشام علی ندوی کیرلا میں اردو زبان کی مقبولیت پر اپنی مسرت کا اظہار کرتے ہوئے فروغ اردو کے سلسلہ میں طریقۂ کار بتلائے۔

اردو زبان کا صوبہ کیرلا کے ہر ہر گوشے میں دیکھنے کی آرزو مند تلیچری برنن کالج کے صدر شعبۂ اردو جناب محمد حسین شاکر صاحب نے اردو کانفرنس کے اس انعقاد پر بڑے ہی دردمندانہ انداز سے خطاب فرمایا۔ اور تمام اردو اساتذہ کو مبارکباد دیتے ہوئے اُستاد اور طالب علم کا تعلق باپ بیٹے کے مفہوم والی حدیث کا تذکرہ کیا۔ اساتذہ کو اسباق خصوصاً اردو غزلیں اور اردو نظمیں طلباء کو ذہن نشین کرانے سے قبل اسرار اور رموز کو خود جان کر طلباء کے سامنے پیش کرنے کی تلقین کی۔

کالی کٹ کے ٹاؤن ہال میں اردو مقررین کے ہر ہر جملہ کو ملیالی سامعین نہایت ہی متوجہ ہو کر سننے کی کوشش کر رہے تھے مقررین۔ اردو زبان کے لئے جد و جہد کرنے والے ہندو ادیب جگن ناتھ آزاد، آنند نرائن ملا وغیرہ کی خدمات اور اردو کی ترجمانی میں ان کے جذبات بھرے اشعار بھی سُنلاتے رہے۔

کیرلا میں اردو زبان کے لئے خاموش کوشش ہر چہار طرف سے ہو رہی ہے۔ تقریباً ۳۰ ہزار طلباء اردو سیکھ رہے ہیں۔ اساتذہ کی ایک بڑی تعداد کو حکومت کی سرپرستی حاصل ہے۔

گذشتہ سال تلیچری میں منعقدہ اردو کنونشن کی آواز مرکزی وزراء سے اردو کے لئے معاون ثابت ہوئی۔ مرحوم خلیفہ عبد الرزاق صاحب کیرلا جماعت میں اپنی عہدۂ سکریٹری و صدارت میں اردو ملیالم ڈکشنری کی طباعت کے لئے صوبائی وظیفہ سے کوئی خط ... ایک ... ہے۔ دردمندانِ اردو کی تھوڑی بہت ... سے مرحوم خلیفہ کا خواب ... شرمندۂ تعبیر ہو سکتا ہے۔

کیرلا میں اردو زبان کے لئے حالات نہایت سازگار ہیں۔ اس زبان سے عوام کو بے حد محبت ہے ایک بڑا طبقہ ٹوٹی پھوٹی اردو بات کرنے میں خوشی اور فخر محسوس کرتے ہیں۔ ... کو کافی سہولتیں ہیں۔ ایک ۱۹ سالہ اردو ٹیچر نے بتایا کہ اسے صرف ہفتہ میں آٹھ پریڈ اردو پڑھانے پر ۲۷۰/- روپے تنخواہ ملتی ہے۔ اردو سیکھنے اور سکھانے میں مذہب کا کوئی امتیاز نہیں ہے۔ کیرلا سے گلف جانے والوں کو بھی اردو کی قدر و قیمت معلوم ہو چکی ہے۔ کیرلا اردو ٹیچرس ایسوسی ایشن کو اپنی اس کامیاب کانفرنس اور عوام کی اردو محبت کا نمونہ دیکھ کر بڑی ہی ہمت بندھی۔ کانفرنس نے حکومت سے اردو نصابی کتابوں کی کیرلا ہی میں طباعت کا انتظام، اسکولوں میں اردو کلاس کی تعداد میں اضافہ اور اردو انسپکٹروں کے تقرر وغیرہ وغیرہ کا مطالبہ کیا۔

ایسوسی ایشن نے کانفرنس کے اختتامی پروگرام پر ملیالی احباب کی دلجوئی اور دلچسپی کے لئے قوالی کا ایک پروگرام منعقد کیا۔ جس سے سامعین بے حد محظوظ ہوئے اردو زبان کی قدردانی اور مقبولیت کا اندازہ جماعت اسلامی کے مولانا سید حامد حسین صاحب کے اس بیان سے ہو سکتا ہے جو انہوں نے دو سال قبل بھٹکل جماعت کیرلا میں دیا تھا۔ موصوف نے فرمایا تھا کہ پہلے جب میں کیرلا آیا تھا تو صرف اشاروں میں بات کرتا تھا۔ اور دس سال کے بعد میں دیکھتا ہوں کہ کیرلا میں میری تشریح اردو تقریر کے ملیالی ترجمان اور اردو ادیب موجود ہیں۔ مولانا نے بھٹکل برادری کی اردو محبت، تامل ناڈو، ارکاٹ والوں کی اردو دلچسپی، کیرلا والوں کا اردو ذوق، دینِ اسلام سے سچی لگن کا نتیجہ بتایا۔

کیرلا کے اردو دردمندوں کو بھٹکل برادری کے تعاون اور ہمراہی سے بڑی توقعات وابستہ ہیں۔ اگر برادری کے افراد اپنی کاروباری مصروفیات کے ساتھ اردو زبان کی محبت کے ناطے تھوڑی سی جد و جہد کرنے پر آمادہ ہوں تو برادری کے افراد کی صلاحیتوں سے اردو زبان کے فروغ میں بے حد مدد مل سکتی ہے۔ اور ان کی یہ خدمات سالہا سال تک انشاء اللہ باقی رہ سکتی ہے۔

رپورٹ: نثار احمد رکن الدین کالیکٹ

ریڈیو پروگرام "شیراز گل" متعلق

گذشتہ شمارے میں ڈاکٹر سید انور علی کے ریڈیو پروگرام میں اسٹیشن کا نام پروف ریڈنگ کی غلطی سے رہ گیا۔ اسٹیشن دھارواڑ ہے۔ قارئین حضرات برائے کرم نوٹ فرمالیں۔

چوتھی قسط

اَھلِ نوائط

پروفیسر محمد حسین شاکر ایم اے
صدر شعبہ اردو - گورنمنٹ برنن کالج - تلیچری

غرض نواب سعادت اللہ خاں نے اپنی نظامت کے زمانے میں اپنے رشتہ داروں کو کوکن کے علاقہ سے بُلا کر جاگیریں دیں۔ اپنے چھوٹے بھائی کو ویلور کی جاگیر دی۔ اور اس طرح بہت سے اہلِ نوائط، ویلور، ارکاٹ، اچھی، مدراس اور میسور وغیرہ مختلف مقامات میں آباد ہو گئے۔ مدراس کے چیف قاضی اہلِ نائط ہیں۔ چتور اور جنوبی ارکاٹ کی قضاءت بھی اہلِ نوائط کو ملی۔ نواب چندہ صاحب جو کچھ عرصہ کے لئے کرناٹک کے نواب بن گئے تھے۔ وہ بھی اہلِ نوائط سے تھے۔ اگر "ناظرین" اہلِ نوائط کے بیش بہا اور گرانقدر قومی و علمی خدمات سے اچھی طرح واقف ہونا چاہتے ہیں تو انہیں چاہیئے کہ "خانوادۂ قاضی بدر الدولہ" مصنفہ مولانا محمد یوسف صاحب کوکن ایم اے ایم لٹ کا بنظر غائر مطالعہ کریں۔

مذہبی سیادت

ابن بطوطہ نے اپنے سفرنامہ میں لکھا ہے کہ "جب مسلمان ہندستان میں ملک گیری میں معروف تھے اور ان کی سلطنت دہلی میں قائم ہو گئی تو عراق، ایران، اور عرب سے لوگ ہندستان کو آرہے تھے۔ تاکہ مسلمان بادشاہوں کی علم دوستی و غریب پروری سے فائدہ اٹھائیں۔ مسلمان بادشاہوں نے ان نوواردوں کا جو اس نئے ملک میں اہلِ نوائط کہلائے گئے بوجہ اس کے کہ وہ عرب سے متعلق تھے عرب کی محبت میں ان سے حد درجہ سلوک کرنا شروع کیا۔ اور ملک میں تمام مذہبی عہدے 'قاضی' اور محتسب وغیرہ ان ہی لوگوں کو دیئے جانے لگے۔ اور اس طرح اہلِ نوائط کی تمام لوگوں پر ایک مذہبی سیادت قائم ہو گئی۔ جس کی وجہ سے یہ لوگ اپنے آپ کو عام مسلمانوں سے برتر سمجھنے لگے۔ اور شادی بیاہ کے معاملہ میں انہوں نے یہاں تک احتیاط کی کہ ملک کے کسی طبقہ سے بھی اختلاط جائز نہیں سمجھا گیا۔ ان لوگوں میں مذہبی علم و فضل کا نہایت چرچا تھا۔ اور مذہبی عہدے انہیں میں محدود تھے۔

شہر بھٹکل اور نوائط

کوکن کا وسیع علاقہ ٹیپو سلطان کے حدودِ سلطنت میں داخل تھا۔ تاریخ سے یہ بات پایۂ ثبوت کو پہنچ چکی ہے کہ مشہور تاریخی شہر بھٹکل جسے اہلِ نوائط کا گڑھ ہونے کا شرف حاصل ہے، سلطان کے ایک حصۂ فوج کا مرکز تھا اور بھٹکل کے کئی اہلِ علم اور سیاسی مدبّر سلطان کے مصاحبین اور مشیر کار تھے۔ ٹیپو سلطان کی والدہ محترمہ فاطمہ بیگم عرف فخر النساء اہلِ نوائط سے تھیں اور ۱۲۱۱ھ ہجری میں اس خدا ترس خاتون کی تعمیر کرائی ہوئی "سلطانی مسجد" آج بھی بھٹکل میں ان کی زندہ یادگار ہے۔ کہا جاتا ہے کہ ان کا مکان بھی اسی مسجد کے متصل تھا۔ ۱۷۷۴ء میں شاہزادہ ٹیپو سلطان کی شادی بھی حسب مرضی نواب حیدر علی خاں امام صاحب بخشی نائطی کی لڑکی سے ہوئی۔ ان خوش گوار تعلقات کے پیش نظر اہلِ نوائط جو علم و دانش، تدبّر و سیاست، نظام مملکت اور اوصاف جہانبانی سے متصف تھے۔ ٹیپو سلطان کی حکومت میں بڑے بڑے ممتاز عہدوں پر فائز ہوئے اور ان کے بہت سارے معزز خاندان میسور کے مختلف علاقوں میں آباد ہو گئے۔ فارسی کی مشہور ضرب المثل ہے "قدرِ گوہر شاہ داند یا بداند جوہری"۔ اہلِ نوائط کی غیر معمولی ذہانت و فطانت، حسنِ تدبّر، علمی اور انتظامی قابلیت سے متاثر ہو کر حکومتِ کرناٹک، مملکۂ آصفیہ اور دکن کی مختلف اسلامی سلطنتوں کے سربراہوں نے بھی ان کا خیر مقدم کیا اور ان جواہر پاروں کو اپنی اپنی حکومتوں میں ممتاز اور "ذمہ دارانہ" عہدے پیش کرنے میں دوسروں پر ترجیح دی۔ اور تاریخ گواہ ہے کہ اہلِ نوائط جہاں بھی گئے۔ انہوں نے اپنی علمی اور انتظامی قابلیت کا سکہ جمایا۔ اور قابلِ تحسین خدمات اور مصالحانہ کارگذاریوں کے عوام کے دلوں پر حسنِ عقیدت کا پائیدار نقش ثبت کیا۔

اہلِ بھٹکل کا جذبۂ دین اور ان کی خدمات

یہ مضمون تشنہ اور نامکمل رہ جائے گا۔ اگر مشہور شہر بھٹکل کے موجودہ اہلِ نوائط کی دینی علمی خدمات کا اس موقعہ پر مختصر جائزہ نہ لیا جائے۔ چوں کہ تجارت کا پیشہ انہوں نے ورثہ میں پایا ہے۔ اس لئے وہ ہندستان اور بیرونِ ہند کے مختلف گوشوں میں پھیل کر "تجارت" کے ذریعہ تعلیماتِ اسلامی کو مسلم عوام تک پہنچانے کی مخلصانہ کوششوں میں دل و جان سے مصروف ہیں۔ چوں کہ وہ بچپن ہی سے پورے نماز کے سخت پابند اور تعلیماتِ اسلامی پر خلوصِ دل سے عمل پیرا ہیں۔ اس لئے تجارت کے سلسلہ میں جہاں بھی پہنچتے ہیں اسلامی زندگی کا سچا عملی نمونہ پیش کر کے مقامی مسلمانوں کے لئے ایک نئی مذہبی فضا اور سازگار ماحول پیدا کر دیتے ہیں۔ قومی و ملکی فلاح و بہبود اور رفاہِ عام کا شاید ہی کوئی معاملہ ایسا ہو جس میں حصہ لینے اور ہاتھ بٹانے کے لئے وہ ایک دوسرے سے مسابقت نہ کرتے ہوں۔ ان کی سب سے بڑی قابلِ تعریف خصوصیت یہ ہے کہ وہ جس حصۂ ملک میں بھی اپنی تجارت قائم کرتے ہیں وہاں کے مقامی باشندوں کو اپنے حسنِ اخلاق، جذبۂ ایثار و ہمدردی اور فیاضانہ سلوک سے اپنا گرویدہ کر لیتے ہیں۔ اور پھر ان کے تعاون سے تعلیماتِ اسلامی کو ناخواندہ مسلمانوں میں پھیلانے کی سعی و کوشش میں لگ جاتے ہیں۔ مالابار خصوصاً شہر کالی کٹ اور اس کے آس پاس کئی عربی مدارس اور اسلامی ادارے قائم ہیں۔ جہاں دینی تعلیم کا معقول انتظام ہے۔ مگر بدقسمتی سے کسی عربی مدرسے یا کالج میں حفظ قرآن کا شعبہ قائم نہیں تھا۔

(باقی آئندہ)

یکجھتی چو علمبردار
ایجی قومی اخبار
نقش نوائط
بمبئی
پندرہ روزہ
جلد ۲ بتاریخ یکم مئی ۱۹۷۸ء مطابق ۲۲ جمادی الاول ۱۳۹۸ھ
قیمت 50 پیسے شمارہ ۲۵

افغانستانات انقلاب یا انتشار؟

مجیب اللہ، اسریماؤ انی بھٹو مگ صدر محمد داؤد سازش چو شکار

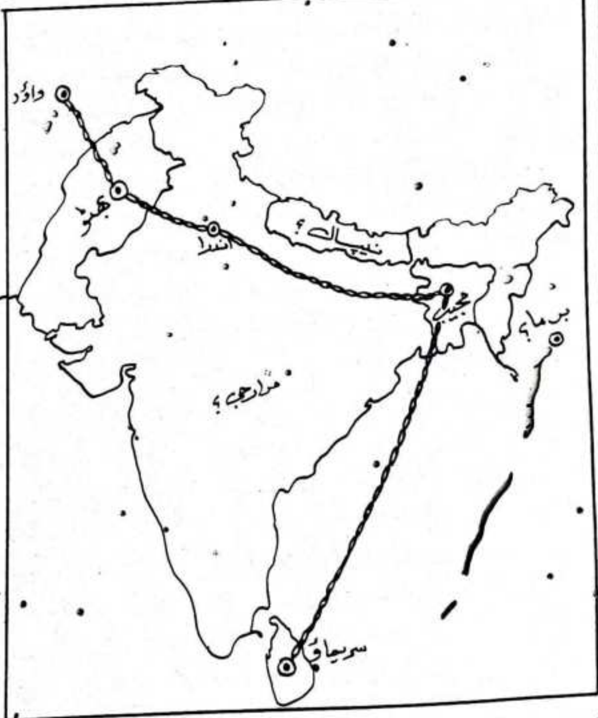
ایشیا بھتر عالمی سازش چی ایک پُر اسرار کڑی!

بنگلہ دیش بھتر مجیب الرحمان، ہندستانات اندرا گاندھی، پاکستانات ذوالفقار علی بھٹو انی سری لنکا بھتر سریماؤ بندرانائیکے مگ ایاں پڑوسی ملک سنٹرل ایشیا چے پانچویں سربراہ افغانستانات صدر محمد داؤد چو تختہ اچانک الٹوں گیلو۔

مورخہ ۲۷ اپریل کابل بھتر ایک خونریز انقلاب ذریعہ صدر محمد داؤد چو پانچ سالہ دور ختم کرون کرنل عبدالقادر برسرِ اقتدار لیون واٹیت۔

خود صدر محمد داؤد پانچ ورسا فوٹے ایک انقلاب ذریعہ ظاہر شاہ چی بادشاہت ہمیشہ سبب ختم کرون افغانستان چے اولین صدر زاؤن ہوتے۔ تازہ ترین اطلاع بموجب صدر محمد داؤد انی دیگر ساتھیانک کرنل عبدالقادر چی فوج گولی مارون صفایا کرون ٹے۔ ہیں سانگچے شکل لشے کہ ہیں پیادیں انقلاب بھتر سی آئی اے چو ہاتھ لشے یا کمیونسٹ تحریک چے سازش۔ افغانستانات زاتو انقلاب حال بھتر ایک کمیونسٹ مزدور لیڈر راک قتل کیلا مگ پُر تشدد مظاہرہ چو نتیجہ اشے۔

بعض مبصرین ہی کو نتیو سازش لو ہیں، بلکہ عوامی جذبات چو ردِ عمل لون بلاتیت۔ مگر جے ناگہانی انداز بیہر کرٹے انقلاب زالا۔ جیں معلوم پڑتا کی عالمی سازش چی ایک پُر اسرار کڑی انی ایشیا بھتر ...ہی سیلاؤ سنجا سبب ایک لو ہیں دون عالمی قوت چی ...ہی چال لشے۔ اگر عوامی جذبات چو ردِ عمل لشے ترین ...کی جلد بھتر ٹھاوار انقلاب زالا آسٹلی جلد تینگا چے ...ختم کرون گیلے لیڈراں سبب اچانک ہمدردی چے جذبات ...یلا؛ مثلاً ہندستانات اندرا گاندھی چی روز بروز ...بڑھتی مقبولیت، پاکستانات بلطاہر عوام بھٹو چے



تاج انی بیڑی بیک وقت بھٹکل سیرن منسوب بے

ایک تھاوار ایک فرد بھٹکل چے ماتھار عالمی اعزاز چو تاج ٹھیون وتا ترین دوسرے کٹھے امچے نادان نوجواناں چے ہاتھات بیڑی گھالون وترا۔ امیں خوش زالاوں یا غم کرلاوں۔ یقیناً ہو خوشی چو موقع لو ہیں۔ مصلحت انی مروت چو خیال کرتے خاموش رہاو بحو موقع کوں لو ہیں۔ قوما بھتر ابدی و ٹلی خرابی بحو کھٹے کا اخلاقی خاموش تماشائی زاؤن اگلی پلتے رہاو سکاری ممکن اشے چند الناک ناگوار زالیت مگر سگلے قوما چی نیک نامی چو دھرتے چند افراد بھتر غلط طریقاں مال و دولت جمع کرنے چی دُھن کاڑون، تینچے ذہنیات مجب سندانی جائز طریقاں منظم کاروبار انی گھر بلو صنعت ... چکر گرہ انو چا سبب ہر ممکن کوشش کرانم ... ضروری اشے۔

زاؤن ہوتی۔ ایاں اعظم گڈھ لوک سبھا الیکشن سبب زبردست رسہ کشی جاری لشے۔ جنتا طرفین رام بچن یادو، کانگریس طرفین چرنے جیت یادو انی اندرا کانگریس طرفین ...محسنہ قدوائی امیدوارات واٹیت۔ مسلم انی ہریجن چو مکمل ووٹ ...محسنہ قدوائی جیکو چے امکانات بھلی روشن زالشے۔

اعظمگڈھ کونا چو گڈھ؟

کرنال بھتر اندرا کانگریس چی مقبولیت مگ ایاں اعظم گڈھ چے نتیجہ چو انتظار اشے۔ کرنال لوک سبھا الیکشن بھتر گو کر جنتا پارٹی جیکون ہوتی۔ مگر گذشتہ پاؤلی چے مقابلہ جنتا چو گرتا وقار انی اندرا چے بڑھتی مقبولیت روزِ روشن برین کرنال بھتر واضح

خلاف اسوچا باوجود حکومت چے کیمپات شدید لو کھلاٹ انی بنگلہ دیش بھتر مجیبا چے قتل سبب پچھتاوا وغیرہ۔

ہو سلسلہ ہنگا ختم زالو سمجے ناہیں۔ عنقریب برما انی نیپال انقلاب سبب منتظر واٹیت۔ خصوصاً ہندستانات حکومتے بھتر شدید انتشار پیدا زاؤن عام انتخابات چے فوٹے مزید ایک انقلاب لو سمجو امکان لشے۔

ہو انقلاب ممکن اشے موجودہ حکومت ...انتشار چو باعث نہ تھیت۔

حافظ کا صاحب سرین خصوصی انٹرویو
انشاء اللہ آئندہ کا شمارہ بھتر ...

الله فرمونا

سڪون، الله جي قدرت جو انمول تحفه

وَالْفَجْرِ ٥ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ٥

قسم آهي صبح جو ٥ ۽ ڏهن راتين جو ٥

مڪه مڪرمه ۾ نازل ٿيل ٽيهه آيتن واري هن سورت جو نالو "الفجر" آهي. الله تعالى هن سورت جي شروعات ۾ پنج شين جو قسم کڻي انهن شين تي غور و فڪر ڪرڻ جو حڪم ڏنو آهي. پهرين ڳالهه ته اهي شيون ڪهڙيون آهن؟ پهرين شيءِ صبح آهي. صبح کي ڪنهن به شيءِ جي ضرورت ناهي ته الله جي قدرت جو ڪمال آهي. هڪ اهڙي ٽانگ واري ۽ ڏنگن ۾ رات جو اونداهو ختم ٿيو ته جيئن صبح ٿيندي ئي سڄي دنيا جاڳي پئي. ۽ ائين محسوس ٿيو ڄڻ ته سڄي دنيا زنده ٿي وئي. سڄي دنيا خوش ٿي. سامهون پهاڙن، ميدانن ۾ محبت پيدا ٿيڻ لڳي. هي منظر، هي سڪون ۽ روح پرور نظارو عجيب ۽ غريب قدرت جو نظارو پيش ڪري ٿو. انسان لک ڪوشش ڪرڻ جي باوجود هن جهڙو حسن ۽ جمال پيدا ڪري سگهي نٿو. ان کان علاوه ڏهن راتين جي سڪون حاصل ڪرڻ لاءِ ته جيئن غور و فڪر ڪرڻ وارا الله جي قدرت تي ڪامل يقين حاصل ڪن. مثلاً انسان کي پهرين سڪون ملي ٿو، هي سڪون دنيا جي عمر ۾ هڪ ورهين ڪم ڪيو. اڄ ڪيترن ئي ڄڻن نوجوان ڏکن شروع ڪيا. ڪيترن ئي نهايت ئي [illegible] پڙهندڙ داخل ٿيا آهن جي ڪوڙ ۽ ناصالح زندگي بسر ڪري رهيا آهن. تنهنڪري الله جو شڪر ادا ڪرڻ گهرجي، الله جي فضل سان هڪ ورهين کان طرفدار بڻجي ويا ۽ باطل تي مسلسل لازم آهي ته توبهه ڪري پنهنجي احساس پيدا ڪرڻ گهرجي. الله جي فضل سان هڪ ورهين زنده [illegible] ملندو. اوهان کي ذرا غور ڪرڻ گهرجي، الٽ ڦير صرف الله تعالى جي هٿ ۾ آهي. اگر اڄ ڪنهن به شيءِ ۾ ترقي نٿي ٿئي ته پهرين فرصت ۾ زمانو جو هو سڪون بند ڪري ٿو. جي ڪوئي زمانو خراب آهي ته زمانو قدرت [illegible] زمانو نه، اوهان جي نوجوان بلوچ جي الله جي قدرت ۽ سڪون جي، ڌرتي تي وچ لاءِ. اهڙي سڪون ذي الحج مهيني جي پهرين ڏهن ڏينهن سڪون آهي. هي سڪون جتي جتي ڏس شروع ٿيو. الله جي هڪ عظيم عبادت جو آغاز ٿيو. حالانڪه الله جي عبادت جو غور و فڪر ڏنو. ليڪن هي هڪ عجيب [illegible] سڄي دنيا ۾ لکين مسلمان آخر ڪونه [illegible] هڪ اهڙي علائقي ۾ وڃي ته ڪٿي ڪون [illegible] متوازن ناهي. [illegible] ڪا شيءِ ناهي. صرف هڪ [illegible] گهر آهي. ان جي اطراف [illegible] ريگستان [illegible] آهي [illegible] ان جي باوجود لکين مسلمان [illegible]

راحت و آرام، اپڻي گهر، اپڻي ڳوٺ، اپڻي دوست احباب ۽ اپڻو ڪاروبار ڇوڙي بيحساب انهن ڪاڻ زنات ۽ اپڻي اپڻي اعمال ڪرن ٿا ته عقلِ انساني حيران ۽ ششدر رهي ٿي. هي ڪون ايڪ سڪون، عجيب و غريب سڪون. انسان صرف الله تعالى جي عطا ڪرده انمول سڪون تي غور ڪيلان وحدانيت جو قائل ٿي ٿو. يا انهن ڏهن راتين تي غور ڪري ڏسو (باقي ...)

نقشِ نوائط : نقوشِ ڪاروان

ڍورلو گوڙو پاڇو

گرگرو جي هر چيز ڀڄنگار لڳهين. ڍورلان ڏيکو ڇو ساوين پاڇو سان هرالي لڳهين. ٻگلا گيلان ڪلت اڪ ڀڄنگار ڪيٽلي درٽ لڳي. ان هريالي ڪيٽلي کهردري اٿي.

عيش و عشرت ان زياده ڪمائي جي لالچ، ايڪ اسلو گوڙو واٺي جي دور ٽڪرڻي هرڪرسرا ان پاچو ديکتا مگر گوڙا اوپر ايگلانگ ڪچ تيڱاچي سنگلاخ ان کهردري زمينئي جو احساس زاتا. تيڱا چمڪتنين پائين ڇهلي زاد ٻچي وقتار اپلي گاواچي زم و زرخيز ماتي ان گهر ٻچي لڳا کهال حاصل زاو، ٻچو سڪون ان ساٿي چو اٿو پڙيا.

آرام و سڪون جي تلاش، زياده ڪمائي جي جستجو ان اپلي زندگي جو معيار ڍهونچا سبب ڪرو جي جدوجهد غلط چيز لڳهين. مگر ايڪ مقرره حد پاسون گذر لاگ يقيناً هي چيز غلط ثابت زاتا. محدود آمدني ٻچر هندستانات دليس گذار ڪرو سڪي ناتون تلاشِ معاش سبب جائز طورار باهر وسو جي غلط لڳهين. قرضا جو ٻجور و تانگو سڪي ناتون بوجه هلڪا ڪرو ڪ سمندر پار قسمت آزمائي سبب وسو جي غلط لڳهين. مگر الله ڪمائي جي ايڪ واٽ داکٽون ديلا ٽڪ زياده ڪمونچي لالچ ٻچر دوسري الٽي سلٽي وارڻ سودو جي غلط اٿي. الله جي سادرچ مهربانيو اسرون مزيد مال و متاع اکٹها ڪرو ڪ قانونا جي خلاف ورزي ڪرون دردسري ان گناه چو بوجه ماتهار گهينوچي سراسر غلط اٿي.

اقتصادي نقطهءِ نظران "ڍورلو گوڙو پاچو" ثابت زاو ٻچي ڪئي واقعات اٿي. ان اپچي برادري، ٻيمبن وڏي حد سر متاثر واٺي. ٻيچي سبب الگ بحث جي ضرورت اٿي. في الوقت اپچي سائين زياده ڪمونچي لالچ ٻچر ڍورلو گوڙو پاچو ثابت زاو ٻچو مسئله درپيش اٿي. هو مسئله ايتان سنگين صورت اختيار ڪرو چيان هر مصلحت ان مروت ٻگي ڍهوون اپچي برادري جي توجه هين سنگين مسئله طرف مبذول ڪرون واٿون.

سو بلان لوکرڙي جي، ايچي وضاحت ڪرو جي ضرورت ناهين. ايڪ بالوس ڪرو جي غلطي سبب ڪئي انجان ان بي گناه مانشين متاثر زاتات. ڪئي ايڪ گهرا چو سڪون پلڪا ٻچي پلڪا ٻچر غائب زاتا. پرنا گهر ماتمڪده ٻچر تبديل زاتا.

خبردار! ڀوتيا!! فوڙي ٻڙهونا کهانت! هو پاچو گوڙو ايڪ ڍوڪو اٿي. چند ڏيس، چند ماس، چند ورشين هو گوڙو تمڪاڪ لالہ زار محسوس زاتلو. عيش و عشرت چو دور دوره رهاتلو. رنگ رليان منوتلي مگر بالآخر ڪالا اوپر ان لوڪيلي کهڙيا اوپر جيکون پائين لهولهان زالانگ اپلي گهري ڪ واپس لوٽنچي ڪام پڙمٿلي. فاؤ لنسي لوٽنچي آز واپس يا. ڪمائي جي دوسري نڪي ان نيٽ وارڻو ڪون اٿي. نتيجه ذرا دير سهي ليڪن درست باهر پڙتلو.

يا الله! اپچي نوجوانا ڪ ڪمائي جي نيڪ دلٽي اوپر گامزن ڪر! آمين

ڀٽو

سلسلات پاڪستاني نوائط احباب چو تاثر ان اپچو موقف انشاء الله عنقريب اشاعت ٻچو. (اداره)

گهر ويٺي پيءَ جي گهوري ٿا هي

غسل ڪرو چو مسنون طريقه

حضرت عبدالله ابن عباس رضي الله عنهما فرماتات ڪه ام المؤمنين حضرت ميمونه رضي الله عنها فرمولي ڪه ميي حضرت گرڍي نبي صلي الله عليه وسلم سبب آنگ ڍهوني پاني ڍهرولس ان ايڪ کهانڊو گهالون پردو ڪيلين. حضور اکرم صلي الله عليه وسلم ٿون اپلي هاتهار پاني گهالونئي دونيون هاته ڍهولي، تجي مگ اپلي آذوي هاتهون داوي هاتهار پاني گهالون اپلي شرمگاه ڍهولي، مگ اپلو داوو هاته زمينير رگڙلي ان تيڪاڪ ڍهولي، تجي مگ مونخلشو ڪرون ناڪات پاني گهالٽلي ان تونڊ، هاته ڪهني سر ڍهولي، تجي مگ اپلي ماتهار پاني گهالون سگلي آنگار پاني گهالٽلي. آخر ٻچر (جي ڪهين آنگ ڍهولي هوتي) تيڱا ٽيڪون هٽون اپلي پائين ڍهولي. مين آنگ پوسوچا سبب ڪهانڊو ديلين ليڪن ڪهانڊو گهيٽلي ناهين. ان هاته جهٽڪتي باهر گيلي.

(بخاري مسلم)

هي حديث شريف ٻچر آنگ ڍهون چو پورا طريقه بيان ڪرون گيلا اٿي. هين زمانه ٻچر دين چو شوق ڪم زاو ٻچان ڪئي مانسان غسل ڪيتان واجب زاتا؛ غسل جي فرائض و سنن ڪا لٽي؛ ڪا بلونٽي سيٽ ڪلي ناهين. ان غسل واجب زالامگي غسل ڪري ناتلان ڪا عذاب زاتا. بلون سيٽ خيال رهاتاهين تا سبب چند قسطان ٻچر امين صرف آنگ ڍهون جي تفصيل بروتاؤن ممڪن اٿي. تمڪاڪ فائده زائيت.

ڇهه چيزان غسل واجب زاتا.

١. مني باهر پڙلان خواه ايڪ قطره ڪچ زاو، نيند ٿيت زاو يا زاگرات، شهوتين باهر پڙو يا بغير شهوت.

٢. تواڙ ڪيلو حصه ايولي، امولو يا جانوراچي شرمگاه ٻچر داخل زالان دوگان اوپر غسل واجب زاتا. خواه مني باهر پڙو يا پڙسي ناتون رهاو.

٣. ميلانگ (زنده مانسان اوپر ميلي مانسان غسل ديوڪ جي واجب اشتي) هين تين غسل ايولي ان امولو دوگان اوپر واجب اٿي. باقي تين صرف ايولي اوڪ (٤) حيض (٥) نفاس (٦) ولادت يعني زچگي. ايچي تفصيل آئنده بروتاوس.

غسل جي فرض دون اٿي.

(١) نيت ڪرو جي يعني نَوَيْتُ فَرْضَ الْغُسْلِ مين فرض غسلاچي نيت ڪرتان يا نَوَيْتُ رَفْعَ الْحَدَثِ الْاَكْبَرِ وڏي ناپاڪي دور ڪرو جي نيت ڪرتان. يا ناداز ڪرو چا سبب پاڪ زاوچي نيت ڪرتان وغيره. سوبي يا اپلي ڀاشيت ڪون نيت ڪرو زاتا.

(٢) سگلي ظاهري بدن ڍهون جي بشرطيڪه بدنار ناپاڪي رهاو نه جي، ناپاڪي رهالان اول تي ناپاڪي ڍهون جي واجب اٿي. ڪيا جي جرمٽ ٻچر پاني پاوون جي ڪون ضروري اٿي. (ديگ)

نوائط گلف ایسوسی ایشن دبئی چو سالانہ اجلاسِ عام

دبئی۔ ۶ اپریل ۷۸ء بو نوائط گلف ایسوسی ایشن دبئی چو سالانہ اجلاس عام بمقام بلڈنگ مطعم الصدیق ڈیرس سونا بازار زیرِ صدارت جناب سعید حسین صاحب دامودی منعقد زالو۔ جلسہ چو آغاز محمد حسین مصباح صاحب تلاوتِ آیاتِ کریمہ سرین کیلے۔ تگ جناب ایس محسن صاحب خطبۂ استقبالیہ پیش کیلے۔ بعدازاں جناب رکن الدین جعفو صاحبان چی نظم سرائی تگ جناب سکریٹری جعفر دامودی صاحب سالِ گذشتہ چو مکمل رپورٹ پیش کیلے۔ بعدہٗ جناب سید صبغۃ اللہ صاحب کریکال گوشوارہ انی بجٹ پڑھوں ایکولے انی عوامی منظوری گھیٹلے۔ تگ مختلف احباب جناب سید عبدالقادر کریکال، جناب عبدالقادر وڈاپا شاہ بندری، جناب عبدالرحمان محتشم، جناب عبداللہ صاحب خطیبی اپلے اپلے قیمتی خیالات پیش کیلے۔ بعدازاں جناب محتشم عبدالباری صاحب الیکشن رپورٹ پیش کرتے جدید انتظامیہ سبب بلا مقابلہ منتخب ممبران چی ناواں چو اعلان کیلے۔ تگ جناب محمد علی پرواز چی غزل سرائی محفل گرم کیلی۔ بعدہٗ جناب ایس ایم خلیل صاحب مختصر تقریر کیلے۔ انی جناب محمد حسین حیڈ بابا اپلے زرین خیالات پیش کیلے۔ بعدازاں صدر جلسہ اپلی صدارتی تقریرے بھتر عام ممبرانک منظم طور ار کام کردچی ہدایت کیلے۔ "اپلی ذمہ داری چو احساس دھرکو ناتون صرف تنقید کیلان جماعت کو نتو پروگرام عملات ہاڑو کرسکے ناہیں"۔ صدارتی تقریر تگ جناب محمد تقی قاضی حاضرین چو شکریہ ادا کیلے انی جلسہ برخاست زالو۔

نوی انتظامیہ انی عہدیدار:

جناب ایس محسن صاحب — صدر
" ایس ایم جعفری صاحب — نائب صدر
" ایس ایم خلیل صاحب — سکریٹری
" محمد جعفر دامودی صاحب — جوائنٹ سکریٹری
" سعید حسین دامودی صاحب — خازن
" محتشم عبدالرحمان صاحب — محاسب
" محتشم عثمان صاحب
" خطیب زبیر انجم صاحب
" اکرمی عبدالسلام صاحب
" قاضیا ابراہیم صاحب
" کوبٹے صلاح الدین صاحب
" محمد حسین مصباح صاحب
" سید محمد جعفر و مصلے صاحب
" کولا محمد عبداللہ صاحب
" ایس جے سید ہاشم صاحب
" پٹیل قادر میراں صاحب
" محی الدین جیلانی کولا صاحب
" الطاف حسین دامودی صاحب
" عبدالحمید دامودی صاحب
" شاہ بندری پٹیل حیڈ جیلا صاحب
" رکن الدین فاروق صاحب

جناب شاہ بندری محمد غوث پٹیل صاحب
" ایس ایم سید محی الدین وڈاپا صاحب
" محمد طلحہ محتشم صاحب
" رکن الدین عبدالقادر باشہ صاحب
" ایس ایم سید عبداللہ صاحب
" عبدالجلیل بن محمد غوث دامودی صاحب
" شاہ بندری خواجہ صاحب
" اشرف صدیقہ صاحب
" آر ایم اسماعیل صاحب
" محمد مظفر کولا صاحب

گذشتہ انتظامیہ ٹیکون منتخب زالّلے اراکین،

جناب عبدالباری صاحب محتشم
" محتشم ابوبکر صاحب منڈے
" سید صبغۃ اللہ کریکال صاحب
" ایم جے احمد صاحب
" محمد تقی قاضی صاحب

" عصمت باشہ صاحب عب اکٹی

نوٹ: جناب سعید حسین صاحب دامودی، جعفر دامودی سیت گذشتہ انتظامیہ ٹیکون منتخب شدہ زاؤن رہات۔ بقیہ تین ممبر صدر صاحب خود منتخب کرتلے۔ جملہ چالیس اراکین انتظامیہ ناؤن رہاتا۔

سکریٹری
نوائط گلف ایسوسی ایشن دبئی

جنتا ٹکون مھاتیرے باھر۔ ایک لنگرمٹی تجویز
اندرا کانگریس ٹکون عہدیدار باہر ایک ٹھوس فیصلہ

جنتا پارٹی چے جنرل سکریٹری اپلے لیڈراں سرین مشورہ کرے ناتون پارٹی ٹکون ... الگ زاؤن نوجوانا ابھات پارٹی انی حکومت چی باگ ڈور دیوُن وسو کاز بلون اعلان کرونے وائیت۔ بجے زاپی پارٹی بھتر زالو کاز میں علی الاعلان سانگوچان جنتا کیمیات کھیلی بچون اشے۔ خصوصاً مرارجی چرن انی جگجیون ہو نشانہ اپلے اوپر گھیوں وائیت۔ ہیچے برعکس اندرا کانگریس کمیٹی ایک ٹھوس فیصلا کردن ولٹے کہ جے لیڈراں حکومتیچے عہدہ او پر فائز وائیت تیں پارٹی چے کونتوں ... پر فائز رہاؤں نہ جے۔ ہیں فیصلہ او پر اکثر ٹھاوار عمل شروع زاؤن لشے۔ ہو ایک دانش مندانہ فیصلا اشے یچین پارٹی چی انتظامی صلاحیت بھلی مستحکم زالّی۔

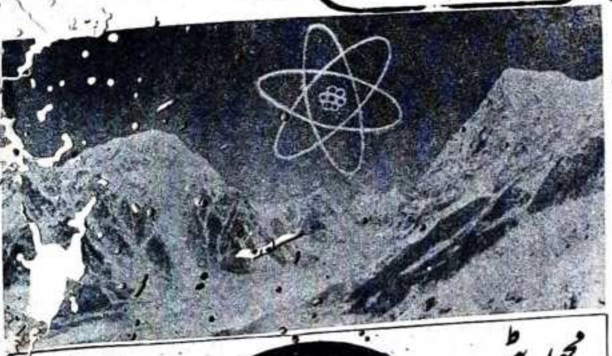
وزیر مالیات کرناٹک ہے اعزاز بھتر مجلس اصلاح و تنظیم پچو ایک عظیم جلسہ

بھٹکل۔ ۱۳ اپریل ۷۸ء بو بمقابل جامع مسجد بھٹکل وزیر مالیات کرناٹک جناب ایس ایم یحییٰ صاحبا چے اعزازات تنظیمے طرفین زیرِ صدارت جناب ایس ایم محی الدین صاحب ایک جلسہ چو انعقاد زالو۔ جناب محمد زکریا برماور چی تلاوتِ قرآن مجید سرین جلسہ چو آغاز زاؤن جناب کوثر جعفری صاحب اپلے مخصوص انداز وزیر موصوف چی کامیابی او پر اپلی نظم زبان نا ٹلی پیش کیلے۔ تگ جناب محمود ارمان صاحب اپلی مترنم آوازان حاضرین جلساک محظوظ کیلے۔ بعدازاں رسم گلپوشی اداکردن گیلی۔ بعدہٗ وزیر موصوف اپلے دلچسپ انداز او پر جلساک خطاب کرتے سانگلے کہ "ہماری کامیابی صرف مولی کچہ کامیابی نوہیں بلکہ ہی کامیابی سگلی قوما چی کامیابی زاؤن رہاتا" نیز لیچے نوجوانا بھترا اسلو جوش انی جذبہ بھلی قابلِ قدر انی اعلیٰ اشے۔ وزیر موصوف اپلو بیان جاری دھروتے قومی فلاح و بہبودی چے کامات اپلو ہمہ وقت تعاون چو وعدہ کیلے۔ جناب یحییٰ صاحبا نیچے پرُاز معلومات بیان تگ جناب قاضی مولوی احمد صاحب خطیبی دعا کیلے بعدہٗ صدر جلسہ چے شکرانہ کلمات تگ جلسہ اختتام پذیر زالو۔

رامائن زلون وتلو

پست طبقہ ہریجن او پر ہندوا چو لگاتار تشدد دروکونک جنتا پارٹی بالکل نااہل ثابت زاؤن ولٹے۔ اونچی ذاتی چے ہندواں چو ظلم و ستم برداشت کروک سکے ناتون کانپور چے مظلوم ہریجن جنتا پارٹی چے خلاف اپلو احتجاج پیش کروک کھلے عام جلسہ بھتر رامائن چی پوتکے زلون چو پروگرام کردن وائیت عنقریب مظلوم ہریجناں چی آہ انی کراہ اثر پردیش انی بہار بھتر جنتا پارٹی چو صفایا کروں دھرو تلی۔

عرفان چو دروازہ نقشِ نوائط داؤرا



ھمالیہ چی گود بتھو زھریلا جاسوس

چند رسا فوٹے امریکہ چو ادارہ سی آئی اے چا چین بھتر نیوکلائی حرکات چو جائزہ گھیوسچ سبب ہمالیہ کو راجی وھٹیت ایک نیوکلائی آلہ نصب کرون ہوتو۔

دوسرے ورگساک ہو آلہ اپلے مقام ٹکون غائب زالّی خبر ملون ہوتی۔ ہیں آلہ بھتر پلوٹونیم انی دوسری زہریلی گیس موجود لشے۔ سینکڑوں ورشیں سر ہی گیس خارج زاتے رہالّی۔ نیوکلائی سائنس دان چی رائے مطابق یچین ہمالیہ چے دامن بھتر سلی گنگا ندی چے پانیات خطرناک زہر پھیلو چو اندیشہ اشے۔ مگر مرارجی بھائی ہچیت کاکیں خطرہ ناہیں بلون سانگون وائیت۔ حقیقاں موت بھتر کلکیں خطرہ ناہیں زین پانیا بھتر کتنی خطرہ رہاؤں سکتا۔

گڑگڑی میران ٹوپی پڑلو



ن گڑگڑی میران بمبئی چے مشہور
"ہوٹل جھیلا" ہوٹلات ٹیبلار سپلائی کامار ہالو ہوتو.
عالی شان مقبول عام ہوٹل ہر ٹیبل والا روزانہ وسٹ بچیس
روپیہ انعام ملتے رہاؤ بچان ساخوگو ہوتے۔ روزانہ
دون تیس روپیہ انعام دیتلو۔ ایک گراک گڑگڑی
میران کڑٹے ہمدردین ساتگو تون کیٹلی مدت سر
الیشی محنت کرون زندگی بسر کرتلو۔ سایں کاروبار کیلان
تون دولت کموں سکتا۔ میران بلّو موجے کرٹے انگٹھ
لاؤنک روپیہ ناہی۔ ہمدرد دوست بلّو۔ توکامیں ایک
بہترین واٹ دولت پیدا کرو چی داکھرٹا۔ تون کوناکول
سانگونہ جے۔ میران دریافت کیلو۔ کونتی صورت
دوست بلّو لیلے کرٹے اتلی مانشیں واٹیت۔ دونے
تین ماسات لندگی جی کایا پلیٹ کرون دولت ای راحتے
جی خوشحال زندگی بسر کرو چے طریقے توزاہم کرتات۔
میران خوش زالو۔ ای بتومیں تو زواحسان کیتاؤں اسرو چے
ناتیں۔ تون موجے سبب کوشش کر۔ دوست بلّو۔
دوڑادوڑ کمو تاتو دھا ہزار روپیہ چو بندوبست کر۔
توکاتی مالنا سرین میلوتان تی مانشیں توکا پناس ہزارا
جی بالکل نئی نوٹے دیتلے توں تی نوٹے چالون لاگ
دوڑا۔ وا ایک لاکھ روپیہ روانگ کر۔ میران خوشی خوشی
گھرے گیلو اپلی جمع اسلی چھ ہزار روپیہ میزونے
دھرو لوانی چار ہزار روپے۔ محولو نگری بادا
ہیرا کڑے تیں دلیات واپس دیتا بلون سانگونے
گھنٹلو۔ سکنات روپیہ گھیوں وجو چاسبب میقراری
اسرتی۔ قتا چوان ۔ کرتے۔ بنگو باندھون موٹر کار
ہاڑو جپ متعلق انی ایک نئی امپورٹ لاری ایک
بکٹر ڈریس گیلو۔ ایک وڈلی سوپر مارکیٹ لاؤنچو وغیرہ
پلاننگ کرون ۔ یت کا عدم اربروں وڑگو۔ ای دوسرے دلیسا
دوست سانگلے وقتاد ہا ہزار روپیہ گھیوں ایک ٹیکسی
اگر بیٹو ۔ با گیلے۔ اجنبی ٹھادار اترتے۔ تیگا ایک آفس
اسلے ۔ ۔ ۔ ووگی جنٹلمین بیسون ہوتے۔ میران
چو دوست گڑگڑی میران جو تعارف کیلو تیں سانگلے ہیں
مالنا سارتوکا بھوری ۔ اقبے ؟ بلّو ہو موزو دوست ملوکا ہوا
قد ۔ ۔ ت بریف کیس اگر لون گڑگڑی میران آتے
داکھ ۔ ۔ ای دھا جی ہو بیرجی نوی اپناس نوٹا جی
بھدلے ہوتی میران خوشی زالو۔ ای سری ہاڑلی دھا
ہزار روپیہ تینچے حوالے کیلو۔ لاگون اسلی ایک بریف کیس میران
حوالے کیلے اتھ سانگلے پناس ہزار روپیہ لشے۔ ہی روپیہ
ب لاکھ دوں لاکھ کھیوں دیچ۔ دوسرا
بھید دلیوں نہ جے۔ گڑگڑی میران چے
بھیونتے فلاپ نی فوتے ہوتے۔ ٹیکسی
۔ ۔ ۔ ای سار ۔ ۔ ۔ گھنٹا اپلی کھولیت پاڑلوہ
بارہ کھٹے تلہ ساتیوں دہ ڈلہ چو انتظار کرتا۔
۔ ۔ ۔ لاٹ لاؤن بریف کیس

از: علاحم کسرپن

اسون بلوبنڈلے لشے۔ میزو گیلان ہر بنڈلا چے اوپر
ایک ایک نوٹ اشے۔ باقی پورا سادہ کاغذیں ہوتی۔
ہو دھوکہ پلتے گڑگڑی چے ماتھا چکرا ئیلو۔ بلو لاگلو
لے لا یچ ما کاتبا ہ کیلی۔ موجی روپے گیلی۔ مھونا کرٹے
اوسنے گھنیتی روپیہ گیلی۔ کیشی بھرون؟ تیکا تورڈ کیشی
داکھوٹونہ ہی پریشانیت نیندلاگلی ناہیں۔ آزمون آزمون
بلّوانین زندہ رہاولچے بیکار۔ مھونوظالم پاٹ دھرتلو۔
گھونک دیو بچے ناہیں۔ ترتیب ہوتو اوپرا اسٹول
دھرولو۔ اسٹول کمزور ہوتو۔ ایک دوری گھٹلو اوپر
باندھون پاسکو کیلو اسٹول کمزور ہوتو۔ ایک پائیں ہوزرو
دھڑام کرون میران اسٹولا سرین خال پڑتے وڑگلی
مانشیں ہوشیار زالے۔ میران خال پڑتیں نکو مارلا گو بان
اٹھوک سکوناہیں۔ جاہٹ بالو ڈولے پوسۃ بتر گیلو
جوربلوں ولکھوں دون گموں مارلو۔ تسّی کز
لاٹ لاؤن پلان گڑگڑی میران خال پڑلالے
اوپر پلان دوری جو پاسکو لامبا۔ جمولیتے پیران۔ ہالتے
ہالتے بگلا پادلے انی لتے میران کا تو خودکشی کرو ک اشی
کیلو؟ جواب دیلو۔ ایک وڑلی مصیبت پاسون چھٹکارہ
سبب۔ جھولتے میران لتے خودکشی کرو چے مذہب
اسلام بتھر حرام لشے۔ خودکشی کیلاک نبیا جی شفاعت
حاصل زاناہیں۔ انی تو جنت پاسون محروم رہاتا۔ الحنے
زلتے نجات زلتے رہاتا بسلمان اموتو زاؤ ابولی حرام
موت کو نیوں پسند کرے نائیت۔ کوپ ایلان البولیو
البات باونیت آدمی مارتاں بھیت پڑتا۔ سانادانی المنے
جہاں تیں بلتے۔ اللہ انی رسولاک ناراض کرو چے کام انی
زاتی زالیون اپلی زندگی انی آخرت برباد کرونہ جے۔ توبہ
کر حرام موت انی دوزخات زوچے موتا پاسون اللہ تعالے
تُماکوں پناہ دھرو بلوں دعا کیلے انی جھولتے پیران
ہالتے ہالتے اپلے ٹھادار گیلے۔

تسّی کچھ۔ داگری کوچو صاحب سانگلو دوہنے
دورسا فوڑے اپون کو سے لایچ بتھر بلون ساہو کار ڈاڈ کو
شینو بلوّ ہوتو۔ انی ٹھگے مالنا جی نا پیات یوں دھوکہ
کھالائیں۔ چار ہزار روپیہ پچیس ہزار دیتابلون اپلے
نوٹے کز لوٹاجی بیگ داکھرٹے ہوتے۔ چار ہزار
روپیہ گھیوں گیلا گمے ایک کرہ بتھرا لوپے تسّی کچھ اکلو
خوڑے بڑھون ایک گھولنہ اپلاک مارلو۔ ماتھا چکر
ایسلو ہوتو۔ ذو لمرے دو گی چمکدار کاتیو کاڑونے
اپلے سینہ دبر دھرکے جسم خوفان بے ہوش زالو
موجی روپیہ کھیوں غائب زالے۔ ہوتقصہ کوناکوسے
سانگلو نہو تو۔ آز سانگو کاذ بڑلے۔ عزتے جو کاروبار
انی محنتے جی روزی بتر خیر و برکت لشے۔ لالچ المنے
حرص بتھر اسلے کوں دتا۔ زندگی کوں برباد زاتا۔
گڑگڑی میران اپلی غلطی پر شرمندہ زالو۔ انی دونے
دیس آرام کرون دوبارہ ہوٹلات کام شروع کیلو۔
انی اپان دوسرا لوپونے زاؤں ٹوپی گھالو سبب آنڈیا
آزموں لاگلو۔

اپچی بعض چالو۔ زالون ولکھون انی ولکھے ناتون

از: شمیم عبد الرحمن باطن

١۔ بعض مانشیں قبلہ ہاری لو تو اکوتات۔ ہی حرکت سراسر دینی نقطۂ نظران نامناسب انی ناموزوں اشے۔ قبلہ ہاری تورڈ کرون استقبال کرو چے، لو تو اکو بچے بالکل غیر دینی حرکت اشے۔

٢۔ امیں کامی اوقات ناواز کرتلا چے سامیلان کراس کروں وتاؤں۔ حالانکہ ناواز معراج المومنین اشے۔ اللہ انی بندہ چے دریان ملاقات۔ امیں کراس کرونا اللہ انی مالنا چے دریان حارج زاؤ بچے بالکل نامناسب اشے امیں سوزان اشی کیلان چنٹویں کوں کرتلے

٣۔ ناواز کرو چے وقتار بعض نوجوان ہاری تھاری پلات۔ حالانکہ ناواز کرو چے وقتار سجدہ ہاری نظر رہاؤ نکاز۔ رکوع بعض مانشیں اردو کرتانت۔ باقاعدہ پاٹ سیدھا زاؤ نکاز۔ رکوع زالاگم ہات باقاعدہ بعض مانشیں ہاگتات سجدہ کرو چے وقتار ہات بالکل کانا پوسون فوڑے یا زانگے کرے دھرتانت۔ حالانکہ کانا کرٹے ہے ہاتھ رہاؤ نکاز۔ رکوع بتھر نظر دریان قدم سجدہ بتھر ناخا رور رہاؤ نکاز۔

لعض وقتار امیں وڑے آوازان پڑتاؤں۔ دوسرا جی ناورے خلل پڑتا۔ نیت کرو چے وقتار اللہ سامیں تکرار کرتاؤں۔ ایک ناوزیر کمی کی غلطیو امیں کرتاؤں زانتے مالنا لکرٹے پوسون امیں نلوۃ یا دوسری عبادات درست کرو چے بحیثیت مسلمان امچے فرض اشے۔

لعض مانشیں وڑلو پاوس نالاں باقاعدہ انگوٹی یاد موتی اوبر باندوں وتانت۔ حالانکہ زانگ دوسرا جی نظرے سامیں اوگڈو چے یا پلو بچے غیر شرعی حرکت اشے۔

مرگتی بتھر بیت المقدس، مدینہ النبیؐ، کعبہ شریف وغیرہ جی تصویر انی ڈیزائن اسلے مصلّے گھالو چے تیں ٹھاداجی بے ادبی کرو چے مترادف اشے۔ علمائے کرام ہیں سلسلات احتجاج کرتے وائیت۔ غرض بعض چیزوامیں زالون ولکھون یا ولکھے ناتون کرتاؤں ہیجی اصلاح ضروری اشے۔

نوائط

محمد سلیم ... صاحب
شمیم ... مرحوم
مرد لیڈر
لطف الرحمن ... محمد
سجاد الالٰہ ابو محمد صاحب
مرد لیڈر
اشفاق ... ابو محمد صاحب
مقبول الامین
مرد لیڈر
محمد ... سکری
عطیہ ... سکری
ولکی
محمد ارشاد
راشدہ ... سکری
منکی
الیس ایم سید علی
نامر ... صاحب
الیوب ... سید علی
سوداگر صاحب

عدالت

آپ جے سوزان کیلے بیان

نمرودی قوت

"جے کوئی چیز خراب لٹے مادیاترین نگی یعنی درست زاؤں سکاز یا ختم زاؤں کز"

(مولانا ابوالکلام آزادؒ)

مولانا آزاد اپنے وقتا جے دوست عالم د خطیب انی آزاد ہندوستان جے پہلے وزیر تعلیم ہوتے۔ جنگ آزادی جے جانباز مجاہد انی حق و انصاف جے نقیب زاؤں جان مولانا کئی بار جیل کوں زاؤں ہوتو۔ ایک مرتبہ باغیانہ تقریر بجر لیے کہ نا انصافی ری اسلی حکومت یا ترین انصاف سامیں جھکو کا زبانیا نکون ہوکار۔ ہیں باغیانہ جملہ باعث تنکاک گرفتار کرون کورٹ بجر حاضر کرون گیلے انی کورٹ ماتے دیکے بیان بجر ادیر برو توجملو ارشاد کیلے۔ گریا اپے باغیانہ بیان جی تصدیق کیلے۔

ایک چیز خراب اسلان جی دعاگون دتے ناہی کہ خرابی بجل رہاؤ انی تی چیز کوں ایک مدت سرباتی رہاؤ۔ غلط چیز کی درست کرون دتا یا ختم کرون دتا۔ ظالم و سرکش انی خود پسند و مغرور فرد ایک ٹھاداد حاکم انسان تیجی اصلاح کرد جے ضروری اتے۔ اگر تیجی خطرت نمرودی انی نا قابل اصلاح اتے ترینے انساک اقتدار پاسون الگ کردجے انی مفاد عام سبب ختم کردجے لازمی زاتا۔ تیجی ظالمانہ صلاحیتو ترقی کرد انی تیکاک عمر دراز کوں طوطون تاکردجے اپلاک تریک ظلم کردجے مترادف اتے۔

اجتماعی زندگی بجر ایلے مواقع بار بار پیش ینا۔ مگر مولانا آزادؒ برین آزادانہ و منصفانہ رائے سنادو نادر پیش کرون دتا۔ عوامی اداراں بجر بعض ٹھاوٹلا ایلے نا عاقبت اندیش افراد برسر اقتدار ائیت کہ تینیے نمرودی خدان قومی اداراں جو وقار مجروح زاتا۔ فرعونی حکمان کارآمدانتے بیکار زاتات انی دیجال منصوبان قومات بھوٹ پڑتا۔ قحط الرجال جو بہانہ کرون یا اپلو مفاد طرن اسلی انساں جو سائقہ دیراں جے انی کالسان دیکھرجے باوجود تنکاک دودھا برین فانگرسے بوجے در حقیقت قوماں سرکلیے وفائی انی اداراں سری دشمنی کردجے برابر اتے۔

نا انصافی کر تلوماز ن منصف جی کرسی سوڑ دجے یا انصاف سامیں جھکو جے از حد ضروری اتے۔ جج جی کرسی کوں سوڑ دجے ناہی انی انصاف کوں کردجے ناہی جون ضد کر تلو فرد اپلے فیصلہ جے شے گلے ادا لاک زاون خاک کرتا انی بیجی ذمہ داری کلیجہ معاون مانساں ادیر کوں عاید زاتا۔

اللہ تمام قومی اداراں جی حفاظت کردکاز آمین

فیض ان کو ہے تقاضائے وفا ہم سے، جنھیں آشنا کے نام سے پیارا ہے بیگانے کا نام

نوائط نوجوان آندھرا جماعت کی دوسری شکل

گذشتہ نقش نوائط کے شمارہ میں جناب نثار احمد صاحب کا مراسلہ نظر نواز ہوا جس میں انہوں نے آندھرا میں جماعتی وجود پر زور دیا ہے۔ میں ان کے ناصحانہ جذبات کی قدر کرتا ہوں تاہم ان کی معلومات کے لئے یہ عرض کردوں کہ آج سے تقریباً چار پانچ سال قبل "نوائط نوجوان" کے نام سے ایک تحریک وجود میں آگئی ہے جو جماعت کا ثانی روپ ہے۔ نوائط نوجوان نے اپنے استحکام فرامین و ضابطہ نیز مفادیت کے لحاظ سے دیگر جماعتوں کے مقابلہ میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ نوائط نوجوان کے اغراض و مقاصد بعینہٖ وہی ہیں جو دوسری جماعتوں کے ہیں۔ انجمن چندہ وصول ہو یا دوسری جماعتی رابطہ، نوائط افراد مقیم آندھرا کی اقتصادی ضروریات، بھٹکل کی معاشی سدھار کے لیے ہمیشہ پیش پیش رہا۔ الحمد للہ اپنے وجود سے آج تک کئی مشکل امور پر قابو پا چکی ہے۔ میں جناب نثار احمد صاحب کی خدمت میں مؤدبانہ التماس کروں گا کہ وہ ایسی تحریکوں کو آگے لانے کی سعی کرتے ہوئے اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لائیں محض تحریک بھٹکل کے مسائل کو حل کرنے میں ممد و معاون ثابت نہیں ہو سکتی۔

۱۵ اپریل ۷۸ء

ملا حسن۔ مسقط

مرڈیشور مسلم جماعت دبئی (یو اے ای) جو قیام

مورخہ ۲ مارچ ۷۸ء بروز جمعرات سونا بازار اث پاکستانی محلات اہلیان مرڈیشور مقیم دبئی اجتماعی طور ار جماعت قائم کرون علائیت۔ قومی مفاد سے جو احساس دھرتلی مانتیں جماعت جی کمی شدت سری محسوس کرتے ہوتے۔ جماعت نکون زیادہ نقصان تیٹ گاوا انجی تعمیری و اصلاحی کارگزاری بجر حصہ گھینوک مجبور ہوتے۔

ایتاں اللہ تبارک تعالیٰ جو لاکھ لاکھ شکر و احسان اتے، کہ تمام اہل مرڈیشور متفق زاؤن ہی جماعتیک قائم کودن وائیت۔ ہی جماعت مرکزی مسلم جماعت مرڈیشور کے تحت اپلی کارکردگی انجام دیتی۔ نیز گاواں جی سماجی، ثقافتی، تعلیمی، تعمیری و اصلاحی مشاغل سبب گاواں جے تمام ادارانک ہر ممکن تعاون کرون مختلف تجاویز و تدابیر محلات ہاڑوجی کوشش کرتی۔ دبئی بجر اہلیان

مرڈیشور جی تعداد پنانش اتے۔

مندرجہ ذیل عہدیداران سال رواں سبب بالاتفاق نامزد کرون گیلا ہا۔

۱۔ جناب دامدا محمد میراں	صدر
۲۔ " ایسجیب محمد غوث	جنرل سکریٹری
۳۔ " ڈھنڈا عبدالرشید بن حسن	نائب صدر
۴۔ " داگ محمد عمر بن صید	ناظم سکریٹری
۵۔ " کرچے بابو احمد صاحب	خازن
۶۔ " خطال محمد حیات	محاسب

تمام اہلیان مرڈیشور، خصوصاً میسور، بنگلور، کوزیکات، کوپا، بمبئی رہائش اختیار کیلے انی سعودی عرب، بحرین، مسقط، ایران و پاکستان دراز زاتے احباب کرے مخلصانہ درخواست اتے، کہ ایلان اپلے اپلے طور ار منظم زاؤن گاواں جی فلاح و بہبودی سبب انی ترقی و تعمیری کارگزاری سبب انجی جماعتیس رابطہ قائم دھرچے۔

ایسجیب محمد غوث
جنرل سکریٹری

شکریہ

ہم ان تمام بھائیوں اور بہنوں کے ممنون ہیں جنہوں نے دختر صالحہ بانو کی شادی کی تقریبات میں شرکت کی اور ہمارے ساتھ پورا پورا تعاون کیا۔ نیز اس پُرمسرت موقع پر بہت سارے دوست احباب نے مبارکبادی کے پیغامات بھیجے اور پُرخلوص دعائیں دیں۔ ہم فرداً فرداً ان کا شکریہ ادا کرنے سے قاصر رہے۔ لہٰذا معذرت چاہتے ہوئے اخبار نقش نوائط کے ذریعہ ہم ان کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں اور دعا دیتے ہیں کہ اللہ پاک انہیں ہر حال میں خوش و خرم رکھے۔ آمین

منجانب: ڈاکٹر قادر میراں محتشم
بی بی فاطمہ ڈاکٹر محتشم

مناجات

ظفر مخدوم۔ اورنگ آباد

خداوندا عطا کر علم و عرفان
دھرو ثابت تو انجی عقل و ایمان

ہمیشہ راہ صالح ور دھرو تو
گناہاں کنے عذابان ورو تو

نہ دے امکاک بدکاراں جی صحبت
ولے دے نیکوکاراں جی معیت

نصیب امکا تو کر تو جی محبت
بروز حشر نبیاں جی شفاعت

غرق واتوں خود غرضی جے دریات
خلوص ایثار دے امکا تو سوغات

ظفر خواہش کرے کا بلتے جی
فقط امید تو جی رحمت جی

کویت بجر بھٹکل مسلم الیوسی ایشن جو قیام

کویت: ۲۱ اپریل ۷۸ء کویت بجر مقیم بھٹکلی احباب جی ترقی و باہمی تعاون اور اصلاح انی پیش آیلے مسائل آپس بجر صلاح و مشورہ سرین حل کرد سبب پہلی مرتبہ عرب دنیا جے ہیں دور دراز علاقہ بجر ایک الیوسی ایشن جو قیام عمل بجر آیا۔ الیوسی ایشن جے تشکیل شدہ کارکنان کم ذیل وا ائیت۔

صدر	: محمد یحییٰ کولا
نائب صدر	: محی الدین حبیب اللہ
سکریٹری	: عمر فاروق ادیاورہ
نائب سکریٹری	: محمد اقبال سعیدی
خازن	: محمد جعفر جوشیدی
محاسب	: محمد اشفاق جنا

مذکور الیوسی ایشن جے پہلے اجلاس دیوراج ارس وزیر اعلیٰ کرناٹک ... جناب یحییٰ وزیر اقلیات جی الکشنات کامیابی ... مالیلقا اوپر فاتحہ زالا اور تہنیتی ٹیلیگرام ... طرفنی دلون کیلو اتے

... الدین اد...
... ان ادیاور
... اح الدین کو...
... جلے دبئی

مالک و ناشر طابع مولوی عبدالعلیم قاسمی نے رلوٹر آفسیٹ پریس مورلینڈ روڈ ممبئی نمبر ۸ سے چھپوا کر دفتر نقش نوائط فاطمہ منزل، بمقابل صابو صدیق مسافر خانہ ممبئی نمبر ۸ سے شائع کیا۔
ایڈیٹر: سید عبدالرحیم ارشاد

اُئيكا كے سيانو تهو — ابوليلا جو مخصوص كالم

ڪهاڙي ويلي ٽرنو برخو

برقعو يا برخو بلان پردو اني پردو جو مطلب ٹكوچے يا ٹكرن پے عقلے جي زا اپني ديكھے نا تلان عقلے اوپر پردو پڑيا ہا بون وتا ـ برخو گھال، جو مفہوم اشے اپلاك ابون ٹكو ـ آزادي مك حيدرآباد هنگامہ زالواني بعض امو ے برخو گھ اون فيئات مكون غائب زالے ـ گويا برخو تنكاك ٹكولواني حفاظت كيلو ـ آز كون برخو ـ حفاظتے چے كام كرتا پگر كاماں جي حقيقت بدلون لشے

ويلے فوٹے عام ہوتے ـ ايك خاص قسماچے گپ... فا نگرے يا دن فولا رنگا پے كھاندو ماڈار مكون پاياں سر گھا ابون ابولي اپلاك ٹكوٹي ہوتي ـ صرف ڈولاكرو جو ذراسي ٹھا دكھلا رہا تر دہتو ـ بيكاك خول كرو بتے ہوتے ـ ہيا چادر با پر دو وقتار برقعہ چے كام ديتے ہوتے، ضرورتے وقتار ہاتروكا مانيتے ہوتے، شيلي وقتار پانگر و زاتے ہوتے، شيوانئي پاپڑ سر كرون استعمال زاتے ہوتے، پورسات نال ٹوڑو گيلان تيچے اوپر پيستے ہوتے ـ جنگلي بيراكڑے، انسار، ڈونگرار، زانئے، تنڈے وغيرہ گھون گيلان ماتا خال دہرون ايك گھڑي آرام كرتے ہوتے ـ غرض كرويے يا خول كي ايك كاماں سبب استعمال زاتے ہوتے ـ آز خول چے كاش مول ناہي، ترناں ساتے بھاتراں جي قيمت ناہي، ترنو برخو در منے آيو اني بھاترے ويلے كنار لا گلے ـ

آز كال برقعہ جو دور اشے ـ سيلكے برخو، شاموس برخو، تابنو برخو، كالو برخو، پر نارے دكو جو برخو، مزارے دسو جو برخو، ہما دراں ساتئيں ٹھالو جو برخو، ہيراں ساتے كاڑھ جو برخو، ايلي سائينت ماتار رہا دن جو برخو، كالپني ٹھاٹار دٹھليت دسو جو برخو، سنگھر كاپڑا اكھٹر و جو ارددو برخو، كاندھار سر گھالر جو ڈكيل كوٹ برخو، ماتا ويلان زيارد جو برخو، كاندھا ديلان سر گرجو برخو، ايك نظر يك بھاؤں جو برخو، شرم و حيا كھاؤں جو برخو، غرض كر قسم قسم چے برخے اشے ـ گگينكو اديا كو نھاؤ كرون جو برخو بھلي كم ٹھا دار اشے ـ مانشے ہوار اردو شروع كيلا ہا، برخا اوپر دو شروع كيلا ہے ... پايان چے ناخ ... نكوتے، بيدي ڈوے مارے ڈوے كرون پلتا ـ بند ٹھيٹرات پكو بلتے بلتے ستاں ... سنيما پوں جو درآيو ـ بند ٹھائيت آنگ دہرتے دہرتے ستاں ... كرے دريا ستے ... زمانہ د... پايان چے ناخ ... سب تر تيلے ستاں آنگا چے ٹھودپون تر پڑولا گلے ـ گويا برقعے ہيں دور ... جي عقل پر دو پڑلو ـ

نوي تہذيب جيا ليلے برخو استعمال كرے ناہي ـ مولانا محاسب فرنگي پے فتوي بريب برقعو كون بدعت ... اني ابرابي پاكيزہ و طاہرہ صفت اسلان تي كھلے عام گھوں حركت ناہي ـ مولانا فرنگي كرے سندرسا كھي اني آبرياني بدعت ناہي اگر ابولياں جي حفاظت حسب اسلامي تعليم مطابق رائج زالو پردو سراسر بدعت اشے ـ آز كھلے عام ... بے پردہ گھوتتا ... ان ساں جي كاگت زاتا بون پلون دتشے ناہي ـ فرنگي تہذيب چے چھلات پڑون اصل لطف تك پون خرگس زاتات ـ لعنتاں جي گرنالا بھر استي گھاني آز محسوس كردن دتشے ناہي ـ اسلامي تہذيب اسردن مغربي طور ... دور خلفا كيلان اپني آخرت درست زاون سكے ناہي ـ ان دنيات كون اگو وقار بڑھو سكے ناہي ـ

پلا نو كردن ... يك كا ... برقعہ جو مقصد دكھو جي كوشش كرا ـ برخو جي حفاظتے سبب اني شيطاني نظر پاسون ... سبب اپو ـ كيلنڈر بدلوتا پرين درسا پے درسا برخو بدلون پے ضروري ناہي، سگھرو اني ... زاون پے لازمي ... دن د ... تين تين برخے ... باوجود سگھرو كھاندر پون برقعو جي فرمائش كرو پے صاحب نوي اني ... چالاك ... ايك برخو كا بون ما گرپے كرں درست نري ـ ضرورت نا تي چيز وطلب كردن اپلے امولاك ... خرچ زاون جائز و ضروري خرچ سبب گھواك قرض دار كرونہ جے ـ گھوا جي حيثيت مطابق چودوس ... كردن كا ... غيران ... تيں تيكاك شرمندہ كرونہ جے ـ

ماشاء اللہ تو ... ابوليانك اپلے گھوا ... سب رحمت كرو ـ آمين

نوائط تيسري جلد جو آغاز

صدرہ شمارہ سرين نقش نوائط جي دوسري جلد مكمل زاون

الحمد اللہ ـ آئندہ شمارہ ٹكون تيسري جلد جو آغاز زاتا ـ

... دستے كائي ضخيم شمارہ كا ڈو جو ارادہ ناهيے

... اعانات جي بروقت وصوليابي اني تعداد اور صفحاتے جو انحصار رہاتو ـ

... باسوم جے زيادہ صفحاتے زالانے اشاعت بتھر قدر دے

(ادارہ)

بنام دولہا عبدالرحمٰن صديقي

كھلنے لگا ہے آج ترا گلشن حيات
مستانہ وار چل رہی ہے بادِ التفات
تم كو خوشی ہو بندۂ رحمان ہر گھڑی
"ہر روز روزِ عيد ہو ہر شب، شبِ برات"
ہو باوقار حق میں تمہارے وقارِ زليست
اور تم سے اُس كی زليست ہے رشكِ كائنات
بن كر تم ايك جان دو قالب رہو سدا
تم سے تمام گھر میں رہے رونقِ حيات

زندگی كی اس تابناك اور پر مسرت گھڑی میں اپنے دور افتادہ ساتھيوں كی طرف سے



قبول كرو

منجانب

صديقہ حسن كشتبر	مظہر الدين اديا ور
ادريس صديقی	عصمت اديا ور
سبحانی صديقی	عثمان اديا ور
جميل احمد پيشمام	صلاح الدين كو بٹے

ابوظہبی — دبئی

QSH-E-NAWAYATH
FORTNIGHTLY
FATIMA MANZI[L]
OPP. SABU SIDD.
MUSAFIR KHANA
BOMBAY-400 00

انسان کی فکر کا محور حصولِ دولت کیوں؟

عبد المتین منیری

پرانے جغرافیہ دانوں نے کہا کہ یہ دنیا مرکز ہے سورج اس دنیا کے گرد گھومتا ہے۔ پھر ایک زمانہ آیا جب ان ہی جغرافیہ دانوں نے دعویٰ کیا کہ دنیا مرکز نہیں بلکہ سورج مرکز ہے۔ اور یہ دنیا اور چمکتے دمکتے تارے سورج کے گرد گھومتے ہیں۔ اور مرکزیت سورج کو حاصل ہے۔ لیکن یہ سب پرانے نظریے لاقائل ہیں۔ جو ہر صدی اور ہر سال میں رنگ بدلتی رہتی ہیں۔ اور نتیجہ بحث ایک ہی صورت میں کبھی نہیں باقی رہتا۔ بلکہ بدلتا ہے۔ اور بدلتے ہی رہتا ہے۔ جو بھی نیا جغرافیہ داں آتا ہے جسے کچھ اپنے علم کی دھاک بٹھانی ہوتی ہے۔ کچھ نہ کچھ اپنے افکار و نظریات چھوڑے جاتا ہے۔ اور رائیں بدلوا دیتا ہے۔ یہ رہی دنیا کی بات جو گرگٹ کی طرح اپنا رنگ بدلتی ہے۔

لیکن ذرا اس بحث کو چھوڑ کر اس دنیا میں بسنے والوں کی طرف چلئے۔ ذرا اس زمین کے باسیوں کو ذرا غور سے دیکھئے۔ اور خوب سوچ لیجئے کہ آج کا یہ انسان کس کے اطراف گھوم رہا ہے۔ اس کی تمنائیں اور آرزوؤں کا اور اس کی تمام دلی آرزوؤں کا مرکز کیا تھا اور اب کیا ہے؟ جب آپ اس پر خوب غور کریں گے۔ جب خوب سوچ لیں گے۔ تو کیا آپ کے ذہن میں اس کے سوا کوئی جواب آئے گا کہ سارا مرکز و محور آج کی دنیا کا دولت ہی ہے؟ آج کا انسان دوڑ دھوپ کر رہا ہے خون پسینہ ایک کئے دے رہا ہے خوب جھوٹ بول رہا ہے۔ خوب دھنا دیکھ رہا ہے۔ اس کو چوری کی عادت سی پڑ گئی ہے۔ آخر یہ کیوں ہو رہا ہے کیا اس کا مطلب اس کے علاوہ کچھ اور ہے کہ جتنی ہو سکے جس طرح ہو سکے دولت خوب اکٹھا کر و۔

لوگ کہتے ہیں آج کا انسان پریشان ہے اس کو طرح طرح کی فکریں دامن گیر ہیں۔ آخر یہ پریشانیاں اور فکریں دولت کو بچانے اور اس کو خوب جمع کرنے کے علاوہ کچھ اور کے لئے ہے؟ آج کا انسان اتنی دولت کو ساری بیماریوں کا مداوا اسی دولت کو تمام مصیبتوں سے نجات دہندہ اسی دولت کو حیات دہندہ بھی سمجھتا ہے۔ لیکن اس کا یہ یقین و ایمان جھوٹا اور [illegible] معلوم ہوتا ہے۔ اور یہی دنیا اس کو بتا دیتی ہے کہ جسے آپ سب کچھ سمجھ رہے ہیں سب کچھ دھوکہ [illegible]

ذرا ان سے پوچھ لیجئے کہ یہ آپ ملول کیوں ہیں؟ یہ آپ کی صحت کیوں گر رہی ہے؟ یہ آپ کیوں بیمار ہو گئے ہیں؟ اور یہ آپ کیوں پریشان ہو رہے ہیں؟ اس کا جواب وہ آپ کو اسی دولت کے حوالے سے دیں گے۔ ان میں سے ہر ایک کہے گا کہ میاں! بیوپار گھاٹے میں چل رہا ہے — یہ کم بخت انکم ٹیکس آفیسر ان مغز کھائے جا رہے ہیں۔ اور یہی دولت جو علاج کے لئے بہترین ڈاکٹر اور بہتر سے بہتر دوائیں میسر کرتی ہیں وبالِ جان بن جاتی ہے۔

چلتے چلتے ذرا یہ واقعہ بھی سن لیجئے۔ جسے جنوب مغربی ہندستان کے مشہور انگریزی اخبار نے اپنے ۲۷ دسمبر ۱۹۷۷ء کے شمارے میں عام خبروں کے ساتھ ایک چھوٹے سے کالم میں نقل کیا ہے۔

۲۵ دسمبر۔ چارلس کونمونڈ گارشش نے جب سنا کہ اُسے ایک لاکھ بیس ہزار پونڈ (تیس لاکھ روپے سے زائد) مفت میں عمومی لاٹری میں ملے ہیں تو اس خوشی سے اس پر فوراً ہارٹ اٹیک ہوا اور وہ مر گیا۔

یہ کوئی داستان نہیں جسے ایک کان سے سُن لیا جائے اور دوسرے کان سے اڑا دیا جائے بلکہ یہ واقعہ آپ کو ایک کرب ناک اور درد انگیز حقیقت کی طرف لے جاتا ہے۔ کہ جس دولت کو آپ سب کچھ سمجھے ہوئے ہیں۔ یہ دولت کوئی ایسی چیز نہیں ہے بلکہ جس طرح زہر انسان کو ہلاک کر دیتا ہے اسی طرح یہ دولت بھی آپ کو اس جہانِ فانی سے جہانِ بالا تک اور اس آدم آباد سے عدم آباد تک پہنچاتی ہے۔ تو یہ کتنی بڑی بھول ہو گی اگر آپ اپنی زندگی کو صرف اس زہر جیسی چیز کو حاصل کرنے میں لگائے ہوئے ہیں۔ اور اس فکر کے علاوہ کوئی اور فکر آپ کے سامنے ہی نہیں۔

آپ انسان ہیں اور مسلمان بھی آپ کو تو یہ چاہیئے تھا کہ اپنی زندگی کے مقصد کو سب سے اعلیٰ بنائیں۔ اور پھر اسی اعلیٰ مقصد کے حصول کے لئے اپنی زندگی کی بازی لگا دیں۔ اور زندگی کا عظیم مقصد خدائے تعالیٰ کی رضا کے حصول کے علاوہ کوئی اور مقصد ہو ہی نہیں سکتا۔ اور جب تک آپ کی زندگی اسی مقصد کے گرد نہیں گھومتی آپ کو کبھی دلی راحت نہیں مل سکتی۔

[illegible] سے خدا اچھی ہے کوئی چیز [illegible] نہیں۔

بابِ [illegible]

خلوص و مہر کا ہے ماہتاب حافظکہ [illegible]
بجا ہے قوم [illegible] الٹ کا آج [illegible]
فقط ہمیں نہیں کہتے ہیں یہ پرائے بھی
انہی کے دم سے ہے تنظیم نو گلستاں کی
خوشا کہ بہرِ سفا قدس [illegible]
ہے آج فخرِ وطن [illegible]
انہی کی روشنی ہر ذرّہ میں [illegible]
خدا کرے کہ ہمیشہ یہ [illegible]
دُعا قمر کی ہے
کِھلے تقی [illegible]

[illegible] حافظکہ

از محمد سلیم محلّم نازش بھٹکلی [illegible]

تم پہ عنایت عظیم ہے
[illegible] یہ عبادت عظیم ہے
[illegible] یہ ہے قابلِ تعریف حوصلہ
[illegible] ہوا ہے عداوت پہ برملا
[illegible] جہاں پہ ہوتی ہے تمیز خیر و شر
[illegible] میں تم کو ہے مخلوقِ خشک و تر

بنامِ طالبان

تحصیلِ علمِ دیں کی سعادت عظیم [illegible]
نازش سے کیا بیان ہو اسکی [illegible]
اس دورِ پُر فتن میں تمہا[را]
اللہ [illegible] دے
[illegible] پر
[illegible] میں
تم گامزن ہو دور [illegible]
تم محترم بہت

نگار خانۂ سخن

[نگارخانۂ سخن] انجمن کالج کی پہلی پیشکش

یہ جان کر انتہائی مسرت ہوگی کہ آل انڈیا مشاعرہ منعقدہ ۲ جنوری [illegible]

بزم ۱۔ نگار خانۂ سخن کے نام سے بزم اردو انجمن کالج نے شائع کیا [illegible]

ہمارے سپرد کیا گیا ہے کہ سابق طلباء اردو کو بطور یادگار پیش کیا جائے چونکہ [illegible]

کے تمام شعراء کی تخلیقات کو [illegible] اطلاعات بہم پہنچا کر "نگار خانۂ سخن" ۱۵ مئی [illegible]

چونکہ یہ بزم کی پہلی پیشکش ہے اس لئے ط[illegible]

کالج کے سابق طلباء اردو سے گذارش ہے کہ [illegible] ۵۔ کہاں تک تعلیم حاصل کی۔ ۶۔ بی اے [illegible]

کے بعد کالج آفس سے حاصل کرلیں۔ [illegible] حاصل کرنا چاہتے ہیں تو اُن کا نام اور پتہ [illegible]

۱۔ نام ۲۔ مستقل پتہ ۳۔ موجودہ پتہ ۴۔ [illegible]

کیا کام کر رہے ہیں۔ ۷۔ دستخط ۸۔ [illegible]

[illegible] پیشِ نظر مودبانہ درخواست ہے کہ [illegible]

[م]عاجزانہ [illegible]

نقش کی تنگ دامانی او[ر] [illegible]

قارئین درج ذیل باتوں کا خیال رکھیں۔ تحریر خوش خط و صاف ہو اور ہر دو سطر کے درمیان ایک سطر کی جگہ ہو۔

(۱) مضامین مختصر اور اشعار منتخب ہوں۔ اختصار سے کام لیا جائے۔

(۲) مبتدی حضرات کے مضامین [illegible] (۶) خطوط یا اخبار کی گم شدگی کے [illegible]

(۷) خبریں تحقیق کے بعد بروقت [illegible]

جواب ط[illegible] دینے میں تاخیر نہ ہو۔